تبیانا لکل شیء (القرآن)

ترجمہ

معارف التبیان

فی رموز آیات القرآن

افادات
مفسر قرآن۔ حضرت مولانا
عبد القیوم قاسمی

امام اہل السنۃ۔ حضرت مولانا
سرفراز خان صفدر

القاسمی اکیڈمی سعید آباد کراچی

معارف التبیان
فی رموز آیات القرآن
افادات
مفسر قرآن۔ حضرت مولانا
عبد القیوم قاسمی

تبیانا لکل شئ (القرآن)

بقول حضرت شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

روز قیامت ہر کسے با خویش دارد نامۂ
من نیز حاضر میشوم تفسیر قرآں در بغل

ترجمہ

معارف التبیان

فی رموز آیات القرآن

افادات

مفسر قرآن مولانا عبدالقیوم قاسمی حفظہ اللہ

تلمیذ رشید

محدث اعظم امام اہل السنۃ مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحبؒ

القاسمی اکیڈمی سعید آباد کراچی

نام کتاب	ترجمہ معارف التبیان فی رموز آیات القرآن
افادات	مفسر قرآن مولانا عبدالقیوم قاسمی صاحب حفظ اللہ
کمپوزنگ	بھائی عبدالقدوس
ناشر	القاسمی اکیڈمی مدرسہ معارف اسلامیہ سیکٹر ایٹ ڈی سعید آباد
	بلدیہ ٹاؤن کراچی 0334-3277892

ملنے کا پتہ

القاسمی اکیڈمی

مدرسہ معارف اسلامیہ سیکٹر ۸۔ڈی

سعید آباد، بلدیہ ٹاؤن کراچی

فون نمبر0334-3277892

عرضِ مؤلف

{ترجمہ قرآن معارف التبیان}

اردو زبان میں قرآن کا سب سے پہلا ترجمہ کرنے کی سعادت مسند الہند محدث جلیل حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے لائق فائق اور ہونہار فرزند حضرت شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کے حصے میں آئی۔

حضرت شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے لئے چالیس برس مسلسل مسجد میں اعتکاف فرمایا۔ یہ ترجمہ اپنی گونا گوں صفات کی وجہ سے بے مثال اور تمام اردو تراجم کے لئے بنیاد اور ایک معلم کی حیثیت رکھتا ہے، پھر محدث وقت امام انقلاب حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی رحمۃ اللہ نے اس ترجمہ کو آسان کرنے کی کوشش کی، ان کے بعد بھی کئی حضرات نے آسان انداز میں ترجمہ کرنے کی کوشش کی، اور یہ مبارک سلسلہ آج تک جاری ہے۔

بندہ کافی وقت سے تدریس کے شعبے سے وابستہ ہے اور تقریباً بیس سال سے زائد عرصہ سے سالانہ تعطیلات میں تسلسل کے ساتھ اپنے قائم کردہ ادارے جامعہ معارف اسلامیہ میں شہید ختم نبوت حضرت مولانا مفتی سعید احمد جلال پوری نور اللہ مرقدہ کی تحریک پر اپنے استاذ محترم امام اہلسنت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ کے طرز پر ''دورہ تفسیر القرآن الکریم'' پڑھا رہا ہے۔

الحمدللہ علی ذلک

بندہ اپنے مطالعے میں اپنے اکابر کے تراجم خصوصاً ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، ترجمہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ، ترجمہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، ترجمہ حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ اور ترجمہ حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی رحمۃ اللہ کو رکھتا ہے۔

ترجمہ وتفسیر کی تدریس کے اس عرصہ میں ایک بات بڑے تسلسل سے سامنے آئی کہ موجودہ دور کے طلبہ کرام قرآن کریم کا درست ترجمہ کرنے میں بہت سست واقع ہوئے ہیں، جس کے اسباب میں ضروری علوم بالخصوص صرف ونحو میں کمزوری کے ساتھ ساتھ طلبہ کی بے توجہی بھی ایک اہم اور بڑی وجہ ہے۔

اگرچہ کئی مقامات پر شعبان اور رمضان کی تعطیلات میں دورہ تفسیر کے نام سے ترجمہ قرآن کریم کا اہتمام تو ہوتا ہے مگر ایک تو وہی طلبہ کی بے توجہی، دوسرے کئی جگہوں میں بامحاورہ ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ بعض طلبہ کو پتہ بھی نہیں چلتا کی استاذ محترم نے کس لفظ کا ترجمہ کیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ قدیم تراجم میں زبان وبیان کی تبدیلی کی وجہ سے بھی مکمل استفادہ ممکن نہیں تھا۔

چنانچہ اپنے اس بیس سالہ مشاہدے کے بعد بڑی شدت سے ضرورت محسوس کی کہ مروجہ زبان وبیان کے اسلوب کی رعایت کرتے ہوئے مزید آسان ترجمہ کیا جائے۔ جس میں لفظی ترجمہ کے ساتھ ساتھ بقدر ضرورت سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کا بھی خیال رکھا جائے، چنانچہ جب ''کرونا'' کی وبا پاکستان میں پھیلنے کی وجہ سے لاک ڈاؤن میں تعلیمی اور تدریسی مصروفیات میں کمی آئی تو میں نے موقع غنیمت سمجھتے ہوئے اللہ کے نام سے قرآن کریم کے ترجمے کا کام شروع کر دیا جو بفضل خداوندی عرصہ دو سال میں مکمل ہوا۔

یاد رکھیں کہ اس ترجمہ میں میرا کچھ بھی اضافہ نہیں ہے، البتہ شائقین قرآن کے لئے اکابر کے تراجم کے الفاظ کو دائیں بائیں سے جوڑنے کی کوشش کی ہے البتہ ترجمہ کے ساتھ مختصر حواشی اور عنوانات فہم قرآن کے لیے لکھے ہیں جو مبتدی اور منتہی دونوں کے لیے کارآمد ہوں گے۔ اور اس ترجمہ اور حواشی میں جو غلطی ہوگی وہ میری نااہلی کی وجہ سے ہوگی۔ میری سعی اور کوشش رہی ہے کہ کسی لفظ کا معنیٰ اکابر کے ترجمہ اور اہل سنت والجماعت کے مسلک کے خلاف نہ ہو۔

بہر حال خداوند کریم کی بے پناہ نعمتوں کا شکر ادا کرنے سے قاصر ہوں کہ اس ذات رحیم وکریم نے ''معارف الفرقان'' کی تفسیری خدمت کے بعد اس عاجز کو ترجمہ قرآن کرنے کی خدمت کا اعزاز بخشا۔ جو یقیناً میرے اساتذہ کرام بالخصوص شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب دھانوی، اور استاذ محترم امام اہلسنت، محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ کا فیض اور حضرت مفتی سعید احمد جلال پوری شہیدؒ کی دعا کا ثمرہ ہے۔

خدمتِ قرآن کی جو ہیں بہاریں سو بسو — میکدہ صفدری کا دیکھ لو فیضان ہے
پہلے تو رب کی عطاء معارف الفرقان تھی — اور آج میرے ہاتھ میں معارف التبیان ہے

آخر میں بارہ گاہ خداوندی میں بصد عجز ونیاز دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو قبولیت عامہ نصیب فرمائے، میرے لئے، میرے والدین کے لئے اور میرے تمام احباب اور متعلقین کے لئے نجات اخروی کا ذریعہ بنائے۔ اہل اسلام کے قلوب کے لئے باعث تسکین اور طالب علموں کے لئے اچھا رہنما بنائے۔ اہل علم سے سرپرستی کی درخواست۔ آمین بجاہ النبی الامی الکریم۔

(مولانا) عبدالقیوم قاسمی
جامعہ معارف اسلامیہ سعید آباد کراچی

{انتساب}

قدیم انسانی تاریخ سے یہ دستور اور رواج چلا آرہا ہے کہ اہل قلم اپنی کاوشوں کو کسی بادشاہ وغیرہ کے نام سے منسوب کرنے کو اپنے لئے باعث سعادت سمجھتے ہیں، اور بدلے میں ان سے انعام واکرام کے طالب ہوتے ہیں۔ میں بھی اپنی اس کاوش "**ترجمہ معارف التبیان فی رموز آیات القرآن**" کی نسبت تاریخ برصغیر کی ان تابندہ شخصیات کی طرف کرنا اپنے لئے باعث اعزاز سمجھتا ہوں جنہوں نے جہالت اور ضلالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں علوم سرمدی کی مبارک قندیلوں کو روشن کیا، منہ زور آندھیوں کے مقابل چراغ روشن رکھے، ہمیشہ دریا کے تیز وتند تھپیڑوں اور بے رحم موجوں کے مقابل ڈٹے رہے۔ زمانے کے سرد وگرم سے بے پرواہ ہوکر قرآن کریم کو سینے سے لگائے رکھا، دین محمدی کی حفاظت کے لئے ہر حد سے گزر کر ہر مخالف اسلام کے مقابل سد سکندری بن گئے جن کی عظمت کا آفتاب آج بھی افق عالم پر اپنی کرنیں بکھیر رہا ہے۔ جو اپنی کل متاع حیات کو حرمت دین پر لٹوا کر تاریخ کے انمٹ نقوش میں ہمیشہ کے لئے جاوداں ہو گئے۔ بقول شورش کاشمیری مرحوم۔

ابھی کچھ وقت گزرا ہے یہاں کچھ لوگ رہتے تھے
جو دل محسوس کرتا تھا علی الاعلان کہتے تھے
گریباں چاک دیوانوں میں ہوتا تھا شمار ان کا
قضاء سے کھیلتے تھے وقت کا الزام سہتے تھے

ان عظیم المرتبت اور تابندہ شخصیات سے میری مراد :

سراج الہند امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
مجدد ملت حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
خاتم المحدثین حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ
شیخ العرب والعجم مولانا مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ
شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ
محدث العصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ
امام الاولیاء حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
داعی توحید وسنت حضرت مولانا حسین علی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ
قطب الاقطاب حضرت مولانا محمد عبد اللہ بہلوی رحمۃ اللہ علیہ
امام اہلسنت حضرت مفتی احمد الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ
امام اہلسنت محدث اعظم غزالی ءدوراں حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ
شہید ختم نبوت حضرت مولانا مفتی سعید احمد جلالپوری رحمۃ اللہ علیہ

روشن ہے آفتاب کی نسبت چراغ سے
نسبت وہی ہے آپ میں اور آفتاب میں

مصنف کا مختصر سوانحی خاکہ

از مولانا محمد اسماعیل یوسف صاحب

ناظم تعلیمات جامعہ معارف اسلامیہ کراچی

ولادت:

مفسر قرآن مولانا عبدالقیوم قاسمی صاحب جنوبی پنجاب کے ضلع لودھراں میں ملک اللہ دتہ مرحوم کے گھر ۱۹۶۹ء میں پیدا ہوئے، آپ کی والدہ نے اپنے علاقے کے ایک بزرگ عالم دین کے نام پر آپ کا نام "عبدالقیوم" رکھا۔ خاندان کے دیگر لوگوں کی طرح آپ کے والد محترم بھی کاشت کاری سے منسلک تھے اور یہی ذریعہ معاش تھا۔

آپ اپنے خاندان کے پہلے فرد ہیں کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے علم دین کی دولت سے سرفراز فرمایا، آپ سے پہلے آپ کے خاندان میں کوئی عالم دین نہیں تھا، اب الحمدللہ آپ کی محنت اور کوشش سے نہ صرف آپ کے خاندان بلکہ علاقہ بھر کے بہت سے بچے حافظ قرآن بنے اور درس نظامی کی تکمیل کی۔

اگرچہ آپ سے قبل آپ کے خاندان میں کوئی عالم دین نہیں تھا مگر مسلکی وابستگی شروع ہی سے علماء دیو بند سے رہی ہے۔

تعلیم:

آپ کے والد محترم نے اپنی ذاتی زمین میں سے کچھ حصہ وقف کر کے وہاں **جامعہ قادریہ** کے نام سے ایک دینی ادارے کی بنیاد رکھی تھی، آپ نے ابتدائی تعلیم اسی ادارے سے حاصل کی، میٹرک بہاولپور بورڈ سے کیا اور فاضل عربی کا امتحان بھی بہاولپور بورڈ سے دیا۔

درس نظامی:

درس نظامی کی ابتداء دارالعلوم کریمیہ ضلع لودھراں سے ہوئی، ضلع لودھراں سے تعلق رکھنے والے استاذ العلماء جامع المعقول والمنقول استاذ الاساتذہ حال شیخ الحدیث جامعہ انوار القرآن نارتھ کراچی حضرت العلام مولانا غلام مصطفیٰ صاحب دامت برکاتہم العالیہ (خلیفہ مجاز محقق العصر مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ) سے اکثر بنیادی کتب پڑھیں اور اس علمی سفر میں اپنے عزیز اور مشفق استاذ کی بھرپور سرپرستی حاصل رہی۔ باہمی عقیدت واحترام اور شفقت کا یہ تعلق آج بھی برقرار ہے، آپ کی تمام تر علمی ترقی اور دینی خدمات دراصل حضرت الاستاذ ہی کا فیض ہے جو کہ

جاری اور ساری ہے اور انشاء اللہ العزیز جاری ہی رہے گا۔

دارالعلوم کریمیہ سے شروع ہونیوالے اس سفر کا اختتام ۱۹۸۹ء میں والدین کی دعاؤں اور اور اساتذہ کی شفقتوں سے ایشیاء کی عظیم اسلامی یونیورسٹی، عالمی شہرت کی حامل دینی درس گاہ ''جامعہ خیر المدارس'' ملتان سے ہوا۔ جس کی بنیاد حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ کے خلیفہ اجل مولانا خیر محمد جالندھریؒ نے رکھی تھی۔

اساتذہ کرام:

علم دین اور بالخصوص علم حدیث میں ایک بنیادی چیز ''سند'' ہے۔ یعنی وہ واسطے جن کے ذریعے انسان کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہے۔ اس لئے اسلاف کے ہاں اس بات کی بڑی اہمیت تھی کہ وہ ہر کس و ناکس کو استاذ نہیں بناتے تھے، چنانچہ آپ نے شیخ الحدیث مولانا غلام مصطفیٰ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے علاوہ اپنے دور کے جن ماہرین فن اور جبال العلم حضرات کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا اور ان کے چشمہ علم سے سیراب ہوئے ان میں سے چند نام درج ذیل ہیں:

- امام اہلسنت حامل علوم المتقد مین والمتاخرین، غزالی زماں حضرت العلام مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحبؒ
- شیخ المعقول والمنقول شیخ الحدیث مولانا محمد شریف کشمیری صاحب رحمۃ اللہ علیہ
- فقیہ العصر حضرت اقدس مفتی عبدالستار صاحب رحمۃ اللہ علیہ
- استاذ الاساتذہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد صدیق صاحب رحمۃ اللہ علیہ
- حکیم العصر مولانا عبدالمجید لدھیانوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ
- امام المعقول والمنقول حضرت مولانا محمد یاسین صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ
- جامع المعقول والمنقول مولانا حضرت مولانا شبیر الحق کشمیری صاحب رحمۃ اللہ علیہ
- خطیب اسلام مولانا عبدالشکور دین پوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ
- ترجمان مدارس دینیہ حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آپ اپنے اساتذہ میں سب سے زیادہ امام اہلسنت مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحب سے متاثر ہیں، آپ کے افکار ونظریات پر ان کی تعلیمات کی گہری چھاپ ہے، اختلافی مسائل میں ان کی تحقیق کو حرف آخر سمجھتے ہیں۔

علمی خدمات:

آپ اہل سنت والجماعت کے نظریات کے ترجمان اور اکابرین اہل سنت کے افکار کے امین ادارے ”جامعہ معارف اسلامیہ بلدیہ ٹاؤن کراچی“ کے بانی اور مدیر ہیں۔ جس کی بنیاد آپ کے شیخ و مرشد محقق العصر شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نے رکھی تھی۔

آپ برسہا برس سے تفسیر وحدیث کی تدریس وابستہ ہیں بالخصوص علم تفسیر کے ساتھ آپ کو خصوصی لگاؤ ہے، اور یہی آپ کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ اپنے محبوب استاذ کی پیروی میں انہی کی طرز پر سالانہ تعطیلات میں پوری دلجمعی کے ساتھ ”دورہ تفسیر القرآن الکریم“ پڑھاتے ہیں، اور یہ سلسلہ بیس برس سے جاری وساری ہے۔ دو دہائیوں سے جاری اس سلسلے سے اب تک طلبہ، طالبات اور عوام الناس کی ایک بہت بڑی تعداد مستفید ہو چکی ہے، اندرون اور بیرون ملک کے طلبہ نے بھی اس حوالے سے آپ کی ذات سے استفادہ کیا ہے۔

آپ کے تفسیری ذوق کا صحیح اندازہ آپ کی تصنیف شدہ تفسیر ”معارف الفرقان“ سے کیا جاسکتا ہے، جو تفاسیر کے ہزاروں صفحات کا عطر، نچوڑ اور خلاصہ ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ”دریا بکوزہ“ کا حقیقی مصداق ہے۔

اس عظیم علمی مجموعے کی بنیادی خاصیت اور امتیازی وصف یہ ہے کہ اس میں اہلسنت والجماعت کے منہج کو سامنے رکھتے ہوئے باطل فرقوں کی تردید کی گئی ہے۔ آیات قرآنیہ سے ان باطل فرقوں کے غلط استدلال کا بطلان اور بے بنیاد اشکالات کے تحقیقی اور مسکت جوابات دیئے گئے ہیں۔ اور اس کے اکثر حصے کی نظر ثانی اور تصحیح کا کام حرمین شریفین کے مبارک ماحول میں کیا گیا ہے۔

آپ ”خانقاہ شیخ زکریا“ کے نگران بھی ہیں، جہاں ہفت وار اصلاحی مجالس منعقد ہوتی ہیں اور آپ کے مریدین ومتعلقین شرکت کرتے ہیں۔

بیعت سلوک واجازت وخلافت:

آپ نے سب سے پہلے اصلاحی تعلق پیر طریقت مولانا غلام حبیب نقشبندیؒ کے خلیفہ مجاز مولانا نعیم اللہ فاروقی صاحب دامت برکاتہم سے قائم کیا۔ مگر ۱۹۹۴ء میں کراچی منتقل ہونے کے بعد دوری کی وجہ سے شیخ سے رابطے میں تسلسل قائم نہ رہ سکا، چنانچہ آپ نے حکیم العصر شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے دست حق پرست پر بیعت کی، ان کی شہادت کے بعد ان کے علمی جانشین اور خلیفہ مجاز حضرت مولانا مفتی سعید احمد جلالپوریؒ سے تجدید بیعت

کی ۔اور قطب الارشاد حضرت مولانا محمد عبداللہ بہلوی ؒ کے خلیفہ مجاز حضرت الحاج محمد حسین صاحب ؒ (ککرے والاشجاع آباد) سے ذکر واذکار کا بھی تعلق رہا، جوان کی وفات تک جاری رہا، ان کی وفات کے بعد محبوب العلماء والصلحاء شفیق الامہ حضرت اقدس پیر محمد عزیز الرحمٰن ہزاروی صاحب نوراللہ مرقدہ سے بیعت ہوئے اور خرقہ خلافت حاصل کیا۔

نیز صوفی محمد اقبال صاحب ؒ کے خلیفہ مجاز حضرت پروفیسر ملک غلام محمد صاحب دامت برکاتہم سمیت کئی اور اکابر کی طرف سے بھی خرقہ خلافت واجازت حاصل ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان اکابر کی برکات نصیب فرمائے

اولاد:

آپ نے دوشادیاں کیں جن سے آپ کی اولاد تین بیٹیوں اور پانچ بیٹوں پر مشتمل ہے، ایک بیٹی بچپن میں ہی فوت ہوگئی تھی جبکہ آپ کے بڑے صاحبزادے قاری عمر فاروق صاحب ۹ فروری ۲۰۱۹ء اکواٹھائیس برس کی عمر میں عین عالم شباب میں داغ مفارقت دے گئے۔آپ کا پورا گھرانہ اور تمام اولاد خدمت دین سے وابستہ ہے ایک بیٹے کے سوا سبھی بچے حافظ قرآن ہیں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں درس نظامی کی تکمیل کر چکے ہیں اور جبکہ باقی کر رہے ہیں۔

تصنیفات:

(۱) تفسیر معارف الفرقان،۶ جلد (۲) معارف المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح ،زیر ترتیب (۳) معاف الصرف شرح ارشادالصرف (۴) حاشیہ فارسی ارشادالصرف یعنی اعزازالصرف (۵) معارف التیسیر شرح نحومیر (۶) مخزن المرجان فی خلاصۃ القرآن (۷) تذکرہ حبیب کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم (۸) نماز مسنون۔ بچوں کے لئے (۹) معارف الطالبین۔ بچوں کے لئے عقائد کی کتاب (۱۰) معارف الصالحین (۱۱) فضائل درود شریف (۱۲) ترجمہ معارف التبیان فی رموز آیات القرآن (۱۳) ملفوظات امام اہلسنت ؒ (۱۴) آسان مضامین قرآن (۱۵) مجموعہ رسائل علماء ہند (۱۶) مکمل ابواب الصرف۔

ترجمہ "**معارف التبیان**" کی چند نمایاں خصوصیات:

بقول مفکر اسلام امام اہلسنت علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب نور اللہ مرقدہ

"قرآن کریم ایک معجز کتاب ہے، اس کتاب کی زبان بھی ایک امتیازی شان رکھتی ہے، یہ کتاب کسی دوسری زبان کا لباس نہیں پہن سکتی، کیونکہ یہ کتاب لفظاً بھی معجزہ ہے۔ اور ترجمے کے الفاظ خدا کے نہیں ہوں گے البتہ ترجمہ جائز ہے"۔

اردو داں طبقے کی قرآن فہمی کے لئے قرآن پاک کا اردو ترجمہ کرنے والے حضرات کی فہرست بہت طویل ہے، جن میں اہل حق کے تراجم کے علاوہ دیگر مکاتب فکر کے تراجم بھی موجود ہیں۔ اہل حق کے چند تراجم مرور زمانہ کے بعد زبان و بیان کا اسلوب بدلنے کی وجہ سے عوام کے لئے کافی حد تک مشکل ثابت ہو رہے تھے، ان تراجم کی تسہیل کا کام مختلف صاحب علم حضرات کر رہے ہیں اور ہو بھی چکا ہے۔ حضرت استاذ صاحب نے بھی اپنی تفسیر کی تکمیل کے بعد اللہ پاک کے خاص فضل و کرم سے "**معارف التبیان فی رموز آیات القرآن**" کے نام سے اپنے اکابر کے تراجم کی روشنی میں ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل کر لی، یہ ترجمہ زیادہ تر تحت اللفظ ہونے کے باوجود واضح اور بامطلب ہے۔ اور علمی دقائق کے بجائے اصل حقیقت سے روشناس کرانے کا منظر پیش کرتا ہے تا کہ عام مسلمانوں کے فہم میں بھی آسانی سے آسکے۔ اس کے ساتھ ساتھ زبان کے تسلسل کو بھی برقرار رکھا گیا ہے اور ہر آیت یا اس کے درمیان ترجمہ کے اوپر عنوان قائم کیا ہے۔ اس ترجمے کی مدد اور عنوان کے ذریعے قرآن مجید کے مضامین کو سمجھنا اور ذہن نشین کرنا بے حد آسان ہے، اور اس کے ساتھ چند مقامات پر حواشی بھی لکھے گئے ہیں جن میں فرق باطلہ کے غلط تلبیسی عقائد و نظریات کی تردید اور مسلک حقہ کی مدلل نشاندہی کی ہے اور کہیں کہیں ہلکی پھلکی صرفی، نحوی باتیں بھی درج ہیں جو علماء و طلبہ کے لئے فائدے سے خالی نہیں ہیں۔

کسی بھی کتاب کو لکھنے کی غرض اور مقاصد کو سمجھنے کے لئے اس کا مقدمہ سمجھنا نہایت ہی ضروری ہوتا ہے جس سے کتاب کا اسلوب اور طرز سمجھا جا سکتا ہے۔ چنانچہ استاذ محترم نے بھی اپنے اس ترجمے سے قبل اصول تفسیر پر ایک مختصر، بصیرت افروز مقدمہ تحریر فرمایا ہے۔

اور اس کے علاوہ ہر سورت کی ابتداء میں اس کے مکمل کوائف کا اندراج یعنی اس کا مکی یا مدنی ہونا، ترتیب تلاوت اور ترتیب نزول کے اعتبار سے اس کا نمبر، اس کے رکوعات کی تعداد کا اہتمام بھی قابل دید ہے۔

اصول تفسیر پر ھدایۃ القاری

عقائد باطلبہ کے اصلاح کے لیے ابتدا تین قسم کے دلائل :
(۱) دلیل عقلی تحقیقی، مثال سورۃ بقرہ آیت نمبر ۲۱، ۲۲ ص ۷ (۲) عقلی الزامی، مثال یونس آیت نمبر ۳۱ ص ۲۲۱ (۳) نقلی، پھر اس کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) دلیل نقلی از کتب سابقہ مثال سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۲ ص ۲۹۱۔ (۲) دلیل نقلی از اہل کتاب، مثال سورۃ بقرہ آیت ۱۲۱ ص ۲۲ (۳) دلیل نقلی از وحی خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مثال، سورۃ مؤمن آیت نمبر ۶۶ ص ۴۸۳۔ اصلاح عقائد باطلہ کا نام بصورت دیگر علم مخاصمہ ہے۔

علم مخاصمہ کی دو قسمیں ہیں۔ قسم اول کی مثال سورۃ کہف آیت نمبر ۴، ۵ ص ۳۰۲۔ قسم دوم کی مثال سورۃ زخرف آیت نمبر ۲۰ ص ۴۹۹۔

علم مناظرہ کے ثبوت پر دو دلائل (۱) سورۃ بقرہ آیت نمبر ۲۵۸ ص ۴۹ (۲) سورۃ انبیاء آیت نمبر ۵۲ ص ۳۳۵۔

نہ ماننے پر دلیل سورۃ انبیاء آیت ۶۸ ص ۳۳۶۔ اصلاح اعمال فاسدہ یعنی علم الاحکام۔

اصلاح غفلۃ اللہ عن اللہ کی دو قسمیں :(۱) تخویف (۲) تبشیر۔ پھر تخویف کی دو قسمیں ہیں (۱) دنیوی۔ مثال سورۃ مریم آیت نمبر ۹۸ ص ۳۲۱ (۲) اخروی مثال۔ سورۃ مریم آیت نمبر ۸۶ ص ۳۲۰۔ اس کو تذکیر بایام اللہ اور بما بعد الموت بھی کہتے ہیں۔ پھر تبشیر کی دو قسمیں ہیں (۱) دنیوی، مثال سورۃ نصر آیت نمبر ۱ ص ۶۱۵ (۲) اخروی، مثال سورۃ کہف آیت نمبر ۱۰۷ ص ۳۱۳۔ اس کو تذکیر بالآء اللہ کہتے ہیں۔ شکایات منکرین یہ بھی علم المخاصمہ کی قسمیں ہیں۔ مثال، سورۃ ملک آیت نمبر ۲۵، ۲۶ ص ۵۷۴، ۵۷۵۔ تعلیم کے لیے تنبیہ و تادیت چار قسمیں (۱) سابقہ انبیاء کرام مثال سورۃ ہود آیت ۴۶ ص ۲۳۵ (۲) تنبیہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مثال، سورۃ توبہ آیت ۴۳ ص ۲۰۳ (۳) تنبیہ مؤمنین مثال، سورۃ آل عمران آیت ۱۱۹ ص ۷۲ (۴) تنبیہ کفار مثال، سورۃ علق آیت ۹، ۱۰ ص ۶۱۰۔ تسلی کی مثال، سورۃ فاطر آیت ۴ ص ۴۴۳۔ تسلی مؤمنین سورۃ آل عمران آیت ۱۴۰ ص ۸۷ میں دیکھیں۔

مسائل (۱) عدم فاتحہ خلف الامام پر دلائل: قال۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ انها نزلت فی الصلوۃ المفروضۃ۔ درج ذیل صحابہ رض و تابعین سے مروی ہے عبداللہ بن مسعود رض۔ عبداللہ بن مغفل رض۔ ابوہریرہ رض۔ مجاہد رح۔ نخعی رح، قتادہ رح وغیرھم ابن کثیر۔ امام احمد بن حنبل رح کا قول اَجمعَ الناسُ علی انها نزلت فی الصلوۃ۔ یہی قول علامہ ابن تیمیہ رح اور علامہ ابن قدامہ رح نے نقل کیا ہے۔ عن ابی موسٰی اشعری رض فاذا کبر فکبروا واذا قرأ فَاَنْصِتُوْا۔ مسلم باب التشہد، وقال مسلم انّما وضعتُ ھٰھنا ما اَجْمَعُوا علیہ۔

عن ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فاذا کبر فکبروا واذا قرأ فانصتوا، نسائی۔ وقال الامام مسلم رح ھو عندی صحیح ص ۱۷۴ ج ۱۔ قرأۃ خلف الامام کی ممانعت اسی صحابہ کرام رض سے ہے۔ شامی۔ تخصیص پر دو دلائل (۱) ءَاَمِنْتُمْ مَنْ فِی السمآء (ملک ۱۶)

(۲) انما ھلك من کان قبلکم بخاری ۳۱۰ ج ۲۔ غیر مقلدین کی دلیل کا معنٰی۔ امام احمد بن حنبل رح نے فرمایا : معنٰی۔ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاصلوۃ لِمَنْ لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب اذا کان وحدہٗ۔ ترمذی ۴۲ ج ۱۔ امام ابوداؤد نے سفیان بن عیینہ سے نقل کیا ہے لمن یصلی وحدہ۔ ابوداؤد ص ۱۲۶ ج ۱۔ کی زیادتی موجود ہے فصاعدًا۔ اعتراض امام معمر متفرد ہے جواب معمر بالاتفاق ثقہ ثبت حجۃ ہیں۔ امام حاکم، امام بخاری فرماتے ہیں ثقہ کی زیادتی مقبول ہے اور امام زہری کے تلامذہ میں ہے سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں۔ اور سفیان بن عیینہ سے زیادتی مروی ہے۔ ابوسعید خدری سے ما تیسر کی زیادت مروی ہے۔ فتح الباری میں ہے اس کی سند صحیح ہے۔ ابوہریرہ رض سے بھی یہی زیادتی مروی ہے۔ (۲) آمین بالجہر پر غیر مقلدین کی دلیل : ترك الناس التامین۔ ابوہریرہ رض کا وصال ۵۷، ۵۸، ۵۹ھ۔ صحابہ ۹۰ھ یا ۱۱۰ھ تک موجود تھے۔ احناف کی دلیل (۱) اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (اعراف ۵۵) (۲) اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا (مریم ۳) وَاذْکُرْ رَبَّكَ فِی نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِیفَۃً۔ آخری عمل اخفا کا ہے حضرت عمر رض حضرت علی رض ابن مسعود رض اور جمہور صحابہ اور تابعین نے اختیار کیا ہے۔

سند ترجمہ و تفسیر قرآن کریم

عبد القیوم القاسمی عن الشیخ ابو الزاھد محمد سرفراز خان صفدر عن الشیخ حسین علی (واں بھچرانوی) عن الشیخ محمد مظہر النانوتوی عن الشیخ الشاہ محمد اسحاق الدھلوی عن الشیخ الشاہ عبد العزیز المحدث الدھلوی عن الشیخ الشاہ ولی المحدث الدھلوی الخ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و علی آلہ و اصحابہ و اتباعہ اجمعین

عبد القیوم قاسمی

مدیر مدرسہ معارف اسلامیہ، جامع مسجد غانم بن عبد الرحمن آل ثانی، خانقاہ شیخ زکریاؒ

سیکٹر ایٹ ڈی سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی

۱۶۔۱۲۔۲۰۱۴ء

تیسرا ایڈیشن بتاریخ ۱۰ فروری ۲۰۲۰ء کو مکمل ہوا

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

ترتیب تلاوت ① ترتیب نزول ⑤

آیاتها ۷ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

موضوع سورۃ: تعلیم المسئلہ۔

اصلاح عقائد باطلہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ① الرَّحْمٰنِ

توحید۔ عظمت وجلالت کا اعتراف۔ اول تا آخر علم الخاصمہ۔ تصرف باری تعالیٰ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پرورش کرنے والا ہے سب جہانوں کا۔ بے حد مہربان

(۱) سوال مقدر کا جواب نمبرا

الرَّحِیْمِ ۙ② مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ③ اِیَّاكَ

قیامت۔ نفی شفیع قہری۔ طریق اصلاح غفلۃ عن اللہ

نہایت رحم والا ہے۔ مالک ہے روز جزاء کا ۔ (اے اللہ) آپ ہی کی

جماعت کی شمولیت نمبر ۲ تواضع نمبر ۳ توقع قبولیت

نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ④ اِهْدِنَا

(۱) عبدیت۔ طریق اصلاح اعمال فاسدہ۔ اظہار مطلب۔

ہم عبادت کرتے ہیں۔ اور آپ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ ہمیں چلاتے رہنا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ⑤ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

رسالت۔ اجمالاً منعمین کا بیان

سیدھے راستے پر ۔ ان لوگوں کے راستے پر

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬⑥ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

(۲) مردود دین الٰہی۔ ا۔

جن پر آپ نے فضل فرمایا۔ نہ ان لوگوں کا راستہ دکھا

ع ۱ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ؑ⑦

۔۲۔

جن پر تیرا غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کا

(۲) مرزا قادیانی نے اپنی نبوت پر اس آیت اور سورۃ مائدہ کی آیت ۲۰ سے استدلال کیا ہے؟ دیکھیں ص ۱۲۰۔ (ج) سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۲۳ ص ۴۲۔ اور سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۰۳ ص ۷۰۔ اور سورۃ مائدہ آیت ۱۱۰ ص ۱۳۵۔ اور سورۃ انعام آیت نمبر ۱۲۴ ص ۱۵۲، اور اس کے علاوہ یہی سورۃ انعام آیت ۱۵۳ ص ۱۵۷، اور سورۃ احزاب آیت نمبر ۲۱ ص ۴۲۹ اور یہی سورۃ احزاب آیت ۳۷ ص ۴۳۲۔ دیکھیں

خلاصہ سورۃ: اس سورۃ میں ۴۰ رکوع ہیں۔ ا تا ۱۸ تک یہود کو دعوت الی الکتاب بطرز علم مناظرہ و مخاصمہ پھر ۱۸ تا ۱۹، تہذیب اخلاق پھر ۱۹ سے ۲۳ تک تدبیر منزل۔ ۲۳ تا ۳۱۔ سیاست مدنی جس میں ملک گیری اور ملک داری کی تفصیلات کا بیان ہے پھر ۳۱ تا ۴۰ خلافت کبریٰ کا بیان ہے۔

② سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِیَّةٌ (۸۷) ترتیب نزول

آیاتھا ۲۸۶ — رکوعاتھا ۴۰

موضوع سورۃ: اصلاح یہود اور مؤمنین کے لیے احکام ضروریہ کا بیان۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ

کمال لفظی — صداقت قرآن۔ کمال معنوی

الم۔ یہ کتاب (عظیم) ہے، اس میں کچھ شک نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ② الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

مستفیدین من القرآن۔ کمال تاثیری۔ مؤمنین کے صفات۔ نمبرا۔ ایمان۔

راہنمائی ہے پرہیزگاروں کے لیے۔ جو ایمان لاتے ہیں

بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

ماغاب عن الخلوق (۱) ۔۲۔ حسن اعمال ۔۳۔ حسن اخلاق

بن دیکھی چیزوں پر۔ اور وہ قائم کرتے ہیں نماز کو۔ اور کچھ اس میں سے

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ③ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

(۲) منصفین اہل کتاب کے فضائل وصفات۔ ا۔ نمبر ۴

جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

(۳) اس چیز پر، جو اتاری گئی آپ کی طرف، اور اس چیز پر جو آپ سے پہلے اتاری گئی ہے

وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ④

۔۲۔ نمبر ۵

اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

(۱) اھل قبلہ کون ہیں؟ ضمیمہ ص ۶۱۸ (۲) تیجہ ساتویں پر استدلال کا رد ضمیمہ ۶۱۹ میں دیکھیں۔

(۳) اوپر "یؤمنون بالغیب" میں اجمالاً اقرار شہادتین کا ذکر تھا جو اسلام کے یکے بعد دیگرے اسلام کے دو رکن ہیں، یہاں سے تیسرے رکن ایمان بالقرآن کا ذکر ہے۔ سابقہ کتب کی بھی وحی پر اجمالاً ایمان لانا ضروری ہے اور قرآن پر تفصیلاً ایمان لانا ناضروری ہے۔

معانقہ (۱) قرآن عربی زبان میں نازل ہوا ہے (۲) قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے (۳) قرآن اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے (۴) قرآن کا کوئی حصہ ضائع نہیں ہوا (۵) آپ نے جس ترتیب سے امت کو دیا اسی ترتیب پر آج ہمارے سامنے موجود ہے (۶) امت کے ہاتھوں میں آج تک ہر قسم کی کمی بیشی سے محفوظ ہے (۷) یہ قرآن ہر قسم کے شکوک و شبہات سے پاک ہے۔ اس پر پانچ دلائل ملاحظہ فرمائیں دلیل نمبر ۱: یہی آیت جس میں وحی کو دو طرح الگ الگ ذکر کیا ہے۔ دلیل نمبر ۲: یہی سورۃ بقرہ آیت ۱۳۶ ص ۲۴ دیکھیں

(۴) معنی ختم نبوت خاتم الانبیاء کا بیان۔ اس پر سر دست آٹھ دلائل حاضر خدمت ہیں۔ دلیل نمبرا یہی آیت کریمہ ہے وہ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی سیدھی اور آخرت کی فلاح دو قسم کی وحی پر ایمان لانے سے وابستہ کی ہے جیسا کہ آیت میں واضح ہے اور وحی کا کوئی تیسرا فرد نہیں جس پر ایمان لانے کا ہم سے مطالبہ کیا گیا ہو اور نہ ہم اس کے مکلف ہیں۔ جب آپ کے بعد کوئی وحی نہیں تو اب نہ کوئی نئی شریعت والا اور نہ کوئی تابع شریعت محمدی نبی پیدا ہوگا۔ اب قیامت تک وحی بند ہے اور "آخرت" سے مراد مرنے کے بعد پھر اٹھنے پر ایمان لانا ہے۔ یہی ابن عباسؓ سے منقول ہے۔ تفسیر ابن جریر۔ مرزا ملفوظات میں اور حکیم نور الدین بھیروی ضمیمہ بدر ۴۔ فروری ۱۹۰۹ء میں بھی یہی ترجمہ کرتے ہیں۔ مرزا محمود کہتا ہے کہ آخرت سے اس وحی کا ذکر ہے جو پیچھے آنے والی ہے۔ (حاشیہ ترجمہ قرآن طبع ۱۹۱۵ء) جواب سورۃ نساء آیت نمبر ۱۳۶ ص ۱۰۹ میں دیکھیں۔ اور دلیل نمبر ۲ سورۃ آل عمران آیت نمبر ۸۱ ص ۶۷ میں دیکھیں۔

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

نتیجہ دنیوی — نتیجہ اخروی — محرومین عن القرآن (۱)

یہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ کفر اختیار کر چکے برابر ہے ان پر

ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَٰرِهِمْ

(۲) قرآن سے محرومین کی کیفیت

کہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے مہر لگادی ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر

غِشَٰوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٧ ع

عذاب اخروی

پردہ ہے اور ان کے لیے عذاب ہے بڑا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝٨ يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ

امراض منافقین۔ ۱۔ (۳) — مرض۔ ۲۔ دھوکہ سمجھانے کی مثال

اور کچھ لوگوں میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر حالانکہ وہ ایماندار نہیں۔ دھوکہ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝٩ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَ

۔۲۔ من یطع الرسول فقد اطاع اللہ — مرض نمبر ۳ — عذاب

اور ایمانداروں کو اور وہ نہیں دھوکہ دیتے مگر اپنے آپ کو اور وہ سمجھتے نہیں۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے پھر بڑھا دی

هُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِى

دنیوی — عذاب اخروی (ایں جا انار قندھار کجا است) — سبب عذاب — مرض ۴

ان کی اللہ نے بیماری اور ان کے لیے عذاب ہے درد ناک اس لیے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے۔ اور جب کہا جاتا انہیں نہ فساد ڈالو

الْأَرْضِ قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۝١٢ وَإِذَا

منافقین کا دعویٰ اصلاح ۔ — منافقین کا دعویٰ اصلاح کا رد بلیغ۔ — منافقین کی جہالت شعوری۔ — منافقین

زمین میں تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ آگاہ رہو بیشک وہی لوگ فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ سمجھتے نہیں ہیں۔ اور جب

قِيلَ لَهُمْ ءَامِنُوا كَمَآ ءَامَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ ءَامَنَ السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

کے لیے ترغیب ایمان۔ — نمونہ ایمان — جواب منافقین — تردید منافقین

کہا جاتا ہے انہیں کہ ایمان لاؤ جس طرح ایمان لائے ہیں لوگ تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح ایمان لائے ہیں بے وقوف آگاہ رہو بیشک وہی بے وقوف ہیں

وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۝١٣ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ ءَامَنُوا قَالُوٓا ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَٰطِينِهِمْ قَالُوٓا إِنَّا

منافقین کی جہالت علمی۔ — مرض نمبر ۵ سلوک المنافقین بالمؤمنین والکفار — دین و اعتقاد میں

لیکن وہ جانتے نہیں۔ اور جب ملتے ہیں ان لوگوں کو جو ایمان لا چکے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اور جب اکیلے ہوتے اپنے ہی شیطانوں کے پاس تو کہتے ہیں کہ ہم

مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ۝١٤ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِى طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝١٥

منافقین کا استہزاء۔ — جواب استہزاء — مثال: وَجَزَٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا

تمہارے ساتھ ہیں بیشک ہم تو مذاق کرنے والے ہیں۔ اللہ مذاق کرتا ہے ان سے اور مہلت دیتا ہے انہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں حیران رہیں

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَٰرَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝١٦ مَثَلُهُمْ

نتیجہ نفاق۔ — منافقین کے

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید اگمراہی کو ہدایت کے بدلے میں پس نہیں نفع مند ان کی (یہی) تجارت اور نہ ہوئے وہ (علم ازلی میں) ہدایت پانے والے۔ ان کی مثال

(۱) کفر پانچ قسم پر ہے نمبر ۱ کفر انکار نمبر ۲ کفر جحود نمبر ۳ کفر عناد نمبر ۴ کفر نفاق نمبر ۵ کفر زندقہ اس کو الحاد بھی کہتے ہیں۔ تفصیل سورۃ یونس آیت نمبر ۲ کے ذیل میں تفسیر معارف الفرقان میں دیکھیں

(۲) سوال مقدر کا جواب نمبر ۱ حم سجدہ آیت ۵ ص ۴۸۵ جواب نمبر ۲ رعد آیت نمبر ۱۱ ص ۲۵۹ میں دیکھیں

(۳) کفار حضرات انبیاء علیہم السلام کو اپنا جیسا بشر کہتے تھے اس لحاظ سے کہ وہ ان کی نبوت و رسالت کا انکار کرتے تھے۔ اس پر قرآن کریم میں صرف دو دلائل دلیل نمبر ۱ سورۃ ص آیت نمبر ۸ ص ۴۶۲ دیکھیں۔

(۴) تمام صحابہؓ معیار حق اور تنقید سے بالاتر اور جنتی ہیں صرف چار دلائل یاد رکھیں نمبر ۱ یہی آیت کریمہ۔ دلیل نمبر ۲ سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۳۷ ص ۲۵ میں دیکھیں۔ صحابہ کرامؓ کے باہمی اختلافات۔ قرآنی فیصلہ سورۃ فتح آیت نمبر ۲۹ ص ۵۲۳ میں دیکھیں

وقف لازم — ع — ۱

۱: ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ

(۱) زندہ کفار سماع قبول سماع نافع سے محروم ہیں مطلق سماع سے محروم نہیں ہیں اور ان آیات سے قبر و برزخ کے مردے مراد نہیں ہیں۔ سردست تیرہ ۱۳ دلائل قرآنی آیات سے پیش خدمت ہیں۔ ان میں سے پہلی آیت یہی ہے۔ دلیل نمبر ۲ سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۰۰ ص ۲۷۱ دیکھیں۔ (۲ف) تفسیر بالحدیث ان تری صمّا بکما عمیا ملوك الارض بخاری۔

كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي

اقسام اور ان کی امثلہ نمبر ۱ پختہ منافقین۔

اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی پھر جب آگ نے روشن کردیا اس کے آس پاس کو بجھا دی اللہ نے ان کی روشنی اور چھوڑ دیا انہیں

ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ

کیفیت (۱) (۲ف) منافقین متر ددین

اندھیروں میں وہ نہیں دیکھتے۔ وہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں لوٹتے ، یا جیسا کہ زور کی بارش آسمان سے برسے

فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ

(گرج) (بجلی) (بادل کی کڑک سے)

اس میں اندھیرے اور گرج اور بجلی ہو وہ ڈالتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں بادل کی کڑک کی وجہ سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ

تنبیہ منافقین۔

موت کے ڈر سے اور اللہ گھیرنے والے ہیں کافروں کو۔ قریب ہے بجلی اچک لے ان کی آنکھوں کو

كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

روشنی کرتی ہے

جب ان پر چمکتی ہے تو چلتے ہیں اس کی روشنی، میں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر کھڑے ہوجاتے ہیں اور اگر چاہے اللہ

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ ع ۲/۳

ف قدرت باری تعالیٰ

تو لے جائے ان کے کان اور ان کی آنکھیں بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾

دعویٰ توحید۔ دلیل عقلی نمبر ۱

اے لوگو عبادت کرو اپنے پروردگار کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

دلیل نمبر ۲۔ آفاقی۔ دلیل نمبر ۳۔ آفاقی۔ دلیل نمبر ۴۔ آفاقی تعارض سَحَابًا ثِقَالًا۔ اعراف

جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت اور اتارا آسمان سے پانی

فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

ماتحت الاسباب نتیجہ۔

پھر پیدا کی اس کے ذریعہ پھلوں سے روزی تمہارے لیے۔ پس نہ بناؤ تم اللہ کے لیے شریک حالانکہ تم جانتے بھی ہو

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ

(۳) اثبات رسالت خاتم الانبیاء وصداقت قرآن۔ (۴) (۵) مخالفین قرآن سے چیلنج معاونین کی اجازت (۶)

اور اگر ہو تم کسی شک میں اس چیز کے بارے جو ہم نے اتاری اپنے بندے پر تو لے آؤ کوئی ایک سورۃ اس جیسی اور بلاؤ تم اپنے حمایتوں کو

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا

قرآن معجزہ ہے (۷) مخالفین کی بے بسی پر زمانہ ماضی میں تنبیہ مستقبل میں ہمدردی۔

جو اللہ کے سوا ہوں اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر ایسا نہ کرسکے تم اور ہرگز نہیں کرسکو گے تم تو ڈرو

ف: ہر چیز پر قادر ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر چیز موجود ہو تو اس پر عدم آسکے اور اگر معدوم ہے تو اس پر وجود آسکے، اور وجود اور عدم دونوں کو قبول کرنے والی چیز کو اصطلاح میں ممکن کہا جاتا ہے اس لیے یہاں "شئی" سے مراد ممکن ہے اور اللہ تعالیٰ کا قادر ہونا بغیر کسی استثناء کے ہر ممکن پر ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل پر اللہ تعالیٰ قادر ہے مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو آخری نبی بنایا اس لیے آپ کی مثل نبی پیدا نہیں کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا شریک ناممکن ہے اس لیے کہ اللہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور جس کو اللہ تعالیٰ پیدا کرے گا وہ ہمیشہ سے نہیں کیونکہ وہ مخلوق ہے وہ خالق کے مثل یا شریک کیسے ہوسکتا ہے کیونکہ مخلوق پر عدم اور زوال ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات واجب الوجود ہے وہ عدم اور زوال سے پاک ہے۔ یاد رکھیں اس سے اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی کمی بھی نہیں آسکتی کیونکہ وہ ان عوارض موت و فنا عدم یا کسی زوال کو قبول نہیں کرتا۔ واللہ علم

(فی علی) اصول کافی صفحہ ۴۱۷ جلد ۱

(۳) چھ طرق پر ثابت ہے۔ نمبر ۱ یہی آیت کریمہ صداقت قرآن سے کیونکہ صداقت قرآن اور رسالت خاتم الانبیاء دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ نمبر ۲ معجزات خاتم الانبیاء سورۃ اسراء آیت نمبر ۱ ص ۹۱ ۲ میں دیکھیں

(۴) تمام انبیاء علیہم السلام جنس بشر تھے۔ اور اس پر چار قسم کے الفاظ قرآن کریم میں استعمال ہوئے ہیں۔ نمبر ۱ عبد نمبر ۲ بشر نمبر ۳ رجل نمبر ۴، انسان۔ لہذا ظاہری۔ باطنی۔ بیرونی۔ اندرونی ہر لحاظ سے جنس بشر سے تھے۔ اس پر "۲۲" دلائل۔ دلیل نمبر ۱ یہی آیت لفظ "عبد" اور دلیل نمبر ۲ یہی سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۲۹ ص ۲۳ میں دیکھیں۔ (۵) رفع تعارض۔ سورۃ ہود آیت ۱۳۔ ص ۲۳۱۔ اسراء ۸۸ ص ۳۰۰ سورہ یونس، ۳۸ ص ۲۲۲، ۲۲۱۔ میں دیکھیں نیز یاد رکھیں تاریخ شاہد ہے کہ قرآن کریم کا یہ عالمگیر چیلنج آج تک لاجواب چلا آرہا ہے اور پھر یہ چیلنج ہی نہیں اس کا جواب نہ آنے کے ساتھ ہی پیش گوئی بھی کردی گئی چنانچہ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۸ ص ۳۰۰ میں دیکھیں (۶) صداقت قرآن پر پانچ دلائل سے دلیل نمبر ۱ یہی آیت تحدی یعنی چیلنج کے ساتھ اور دلیل نمبر ۲، اوصاف المنزل کے ساتھ سورۃ شعراء آیت ۱۹۲۔ ص ۳۸۴ میں دیکھیں۔ ف: قرآن کریم منجانب اللہ ہونے پر چالیس دلائل: دلیل نمبر ۱: یہی آیت اور دلیل نمبر ۲: سورۃ بقرہ آیت ۹۷ ص ۱۸ (۷) معجزہ کی تعریف اور کائنات میں وقوع پذیر امور تین قسم پر ہیں (۱) وقائع عادیہ (۲) صنائع عجیبہ (۳) قدرت الٰہیہ۔ معجزہ اور کرامت پر دلائل ضمیمہ ص ۶۸۴ میں دیکھیں۔

النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تردید معتزلہ۔ بشارت مؤمنین۔

اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو تیار کی گئی ہے کفر کرنے والوں کے لیے۔ اور خوشخبری سنادیجئے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا

مسکن کا بیان پھلوں کا بیان

اور نیک کام کیے کہ بیشک ان کے لیے (نعمتوں کے) باغ ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں جب بھی دیئے جائیں گے اس سے

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ

اصحاب جنت کا مکالمہ ذائقہ مختلف ازواج کا بیان

کوئی پھل کھانے کو تو (خوشی میں) کہیں گے یہ وہی تو ہے جو ہمیں ملا تھا اس سے پہلے اور دیئے جائیں گے (پھل) اس کی ہم شکل اور ان کے لیے

فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ

مچھر کی مثال پر ازالہ شبہ (حکیمانہ جواب)

اس میں عورتیں ہوں گی پاکیزہ اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ بیشک اللہ نہیں شرماتے اس بات سے کہ وہ بیان کرے کوئی

مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

(۱) مستفیدین من المثال

مثال مچھر کی یا اس سے بڑھ کر پس جو لوگ ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ وہ مثال برحق ہے

رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا

محرومین عن المثال۔ شکوہ۔ حاکمانہ جواب۔

ان کے رب کی طرف سے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا تو وہ کہتے ہیں کس چیز کا ارادہ کیا اللہ نے اس مثال سے گمراہ کرتا ہے اس مثال سے بہتوں کو

وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

معنوی شرف فاسقین کے صفات نمبر ۱ ازالہ استعداد ایمان

اور ہدایت بخشتا ہے اس مثال سے بہتوں کو اور نہیں گمراہ کرتا اس کے ذریعہ مگر حدود سے نکلنے والوں کو۔ وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ کے عہد کو

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ

عہد کا ذکر آل عمران ۸۱ دیکھیں۔ صفت نمبر ۲ ازالہ استعداد فطرت صفت نمبر ۳ ازالہ استعداد عقل

اس کے پختہ باندھنے کے بعد اور کاٹتے ہیں اس کو کہ اللہ نے حکم دیا اس کے جوڑنے کا اور بگاڑ پھیلاتے ہیں زمین میں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

نتیجہ چھ عمومی انعامات الٰہیہ نمبر ۱ یعنی قبل از پیدائش۔ ف ۱

یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیسے تم انکار کرتے ہو اللہ کا حالانکہ تم بے جان تھے پھر اس نے تم کو زندہ کیا پھر مارے گا تمہیں

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ

قبر (الوعود) ف ۲ انعامات الٰہیہ نمبر ۲ تخلیق

پھر زندہ کرے گا تمہیں پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ وہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے سب، پھر

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع

آسمان (۲) (۳)

متوجہ ہوا آسمان کی طرف پس ٹھیک بنایا ان کو سات آسمان اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۲) ۔لفظ ''کل'' کی تحقیق ۔ لفظ کل اپنے لغوی مفہوم کے لحاظ سے عام ہے مگر استعمال کے لحاظ سے ''کل'' اور بعض عموم و خصوص دونوں کے لیے برابر آتا ہے مگر ہر جگہ داخلی و خارجی قرائن کا محتاج ہوتا ہے ۔ خواہ استغراق حقیقی کے لیے ہو۔ یا عرفی و اضافی اور بعضیت کے لیے ہو قرینہ سے مستغنی نہیں۔ یہاں استغراق حقیقی کے لیے ہے ۔ عرفی وغیرہ کی امثلہ آگے آئیں گی ۔ (۳) اللہ کے عالم الغیب ہونے پر ۵۹ دلائل سردست پیش خدمت ہیں جہاں یہ دلائل علم غیب صرف خاصہ خداوندی پر ہیں وہی یہی دلائل خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے نفی علم غیب کلی پر بھی ہیں۔ دلیل نمبر ایک یہی آیت ہے اور دلیل نمبر ۲ سورۃ آل عمران آیت ۵۔ ص ۵۶ میں دیکھیں۔

(۱) شیعہ نے حضرت علیؓ کی توہین کی ہے ضمیمہ ص ۶۱۹ میں دیکھیں۔

ف ۱: کی تفسیر سورۃ الانعام آیت ۶۱ ۔ ۶۲ میں دیکھیں۔ موت کا مکمل معنی جب روح جسم میں نہیں آئی تھی پھر جب یہ روح جسم میں داخل ہو کر نکلی اس کو موت کہتے ہیں۔ فریق مخالف موت کے پہلے حصے کو بیان نہیں کرتا صرف دوسرا حصہ بیان کرتا ہے کیونکہ اگر وہ پورا معنی بیان کرے تو اس کا باطل عقیدہ قرآن سے ثابت نہیں ہوتا۔ اس پر صرف فی الحال ایک دلیل دیکھیں۔ سورۃ النحل آیت ۲۱ ص ۲۷۷۔ آگے بے شمار دلائل آئیں گے۔

ف ۲ بندہ جب قبر میں صحیح جواب دیتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسمان سے اعلان ہوتا ہے:
فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِيْ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ۔ اور کافر ہر سوال کے جواب میں هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ کہتا ہے پھر آسمان سے اعلان ہوتا ہے ''كَذَبَ'' پھر اس کے لیے مسلم کے سوا معاملہ کیا جاتا ہے۔ مشکوۃ ص ۲۵ ۔ ۲۶ ج ۱۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ

مکالمہ خداوندی، انعام نمبر ۳   تشریح مکالمہ (۱) قرآن کے مناسب انی خالق بشرًا من طین   استفسار ملائکہ۔

اور جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک نائب   تو انہوں نے کہا کیا آپ بنائیں گے اس میں جو

يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا

مشاغل ملائکہ نمبرا   نمبر ۲ قلبیہ   اجمالی حاکمانہ جواب

فساد کرے اس میں اور بہائے خون کو حالانکہ ہم تسبیح بیان کرتے ہیں تیری حمد کے ساتھ اور ہم تیری عظمت بیان کرتے ہیں   فرمایا بیشک میں جانتا ہوں جو تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ

کیفیت تعلیم آدم علیہ السلام۔ انعام نمبر ۴   (حضرت آدم کی عمر ۹۶۰ یا ایک ہزار سال تھی)   تبکیت خداوندی

نہیں جانتے۔   اور سکھلائے اس نے آدم کو نام سب چیزوں کے پھر روبرو کیا ان چیزوں کو فرشتوں کے پس فرمایا بتاؤ مجھے

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ

اقرار عجز وقصور ملائکہ

نام ان چیزوں کے اگر تم سچے ہو۔   انہوں نے کہا پاک ہے تیری ذات ہمیں علم نہیں ہے مگر جو کچھ آپ نے ہمیں سکھلایا بیشک

اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ

مکالمہ خداوندی

تو خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔ فرمایا اے آدم بتادو ان کو ان چیزوں کے نام پھر جب بتادیئے ان کو ان کے نام

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

تفصیلی جواب

فرمایا کیا میں نے تمہیں کہا تھا تمہیں کہ بیشک میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی ہوئی چیزیں اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ

حکم خداوندی   انعام نمبر ۵   تعمیل حکم   انکار ابلیس   (۲)

تم چھپاتے تھے۔   اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور ہوگیا

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ

حضرت آدم وحوا کا دارالاقامہ   انعام نمبر ۶   (۳)

کافروں سے۔   اور ہم نے کہا اے آدم رہ تو اور آپ کی بیوی جنت میں اور کھاؤ اس میں بے تکلفی سے جو چاہو اور جہاں سے

شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

پرہیز   نتیجہ بدپرہیزی (۴)   عداوت شیطان   ٥

چاہو اور نہ نزدیک جاؤ اس درخت کے کہ پھر ہو جاؤ گے تم دونوں مشقت اٹھانے والوں میں سے، پھر پھسلایا ان دونوں کو شیطان نے اس کے سبب سے تو نکلوا دیا ان دونوں کو

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

حاکمانہ حکم خداوندی اور تکمیل معرفت عینی   قیام عارضی

(عزت وراحت سے) جس میں وہ دونوں تھے، اور ہم نے کہا تم (تینوں) اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾

شفقت خداوندی۔ کلمات توبہ۔ سورۃ اعراف آیت نمبر ۲۳ ص ۱۶۱ میں دیکھیں

اور سامان ایک معین وقت تک، پھر حاصل کیے آدم نے اپنے رب سے چند کلمات پھر (اللہ نے) اس کی توبہ قبول فرمائی بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۱)
خلافت ارضی۔ مغربی جمہوریت اور اسلامی شورائیت میں فرق۔ تفصیل معارف القرآن میں دیکھیں

(۲)
ابلیس کے سجدہ نہ کرنے کی وجہ سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۲ ص ۱۶۰ میں دیکھیں

٥
شیطان کی اظہار خیر خواہی سورۃ اعراف آیت نمبر ۲۱ وقاسمهما انى لكما لمن النصحين۔ ص ۱۶۱ میں دیکھیں۔

(۳) ف: لفظ زوج مذکر مؤنث دونوں میں مشترک ہے جیسے یہاں اور حتى تنكح زوجًا میں مذکر کے لیے ہے۔ (۴) عصمت انبیاء علیہم السلام کا تعلق چار چیزوں سے ہے نمبرا عقائد نمبر ۲ تبلیغ نمبر ۳ فتوی اور اجتہاد نمبر ۴ افعال وعادات تفصیل کے لیے معارف الفرقان دیکھیں۔ نیز خطا اجتہادی پر خوبصورت تحقیق سیرۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (ص ۵۵۷ ج ۱ مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ دیکھیں۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

حکیمانہ فیصلہ (۱)　نتائج مستفیدین من الہدایت　نمبرا

ہم نے کہا نیچے اتر جاؤ یہاں سے سب پھر اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت پھر جو چلیں میری ہدایت پر تو نہ کوئی خوف ہوگا ان پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾

نمبر۲　نتائج غیر مستفیدین　نمبرا　نمبر۲

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو وہ لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ

خصوصی انعامات برائے بنی اسرائیل (۲)　(اوامر بنی اسرائیل)۔ ا۔ تذکیر نعم　امر نمبر ۲، ایفائے عہد (مائدہ آیت ۱۲ دیکھیں)

اے بنی اسرائیل یاد کرو میرے احسان جو میں نے تم پر (یعنی تمہارے آباء پر) کیے اور پورا کرو تم میرا عہد

اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا

امر نمبر ۳ مقدمہ تقویٰ　امر نمبر ۴ دعوت الی القرآن　چار (نواہی)

میں پورا کروں گا تمہارا عہد اور خاص مجھ سے ڈرا کرو۔ اور ایمان لاؤ (اس کتاب پر) جو میں نے اتاری جو تصدیق کرنے والی ہے (اس کتاب کی) جو تمہارے پاس ہے اور نہ ہو جاؤ

تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

نہی۔ ا۔ از انکار قرآن　۲۔ از دین فروشی　امر۔ ۵۔ تقویٰ　نہی نمبر ۳۔ از تلبیس حق

تم پہلے (درجہ کے) انکار کرنے والے اس کے اور نہ بیچوں میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر اور خاص مجھ سے ڈرو۔ اور نہ ملاؤ سچ کو

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ

(۳)　نہی۔ ۴۔ از حق پوشی　امر۔ ۶۔ طریق اصلاح نفس علاج حب جاہ۔ امر۔ ۷۔ علاج حب مال　(۴)

جھوٹ میں، اور نہ چھپاؤ حق کو حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور قائم کرو نماز اور دو زکوۃ اور رکوع کرو

الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا

امر۔ ۸۔ خشوع وخضوع۔ ا۔ تنبیہ برائے بے عمل عالم　یعنی اپنی اصلاح

رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ کیا تم حکم کرتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو اپنے آپ کو حالانکہ تم پڑھتے رہتے ہو کتاب؟ کیا پس تم نہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ الَّذِيْنَ

طریق استعانت نمبرا　نمبر۲　وصف

سمجھتے۔ اور مدد طلب کرو صبر اور نماز کے ذریعہ اور بیشک وہ (نماز) بھاری ہے مگر ان لوگوں پر جو عاجزی کرنے والے ہیں۔ جو

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

خاشعین نمبرا (۵)　نمبر۲

یقین رکھتے ہیں کہ بیشک وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور بیشک وہ اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوْا

خطاب برائے بنی اسرائیل　گیارہ انعامات برائے بنی اسرائیل　نعمت نمبرا　تردید

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمتوں کو جو انعام کی میں نے تم پر اور بیشک میں نے فضیلت دی تم کو جہان والوں پر۔ اور ڈرو

يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا

بنی اسرائیل۔ (۶) گرفتار شدہ آدمی کے رہائی کے طرق اربعہ نمبرا　نمبر۲　نمبر۳

اس دن سے کہ نہیں کام آئے گا کوئی شخص دوسرے شخص سے کچھ بھی، اور نہ قبول کی جائے گی اس سے کوئی سفارش اور نہیں لیا جائے گا اس کی طرف سے

(۱) پہلا حکم عداوت اولاد کا تھا اب حکم ہدایت اولاد کا ہے۔
(۲) یعنی احسانات کے تقاضے پورے کرو کہ ان کا شکریہ ادا کرو وہ اوامر کی شکل میں اور نواہی کے اجتناب میں ہے۔ آخر رکوع تک احسانات کے مقصد کا ذکر ہے۔
(۳) لا یقاس علی الامور التعبدی۔ حضرت سالم بن عبید صحابی کی مجلس ایک صاحب کو چھینک آئی۔ تفصیل معارف الفرقان میں دیکھیں
(۴) نماز باجماعت پڑھنے کا حکم
(۵) ظن بمعنی یقین۔ دو، دلائل دلیل نمبر ایک یہ ہوئی اور دلیل نمبر ۲ سورۃ نور آیت ۱۲ ص ۳۶۰ میں دیکھیں

(۶) نکرہ نفی کے بعد عموم کا فائدہ دیتا ہے۔ چار مقام میں نمبرا نفی کے بعد جیسے یہاں لا تجزی الخ نمبر ۲ نہی کے بعد جیسے لا تشرکوا باللہ شیئاً۔ سورۃ نساء آیت نمبر ۳۶ ص ۹۲ نمبر ۳، استفہام کے بعد جیسے ہل من خالق غیر اللہ۔ نمبر ۴ شرط کے بعد جیسے وان یمسسك اللہ بضرٍ فلا کاشف لہ الا ھو۔ سورۃ یونس آیت نمبر ۱۰۷ ص ۲۲۹ میں دیکھیں

عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

نمبر ۴ — نعمت ۔ ۲ ۔ بنی اسرائیل کی نجات

کوئی بدلہ اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ اور (یاد کرو) جب نجات دی ہم نے تمہیں فرعونیوں سے وہ چکھاتے تھے تمہیں برا عذاب

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَاۤءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾

وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بڑی

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا

نعمت نمبر ۳ ۔ فرعون وآل فرعون کی بربادی — بدن محفوظ رہا ۔ یونس ۹۲ دیکھیں — نعمت ۔ ۴ وعدہ

اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھر بچا لیا ہم نے تم کو اور ڈبو دیا ہم نے فرعونیوں کو حالانکہ تم دیکھ رہے تھے۔ اور جب وعدہ لیا ہم نے

مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا

عنایت توراۃ (اعراف ۱۴۲ میں ۳۰ راتوں کا ذکر ہے) قوم کی گمراہی (طٰہٰ ۹۷) دیکھیں — نعمت ۔ ۵ ۔

موسیٰ سے چالیس راتوں کا پھر اس کے بعد بنا لیا تم نے بچھڑا کو (معبود) حالانکہ تم اپنا نقصان کرنے والے تھے۔ پھر درگزر کیا ہم نے

عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

اعلان معافی — علت معافی — نعمت ۔ ۶ ۔

تم سے اس کے بعد تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزات

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

کتاب دینے کی حکمت — نعمت نمبر ۷ ۔ قوم سے موسیٰ کا مکالمہ برائے توبہ — سبب ظلم

تاکہ تم ہدایت پا جاؤ ۔ اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے اے میری قوم بیشک تم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر بہ سبب بنانے تمہارے

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ۭ فَتَابَ

حکم اول علاج ظلم (۱) — حکم ثانی طریق علاج — شفقت

(۱) کلمات توبہ سورہ اعراف آیت ۱۴۹ ص ۱۷۷ میں دیکھیں

بچھڑے کو معبود تو توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے، تو قتل کرو تم اپنے لوگوں کو یہ بہتر ہے تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنے والے کے پاس پس مہربان ہوا وہ

عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ

خداوندی اجابت دعا و قبولیت توبہ — بنی اسرائیل کا گستاخانہ رویت باری تعالیٰ کا مطالبہ

تم پر بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔ اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہم ہرگز یقین نہیں کریں گے آپ کی بات کا یہاں تک کہ ہم دیکھیں اللہ کو

جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

نتیجہ مطالبہ — (ایک معنیٰ موت ہے) — نعمت نمبر ۸ ۔ اجابت دعائے موسوی

رُوبرو پس پکڑا تمہیں کڑک نے حالانکہ تم (آنکھوں سے) دیکھ رہے تھے ۔ پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ

نعمت ۔ ۹ ۔ انتظام سایہ وبدوی زندگی میں ناکامی — انتظام خوراک من وسلویٰ

تاکہ تم شکر کرو۔ اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا ہم نے تم پر من اور سلویٰ

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

عدل وانصاف باری تعالیٰ

کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور تمہیں نقصان کیا انہوں نے ہمارا لیکن وہ اپنی جانوں کا نقصان کرتے رہے

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ

نعمت ۔ ۱۰ ۔ بنی اسرائیل کا قریٰ زندگی میں ناکامی، (یہ یوشع بن نون کا زمانہ تھا) کیفیت دخول

اور جب ہم نے کہا داخل ہوجاؤ اس بستی میں پھر کھاؤ اس سے جہاں سے تم چاہو بے تکلفی سے اور داخل ہو دروازے میں

سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

کیفیت قول نتیجہ تعمیل حکم تتمہ آیت سابقہ

سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے جاؤ (ہمارا سوال) بخشش ہے تو ہم معاف کردیں گے تمہارے قصور اور زیادہ بھی دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔ تو بدل دیا ان لوگوں نے

ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ

تشریح قول نتیجہ ظلم (طاعون ۔ ستر ہزار افراد مر گئے)

جنہوں نے ظلم کیا اس لفظ کے علاوہ سے جو انہیں (لفظ) کہا گیا تھا پس نازل کیا ہم نے ان لوگوں پر جنہوں نے ظلم کیا عذاب

السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾

آسمان سے ان کی نافرمانی کی وجہ سے

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ

تتمہ انعام نمبر ۱ (موسیٰ علیہ السلام کا طلب ماء کی درخواست) جواب درخواست۔ حصول ماء

اور جب پانی طلب کیا موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے تو ہم نے کہا مارو اپنے عصا کو پتھر پر پس بہہ پڑے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ

کا طریقہ معرفت مشرب فریضہ نمبر ۱، نمبر ۲

اس سے بارہ چشمے ۔ تحقیق جان لیا سب لوگوں نے اپنا گھاٹ۔ کھاؤ اور پیئو اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ

نمبر ۳ (۱) مرض ۔ ۱ ۔ کفران نعمت شہری زندگی میں ناکامی

اور مت پھرو زمین میں (تکمیل خواہشات کے لیے) فساد مچاتے ہوئے۔ اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہم ہرگز نہیں صبر کریں گے ایک طرح کے

(۱) آیت ۶۱ سے ۱۱۸ تک ۳۰، امراض کا بیان ہے

وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا

قوم کا مطالبہ برائے خوراک تشریح خوراک ترکاریوں سے ککڑیوں گندم

کھانے پر، پس دعا مانگ ہمارے لیے اپنے رب سے وہ نکالے ہمارے لیے اس میں جو اگاتی ہے زمین اسکی ترکاریوں سے اور اس کی ککڑیوں سے اور اس کی گندم سے

وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا

مسور پیاز جواب مطالبہ اس سے جو بہتر ہے حکم موسیٰ علیہ السلام

اور اس کی مسور سے اور اس کے پیاز سے کہا کیا تم لینا چاہتے ہو اس چیز کو جو ادنیٰ ہے اس چیز کے بدلے میں جو وہ بہتر ہے۔ اترو

مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۗ

نتیجہ نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

کسی شہر میں تو تحقیق تمہیں ملے گا جو تم مانگتے ہو اور ڈال دی گئی ان پر ذلت اور محتاجی اور وہ لوٹے اللہ کے غضب کو لے کر

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ

سبب ذلت و مسکنت، سبب نمبر ۱ نمبر ۲ نتیجہ

یہ اس وجہ سے کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی نشانیوں کا اور قتل کر دیتے تھے انبیاء کو ناحق یہ

بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ ع

تجاوز حدود الٰہیہ

اس لیے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

تکملہ وتتمہ ماسبق (تمام مذاہب ملل کی نجات کا معیار ایمان) حصول کامیابی (۱)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی جو ایمان لایا اللہ پر

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

نتائج مؤمنین نمبرا

اور آخرت کے دن پر اور کام کیے اچھے تو ان کے لیے ان کا بدلہ ہے ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کچھ خوف ہوگا

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ

نمبر ۲ میثاق بنی اسرائیل یعنی علمی اور عملی کمزوریاں خصوصی عہد

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جب لیا ہم نے تم سے عہد (تورات پر عمل کرنے کا) اور بلند کیا ہم نے تم پر کوہ طور۔ لے لو جو ہم نے تم کو دیا

بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا

لینے کا طریق مرض نمبر ۲ ۔ اعراض علمی کمزوری شفقت

مضبوطی سے اور یاد کرو جو کچھ اس میں (احکام) ہیں تا کہ تم پرہیزگار بنو۔ پھر پھر گئے تم اس کے بعد تو اگر نہ ہوتا

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا

خداوندی مرض نمبر ۳ ۔ حیلہ سازی (زمانہ داؤد علیہ السلام)

اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو تم تباہ ہوجاتے۔ اور البتہ تحقیق تمہیں معلوم ہیں وہ لوگ جنہوں نے زیادتی کی تھی

مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ ۚ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ

تذکیر بایام اللہ سے تخویف تذکیر بایام اللہ کا جز اول

تم میں سے ہفتہ کے دن میں تو ہم نے کہا ان سے کہ تم ہوجاؤ بندر ذلیل۔ پھر بنایا ہم نے اس واقعہ کو عبرت

يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ

جز دوم مرض نمبر ۴ عملی کمزوری یعنی معاندین کے مکالمات برائے

اس زمانہ کے لوگوں کے لیے اور ان سے پچھلوں کے لیے اور نصیحت بنایا پرہیزگاروں کے لیے۔ اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بیشک اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ

تفتیش وتعمق معاملہ مکالمہ بنی اسرائیل جواب مکالمہ

تمہیں حکم دیتا ہے کہ ذبح کرو کوئی گائے ، انہوں نے کہا کیا بناتے ہیں آپ ہمارا مذاق؟ کہا میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی اس سے کہ ہو جاؤں میں

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

مطالبہ جواب مطالبہ و مثال

ناواقفوں میں سے ۔انہوں نے کہا دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے کہ بتائے ہمیں وہ گائے کیسی ہو (صفات میں)؟ کہا بیشک وہ کہتا ہے کہ وہ گائے

لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

عمر خوردہ نوعمر فہمائش حضرت موسیٰ علیہ السلام مطالبہ

نہ عمر خوردہ ہو اور نہ نوعمر ہو ان کے درمیان ہو ۔ پس کرو جو تمہیں حکم دیا گیا ہے ۔ انہوں نے کہا دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے کہ

سوال : یہاں ایمان کے لیے صرف دو چیزوں کا ذکر ہے ۔ نمبرا ایمان باللہ نمبر ۲ ایمان آخرت جبکہ ایمان بالرسالت بھی ضروری ہے اس کے بغیر انسان مؤمن نہیں تو اس کا ذکر نہیں تو معلوم ہوا ایمان بالرسالت ضروری نہیں ہے؟ اس کے دو جواب حاضر خدمت ہیں جواب نمبرا یہی سورۃ بقرہ آیت ۲۸۵ ص ۵۵ میں دیکھیں۔ جواب نمبر ۲ ایمان باللہ کے لیے ضروری ہے کہ اللہ کو تمام صفات کمال سے متصف مانے اور تمام نقائص سے منزہ مانے تو اس کے صفات کمال میں سے ایک صفت صدق ہے اس نے دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا ہے (محمد رسول اللہ) تو اللہ تعالیٰ کی اس خبر کو سچا ماننا واجب ہے اب جو کوئی آپ کو رسول نہیں مانتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کو کاذب کہتا ہے جب کاذب کہا تو پھر اللہ تعالیٰ پر ایمان کہاں لایا؟ بس ثابت ہوا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا بغیر تصدیق رسالت کے ممکن نہیں۔ (خلاصہ وعظ الرفع والوضع حضرت تھانویؒ)

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾

جواب و مثال

وہ بیان کرے ہمارے لیے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ کہا وہ فرماتا ہے بیشک وہ ایک گائے ہے پیلے رنگ کی خوب گہرا ہے اس کا رنگ بھلی معلوم ہوتی ہے دیکھنے والوں کو

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ

مطالبہ سببِ استفسار

انہوں نے کہا دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے وہ بتائے ہمیں وہ کس قسم کی ہے کیونکہ وہ گائے مشتبہ ہوگئی ہے ہم پر اور بیشک ہم اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ

استفسارات کا آخری جواب مع تفصیلی کیفیت

اللہ نے چاہا تو ضرور پتہ لگالیں گے؟ کہا بیشک وہ کہتا ہے وہ ایک ایسی گائے ہے۔ نہ محنت کش کہ جوتتی ہو زمین کو

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا

تعمیل حکم موسیٰ علیہ السلام نتیجہ انشاء اللہ

اور نہ سیراب کرتی ہو کھیتی کو بے عیب ہو اس میں کوئی داغ نہ ہو انہوں نے کہا اب آپ نے بات بتائی ٹھیک پھر انہوں نے اس کو ذبح کر دیا

وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع

(۱)

اور نہیں تھے قریب کہ وہ کرتے

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج

مرض نمبر ۵۔ انکشاف حقیقتِ الزام قتل تزہید خداوندی یعنی (ترک رغبت)

اور جب تم نے قتل کیا ایک شخص کو پس جھگڑا کرنے لگے تم اس کے (قاتل کے) بارے میں اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا اس چیز کو جسے تم چھپاتے تھے

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

مردہ کو زندہ کرنے کا طریقہ اثبات بعث بعد الموت شفقت خداوندی

پھر ہم نے کہا مارو اس مردہ پر اس گائے کا ایک ٹکڑا اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مردوں کو اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں تا کہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ

قساوت قلبی بعد از مشاہدہ عجائب و قدرت

تم سمجھو۔ پھر سخت ہوگئے تمہارے دل اس کے بعد پس گویا کہ وہ پتھر ہیں یا ان سے زیادہ سخت

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

اقسام حجارہ نمبرا نمبر ۲

اور بیشک بعض ایسے پتھر بھی ہیں جن سے پھوٹ کر نہریں نکلتی ہیں اور بیشک ان میں سے بعض پتھر ایسے بھی جب پھٹتے ہیں تو نکلتا ہے ان سے پانی

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

نمبر ۳ وسعت علم باری تعالیٰ

اور بیشک ان میں سے بعض پتھر ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے اور نہیں اللہ بے خبر تمہارے کاموں سے

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ

مرض نمبر ۶ تقطیع الطمع عن الیہود کیفیت اہل کتاب

کیا پھر تم امید رکھتے ہو کہ وہ مان لیں گے تمہاری بات حالانکہ ایک گروہ ایسا بھی ان میں سے (گزرا) ہے جو سنتا تھا اللہ کا کلام

(۱)
واقعہ میں ترتیب کو تبدیل کیا گیا ہے اصلی ترتیب قائم رکھنے سے یہ سمجھا جاسکتا تھا کہ پہلی بد عنوانی کو اصل مقصود سمجھا جائے۔ اور دوسری کو اس کا تتمہ سمجھ کر اصل مقصود نہ سمجھا جائے۔ ترتیب بدلنے سے صاف معلوم ہوگیا کہ دونوں جزو مقصود نہیں اور ہر ایک جزو سے ایک مستقل بد عنوانی پر تنبیہ کرنا مقصود ہے اس سے واضح معلوم ہوگیا کہ حقیقت واقعہ کو چھپانے سے احکام خداوندی میں حجتیں نکالنا بہت بڑا جرم ہے جس کو عام لوگ معمولی سمجھتے ہیں

ثُمَّ يُحَرِّفُونَهٗ مِنۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧٥﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡٓا

یہود کی علمی کمزوری — مرض ۔ ۷ ۔ تشریح تحریف یعنی منافق یہود کا

پھر اس میں رد و بدل کرتے تھے اس کو سمجھنے کے بعد اور وہ جانتے بھی تھے۔ اور جب وہ ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ

اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡٓا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ

فریقین (مؤمنین و یہود) سے معاملہ — شکوہ مشائخ بنی اسرائیل یعنی یہود کا اظہار حق کی مخالفت

ہم ایمان لائے ہیں اور وہ جب علیحدہ ہوتے ہیں ایک دوسرے کے پاس تو کہتے ہیں کیا تم ان سے بیان کرتے ہو وہ باتیں جو اللہ نے کھولی ہیں تم پر

لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ

حماقت یہود

تاکہ وہ حجت قائم کریں اس کے ذریعہ سے تمہارے رب کے پاس کیا پس تم سمجھتے نہیں ہو؟۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ جانتا

مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِىَّ

مرض نمبر ۸۔ یہود کی عوام کا حال

ہے جو وہ چھپاتے ہیں (نفاق) اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں (اسلام)۔ اور بعض ان میں سے ان پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو سوائے جھوٹی آرزوؤں کے

وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿٧٨﴾ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ۙ

مرض نمبر ۹۔ علماء یہود کی شناعت وتخویف نمبرا ویل کا لفظ برائے ذوات

اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل پچو کی باتیں کرتے ہیں۔ پس بڑا افسوس ہے ان پر جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے

ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا

علماء یہود کی تحریف — وجہ تحریف — تخویف نمبر ۲ برائے مضمون محرف

پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ خریدیں اس کے ذریعہ سے کچھ پیسے، پس بڑا افسوس ہے ان پر اس کی وجہ سے

كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا

نمبر ۳ برائے رشوت — مرض نمبر ۱۰۔ یہود کا دعویٰ کاذبہ

جس کو وہ لکھتے ہیں اپنے ہاتھوں سے اور بڑا افسوس ہے ان پر اس سے جو وہ کماتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں آگ مگر

مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ

تنبیہ بردعویٰ کاذبہ (یہود کے مفتری علی اللہ ہونے کا بیان)

چند گنتی کے دن کہہ دیجئے کیا تم نے لے رکھا ہے اللہ سے کوئی عہد تو وہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا اللہ اپنے عہد کے بلکہ تم کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓـــَٔتُهٗ

ضابطہ خداوندی (۱)

اللہ پر وہ باتیں تم جو نہیں جانتے ۔کیوں نہیں جس نے (قصداً) کمائی بڑی برائی (یعنی اللہ پر الزام تراشی) اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہوں نے

فَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

نتیجہ مجرمین — اہل ایمان کا نتیجہ

تو یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٨٢﴾

وہی جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

(۱)
شیعہ کے عقیدہ میں امامت فرض ہے اس پر استدلال اور بارہ ائمہ کے نام اور منکرین فرضیت امامت کے بارے میں فتویٰ: ضمیمہ ص ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲ اور ۶۲۳ بقرہ آیت ۸۱ کے ذیل میں دیکھیں۔ اور یہ بات بھی عزیز طلبہ یاد رکھو شیعہ مذہب میں حضرت علیؓ کی خلافت بلافصل اور تمام ائمہ کی امامت توحید و رسالت و قیامت کی طرح اصول دین میں سے ہے جس کا منکر کافر و مرتد ہے ہمارا یہ مطالبہ ہے اگر اصول دین میں داخل ہے تو اس کے لیے نص صریح قرآن کریم سے پیش کریں۔ جیسے توحید کے لیے نص صریح ہے
لا الہ الّا ھو الرحمن الرحیم پارہ ۲۔
شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو۔ وما محمد الّا رسول پارہ ۲۳ ما کان محمد الخ پارہ ۲۶ محمد رسول اللہ پارہ ۱۷ قیامت کے لیے ان الساعۃ اٰتیۃ لا ریب فیھا۔ مگر قیامت تک پیش نہیں کر سکتے پھر ہم پر اعتراض کریں گے کہ تم اصحابہ ثلاثہ کی خلافت قرآن کی نص قطعی سے ثابت کر کے دیکھاؤ؟ تو ان سے کہیں ہمارے نزدیک خلافت فرض نہیں نہ اصول دین میں سے ہے بلکہ دینی مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے فروعات اور اصول دین کو برابر سمجھنا انتہائی درجہ کی جہالت ہے۔

النصف

ع ۹ / ۹

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

مرض نمبر۱۱ بنی اسرائیل سے عہود ثمانیہ مع تشریح نمبر۱ — نمبر۲

اور جب لیا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے کہ نہ عبادت کرنا (کسی کی) سوائے اللہ کے اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

نمبر۳ — نمبر۴ — نمبر۵ — نمبر۶ — نمبر۷

اور کنبہ والوں کے ساتھ اور یتیموں کے ساتھ اور محتاجوں کے ساتھ اور کہو لوگوں سے اچھی بات اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

نمبر۸ — علمی کمزوری عہد شکنی — مرض نمبر۱۲ عملی

اور زکوٰۃ دو پھر روگردانی کی تم نے مگر تھوڑوں نے تم میں سے اور تم ہو ہی منہ موڑنے والے۔ اور جب لیا تھا ہم نے تم سے پختہ عہد

لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ

کمزوری۔ عہود ثلاثہ اور اس کی عہد شکنی نمبر۱۔ نمبر۲

نہیں بہاؤ گے آپس میں اپنے خون اور نہ جلاوطن کرو گے تم اپنے لوگوں کو ان کے گھروں سے پھر تم نے اقرار کیا اور تم خود

تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ

عملی کمزوریاں

گواہ ہو۔ پھر تم ہی تو وہ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنے لوگوں کو اور نکالتے ہو ایک جماعت کو اپنے میں سے

دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ

نتیجہ عہد شکنی — عہد شکنی نمبر۳ — تنبیہات

ان کے گھروں میں سے چڑھائی کرتے ہو ان پر گناہ اور ظلم سے اور اگر وہ آئیں تمہارے پاس قید ہو کر تو ان کا تاوان دیتے ہو حالانکہ وہ

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ

حرام تھا تم پر ان کو نکالنا کیا تم ایمان رکھتے کتاب کے ایک حصہ پر اور انکار کرتے ہو دوسرے حصہ کا تو کیا سزا ہے

مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى

نتیجہ دنیوی — نتیجہ اخروی

جو ایسا کرے تم میں سے مگر ذلیل ہونا دنیا کی زندگی میں اور قیامت کے دن وہ لوٹائے جائیں گے

اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

وسعت علم باری تعالیٰ — نمبر۱

سخت عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ بےخبر اس سے جو تم کرتے ہو۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدا دنیا کی زندگی کو

ع ۱۰ بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع

نمبر۲ — نمبر۳

آخرت کے بدلے میں پس نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ وہ مدد کیئے جائیں گے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

مرض نمبر۱۳ قوت نظریہ کی بگاڑ — (۱)

اور البتہ تحقیق دی تھی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب اور (بھیجتے رہے) ہم پے در پے اس کے بعد رسول اور دی ہم نے عیسیٰ بن مریم کو نشانیاں

(۱) الف لام استغراق کے لیے نہیں۔ دوسرے مقام پر ہے "ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرٰى" الخ ای من المتواترۃ وهو التتابع مع الفصل

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

قوت نظریہ کے بگاڑ کا نتیجہ نمبرا تکبّر

اور تائید کی ہم نے اس کی روح القدس کے ساتھ کیا پھر جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول (ایسا حکم) لایا جو نہیں چاہتے تھے تمہارے دل تو تم اکڑ گئے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

نمبر ۲ تکذیب انبیاء | نمبر ۳ قتل انبیاء (۱) | مرض نمبر ۱۴ یہود کی امراض مستمرّہ

پھر ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو تم قتل کر ڈالتے ہو۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دلوں پر پردے ہیں بلکہ لعنت کی اللہ نے ان پر

بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مرض نمبر ۱۵۔ اثبات رسالت خاتم الانبیاء وصداقت قرآن

ان کے کفر کی وجہ سے پس بہت ہی کم وہ ایمان لاتے ہیں۔ اور جب آئی ان کے پاس (عظیم الشان) کتاب اللہ کی جانب سے سچ بتانے والی اس کو

مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ښ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ

تمنا بنی اسرائیل۔ توسل پر تین دلائل، دلیل (۱) اللّٰھم انی اسئلك اتوجه اليك بمحمد نبی الرحمة | تکمیل تمنا

جو ان کے پاس ہے اور وہ اس کتاب کے آنے سے پہلے کامیابی مانگتے تھے ان لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا پھر جب آئی ان کے پاس

مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا

نتیجہ | نتیجہ

وہ چیز جس کو انہوں نے پہچان لیا تو انہوں نے اس کا انکار کیا پس اللہ کی لعنت ہے ان کافروں پر۔ کتنی بری ہے وہ چیز جو خریدی انہوں نے اپنی جانوں کے بدلے کہ انہوں نے انکار کیا

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

سبب انکار ازالہ شبہ

اس کا جس کو اللہ نے اتارا ضد میں آکر اس سے کہ اتارے اللہ اپنے فضل کو جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے

فَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰي غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا

بوجہ کفر خاتم الانبیاء۔ بوجہ کفر عیسیٰ علیہ السلام | مرض نمبر ۱۶ حسد، یہود سے مکالمہ برائے ایمان قرآن

پس آ گئے غضب پر غضب میں اور کافروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ اور جب کہا جاتا ہے ان سے ایمان لاؤ

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَاۗءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ

جواب مکالمہ اور دعویٰ | صداقت قرآن

اس پر جو اتارا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر جو اتارا گیا ہے ہم پر اور انکار کرتے ہیں اس کے ماسوا کا حالانکہ وہ برحق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَاۗءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾

جامعیت قرآن | جواب دعویٰ تحقیقی نمبرا

تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو ان کے پاس ہے۔ آپ کہہ دیجئے پھر کیوں قتل کرتے رہے اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے اگر تم ایماندار ہو؟

وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

جواب الزامی نمبر ۲ و مرض نمبر ۱۷

اور البتہ تحقیق آئے تمہارے پاس موسیٰ علیہ السلام نشانیاں لے کر پھر بنایا تم نے بچھڑا کو (معبود) اس کے بعد اور تم ظالم تھے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ

جواب الزامی نمبر ۳ و مرض نمبر ۱۸

اور جب لیا ہم نے پختہ عہد تم سے اور ہم نے بلند کیا تم پر کوہِ طور کو۔ لے لو جو ہم نے دیا تم کو مضبوطی سے اور (اچھی طرح) سن لو

---

(۱)
مرزا قادیانی کو جواب بطور دلیل نمبر ۲ مضارع سے زمانہ حال مراد ہے اور دلیل نمبر ۳۔ سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۲۷ دیکھیں

توسل پر دلیل (۲)
كَانَ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ۔ مشکوٰۃ ص ۴۳۹

توسل پر دلیل (۳)
اِبْغُوْنِى فِى ضُعَفَاءِ كُم فانما ترزقون و تُنْصَرون بضعفاءِ كُم۔ مشکوٰۃ۔ ۴۳۹، اور ضمیمہ ص نمبر ۶۲۴ ذیل سورۃ بقرہ آیت نمبر ۸۹ میں دیکھیں۔

قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ

(۲) (۱)

انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم سے عمل نہیں ہو سکے گا اور رچ گئی تھی ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت ان کے کفر کی وجہ سے کہہ دیجئے بہت برا حکم دے رہا تم کو

(۱) توراۃ پر عمل کی توفیق کے مسلوب ہونے کا بیان

بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾ قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ

مرض نمبر ۱۹ یہود کا دعویٰ

جس کا تمہارا ایمان اگر تم ایماندار ہو۔ کہہ دیجئے اگر ہے تمہارے لیے آخرت کا گھر اللہ کے یہاں

(۲) تورات پر ایمان کے رد کا خلاصہ

خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا

تردید دعویٰ — پیشینگوئی

مخصوص ، لوگوں کے سوا تو آرزو کرو موت کی اگر تم سچے ہو۔ اور وہ ہرگز آرزو نہیں کریں گے اس کی کبھی بھی

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ

وسعت علم باری تعالیٰ — کیفیت حرص زندگی

بہ سبب اسی کے جو آگے بھیجا ہے ان کے ہاتھوں نے اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ اور البتہ ضرور پائیں گے آپ ان کو زیادہ حریص سب لوگوں سے

حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ

تشریح حرص — فیصلہ خداوندی

زندگی پر اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا۔ چاہتا ہے ان سے ہر ایک کاش وہ زندہ رہے ایک ہزار برس اور نہیں ہے اس کو بچانے والا

مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

عذاب سے عمر کا ملنا، اور اللہ دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا

ازالہ شبہ — بذریعہ جبرائیل (۳) — صداقت قرآن۔ جامعیت قرآن

کہہ دیجئے جو دشمن ہے جبرائیل کا تو بے شک اس نے اتارا ہے اس (قرآن کو) آپ کے دل پر اللہ کے حکم کے ساتھ تصدیق کرنے والا ہے اس کی

بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

مستفیدین من القرآن — نتیجہ ازالہ ماسبق

جو اس کے سامنے ہے اور راہنما اور خوشخبری ایمانداروں کے لیے۔ جو شخص ہوا دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ

نتیجہ۔ سب عداوتوں کا وبال — ازالہ شبہ

اور اس کے رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا۔ تو تحقیق اللہ دشمن ہے ان کافروں کا۔ اور البتہ تحقیق اتاریں ہم نے آپ کی طرف

بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِنْهُمْ

نتیجہ — مرض نمبر ۲۰ تشریح فاسقین یہود کی عہد شکنی

واضح آیات اور نہیں انکار کرتے ان کا مگر فاسق لوگ۔ کیا جب بھی انہوں نے عہد کیا پختہ عہد تو اس کو نظرانداز کر دیتا تھا ان میں سے ایک فریق

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا

تتمہ سابقہ و رسالت خاتم الانبیاء — جامعیت قرآن

بلکہ ان کے اکثر (عہد پر) ایمان نہیں رکھتے ۔اور جب آیا ان کے پاس رسول اللہ کی طرف سے تصدیق کرنے والے اس (کتاب) کی

(۳) دلیل نمبر ۲ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے کی۔ اور دلیل نمبر ۳ یہی سورۃ بقرہ آیت ۱۸۵ ص ۳۳ میں دیکھیں

مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُورِهِمْ

حماقت اہل کتاب — تشریح حماقت

جو ان کے پاس ہے پھینک دیا ایک جماعت نے ان لوگوں میں جن کو کتاب دی گئی، اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے

كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِينُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ

یہود کا خدائی تعلیم سے انحراف اور شیطان کی اتباع — برأت سلیمان

گویا کہ وہ اسے جانتے ہی نہیں ۔اور انہوں نے پیروی کی اس چیز کی جو پڑھتے تھے شیاطین سلیمان کی بادشاہت کے وقت اور نہیں کفر کیا تھا

سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى

کفر شیاطین — تشریح کفر شیاطین — نمونہ

سلیمان نے لیکن شیاطین نے ہی کفر کیا وہ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور جو اتارا گیا تھا

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُولَا إِنَّمَا

دوفرشتوں پر بابل شہر میں ھاروت اور ماروت پر اور وہ نہ سکھاتے تھے کسی کو یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے بیشک

نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ

تعلیم سحر کا نتیجہ — ایسی چیزیں — تھے — حصر التصرف

ہم آزمائش ہیں پس تو کفر مت کر پس وہ سیکھتے ہیں ان دونوں سے وہ جو جدائی کریں اس کے ذریعہ سے خاوند اور اس کی بیوی کے درمیان حالانکہ وہ نہیں

بِضَآرِّينَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ

باری تعالیٰ — نتیجہ سحر — ایسی چیزیں

نقصان پہنچا سکتے اس کے ساتھ کسی کو مگر اللہ تعالیٰ کے (تقدیری) حکم سے اور وہ سیکھتے تھے جو ان کو محض نقصان دے اور ان کو نفع نہ دے

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ قف وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ

نتیجہ متعلمین سحر — نتیجہ تعلیم سحر

اور البتہ تحقیق وہ (یہود باخوبی) بھی جانتے تھے کہ جس نے جادو کو خریدا اس کے لیے آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور بہت بری ہے وہ چیز جس کے بدلہ میں انہوں نے اپنے آپ کو

أَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۚ

تنبیہ — اصول کامیابی، برائے معاندین یعنی ترغیب ایمان وتقویٰ نمبر۱، نمبر۲

بیچا کاش وہ (اس برائی کو) جانتے اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے البتہ (تھوڑا سا) بدلہ اللہ کی جانب سے بہتر تھا

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾ ع

تنبیہ

کاش وہ (اس بات کو) جانتے ہوتے

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۚ وَلِلْكٰفِرِينَ

(۱) مرض نمبر۲۱۔اہل ایمان کے لیے خصوصی طریق خطاب وفرائض نمبر۱۔اجتناب توہین (۲) نفی علم غیب خاتم الانبیا ے — نمبر۲ نتیجہ

اے ایمان والو! نہ کہو راعنا اور کہو انظرنا اور سن لیا کرو اور کافروں کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ

نہیں/تتمہ ماقبل

درد ناک عذاب ہے ۔ نہیں پسند کرتے وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اہل کتاب میں سے اور نہ مشرکین میں سے کہ

(۱)
شان نزول سعد بن معاذؓ ۔اسی آیت کی تفسیر دوسری آیت سورۃ نساء کی آیت نمبر۴۶ سے ص ۹۴ میں دیکھیں
(۲)
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ادنیٰ ترین تنقیص وتوہین کفر ہے اس پر فقہاء کرامؒ کے چھ اقوال ضمیمہ ص ۶۲۴ میں دیکھیں اور مزید قرآن کریم سے آٹھ دلائل ملاحظہ فرمائیں۔دلیل نمبر۱ یہی آیت کریمہ۔ دلیل نمبر۲ سورۃ توبہ آیت نمبر۶۱ ص ۲۰۵ دیکھیں۔

ے روح مبارک جسد اطہر میں داخل ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب نہیں تھے۔اس پر بیالیس دلائل۔دلیل نمبر ایک یہی آیت کریمہ اور دلیل نمبر۲ یہی سورۃ بقرہ آیت نمبر۲۰۴ ص ۶۳ میں دیکھیں۔

يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ

مرض نمبر ۲۲۔ اھل کتاب ومشرکین کی تمنا — جواب تمنا سے نبوت کے وہبی ہونے کا بیان

اتاری جاتی تم پر کوئی اچھی بات تمہارے رب کی طرف سے اور اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝١٠٥ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ

شفقت خداوندی — مرض نمبر ۲۳۔ نسخ فی الشرائع پر شبہ اور اس کا جواب (۱) — نتیجہ نسخ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جو منسوخ کرتے ہیں کسی آیت کو یا اس کو بھلا دیتے ہیں لاتے ہیں اس سے بہتر

اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٠٦ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

(۲) — حصر المالکیت سے نسخ فی الشرائع پر عقلی دلیل نمبر۲

یا اس کے برابر کیا تو نہیں جانتا (اے مخاطب) کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ کیا تو نہیں جانتا کہ بیشک اللہ اسی کے لیے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝١٠٧

نفی شفیع قہری

بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ مددگار

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔـلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ

یہود کی مرض۔ ۲۴۔ سے تنبیہ مؤمنین — بے ادبی کا

کیا تم چاہتے ہو کہ سوال کرو اپنے رسول سے جیسے سوال کیے گئے تھے موسیٰ علیہ السلام اس سے پہلے اور جو کوئی

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝١٠٨ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ

کا نتیجہ — اطلاع خداوندی مرض نمبر ۲۵ یہود کا حسد

تبدیل کرے گا ایمان کے بدلہ میں کفر کو تو تحقیق وہ گمراہ ہوا سیدھے راستہ سے۔ چاہتے ہیں بہت سے اہل کتاب سے

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ښ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ

کاش کہ وہ تم کو بنا دیں کافر بعد تمہارے مسلمان ہونے کے جلتے ہوئے اپنی طرف سے بعد

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي

واضح ہونے ان کے لیے ہدایت کے پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ لے آئے اللہ اپنا (جدید) حکم بیشک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٠٩ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا

(۳) احکامات برائے جہاد نفس — نتیجہ تعمیل احکام واعمال صالحہ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١٠

وسعت علم باری تعالیٰ

اپنے لیے نیکی سے پاؤ گے اسے اللہ کے ہاں بیشک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ ھُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّھُمْ

مرض ۲۶۔ اہل کتاب کا دعویٰ کاذبہ — تردید دعویٰ

اور انہوں نے کہا ہرگز داخل نہ ہوگا جنت میں سوائے یہود یا نصاریٰ کے یہ ان کے ڈھکوسلے ہیں

(۱) شیعہ کا عقیدہ بداء مقام ومرتبہ بداء کا معنیٰ نمبر۱ مَا عُبِدَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ بِمِثْلِ الْبَدَاءِ اصول کافی ص ۱۴۶ جلد۱ نمبر۲ مَا عُظِّمَ اللّٰهُ بِمِثْلِ الْبَدَاءِ۔ بداء کا معنیٰ ظُهُوْرُ الشَّيْءِ بَعْدَ الْخِفَاءِ اصول کافی حاشیہ ص ۳۲۷ ضمیمہ ص ۶۲۵ ذیل بقرہ آیت نمبر ۱۰۶ میں دیکھیں۔
بداء پر اصول کافی سے مثال۔ امام جعفر صادق اسماعیل۔ موسیٰ کاظم امام نقی۔ ابو جعفر محمد ابو محمد حسن عسکری

(۱) نسخ کے اقسام محل نسخ تفسیر معارف القرآن میں دیکھیں۔ حیی ابو یاسر اخطب یہودی

[illegible]

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١١﴾ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ

مطالبہ دلیل — عقائد و اعمال میں فرمانبرداری کرنے والوں کا انجام

کہہ دیجئے لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ کیوں نہیں ؟ جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے سامنے

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾

نمبر ۱ — نمبر ۲

اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اس کے لیے اس کا بدلہ ہے اس کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ

مرض نمبر ۲۷۔ اہل کتاب کا باہم تعصب

اور یہود نے کہا نہیں نصاریٰ کسی راہ پر اور نصاریٰ نے کہا نہیں ہیں

الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ

تردید — شکوہ مشرکین

یہود کسی راہ پر حالانکہ وہ سب پڑھتے ہیں کتاب ۔ اسی طرح کہا ان لوگوں نے

لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

تسلی خاتم الانبیاء

جو نہیں جانتے ان کی سی بات تو اللہ (خود) فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن جن باتوں

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ

مرض نمبر ۲۸ نصاریٰ و مشرکین کا مساجد کو غیر آباد کرنا (۱) — آباد کرنے کا طریقہ

میں وہ جھگڑ رہے تھے ۔اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے روکا اللہ کی مسجدوں میں جانے سے کہ لیا جائے

فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا

غیر آباد کرنے کا طریقہ

ان میں نام اس کا اور اس نے کوشش کی ان کی اجاڑنے کی ایسے لوگوں کے لیے (حق) نہیں ہے کہ داخل ہوں ان (مسجدوں) میں

إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾

دنیوی اخروی سزا

مگر ڈرتے ہوئے ان کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے

وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ

تحویل قبلہ پر یہود کے اعتراض کا جواب (۲)

اور اللہ ہی کے ہیں مشرق اور مغرب لہٰذا تم کدھر بھی رخ کرو اُدھر ہی اللہ کا رخ ہے بیشک اللہ وسعت والا

عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

مرض نمبر ۲۹ یہود و نصاریٰ و مشرکین کا شکوہ۔ جواب شکوہ (۳) صفات خداوندی نمبر ۱

جاننے والا ہے۔ اور انہوں نے کہا بنا رکھا ہے اللہ نے بیٹا ۔ وہ پاک ہے بلکہ اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے

كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿١١٦﴾ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا

صفت نمبر ۲۔ عظمت خداوندی — صفت نمبر ۳۔ خالقیت باری تعالیٰ — نمبر ۴۔ قدرت باری تعالیٰ

سب اسی کے تابعدار ہیں۔ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کو۔ اور جب کوئی فیصلہ طے کرنا چاہتا ہے تو صرف

(۱)
طیطوس رومی
(۲)
تشریح دعویٰ یہود و نصاریٰ : سورۃ توبہ آیت نمبر ۳۰ ص ۲۰۰ میں دیکھیں اور مشرکین مکہ کا دعویٰ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۴۰ ص ۲۹۵ میں دیکھیں
(۳)
بل ابطالیہ پر چار دلائل دلیل نمبر ۱ یہی ہے اور دلیل نمبر ۲ سورۃ انبیاء آیت نمبر ۲۶ ص ۳۳۳ میں دیکھیں

يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ

مرض نمبر ۳۰ باشتراک نصاریٰ ومشرکین

یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہوجاتا ہے۔ اور کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے کیوں نہیں ہم سے بات کرتا اللہ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس

اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

جواب مرض وتسلی خاتم الانبیاء (شبہات)

کوئی نشانی؟ اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی سی بات ۔ ایک جیسے ہیں ان کے دل

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ

صداقت قرآن خاتمہ کلام ورسالت خاتم الانبیاء

تحقیق بیان کی ہم نے نشانیاں ان لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں۔ بیشک بھیجا ہم نے آپ کو سچائی کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

تسلی خاتم الانبیاء تہدید خاتم الانبیاء

اور آپ سے نہیں پوچھا جائے گا دوزخ والوں کے بارے میں۔ اور ہر گز نہ راضی ہوں گے آپ سے یہود اور نہ نصاریٰ

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

تنبیہات مؤمنین

یہاں تک کہ آپ پیروی کریں ان کے دین کی ، کہہ دیجئے بیشک اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے اور اگر آپ نے پیروی کی

اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

ان کی خواہشات کی بعد اس کے کہ جو پہنچا آپ کو علم نہیں ہوگا آپ کے لیے اللہ کے ہاں کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

صداقت قرآن کا بیان منصفین اہل کتاب سے

وہ لوگ کہ دی ہم نے انہیں کتاب وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے وہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جس نے (اس کتاب کا) انکار کیا

بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

نتیجہ

تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى

خصوصی خطاب فضیلت

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری ان نعمتوں کو جو انعام کی میں نے تم پر اور یہ کہ میں نے فضیلت دی تم کو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

طریق اربعہ سے نجات کی نفی نمبر ۱ نمبر ۲

جہان والوں پر۔ اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ قبول کیا جائے گا اس سے فدیہ

وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ

نمبر ۳ شدت یوم قیامت نمبر ۴ امتحانات وآزمائش ابراہیم علیہ السلام

اور نہ نفع دے گی اس کو کوئی سفارش اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ اور جب آزمایا ابراہیم علیہ السلام کو اس کے رب نے کئی باتوں میں

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ

نتیجہ کامیابی (۱) ابراہیم علیہ السلام کی درخواست جواب درخواست اور تعیین

تو اس نے انہیں پورا کر دیا فرمایا بیشک میں بنادوں گا آپ کو لوگوں کا پیشوا ۔ کہا اور میری بعض اولاد میں سے بھی ۔ کہا نہیں پہنچے گا

عَهۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَیۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا ؕ وَاتَّخِذُوۡا

(۲) فضائل کعبۃ اللہ (اشتیاق ومحبت) فضیلت مقام

میرا عہد ظالموں کو ۔اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو جمع ہونے کی جگہ لوگوں کے لیے اور امن کی جگہ اور بناؤ تم

مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ وَعَهِدۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا

ابراہیم علیہ السلام یعنی اس کے پاس نماز پڑھنے کا حکم حکم تاکیدی فرائض ابراہیم و

مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ، اور ہم نے حکم دیا ابراہیم اور اسماعیل کو کہ پاک رکھو

بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ وَالۡعٰکِفِیۡنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ

اسماعیل نمبرا نمبر۲ نمبر۳ ادعیہ ابراہیم برائے حرم محترم واہل حرم

میرا گھر طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع وسجدہ کرنے والوں کے لیے ۔ اور جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے اے میرے رب

اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارۡزُقۡ اَهۡلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ بِاللّٰهِ

بنادے اس کو امن والا شہر اور روزی دے اس کے باشندوں کو پھلوں سے جو ایمان لایاان میں سے اللہ

وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنۡ کَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیۡلًا ثُمَّ اَضۡطَرُّهٗۤ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ ؕ

حکم خداوندی نتیجہ اخروی

اور آخرت کے دن پر۔ کہا اور جس نے کفر کیا تو اس کو فائدہ پہنچاؤں گا تھوڑا سا پھر دھکیل دوں گا اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف

وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذۡ یَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَیۡتِ وَاِسۡمٰعِیۡلُ ؕ

شدت نار جہنم تعمیر بیت اللہ (۳) (۴)

اور کتنا برا ٹھکانہ ہے وہ ۔ اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیم بنیادیں بیت اللہ سے اور اسماعیل علیہ السلام

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَكَ

دعا تتمہ دعا مذکور

اے ہمارے رب ! قبول فرما ہماری طرف سے بیشک آپ خوب سننے والے جاننے والے ہیں۔ اے رب ! ہمارے بنا ہم کو اپنی فرمانبرداری کرنے والا

وَمِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّكَ

زمانہ حصول علم

اور ہماری اولاد سے ایک جماعت فرمانبردار اپنی اور بتا ہمیں ہمارے حج کے احکام اور توجہ فرما ہم پر بیشک آپ ہی

اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ

آنحضرت ؐ کی بعثت کی دعا (۵) فرائض نمبرا

توجہ فرمانے والے نہایت رحم والے ہیں۔ اے ہمارے رب اور بھیج ان میں ایک عظیم رسول ان میں سے ۔ جو پڑھے ان پر

ع ۸ ۱۵ ۱۵ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۲۹﴾

نمبر۲ نمبر۳ نمبر۴ غلبہ باری تعالیٰ

تیری آیتیں اور سکھائیں انہیں کتاب اور حکمت اور پاک کریں ان کو بیشک تو ہی زبردست حکمت والا ہے

(۱)
قرآن کریم میں بارہ مقام پر لفظ امام یا اس کی جمع ائمہ کا ذکر ہے۔ مگر آل سباء کا مصنوعہ موضوع کسی آیت سے بھی ثابت نہیں ہوتا خود کشید معنی و مطلب قرآن کریم کی تحریف معنوی ہے ان مقامات میں سے صرف دو مقام ایک یہی آیت کریمہ اور دوسری سورۃ فرقان کی آیت ۷۴ میں فریق مخالف خوب زور لگاتا ہے۔ یاد رکھیں اس مقام پر بھی اور سورۃ فرقان میں بھی امامت فی النبوت مراد ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور مقام و مرتبہ مراد نہیں۔ لفظ امام پر مقام نمبر ۲ سورۃ توبہ آیت نمبر ۱۲ ص ۱۹۷ میں دیکھیں۔

(۲)
خلافت صدیق کے انکار پر استدلال اور اس کے جوابات ضمیمہ ص ۶۲۶، ۶۲۷ میں دیکھیں۔

(۳)
دلیل نمبر ۳ مضارع سے زمانہ حال مراد ہے اور دلیل نمبر ۴ نساء ۵۸ ص ۹۵ میں دیکھیں۔

(۴) غلاف کعبہ۔ المعارف لابن الدنیوری المتوفی ۲۷۶ اسعد ابو کریب حمیری نے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے سات سو سال قبل گزرے ہیں، انہوں نے ابتداء کی تھی۔ (۵) دلیل نمبر ۲ مکہ والے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جنس بشر تھے اور دلیل نمبر ۳ یہی سورۃ بقرہ آیت ۱۵۱ ص ۲۷ میں دیکھیں

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ

(۱) ترغیب وتاکید ملت ابراہیم علیہ السلام — فضائل حضرت ابراہیم علیہ السلام

اور کون اعراض کرتا ہے ملت ابراہیم علیہ السلام سے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو احمق ٹھہرایا۔ اور البتہ تحقیق ہم نے اس کو بزرگی دی

فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ

حکم خداوندی

دنیا میں اور بیشک وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ جب کہا اس کو اس کے رب نے فرمانبردار ہوجا

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ

جواب حکم — حضرت ابراہیم ویعقوب علیہما السلام کی تاکیدی وصیت اسلام

تو اس نے کہا میں فرمانبردار ہوا جہانوں کے رب کے لیے۔ اور وصیت کی اس (ملت) کی ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے

يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ۭ

اے میرے بیٹو بیشک اللہ نے چن لیا ہے تمہارے لیے یہ دین پس تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

یہود کے لیے تنبیہ

کیا تم حاضر تھے جب آئی یعقوب کو موت جب پوچھا اس نے اپنے بیٹوں سے کسی کی تم عبادت کرو گے

مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

میرے بعد انہوں نے کہا ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود کی اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق علیہم السلام کے

اِلٰهًا وَّاحِدًا ښ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

ازالۂ شبہ

معبود کی جو ایک معبود ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ یہ ایک جماعت تھی جو تحقیق گزر چکی ان کے لیے ان کے اعمال ہیں

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔــلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا

یہود ونصاریٰ کی دعوت عام

اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں اور نہیں پوچھا جائے گا تم سے کہ وہ کیا کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا ہوجاؤ یہودی

اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

(۲) جواب دعوت

یا نصرانی تم ہدایت پاؤ گے کہہ دیجئے بلکہ ہم تو ملت ابراہیم علیہ السلام پر رہیں گے جو ایک خدا کے ہو کر رہے اور وہ شرک کرنے والوں سے نہیں تھے

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

خلاصہ ملت ابراہیم علیہ السلام (۳)

کہہ دو تم ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو اتارا گیا ہماری طرف اور اس پر جو اتارا گیا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ

اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو دیا گیا دوسرے نبیوں کو

(۱) مَنْ برائے استفہام انکاری ہے اس لیے "نہیں" ترجمہ کیا جاتا ہے

(۲) حنیف: تمام باطل ادیان سے یکسو ہوکر دین حق کی طرف مائل ہونے والا

(۳) ایمان بالقرآن پر دلیل نمبر ۲ اور دلیل نمبر ۳ یہی سورۃ بقرہ آیت ۲۸۵ ص ۵۵ میں دیکھیں

رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا

کیفیت ایمان ونبوت معیار ایمان (۱)

ان کے رب کی طرف سے نہیں ہم فرق کرتے ان میں سے کسی ایک کے درمیان اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ پس اگر وہ ایمان لے آئیں

بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ

جیسا کہ تم انہوں وہ

اس طرح جس طرح تم ایمان لائے ہو اس پر پس یقیناً انہوں نے ہدایت پالی اور اگر وہ روگردانی کریں پس یقیناً وہ ضد میں پڑے ہوئے ہیں

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ ۭ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ

اظہار دین اسلام

پس کافی ہے تمہارے لیے اللہ اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ کا رنگنا اور کون اچھا ہے

مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۡ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ

جھگڑا ختم کرنے کا طریقہ

اللہ سے رنگنے میں اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ کہہ دیجئے کیا تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

یہود ونصاری کا شکوہ

اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں اور ہم تو اسی کی خالص عبادت کرتے ہیں۔ کیا تم کہتے ہو کہ

اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا

بیشک ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد یہودی

اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً

جواب شکوہ (۱)

یا نصرانی تھے پوچھئے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو چھپائے گواہی

عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا

جو اللہ تعالیٰ کی طرف اعادہ ازالہ شبہ

جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے ہے اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔ یہ ایک جماعت ہے تحقیق گزر چکی ہے ان کے لیے

مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع

ان کے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں اور نہیں پوچھا جائے گا تم سے اس کے بارے جو وہ کرتے تھے

(۱) ف: قل اس کا ظاہری معنیٰ حکم کا ہے اگر اس کے آگے ہمزہ استفہام کا ہو تو بمعنیٰ "سل" ہوگا جس طرح اس آیت میں قل بمعنیٰ "سل" ہے

(۱)
دلیل نمبر ۲، تمام صحابہؓ معیار حق ہیں۔ اور دلیل نمبر ۳ سورۃ انفال آیت نمبر ۷۴ ص ۱۹۵ میں دیکھیں

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ؕ

تحویل قبلہ کا تحقیقی و تفصیلی جواب

اب کہیں گے بیوقوف لوگ کسی چیز نے پھیر دیا ہے ان کو ان کے قبلہ سے جس پر وہ (پہلے) تھے

قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾ وَكَذٰلِكَ

حاکمانہ جواب — فضیلت

کہہ دیجئے اللہ کے لیے ہیں مشرق اور مغرب وہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے راستہ سیدھا۔ اور اسی طرح

جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ

امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

ہم نے بنایا تمہیں امتِ معتدل تا کہ تم ہو گواہ لوگوں پر اور ہو رسول

عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ

تحویل قبلہ کے تقرر کی حکمت نمبرا — تردید معتزلہ، امتحان خداوندی

تم پر گواہ اور ہم نے نہیں بنایا قبلہ وہ جس پر آپ (پہلے) تھے مگر اس لیے تاکہ ہم ممتاز کردیں کہ کون پیروی کرتا ہے

الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ

قریش عرب

رسول کی اس سے جو پلٹ جاتا ہے اپنی ایڑیوں پر اور بیشک تھی (یہ بات) البتہ بھاری مگر ان پر جن کو

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ

تحویل قبلہ پر شبہ اور اس کا جواب

اللہ نے ہدایت دی اور نہیں ہے اللہ کہ ضائع کردے تمہاری نمازوں کو بیشک اللہ لوگوں کے ساتھ البتہ شفقت کرنے والے

رَحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۖ فَوَلِّ

تحویل قبلہ کی حکمت نمبر ۲ — حکم خاص

نہایت مہربان ہیں۔ بیشک ہم دیکھ رہے ہیں پھرنا آپ کے چہرے کا آسمان کی طرف تو البتہ ہم پھیردیں آپ کو اسی قبلہ کی طرف جس کو آپ پسند کرتے ہیں پس پھیر لیجئے

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ؕ وَإِنَّ

قانونِ عام — عناد

اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف اور جہاں کہیں تم ہوا کرو پس پھیر لیا کرو اپنے چہروں کو اسی کی طرف، اور بیشک

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾

اہل کتاب نمبرا

وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے البتہ وہ جانتے ہیں کہ (تحویل قبلہ) برحق ہے ان کے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ بے خبر اس سے جو وہ کام کر رہے ہیں

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ

عناداہل کتاب نمبر ۲ — اگر آپ دنیا کی دلیلیں جمع کرکے اہل کتاب کے سامنے پیش کریں تب بھی نہیں مانے گے۔

اور اگر آپ لائیں ان لوگوں کے پاس جن کو کتاب دی گئی ہے ہر قسم کی دلیلیں تو نہیں مانیں گے آپ کے قبلہ کو اور نہیں آپ ماننے والے

قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ

تنبیہ

ان کے قبلہ کو اور نہ ان میں سے کوئی دوسرے کے قبلہ کو ماننے والا ہے اور اگر آپ پیروی کریں ان کی خواہشات کی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حاضر وناظر ہونے پر فریق مخالف کے شہید اور شاہد کے اعتبار سے سردست ۵ دلائل۔ دلیل نمبرا یہی آیت ہے اور دلیل نمبر ۲ سورہ نساء آیت نمبرا ۴ ص ۹۳ میں دیکھیں۔

ف :شاھد کے لیے موقعہ پر موجود ہونا ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ صاحب ہدایہ نے لکھا ہے انما یجوز للشاھد ان یشھد بالاشتھار وذالك بالتواتر اوباخبار من یثق بہ (ہدایہ ص ۱۵۹ ج ۳، کتاب الشھادۃ، طبع مکتبہ شرکت علمیہ۔ ملتان) نیز حاضر وناظر کا عقیدہ توہین پیغمبر ہے ملاحظہ فرمائیں عبقات ص ۴۴ ج ۱۔ علامہ خالد محمود صاحب پی ایچ ڈی لندن

وقف لازم

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

(۱) عناد اہل کتاب نمبر ۳ برائے خاتم الانبیاء

بعد اس کے کہ آپکا آپ پاس جو علم سے بیشک آپ اس وقت ناانصافوں سے ہوں گے۔ وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب

نمبر (۱) گفتہ آید در حدیث دیگراں

وقف منزل

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾

علیہ السلام

وہ اس کو پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو اور بیشک ایک جماعت ان میں سے البتہ چھپاتی ہے حق کو حالانکہ وہ جانتے ہیں

ع ۱۷

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

تنبیہ مؤمنین

حق (نیا قبلہ) تیرے رب کی طرف سے ہے بس ہرگز نہ ہو تو شک کرنے والوں سے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ

تحویل قبلہ کی حکمت نمبر ۳ ہر مذہب والے کے لیے ایک قبلہ رہا ہے

اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے وہ اسی کی طرف منہ کرنے والا ہے پس تم دوڑو نیکیوں کی طرف جہاں کہیں بھی تم ہوگے لائے گا تم سب کو اللہ

جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

سمیٹ کر بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور جہاں سے آپ نکلیں پس پھیر لیا کریں اپنا چہرہ

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾

مسجد حرام کی طرف، اور بیشک یہی حق ہے آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کام کرتے ہو۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

ازالہ شبہ تین دفعہ کیوں فرمایا؟ جواب آپ کی تکریم کے لیے

(۲) بشریت خاتم الانبیاء پر دلیل نمبر ۳ اور دلیل نمبر ۴ سورۃ آل عمران آیت ۷۹ ص ۶۷ میں دیکھیں۔

اور جہاں کہیں سے بھی آپ نکلیں پس پھیر لیا کریں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف اور جہاں کہیں بھی تم ہو پس پھیر لو

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۚ فَلَا

تحویل قبلہ کی حکمت نمبر ۴۔ یہود و نصاریٰ یہ نہ کہیں کہ ہمارا قبلہ مانا ہے مذہب کیوں نہیں مانتے؟

اپنے چہروں کو اسی طرف تاکہ نہ رہے لوگوں کے لیے تم پر کوئی دلیل مگر وہ لوگ جو ہٹ دھرم ہیں ان میں سے پس تم نہ

عند المتاخرین ۱۲

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ

حکمت نمبر ۵ افضل عبادت نماز ہے۔ حکمت نمبر ۶، افضل جہات (۲) اثبات رسالت خاتم الانبیاء

نمبر (۳) (۱) کہ ہر جگہ ما عموم کے لیے نہیں ہے، ج۔ نمبر ۲ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے علم غیب کی نفی پر دو دلائل دلیل نمبر ۱ سورۃ انعام آیت نمبر ۹۱ ص ۱۴۷ میں دیکھیں۔

ڈرو ان سے اور مجھ سے ڈرو، اور تاکہ میں پوری کروں اپنی نعمت تم پر اور تاکہ تم رہ پاجاؤ۔ جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں

رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ

ایک رسول تم ہی میں سے وہ پڑھتا ہے تم پر ہماری آیتیں اور پاک کرتا ہے تمہیں اور سکھاتا ہے تمہیں کتاب اور حکمت اور سکھاتا ہے تمہیں

ع ۱۸

مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾

(۳) (جاء الحق ص ۴۹) تہذیب اخلاق کے پانچ مسائل نمبر ۱، ذکر۔ اور نمبر ۲، شکر

جو تم نہیں جانتے تھے۔ پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری مت کرو

ے فوائد نمبر۱: لفظ برزخ کا معنی سورۃ مؤمنون آیت ۱۰۰ ص ۷۵۷ میں دیکھیں۔ ف : نمبر۲ قبر زمین میں ہے اسی سے قیامت کے دن اٹھایا جائے گا سورۃ طٰہٰ آیت ۵۵ ص ۳۲۴ میں دیکھیں لفظ قبر کے ثبوت پر ۸ دلائل قرآنی اور ایک دلیل حدیث شریف سے قرآنی دلائل : نمبر۱ سورۃ توبہ آیت ۸۴ ص ۲۰۸ میں دیکھیں۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱسْتَعِينُوا۟ بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿۱۵۳﴾

طلب استعانت کا طریقہ — نمبر۱ نمبر۳ — نمبر۲ نمبر۴ — نتیجہ

اے ایمان والو! مدد طلب کرو صبر اور نماز کے ذریعہ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں

وَلَا تَقُولُوا۟ لِمَن يُقْتَلُ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمْوَٰتٌۢ ۚ بَلْ أَحْيَآءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿۱۵۴﴾

شہداء کی فضیلت — مؤمنین کے لیے تنبیہات کا بیان، مقتول روح اور جسم مثالی نہیں بلکہ جسد عنصری ہے شہداء کی حیات ابدی — بنی آدم کی کم علمی

اور نہ کہو تم ان لوگوں کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں (کہ وہ) مردے ہیں بلکہ (وہ) زندہ ہیں لیکن تم نہیں سمجھتے

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَىْءٍ مِّنَ ٱلْخَوْفِ وَٱلْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ ٱلْأَمْوَٰلِ

امتحان خداوندی

اور البتہ ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے اور مالوں کی کمی سے

وَٱلْأَنفُسِ وَٱلثَّمَرَٰتِ ۗ وَبَشِّرِ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ ٱلَّذِينَ إِذَآ أَصَٰبَتْهُم مُّصِيبَةٌ

صابرین صفت

اور جانوں کی (کمی سے) اور پھلوں کی (کمی سے) اور خوشخبری دیجئے صبر کرنے والوں کو۔ وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہے ان کو کوئی مصیبت

قَالُوٓا۟ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ ﴿۱۵۶﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ

صابرین کی عادت — نتائج

تو کہتے ہیں بیشک ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ان پر عمومی رحمتیں ہیں ان کے رب کی طرف سے

وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُهْتَدُونَ ﴿۱۵۷﴾ إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِ ۖ

ازالہ شبہ۔ تہذیب اخلاق کا نمبر۵ (تعظیم شعائر اللہ)

اور خصوصی رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ حَجَّ ٱلْبَيْتَ أَوِ ٱعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن

پس جو حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے تو کوئی گناہ نہیں اس پر کہ طواف (یعنی سعی) کرے ان دونوں کے درمیان اور جو شخص

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ ٱللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنزَلْنَا

خوشی (خواہ فرض ہو یا نفل) — عمومی تعلیم

خوشی سے کرے کوئی نیک کام تو بیشک اللہ قدردان جاننے والا ہے۔ بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو اتارا ہم نے

مِنَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَٱلْهُدَىٰ مِنۢ بَعْدِ مَا بَيَّنَّٰهُ لِلنَّاسِ فِى ٱلْكِتَٰبِ ۙ أُو۟لَٰٓئِكَ

نتیجہ کتمان

واضح دلائل سے اور ہدایت بعد اس کے کہ بیان کیا اس کو ہم نے لوگوں کے لیے کتاب میں۔ یہ ایسے لوگ ہیں

يَلْعَنُهُمُ ٱللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ ٱللَّٰعِنُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُوا۟ وَأَصْلَحُوا۟ وَبَيَّنُوا۟ فَأُو۟لَٰٓئِكَ

حق — استثناء تائبین — بیان

لعنت بھیجتے ان پر اللہ اور لعنت بھیجتے ہیں ان پر لعنت بھیجنے والے۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور (احکام الٰہی کو صاف صاف) بیان کیا پس یہی لوگ ہیں

أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَمَاتُوا۟ وَهُمْ كُفَّارٌ

کفر پر اصرار کرنے والوں کا انجام

میں مہربانی کرتا ہوں ان پر اور میں توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہوں۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے

منکرین عذاب قبر کا شرعی حکم اور زمینی قبر کا ثبوت۔ ضمیمہ ص ۶۲۷، ۶۲۸ سورۃ البقرہ آیت ۱۵۴ کے ذیل میں دیکھیں۔
ف : نمبر۳ حیاۃ انبیاء علیہم السلام پر چار قرآنی دلائل۔ دلیل نمبر۱ یہی آیت کریمہ اور دلیل نمبر۲ سورہ آل عمران آیت ۱۶۹ ص ۹۷ میں دیکھیں۔
ف : نمبر۴۔ ۱۳۷۴ھ تک اہل سنت میں سے کوئی حیاۃ انبیاء علیہم السلام کا منکر نہ تھا۔
ف : نمبر۵ حدیث، الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون کو امت کے تمام طبقات نے صحیح تسلیم کیا ہے اس لیے علامہ سیوطیؒ نے اس کے متواتر ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ "ان من جملة ما تواتر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیاۃ الانبیاء فی قبورھم۔" (النظم المتناثر من الحدیث المتواتر، کذا فی شرح البوسنوی ص ۴) علامہ داؤد بن سلیمان البغدادیؒ نے بھی اس حدیث کو علامہ سیوطی کی تائید میں متواتر کہا ہے (المنحۃ الوھبیۃ ص ۱۱) حضرت استاذ محترمؒ فرماتے ہیں اس حدیث کے الفاظ اور اسناد متواتر نہیں لیکن تواتر طبقہ اور تواتر توارث کا شرف اس کو حاصل ہے (تسکین ص ۲۴۴)

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں تواتر کی چار قسمیں ہیں (۱) تواتر الاسناد (۲) تواتر الطبقہ (۳) تواتر العمل والتوارث (۴) تواتر قدر المشترک۔ (معارف السنن) یاد رکھیں حضرات علماء کرام فرماتے ہیں کہ تواتر کی کسی بھی قسم کا منکر ہو تو کافر ہے۔ بشرطیکہ تواتر دینی ہو۔ تفصیل کے لیے معارف الفرقان سورہ بقرہ آیت ۲۵۹ میں دیکھیں

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خَالِدِينَ فِيهَا

خلود فی النار

یہی لوگ ان پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔ ہمیشہ رہیں گے اس میں

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ

حصر الالوہیت باری تعالیٰ، خاتمہ

نہیں ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور تم سب کا معبود ایک معبود ہے

ع ۱۹ ۳

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

باب تہذیب اخلاق

کوئی معبود نہیں مگر وہ، بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي

(۱) تذکیر بآلاء اللہ سے توحید پر دلائل عقلیہ نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

(۱) تدبیر منزل کے پانچ مسئلوں میں سے پہلا مسئلہ کسب رزق۔

بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور کشتیوں میں جو

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ

نمبر ۴

چلتی ہیں سمندر میں اس چیز کے ساتھ جو نفع پہنچاتی ہے لوگوں کو اور جو اتارا اللہ نے آسمان سے پانی

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ

حکمت نزول ماء — نمبر ۵

پس زندہ کیا اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد اور پھیلا دیئے اس میں ہر قسم کے جانور اور ہواؤں کے بدلنے میں

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ

نمبر ۶ — مستفیدین من الآیات — کیفیت

اور بادل میں جو حکم کے تابع ہے آسمان اور زمین کے درمیان البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل مند ہیں۔ اور بعض لوگ

النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ

مشرکین برائے محبت غیر اللہ — کیفیت

ایسے بھی ہیں جو بناتے ہیں اللہ کے سوا شریک۔ ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی کہ اللہ سے رکھنی چاہیے اور جو لوگ

آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ

مومنین برائے محبت الٰہی — عذاب اخروی

ایمان لائے وہ اللہ کی محبت میں بڑھے ہوئے ہیں۔ اور اگر دیکھیں وہ لوگ جنہوں نے ظلم (شرک) کیا جب وہ دیکھیں گے عذاب کو کہ طاقت

لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ

شدت نار جہنم — متبوعین کی برأت

ساری اللہ کی ہے اور یہ کہ اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ جب بیزار ہوجائیں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی

الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

تابعین کی تمنا

ان لوگوں سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ لیں گے عذاب کو اور ٹوٹ جائیں گے ان کے تعلقات۔ اور کہیں وہ لوگ

اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ

نتائج نمبر۱

جنہوں نے پیروی کی تھی کاش ہمارے لیے پلٹنا ہو تو ہم بیزار ہوجائیں ان سے جس طرح انہوں بے تعلقی ظاہر کی ہم سے اس طرح دکھائیں گے ان کو اللہ

أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع

نمبر ۲

ان کے اعمال پچھتاوے ان پر اور نہیں ہوں گے وہ نکلنے والے دوزخ سے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ

(۱) تحریمات عباد کی تردید اتباع شیطان کی ممانعت

اے لوگو! کھاؤ ان چیزوں سے جو زمین میں ہیں حلال پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۶۸﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى

عداوت شیطان عداوت شیطان کی تشریح

بیشک وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ بیشک وہ حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ تم ذمہ لگاؤ اللہ

اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۶۹﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ

ترغیب اتباع ماانزل اللہ جواب ترغیب

کے وہ باتیں جو تم نہیں جانتے۔اور جب کہا جاتا ہے انہیں کہ پیروی کرو اس کی جو اللہ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے

مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۷۰﴾

جواب خداوندی۔ترک تقلید کا جواب (۱) بقرہ ۱۳۳ دیکھیں۔ ۲ ج۔ یوسف ۳۸۔ دیکھیں

اس کی جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو۔ کیا اگرچہ ہوں ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے اور نہ ہدایت یافتہ

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ

مشرکین کے سوءِ فہم کی مثال

اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا جیسے حالت اس کی جو چیخ کر ڈانٹا ہے اس جانور کو جو نہیں سنتا مگر پکارنا اور بلانا

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۷۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ

اہل ایمان کے فرائض نمبر۱

بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو! کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۷۲﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

نمبر۲ محرمات اربعہ کی تفصیل نمبر۱

جو ہم نے تمہیں روزی دی اور اللہ کا شکر کرو اگر تم خاص اس کی عبادت کرتے ہو۔ سوا اس کے نہیں حرام کیا (اللہ نے) تم پر مردار کو

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

نمبر۲ نمبر۳ (۲) نمبر۴

اور خون کو اور خنزیر کے گوشت کو اور اس کو جس پر آواز لگائی گئی اللہ کے علاوہ کی پس جو شخص مجبور ہوجائے اس حال میں کہ نہ زیادتی کرنے والا اور نہ حد سے بڑھنے والا

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۷۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ

تحریم دین فروشی

تو اس پر کوئی گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو اتارا اللہ نے

(۱) مسئلہ دوم صرف کے اصول۔

(۲) شیعہ کے نزدیک خنزیر کی کھال سے ڈول بنانا۔ضمیمہ ص ۶۳۰ آیت ۱۷۳۔ کے ذیل میں دیکھیں

الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

نتائج نمبر ۱

کتاب سے اور خریدتے ہیں اس کے بدلہ تھوڑی قیمت یہ لوگ نہیں کھاتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

نمبر ۲　　نمبر ۳　　وجہ عذاب

اور نہیں کلام کرے گا اللہ ان سے قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا انہیں اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہوگا۔ یہ وہ لوگ ہیں

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ

سبب

جنہوں نے خریدا گمراہی کو ہدایت کے بدلے اور عذاب کو مغفرت کے بدلے پس ان کا کتنا بڑا صبر ہوگا آگ پر۔ یہ اس لیے کہ

ع بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾

عذاب

اللہ نے اتاری کتاب سچائی کے ساتھ اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا کتاب میں البتہ ضد میں دور جا پڑے ہیں

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ

تنبیہ یہود (تدبیر منزل کا دوسرا حصہ شروع ہے)　　اعمال صالحہ کی تفصیل یعنی اعتقادات

نیکی یہ نہیں کہ تم پھیرو اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف اور لیکن نیکی تو یہ ہے کہ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

عبادات

جو ایمان لائے اللہ اور آخرت کے دن اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر اور دے مال اس کی محبت میں

ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ

رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

معاملات　　اخلاق

اور نماز قائم رکھے اور زکوٰۃ دے اور جو پورا کرنے والے ہیں اپنے عہدوں کو جب وہ عہد کریں اور صبر کرنے والے

فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

نتیجہ نمبر ۱　　نمبر ۲

محتاجی اور بیماری میں اور سخت جنگ کے وقت ۔ یہی لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ پرہیز گار ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ۗ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

مسئلہ سوم پر پہلا حکم قانون فوجداری وقصاص

اے ایمان والو! فرض کیا گیا ہے تم پر برابری کرنا مقتولوں میں آزاد بدلے آزاد کے اور غلام بدلے غلام کے

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۗ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ

اور عورت بدلے عورت کے پس جس کو معاف کیا گیا اس کے بھائی کی طرف سے کچھ تو مطالبہ کرنا ہے دستور کے مطابق اور پہنچانا

إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ

ہے اس کی طرف احسان مندی کے ساتھ۔ یہ (معافی کا حکم) آسان کرنا ہے تمہارے رب کی طرف سے اور بڑی مہربانی ہے پس جس نے زیادتی کی اس کے بعد

فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾

حکمت قصاص

پس اس کے لیے دردناک عذاب ہے ۔اور تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے اے عقلمندو! تاکہ تم (خون ریزی) سے بچو

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

حکم ثانی وصیت برائے اعزہ غیر مسلم ومسئلہ چہارم۔ قانون دیوانی

فرض کیا گیا ہے تم پر جب آپہنچے تم میں سے کسی کو موت اگر وہ چھوڑے مال تو وصیت کرنا ماں باپ

وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾ فَمَن بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ

وصیت تبدیل کرنے کا جرم تبدیل کرنے والے پر ہوگا

اور رشتہ داروں کے لیے مناسب طور پر ۔ یہ لازم ہے پرہیزگاروں پر۔ پس جو اسے بدل دے بعد اس کے سننے کے

فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ

عدم گناہ بر مصلح

پس تحقیق اس کا گناہ ان پر ہے جو اس کو تبدیل کریں بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر جو خوف کرے

مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی طرف داری) یا حق تلفی کا پھر (وہ وصیت بدل کر) اصلاح کردے ان (وارثوں) کے درمیان تو اس پر کوئی گناہ نہیں بیشک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨٢﴾

بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن

(۱)

تیسرا حکم صوم۔ ومسئلہ پنجم اشاعت تعلیم قرآنی

اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر روزے جس طرح فرض کیے گئے تھے ان لوگوں پر جو

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ

مدت صوم احکامات

تم سے پہلے تھے تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ چند دن گنتی کے پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ

سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے دنوں سے اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہیں فدیہ ہے کھانا ایک مسکین کا

فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾

پھر جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ بہتر ہے اس کے لیے اور یہ کہ تم روزہ رکھو بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو

(۱) شیعہ کے نزدیک دبر میں وطی سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ضمیمہ ص ۶۳۱) اور عورتوں سے لواطت جائز ہے، اور عاریۃ فرج استعمال کرنا جائز ہے۔ ضمیمہ ص ۶۳۱، ۶۳۲ آیت ۱۸۳ کے ذیل میں

(۱) دلیل نمبر ۳ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر اور دلیل نمبر ۴ سورۃ آل عمران آیت ۳ ص ۵۴ میں دیکھیں

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى

نزول قرآن کا مہینہ (۱)

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں اتارا گیا قرآن جو ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور روشن دلیلیں ہدایت کی

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلٰى

تعیین ایام صوم ۔ تراویح (۲)

اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے کی تو جو شخص پائے تم میں سے اس مہینہ کو پس وہ اس کے روزے رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

سفر پر ہو تو گنتی پوری کرے دوسرے دنوں میں اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی اور وہ نہیں چاہتا تمہارے ساتھ تنگی

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ

اور تا کہ تم پوری کرو گنتی کو اور تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور تا کہ تم شکر کرو۔ اور جب پوچھیں آپ سے

عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

قرب واجابت باری تعالیٰ

میرے بندے میرے بارے میں تو بیشک میں نزدیک ہوں قبول کرتا ہوں، دعا مانگنے والے کی دعا جب وہ مجھ سے دعا مانگتا ہے پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں

وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلٰى

چوتھا حکم سحر وافطار کے متعلق

اور مجھ پر یقین رکھیں تا کہ وہ ہدایت پاجائیں۔ حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے روزوں کی رات میں بے پردہ ہونا

نِسَآئِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ

اپنی عورتوں کی طرف وہ لباس ہیں تمہارے لیے اور تم لباس ہو ان کے لیے، اللہ جانتا ہے کہ جو تم خیانت کرتے تھے

أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۖ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

قانون اجازت نمبرا ۔ نمبر۲

اپنے نفسوں سے پس اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی اور تمہیں معاف کر دیا پس اب ان سے مباشرت کرو (یعنی مل لیا کرو) اور تلاش کرو وہ چیز جو اللہ نے لکھ دی ہے

لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ

انتہاء سحور ۔ نمبر۴ ۔ نمبر۳

تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیؤ یہاں تک کہ صاف نظر آئے تمہیں سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے

الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسٰجِدِ ۗ

انتہاء صیام ۔ پانچواں حکم اعتکاف

(یعنی) فجر سے پھر پورا کرو روزہ رات تک اور نہ مباشرت کرو ان سے اس حال میں کہ تم اعتکاف کرنے والے ہو مسجدوں میں

تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾

تاکید احکام مذکورہ ۔ شفقت خداوندی

یہ اللہ کی حدیں ہیں پس مت قریب جاؤ ان کے ۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ اپنی نشانیاں لوگوں کے لیے تا کہ وہ بچیں

(۲) آٹھ تراویح پر دلیل غیر مقلدین: عن ابی سلمة بن عبد الرحمن انه اخبره انه سئل عائشة كيف كانت صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فى رمضان فقالت ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يزيد فى رمضان ولا فى غيره على احدى عشرة ركعة يصلى اربعًا فلا تسئل عن حسنهن وطولهن ثم يصلى اربعًا فلا تسئل عن حسنهن وطولهن ثم يصلى ثلثًا قالت عائشة فقلت يا رسول الله أتنام قبل أن توتر فقال يا عائشة ان عينى تنامان ولا ينام قلبى۔ بخاری ص ۱۵۴ ج ۱، باب قیام النبی باللیل فی رمضان وغیرہ۔

(فائدہ) آٹھ تراویح پر رد امام ترمذی کا قول بیس تراویح پر جمہور صحابہ اور تابعین کا اجماع ہے چنانچہ لکھتے ہیں: واكثر اهل العلم على ما روى عن على و عمر وغيرهما من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم عشرين ركعة وهو قول سفيان الثورى وابن مبارك و الشافعى. قال الشافعى وهكذا ادركت ببلادنا بمكة يصلون عشرين ركعة۔ ترمذی ص ۱۶۶۰ ج ۱

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلى رمضان عشرين ركعة والوتر۔ مصنف ابن ابی شیبہ صفحہ ۲۸۶ ج ۲۔ بیہقی صفحہ ۴۹۶ ج ۲

اعتراض صاحب فتح القدیر نے اس حدیث کے راوی ابراہیم بن عثمان کو ضعیف کہا ہے جواب: ابراہیم بن عثمان کو ضعیف کہنا درست نہیں اس کی دو وجہ ہیں (۱) امام بخاری کے استاذ الاستاذ یزید بن ہارون نے اسی کی توثیق کی ہے (۲) اس حدیث کو تلقی بالقبول کا شرف حاصل ہے۔ (۳) خلفاء راشدین سے ثبوت۔

عن السائب بن يزيد قال كنا نقوم من زمن عمر بن الخطاب بعشرين ركعة والوتر۔ رواه البيهقى۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

چھٹا حکم معاملات۔ ممانعت مال حرام

اور نہ کھاؤ تم آپس میں ایک دوسرے کے مال ناجائز طور پر اور نہ پہنچاؤ انہیں حاکموں تک تا کہ کھاؤ تم کچھ حصہ

ع ۲۳ ۷ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۸ ع

لوگوں کے مالوں کا گناہ کے ذریعہ حالانکہ تم جانتے ہو

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا

ساتواں حکم چاند کے متعلق سوال — آٹھواں حکم بعض رسومات باطلہ کی اصلاح

پوچھتے ہیں آپ سے نئے چاند کے متعلق کہہ دیجئے وہ اوقات ہیں لوگوں کے لیے اور حج کے لیے اور نہیں ہے نیکی کہ آؤ تم

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠

اور بدعت کی تردید — اصحاب بر کی پہچان — فرائض حجاج

گھروں میں ان کی پیٹھوں سے اور لیکن نیکوکار وہ ہے جو اللہ سے ڈرے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۸۹ وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

نواں حکم دفاعی جہاد کی اجازت (۱)

اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ۔ اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو تم سے لڑتے ہیں

وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۱۹۰ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

(یعنی از خود معاہدہ سے مت نکلو کہ عہد شکنی کر کے لڑنے لگو) — دل کھول کر لڑنے کی اجازت

اور حد سے تجاوز مت کرو بیشک اللہ نہیں پسند کرتے حد سے تجاوز کرنے والوں کو ۔ اور قتل کرو ان کو جہاں بھی ان کو پاؤ

وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ

اور نکالو ان کو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا اور فتنہ (شرک) زیادہ سخت ہے قتل سے اور نہ لڑو ان سے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ

مسجد حرام کے پاس یہاں تک کہ وہ لڑیں تم سے اس میں پھر اگر وہ قتال کریں تم سے پس تم انہیں قتل کرو یہی

جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۹۱ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۹۲ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى

کفر سے باز آنے کا بیان — مقصد جہاد

سزا ہے کفر کرنے والوں کی۔ پھر اگر وہ باز آجائیں پس تحقیق اللہ بہت بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ اور لڑو ان سے یہاں تک

لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹۳

نہ رہے فساد اور ہوجائے دین اللہ کے لیے پس اگر وہ باز آجائیں تو کسی پر سختی جائز نہیں مگر ظالموں پر

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

اشہر حرام میں جنگ کے تردد کا جواب — پس جس نے زیادتی کی تم پر

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینہ کے بدلہ میں ہے اور تمام قابل تعظیم باتوں کا بدلہ ہے پس جو زیادتی کرے تم پر

(۱)
باب چہارم ملک گیری ماخذ۔ ۱۹۰
صحابہ کرام کو تین مشکلات (۱) ہم احرام میں ہیں (۲) حرم میں ہیں (۳) اشہر حرم میں ہیں۔ اس کا یہاں سے جواب دیا ہے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

تسلی مؤمنین

پس تم زیادتی کرو اس پر جتنی کہ زیادتی کی اس نے تم پر اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ

دسواں حکم انفاق فی الجہاد (ابوایوب انصاری رضؓ) ترک انفاق کا نتیجہ

ڈرنے والوں کے ساتھ ہیں۔ اور خرچ کرو اللہ کی راستہ میں اور نہ ڈالو اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں

وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ

عند المتقدمین ١٢ ع

گیارہواں حکم حج وعمرہ کے احکامات

اور نیکی کرو بیشک اللہ پسند کرتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ اور پورا کرو حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے۔ پھر اگر

اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ

روکے گئے تم تو جو میسر ہو قربانی سے اور نہ منڈواؤ اپنے سروں کو یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی

مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

قربانی کا بدل تین۔

اپنی جگہ پر ۔ پھر جو شخص تم میں سے بیمار ہو، یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو فدیہ دے روزوں سے

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۟ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ

فطرہ کے برابر حج قران وتمتع

یا خیرات سے یا قربانی سے پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو جس نے فائدہ اٹھایا عمرہ سے حج کے ساتھ تو جو میسر ہو

مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ

قربانی سے تو جو شخص نہ پائے (قربانی) تو تین دن کے روزے رکھے حج کے دنوں میں اور سات دن کے جب تم لوٹ آؤ

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

قران وتمتع

یہ دس پورے ہوگئے ۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جس کا گھر بار مکہ میں نہ ہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ ع

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ

تتمہ سابق وقت حج احرام کی پابندیاں نمبر ۱۔ نمبر ۲ نمبر ۳

حج کا وقت کچھ مہینے جانِ پہچانے ہیں تو جس نے لازم کیا ان میں حج تو نہ بے حجاب ہو عورتوں سے اور نہ کوئی گناہ کا کام کرے اور نہ جھگڑا فساد

فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫

تاکید زادِراہ

حج میں اور جو تم کرتے ہو کوئی نیکی اللہ اس کو جانتا ہے اور توشہ لے لیا کرو اور بہترین توشہ سوال سے بچنا ہے

وَاتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ

عدم ممانعت تلاش روزی

اور مجھ سے ڈرو اے عقلمندو ۔ نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ تلاش کرو فضل

رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ

عرفات سے واپسی مزدلفہ

اپنے رب کا پھر جب لوٹو عرفات سے تو اللہ کو یاد کرو مشعر حرام کے پاس اور یاد کرو اس کو

كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ

تردید قریش

جس طرح اس نے تمہیں طریقہ بتایا اگرچہ تم اس سے پہلے ناواقفوں میں سے تھے۔ پھر لوٹو تم جہاں سے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَیْتُمْ

وقوف منیٰ کا بیان

لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے بخشش طلب کرو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ پھر جب ادا کر چکو

مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ

اقسام الناس نمبر ا

حج کے اعمال تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے تھے یا اس سے بھی بڑھ کر یاد کرو پھر بعض لوگ تو یہ کہتے ہیں

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ

نمبر ۲

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی ۔ اور نہیں ان کے لیے آخرت میں کچھ حصہ۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں اے رب ہمارے

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

نتیجہ

دے ہمیں دنیا میں اچھائی اور آخرت میں بھی اچھائی اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے، انہیں لوگوں کے لیے

النصف

نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

(۱۱، ۱۲، ۱۳، ذوالحجہ) بقیہ احکام منیٰ

حصہ ہے ان کی کمائی سے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۔اور یاد کرو اللہ کو چند گنتی کے دنوں میں

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰی ؕ

قیام منیٰ میں تخفیف کے احکامات

پھر جو جلدی کرے دو دن کے اندر (کوچ کرنے کی) پھر اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو تاخیر کرے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں یہ اس کے لیے ہے جو (اللہ) سے ڈرتا ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ

نمبر ۳ منافق کا بیان یعنی اخنس بن شریق (۱)

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور بعض ایسے لوگ بھی ہیں کہ آپ کو بھلی معلوم ہوتی ہے اس کی بات

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰی مَا فِیْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا

کیفیت

دنیا کی زندگی میں اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اُس بات پر جو اس کے دل میں ہے اور وہ سخت جھگڑالو ہے، اور جب

(۱)
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے علم غیب کی نفی پر دلیل نمبر ۲ یہی آیت ہے۔ اور دلیل نمبر ۳ سورہ ال عمران آیت نمبر ۱۲۸ ص ۷۳ میں دیکھیں۔

تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا

منافق

پیٹھ پھیرتا ہے دوڑتا ہے زمین میں تاکہ فساد مچائے اس میں اور تباہ کرتا ہے کھیتی اور مویشی کو اور اللہ نہیں

يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ

ترغیب تقویٰ

پسند کرتے فساد کرنے والوں کو ۔ اور جب کہا جاتا ہے اس کو اللہ سے ڈرو شیخی میں آکر گناہ کرتا ہے تو اس کو جہنم کافی ہے

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ

نمبر ٤ مخلص جانثاران اسلام کا بیان (صہیب رومیؓ)

اور البتہ وہ بہت برا گہوارہ ہے۔ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو خرید لیتے ہیں اپنی جان اللہ کی رضا چاہنے کے لیے

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا

اصلاح مبتدع (چند یہود اسلام میں داخل ہوئے)

اور اللہ نہایت مہربان ہے اپنوں بندوں پر۔ اے ایمان والو! داخل ہوجاؤ اسلام میں پورے کے پورے اور نہ پیروی کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ

تنبیہ از اعراض صراط مستقیم

شیطان کے قدموں کی اس لیے کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل گئے بعد اس کے کہ آئی تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ

تنبیہ قہر۔ عذاب (١)

کھلی دلیلیں تو جان لو کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ نہیں وہ دیکھتے مگر اس بات کو کہ آئے ان کے سامنے اللہ

٢٥ ع ٩ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ ع

(١) اس پر قرینہ سورۃ نحل آیت نمبر ٣٣ ص ٢٧٩ میں دیکھیں

بادل کے سائبانوں میں اور فرشتے اور طے کردیا جائے معاملہ اور اللہ کی طرف لوٹیں گے تمام معاملات

سَلْ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

خطاب خاتم الانبیاء قانون الٰہی

پوچھیں بنی اسرائیل سے کتنی دی ہم نے انہیں روشن دلیلیں اور جو تبدیل کرے اللہ کی نعمت کو بعد اس کے

مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

عقوبت مخالفت حق اسباب محرومی یعنی حب دنیا

کہ وہ اس کے پاس آچکی تو تحقیق اللہ سخت سزا والا ہے۔ دل کش بنائی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا دنیا کی زندگی

وقف لازم وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ

نتیجہ حب دنیا مقام متقین متقین کا

اور وہ لوگ ہنسی اڑاتے ہیں ان لوگوں کی جو ایمان لائے اور جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ان سے بالاتر ہوں گے قیامت کے دن اور اللہ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ قف فَبَعَثَ اللّٰهُ

نتیجہ دنیوی سبب بعثت انبیاء فاختلفوا

روزی دیتا ہے جس کو چاہے بغیر حساب کے۔ سب لوگ ایک دین پر تھے پھر بھیجے اللہ نے

النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

انبیاء خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور اتاری ان کے ساتھ سچی کتابیں تا کہ وہ فیصلہ کرے

النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا

لوگوں کے درمیان ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور نہیں اختلاف کیا اس میں مگر ان لوگوں نے جنھیں وہ کتاب دی گئی تھی بعد اس کے کہ

جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

اس بات میں جس میں وہ

ان کے پاس روشن دلیلیں آچکیں انہوں نے آپس میں سرکشی کی پھر اللہ نے ہدایت دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس بات کی جس میں انہوں نے اختلاف کیا

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

تذکیر بایام اللہ سے

حق بات سے اپنے حکم سے اور اللہ رہنمائی کرتا ہے جس کو چاہے سیدھے راہ کی طرف ۔ کیا تم گمان کرتے ہو

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ

مسلمانوں کو ترغیب برائے تحمل شدائد (خباب بن ارت رضؓ)

کہ پہنچ جاؤ گے جنت میں حالانکہ تم پر ابھی تک وہ حالات نہیں آئے جیسے ان لوگوں پر آئے جو گزرے ہیں تم سے پہلے ۔ پہنچی ان کو

الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى

دشمن کا اچانک

سختی اور تکلیف اور ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ کہا رسول نے اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان رکھتے تھے کب

نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ

بارھواں حکم مصارف انفاق

اللہ کی مدد آئے گی آگاہ رہو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ وہ پوچھتے ہیں آپ سے کیا وہ خرچ کریں کہہ دیجئے جو بھی

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

تم خرچ کرو مال سے تو وہ والدین اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور

السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَھُوَ كُرْهٌ

تیرہواں حکم جہاد کی فرضیت

مسافروں کا (حق) ہے اور جو بھی تم نیکی کرتے ہو تحقیق اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ فرض کیا گیا تم پر جہاد اور وہ ناگوار ہے

لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَـيْـــــًٔا وَّھُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ

تمہیں اور ممکن ہے کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور وہ بہتر ہو تمہارے لیے اور ممکن ہے کہ تم پسند کرو کسی چیز کو اوروہ بری ہو تمہارے لیے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

(۱)
شروع باب پنجم
ملک داری
(۲)
عبداللہ بن جحش رض
مقتول ابن حضرمی

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ

چودہواں حکم حرمت کے مہینوں میں تحقیق قتال۔ (۱) ۔ (۲) بڑے جرائم نمبرا

پوچھتے ہیں آپ سے حرمت والے مہینہ کے بارے میں (یعنی) اس میں لڑنے کے بارے میں کہہ دیجئے اس میں (عمداً) لڑائی کرنا بڑا (گناہ) ہے اور روکنا

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴

اللہ کے راستے سے اور اس کا انکار کرنا اور مسجد حرام سے (روکنا) اور نکالنا اس کے باشندوں کو اس سے اللہ کے نزدیک زیادہ بڑا گناہ ہے

وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ

نمبر ۱۵ اکبر الجرائم دائمی عداوت کفار

اور فتنہ انگیزی قتل سے بڑا گناہ ہے اور وہ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ پھیر دیں گے تم کو تمہارے دین سے

اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ

اگر ان مرتد کا حکم نتائج نمبرا

اگر ان کا بس چلے اور جو پھر جائے تم میں سے اپنے دین سے پھر وہ مرجائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو تو یہی لوگ ہیں کہ

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

نمبر ۲

ضائع ہوگئے ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ۝ ۲۱۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

بشارت

ہمیشہ رہنے والے ہیں ۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کے راستہ میں

اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۲۱۸ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

پندرہواں حکم برائے شراب وجوا اور موانعات جہاد

یہی لوگ امید رکھتے ہیں اللہ کی رحمت کی اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ وہ پوچھتے ہیں آپ سے شراب

وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ

(۳)

(۳)
حکم حرمت شراب
مائدہ آیت نمبر ۹۰ ص
نمبر ۲ ۱۳ میں
دیکھیں

اور جوئے کے بارے میں کہہ دیجئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے ہیں اور ان دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے بڑا ہے

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

سولہواں حکم سوال مقدار انفاق فی سبیل اللہ جواب مقدار انفاق اور عمل محمود شفقت خداوندی

اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں آپ کہہ دیجئے جو ضرورت سے زائد ہو۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے نشانیاں

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۲۱۹ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ

سترہواں حکم مخالطت مال یتیم ، اور عمل مذموم یتیم کا مال کھانا

تاکہ تم غور وفکر کرو۔ دنیا اور آخرت کے بارے میں۔ اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے یتیموں کے بارے میں کہہ دیجئے ان کی اصلاح کرنا

لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

وسعت علم باری تعالیٰ

بہتر ہے اور اگر تم ان کو ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے فساد کرنے کو اصلاح کرنے والے سے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى

چوتھا مرحلہ سیاست ملک گیری میں ملک داری و

اور اگر اللہ چاہتا تو البتہ مشقت میں ڈالتا تمہیں بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے، اور مت نکاح کرو تم مشرک عورتوں سے یہاں تک کہ

یُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِیْنَ

اٹھارہواں حکم ممانعت مناکحت کفار (۱)

وہ ایمان لائیں اور لونڈی مومنہ بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ تم کو اچھی لگے اور مت نکاح کرو مشرک مردوں سے

حَتّٰى یُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓىِٕكَ یَدْعُوْنَ

وجہ عدم مناکحت مع الکفار

یہاں تک کہ وہ ایمان قبول کرلیں اور مؤمن غلام بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ وہ مشرک تمہیں اچھا لگے یہ لوگ بلاتے ہیں

اِلَى النَّارِ ۚۖ وَاللّٰهُ یَدْعُوْۤا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَیُبَیِّنُ اٰیٰتِهٖ

شفقت خداوندی

آگ کی طرف اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف اپنے حکم سے اور (اللہ) بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں

ع ۲۷/۵ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع

لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَیَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِیْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ ۙ

انیسواں حکم حرمتِ جماع درحالتِ حیض (۲)

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے حیض کے بارے میں۔آپ کہہ دیجئے وہ گندگی ہے پس جدا رہو عورتوں سے حیض کی حالت میں

وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى یَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ

اور نہ قریب جاؤ ان کے یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائیں پس جب وہ خوب پاک ہوجائیں تو آؤ ان کے پاس جہاں سے

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ

عورتوں کے

تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور پسند کرتا ہے خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو۔ تمہاری عورتیں

حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا

کھیتی ہونے کا بیان — جس طرح مراد جہت ہے (۳)

تمہاری کھیتی ہیں پس آؤ تم اپنی کھیتی کو جس جہت سے تم چاہو اور اپنے لیے آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ

اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِكُمْ

بیسواں حکم اللہ کے نام کا احترام (عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ)

بیشک تم اس سے ملاقات کرنے والے ہو اور خوشخبری دیجئے ایمان والوں کو۔ اور نہ بناؤ اللہ کے نام کو آڑ اپنی قسم کے لیے

اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا یُؤَاخِذُكُمُ

کہ تم حسن سلوکی نہیں کروگے اور پرہیزگاری نہیں کروگے اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کراؤ گے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ نہیں گرفت کریں گے تمہاری

(۱) شیعہ کے ہاں بغیر گواہوں کے نکاح درست ہے فتاویٰ جات اہل سنت: ضمیمہ ص ۶۳۳ میں دیکھیں۔ فتاویٰ جات اہل التشیع ضمیمہ ص ۶۳۴ میں دیکھیں۔

(۲) مسائل حیض

(۳) وطی دبر ضمیمہ ص ۶۳۱ ذیل آیت ۲۲۳ بقرہ میں دیکھیں

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
(۱)

اللہ تمہاری بیہودہ قسموں میں اور لیکن گرفت کرے گا تمہاری ان قسموں کی وجہ سے جو کمائی ہیں تمہارے دلوں نے اوراللہ

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ

اکیسواں حکم ایلاء کا بیان

بڑا بخشنے والا بڑا برد بار ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو قسمیں کھاتے ہیں اپنی بیویوں کے پاس جانے سے انتظار کرنا ہے چار ماہ پھر اگر وہ

فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

رجوع کریں تو یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور اگر انہوں نے پختہ ارادہ کر لیا طلاق کا تو یقیناً اللہ سننے والا جاننے والا ہے

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ

بائیسواں حکم عدت مطلقہ

اور طلاق دی ہوئی عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو تین حیض اور نہیں ہے جائز ان کے لیے کہ چھپائیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ

تیئیسواں حکم مدت

جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے ان کی بچہ دانیوں میں اگر وہ ایمان رکھتیں ہیں اللہ اور قیامت کے دن پر اور ان کے خاوند

اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ

رجعت کا بیان — شرط رجعت

زیادہ حق رکھتے ہیں اس (مدت) میں لوٹانے کے اگر وہ دونوں ارادہ رکھیں اصلاح کا اور ان عورتوں کے لیے اس کی مثل ہے جو ان کے ذمہ ہے

ع ۲۸ ۱۲ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع

دستور کے مطابق اور مردوں کو ان عورتوں پر ایک فضیلت ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا

چوبیسواں حکم عدد طلاق رجعی کا بیان — پچیسواں حکم خلع کا بیان

طلاق دو مرتبہ ہے پھر روک لینا ہے دستور کے ساتھ یا چھوڑ دینا ہے نیکی کے ساتھ اور نہیں ہے حلال تمہارے لیے کہ لو تم اس سے

مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَـيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا

جو تم نے ان کو دیا تھا۔ مگر یہ کہ وہ دونوں ڈریں کہ اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تم کو خوف ہو کہ

حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا

وہ اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو عورت جان چھڑائے اس کے ذریعہ ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں تو ان

تَعْتَدُوْھَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا

چھبیسواں حکم حلالہ کا

سے تجاوز مت کرو اور جو شخص تجاوز کرے گا اللہ کی حدوں سے تو وہ لوگ ہی اپنا نقصان کرنے والے ہیں ۔ پس اگر طلاق دی اس کو اس شوہر نے (تیسری)

(۱)
کفارہ قسم منعقدہ
سورۃ مائدہ آیت نمبر
۸۹ ص ۱۳۱
میں دیکھیں
اور قسم ایلاء میں بھی یہی
کفارہ ہے

فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

بیان (۱)

تو وہ عورت اس شوہر کے لیے حلال نہیں اس کے بعد یہاں تک وہ نکاح کرے کسی اور شوہر سے (اس پہلے شوہر کے علاوہ) پھر اگر وہ دوسرا شوہر اس کو طلاق دے دے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

کہ وہ دونوں رجوع کریں اگر ان کا گمان غالب ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدود ہیں وہ بیان کرتا ہے

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

ستائیسواں حکم تتمہ ماسبق — منع از اضرار نساء وزجر از لعب — احکام خداوندی

ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو پھر وہ پہنچ جائیں اپنی عدت کو تو روکو ان کو

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ

دستور کے موافق یا رخصت کرو ان کو دستور کے موافق اور نہ روکو ان کو تکلیف دینے کے لیے تا کہ تم زیادتی کرو اور جو شخص ایسا کرے

ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

تو تحقیق اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مت بناؤ تم اللہ کے حکموں کو مذاق اور یاد کرو اللہ کی نعمتیں

عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

جو تم پر ہیں اور وہ جو اتارا اس نے تم پر کتاب اور حکمت سے وہ تمہیں اس کی نصیحت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ

الربع

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

اٹھائیسواں حکم منع از اضرار نساء بعد از عدت (معقل بن یسار رضی اللہ عنہ)

اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو پھر وہ پوری کرلیں اپنی عدت کو تو نہ روکو تم ان کو اس سے کہ وہ نکاح کریں

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ

اپنے خاوندوں سے جب وہ آپس میں راضی ہوجائیں دستور کے موافق یہ اس کو نصیحت کی جاتی ہے جو ایمان رکھتا ہو تم میں سے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

اللہ اور آخرت کے دن پر یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزگی اور زیادہ صفائی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

انتیسواں حکم مدت رضاعت کا بیان

اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال یہ اس کے لیے ہے جو چاہے کہ پورا کرے مدت رضاعت کو

(۱)
حلالہ کا بیان:
دور تابعین ۱۷۰ھ
تدوین فقہ حنفی ۱۴۵ تا ۱۵۰ھ۔ ابن تیمیہ کی ولادت ۶۶۱ھ۔ وفات ۷۲۸ھ۔
غیر مقلدین پر فتویٰ گمراہ ہونے کا ۱۲۵۲ھ۔ ثناء اللہ امرتسری نے ۱۳۴۲ھ میں اجماع صحابہ رضی اللہ عنہم اور مذاہب اربعہ کے خلاف فتویٰ دیا۔

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ

والد کے ذمہ

اور والد کے ذمہ پر ہے دودھ پلانے والیوں کا کھانا اور ان کا کپڑا دستور کے موافق نہ تکلیف دی جائے کسی نفس کو

إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ

مگر اس کی گنجائش کی بقدر نہ تکلیف دی جائے ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ والد کو اس کی اولاد کی وجہ سے اور وارث پر بھی (ویسا ہی

مِثْلُ ذَٰلِكَ ۗ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ

نان نفقہ) ہے پھر اگر چاہیں وہ دونوں دودھ چھڑانا باہم رضا مندی اور باہم مشورہ سے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں

وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا

اور اگر تم چاہو کہ دودھ پلواؤ اپنے بچوں کو تو تم پر کوئی گناہ نہیں جب سپرد کرو جو تم

آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِينَ

تیسواں حکم

نے دینا طے کیا ہے دستور کے موافق اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ جو تم عمل کرتے ہو اسے دیکھتا ہے ۔ اور جو لوگ

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ

عدت وفات زوج کا بیان (عبداللہ بن مسعودؓ کی عدالت کا فیصلہ)

مرجائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں وہ بیویاں انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو چار ماہ دس دن

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ

پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدت کو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو کیا انہوں نے اپنے حق میں دستور کے مطابق

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ

اکتیسواں حکم دوران عدت نکاح کا پیغام وطریقہ

اور اللہ جو تم عمل کرتے ہو اس کی خبر رکھنے والا ہے۔ اور نہیں گناہ تم پر اس میں جو اشارہ کنایہ میں تم کہو پیغام

النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ

نکاح عورتوں سے یا تم چھپاؤ اپنے دل میں اللہ جانتا ہے کہ بیشک تمہیں خیال ہےان (عورتوں) کا اور لیکن تم ان سے وعدہ نہ باندھو

سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ

پوشیدہ مگر یہ کہ تم بات کرو دستور کے موافق اور نہ قصد کرو تم نکاح کی پختہ گرہ کا یہاں تک کہ لکھی ہوئی مدت اپنی انتہا کو پہنچ

أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾

جائے اور جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے پس اسی سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا بڑا برد بار ہے

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ

بتیسواں حکم عدم رخصتی اور عدم مقرر مہر کا بیان

نہیں کوئی گناہ تم پر اگر تم طلاق دے دو عورتوں کو جب تک نہ چھویا ہو تم نے ان کو یا نہ مقرر کیا ہو ان کے لیے

فَرِيْضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

حکم خاص حکم عام

کچھ مہر اور کچھ سامان (وغیرہ دو ان کو) گنجائش والے پر اس کی قوت کے مطابق اور تنگ دست پر اس کی قوت کے مطابق فائدہ پہنچانا دستور کے موافق

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ

لازم ہے نیکی کرنے والوں پر۔ اور اگر تم ان کو طلاق دو پہلے ان کو ہاتھ لگانے کے اور تم نے مقرر کیا ہو

لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ

مرد و عورت کی باہمی احسان مندی

ان کے لیے کچھ مہر پس آدھا ہے اس کا جو تم نے مقرر کیا مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کریں یا وہ معاف کرے جس کے ہاتھ

عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۗ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۗ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ

میں نکاح کی گرہ ہے اور یہ کہ (اے مردو) تم معاف کرو یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے اور مت بھولو آپس میں احسان کرنا

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ

محافظت صلوٰۃ

بیشک اللہ جو تم عمل کرتے ہو اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ پابندی کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی (١)

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

طریق صلوٰۃ حالت خوف

اور کھڑے ہو اللہ کے لیے باادب ۔ پھر اگر تم کو ڈر ہو تو پیادہ یا سواری پر (پڑھ لیا کرو) پھر جب تم امن پاؤ پس یاد کرو اللہ کو جس طرح

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ

تینتیسواں حکم وصیت برائے بیوہ

سکھایا اس نے تمہیں جو تم نہیں جانتے تھے ۔ اور جو لوگ وفات پائیں تم میں سے اور چھوڑیں بیویاں

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا

وصیت کریں اپنی بیویوں کے لیے فائدہ اٹھانے کی ایک سال تک بغیر نکالے پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس بارے میں

ع ٣١ / ١٥ فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ

چونتیسواں حکم حکم عام برائے متعہ مطلقات

جو وہ فیصلہ کریں اپنے حق میں حسب دستور اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو فائدہ پہنچانا حسب دستور

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع

یہ لازم ہے پرہیزگاروں پر۔ اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لیے نشانیاں تاکہ تم سمجھو

(١) یعنی نمازوں پر محافظت کی تاکید

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف

(۱) تمہید تشجیع علی الجہاد۔ رؤیت قلبی۔

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کو جو نکلے اپنے گھروں سے اور وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے موت کے ڈر سے پس کہا ان کو اللہ نے مرجاؤ

ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

احیاء اموات بدعا حضرت حزقیل علیہ السلام

پھر زندہ کیا ان کو بیشک اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرنے والے ہیں لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر نہیں بجا لاتے

وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ

اقدام عمل برائے جہاد — جہاد کے لئے ترغیب انفاق

اور لڑو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ ایسا شخص کون ہے جو اللہ کو قرض

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ

دے اچھا پھر اللہ اس کو بڑھائے کئی گنا اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے اور کشادگی کرتا ہے اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ

ترغیب علی الجہاد مع بیان نمونہ۔ — بنی اسرائیل کا نبی

تم لوٹائے جاؤگے۔ کیا تم نے نہیں دیکھی ایک جماعت بنی اسرائل میں موسیٰ علیہ السلام کے بعد جب کہا انہوں نے اپنے نبی سے

لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ

سے مکالمہ — جواب مکالمہ از پیغمبر

مقرر کیجئے ہمارے لیے کوئی بادشاہ تاکہ ہم جہاد کریں اللہ کی راہ میں کہا نبی نے کیا یہ ممکن ہے کہ اگر

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ

جواب قوم — وجہ نمبر ۱

تم پر قتال فرض کیا جائے کہ تم اس وقت نہ لڑو۔ انہوں نے کہا ہمیں کیا ہے کہ ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں حالانکہ

اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ

نمبر ۲ — حکم جہاد

ہم نکالے گئے اپنوں گھروں سے اور اپنے بیٹوں سے پھر جب ان پر فرض کیا گیا قتال تو انہوں نے پیٹھ پھیر لی مگر ان میں سے تھوڑوں نے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ

مکالمہ پیغمبر برائے انتخاب امیر

اور اللہ خوب جانتے ہیں ظالموں کو۔ اور کہا ان سے ان کی نبی نے تحقیق اللہ نے مقرر کیا تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ

قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ

اعتراض قوم

انہوں نے کہا کس طرح ہوگی اس کی بادشاہی ہم پر اور ہم زیادہ حق رکھتے ہیں اس سے بادشاہی کا اور نہیں وہ دیا گیا کشادگی

الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ

جواب پیغمبر و منتخب امیر کے اوصاف نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

مال سے، کہا (نبی) نے بیشک اللہ نے اس کو چن لیا ہے تم پر اور زیادہ دی ہے اس کو فراخی علم اور جسم میں اور اللہ دیتا ہے

یاد رکھیں جب ہم نے فریق مخالف کے استدلال کے گزشتہ جوابات عرض کردیئے تو اب یہ ہمارے دلائل بنتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان اکابر انبیاء کے دور میں موجود یعنی حاضر و ناظر نہ تھے اب نو دلائل ترتیب وار یاد رکھیں۔ ایک دلیل زیر بحث آیت اور دوسری دلیل یہی صفحہ آیت نمبر ۲۴۶ دیکھیں۔ اور دلیل نمبر ۳ یہی سورۃ بقرہ آگے آیت نمبر ۲۵۸ ص ۴۹ میں دیکھیں۔

(۱) فریق مخالف کے نزدیک رؤیت سے مراد ظاہری آنکھوں سے دیکھنا ہے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں ابھی تشریف نہیں لائے تھے اس وقت بھی ہر جگہ حاضر و ناظر تھے۔ جواب نمبر ۱ معنی الم تر: ابن خالویہ اعراب ثلاثین سورۃ من القرآن ص ۵۷ میں: الم تعلم تخبر ليس من رؤية العين۔ اور خازن اور معالم میں یہ معنی لکھا ہے الم تعلم يا محمد باعلامي اياك۔ یاد رکھیں اس آیت میں اور دیگر تمام آیات جن میں "الم تر" "یا الم یروا" کے الفاظ ہیں ان سے مراد واقعہ مشہورہ ہے اس کو "الم تر" وغیرہ کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے جیسا کہ آگے آرہا ہے۔ آپ خود مشاہدہ فرمائیں گے۔ جواب (۲) یہی آیت نمبر ۲۴۳ اور نمبر ۲ یہی سورۃ بقرہ آیت نمبر ۲۴۶ میں واقعہ مشہورہ مراد ہے دیکھیں۔ جواب (۳) سورۃ نوح آیت نمبر ۱۵ ص ۵۸۲ میں دیکھیں۔ اس سے مراد رؤیت قلبی ہے جیسا کہ مفسرین نے تصریح فرمائی کہ اس سے مراد وہ علم و ادراک ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے ذریعہ دیا گیا ہے اس پر نو دلائل ہیں جن کا آنے والے عنوان کے تحت ذکر ہے۔ نیز تفصیل کے لیے معارف الفرقان بھی دیکھیں

وقف لازم

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

طالوت کے منجانب اللہ بادشاہ اور امیر ہونے کی علامت

اپنا ملک جسے چاہے اور اللہ وسعت والے خوب جاننے والے ہیں۔ اور کہا انہیں ان کے نبی نے بیشک نشانی اس کی بادشاہی کی یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس

التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ

(وہ) صندوق جس میں اطمینان ہے تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں جو چھوڑ ی تھی موسیٰ اور ہارون علیہم السلام کی اولاد نے

٣٢ ع ٣ ٢ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

اٹھا کر لائیں گے اس کو فرشتے بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں تمہارے لیے اگر تم ایمان رکھتے ہو

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ

روانگی لشکر — مکالمہ طالوت برائے امتحان لشکر — ناقص الایمان

پھر جب نکلا طالوت لشکر کو لے کر کہا بیشک اللہ تمہاری نہر سے آزمائش کرنے والا ہے پس جو شخص پی لے گا اس نہر کا پانی

فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ

کامل الایمان لوگوں کا ذکر

تو وہ میرا نہیں اور جس نے نہیں چکھا اس کو تو وہ بیشک میرا ہے مگر جس نے بھرا ایک چلو اپنے ہاتھ سے تو پیا انہوں نے اس سے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ

مکالمہ ناقص الایمان

مگر تھوڑوں نے ان میں سے پھر جب پار ہوا اس سے وہ (طالوت) لوگ جو اس کے ساتھ ایمان رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا نہیں ہے آج ہمارے لیے طاقت

بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

اکملین

جالوت اور اس کے لشکر سے لڑائی کرنے کی کہا ان لوگوں نے جو یقین کرتے تھے اس کا وہ ملنے والے ہیں اللہ سے بارہا جماعت تھوڑی

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ

طالوت اور لشکر کی میدان میں آمد

غالب آجاتی ہے بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔ اور جب وہ (میدان میں) ظاہر ہوئے جالوت اور اس کے لشکر کے سامنے

قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ ؕ

مجاہدین کی دعا

تو انہوں نے کہا اے رب ہمارے ڈال دے ہمارے دلوں پر صبر اور جما کے رکھ ہمارے قدم اور مدد کر ہماری قوم کافر پر

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ

لشکر جالوت کی شکست — حکومت داؤدی

پس شکست دی انہوں نے اللہ کے حکم سے (کافروں) کو اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو اور دی اس کو اللہ نے بادشاہی اور حکمت اور سکھایا اس کو

مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ

حکمت مشروعیت جہاد و مخالفین کی شکست

جو چاہا اور اگر اللہ نہ ہٹاتے لوگوں کو ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے تو البتہ خراب ہوجاتی زمین

اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ

صداقت قرآن

لیکن اللہ بڑا فضل کرنے والا جہان والوں پر ۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم ان کو آپ پر تلاوت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک

وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

اثبات رسالت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

اور بے شک آپ (اللہ کے) رسولوں میں سے ہیں

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ

درجات انبیاء کرام بر بعض انبیاء علیہم السلام

یہ ایسے رسول ہیں کہ ہم نے فضیلت دی ان میں سے بعض کو بعض پر۔ ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا اور بلند کیے

بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

ان کے بعض کے درجات اور دیئے ہم نے عیسیٰ بن مریم کو صریح معجزات اور قوت دی تھی ہم نے اس کو روح القدس کے ساتھ

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ

اور اگر اللہ چاہتا تو نہ لڑتے وہ لوگ جو ان کے بعد آئے بعد اس کے کہ ان کے پاس واضح دلائل آچکے تھے لیکن

اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ

ان لوگوں میں اختلاف پیدا ہوگیا پھر بعض ان میں سے تو ایمان لائے اور بعض ان میں وہ جنہوں نے کفر کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ باہم نہ لڑتے مگر

۳۶۵ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ ع

اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ

ترغیب انفاق فی سبیل اللہ

اے ایمان والو! خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تم کو رزق دیا ہے اس سے پہلے کہ آئے وہ دن نہیں ہے کوئی خرید و فروخت اس میں

وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

حصر الالوہیت باری تعالیٰ دس دلائل

اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی سفارش اور کافر ہی ظالم ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی

اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵

زندہ ہے سب کو تھامنے والا ہے نہ پکڑتی ہے اس کو اونگھ اور نہ نیند۔ اسی کے ملک میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

نمبر ۶ نمبر ۷ علم غیب خاصۂ خداوندی ہے

کون ہے وہ جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کی اجازت سے۔ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے (یعنی حاضر) اور جو ان کے پیچھے ہے (یعنی غائب)

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

نمبر ۸ وسعت علم باری تعالیٰ ماخصوص کے لیے ہے اس پر دلیل ہے نمبر ۹

اور یہ نہیں احاطہ کرسکتے اس کی معلومات میں سے کچھ بھی مگر جتنا وہ چاہے۔ لے رکھا ہے اپنے اندر اس کی کرسی نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ

نمبر ۱۰ عظمت خداوندی دین اسلام میں جبر کی ممانعت

اور نہیں تھکاتی اس کو ان دونوں کی حفاظت کرنے سے اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے، نہیں کوئی زبردستی دین میں۔ بیشک واضح ہوگئی

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۵ دیکھیں

الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ

ہدایت گمراہی سے تو جو شخص منکر ہو شیطان کا اور ایمان لائے اللہ پر تو تحقیق تھام لیا اس نے

بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ۚ لَا انۡفِصَامَ لَہَا ؕ وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

اہل ایمان کی مدح

کڑا مضبوط ، جس کے لیے ٹوٹنا نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے

یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـئُہُمُ الطَّاغُوۡتُ

طاغوت کا لفظ — مذمت کفار

نکالتا ہے انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے دوست شیطان ہیں

یُخۡرِجُوۡنَہُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵۷﴾ ع

ع ۳۴

قرآن میں ۸ مرتبہ آیا ہے — نتیجہ

وہ نکالتے ہیں انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡ حَآجَّ اِبۡرٰہٖمَ فِیۡ رَبِّہٖۤ اَنۡ اٰتٰىہُ اللّٰہُ الۡمُلۡکَ ۘ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰہٖمُ

وقف لازم

توحید الٰہی کی تائید پر نظیر نمبر ۱ (۱) رویت قلبی — حضرت ابراہیم کا نمرود

کیا نہیں دیکھا آپ نے اس شخص کی طرف جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں اس لیے کہ اس کو اللہ نے بادشاہی دی تھی۔ جب کہا ابراہیم نے

رَبِّیَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحۡیٖ وَاُمِیۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰہٖمُ فَاِنَّ اللّٰہَ یَاۡتِیۡ

سے مکالمہ — نمرود کا جواب مکالمہ — حضرت ابراہیم کا جواب مکالمہ

میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اس نے کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ کہا ابراہیم نے بیشک اللہ لاتا ہے

بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِہَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُہِتَ الَّذِیۡ کَفَرَ ؕ وَاللّٰہُ لَا

نمرود کو چیلنج — نمرود کی لاجوابی

سورج کو مشرق سے پس لے آ تو اس کو مغرب سے تو ہکا بکا رہ گیا وہ جس نے کفر کیا تھا اور اللہ نہیں

یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۵۸﴾ ۚ اَوۡ کَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرۡیَۃٍ وَّہِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوۡشِہَا ۚ

نظیر نمبر ۲ (۲)

ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔ یا جیسے وہ شخص جو گزرا ایک بستی پر اور وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر

قَالَ اَنّٰی یُحۡیٖ ہٰذِہِ اللّٰہُ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ۚ فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہٗ ؕ قَالَ کَمۡ

عزیر علیہ السلام کا مکالمہ — قدرت خداوندی — مکالمہ

کہا اس نے کیسے زندہ کرے گا اس کو اللہ اس کے مرنے کے بعد؟ پھر اس کو اللہ نے موت دے دی سو سال تک پھر اس کو اٹھایا کہا کتنی مدت

لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ ؕ قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانۡظُرۡ

خداوندی — جواب مکالمہ از عزیر علیہ السلام ونفی علم غیب (۳) — جواب خداوندی (۴) — قدرت

تو اس حالت میں ٹھہرا رہا اس نے کہا میں اس حالت میں ٹھہرا ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ کہا بلکہ تو (اس حالت میں) سو سال ٹھہرا رہا۔ پس دیکھ

اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمۡ یَتَسَنَّہۡ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰی حِمَارِکَ ۟ وَلِنَجۡعَلَکَ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ

باری کا حسین نمونہ نمبر ۱ — نمبر ۲

اپنے کھانے اور اپنے پینے کی طرف وہ گلا سڑا نہیں ہے اور دیکھ اپنے گدھے کی طرف اور تاکہ بنائیں ہم تجھے نمونہ لوگوں کے لیے

(۴) حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی نظروں سے مستور فرمایا تھا۔ (تفسیر کوثری)

---

(۱)
اس سے مراد واقعہ مشہورہ ہے۔ دلیل نمبر ۳ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سابق انبیاء کے دور میں حاضر و ناظر نہ تھے۔ اور دلیل نمبر ۴ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے ذریعہ خبر دی گئی۔ سورۃ آل عمران آیت ۴۴ ص ۶۲ میں دیکھیں

(۲)
بقول بعض مفسرین حضرت عزیر علیہ السلام ہیں۔ مخالفین حیاۃ انبیاء علیہم السلام کا استدلال اور اہل حق کے دلائل۔ ضمیمہ ص ۶۳۵ کے تحت آیت ۲۵۹ دیکھیں۔ نیز فریق مخالف کو ایک جواب:
ان حیاتہ صلی اللہ علیہ وسلم فی القبر لا یعقبہا موت بل یستمر حیا والانبیاء احیاء فی قبورھم (فتح الباری)

(۳)
فی الحال ۱۹ دلائل پیش خدمت ہیں کہ گزشتہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام عالم الغیب نہیں تھے۔ دلیل نمبر ۱ یہی آیت اور دلیل نمبر ۲ سورۃ مائدہ آیت ۱۰۹ صفحہ نمبر ۱۳۵ میں دیکھیں۔

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ

نمبر ۳

اور دیکھ تو ہڈیوں کو کس طرح ہم انہیں ابھار کر جوڑتے ہیں پھر ان کو گوشت پہناتے ہیں پھر جب اس پر یہ بات ظاہر ہوئی تو اس نے کہا میں یقین کرتا ہوں

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ

نظیر۔ ۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مکالمہ برائے کیفیت احیاء موتیٰ

کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب کہا ابراہیم نے اے میرے پروردگار تو دکھا مجھے کس طرح تو زندہ کرے گا مردوں کو

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

جواب مکالمہ از خداوندی — جواب مکالمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام — حکم خداوندی۔ (مرغ، مور، کوا، کبوتر)

اس نے کہا کیا تو یقین نہیں رکھتا؟ کہا کیوں نہیں مگر تاکہ میرا دل تسکین پائے فرمایا تو آپ لیں چار پرندے

فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ

تفصیل حکم نمبر ۱ — نمبر ۲ — (۱) — نمبر ۳

پھر مانوس کر لے ان کو اپنی طرف پھر رکھ دے ہر پہاڑ پر ایک حصہ ان میں سے پھر بلا ان کو آئیں گے تیرے پاس

رکوع ۳۵

سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع

(۱)
دلیل نمبر ۱ یہاں کل بعض کے لیے ہے اور دلیل نمبر ۲، سورہ انعام آیت ۴۴، ص ۱۴۱ میں دیکھیں

دوڑتے ہوئے اور جان لے بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

انفاق فی سبیل اللہ پر انعام

حالت ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں جیسے حالت ایک دانہ کی جس سے اُگیں سات بالیاں

فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾

ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ

ابقاء صدقہ کی دو شرائط — نمبر ۱

وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال کو اللہ کے رستہ میں پھر وہ پیچھے نہیں لاتے اس کے جو انہوں نے خرچ کیا احسان جتلانے کو اور نہ

اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ

نمبر ۲ (۲) — منفقین کے لئے نتائج — نمبر ۱ — نمبر ۲ — مذمت

تکلیف دینے کو ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے ہاں اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ، بات کہنا

(۲)
کوئی بات منشاء مرضی کے خلاف کہی

مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾

احسان وایذاء رسانی۔ درگزر کرنا

دستور کے موافق اور معذرت کرنا بہتر ہے ایسے صدقہ سے جس کے پیچھے تکلیف ہے اور اللہ غنی بردبار ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ

بطلان ثواب کی دو وجوہات — نمبر ۱ — نمبر ۲ — بطلان صدقہ کی مثال نمبر ۱

اے ایمان والو! نہ ضائع کرو اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور تکلیف پہنچا کر اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ

نمبر ۲ — بطلان صدقہ کے ثواب کی محسوسی مثال

اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے لیے اور وہ یقین نہیں رکھتا اللہ اور آخرت کے دن پر اس کی مثال جیسے مثال صاف پتھر کی

عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

نہیں ہوں گے

اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس کو موسلادھار بارش پہنچی تو کر دیا اس کو صاف نہیں وہ قادر کسی چیز پر اس سے جو انہوں نے کمایا

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ

نفقات مقبولہ — نمبر ۱

اور اللہ نہیں ہدایت دیتے کافر لوگوں کو ۔ اور ان لوگوں کی مثال جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ

نمبر ۲ — نفقاتِ مقبولہ کی محسوسی مثال

اللہ کی رضا چاہنے کے لیے، اور اپنی طرف سے عملی ثبوت پیش کرتے ہوئے ایسے باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہو پہنچے اس کو موسلادھار بارش پھر لائے

اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

اپنا پھل دو گنا پھر اگر نہ پہنچی اس کو موسلادھار بارش تو شبنم بھی کار آمد ہے اور اللہ جو تم عمل کرتے ہو اسے دیکھنے والا ہے

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

نفقات وطاعات غیر مقبولہ کی محسوسی مثال

کیا پسند آئی ہے تم میں سے کسی کو یہ بات کہ ہو اس کا ایک باغ کھجور اور انگور کا جاری ہوں اس کے نیچے

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ ۚ

نہریں اس کے لیے اس باغ میں ہر طرح کے میوہ جات ہوں اور آگیا ہو اس پر بڑھاپا اور اس کی اولاد کمزور ہو

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

شفقت خداوندی

پھر آپڑا اس (باغ) میں بگولہ جس میں آگ تھی پس اس کو جلا کر رکھ دیا۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے نشانیاں

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع

تا کہ تم غور وفکر کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

عمدہ مال خرچ کرنے کا بیان

اے ایمان والو! خرچ کرو پاکیزہ چیزیں اپنی کمائی میں سے اور اس چیز میں سے بھی جو ہم نے نکالی تمہارے لیے

الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا

ردی چیز کی ممانعت

زمین سے اور نہ ارادہ کرو ردی چیز کا اس سے کہ تم خرچ کرو حالانکہ تم اسے لینے والے نہیں مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ

فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ

شیطانی ہوّا

اس میں اور جان لو کہ بیشک اللہ غنی ہے تعریفوں والا ہے۔ شیطان ڈراتا ہے تمہیں فقر سے اور حکم دیتا ہے تمہیں

بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُّؤْتِي

وعدہ خداوندی — فضیلت

بے حیائی کا اور اللہ وعدہ دیتا ہے تمہیں اپنی طرف سے بخشش اور فضل کا اور اللہ وسعت والا خوب جاننے والا ہے، دیتا ہے

الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ

اہل علم

حکمت جس کو چاہتا ہے اور جس شخص کو دی گئی حکمت پس تحقیق اسے بڑی خوبی ملی اور نہیں نصیحت حاصل کرتے مگر

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

تاکید رعایت شرائط انفاق — مسئلہ نذر (۱)

عقلمند لوگ ۔ اور جو کچھ خرچ کرو خیرات یا تم مانو کوئی منت تو تحقیق اللہ کو

يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ

انفاق کے اظہار یا اخفاء کے افضل ہونے کا بیان

اس کا علم ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اگر تم ظاہر کر کے دو صدقات تو بھی اچھی بات ہے

وَاِنْ تُخْفُوْھَا وَتُؤْتُوْھَا الْفُقَرَاۗءَ فَھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

نتیجہ

اور اگر تم ان کو چھپا کر دو اور پہنچا دو فقراء تک تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے اور مٹادے گا (اللہ) تم سے تمہارے کچھ گناہ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ ھُدٰىھُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا

حصر الہدایت فی ذات باری تعالیٰ

جو تم عمل کرتے ہو اس کی خبر رکھنے والا ہے۔ نہیں ہے آپ کی ذمہ داری ان کو ہدایت پر لانا اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے اور جو تم

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

نہیں — جو کچھ

خرچ کرو گے مال میں سے تو اس کا نفع تمہارے لیے ہے اور نہیں تم خرچ کرتے مگر اللہ کی رضا چاہنے کے لیے اور جو تم خرچ کرو

خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاۗءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اصل مستحقین صدقات وزکوۃ

مال میں سے تو تمہیں پورا اجر دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (صدقات) ان محتاجوں کے لیے جو روکے گئے ہیں اللہ کی راہ میں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُھُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاۗءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

نہیں طاقت رکھتے کہ چلیں پھریں زمین میں خیال کرتا ہے ان کو ناواقف مالدار سوال سے بچنے کی وجہ سے

تَعْرِفُھُمْ بِسِيْمٰھُمْ ۚ لَا يَسْــَٔـلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

آپ ان کو پہچانیں گے ان کے چہروں سے نہیں وہ مانگتے لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ تم خرچ کرو کچھ مال میں سے

(۱) علامہ طاہر بن احمد خلاصۃ الفتاوی میں لکھتے ہیں النذر لغیر اللہ حرام لانہ من انواع الکفر ھذا عبادۃ و العبادۃ لغیر اللہ کفر ص ۳۷۸ جلد ۴

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۲۷۳ ع

ركوع ۳۷ ۵ ر

تو تحقیق اس کو اللہ خوب جانتا ہے

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ

عدم تخصیص اوقات انفاق فی سبیل اللہ

جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال رات اور دن پوشیدہ اور ظاہر کر کے تو ان کے لیے ان کا اجر ہے

وقف منزل

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۲۷۴ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا

احکام سود

ان کے رب کے پاس اور نہیں کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جو لوگ کھاتے ہیں سود

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

کیفیت سود خور یوم القیامہ

نہیں کھڑے ہوں گے مگر اس شخص کی طرح جسے پاگل بنا دیا ہو شیاطین نے چھو کر یہ (سزا) اس لیے ہے کہ

وقف لازم

قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۗ فَمَنْ جَآءَهٗ

انہوں نے کہا تھا سوداگری تو سود ہی کی طرح ہے حالانکہ اللہ نے حلال کیا ہے سوداگری کو اور حرام ٹھہرایا ہے سود کو تو جس کو پہنچی

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۗ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ

نصیحت اس کے رب کی طرف سے تو وہ (سود) لینے سے باز آ گیا تو اس کے لیے وہ ہے جو پہلے ہو چکا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے اور جو لوٹے یعنی دوبارہ سود لے تو یہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۷۵ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ

مذمت سود

دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مٹاتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۲۷۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا

مدح مؤمنین

نہیں پسند کرتے ہر ناشکرے گناہ گار کو ۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اور انہوں

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

نے قائم کیا نماز کو اور زکوٰۃ ادا کی ان کے لیے ان کے رب کے ہاں ان کا اجر ہے اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ۲۷۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ

بقایا سود کی وصولی کی ممانعت۔ طائف کے بنی ثقیف، مکہ میں بنی مغیرہ

غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی سود میں سے ہے اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۲۷۸ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ

سود خوروں کے لئے اعلان جنگ (عباسؓ)

تم ایماندار ہو ۔ پھر اگر تم ایسا نہیں کروگے تو تمہارے خلاف اعلان جنگ ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اور اگر

تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝٢٧٩ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ

امہال مفلس

تم توبہ کر لو تو تمہارے لیے ہیں تمہارے اصل مال نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ۔ اور اگر تنگ دست ہو

فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٢٨٠ وَاتَّقُوا يَوْمًا

شدت یوم

تو مہلت دینی ہے آسودہ حالی تک اور یہ کہ تم معاف کر دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو ۔ اور ڈرو اس دن سے

تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝٢٨١ ع

قیامت

جس میں تم لوٹائے جاؤ گے اللہ کی طرف پھر پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو اس کی کمائی کا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُبْ

قانون دین کا پہلا حکم دستاویز کی تیاری

اے ایمان والو! جب تم ادھار کا معاملہ کرو کسی وقت مقررہ تک تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ لکھے

بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ

تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ اس کو اللہ نے سکھایا ہے پس اسے چاہیے کہ لکھ دے اور لکھوائے وہ شخص

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي

جس پر (قرض کا) حق (واجب ہوا) ہے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس میں سے کچھ کم نہ کرے پھر اگر وہ شخص

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ

جس پر قرض کا حق واجب ہوا ہے بے وقوف یا کمزور ہو یا وہ طاقت نہ رکھے کہ لکھوائے تو لکھوا دے اس کا سرپرست

بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ

دوسرا حکم گواہوں کی تقرری

ٹھیک طور پر ۔ اور گواہ بناؤ تم دو گواہ اپنے مردوں میں سے تو اگر نہ ہوں وہ دو مرد

فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ

تو ایک مرد اور دو عورتیں ان میں سے جن کو تم پسند کرو گواہوں سے اس لیے کہ اگر ایک ان میں سے بھول جائے تو یاد دلائے ان میں سے

إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ

ایک دوسرے کو اور نہ انکار کریں گواہ جب وہ بلائے جائیں اور نہ تنگ دل ہو تم اس کے لکھنے سے

صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ

(معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا اس کی مدت تک یہ بات زیادہ انصاف کی ہے اللہ کے نزدیک اور زیادہ درست رکھنے والی ہے گواہی کو

وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک نہ کرو مگر یہ کہ سودا دست بدست لیتے دیتے ہو تم اس کو آپس میں تو تمہیں ہے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا

تم پر کوئی گناہ کہ تم نہ لکھوا سکو اس کو اور گواہ بنا لو جب تم آپس میں سودا کرتے ہو اور نہ تکلیف دی جائے لکھنے والے کو اور نہ

شَهِيْدٌ ڛ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

گواہی دینے والے کو اور اگر تم ایسا کرو گے پس تحقیق اس کا گناہ تم پر ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھلاتا ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۸۲ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِھٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ

احکام رہن (۱)

(۱) ابوشحم یہودی سے ۲۰ صاع یا ۳۰ صاع لیے تھے

چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور نہ پاؤ تم کوئی لکھنے والا تو (کوئی چیز) گروی باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو)

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ

قرض خواہ کا مقروض کو امین سمجھنے کا بیان | مقروض کی ذمہ داری | حق تلفی کی ممانعت

پھر اگر تم ایک دوسرے پر اعتبار کرو تو چاہیے کہ ادا کر دے وہ شخص جس پر اعتبار کیا گیا اپنی امانت اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے

۳۹ / ۲۴ / ۷ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸۳ ع

کتمان شہادت کی ممانعت

(۲) حضرت یحییٰؒ حضرت ابوہریرہؓ

اور مت چھپاؤ تم گواہی کو اور جو شخص اس کو چھپائے گا پس تحقیق اس کا دل گناہ گار ہے اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو اسے خوب جاننے والا ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

حاکمیت اعلیٰ | (۲) افعال قلوب پر مواخذہ کی تحقیق اور شوریٰ خلافت کا تعلق باللہ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اس کو چھپاؤ گے

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ

تو حساب لے گا تم سے اس کا اللہ پس وہ معاف کرے گا جس کے لیے چاہے گا اور سزا دے گا جسے چاہے گا اور اللہ ہر

(۳) ایمان بالقرآن پر دلیل نمبر ۳۔ اور دلیل نمبر ۴ سورۃ نساء آیت ۱۳۶ ص ۱۰۹ میں دیکھیں

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۸۴ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ

مدح رسول | (۳) | مدح مؤمنین | تشریح ایمان

چیز پر قادر ہے۔ ایمان لائے رسول اس پر جو کچھ اس کی طرف اتارا گیا اس کے رب کی طرف سے اور ایمان لے آئے ایمان والے بھی سب کے سب ایمان لے آئے

بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا

اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے تمام رسولوں پر (انہوں نے کہا) ہم تفریق نہیں کرتے اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان اور انہوں نے کہا

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

انسان کے مکلف ہونے کا بیان

ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی ہم بخشش چاہتے ہیں تجھ سے اے رب ہمارے! اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ نہیں تکلیف دیتے اللہ کسی شخص کو مگر

وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

تعلیم دعا

اس کی گنجائش کے مطابق اس کے لیے وہ اعمال ہیں، جو اس نے کیے اور اس پر ہے جو اس نے برا کیا اے رب! ہمارے نہ پکڑ ہمیں اگر ہم بھول جائیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

یا ہم چوک جائیں اے رب ہمارے اور نہ لاد ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ لادا آپ نے اس کو ان لوگوں پر

قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪

جو ہم سے پہلے گزرے ہیں اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی ہمیں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں معاف فرما اور ہم پر رحم فرما

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۲۸٦ ع

آپ ہی ہمارے کارساز ہیں پس ہماری مدد فرما ان لوگوں پر جو کافر ہیں

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | مِائَتَا اٰيَةٍ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورۃ ال عمران — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳، ترتیب نزول ۸۹، آیات ۲۰۰، رکوعات ۲۰ — وفد کے سرداروں کے نام عبدالمسیح عاقب، ایھم اسید، ابوحارثہ بن علقمہ

(۱)

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۭ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

دعویٰ توحید — دلیل عقلی ۔ نفی ابدی — دلیل نقلی ووحی سے نصاریٰ کو دعوت الی التوحید ۔ جامعیت قرآن

الٓمّٓ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ ہے (نظام کائنات کا) سنبھالنے والا ہے، اتاری اس نے تجھ پر سچی کتاب سچ بتانے والی ہے ان

بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ

مصدق انبیاء

کتابوں کو جو اس سے پہلے ہیں اور اتاری توراۃ اور انجیل ، اس سے پہلے (وہ کتابیں) لوگوں کو ہدایت دینے کے لیے اور اتاری

الْفُرْقَانَ ڛ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

منکرین توحید کے لئے وعید — قادر مطلق کی نفی

فیصلہ کن کتاب بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اللہ کی آیات کے ساتھ ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ زبردست ہے

ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۵﴾

تتمہ دلیل نقلی جزاول (۲) علم محیط کی نفی

بدلہ لینے والا ہے ۔ بیشک اللہ تعالی نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾

جز دوم — نتیجہ ادلہ سابقہ

وہی ہے جو تمہارا نقشہ بناتا ہے ماں کے رحم میں جس طرح چاہے نہیں کوئی معبود مگر وہی زبردست حکمت والا ہے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ

قرآنی الفاظ پر شبہات کا ازالہ ۔ (۱) روح اللہ (۲) کلمۃ اللہ (جواب) یہ متشابہات ہیں)

وہی ذات ہے جس نے اتاری تجھ پر کتاب اس کی بعض آیتیں محکم ہیں وہ اصل کتاب ہیں اور دوسری

موضوع سورۃ:
اصلاحِ نصاریٰ کے لیے دعوتِ الی التوحید اور اس کے ضمن میں اہلِ عرب کی اصلاح اور احکاماتِ ضروریہ للمؤمنین۔
(۱)
قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے کی دلیل نمبر ۵ یہی سورۃ آل عمران آیت ۴۴ ص ٦۲ میں دیکھیں
(۲)
دلیل نمبر ۲ علم غیب صرف خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۳۔ سورہ انعام آیت نمبر ۳ ص ۱۳۷ میں دیکھیں

منزل ۱

مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

تمیز بین الزائغین والرّاسخین — علامت اہل زیغ

متشابہ ہیں پھر البتہ وہ لوگ جن کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے تو وہ پیچھے پڑتے ہیں اس کے جو متشابہ ہیں اس سے

ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَ مَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ

وقف لازم — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

راسخین کا وصف و

چاہتے ہوئے فتنہ اور چاہتے ہوئے اس کا اصلی مطلب حالانکہ نہیں جانتا اس کا اصلی مطلب مگر اللہ تعالیٰ اور مضبوط

فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ۷

کمال نمبرا

علم والے وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اس پر یہ سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نہیں نصیحت مانتے مگر عقلمند لوگ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ ۸

نمبر ۲

اے رب ہمارے! نہ تو پھیر ہمارے دلوں کو اس کے بعد جب آپ نے ہمیں ہدایت دی اور عطا کر ہمیں اپنی طرف سے رحمت بیشک آپ بہت عطا کرنے والے ہیں

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ ۹ ع

ع ۱ / ۹

نمبر ۳ — دستور خداوندی

اے رب ہمارے! بیشک آپ جمع کرنے والے ہیں ایک دن سب لوگوں کو جس میں کوئی شک نہیں بیشک اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْئًا ؕ

مشرکین کے نتائج نمبرا — نمبر ۲

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہر گز نہیں کام آئیں گے ان سے ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے سامنے کچھ بھی

وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝ ۱۰ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

نمبر ۳ — نمونہ نتائج

اور وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں۔ جیسے عادت آل فرعون کی اور ان لوگوں کی جو ان سے پہلے گزر چکے

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ ۱۱ قُلْ

نتیجہ تکذیب — فریضہ

انہوں نے تکذیب کی ہماری آیات کی تو پکڑا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ کہہ دیجئے

لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۝ ۱۲ قَدْ كَانَ

خاتم الانبیاء — وعید مغلوبیت دنیا و آخرت — نمونہ مغلوبیت

ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور تم جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے اور وہ بہت برا بچھونا ہے۔ تحقیق تھی

لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ

سے جنگ بدر کی کیفیت — مسلمانوں کے لیے کل اثاثہ جنگ ۱۷۔ دو۔ چھ۔ آٹھ

تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو جماعتوں میں جن دونوں کی مڈھ بھیڑ ہوئی ایک جماعت لڑ رہی تھی اللہ کے راستہ میں اور دوسری کافر تھی

یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

دیکھتے ہیں وہ خود کو مسلمانوں سے دوگنا آنکھ سے دیکھنا اور اللہ تعالیٰ قوت دیتا ہے اپنی مدد سے جس کو چاہے بیشک اس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

اسباب سے محرومی (۱)

البتہ عبرت ہے آنکھوں والوں کے لیے ۔ خوش نما بنائی گئی لوگوں کے لیے خواہشات کی چاہت عورتوں سے اور بیٹوں سے

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ

اور خزانوں سے ڈھیر کیے ہوئے سونے اور چاندی سے اور گھوڑوں سے نشان لگائے ہوئے اور مویشی اور کھیتی

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ

فضیلت جنت — تفصیل حسن مآب

یہ سامان ہے دنیا کی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس اچھا ٹھکانا ہے ۔ کہہ دیجئے کیا میں بتاؤں تمہیں اس سے بہتر

ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

ان لوگوں کے لیے جو پرہیز گار ہیں ان کے رب کے پاس باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

بعض اوصاف متقین نمبر ۱

پاک بیویاں اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ خوب دیکھنے والے ہیں بندوں کو۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ ۚ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

نمبر ۲ — بعض اوصاف نمبر ۳ — نمبر ۴

اے رب ہمارے! بیشک ہم ایمان لائے پس معاف فرمادے ہمیں ہمارے گناہ اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے ۔ جو صبر کرنے والے ہیں اور سچ بولنے والے ہیں

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

نمبر ۵ — نمبر ۶ — نمبر ۷ — رجوع مضمون توحید یعنی نقلی دلائل

اور فرمانبرداری کرنے والے ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور سحری کے وقت گناہ بخشوانے والے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے گواہی دی اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ؕ النصف

دلائل (دو یہود علماء ملک شام کے آئے تھے) — نتیجہ دلائل

اور فرشتوں نے اور علم والوں نے قائم رکھنے والا انصاف کو نہیں کوئی معبود مگر وہ زبردست حکمت والا ہے

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ

حقانیت اسلام — (۲) — تنبیہ اہل کتاب

بیشک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے جو کتاب دیے گئے مگر بعد

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

نتیجہ سرکشی

آنے ان کے پاس (صحیح) علم کے انہوں نے آپس کی ضد کی وجہ سے (اختلاف کیا) اور جو شخص انکار کرے اللہ کے حکموں کا تو تحقیق اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

سلوک الرسول بالمعاندین

حساب لینے والا ہے ۔ پھر بھی اگر یہ لوگ جھگڑا کریں آپ سے تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تابع کیا ہے اپنے منہ کو اللہ کے سامنے اور جو لوگ میرے ساتھ ہیں، اور کہہ دیجئے

(۱)
مسلمانوں کی ذلت کے اسباب چار ہیں نمبر ۱ اعداء اسلام پر وثوق و اعتماد ۔ فرمایا "تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۔ حشر ۱۴ ص ۵۵۷ نمبر ۲ مسلمانوں کا باہمی اختلاف وانتشار اور خانہ جنگی فرمایا "وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔ ال عمران ۱۶۰ ص ۷۸ نمبر ۳ توکل علی اللہ سے زیادہ عادی اسباب پر اعتماد ۔ نمبر ۴ دنیا سے بے پناہ محبت ۔ تفصیل اسی مقام پر معارف القرآن میں دیکھیں

(۲)
دین اسلام کا ادیان عالم سے تقابلی جائزہ ۔ حضرت نانوتویؒ کی تقریر اسی مقام پر معارف القرآن میں دیکھیں

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے (۱) وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۔ فاطر ۲۴ ص ۶ ۴۴

(۲) مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۔ مؤمن ۷۸ ص ۴۸۴

لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا

ان لوگوں سے جنھیں کتاب دی گئی ہے اوران پڑھوں سے کیاتم اسلام قبول کرتے ہو پھر اگر وہ مسلمان ہوجائیں تو یقیناً انہوں نے ہدایت پالی اور اگر وہ روگرانی کریں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ ۲۰ ع

فرائض خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

بس آپ کے ذمہ صرف پہنچانا ہے اور اللہ دیکھنے والے ہیں بندوں کو

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ

خبائث یہود نمبرا — نمبر ۲ — (۴۳، انبیاء کرام کو قتل کیا) نمبر ۳

بیشک جو لوگ انکار کرتے ہیں اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے ہیں انبیاء کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو

يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ۲۱ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ

(۱۷۰، نیک لوگوں کو قتل کیا) — تخویف اخروی — نتیجہ خبائث

جو حکم دیتے ہیں انصاف کرنے کا عام لوگوں سے تو خوشخبری دے دیں ان کو دردناک عذاب کی۔ یہی وہ لوگ ہیں برباد ہوگئے

اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ۲۲ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

نفی شفیع قہری — تتمہ خبائث یہود — (خیبر کے ایک مرد وعورت نے زنا کیا) نعمان بن اوفیٰ بحر بن عمرو نے کہا

ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں اور نہیں ان کے لیے کوئی مدد گار ۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کو جو دیئے گئے ہیں

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

ایک حصہ (آسمانی) کتاب سے وہ بلائے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب کی طرف تا کہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان پھر منہ پھیر لیتی ہے ایک جماعت ان میں سے

وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ۲۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪

سبب تکذیب نمبرا

اور وہ غفلت برتنے والے ہیں۔ یہ بات اس لیے ہے کہ انہوں نے کہا ہر گز نہیں چھوئے گی ہمیں (دوزخ کی) آگ مگر چند گنتی کے دن

وَّغَرَّهُمْ فِىْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ۲۴ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ

نمبر ۲ — کیفیت حشر

اور دھوکہ دیا ان کو ان کے دین میں اس چیز نے جو وہ گھڑتے تھے۔ پس کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے ایک ایسے دن جس میں کوئی شک نہیں

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ ۲۵ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ

مجازات اعمال — بشارت غلبہ مؤمنین بعنوان مناجات (۱)

اور پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آپ کہہ دیجئے اے اللہ بادشاہی کے مالک

تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

تو دیتا ہے بادشاہی جسے تو چاہے اور چھین لیتا ہے بادشاہی جس سے تو چاہے اور تو عزت دیتا ہے جس کو تو چاہے اور تو ذلیل کرتا ہے

مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ

تتمہ ماقبل وتصرف باری تعالیٰ نمبرا

جس کو تو چاہے ساری بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں

(۱) مدینہ منورہ۔ حیرہ، روم، صنعاء یمن کے محلات دکھائے گئے۔ مستقبل کی فتوحات کی طرف اشارہ ہے، معارف الفرقان

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵

اور تو داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور تو نکالتا زندہ کو مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور تو روزی دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ

مقاطعہ عن الکفار نمبر ۱، موالات

جس کو چاہے بغیر شمار کے ۔ نہ بنائیں ایمان والے کافروں کو دوست ایمان والو کو چھوڑ کر ،

الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّآ أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ

نتیجہ نمبر ۲، مدارات (۱)

اور جو کوئی ایسا کرے تو وہ نہیں اللہ سے کسی چیز (کے عہد) میں مگر یہ کہ تم بچاؤ کرو ان سے (تو کچھ مضائقہ نہیں)

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ

نہی تعمیم موالات کفار، وسعت علم باری تعالیٰ

اور چوکنا کرتا ہے تم کو اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے اور اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔ آپ کہہ دیجئے اگر تم چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے

أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

یا اس کو ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ

تاکید مضمون سابق و نتائج اعمال

چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس دن پائے گا ہر شخص جو کیا اس نے کوئی نیک کام (اپنے) سامنے اور جو کیا اس نے

مِنْ سُوٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ

مجرمین کی تمنا تنبیہ مؤمنین

کوئی برا کام آرزو کرے گا (انسان) کاش کہ اس (شخص) کے درمیان اور اس برائی کے درمیان بڑی دوری ہوتی اور چوکنا کرتا ہے تم کو اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے

وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع

اور اللہ شفقت کرنے والے ہیں اپنے بندوں کے ساتھ

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ

فریضہ خاتم الانبیاء سے حکم اتباع رسولؐ (۲) نتیجہ اتباع رسولؐ نمبر ۱ نمبر ۲

کہہ دیجئے اگر تم محبت کرتے ہو اللہ سے تو میری پیروی کرو پیار کریں گے تم سے اللہ تعالیٰ اور معاف کریں گے تمہیں تمہارے گناہ اور اللہ تعالیٰ بڑے بخشنے والا

رَّحِيمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿۳۲﴾

فریضہ سے حکم اطاعت (۳) تسلی خاتم انبیاء

بڑے مہربان ہیں۔ آپ کہہ دیجئے اطاعت کرو اللہ اور (اس کے) رسول کی پس اگر وہ منہ پھیریں تو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتے کافروں کو

إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيمَ وَآلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً

حضرت آدم

تمہید داستان مریم و عیسیٰ علیہما السلام و اصطفائے بعض انبیاء علیہم السلام

بیشک اللہ نے چن لیا آدم اور نوح کو اور خاندان ابراہیم کو اور خاندان عمران کو جہان والوں پر۔ وہ اولاد ہیں

(۳) اطاعت زندہ اور مردہ دونوں کی جائے گی۔ دو دلائل دلیل نمبر ۱ یہی سورۃ ال عمران آیت نمبر ۶۸ ص ۶۵ میں دیکھیں

(۱)
شیعہ کا تقیہ پر استدلال۔ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مذہب سنیاں و بعضے از علماء چناں کہ تقیہ می فرمودند، و مذہب حق این است کہ تقیہ می فرمودند باشد تقیۃ ۔ ارشاد العوام ص ۱۱۱ ج ۳ طبع ۱۲۷۱ھ ایران ۔ نجف اشرف کے مجتہد ابوالقاسم الخوئی فتاوی منہاج الصالحین طبع دار الزہرا ۔ مسئلہ نمبر ۱۲ میں لکھتے ہیں اذا بقی علیٰ تقلید المیت غفلة او مسامحة من دون ان یقلد الحی فی ذالك كان كمن عمل من غير تقليد و عليه الرجوع الى الحی فی ذالك ص ۱۲ ج ۱ اور بقیہ ضمیمہ ص ۶۳۶ آیت نمبر ۲۸ ال عمران دیکھیں۔
اہل سنت کے دلائل کہ دین اسلام کی خوب اشاعت کی جائے ضمیمہ ص ۶۳۷ میں دیکھیں اور کتمان دین پر وعید سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۷۴ ص ۳۰، ۳۱ میں دیکھیں۔

(۲) حجیت حدیث پر دس دلائل ۔ دلیل نمبر ۱ یہی آیت ۳۱ ۔ اور دلیل نمبر ۲: اگلی آیت اور دلیل نمبر ۳ سورۃ نساء آیت ۵۹ ص ۹۶ میں دیکھیں

وقف غفران ۱۱ ع ۱۲

بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ

ونوح اور آل ابراہیمؑ کی خصوصیات — حضرت حنہ کا مکالمہ — منت ودُعا

ان کے بعض ، بعض کی اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب کہا عمران کی بیوی نے اے میرے رب بیشک میں نے نذر کیا

لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

حضرت مریم کی ولادت

تیری جو کچھ میرے پیٹ میں ہے سب سے آزاد کر کے تو، تو مجھ سے قبول فرما بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر جب اس کو جنا

قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ

حضرت حنہ کی معذرت اور حضرت مریم کی تفصیلی داستان

کہا اے میرے پروردگار بیشک میں نے اس کو جنا ہے لڑکی اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اس نے جنا اور نہیں لڑکا مانند لڑکی کے

وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں پناہ میں دیتی ہوں اس کو تیری اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ

حضرت مریم کی قبولیت — حضرت مریم کی پرورش

پھر اس کو قبول کیا اس کے رب نے اچھی طرح اور اس کو بڑھایا اچھی طرح اور کفالت میں دیا اس کو زکریا کے جب زکریا علیہ السلام

عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ

حضرت مریم کی کرامت — حضرت زکریا کا مریم سے مکالمہ۔ — جواب مکالمہ

اس کے پاس حجرہ میں تشریف لاتے تو پاتے اس کے پاس کھانے کی چیزیں کہا اے مریم تیرے پاس یہ چیزیں کہاں سے آئی ہیں؟ اس نے کہا

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ

حضرت زکریا کی دعا

یہ اللہ کی طرف سے ہیں بیشک اللہ روزی دیتا ہے جس کو چاہے بغیر شمار کے۔ وہیں دعا کی زکریا نے اپنے رب سے

قَالَ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

اجابت دعا

کہا اے میرے پروردگار عطا فرما مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد بیشک تو دعا کا سننے والا ہے۔ تو آواز دی اس کو فرشتوں نے

وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّىْ فِى الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ

حضرت یحیٰی کے اوصاف نمبر۱

اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے حجرہ میں کہ بیشک اللہ آپ کو یحیٰی کی خوشخبری دیتا ہے جو تصدیق کرے گا

مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ

نمبر۲ — نمبر۳ — نمبر۴ — حضرت زکریا کا سوال برائے کیفیت غلام

اللہ کے ایک کلمہ کی (یعنی حضرت عیسیٰ کی) اور سردار ہوگا اور رکنے والا (نکاح) سے اور نبی ہوگا صالحین میں سے۔ کہا اے میرے پروردگار کس طرح ہوگا میرے لیے

غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ

جواب خداوندی — درخواست

لڑکا حالانکہ تحقیق پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا اور میری بیوی بانجھ ہے ۔ کہا اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہتا کرتا ہے۔ کہا

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ

برائے علامت — جواب درخواست — التزام

اے میرے پروردگار! میرے لیے کوئی نشانی بنادے فرمایا تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ تو لوگوں سے بات نہیں کر سکے گا تین دن بجز اشارہ کے اور ذکر کر

رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝٤١

ذکر

اپنے رب کا بہت اور تسبیح بیان کر صبح اور شام

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰي

فضائل حضرت مریم — نمبرا — نمبر ۲ — نمبر ۳

اورجب فرشتوں نے کہا اے مریم! بیشک اللہ نے تجھے چن لیا ہے اور تجھے پاک کیا ہے اور پسند کیا ہے تجھے جہان کی

نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٢ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

فرائض حضرت مریم — نمبرا — نمبر ۲ — نمبر ۳

سب عورتوں پر، اے مریم! اطاعت کر اپنے پروردگار کی اور سجدہ کر اور رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ

جملہ معترضہ برائے اثبات رسالت خاتم الانبیاء (۱) — (۲) — قرعہ اندازی برائے کفالت مریم

یہ ''قصہ'' غیب کی خبروں میں سے ہے ہم اس کی وحی کرتے ہیں آپ کی طرف اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنی قلمیں ڈال رہے تھے

اَيُّھُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٤٤ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

نفی حاضر و ناظر از خاتم الانبیاء — فرشتوں کا مکالمہ

کہ مریم کی کون پرورش کرے اور آپ نہیں تھے ان کے پاس جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔ اور جب فرشتوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا

فضائل حضرت عیسیٰ علیہ السلام نمبرا (۳) — فضیلت نمبر ۲

اے مریم! بیشک اللہ تعالیٰ بشارت دیتا ہے تجھ کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہے بڑے مرتبہ والا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٤٥ۙ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ

فضیلت نمبر ۳ — فضیلت نمبر ۴

دنیا اور آخرت میں اور مقرب لوگوں میں سے۔ اور باتیں کرے گا لوگوں سے (ماں کی) گود میں اور ادھیڑ عمر میں اور

الصّٰلِحِيْنَ ۝٤٦ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

حضرت مریم کا مکالمہ برائے کیفیت ولد — جواب مکالمہ

نیکو کاروں میں سے ہوگا۔ کہنے لگی اے میرے پروردگار! کیسے ہوگا مجھے بیٹا حالانکہ مجھے کسی انسان نے ہاتھ نہیں لگایا کہا اسی طرح اللہ تعالیٰ

يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٤٧ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ

دستور خداوندی — بقیہ فضائل حضرت عیسیٰ و

پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے، جب ارادہ کرتا ہے کسی کام کا تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو ہوجاتا ہے۔ اور سکھائے گا اس کو کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٤٨ۚ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ

تسلی حضرت مریم علیہا السلام — (۴) بعثت عیسیٰ علیہ السلام — (۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اور دانش مندی اور توراۃ اور انجیل، اور اس کو رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف (کہے گا کہ) تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس

---

(۱) دلیل نمبر ۵ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے کی، اور دلیل نمبر ۶ سورۃ نساء آیت ۸۲ ص ۹۹ میں دیکھیں۔

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک جب جسد اطہر میں جلوہ گر نہیں تھی اس وقت آپ حاضر و ناظر نہ تھے یعنی سابقہ انبیاء کے دور میں دلیل نمبر ۴ یہی آیت کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے ذریعہ خبر دی گئی اور دلیل نمبر ۵ سورۃ ھود آیت ۴۹ ص ۲۳۶ میں دیکھیں۔

(۳) مرزا قادیانی اپنے آپ کو مسیح موعود کہتا تھا اور اس نے مختلف دعوے کیے ۱۸۸۰ء ملہم من اللہ۔ ۱۸۸۲ء مجدد۔ ۱۸۹۱ء مسیح موعود۔ ۱۸۹۸ء مہدی۔ ۱۸۹۹ء ظلی بروزی نبی۔ ۱۹۰۱ء میں باقاعدہ نبوت کا دعویٰ کیا۔

(۴) رسولاً کا عامل ''یبعث'' محذوف ہے

(۵) ''انی'' سے پہلے یقول محذوف ہے۔

ف :یہ جملہ سماع موتی پر دلیل اول ہے وہ اس طرح کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام میت کو کہتے "قم باذن اللہ" تو وہ سن کر تب کھڑا ہوتا اگر وہ زندہ نہ ہوتا تو کیسے سنتا دلیل نمبر ۲ سورۃ اعراف آیت ۹۳ ص ۱۷۱ میں دیکھیں۔ فتدبر

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

کے معجزات — تشریح معجزات نمبر ا

نشانیاں لے کر تمہارے رب کی طرف سے کہ میں بناتا ہوں تمہارے لیے مٹی سے ایک پرندے کی سی شکل پھر میں پھونک مارتا ہوں اس میں تو وہ ہو جاتا ہے

طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ — چار بندوں کو زندہ کیا عازر کا لڑکا، عاشر کی لڑکی، سام بن نوح

(حقیقی) پرندہ اڑتا اللہ کے حکم سے اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ کے حکم سے،

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

نمبر ۵۔ علمی وقولی معجزہ — مستفیدین من الآیات

اور میں خبر دیتا ہوں تمہیں جو تم کھاتے ہو اور جو تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں بیشک اس میں تمہارے لیے نشانیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ

(۱) جامعیت عیسٰی — اظہار حلال

تم ماننے والے ہو۔ اور (آیا ہوں میں) سچ بتانے والا بن کر اس کتاب کو جو مجھ سے پہلے آئی ہے یعنی توراۃ اور تاکہ ظاہر کردوں تمہارے لیے بعض

الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

وہ چیزیں جو حرام کی گئی ہیں تم پر اور میں آیا ہوں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

خلاصہ تعلیم عیسٰی — عناد قوم کا احساس

بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب محسوس کیا عیسٰی (علیہ السلام) نے

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِىْٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا

مکالمہ حضرت عیسٰی — جواب مکالمہ

ان (بنی اسرائیل) سے کفر کو فرمایا کون میرا مدد گار ہے اللہ کی طرف؟ کہا حواریوں نے ہم مددگار ہیں اللہ کے۔ ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

مناجات حواریین

اللہ پر اور آپ گواہ رہیں کہ بیشک ہم اطاعت کرنے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے اس چیز پر جو آپ نے اتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی پس لکھ دیں ہمیں

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع

خبائث یہود۔ تدبیر خداوندی — حفاظت باری تعالیٰ

گواہی دینے والوں کے ساتھ۔ اور انہوں نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والے ہیں

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مواعید اربعہ بمقابلہ تدابیر اربعہ (۲) — وعدہ نمبر ا تسلی سے — نمبر ۲ — نمبر ۳

جب کہا اللہ تعالیٰ نے اے عیسٰی! بیشک میں پورا وصول کرنے والا ہوں تجھے، اور اٹھانے والا ہوں تجھے اپنی طرف اور پاک کرنے والا ہوں تجھے، ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ

۔۴۔ — تتمہ مواعید اربعہ

اور بنانے والا ہوں ان لوگوں کو جنہوں نے تیری پیروی کی غالب رکھوں گا ان لوگوں پر جنہوں نے تیرا انکار کیا قیامت کے دن تک پھر میری طرف تم سب کو لوٹ آنا ہے

(۱) "مصدقاً" کا عامل "جئت" محذوف ہے
(۲) یہود کا مشن وتدابیر اربعہ
نمبر ا: گرفتاری
نمبر ۲: سولی
نمبر ۳: بے حرمتی
نمبر ۴: خاتمہ مشن اور
متوفی :اسم فاعل، مصدر "توفی" معنی پورا وصول کرنا، خواہ موت کی شکل میں یا نیند میں یا بیداری میں، حضرت شاہ عبد القادرؒ نے ترجمہ کیا ہے "میں لے لوں گا تجھ کو" اور حضرت تھانویؒ نے ترجمہ کیا "میں تم کو وفات دینے والا ہوں" "رافعك" کا عطف تفسیری ہو تو پہلا معنی ہے اور اگر مغائرت کے لیے ہو تو دوسری معنی ہے یعنی عیسٰی علیہ السلام کو بھی نزول کے بعد موت آئے گی لاشک فیہ اور "رافعك" پر "متوفیك" کی تقدیم اہمیت ظاہر کرنے کے لیے ہوگی، جیسے میراث کی آیات میں وصیت کی دَین یعنی قرض پر تقدیم اہمیت ظاہر کرنے کے لیے ہے۔
ہدایت القرآن ص ۲۱۶ ج ۱ تفصیل کے لیے معارف الفرقان دیکھیں

ع ۵ ۱۳/۳ (رکوع)

توفی بمعنی موت کا راوی علی بن ابی طلحہ ہے جو کہ ضعیف الحدیث ہے۔ ف :نصیب شاہ سلفی کا اعتراض کہ سب سے پہلے مرزا پر کفر کا فتویٰ اہل حدیث عالم نے دیا، جواب اسی مقام پر معارف الفرقان میں دیکھیں

فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

تفصیل فیصلہ معاندین

تو میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان اس بات کا جس میں تم اختلاف کرتے تھے، پس بہرحال جن لوگوں نے کفر کیا تو میں ان کو سخت

شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بشارت متبعین

سزا دوں گا دنیا اور آخرت میں اور نہیں ہوگا ان کے لیے کوئی مدد گار، اور بہرحال وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک

الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ

جملہ معترضہ برائے اثبات

اعمال کیے تو پورا پورا دوں گا انہیں ان کا حق اور اللہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو، یہ ہم آپ کے سامنے آیات کی

مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ

رسالت خاتم الانبیاء صداقت قرآن سے ازالہ شبہ

اور محکم ذکر کی تلاوت کرتے ہیں۔ بیشک مثال عیسیٰ کی اللہ کے نزدیک آدم علیہ السلام کی سی ہے اس کو بنایا مٹی سے

ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ

آیت مباہلہ سے دعوت مباہلہ — تاکید مضمون مذکور

پھر اس کو کہا کہ ہو جا پھر تو ہو گیا۔ (یہ) بات برحق ہے آپ کے رب کی طرف سے پس نہ ہوں آپ شک کرنے والوں میں سے۔ پھر جو شخص آپ سے جھگڑا کرے

فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَ

فریضہ خاتم الانبیاء سے طریق دعوت مباہلہ نمبر ۱ (۱) نمبر ۲

اس (عیسیٰ کے بارے) میں بعد اس کے کہ آپ کے پاس (صحیح) علم آچکا ہے۔ تو کہہ دیجئے آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور

نِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾

نمبر ۴ — کیفیت مباہلہ۔ جزیہ کی ادائیگی کا وقت صفر اور رجب مقرر ہوا۔

اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی ذاتوں کو اور تم اپنی ذاتوں کو پھر ہم گڑ گڑا کر دعا کریں پھر ہم ڈالیں اللہ کی لعنت ان پر جو جھوٹے ہیں

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

صداقت قرآن — نتیجہ بحث

بیشک یہ سچا واقعہ ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بیشک اللہ البتہ وہ زبردست

الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

تسلی خاتم الانبیاء و سعت علم باری تعالیٰ

حکمت والا ہے۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں پس تحقیق اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو جانتا ہے

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا

اہل کتاب کو دعوت الی التوحید — تشریح کلمہ نمبر ۱ — نمبر ۲

کہہ دیجئے اے اہل کتاب! آؤ ایک بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم نہ عبادت کریں مگر اللہ کی اور نہ

نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا

تسلی خاتم الانبیاء — (۲) — نمبر ۳

ہم شریک کریں اس کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ سمجھیں ہم میں سے بعض بعض کو رب اللہ کے سوا پھر اگر وہ روگردانی کریں تو تم کہہ دو

(۱) روافض کے اعتراض کا جواب: رقیہ ۲ ہجری، ام کلثوم ۷ ہجری زینب ۸ ہجری میں وفات پا گئیں جبکہ مباہلہ ۹ تا ۱۰ ہجری کو ہوا۔ بتصریح ملا باقر مجلسی (از حیاۃ القلوب) لہٰذا اس واقعہ سے ان لڑکیوں کا بنات النبی ہونے کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اور وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا سے بنات ثلاثہ کے انکار پر استدلال کا جواب بھی سماعت فرمائیں۔ قرآن کریم کے نزول سے پہلے قریش باہم نکاح کرتے تھے رشتہ ناطہ کرتے تھے اسی نسبت سے آپ نے سب سے بڑی صاحبزادی سیدہ زینبؓ نے بلوغ میں قدم رکھا تو آپ نے حضرت ابوالعاصؓ سے بیاہ دیا، چونکہ چچا ابولہب سے رشتہ داری کے عام مراسم تھے۔ آپؐ نے اپنی صاحبزادیاں سیدہ رقیہؓ اور سیدہ ام کلثومؓ کا بھی نکاح نابالغی کی حالت میں ابولہب کے لڑکوں سے کر دیا اور جب سورۃ لہب نازل ہوئی وہ علانیہ دشمن بن گیا اور اس نے آپ کی لڑکیوں کو طلاق دلوا دی قبل از شادی اور یہ دونوں صاحبزادیاں نابالغہ تھی پھر ان کا نکاح یک بعد دیگرے حضرت عثمانؓ سے ہوا۔ یاد رکھیں شیعہ مذہب کی معتبر کتب حیاۃ القلوب اور منتہی الآمال میں مرقوم ہے کہ ابولہب کے بیٹے عتبہ اور عتیبہ کے گھر میں آپ کی صاحبزادیاں شادی ہو کر ایک دن بھی نہیں گئی۔ سوال: اگر یہ آپ کی صاحبزادیاں ہوتی تو ان کی شان و مقام حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے برابر ہوتا؟ جواب: ایک ماں باپ کی اولاد کا دینی و دنیاوی امور میں برابر نہ ہونے سے تو لازم نہیں آتا کہ وہ ایک ماں باپ کی اولاد بھی نہ ہوں جیسے حضرت علیؓ، حضرت جعفرؓ، حضرت عقیلؓ تینوں حقیقی بھائی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی ہیں مگر حضرت علیؓ کا مقام بلند ہے اب یہ تو نہیں کہا جائے گا کہ وہ حضرت علیؓ کے حقیقی بھائی بھی نہیں آپ کے چچا زاد بھائی نہیں تھوڑا عقل سے کام لو؟

(۲) یہود و نصاریٰ کے لیے متفق اصول۔ تفصیل کے لیے معارف الفرقان دیکھیں۔

اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ

ازالۂ شبہ

گواہ ہوجاؤ کہ ہم فرمانبرداری کرنے والے ہیں ۔ اے اہل کتاب! تم کیوں جھگڑتے ہو ابراہیم کے معاملہ میں حالانکہ نہیں اتاری گئی

التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا

تنبیہ اہل کتاب

توراۃ اور انجیل مگر اس کے بعد کیا پھر یہ تم سمجھتے نہیں ہو؟ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑا ہی کیا تم نے اس میں

لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

جس کا تمہیں کچھ علم ہے پس کیوں بحث کرتے ہو اس میں جس کا تمہیں کچھ علم نہیں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا (۱) مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ

شہادت خداوندی

نہ تھے ابراہیم یہودی اور نہ نصرانی لیکن وہ تھے سیدھے راستے والے فرمانبردار اور نہ تھے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ

اصل متعلقین ابراہیمؑ (۲) وہ لوگ ہیں

شرک کرنے والے ۔ بیشک قریب تر لوگوں میں ابراہیم سے البتہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ان کی پیروی کی اور یہ نبی

وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اہل کتاب کی گمراہ کرنے کی تمنا — معاذ بن جبل

اور جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کار ساز ہے ایمان والوں کا۔ آرزو کی ایک جماعت نے اہل کتاب میں سے

لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

حذیفہ بن یمان، عمار بن یاسرؓ۔ اہل کتاب کے گمراہ ہونے کا بیان — گمراہ کرنے پر ملامت نمبر۱

کہ وہ تم کو گمراہ کریں اور وہ نہیں گمراہ کرتے مگر اپنی ذاتوں کو اور وہ سمجھتے نہیں ہیں۔ اے اہل کتاب!

لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ

ملامت نمبر۲

تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ کی آیات کا حالانکہ تم گواہ ہو۔ اے اہل کتاب! کیوں تم

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾ ع

ملاتے ہو سچ کے ساتھ جھوٹ۔ اور تم سچی بات کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو

وَقَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا

(۳) اہل کتاب کی سازش کا انکشاف نمبر۱۔ عبداللہ بن صیف، عدی بن زید، حارث بن عوف

اور کہا ایک جماعت نے اہل کتاب میں سے ایمان لاؤ اس پر جو اتارا گیا ان پر جو ایمان لائے

وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن

غرض تربیت — نمبر۲

دن کے شروع میں اور کفر کرو دن کے آخر میں تا کہ وہ لوٹ جائیں ۔اور تم نہ مانو مگر اس کی بات کو

(۱) حَنَفَ :مائل ہونا، حنیف صیغہ صفت: باطل سے رخ پھیر کر حق کی طرف مائل ہونے والا، اس کا تعلق توحید سے ہے۔

(۲) دلیل نمبر۲ اطاعت زندہ اور مردہ دونوں کی جاتی ہے، اور سورۃ انعام آیت نمبر ۹۰ ص ۷ ۱۴ میں دیکھیں

(۳) ربط اوپر یہود کے جاہل طبقہ اب عالم طبقہ کا ذکر ہے۔

تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ

جواب سازش — یہود کی تدبیر کی علت (جو علم اور کتاب)

جو پیروی کرے تمہارے مذہب کی کہہ دیجئے بیشک ہدایت اللہ کی ہدایت ہے کہ دیا گیا کوئی مثل اس کے جو دیئے گئے تم

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

ردعلت نبوت کے وھبی ہونے کا بیان

یا وہ جھگڑیں تم سے تمہارے رب کے پاس، کہہ دیجئے بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ دیتا جس کو چاہے اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ ۚۙ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

ازالہ شبہ

وسعت والا جاننے والا ہے ۔خاص کرتا ہے اپنی مہربانی جسے وہ چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ

منصفین اہل کتاب کی امانت کا بیان — اہل کتاب کی خیانت کا بیان

اور بعض اہل کتاب وہ ہیں کہ اگر امانت رکھے تو اس کے پاس ڈھیر مال وہ ادا کرے گا اس کو تیری طرف اور بعض ان میں وہ ہیں کہ اگر

تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا

طریق وصول حق — وجہ خیانت

امانت رکھے تو اس کے پاس ایک اشرفی تو نہیں ادا کرے گا وہ تیری طرف مگر جب تک تو اس کے سر پر (نگراں بن کر) کھڑے رہیں یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ

لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

ہم پر کوئی گناہ نہیں ان پڑھ لوگوں (کا مال لینے) میں اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ

ایفائے عہد کی فضیلت (امانت) — نقض عہد کی مذمت ۔اشعث

کیوں نہیں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا تو تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیز گاروں کو۔ بیشک وہ لوگ جو لیتے ہیں

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

بن قیس یہود کے مابین اختلاف زمین — نتائج نمبر ۱ — نمبر ۲

اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے حقیر مال یہی لوگ ہیں نہیں ہوگا حصہ ان کے لیے آخرت میں اور نہ ان سے اللہ کلام کرے گا

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾

نمبر ۳ ـــے — نمبر ۴ — نمبر ۵

اور نہ ان کی طرف نظر کرے گا قیامت کے دن اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ

اہل کتاب کی علمی خیانت

اور بیشک ان میں سے ایک جماعت ہے (جو) موڑتی ہے اپنی زبانیں اللہ کی کتاب کے ساتھ تاکہ تم گمان کرو کہ وہ کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ

مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

الزام — جواب الزام

کتاب میں سے نہیں ۔ اور کہتے ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں اور وہ کہتے ہیں

ـــے اللہ تعالیٰ ناظر ہے اس پر تین صریح دلائل۔ دلیل نمبر ۱۔ اور دلیل نمبر ۲ سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۲۹ ص نمبر ۱۷۴ میں دیکھیں

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

نفی معبودیت از حضرات انبیاء علیہم السلام ۔ (۱) ۔ (۲)

اللہ پر جھوٹ حالانکہ وہ جانتے ہیں ۔ نہیں ہے لائق کسی انسان کے لیے یہ کہ اللہ اس کو کتاب اور حکمت

وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا

اور نبوت عطا کرے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ ہو جاؤ میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر بلکہ (وہ تو کہے گا کہ) تم

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ

جملہ مستانفہ (فاعل ۔۔۔ اللہ)

اللہ والے بن جاؤ اس لیے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس واسطے کہ تم پڑھتے ہو۔ اور وہ اس بات پر تمہیں حکم نہیں دے گا کہ تم

تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع

تنبیہ

فرشتوں اور نبیوں کو رب بناؤ کیا وہ تمہیں سکھائے گا کفر بعد اس کے کہ تم فرمانبردار ہو چکے ہو

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

میثاق انبیاءؑ سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء (۳) — وعدہ خداوندی — اظہار وعدہ ختم نبوت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

اور جب لیا اللہ نے وعدہ نبیوں سے جو کچھ میں دوں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر آئے گا تمہارے پاس (عظیم المرتبت) رسول

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ

تشریح وعدہ (۴) — بعد از عہد استفسار خداوندی

تصدیق کرنے والا اس کی جو تمہارے پاس ہے تو ضرور تمہیں اس پر ایمان لانا ہوگا اور البتہ ضرور تمہیں اس کی مدد کرنی ہوگی پوچھا کیا تم نے اقرار کیا اور قبول کیا تم نے اس بات پر

اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى

میرا عہد (۵) جواب استفسار ۔ — فیصلہ خداوندی — اثبات رسالت خاتم الانبیاء — اعراض وعدہ (یعنی امت)

میرا عہد انہوں نے جواب دیا اقرار کیا ہم نے اللہ نے فرمایا بس تم (عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ پھر جس نے روگردانی کی

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ

ترک اسلام پر تنبیہ — عظمت خداوندی

اس کے بعد تو وہ لوگ ہیں (حد اطاعت سے) نکلنے والے۔ کیا اللہ کے دین کے سوا دین تلاش کرتے ہیں حالانکہ اسی کے تابع ہیں جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ

خلاصہ حقیقت اسلام

آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی یا لاچاری سے اور وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ کہہ دو ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

جو ہم پر اتاری گئی ہے اور (اس چیز پر) جو اتاری گئی ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

کیفیت ایمان ونبوت

اور ان کی اولاد پر اور جو کچھ ملا موسیٰ اور عیسیٰ اور سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے ہم نہیں فرق کرتے ان میں سے کسی کے درمیان

(۱)
بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی دلیل نمبر ۴ اور دلیل نمبر ۵ یہی سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴ ص ۹۷ میں دیکھیں

(۲)
علماء یہود اور نجران کے نصاریٰ کو دعوت دی ابو رافع قرظی نے کہا۔

(۳)
حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں عالم ارواح یا دنیا میں بذریعہ وحی کے لیا تھا۔ ایک دوسرے پر ایمان لانے کے لیے یا تائید کے لیے۔ ثم جاء کم الخ۔ دلیل نمبر ۲ ختم نبوت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے جس کو لفظ ''ثم'' سے ذکر کیا ہے جو تراخی اور بعدیت کی واضح دلیل ہے جس سے آپ صلی اللہ علیہ کا اخیر میں آنا مراد ہے کہ آپ خاتم النبیین ہیں۔ اب اس پر سوال ہے کہ آپ بھی میثاق میں تھے یا نہیں؟ تو اس کا جواب سورۃ احزاب آیت نمبر ۷ ص ۴۲۷ پر موجود ہے کہ آپ موجود تھے دیکھیں۔ یاد رکھیں مرزا غلام کے نزدیک بھی یہاں ''ثم جاء کم رسول'' سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ حقیقۃ الوحی ص ۱۳۱ اور دلیل نمبر ۳ سورۃ نساء آیت نمبر ۵۹ ص ۹۶ میں دیکھیں

(۴) شیعہ کا عقیدہ رجعت ضمیمہ ص ۲۳۸ آیت ۸۱۔ ال عمران کے تحت دیکھیں۔

(۵) اصری : ''اصر'' کے لغوی معنی ہیں بوجھ، اور مجازی معنی ہیں : قول وقرار، عہد و پیمان، کیونکہ عہد کی ذمہ داری کا بھی انسان پر بوجھ پڑتا ہے۔

أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ

(۱) مسلک خاتم الانبیاء غیر متلاشی اسلام کا نتیجہ نمبر۱

اور ہم اسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔ اور جو شخص تلاش کرے اسلام کے علاوہ دین تو ہر گز نہ

يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

نمبر۲ (۲) مرتدین کی قسمیں قسم نمبر۱

قبول کیا جائے گا اس سے اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ کیسے منزل تک پہنچائے اللہ ایسی قوم

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ

کو جنہوں نے کفر کیا اپنے ایمان کے بعد اور گواہی دی انہوں نے کہ یہ رسول برحق ہے اور آئی ہیں ان کے پاس روشن دلیلیں اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ

انجام مرتدین نمبر۱

راہ نہیں دکھاتا ظالم لوگوں کو ۔ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ یقیناً ان پر اللہ کی

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

نمبر۲ نمبر۳ نمبر۴ نمبر۵

اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ

قسم دوم تائبین

اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد اور نیک کام کیے تو تحقیق اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ

بغیر ایمان عدم قبول توبہ کا بیان

بخشنے والا مہربان ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ایمان لانے کے بعد پھر بڑھ گئے کفر میں ہر گز نہیں قبول کی جائے گی

تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

نتیجہ مطلق کفار سے عدم قبول توبہ کا بیان

ان کی توبہ، اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مرگئے پس ہر گز نہیں قبول کیا جائے گا

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

نتائج اخروی نمبر۱

ان میں کسی سے زمین بھر کر سونا اگرچہ وہ فدیہ دیں اس کے ذریعہ ، یہی لوگ ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے

ع ٩ / ١٧ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾

نمبر۲ نفی شفیع قہری

اور نہیں ہے ان کے لیے کوئی مددگار

(۱) یہ آیت بھی معنیٰ ختم نبوت پر واضح دلیل ہے۔ تفصیل کے لیے عقیدۃ الامت فی معنیٰ ختم النبوت اسی آیت کے ذیل میں دیکھیں۔ یاد رکھیں حساب میں تفریق ہمیشہ جمع کے بعد آتی ہے اگر خدا کے تمام انبیاء و رسل بعثت میں اس زمین پر جمع نہیں ہو چکے تو یہ تفریق کا اعلان کیسا؟ تفریق تب ہی ہو سکتی ہے جب پہلے سب جمع ہو چکے ہوں۔

(۲) کیف :استفہام انکاری ہے یعنی منزل تک نہیں پہنچاتے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

ترغیب انفاق فی سبیل اللہ

ہر گز حاصل نہیں کر سکو گے تم کامل نیکی، یہاں تک کہ تم خرچ کرو اس میں سے جس کو تم پسند کرتے ہو اور جو کچھ بھی تم خرچ کرو تو تحقیق اللہ

بِهٖ عَلِیْمٌ ۝۹۲ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ

ازالہ شبہ (ابراہیم علیہ السلام پر اونٹ کا گوشت، دودھ حرام تھا)

اس سے خوب واقف ہے۔ سب کھانے کی چیزیں حلال تھی بنی اسرائیل کے لیے مگر وہ چیز جو حرام کر چکے تھے اسرائیل (حضرت یعقوبؑ)

عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ

فریضہ خاتم الانبیاء سے یہود کے لیے چیلنج

اپنے اوپر پہلے نازل ہونے توراۃ کے کہہ دیجئے لاؤ توراۃ پس اسے (بطور دلیل کے) پڑھو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۹۳ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

نتیجہ بعد از ظہور حجت

تم سچے ہو۔ پھر جس نے گھڑا اللہ پر جھوٹ اس کے بعد تو وہی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹۴ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ

فرائض خاتم الانبیاءؐ اصول کا بیان

ظالم ہیں۔ کہہ دیجئے اللہ نے سچ فرمایا ہے پس اب تابع ہوجاؤ ابراہیم کے دین کے جو پکے موحد تھے اور وہ

مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝۹۵ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى

(۱)

نہیں تھے۔ شرک کرنے والوں سے۔ بیشک سب سے پہلا گھر جو مقرر ہوا لوگوں کے لیے وہی جو مکہ میں ہے برکت والا اور ہدایت والا۔

لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۹۶ۚ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ

خصوصیت بیت اللہ (۲) فرضیت حج

جہان کے لوگوں کے لیے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے اور جو شخص اس میں داخل ہوجائے وہ امن والا ہوجاتا ہے اور اللہ کا حق ہے۔

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ

منکرین فرضیت حج

لوگوں کے ذمہ اس کے گھر کا حج کرنا جو شخص اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو اور جو انکار کرے پس تحقیق اللہ تعالیٰ

غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝۹۷ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِیْدٌ

اہل کتاب کے ضلال پر ملامت نمبر ۱ وسعت علم باری تعالیٰ

غنی ہے جہان والوں سے۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ کی آیات کا اور اللہ گواہ ہے

عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۸ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ

فریضہ خاتم الانبیاء ملامت نمبر ۲ (۳)

اس پر جو تم کرتے ہو۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! کیوں روکتے ہو تم اللہ کے راستہ سے اس کو جو

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۹

(۴)

ایمان لایا اس میں تم عیب تلاش کرتے ہو اور تم واقف ہو اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو

وقف جبرئیل علیہ السلام

(۱) اہل کتاب کے صحیفوں میں مکہ کے لیے بکہ کا لفظ مستعمل ہے اسی کا یہاں ذکر کیا تاکہ اہل کتاب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانے۔

(۲) مقام: مبتدا ہے اور منھا خبر محذوف ہے۔

(۳) من اٰمن: تصدون کا مفعول بہ ہے

(۴) تبغونھا: کی ضمیر "سبیل" کی طرف راجع ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ

فہمائش مؤمنین (شماس بن قیس) (۱)

اے ایمان والو! اگر تم کہا مانو کچھ لوگوں کا ان میں سے جو کتاب دیئے گئے وہ بنادیں گے تم کو بعد

اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ

نمبر۲ (۲) اسباب مانع کفر نمبرا

تمہارے ایمان کے کافر۔ اور کیسے کفر کرو گے تم حالانکہ پڑھی جاتی ہے تم پر اللہ کی آیتیں اور تمہارے اندر

رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع

اس کے رسول (موجود) ہیں اور جو اللہ کو مضبوط پکڑے گا تو یقیناً اس کو سیدھے راہ کی رہنمائی کی جائے گی

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

خصوصی خطاب سے مومنین کے لیے اصول کامیابی ۔ا۔کامل ڈرنے کا بیان

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور نہ مرو تم مگر ایسے حال میں کہ تم مسلمان ہو

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ

نمبر ۲ دین کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کا بیان ۔ (۳) نمبر ۳ دین میں نا اتفاقی کی ممانعت ۔نمبر ۴ تذکیر نعمت اسلامی اخوت و اتحاد ۔

اور مضبوط پکڑو اللہ کی رسی سب ملکر اور نہ باہم پھوٹ ڈالو اور یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر جب تم تھے

اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا

اوس وخزرج نمبر ۵ اصول کامیابی

آپس میں دشمن تو الفت ڈال دی تمہارے دلوں کے درمیان پھر ہوگئے تم اس کے فضل سے بھائی بھائی اور تھے تم کنارے پر

حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

شفقت خداوندی

دوزخ کے گھڑھے کے پھر بچایا اس نے تم کو اس سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

جماعت داعیہ کی ضرورت واوصاف نمبرا ۔اجمال ہے نمبر ۲ تفصیل ہے

ہدایت پا جاؤ۔ اور چاہئے کہ ہو تم میں سے ایک جماعت جو بلاتی رہے بھلائی کی طرف اور وہ حکم دیتی رہے نیکی کا

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

نمبر ۳ نتیجہ تفرقہ بازی کی ممانعت یعنی معاندین ومشرکین کے ساتھ

اور روکتی رہے برائی سے اور وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔ اور نہ ہوجاؤ تم ان لوگوں کی طرح جنہوں نے باہم تفرقہ ڈالا

وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ لا

مشابہت کی ممانعت تخویف اخروی

اور باہم اختلاف کیا بعد اس کے کہ ان کے پاس واضح احکام آچکے تھے اور ان لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ قف اَكَفَرْتُمْ

احوال قیامت یعنی اہل ایمان وکفر کی پہچان یا اہل سنت واہل بدعت کی پہچان (۴) سبب رسوائی

اس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ ہوں گے پھر بہر حال وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوئے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم کافر ہوگئے تھے۔

(۱)
یردو کم: رَدَّ بمعنی صَیَّرَ ہے "کم" پہلا مفعول اور "کافرین" دوسرا مفعول ہے

(۲)
تعارض کا جواب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ حاضر وناظر نہیں تھے۔ سورۃ انعام آیت ۶۸ ص ۱۴۴ میں دیکھیں

(۳)
امت اسلامیہ میں فرقوں کا ظہور، تفصیل معارف القرقان میں دیکھیں۔

(۴) آکفر تم سے پہلے یقال لھم مقدر ہے

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝١٠٦ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

سرزنش — بشارت اہل سنت

ایمان لانے کے بعد تو مزے چکھو عذاب کے اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے۔ اور بہر حال وہ لوگ

ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١٠٧ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

صداقت قرآن

جن کے چہرے سفید ہوئے پس وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اس میں سدا رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٨ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

تسلی خاتم الانبیاء — عدل وانصاف باری تعالیٰ — حصر المالکیت باری تعالیٰ

ہم ان کو سناتے ہیں آپ کے سامنے ٹھیک اور نہیں اللہ چاہتے حق تلفی جہان والوں کے لیے۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

ع
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝١٠٩ ع

کیفیت

اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹیں گے سارے کام

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

امتیازی خصوصیت وفضیلت امت محمدیہ نمبر۱ (۱) (۲) نمبر۲ نمبر۳

تم بہترین امت ہو وجود میں لائی گئی ہو لوگوں کے (فائدہ) کے لیے تم حکم کرتے ہو نیکی کا اور روکتے ہو برائی سے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

نمبر۴ — ترغیب ایمان برائے اہل کتاب

اور تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اگر ایمان لاتے اہل کتاب تو البتہ بہتر ہوتا ان کے لیے بعض ان میں ایمان لانے والے ہیں

وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝١١٠ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف

تسلی مؤمنین۔ مگر زبان سے ستانا — مغلوبیت اہل کتاب وتسلی مؤمنین

اور اکثر ان کے فاسق ہیں۔ وہ ہر گز نہیں ضرر پہنچائیں گے تمہیں مگر زبان سے معمولی ستانا اور اگر وہ تم سے لڑیں تو وہ تم سے پیٹھ پھیریں گے

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١١١ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ

یہود کی رسوائی نمبر۱ — طریق کامیابی نمبر۱ — نمبر۲

پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ لازم کی گئی ان پر ذلت جہاں بھی وہ پائے جائیں گے مگر یہ کہ اللہ کی رسی کو تھام لیں یا

مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

رسوائی نمبر۲ — نمبر۳ — اسباب خباثت نمبر۱

مخلوق کی رسی سے اور وہ لوٹے اللہ کے غصہ کو لے کر اور لازم کی گئی ان پر محتاجی۔ یہ اس لیے ہے

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ

نمبر۲ — سبب خروج اطاعت

کہ انہوں انکار کیا اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے انبیاء کو ناحق یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نافرمانی کی اور

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝١١٢ ق لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ

دعویٰ۔ دلائل منصفین اہل کتاب کے فضائل ومدح — نمبر۱ — نمبر۲

حد سے تجاوز کرتے تھے۔ وہ سب برابر نہیں ہیں اہل کتاب میں ایک جماعت سیدھی راہ پر ہے وہ پڑھتے ہیں اللہ کی آیات کو

(۱)
علم الٰہی میں تم بہتر امت ہو اس لیے کہ ختم نبوت کی برکت سے دعوت و ارشاد یعنی تبلیغ کا کام کون سنبھالے گا؟ یا تو صحابہ رضی اللہ عنہم تھے یا پھر جو ان کے نقش قدم پر ہیں (سبحان اللہ)

(۲)
بقول حضرت عمر رضی اللہ عنہ لو شاء اللہ لقال: انتم فکنا کلنا، ولکن قال: کنتم خاصة فی اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ومن صنع مثل صنیعهم کانوا خیر امة اخرجت للناس
حیاۃ الصحابہ عربی ص نمبر ۱۷ ج نمبر ۱

اٰنَآءَ الَّیۡلِ وَھُمۡ یَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَیَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

نمبر۳ نمبر۴ نمبر۵ نمبر۶

رات کی گھڑیوں میں اور وہ سجدہ کرتے ہیں ۔ وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر اور وہ حکم دیتے ہیں نیکی کے کاموں کا

وَیَنۡھَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَیُسَارِعُوۡنَ فِی الۡخَیۡرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِکَ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا یَفۡعَلُوۡا

نمبر۷ نمبر۸ نتیجہ بقیہ مدح ونتیجہ

اور وہ روکتے ہیں برائی سے اور وہ دوڑتے ہیں بھلائی کے کاموں میں اور وہ لوگ نیک بخت ہیں۔ اور جو وہ کریں

مِنۡ خَیۡرٍ فَلَنۡ یُّکۡفَرُوۡہُ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِیَ

مذمت مصرین علی الکفر ونتیجہ نمبر۱

کوئی بھی نیک کام تو ہرگز ناقدری نہیں کی جائے گی اس کی اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔ بیشک وہ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہ کام آئیں گے

عَنۡھُمۡ اَمۡوَالُھُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُھُمۡ مِّنَ اللّٰہِ شَیۡئًا ؕ وَاُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ

نمبر۲ خلاصہ ونتیجہ

ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے سامنے کچھ بھی اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں

ھُمۡ فِیۡھَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا یُنۡفِقُوۡنَ فِیۡ ھٰذِہِ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا کَمَثَلِ رِیۡحٍ

کفار کے مال ضائع کرنے کی مثال (۱)

اس میں سدا رہیں گے۔ حالت اس کی جو وہ خرچ کرتے ہیں اس دنیا کی زندگی میں جیسے حالت آندھی کی

فِیۡھَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَھُمۡ فَاَھۡلَکَتۡہُ ؕ وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰہُ

جس میں شدید سردی ہو عدل وانصاف باری تعالیٰ

جس میں شدید سردی ہو ہوا پہنچی کھیتی کو ایسی قوم کی جنھوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر پس برباد کر دیا اس نے اس کو اور نہیں ظلم کیا اللہ تے ان پر

وَلٰکِنۡ اَنۡفُسَھُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَۃً مِّنۡ دُوۡنِکُمۡ

یہود سے دوستی کی ممانعت (اوس وخزرج)

لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! نہ بناؤ تم رازدار اپنوں کے علاوہ

لَا یَاۡلُوۡنَکُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاھِھِمۡ ۚۖ وَمَا

وجہ ممانعت نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳

نہیں کمی کرتے وہ تمہیں نقصان دینے میں آرزو کرتے ہیں وہ تمہاری مشقت کی تحقیق ظاہر ہوگئی ہے دشمنی ان کے منہ سے اور جو

تُخۡفِیۡ صُدُوۡرُھُمۡ اَکۡبَرُ ؕ قَدۡ بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ھٰۤاَنۡتُمۡ اُولَآءِ تُحِبُّوۡنَھُمۡ

شفقت خداوندی اطلاع خداوندی سے تنبیہ مؤمنین

چھپاتے ہیں ان کے سینے (اس سے) بڑھ کر ہے تحقیق بیان کی ہم نے تمہارے لیے نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو۔ سنو اے لوگو تم تو وہ لوگ ہو جو ان سے محبت کرتے ہو

وَلَا یُحِبُّوۡنَکُمۡ وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡکِتٰبِ کُلِّہٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡکُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوۡا

(۲) سلوک المنافقین بالمؤمنین

اور وہ تم سے محبت نہیں کرتے اور تم ساری کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب وہ تنہا ہوتے ہیں

عَضُّوۡا عَلَیۡکُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَیۡظِ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَیۡظِکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌۢ

جواب سلوک

تو کاٹتے ہیں وہ تم پر انگلیاں غصہ سے کہہ دیجئے مرجاؤ اپنے غصہ میں بیشک اللہ خوب جانتے ہیں

(۱)
ریح (مفرد) قرآن کریم میں عموماً عذاب کے موقع پر استعمال ہوا ہے اور "ریاح" جمع رحمت کے موقعہ پر۔

(۲)
تنبیہ کفار مثال سورۃ علق آیت ۹، ۱۰ ص ۶۱۰ دیکھیں

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا

اطلاع خداوندی سے کیفیت اہل کتاب

سینے والی باتوں کو ۔ اگر پہنچے تم کو کوئی بھلائی تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر پہنچے تم کو کوئی برائی تو اس کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں

وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

تسلی مؤمنین　　تنبیہ مجرمین

اور اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو نہیں نقصان دے گا تم کو ان کا فریب کچھ بھی بیشک اللہ جو وہ اعمال کرتے ہیں ان کو احاطہ میں لانے والا ہے

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾

غزوہ اُحد کا آغاز ۔ نمونہ نصرت

اور جب آپ صبح کو اپنے گھر سے چلے بیٹھا رہے تھے مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانو پر اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اطلاع خداوندی بنوحارثہ و بنوسلمہ کی بزدلی کا اظہار　　تسلی

جب ارادہ کیا دو جماعتوں نے تم میں سے کہ بزدلی دکھائیں اور اللہ ان دونوں کا مدد گار ہے اور اللہ پر چاہئے کہ بھروسہ کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

غزوہ بدر کی نصرت　　نتیجہ صبر و تقویٰ　　خلاصہ تقویٰ　　حکمت امداد

ایمان والے ۔اور البتہ تحقیق اللہ مدد کرچکا ہے تمہاری بدر کی لڑائی میں حالانکہ تم کمزور تھے پس اللہ سے ڈرو تا کہ تم شکر کرو

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

غزوہ بدر میں نصرت الٰہی کا نمونہ　　رفع تعارض مواعید ثلاثہ کی وجہ (۱)

جب آپ کہہ رہے تھے ایمان والوں سے کیا ہرگز کافی نہیں ہے تمہارے لیے کہ مدد کرے تمہاری تمہارا پرودگار تین ہزار

الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ

شرائط نصرت نمبرا　　نمبر۲　　تمہارے دشمن اسی وقت تمہارے پاس آجائیں

فرشتوں سے اتارے ہوئے۔ کیوں نہیں اگر تم صبر کرو گے اور پرہیز گاری کرو گے اور وہ آ پہنچیں تمہارے پاس یک دم اسی وقت، (تو) مدد کریں گے تمہاری

رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

(۲)　　فرشتوں کے ذریعے نصرت الٰہی کی حکمت نمبرا

تمہارے پروردگار پانچ ہزار فرشتوں سے نشان لگائے ہوئے۔ اور نہیں بنایا اس (مدد) کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے

وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ

نمبر۲　　نمبر۳　ہلاک

اور تا کہ مطمئن ہوجائیں تمہارے دل اس کی وجہ اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کی طرف سے جو زبردست حکمت والا ہے۔ تا کہ ہلاک کردے

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

نمبر۴　　اعادہ جنگ احد کی بقیہ داستان (۳)

ایک گروہ کو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کر دے ان کو تو وہ پلٹ جائیں رسوا ہو کر ۔ آپ کو اختیار اس معاملہ میں

شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

حصر المالکیت سے گزشتہ مضمون کی

کچھ نہیں یا وہ توبہ قبول کرے ان کی یا سزا دے ان کو کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

(۱)
نمبرا : دعا
نمبر۲ : پریشانی
نمبر۳ : صبر

(۲)
مسوم : اسم فاعل
تسویم : خاص نشان لگانا، وردی پہن کر آنے والے

(۳)
دلیل نمبر۳ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر۴ نساء آیات نمبر۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ص ۱۰۴ میں دیکھیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع

تاکید

اور جو کچھ زمین میں ہے وہ بخش دے جسے چاہے اور سزا دے جسے چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

مؤمنین کے لیے اصول کامیابی (سود سے اجتناب کا بیان) نمبر۱ (۱)(۲) توفیق طاعت کم، بخل نمبر۲ اصول کامیابی کا خلاصہ

اے ایمان والو! نہ کھاؤ سود کو (کئی گنا بڑھا کر) دوگنے پہ دوگنا اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ۚ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

نمبر۳ نمبر۴

کامیاب ہوجاؤ۔ اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ اور تابعداری کرو اللہ اور رسول کی تاکہ

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ۚ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

نمبر۵

تم پر رحم کیا جائے۔ اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف اس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

اوصاف متقین نمبر۱ نمبر۲

تیار کی گئی ہے پرہیز گاروں کے لیے ۔جو لوگ خرچ کرتے ہیں خوشی اور تکلیف میں، اور غصہ کو دبا لیتے ہیں

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

نمبر۳ اوصاف محسنین نمبر۱

اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ پسند کرتا ہے احسان کرنے والوں کو۔ اور وہ لوگ جب کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ

اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠

نمبر۲

یا ظلم کریں اپنے حق میں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور کون بخشتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا

وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

نمبر۳ فریقین کے لیے بشارت اُخروی

اور وہ نہیں اڑتے اپنے کیے پر اور وہ جانتے ہیں ۔ یہ لوگ ان کا بدلہ بخشش ہے

رَّبِّھِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْھَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ ۭ

ان کے رب کی طرف سے اور باغ ہیں بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں سدا رہیں گے ان میں اور اچھا اجر ہے کام کرنے والوں کا

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اعادہ داستان اُحد و تسلیٔ مؤمنین کی واقعات

تحقیق گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی واقعات پس چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کیسا انجام ہوا

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ ھٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَھُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا

بیان مذکور سے صداقت قرآن (۳) تسلی مؤمنین نمبر۱

جھٹلانے والوں کا۔ یہ وضاحت ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت اور نصیحت پرہیز گاروں کے لیے۔ اور نہ سست ہوجاؤ

(۱) اضعاف: ضِعْف کی جمع: کئی گنا۔

(۲) مضاعفة: مفاعلة کے وزن پر مصدر ہے، ''ضِعْف'' سے بنا ہے اور ''اضعافا'' کی تاکید کے لیے ہے عربی میں تابع مہمل نہیں ہوتا معنی دار ہوتا ہے اور تاکید کرنا جیسے ظِلًّا ظَلِیْلاً گھنا سایہ

(۳) قرآن کریم کو نازل کرنے کی کیا غرض ہے اس پر دس دلائل ملاحظہ فرمائیں، دلیل نمبر۱ یہی آیت ہے اور دلیل نمبر۲ سورۃ مائدہ آیت ۱۵، ۱۶ ص ۱۱۹ میں دیکھیں

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ

نمبر۲ نمبر۳ تسلی بتقریر دیگر

اور نہ تم غم کھاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم ایماندار ہو۔ اگر پہنچا ہے تمہیں زخم پس تحقیق

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

دستور خداوندی داستان اُحد کی چھ حکمتیں نمبرا حکمت نمبر ۲ مؤمن اور منافق کے درمیان امتیاز

پہنچ چکا ہے ان لوگوں کو زخم ایسا اور یہ دن ہم ان کو باری باری بدلتے رہتے ہیں لوگوں کے درمیان اور تا کہ ممتاز کر دے اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے

اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿١٤٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ

نمبر۳ مقام شہادت نمبر ۴ مؤمنو کو آستین کے سانپوں سے بچانا۔

ایمان قبول کیا اور بنائے تم میں سے بعض کو شہید اور اللہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔ اور تا کہ پاک کر دے اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ

نمبر ۵ تنبیہ مؤمنین اعلیٰ مقامات کے حصول کے لیے امتحان

ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کافروں کو مٹا دے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تک نہیں ممتاز کیا ۔

اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ

نمبر۶

اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور ابھی صبر کرتے والوں کو بھی ممتاز نہیں کیا، اور البتہ تحقیق تم آرزو کرتے تھے موت کی

ع ۱۴/۱۴ ۵ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ ع

(۱)
ہر جگہ خلت بمعنی وفات نہیں آتا سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۴ ص ۶ میں دیکھیں۔

نفی معبود پہلے اس سے کہ تم ملو اس سے تو تحقیق تم نے اس کو دیکھ لیا آنکھوں کے سامنے

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

تتمہ داستان اُحد و تنبیہ مؤمنین تذکیر بایام اللہ (۱) سے تسلی مؤمنین (۲) تشریح تنبیہ نمبرا نمبر۲

اور نہیں محمد مگر ایک رسول تحقیق گزر چکے ہیں ان سے پہلے بہت سے رسول کیا پس اگر وہ وفات پا جائیں یا وہ شہید کر دیے جائیں تو تم پلٹ جاؤ گے

عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـئًا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ

نتیجہ انحراف نتیجہ حق شناس

اپنی ایڑیوں پر اور جو شخص پلٹ جائے اپنی ایڑیوں پر تو ہر گز نہیں نقصان پہنچائے گا اللہ تعالیٰ کو کچھ بھی اور ابھی بدلہ دے گا اللہ تعالیٰ

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ

فیصلہ خداوندی سے تعلیم موت کا وقت مقرر ہے

شکر گزاروں کو۔ اور نہیں ہے کسی شخص کے لیے کہ وہ مرے مگر اللہ کے حکم سے ایک نوشتہ مقرر ہے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

نتیجہ طلب دنیا نتیجہ طلب آخرت

اور جو چاہتا ہے دنیا کا بدلہ ہم دیتے ہیں اس کو اس میں سے اور جو چاہتا ہے آخرت کا بدلہ ہم دیں گے اس کو اس میں سے

وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا

استقلال مخلصین متقین امم سابقہ سے تنبیہ مؤمنین (۳)

اور عنقریب ہم بدلہ دیں گے شکر گزاروں کو۔ اور بہت سارے نبی ان کے ساتھ مل کر لڑے بہت اللہ والے تو وہ کمزور نہ پڑے

(۲)
ج : ہر جگہ الف لام استغراق کے لیے نہیں آتا سورۃ بقرہ کی آیت ۸۷ ص ۱۶ دیکھیں۔ ف : حیاۃ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور کیفیت جنازۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، تدفین کا مشورہ۔ ضمیمہ ص ۶۳۹ آیت نمبر ۱۴۴۔ ال عمران کے تحت دیکھیں۔

(۳) ربیون : غالباً سریانی زبان کا لفظ ہے امام بخاریؒ نے اس کا ترجمہ ''جماعتوں'' کیا ہے اور اس کا واحد ''رِبِّیٌّ'' بتایا ہے مفسرین نے اس کا عام طور پر ترجمہ کیا ہے : خدا کے طالب، خدا پرست، اللہ والے

لِمَآ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ

اس کی وجہ سے جو ان کو پہنچی اللہ کے رستہ میں اور نہ وہ سست پڑے اور نہ وہ دبے اور اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں

الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا

ادعیہ متقین و مخلصین

جمنے والوں کو ۔ اور نہیں تھی ان کی بات مگر انہوں نے یہ کہا اے رب ہمارے! بخش دے ہمارے لیے ہمارے گناہ اور ہماری زیادتی

فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

اجابت دعا متقین و مخلصین

ہمارے کام میں اور جما دے ہمارے قدم اور مدد فرما ہماری کافر لوگوں پر ۔ پس دیا ان کو اللہ نے ثواب

۱۵ ع ۵ الدُّنْیَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع

نتیجہ

دنیا کا اور عمدہ بدلہ آخرت کا اور اللہ پسند کرتے ہیں نیکی کرنے والوں کو

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

ترہیب مؤمنین از قبول اطاعت کفار و منافقین

اے ایمان والو! اگر تم نے کہا مانا ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو وہ تمہیں پھیر دیں گے تمہاری ایڑیوں پر پھر تم جا پڑو گے

خٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ

تسلی مؤمنین (۱) اثبات نمونہ نصرت الٰہی

نقصان میں۔ بلکہ اللہ تمہارا مدد گار ہے اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔ عنقریب ہم ڈالیں گے ان لوگوں کے دلوں میں

كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

علت رعب نتیجہ اخروی

جنہوں نے کفر کیا ہیبت اس لیے کہ انہوں نے شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ وہ جو نہیں اتاری اللہ نے اس کے ساتھ کوئی دلیل اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے

وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ

صداقت وعدہ خداوندی

اور برا ٹھکانہ ہے ظالموں کا۔ اور البتہ تحقیق سچا کیا تم سے اللہ نے اپنا وعدہ جب تم ان کو (ابتداً) قتل کر رہے تھے اس کے حکم سے

حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَعَصَیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

سبب مغلوبیت مؤمنین نمبر ۱ یعنی رائے میں کمزوری نمبر ۲ حکم پیغمبر نتیجہ نزاع

یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی دکھائی اور تم نے اس معاملہ آپس میں جھگڑا کیا اور تم نے نافرمانی کی بعد اس کے کہ دکھایا اس نے تم کو (غلبہ) جو تم پسند کرتے تھے

مِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ

کیفیت صحابہ رضؓ یعنی دو فریق نتیجہ نزاع

تم میں سے کچھ چاہتے تھے دنیا اور تم میں سے کچھ چاہتے تھے آخرت پھر پھیر دیا (یعنی بھگا دیا) تم کو ان (کفار) سے

لِیَبْتَلِیَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ

عفو خداوندی (۲) تتمہ

تاکہ وہ تم کو جانچے اور البتہ تحقیق اس نے تمہیں (خطا اجتہادی پر) معاف کر دیا ہے اور اللہ فضل والا ہے ایمان والوں پر۔ جب

(۱) لفظ مولیٰ: کے ائمہ لغت نے دو درجن سے زائد معنی لکھے ہیں چنانچہ المنجد: میں ہے کہ مولیٰ: کے معنی رب، مالک، سردار، منعِم منعَم علیہ، آزاد، آزاد کرنے والا، مددگار، داماد، محب، تابع، ہمسایہ، عقید، حلیف، سسر، غلام، محبوب، بھائی دوست، قریب، بیٹا، چچا، چچازاد، بھانجا، شریک، نزیل، اور سرپرست وغیرہا۔ حضرت علی رضؓ کو مولیٰ: بمعنی محبوب اور دوست کے کہا گیا، حضرت علی رضؓ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے "مولیٰ" کہا وہ بمعنی والی یا امام خلیفہ کہیں بھی لغت سے قرآن کریم اور احادیث نبوی سے ثابت نہیں۔ تفصیل کے لیے کشف الحقائق، سید نور الحسن شاہ بخاری دیکھیں

(۲) مودودی کا نظریہ وہ لکھتے ہیں کہ: رسول خدا کے سوا کسی انسان کو معیار حق نہ بنائے کسی کو تنقید سے بالاتر نہ سمجھے کسی کی ذہنی غلامی میں مبتلا نہ ہو۔ ہر ایک کو خدا کے بتائے ہوئے اسی معیار کامل پر جانچے اور پرکھے اور جو اس معیار کے لحاظ سے جس درجہ میں ہو اس کو اسی درجہ میں رکھے۔ دستور جماعت اسلامی پاکستان ص ۱۴ دیکھیں۔ اہل حق کے نزدیک صحابہ معیار حق ہیں اس پر دلیل سورۃ نساء آیت ۱۱۵ نمبر ص ۱۰۵ میں دیکھیں

تصعدون ولا تلوٗن علیٰ احد والرسول یدعوکم فی اخرىٰکم فاثابکم

داستان مغلوبیت یعنی عقب سے کفار کے یکبار حملہ پر مسلمانوں کا نقشہ — سبب غم

تم چڑھے جا رہے تھے اور تم نہیں مڑ رہے تھے کسی کی طرف اور رسول تم کو پکار رہے تھے تمہارے پیچھے سے پس پہنچایا تم کو

غمًّا بغمٍّ لکیلا تحزنوا علیٰ ما فاتکم ولا ما اصابکم ۗ واللہ خبیر بما

(۱) تسلی برائے اصحاب رسول

غم پر غم تا کہ غمگین نہ ہو تم اس پر جو تمہارے ہاتھ سے نکل گیا اور نہ اس پر جو تمہیں پریشانی پہنچی اور اللہ خبر رکھنے والے ہیں اس کی جو

تعملون ﴿۱۵۳﴾ ثم انزل علیکم من بعد الغم امنۃ نعاسا یغشیٰ طائفۃ

ازالہ غم کا بیان برائے جماعت مؤمنین

کام تم کرتے ہو۔ پھر اتارا اس نے تم پر غم کے بعد چین (یعنی) اونگھ چھا رہی تھی ایک جماعت پر

منکم ۙ وطائفۃ قد اھمتھم انفسھم یظنون باللہ غیر الحق ظن

(۲) جماعت منافقین کی کیفیت

تم میں سے اور دوسری جماعت ان کو فکر پڑی تھی اپنی جانوں کی گمان کرتے تھے اللہ کے بارے میں غلط خیال (جیسا) خیال

الجاھلیۃ ۗ یقولون ھل لنا من الامر من شیء ۗ قل ان الامر کلہ للہ ۗ

جواب شکوہ — شکوہ منافقین اجمالی

جاہلیت کا وہ کہتے تھے کیا ہمارے لیے ہے اس کام سے کچھ اختیار کہہ دیجئے بیشک سب معاملہ اللہ کے ہاتھ میں

یخفون فی انفسھم ما لا یبدون لک ۗ یقولون لو کان لنا من الامر

شکوہ تفصیلی

وہ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں جو وہ ظاہر نہیں کرتے آپ کے سامنے وہ کہتے ہیں کہ اگر ہوتا ہمارے معاملہ میں سے

شیء ما قتلنا ھھنا ۗ قل لو کنتم فی بیوتکم لبرز الذین کتب

تفصیلی شکوہ کا جواب

کچھ اختیار بھی تو ہم یہاں نہ مارے جاتے کہہ دیجئے اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں تو نکلتے وہ لوگ

علیھم القتل الیٰ مضاجعھم ۚ ولیبتلی اللہ ما فی صدورکم ولیمحص

امتحان فریقین

جن پر قتل ہونا لکھا گیا ہے اپنے مرنے کی جگہوں کی طرف تا کہ آزمائے اللہ (اس کی کو) جو تمہارے سینوں میں ہے اور تا کہ صاف کر دے

ما فی قلوبکم ۗ واللہ علیم بذات الصدور ﴿۱۵۴﴾ ان الذین تولوا منکم

ادبار از میدان جنگ

اس چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینے کے بھیدوں کو ۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے پیٹھ پھیری تم میں سے

یوم التقی الجمعٰن ۙ انما استزلھم الشیطٰن ببعض ما کسبوا ۚ ولقد عفا اللہ

خطاء اجتہادی پر عمومی معافی کا اعلان — وجہ لغزش

جس دن ملی دونوں فوجیں بیشک پھسلا دیا ان کو شیطان نے ان کے بعض کاموں کی وجہ سے اور البتہ تحقیق اللہ نے معاف کر دیا

عنھم ۗ ان اللہ غفور حلیم ﴿۱۵۵﴾ ع

ان (کے قصور) کو بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے

(۱) غم پر غم پہنچانے سے مراد یہ ہے کہ ایک تو غنیمت کے مال سے محروم ہوئے اور مقتول و مجروح ہوئے، اور دوسرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہید ہونے کی خبر اور کفار کا غلبہ دیکھا۔

(۲) ظن :۔ سے پہلے کاف جارہ محذوف ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي

مؤمنین کو تقلید اقوال منافقین سے ممانعت (۱) منافقین کا مکالمہ

اے ایمان والو نہ ہو جاؤ تم ان لوگوں کی طرح جنہوں نے اسلام قبول نہیں کیا اور انہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں جب انہوں نے سفر کیا

الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

تشریح مکالمہ نتیجہ (۲)

زمین میں یا تھے وہ جہاد میں اگر وہ ہوتے ہمارے پاس تو نہ وہ مرتے اور نہ مارے جاتے تا کہ بنائے اللہ تعالیٰ اس کو

حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾

جواب مکالمہ نمبر ۱

پچھتاوا ان کے دلوں میں اور اللہ زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو تم عمل کرتے ہو اسے دیکھنے والا ہے

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ

جواب مکالمہ نمبر ۲ (۳)

اور اگر تم مارے گئے اللہ کے راستے میں یا تم مر گئے یقیناً بخشش اللہ کی طرف سے اور مہربانی (اسکی) بہتر ہے

مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ

قانون عام (۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اس سے جو وہ تم جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو ضرور تم اللہ کی طرف اکھٹے کیے جاؤ گے۔ پس بڑی رحمت کی وجہ سے

مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ

کے اخلاق کریمانہ

اللہ کی طرف سے آپ نرم (دل) ہوئے ان کے لیے اور اگر آپ تندخو سخت دل ہوتے تو وہ ضرور بکھر جاتے آپ کے پاس سے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

نمبر ۱ سفارش خداوندی فیضان نبوی کے حصول کے لیے نمبر ۲ نمبر ۳ نامزد مشیر صاحب مشورہ عقل، دین، خیر خواہ، متفکر، نفسانی خواہش

پس آپ ان کو معاف کریں اور ان کے لیے بخشش کی دعا کریں اور مشورہ لیں ان سے کام میں پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو آپ بھروسہ کریں

عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ

ازالہ حسرت مغلوبیت از قلوب صحابہ رضی اللہ عنہم

اللہ پر بیشک اللہ پسند کرتے ہیں بھروسہ کرنے والوں کو۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے گا تو پھر تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر

يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

اس نے تمہاری مدد چھوڑ دی پھر کون ایسا ہے جو تمہاری مدد کر سکے اس کے بعد اور اللہ پر پس چاہیئے کہ بھروسہ کریں ایمان والے

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے امین ہونے کا بیان کیفیت خائن (بدر کے سرخ چادر دھاری دھار گم ہوئی یا احد)

اور نہیں لائق کسی نبی کو کہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا لائے گا اس خیانت کو جو اس نے کی تھی قیامت کے دن پھر دیا جائے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ

تفاوت متبعین رضائے حق اور مغضوبین

ہر نفس کو جو اس نے کمایا تھا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے ۔کیا پس جس نے تابع داری کی اللہ کی خوشنودی کی اس شخص کی مانند ہے جو لوٹا

(۱) لاخوانھم: میں لام اجلیہ ہے اور اس سے مراد ہم نسب اور ہم مشرب بھائی ہیں

(۲) لیجعل میں لام عاقبت ہے یعنی نتیجہ یہ ہوگا یہ کانٹا (وسوسہ) ان کے دلوں میں چبھتا رہے گا۔

(۳) رَحْمَة: "کے بعد مِنَ اللّٰہ" مقدر ہے

(۴) فبما: میں باء سببیہ "ما" زائدہ برائے تاکید "ای برحمة عظیمة"

بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

نتیجہ رضائے حق — نتیجہ خیانت

اللہ کے غصہ کے ساتھ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے لوٹنے کی۔ان لوگوں کے مختلف درجے ہیں اللہ کے نزدیک

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

(۱) — احسان خداوندی برائے بعثت خاتم الانبیاء

اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ۔ البتہ تحقیق احسان کیا اللہ نے ایمان والوں پر جب بھیجا ان میں ایک (عظیم) رسول

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ

بشریت خاتم الانبیاء — فریضہ نمبرا — نمبر۲ — نمبر۳ — نمبر۴

انہی میں سے وہ پڑھتا ہے ان پر اس کی آیتیں اور وہ پاک کرتا ہے ان کو اور وہ سکھلاتا ہےان کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ

(۲) عارضی ہزیمت احد — تسلی مؤمنین

اگرچہ وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے۔ اور کیا جب پہنچی تمہیں کچھ تکلیف تحقیق تم پہنچا چکے ہو

مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾

تعجب للمؤمنین — جواب تعجب وسبب ظاہری

اس سے ڈبل تم نے کہا یہ کہاں سے آئی؟ کہہ دیجئے وہ تمہارے ہی پاس سے آئی ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ ۙ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

مصیبت کا سبب حقیقی (احد) — نمبرا — نمبر۲

اور جو (تکلیف) پہنچی تم کو جس دن دو جماعتیں آمنے سامنے ہوئی پس (وہ) اللہ کے حکم سے ہے اور تا کہ وہ ایمانداروں کو ممتاز کردے۔اور ممتاز کردے ان لوگوں کو جو

نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا

دعوت للمنافقین — جواب دعوت

منافق ہوئے اور کہا گیا انہیں کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا (دشمنوں سے) دفع کرو تو انہوں نے کہا کہ اگر ہم لڑنا جانتے

لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ۭ ھُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْھُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِھِمْ

اعلان خداوندی

تو ضرور تمہارے ساتھ چلتے وہ اس وقت کفر کے زیادہ قریب تھے بنسبت ایمان کے وہ کہتے تھے اپنے مونہوں سے

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِھِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِھِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ

(۳) تشریح یکتمون ومکالمہ منافقین

وہ باتیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے بھائیوں سے کہا اور وہ بیٹھے رہے اگر

اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾

حاکمانہ جواب مکالمہ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق دیا جاتا ہے

وہ ہماری بات مانتے تو نہ قتل کیے جاتے۔ کہہ دیجئے پس ہٹاؤ تم اپنے آپ سے موت کو اگر تم سچے ہو

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾ ۙ

ازالہ شبہ حیات شہداء، حیات انبیاء پر دلیل نمبر ۲، دلیل نمبر ۳ سورۃ سجدہ آیت ۲۳ ص ۴۲۵ میں دیکھیں — فضیلت شہداء (۴) — بشارت نمبرا

اور نہ گمان کرو تم ان لوگوں کو جو مارے گئے ہیں اللہ کی راہ میں کہ (وہ) مردہ ہیں بلکہ (وہ) زندہ ہیں اپنے رب کے ہاں رزق دیئے جاتے ہیں

(۱) بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دلیل ۵، اور دلیل ۶ سورۃ نساء آیت ۱۴۱ ص ۹۳ میں دیکھیں

(۲) ہمزہ استفہام انکاری کا۔

(۳) الذین قالوا: الذین نافقوا سے بدل ہے

النصف

(۴) ومعنی ''عندربھم'' بالمکانۃ الزلفیٰ لا بالمکان، بحر محیط ص ۱۵۸ ج ۳۔ عندربھم سے مراد مرتبہ اور درجہ ہے نہ کہ مکان اور جگہ۔ اس پر دو قرائن نمبر ایک یہی سورۃ آل عمران آیت ۱۹ ص ۵۸ میں دیکھیں اور دوسرا قرینہ یہی سورۃ آیت نمبر ۷۳ ص ۶۱ میں دیکھیں

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ

نمبر ۲ نمبر ۳

خوش اس سے جو اللہ نے انہیں دیا اپنے فضل سے اور وہ خوش ہوتے ہیں ان کی طرف سے بھی جو ابھی تک نہیں پہنچے ان کے پاس

خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

وقف لازم

نمبر ۴ نمبر ۵ حاصل انعامات

ان کے پیچھے سے کہ نہیں کوئی ڈر ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ وہ خوش ہوتے ہیں اللہ کی نعمت سے

وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾

تسلی مؤمنین

اور فضل کی وجہ سے اور (اس وجہ سے کہ) اللہ نہیں ضائع کرتا اجر ایمانداروں کا

(۱)

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ

بدر صغریٰ یا حمراء الاسد فضائل اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۔ مدینہ سے معبد خزاعی، مکہ سے قبیلہ عبد القیس کا شخص آیا

جن لوگوں نے حکم مانا اللہ اور اس کے رسول کا بعد اس کے کہ پہنچ چکے تھے انہیں زخم ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے ان میں سے

وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

نتیجہ (۱) غزوہ بدر صغریٰ

اور ڈرے (ان کے لیے) بڑا اجر ہے ۔ (وہ) جن سے لوگوں نے کہا کہ بیشک (مکہ) والوں نے تحقیق تمہارے (مقابلہ) کے لیے (سامان) جمع کیا ہے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ

صحابہ کرام کا جذبہ ایمانی واستقلال متبعین کی سرفرازی

پس تم ان سے ڈرو تو ان کا ایمان زیادہ ہوا اور انہوں نے کہا ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کار ساز ہے ۔ پھر لوٹے وہ (مسلمان) اللہ کا انعام

اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

اور فضل لے کر ، نہ چھوا ان کو کسی برائی نے اور پیروی کی انہوں نے اللہ کی خوشنودی کی اور اللہ بڑے فضل

عَظِيْمٍ ﴿١٧٤﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ

عداوت شیطان ممانعت خوف

والے ہیں ۔ بیشک یہ شیطان تمہیں اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے پس تم انسے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٥﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ

تسلی خاتم الانبیاء در معاملہ کفار ومنافقین

اگر تم ایماندار ہو ۔ اور نہ غم میں ڈال دیں آپ کو وہ لوگ جو لپکتے ہیں کفر کی طرف بیشک وہ

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ

ہرگز نہیں بگاڑیں گے اللہ کا کچھ بھی اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ نہ دے ان کو کچھ حصہ آخرت سے اور ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ

تارکین ایمان

بڑا عذاب ہے ۔ بیشک جن لوگوں نے خریدا کفر ایمان کے بدلہ وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہیں بگاڑ سکتے

(۱) الذین: پہلے الذین: سے بدل ہے اور المؤمنین، کی صفت ہے ۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ

ابطال زعم اہل کفر در باب امہال عذاب

اور ان کے لیے عذاب ہے دردناک۔ اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا کہ ہم جو ان کو مہلت دے رہے ہیں بہتر ہے

لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ

سبب امہال

ان کے (حق) میں ہم تو اس لیے ان کو مہلت دے رہے ہیں تا کہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں اور ان کے لیے ذلت ناک عذاب ہے۔ نہیں تھے اللہ

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ

حکمت شدائد للمؤمنین | حکمت نمبر ۱ | حکمت نمبر ۲

کہ چھوڑے ایمان والوں کو اس حالت میں جس پر تم اب ہو۔ یہاں تک جدا کردے ناپاک کو پاک سے اور

اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠

ونفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم (۱)

اللہ تعالیٰ کا یہ (طریقہ) نہیں کہ وہ تمھیں غیب پر مطلع کر دے لیکن اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جس کو وہ چاہتا ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ

ترغیب ایمان | نتیجہ ایمان | بخل کی مذمت

پس تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گاری کرو تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ اور ہرگز نہ گمان کریں

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس کے ساتھ جو دیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے کہ وہ بہتر ہے ان کے (حق) میں بلکہ وہ برا ہے ان کے لیے

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بخل کا نتیجہ | (۲) | ابطال ملک کی دلیل

عنقریب وہ طوق پہنائے جائیں گے اس مال کے جس میں بخل کیا انھوں نے قیامت کے دن اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع

اور اللہ تعالیٰ جو تم عمل کرتے ہو اس کی خبر رکھنے والا ہے

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا

یہود کی گستاخیاں وسعت علم باری تعالیٰ | (۳) دعویٰ | جواب دعویٰ

البتہ تحقیق سن لی بات اللہ نے ان لوگوں کی جنھوں نے کہا (بیشک) اللہ فقیر ہے اور ہم دولت مند ہیں اب ہم لکھتے ہیں جو انھوں نے کہا

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا

نتیجہ گستاخی | سرزنش | سبب عذاب

اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا اور ہم کہیں گے مزہ چکھو جلتی آگ کے عذاب کا۔ یہ (سزا) اس چیز کا بدلہ ہے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

(۴) عدل وانصاف باری تعالیٰ | افتراء یہود یعنی یہود کے اقوال شنیعہ

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والے نہیں ہیں۔ جنھوں نے کہا کہ بیشک اللہ نے

(۱)
اہل بدعت کو جواب نمبر ۱۔ اس سورۃ کے بعد سولہ سورتوں کا نزول ہے، اتقان۔
جواب نمبر ۲
علی الغیب کا معنیٰ ما يغيب عن الناس والشهادة ما يشاهدونه۔ مدارک ص ۱۹۲ ج ۲۔
جواب نمبر ۳
سورۃ توبہ آخری سورۃ ہے نزول کے اعتبار سے آیت ۱۰۱ ص ۲۱۲ میں دیکھیں۔ اور قائلین علم غیب کے بارے میں علماء حنفیہ کا عقیدہ بقول ملا علی قاریؒ
وقد صرح علمائنا الحنفية بتكفير من اعتقد ان النبي صلى الله عليه وسلم يعلم الغيب۔
شرح شفاء ص ۴۶۹ ضمیمہ ص ۶۴۰ ال عمران آیت ۱۷۹ کے تحت دیکھیں۔
(۲) ما : ای بما، طوّق بغیر صلہ کے بھی مستعمل ہے
(۳)
فخاص بن عازوراء
(۴)
ان : کا عطف ''ما'' پر ہے ای بان

منزل ۱ | وقف لازم

عَهِدَ اِلَيۡنَآ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ‌ؕ قُلۡ قَدۡ

یہود کا قربانی کے معجزہ کا مطالبہ — جواب مطالبہ

ہم سے قول و قرار کیا ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں کسی بھی رسول پر یہاں تک کہ وہ لائے ہمارے پاس ایسی قربانی کہ جس کو آگ کھا جائے کہہ دیجئے تحقیق

جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

نمبر ا تحقیقی — جواب نمبر ۲ الزامی

آئے تمہارے پاس رسول مجھ سے پہلے واضح معجزات لے کر اور ان کے ساتھ وہ جو تم نے کہا پھر تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ اگر تم

صٰدِقِيۡنَ (۱۸۳) فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ

تسلی خاتم الانبیاء

سچے ہو۔ پس اگر یہ جھٹلائیں آپ کو تو تحقیق جھٹلائے گئے آپ سے پہلے بہت سے رسول وہ لائے ان کے پاس واضح نشانیاں

وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ (۱۸۴) كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ‌ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ

وعدہ موت — مجازات اعمال

اور صحیفے اور روشن کتابیں۔ ہر نفس موت کا مزا چکھنے والا ہے اور بیشک تم پورے پورے دیئے جاؤ گے اپنا بدلہ

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ؕ فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ الۡجَـنَّةَ فَقَدۡ فَازَ‌ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ

تشریح اجر — بے ثباتی دنیا

قیامت کے دن پس جو شخص دور کیا گیا دوزخ کی آگ سے اور داخل کیا گیا جنت میں تو یقیناً وہ کامیاب ہے اور نہیں دنیا کی زندگی

اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ (۱۸۵) لَـتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ وَلَـتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ

امتحان خداوندی

مگر دھوکے کا سامان ۔ البتہ تم ضرور آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں اور جانوں میں اور ضرور تم سنو گے ان لوگوں سے

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا اَذًى كَثِيۡرًا‌ ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا

تعلیم صبر — تکلیف دہ باتیں

جو دیئے گئے کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا بہت تکلیف دہ باتیں اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ (۱۸۶) وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

نتیجہ صبر — (۱) اہل کتاب کے مرض کتمان حق کی مذمت — (اوصاف خاتم الانبیاء)

اور تقویٰ اختیار کرو تو تحقیق یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ۔ اور جب لیا اللہ نے وعدہ ان لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی

لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا

کہ تم ضرور بیان کرو گے اس کو لوگوں کے لیے اور تم اس کو نہیں چھپاؤ گے تو پھینک دیا انہوں نے اس کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے اور مول لی انہوں اس کے بدلہ قیمت

قَلِيۡلًا‌ؕ فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ (۱۸۷) لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوْا وَّيُحِبُّوۡنَ

معصیت کی خوشی پر وعید

تھوڑی پس بہت برا ہے جو انہوں نے خریدا۔ آپ گمان مت کریں ان لوگوں کے بارے میں جو اپنے (غلط) کیے ہوئے پر خوش ہیں اور وہ پسند کرتے ہیں

اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ‌ۚ وَلَهُمۡ

(۲)

کہ ان کی تعریف کی جائے اس کام پر جو انہوں نہیں کیا پس آپ ہرگز گمان نہ کریں کہ وہ عذاب سے نجات پائیں گے اور ان کے لیے

(۱)
خبر واحد کی حجیت پر سات دلائل ۔ دلیل نمبر ا یہی آیت کریمہ علاوہ بزدویؒ فرماتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں تصریح ہے کہ اہل کتاب میں سے ہر آدمی حکم خداوندی کے بیان کرنے کا مکلف تھا اور کتمان علم اس پر حرام تھا کیونکہ اس امر کے وہ مکلف نہ تھے کہ سب کے سب اجتماعی شکل میں شرقاً و غرباً بیان کرنے کے لیے نکلتے تو اس سے بھی خبر واحد کی حجیت ثابت اور واضح ہو گئی۔ تفصیل کے لیے احسان الباری ص ۲۷ دیکھیں حضرت استاذیم اور دلیل نمبر ۲ سورۃ توبہ آیت نمبر ۱۲۲ ص ۲۱۵ میں دیکھیں۔

(۲)
مفازۃ : ظرف مکان ہے

ع ۱۹ ۱۰

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۸۸ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۸۹ ع

حصر المالکیت قدرت باری تعالیٰ

دردناک عذاب ہے ۔ اور اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي

عقلی دلائل برائے توحید مستفیدین

بیشک بنانے میں آسمانوں اور زمین کے اور آنے جانے رات اور دن کے البتہ نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لیے ۔

الْاَلْبَابِ ۝۱۹۰ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

من الدلائل اولوالالباب کی صفات نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳ نمبر۴

جو لوگ یاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو کھڑے بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر اور غوروفکر کرتے ہیں

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اولوالالباب کی معروضات خمسہ نمبر۱

بنانے میں آسمانوں اور زمین کے۔ اے رب ہمارے! نہیں بنایا آپ نے یہ بے فائدہ۔ تو سب عیبوں سے پاک ہے پس بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ۝۱۹۱ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

نمبر۲ نفی شفیع قہری

دوزخ کی آگ سے ۔اے رب ہمارے! جس کو آپ نے دوزخ میں داخل کیا تو بالیقین آپ نے اس کو رسوا کیا اور نہیں ہے ناانصافوں کے لیے

مِنْ اَنْصَارٍ ۝۱۹۲ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ

نمبر۳ پکارنے والے کو جوکہ پکارتا ہے تشریح منادی

کوئی مددگار۔ اے رب ہمارے! بیشک ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو جو پکارتا ہے ایمان کے لیے کہ ایمان لاؤ اپنے پروردگار پر تو ہم ایمان لائے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ۝۱۹۳ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

نمبر۴ نمبر۵

اے رب ہمارے! پس بخش دیجئے ہمارے گناہ اور مٹا دیجئے ہم سے ہماری برائیاں اور وفات دیجئے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ۔ اے رب ہمارے! اور دے ہمیں جس کا

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۱۹۴ فَاسْتَجَابَ

وعدہ خداوندی کے پورا ہونے کا بیان اجابت ادعیہ

آپ نے وعدہ کیا اپنے رسولوں کی (معرفت) اور نہ رسوا کر ہمیں قیامت کے دن۔ بیشک آپ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔ پس قبول کی

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ

قانون مساوات علت مساوات

دعا ان کی ان کے رب نے کہ بیشک میں ضائع نہ کروں گا عمل کسی عمل کرنے والا کا تم میں سے مرد ہو یا عورت تمہارے بعض

مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ

مؤمنین کے اعمال شاقہ خمسہ نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳

بعض سے پھر جن لوگوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور تکلیف دیئے گئے میری راہ میں

وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

نمبر۴ نمبر۵ نتیجہ نمبر۱ نمبر۲

اور انہوں نے قتال کیا اور مارے گئے البتہ ضرور میں دور کروں گا ان سے ان کی برائیاں اور میں ان کو داخل کروں گا جنت میں بہتی ہوں گی

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝١٩٥

خلاصہ — فضیلت جنت

جس کے نیچے نہریں ۔ یہ بدلہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝١٩٦ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

تنبیہ مؤمنین (۱) شبہ — ازالۂ شبہ — نتیجہ کفار

ہر گز نہ دھوکے میں ڈالے آپ کو ان کا چلنا پھرنا جنہوں نے کفر کیا شہروں میں ۔ یہ تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٩٧ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

بشارت مؤمنین

اور (وہ) بہت برا بچھونا ہے۔ لیکن وہ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے جنتیں ہیں بہتی ہوں گی ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝١٩٨ وَاِنَّ

شفقت خداوندی — خلاصہ — بعض

نہریں سدا رہیں گے ان میں ۔ مہمانی اللہ کی طرف سے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بدرجہا بہتر ہے۔ اور بیشک

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ

منصفین اہل کتاب کی مدح وصفات خمسہ نمبر۱ — نمبر۲ — نمبر۳

کچھ اہل کتاب وہ ہیں جو یقیناً ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو اتارا گیا تمہاری طرف اور اس پر جو اتارا گیا ان کی طرف

خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

نمبر۴ — نمبر۵ — نتیجہ

عاجزی کرتے ہوئے اللہ کے لیے نہیں وہ خریدتے اللہ کی آیات کے بدلہ تھوڑی قیمت یہی لوگ ہیں ان کے لیے اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝١٩٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

قدرت باری تعالیٰ — خلاصہ سورت اور کامیابی کے چار اصول نمبر۱ — نمبر۲ مضبوط رہو

ان کے رب کی طرف سے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر کرو اور مقابلہ میں جمے رہو

وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٢٠٠ ع

نمبر۳ — نمبر۴ — نتیجہ

اور سرحد کا پہرہ دو — اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

سُوْرَةُ النِّسَاۗءِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آيَاتُهَا ١٧٦ رُكُوْعَاتُهَا ٢٤

ترتیب تلاوت ۴ ترتیب نزول ۹۲ آیات ۱۷۶ رکوعات ۲۴ (۲)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

تمہید احکام امر بالتقویٰ خلاصہ دو باب نمبر۱ تدبیر منزل ۔ نمبر ۲، سیاست ملک، پھر تدبیر منزل دو فصلوں پر مشتمل ہے (۲)

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے اور بنایا

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ

جوڑا — تذکیر بآلاء اللہ — التزام تقویٰ

اسی جان سے اس کا جوڑا اور پھیلائے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرو اس اللہ سے جس کے نام کے ذریعہ سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو

(۱) لا یغرنك: فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ غرَّ فلان: دھوکہ دینا، باطل کی طرف مائل کرنا

موضوع: سورۃ نساء۔ اصلاح اہل عرب فی ضمن علم الخاصمہ و احکامات ضروریہ للمؤمنین

(۲) نمبر۱۔ اصلاح مال نمبر۲۔ قانون اصلاح ازواج

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ

اور قرابتوں (کے توڑنے سے) ڈرو حکم نمبر ۱، اموال یتامی کی ادائیگی (غطفان)

اور قرابتوں (کے توڑنے سے ڈرو) بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔ اور دے دو یتیموں کو ان کے مال

وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

(تجارت کی غرض سے کھانا)

اور نہ بدلو ناپاک کو پاک سے اور نہ کھا جاؤ ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ۔ بیشک یہ

حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

حکم نمبر ۲ یتیم لڑکیوں کا نکاح غیر یتمی سے نکاح کی مشروعیت (۱)

بڑا سخت گناہ ہے۔ اور اگر تم ڈرو کہ نہیں انصاف کرو گے یتیم لڑکیوں میں تو نکاح کرو جو تمہیں پسند آئیں

مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا

جواب (۱) واو بمعنی، واو موضع بدل، (۲) عدم انصاف کی صورت میں ایک بیوی رکھنے کی اجازت (اکتفا کرو)

عورتوں سے دو دوسے اور تین تین سے اور چار چار سے پھر اگر تمہیں خطرہ ہو کہ انصاف نہ کرسکو گے تو ایک ہی سے نکاح کرو یا

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳ؕ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

اجازت برائے مملوکات حق تلفی نہ کرنے کے قریب۔ حکم نمبر ۳ حق مہر کا بیان

جس کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہیں یہ بے انصافی سے بچنے کے زیادہ قریب ہے۔ اور دے دو عورتوں کو ان کے حق مہر خوشی سے

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا

حکم نمبر ۴، یتیم کے مال کا تحفظ

پھر اگر وہ اپنی خوشی سے تمہیں اس میں سے کچھ معاف کردیں تو اس کو کھاؤ خوش گوار مزہ دار۔ اور نہ دو تم

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ

(۳) فی بمعنی من

ناسمجھوں کو اپنے مال جن کو اللہ نے بنایا ہے تمہارے لیے سہارا اور کھلاؤ ان کو ان مالوں سے اور پہناؤ ان کو

وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

یتیم کا امتحان

اور کہو ان کو معقول بات۔ اور آزماتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں نکاح کی عمر کو پھر اگر

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا

حکم نمبر ۵، اسراف اور مبادرت کی ممانعت

تم محسوس کرو ان سے ہوشیاری تو حوالہ کر دو ان کے لیے ان کے مال اور نہ کھاؤ ان کو فضول خرچی کرتے ہوئے اور جلدی کرتے ہوئے

اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ

طریقہ متولی

کہ کہیں وہ بڑے نہ ہوجائیں اور جو شخص ہو مالدار تو وہ (یتیم کے مال سے) بچے اور جو شخص فقیر ہو تو چاہئے کہ وہ کھائے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى

دستور کے موافق پھر جب حوالے کرو ان کے لیے ان کے مال تو اس پر گواہ بنالو اور کافی ہے

(۱)
(ماحل طبعی پسند)
ما اور من ایک دوسرے کے معنیٰ میں استعمال ہوتے ہیں جیسے والسمآءِ وما بنٰها۔ اور فمنهم من يمشی علی بطنه۔

(۲)
جواب (۲) غیلان بن سلمہ ثقفی۔
جواب (۳) تسع یا ثمانیہ عشر کا مختصر لفظ ہوتا۔ حق مہر مقرر کرنے کی مصلحتیں : تفسیر ہدایت القرآن ص ۲۳۔۲۴ ج ۲ میں دیکھیں
فائدہ نمبر ۱ : ایک عورت کے متعدد خاوند ہونے کی وجہ ممانعت۔ تفصیل معارف القرقان میں دیکھیں۔
فائدہ نمبر ۲ : منکرات محرم الحرام اور قاتلین حسین کون لوگ؟ ضمیمہ ص ۶۴۰ میں دیکھیں۔
فائدہ نمبر ۳ : حضرت حسین رض اور یزید میں سے کون حق پر ہے؟ ضمیمہ ص ۶۴۱ میں دیکھیں

(۳)
القیام : القوام کی طرح اسم ہے : سہارا، سائیہ زندگانی، روزی جو بقائے حیات کے لیے ضروری ہے

بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٦﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ

حکم نمبر ۶، مرد اور عورت کی وراثت کا اجمالی بیان

اللہ تعالیٰ حساب لینے کے لیے ۔ مردوں کے لیے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑا ماں باپ نے اور رشتہ داروں نے اور عورتوں کے لیے

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا

حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑا ماں باپ نے اور رشتہ داروں نے اس میں سے جو تھوڑا ہو اس میں یا زیادہ ہو ۔ حصہ

مَّفْرُوْضًا ﴿٧﴾ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ

حکم نمبر ۷، غیر مستحقین میراث کے لئے بوقت تقسیم احسان کا بیان

مقرر کیا ہوا ۔ اور جب آئیں ترکہ کی تقسیم کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور مسکین تو کھلاؤ ان کو

مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٨﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

تاکید رعایت حق یتامیٰ ۔ لوگوں کو ڈرنا چاہیے

اس (مال) میں سے اور کہو ان سے معقول بات ۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو اگر چھوڑ جائیں اپنے پیچھے اولاد

ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اصول کامیابی — انجام غیر مستحقین

کمزور تو انہیں ان پر فکر ہوتی ہے پس ان لوگوں کو چاہئے کہ اللہ سے ڈریں اور چاہئے کہ کہیں درست بات ۔ بیشک جو لوگ

يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿١٠﴾

کھاتے ہیں یتیموں کے مال ناحق بیشک وہ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ اور عنقریب وہ داخل ہوں گے دوزخ میں

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً

شفقت خداوندی (۱) — درآمد مال کا صحیح قانون — مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر — (۲)

تمہیں حکم دیتا ہے اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے حق میں کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے ۔ پس اگر ہوں وہ عورتیں

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ

(۳)

دو سے زائد تو ان کے لیے دو تہائی ہے اس (کل ترکے) کا جو چھوڑا اس نے، اور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کے لیے آدھا ہے

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ

والدین زندہ ہوں تو وراثت کی تین صورتیں نمبر ۱ — صورت نمبر ۲

اور (میت کے) کے والدین کے لیے ہر ایک کے لیے دونوں میں سے چھٹا حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑا اس نے اگر ہو (میت) کے لیے اولاد، پھر اگر نہ ہو

لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ

والدین میں — ایک — صورت نمبر ۳

اس کے لیے اولاد اور اس کے وارث ہوں والدین تو اس کی ماں کے لیے ہے ایک تہائی پھر اگر ہوں اس کے بھائی (بہن) تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ ۚ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ

میراث کا معاملہ میت کی رائے پر نہ رکھنے کی حکمت

بعد وصیت کے جس کی اس نے وصیت کی ہو یا (بعد) قرض کے ۔ تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون

(۲) اگر مرنے والوں کی اولاد میں سے صرف دو یا دو سے زائد لڑکیوں کی صورت میں تقسیم وراثت (۳) صرف ایک لڑکی کی صورت

(۱)
باغ فدک کی وراثت پر استدلال ۔ اہل تشیع قرآنی آیات سے پانچ دلائل پیش کرتے ہیں نمبر ۱ یہی آیت "یوصیکم اللہ الخ" دلیل نمبر ۲ یہی سورۃ نساء آیت نمبر ۷ اور دلیل نمبر ۳ یہی سورۃ نساء آیت نمبر ۳۳ ص ۹۱ ۔ دیکھیں اور اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ حدیث اصول کافی خواہ باب ثواب العلم الخ یا باب صفۃ العلم الخ یا حدیث بخاری ہو یاد رکھیں قرآنی آیت "یوصیکم"، "کم" ضمیر کی ذریعہ خطاب صرف امت کو ہے بنات اور ازواج شامل نہیں ہیں جیسے اگلی آیت نمبر ۱۲ میں موجود ہے ۔ ولهن الربع الخ جس میں عورت کو خاوند کی میراث ملنے کا ذکر ہے پھر تو تمہارے اصول کے مطابق ازواج مطہرات کو بھی میراث ملنی چاہیے تھی جب کہ ان کے لیے میراث ثابت نہیں (بقیہ ص ۸۷ کے حاشیہ پر) مال فئی پر دلیل اہل حق سورۃ حشر آیت نمبر ۷ ص ۵۵۵ دیکھیں اور ضمیمہ ص ۶۴۲ کے تحت آیت نمبر ۱۱، نساء دیکھیں

اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١﴾ وَلَكُمْ

خاوند کو

زیادہ قریب ہے تمہیں نفع پہنچانے میں۔ یہ حصہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا ہے۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور تمہارے لیے

نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

بیوی کی وفات کے بعد میراث ملنے کی دو صورتیں نمبر ا — اولاد — نمبر ۲

آدھا ہے اس مال میں سے جو چھوڑیں تمہاری عورتیں اگر ان کی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لیے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا

عورت کو خاوند کی میراث سے

چوتھائی حصہ ہے اس کا جو انہوں نے چھوڑا ہے بعد وصیت کے جس کی کر جائیں یا قرض کے بعد۔ اور ان عورتوں کے لیے چوتھائی حصہ ہے اس میں سے

تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

حصہ ملنے کی بھی دو صورتیں ہیں نمبر ا — نمبر ۲

جو تم نے چھوڑا ہے اگر تمہارے لیے اولاد نہ ہو۔ پھر اگر ہو تمہارے لیے اولاد تو ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے اس میں سے جو تم نے چھوڑا ہو

مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً

تقسیم وراثت کلالہ کی دو صورتیں

بعد وصیت کے جو تم کرو یا بعد قرض کے ۔ اور اگر ہو کوئی آدمی جو وارث بنایا گیا بے پدر و پسر

اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ

صورت نمبر ا — صورت نمبر ۲

یا کوئی عورت اور اس کا بھائی یا بہن ہو تو ہر ایک کے لیے دونوں میں چھٹا حصہ ہے پھر اگر ہوں وہ زیادہ

ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ

ایک تہائی

اس سے تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہیں بعد وصیت کے جو کی گئی ہو یا (بعد) قرض کے (بشرطیکہ) اوروں کا

مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

(۱) احکام خداوندی پر عمل کرنے والوں کا انجام

نقصان نہ ہو یہ اللہ کا تاکیدی حکم ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص حکم پر چلے

وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ

اللہ کے اور اس کے رسول کے تو اللہ داخل کرے گا اس کو ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں سدا رہیں گے اور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا

عمل نہ کرنے والوں کا انجام

بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے نکل جائے (اللہ) داخل کرے گا اسے دوزخ کی آگ میں

ع ۴/۱۴ خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ ع

ہمیشہ کے لیے اس میں اور اس کے لیے ذلت ناک عذاب ہے۔

(گزشتہ صفحہ ۸۶ کا حاشیہ)
ماننا پڑے گا کہ اس آیت میں خطاب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں ہے، اور حدیث میراث قرآنی آیت کے لیے مفسر ہے کہ اس میں بھی واضح تصریح ہے کہ یہ خطاب امت کو ہے، کیونکہ حدیث اور قرآنی آیت میں تقسیم کار کو بیان کیا گیا ہے لہٰذا دونوں میں کوئی تعارض نہیں ہے اور نہ حدیث سے قرآنی آیت منسوخ ہے اور نہ قرآنی آیت کی مخالفت ہے۔ دوسرا جواب : یہ حدیث "لا نورث" اور حدیث اصول کافی اس کے مرکزی راوی حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں امام جعفر صادقؒ نے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا نہیں یقیناً ان کے درمیان علمی واسطے ہیں؟ یا تو صدیق اکبرؓ ہوں گے یا حضرت علیؓ اگر حضرت ابوبکر صدیقؓ ہوں تو ثابت ہوا امام جعفرؒ کے نزدیک حضرت ابوبکرؓ صادق تھے تو ان کو صادق ماننا چاہیے جبکہ یہ ان کو کاذب کہتے ہیں تو انہوں نے اپنے امام کی بھی لاج نہ رکھی۔ اور اگر یہ حدیث حضرت علیؓ کے واسطے سے ان کے پاس آئی ہے تو حضرت علیؓ اس کو روایت کرنے میں حضرت ابوبکر صدیق کے ساتھ شامل ہو گئے، تو حضرت ابوبکر صدیقؓ پر الزام کہ وہ اکیلے اس کو بیان کر رہے ہیں غلط ثابت ہوا پھر سوال ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود حضرت فاطمہؓ کو فرما دیتے کہ میری بعد وراثت کسی کو بھی نہیں پہنچ گئی؟ تو اس کا جواب یاد رکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نے نہیں کیا کہ آپ کو علم تھا میرے بعد خلیفہ ابوبکر ہوگا جیسا کہ پہلے پارے میں تفسیر قمی شیعی کے حوالہ سے گزر چکا ہے اس لیے آپ نے تعلیم کے طور پر اس (ابوبکرؓ) کو حدیث بتا دی کہ وہ اس قسم کے مقدمات میں جواب اور فیصلے کریں گے، اور آپ کو علم تھا عزیز و اقارب اور اہل بیت دنیا کی محبت سے کوسوں دور ہیں وہ ان مسائل میں نہیں پڑیں گے اور ان کو سمجھانے کی ضرورت نہیں۔ اور آیات خمسہ کا اجمال جواب یاد رکھیں تفصیل اپنے اپنے مقام پر آئے گی۔ وہ یہ ہے کہ پہلی تین آیات میں مالی میراث کا ذکر ہے مگر انبیاء کا کوئی تذکرہ نہیں ہے اور آخری دو آیات میں انبیاء علیہم السلام کا ذکر ہے مگر مالی میراث کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

(۱) تلک : اسم اشارہ بعید برائے واحد مونث بمعنی ھذہ اسم اشارہ قریب برائے واحد مؤنث بکثرت آتا ہے مشارٌ الیہ احکام میراث ہیں وہی قریب میں بیان ہوئے ہیں۔

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ

زانی عورتوں کا بیان — گواہوں کا تقرر

وہ جو آئیں بدکاری کو تمہاری عورتوں میں سے تو گواہ لاؤ ان پر چار مرد اپنوں سے ہوں

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ

کیفیت بعد از شہادت نمبر۱ — نمبر۲

پھر اگر وہ گواہی دیں تو روکو ان کو گھروں میں یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا اللہ نکال دے

لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ

ہم جنسی کی تعزیر کا بیان — تائبین

ان کے لیے کوئی راستہ۔ اورتم میں سے جو دو مرد بدکاری کریں پس ان کو تکلیف دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور وہ اصلاح کرلیں تو ان دونوں کو چھوڑ دو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

شرط قبولیت توبہ (۱)

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ بیشک توبہ کی قبولیت اللہ پر ان لوگوں کے لیے جو برے کام کرتے ہیں نادانی سے

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ

توبہ کرتے ہیں جلدی — عدم قبول توبہ

پھر وہ توبہ کرتے ہیں جلدی سے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رجوع فرماتا ہے اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا۔ اور نہیں ہے

التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ

توبہ ان لوگوں کے لیے جو برے کام کرتے ہیں یہاں تک کہ جب آجاتی ان میں سے کسی کو موت تو کہتا ہے کہ بیشک میں نے اب توبہ کی

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نتیجہ عدم قبول توبہ — عورتوں پر جبراً وارث

اور نہ ان لوگوں کے لیے، جو مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں یہ لوگ ہیں کہ تیار کیا ہم نے ان کے لیے درد ناک عذاب۔ اے

اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ

بننے کی ممانعت — جبراً عورتوں کو خلع پر آمادہ کرنے کی ممانعت

ایمان والو! نہیں یہ حلال تمہارے لیے کہ وارث بن جاؤ عورتوں کے زبردستی ، اور نہ روکو ان کو تا کہ لے لو تم کچھ اس کا

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

مال لینے کا استثناء — ترغیب خوش اخلاقی وخبر گیری۔ — ناپسندیدہ عورتوں میں حکمت خداوندی

جو دیا تم نے ان کو مگر یہ کہ وہ آئیں کھلی بے حیائی کو اور ان سے زندگی بسر ہو دستور کے موافق پھر اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

مہر جدید کے لیے پہلی بیوی کے مال پر قبضہ کرنے کی ممانعت

تو ممکن ہے کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو اور رکھ دے اللہ اس میں بہت بھلائی ۔اور اگر تم چاہو ایک عورت کی جگہ دوسری عورت کا بدلنا

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

اورتم نے ان میں سے ایک کو ڈھیر مال دیا ہےتو واپس نہ لو اس سے کچھ بھی۔ کیا تم واپس لو گے اس کو بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے

(۱) علی :لزوم کے لیے آتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ جو چاہیں لازم کریں، بندے ان کے ذمہ کوئی چیز لازم نہیں کرسکتے۔

وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾

مہر واپس لینے کی ممانعت (۱)

اور کیسے لے سکتے ہو تم اس سے جبکہ پہنچ چکا ہے ایک تمہارا دوسرے تک اور لیا ہے ان عورتوں نے تم سے پختہ عہد

(۱)
افضی الیہ : پہنچنا
یعنی جماع یا خلوت
صحیحہ

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ

محرمات نکاح کی تفصیلات منکوحہ آباء کی دائمی حرمت فحج (عقلی) (شرعی)

اور نہ نکاح کرو جس سے نکاح کیا ہے تمہارے باپ دادوں نے عورتوں سے مگر جو پہلے ہوچکا، بیشک یہ (نکاح) بے حیائی ہے اور غضب کا کام ہے

رکوع ۳

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ ع

(عرفی)

اور بہت برا راہ ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ

تفصیل محرمات اربعہ، نمبرا۔ محرمات نسبیہ سات ہیں نمبرا۔ نمبر۲۔ نمبر۳، (عینی علاتی اخیافی) نمبر۴ نمبر۵ نمبر۶ نمبر۷

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، اور تمہاری بیٹیاں، اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں، اور بھتیجیاں، اور بھانجیاں

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ

نمبر۲ محرمات رضاعیہ (سات ہیں) نمبرا نمبر۲ نمبر۳ محرمات صہریہ (چار ہیں) نمبرا، نمبر۲

اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری بہنیں دودھ شریک، اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری پروردہ لڑکیاں

حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫

جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری بیویوں سے جن سے تم مل چکے ہو تو اگر تم نہیں مل چکے تو کوئی گناہ نہیں ہے تم پر

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا

نمبر۳ نمبر۴ (۲)

اور بیویاں تمہارے بیٹوں کی جو تمہاری پشت سے ہیں اور دو بہنوں کو اکٹھا جمع کرنا مگر جو

قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٣﴾ ۙ

پہلے ہوچکا، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

(۲) وان تجمعوا : ان مصدر یہ ہے اور ماقبل پر معطوف ہے
(۳) یادرکھیں محرمات صہریہ میں پہلی تین قسمیں دائمی حرمت کی ہیں
اور چوتھی قسم وقتی طور پر حرمت کی ہے جب نکاح والی رکاوٹ کسی
وجہ سے بھی زائل ہوگی تو سابقہ بیوی کی بہن سے نکاح جائز ہوگا

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ

نمبر ۴ محرمات نکاح شدہ (۱) قسم مستثنیٰ نکاح کے لیے حلال

اور شوہر والی عورتیں سے مگر جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے یہ اللہ کا قانون تم پر لازم ہے اور حلال کی گئیں

لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا

شدہ عورتوں کا بیان شرائط نکاح نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ (۲) پہلی

تمہارے لیے جو ان کے سوا ہیں بشرطیکہ انہیں اپنے مال کے بدلہ میں طلب کرو، نکاح کی قید میں لائے ہوئے نہ صرف مستی نکالتے ہو تو جو

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

شرط کی تفصیل (۳) (۴) مہر میں باہم رضامندی سے کمی زیادتی کی اجازت

فائدہ اٹھایا تم نے اس کے ساتھ ان عورتوں سے تو دو تم ان کو ان کے مہر طے شدہ اور نہیں گناہ تم پر اس میں جو

تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ

شرعی لونڈیوں

باہم راضی ہوگئے تم اس کے ساتھ بعد مقرر کرنے کے۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۔ اور جو شخص نہ

يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ

سے نکاح کی اجازت

رکھے تم میں سے طاقت نکاح کرنے کی آزاد مؤمنہ عورتوں سے تو پھر (نکاح کرے) جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے ہیں

فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ

(۵) لونڈیوں سے نکاح کی

تمہاری مؤمنہ لونڈیوں سے اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کو کہ تم ایک دوسرے سے ہو پس تم نکاح کرو ان سے ان کے

اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ

کی شرائط نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵

مالکوں کی اجازت سے اور دو تم ان کو ان کے مہر دستور کے موافق وہ منکوحہ بنائی جائیں نہ علانیہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ خفیہ

اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى

لونڈیوں کے زنا کی سزا

آشنائی کرنے والی ہوں پھر جب وہ منکوحہ بنائی جائیں اگر وہ بڑی بے حیائی کا کام (زنا) کریں تو ان پر آدھی

الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

لونڈیوں سے نکاح کی اجازت کی وجہ (۵) لونڈیوں سے عدم نکاح کی جزاء خیر

سزا ہے اس کی جو آزاد عورتوں پر ہے یہ بات اس کے لیے جو ڈرتا ہے مشقت (زنا) سے تم میں سے اور صبر کرنا تمہارے لیے بہتر ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ

(۶) شفقت خداوندی و ماقبل کے مضمون کا تتمہ (۷)

اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ کھول کر بیان کریں تمہارے لیے اور رہنمائی کریں تمہاری ان لوگوں کی راہ پر جو تم سے پہلے گزر چکے اور مہربانی فرمائیں تم پر

(۶) قانون تدبیر منزل ختم۔ اب تتمہ۔ بعنوان دیگر قانون تہذیب اخلاق شروع ہے۔

(۷) شیعہ کہتے ہیں کہ ہمارا نام شیعہ قرآن میں ہے اور تمہارا نام سنی قرآن میں نہیں اس پر سر دست نو دلائل ملاحظہ فرمائیں۔ سنی ہونے کی دلیل نمبر ۱۔ اور دلیل نمبر ۲ سورۃ انفال آیت نمبر ۸ ۳ ص ۱۹۰ میں دیکھیں)

(۱) المحصنة شوہر والی عورت، قرآن کریم میں یہ لفظ چار معانی کے لیے آیا ہے (۱) نکاح کرنا (۲) آزاد (۳) اسلام (۴) پاکدامنی اور اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں صحیح ہیں البتہ مرد کے لیے اسم فاعل اور عورت کے لیے اسم مفعول بہتر ہے۔ (۲) غیر مسافحین: دوسرا حال ہے، سَفَحَ (از باب فتح) الماء: پانی بہانا، سافحها: باضابطہ نکاح کے بغیر کسی عورت کے ساتھ رہنا، زنا کرنا (۳) استمتع بکذا: فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا استمتاع: جماع سے عام ہے، خلوت صحیحہ کو بھی شامل ہے (۴) متعہ پر شیعہ کا استدلال اور اس کی حرمت کے ادوار (۱) خیبر (۲) اوطاس (۳) تبوک (۴) حجۃ الوداع جواب (۱) سورۃ المؤمنون آیت ۶ ص ۳۵۱ میں دیکھیں۔ ج: عن علی ؓ ان رسول نهى عن متعة النساء يوم خیبر۔ امام نووی فرماتے ہیں ووقع الاجماع بعد ذٰلك على تحريمها من جميع العلماء الا الروافض، شرح مسلم ص ۴۵ جلد ۱ اہل سنت کہتے ہیں عن سلمة بن اكوع رخّص رسول صلى الله عليه وسلم عام اوطاس في المتعة ثلاثاً ثم نهى عنها۔ مسلم ص ۴۵۱ جلد ۱ متعہ کے فضائل ضمیمہ ص ۴۴۳ میں دیکھیں۔ نیز تفصیل کے لیے معارف الفرقان دیکھیں۔ (۵) ان تصبروا: میں "ان" مصدریہ ہے

الجزء الخامس ٥

ع ۱۳

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

ماقبل کے مضمون کا تتمہ — متبعین شہوات

اور اللہ جاننے والا حکمت والے ہیں ۔ اور اللہ چاہتے ہیں کہ مہربانی فرمائیں تم پر اور چاہتے ہیں وہ جو پیروی کرتے ہیں

الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ج وَخُلِقَ

(۱) کیفیت

خواہشات کی کہ جھک جاؤ تم (خلاف شرع احکام پر) بہت زیادہ جھک جانا۔ اللہ چاہتے ہیں کہ (وضع احکام میں) ہلکا کریں تم سے اور پیدا کیا گیا

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

تخلیق انسان — خطاب مؤمنین — مالی تصرف کی ممانعت

انسان (فطرۃً) کمزور ۔ اے ایمان والو! مت کھاؤ اپنے اموال باہم

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قف وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ط

جانی تصرف کی ممانعت (۲)

باطل طریقہ پر مگر یہ کہ ہو تجارت باہمی خوشی سے اور مت قتل کرو اپنی جانوں کو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ

قرآنی ہدایت کی مخالفت کا نتیجہ (۳)

بیشک اللہ تعالیٰ تم پر مہربان ہے ۔ اور جو شخص یہ کام کرے گا تعدی اور ظلم سے تو عنقریب

نُصْلِيْهِ نَارًا ط وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ

اجتناب اجناس کفر سے تکفیر سیئات

ہم اس کو آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ اگر تم بچو گے ان بڑے گناہوں سے جن سے تمہیں روکا جاتا ہے

عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا

(۴) — نہی تمنا خداداد

تو ہم معاف کر دیں گے تم سے تمہارے چھوٹے گناہ اور ہم تمہیں داخل کریں گے عزت کے مقام میں۔ اور مت آرزو کرو تم

مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ط

فضیلت

اس فضیلت کی جو اللہ نے تم میں بعض کو بعض پر دی۔ مردوں کے لیے حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے کمایا

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ط وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ

اختیاری عمل کی ترغیب

اور عورتوں کے لیے حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے کمایا اور مانگو اللہ سے اس کا فضل بیشک اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ط وَالَّذِيْنَ

ترمیم میراث عقد موالات (۵) (۶)

چیز کو جاننے والا ہے۔ اور ہر ایک کے لیے بنائے ہم نے وارث اس سے جو چھوڑا والدین اور رشتہ داروں نے اور وہ لوگ

عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع

(۷)

جن سے تمہارے عہدوپیماں ہو تو دے دو انہیں ان کا حصہ ۔ بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے

(۱) احکام الٰہی کے ہلکے اور آسان ہونے کی وجہ۔

(۲) انفس: سے مراد مسلمان بھائی وہ اپنے ہیں۔ مسئلہ: من قتل نفسه ولو عمدًا يغسل ويصلى عليه. در مختار باب صلوٰۃ الجنائز صفحہ نمبر ۸۱۵ جلد۔۱

(۳) عدوانا: یفعل کے فاعل کا حال ہے اور ظلماً اس کی تاکید ہے۔

(۴) قرآن میں سیئات بمعنی صغائر آیا ہے یاد رکھیں صغائر و کبائر: اضافی الفاظ ہیں، ہر گناہ نیچے کے اعتبار سے کبیرہ ہے اور اوپر کے اعتبار سے صغیرہ ہے جیسے چار بھائی ہیں، ایک نیچے کے اعتبار سے بڑا ہے اور اوپر کے اعتبار سے چھوٹا ہے، اور نصوص میں صغائر و کبائر کی کوئی تحدید نہیں آئی تا کہ لوگ ہر گناہ سے بچیں یہ خیال کر کے کہ وہ نیچے کے اعتبار سے کبیرہ۔ اسی سورۃ النساء آیت ۱۱۶ ص ۱۰۶ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد شرک ہے۔ تفصیل کے لیے معارف الفرقان دیکھیں۔

۵ ع ۸ ۲

(۵) دلیل نمبر ۳ حضرت فاطمہؓ کی وراثت پر اور دلیل نمبر ۴ سورۃ مریم آیت نمبر ۶ ص ۳۱۴ (۶) موالی: مولیٰ کی جمع ہے یہاں اس کے معنی ہیں ورثاء (ابن عباسؓ) (۶) واولوا الارحام بعضهم اولىٰ ببعض (۷) عَقَدَ: (ض) عقد باندھنا، ایک قرأت میں باب مفاعلہ سے عاقدت ہے یعنی تم نے باہم عہد و پیمان باندھا ہے، اور ایمانکم: فاعل ہے یعنی تمہاری قسمیں باہمی بندھی ہیں، مراد وہ لوگ جن سے تم نے معاونت کا معاہدہ کیا ہے۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا

(۱) تقسیم مراتب زوجین۔ مرد کی حاکمیت اعلیٰ کا سبب نمبر۱　　نمبر۲

مرد حکمران ہیں عورتوں پر اس لیے کہ اللہ نے فضیلت دی ان کے ایک کو دوسرے پر اور اس لیے کہ انہوں نے خرچ کیا ہے

مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ

فرمانبردار عورتوں کی صفات نمبر۱، نمبر۲ نمبر۳　　نافرمان بیوی کے اصلاح

اپنے مالوں سے نیک عورتیں اطاعت کرنے والی ہوتی ہیں، پس پشت حفاظت کرنے والی ہوتی ہے اس کا جو اللہ نے حفاظت کا حکم دیا ہے اور وہ عورتیں کہ تم خوف کھاتے ہو

نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ

کے چار طریقے نمبر۱　　نمبر۲　　نمبر۳　　اطاعت کی صورت

ان سے نافرمانی کا تو نصیحت کرو ان کو اور ان کو جدا کر دو سونے کی جگہوں میں اور مارو ان کو پھر اگر وہ تمہارا کہنا مانیں

فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا

میں زیادتی کی ممانعت　　نمبر۴ عدم اصلاح کی صورت میں فریقین کے خاندان سے فیصل کا تقرر

تو مت تلاش کرتم ان پر کوئی راستہ۔ بیشک اللہ سب کے اوپر سے بڑا ہے۔ اور اگر تم کو خطرہ ہو ان دونوں کے درمیان تعلقات بگڑنے کا

فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

صدق دل سے اصلاح کا نتیجہ

پس تو کھڑا کرو ایک فیصل مرد کے خاندان سے اور ایک فیصل عورت کے خاندان سے اگر وہ چاہیں دونوں کا معاملہ سنوارنا اللہ موافقت کر دیں گے

بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ

(۲) فرائض مشترکہ اور مقصد نمبر۱، نمبر۲　　نمبر۳

دونوں کے درمیان۔ بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے ۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور مت شریک بناؤ اس کے ساتھ کسی کو اور والدین سے

اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ

نمبر۴　　نمبر۵　　نمبر۶　　نمبر۷　　نمبر۸ اور اجنبی

نیکی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایہ اور اجنبی

الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

نمبر۹　　نمبر۱۰　　نمبر۱۱　　اہل حقوق کے حقوق ادا نہ کرنے والوں کا بیان

ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر اور اپنے غلاموں سے نیکی کرو ۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتے اس کو

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ

نمبر۱　　نمبر۲　　نمبر۳ مذمت بخل عام　　بخیلوں کا طرز زندگی نمبر۱　　نمبر۲

جو اترانے والا بڑائی کرنے والا ہے ۔ جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور چھپاتے ہیں

مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ

گزشتہ نعمتوں کی ناحق شناسی کا نتیجہ　　انفاق میں ریاکاروں کا بیان

اس کو جو اللہ نے ان کو دیا ہے اپنے فضل سے ، اور تیار کیا ہم نے کافروں کے لیے ذلت ناک عذاب۔ اور جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

ریاکاروں کے ایمان سے خالی ہونے کا بیان

خرچ کرتے ہیں اپنے اموال لوگوں کو دکھانے کو اور وہ نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور نہ آخرت کے دن پر

(۱)
فیملی لائف میں مرد عورتوں کے سربراہ اور ذمہ دار ہیں۔
قوام: اسم مبالغہ بروزن علّام، قام بأمر: ذمہ دار ہونا، حاکم، رعیت کا ذمہ دار ہونا، اس لیے حاکم بھی ترجمہ کرتے ہیں۔

(۲)
اہل حقوق کے حقوق کی ادائیگی کا حکم۔

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

شیطان کے ساتھی کا بیان — تنبیہ مذکورین بعنوان ترغیب نمبر۱

اور جو شخص کہ ہو شیطان اس کا ساتھی تو وہ برا ساتھی ہے ۔ اور کیا (نقصان) ہوتا ان کا اگر وہ ایمان لاتے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ

نمبر۲ — نمبر۳ — عدل و

اور آخرت کے دن پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو اللہ نے ان کو روزی دی ہے اور ہیں اللہ ان کو خوب جاننے والے۔ بیشک اللہ

لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ

انصاف باری تعالیٰ — شفقت خداوندی

نہیں حق مارتا کسی کا ایک ذرے کے برابر اور اگر نیکی ہو تو اس کو دگنا کر دیتا ہے اور اپنی طرف سے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى

ترہیب مجرمین — (عبداللہ بن مسعودؓ استحضار آخرت) — (۱) — (۲) مخالفین پر سرکاری گواہ

اجر عظیم عطا کرتا ہے۔ پھر کیا حال ہوگا جب ہم لائیں گے ہر گروہ میں ایک گواہ اور ہم لائیں گے آپ کو

هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ

تذکیر بما بعد الموت سے تمناء مجرمین

ان پر گواہ بنا کر۔ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کہ کاش برابر کر دی جاتی ان کے ساتھ

الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع

کیفیت مجرمین/ تعارض : واللہ ربنا ما کنا مشرکین

زمین اور وہ نہیں چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ

خصوصی خطاب شراب کی وقتی حرمت — (۳)

اے ایمان والو! نہ نزدیک جاؤ نماز کے اس حال میں کہ تم نشہ میں مست ہو یہاں تک کہ تم جانو جو تم کہتے ہو

وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

حالت جنابت میں مسجد سے گذرنے کی اجازت — دو عوارض دونوں نقص کی وجہ سے تیمم کی اجازت نمبر۱ سماوی نمبر۲ عارض اختیاری عارض

اور نہ ناپاکی کی حالت میں مگر عبور کرتے ہوئے راستہ یہاں تک کہ تم نہالو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

نمبر۱ ناقض — نمبر۲ ناقض مباشرت ۔ مقاربت ۔ اختلاط — خصوصیت امت محمدیہ مشروعیت تیمم

یا آیا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے یا چھوا تم نے عورتوں کو ۔ پھر نہیں پایا تم نے پانی

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

تیمم کا طریقہ و فرائض نمبر۱ — نمبر۲

تو قصد کرو پاک مٹی کا پس ملوں اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو بیشک اللہ درگذر کرنے والا

غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

بعض خباثث یہود نمبر۱ — (۴)

بخشنے والا ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو دیئے گئے ایک حصہ (آسمانی) کتاب کا وہ خریدتے ہیں گمراہی کو

وقف النبی علیہ السلام

(۱)
(بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دلیل نمبر۶، اور دلیل نمبر۷ سورۃ انعام ۹۱ ص ۱۴۷ میں دیکھیں۔

(۲)
حاضر و ناظر پر فریق مخالف کی دلیل نمبر۲ اور دلیل نمبر۳ سورۃ حج آیت نمبر ۷۸ ص ۳۴۹ میں دیکھیں۔

(۳) گندگی سے معاشرہ برباد ہوتا ہے۔ سکارٰی : نشہ میں دھت، چور، مست، سکرانٌ کی جمع ہے۔ اور ولا جنبا : حال ہے اور پہلے حال "وانتم سکاری" پر معطوف ہے، "عابر" عبور، سے اسم فاعل ہے اور "عابری" سے اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ حذف ہوا ہے اور "عابری سبیل" سے مراد مسافر ہیں سفر شرعی میں جنبی نہائے بغیر تیمم کر کے نماز پڑھ سکتا ہے۔ الغائط: نشیبی وسیع میدان، اور بطور کنایہ براز قضائے حاجت کا مقام مراد ہے بیت الخلاء۔ لمستم : ماضی معروف جمع مذکر حاضر از ملامسۃ باب مفاعلۃ اس باب میں اشتراک ہوتا ہے تم نے عورتوں کو چھوا (اور عورتوں نے تم کو چھوا) ایسا مقاربت میں انزال کے وقت ہوتا ہے۔

(۴)
الکتاب : جنس ہے سب آسمانی کتابیں مراد ہیں

وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿٤٤﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

حصر علم الغیب باری تعالیٰ — تسلی مؤمنین نمبرا

اور وہ چاہتے ہیں کہ تم (اے صحابہؓ) سیدھے راہ سے گمراہ ہوجاؤ۔ اور اللہ خوب جانتے ہیں تمہارے دشمنوں کو اور اللہ تعالیٰ کافی ہیں

وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ

نمبر۲ — خباثت۔۲۔تحریف کتاب — (۱)

کارساز اور اللہ تعالیٰ کافی ہیں مددگار۔ بعض ان لوگوں میں سے جنھوں نے یہودیت کی راہ اپنائی پھیر دیتے ہیں الفاظ کو

مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا

خباثت نمبر۳ — نمبر۴ — نمبر۵ — نمبر۶ توہین خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

ان کے کی جگہوں سے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی اور آپ سنیں اور نہ سنائے جائیں اور (کہتے ہیں) راعنا

بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ

طریق کامیابی

مروڑ کر اپنی زبان کو اور دین میں طعن کرنے کے خیال سے اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور آپ سنیں

وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَٰكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ

نتیجہ توہین خاتم الانبیاء۔ — سبب لعنت۔ — تقطیع الطمع

اور ہم پر نظر کریں تو ان کے حق میں بہتر اور زیادہ درست ہوتا، اور لیکن اللہ نے لعنت کی ان پر ان کے کفر کی وجہ سے پس وہ ایمان نہیں لائیں گے

إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ

یہود کو دعوت الی الایمان برائے کامیابی۔ — صداقت قرآن۔ جامعیت قرآن — دھمکی

مگر بہت کم۔ اے وہ لوگو جو دیئے گئے (آسمانی) کتاب ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو ہم نے اتاری ہے تصدیق کرنے والی اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے

قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ

مسخ صورت — مسخ سیرت

اس سے پہلے کہ ہم مٹادیں کچھ چہروں کو پھر ہم ان کو پھیر دیں ان کی پیٹھوں پر یا ہم ان پر لعنت کریں جیسے لعنت کی ہم نے ہفتہ والوں پر

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٤٧﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ

فیصلہ خداوندی — تشریح فیصلہ اور مشرکین کے لیے وعید

اور ہے اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا۔ بیشک اللہ نہیں بخشیں گے اس کو جو شریک بنایا جائے اس کے ساتھ اور معاف کر دیں گے جو اس کے علاوہ ہے

لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿٤٨﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

یہود کے دعویٰ تقدس کی تردید

جس کے لیے چاہیں گے اور جو شریک کرے اللہ کے ساتھ پس تحقیق گھڑا اس نے بہت بڑا گناہ۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو

يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩﴾ انْظُرْ كَيْفَ

دھاگے کے برابر۔ یہود کی تہمت

جو اپنے آپ کو مقدس سمجھتے ہیں بلکہ اللہ مقدس کرتے ہیں جس کو چاہتے ہیں اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے ایک دھاگے کے برابر۔ آپ دیکھیں وہ کیسے

ع ٨ ٧ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُبِينًا ﴿٥٠﴾

صریح گناہ کے سبب

گھڑتے ہیں (اپنے تزکیہ کا) اللہ پر جھوٹ اور یہی کافی ہے صریح گناہ کے لیے

(۱) الکلم: اسم جنس ہے، لفظ مفرد اور معنی جمع ہے اس لیے کہ آگے مفرد کی ضمیر لوٹائی ہے۔

(۱)
یہود کی مشرکین سے سرحدیں کیوں ملتی ہیں؟
شان نزول کعب ابن اشرف
(۲)
بنی اسرائیل کا بنی اسماعیل سے جلنے بھننے کی چار وجوہات

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

شرک کرنے کی وجہ سے یہود کی مذمت (۱)

کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جن کو دیا گیا ایک حصہ آسمانی کتاب کا وہ ایمان رکھتے ہیں بتوں پر اور سرکش طاقتوں پر

وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥١﴾ أُولَٰئِكَ

شکوہ یہود — نتیجہ

اور کہتے ہیں ان لوگوں کے بارے میں جنھوں نے کفر کیا کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت پر ہیں (بہ نسبت) ان سے جو ایمان لائے سیدھی راہ پر۔ یہی

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٥٢﴾ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ

(۲) نمبر ۱ یہود کا بخل

وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے اپنی (رحمت) سے دور کر دیا اور جس کو اللہ (رحمت) سے دور کر دے پس آپ ہرگز نہیں پائیں گے اس کے لیے کوئی مددگار۔ کیا ان کے لیے کوئی حصہ ہے

مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آ

نمبر ۲ یہود کا حسد

بادشاہی سے پھر تب وہ نہیں دیں گے لوگوں کو رتی بھر ۔ یا وہ جلتے ہیں لوگوں سے اس پر

تَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

نمبر ۳

جو اللہ نے دیا ہے ان کو اپنے فضل سے، پھر تحقیق دی ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب و حکمت اور دی ہے ہم نے ان کو بڑی بادشاہی

فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

نمبر ۴ منصفین یہود — غیر منصفین یہود — غیر منصفین کا انجام — مخالفین آیات

پھر بعضے ان میں سے وہ ہیں جو ایمان لائے اس پر اور بعضے ان میں سے وہ جو رک گئے اس سے اور کافی ہے دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ۔ بیشک وہ

كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا

کا انجام — کیفیت جلود

جنھوں نے کفر کیا ہماری آیات کے ساتھ عنقریب ہم ان کو داخل کریں گے (دوزخ کی) آگ میں جب کبھی جل جائیں گی ان کی کھالیں تو ہم ان کی بدل دیں گے اور کھالیں

غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

نتیجہ — بشارت

تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں ۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّهُمْ فِيهَا

عنقریب ہم ان کو داخل کریں گے جنتوں میں جاری ہوں گی اس کے نیچے نہریں اس میں سدا رہیں گے ان کے لیے اس میں

(۳)
ج: مرزا قادیانی کو بطور دلیل نمبر ۴، مضارع سے زمانہ حال مراد ہے شان نزول کے اعتبار سے اور دلیل نمبر ۵، مائدہ آیت نمبر ۴۴ ص ۱۲۳ میں دیکھیں

أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ

(۴) حضور صلی اللہ علیہ وسلم — (۳) ادائے امانت کا حکم جابی یا اوصاف — احکام سلطانیہ یعنی

پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو داخل کریں گے گھنے سایوں میں ۔ بیشک اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ پہنچاؤ امانتیں

إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ

(۵) اقامت عدل — شفقت خداوندی

ان کے حقداروں کو اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان تو فیصلہ کرنا انصاف سے بیشک اللہ تعالیٰ بہت ہی اچھی نصیحت کرتے ہیں تم کو اس کے ذریعہ

(۴) بنی اسرائیل کو قیمتی نصیحت کہ آخری نبوت اور کتاب بنی اسماعیل کی امانت ہے ان کا یہ حق تسلیم کرو

(۵) ان تحکموا: ان مصدریہ ہے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝٥٨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

(۱) حکم اطاعت نمبرا نمبر۲ (۲)

بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۔ اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی

وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ

نمبر۳ (۳) شرعی احکام میں صورت اختلاف کے حل کرنے کا طریقہ/عبداللہ بن خذافہ ابن عمر

اور ان لوگوں کی جو تم میں سے حاکم ہوں، پھر اگر تم آپس میں جھگڑا کرو کسی چیز کے بارے میں تو پھیر دو اس کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف

ع ۸ ۹ ۵

إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝٥٩

اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ اور آخرت کے دن پر یہی بات اچھی ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت بہتر ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ

مذمت منافقین از انحراف فیصلہ شریعت (۴) شان نزول بشیر منافق یہود سے زمین کا تنازع

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ کی طرف اور اس پر جو اتارا گیا

قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ

آپ سے پہلے وہ چاہتے ہیں کہ مقدمہ لے جائیں شیطان کی طرف حالانکہ ان کو حکم دیا گیا ہے کہ اس کا انکار کریں

وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝٦٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا

اظہار عداوت شیطان اظہار عداوت شیطان کا طریقہ

اور شیطان چاہتا ہے کہ گمراہ کرے ان کو دور کا گمراہ کرنا۔ اور جب ان سے کہا گیا آؤ اس کی طرف

أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۝٦١ فَكَيْفَ

بداعمالیوں

جو اللہ نے اتارا اور اس کے رسول کی طرف تو آپ دیکھیں گے منافقین کی یہ حالت کہ آپ سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ پھر کیا ہوتا ہے

إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ

کی سزا منافقین کی کیفیت

جب آئی ہے ان کے پاس کوئی مصیبت جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجی ہے پھر آتے ہیں آپ کے پاس اللہ کے نام کی قسمیں کھاتے ہیں کہ نہیں

أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۝٦٢ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ

وسعت علم الغیب باری تعالیٰ تسلی خاتم

ارادہ کیا ہم نے (غیر کا) مگر نیکی اور باہمی موافقت کا ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے پس آپ ان سے منہ پھیریں

عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝٦٣ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ

الانبیاء فریضہ مقصد بعثت خاتم الانبیاء (۵)

اور انہیں نصیحت کریں اور کہیں ان سے ان کے حق میں مؤثر بات۔ اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول

إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ

منافقین اور دیگر حضرات کے لیے جرم کی تلافی کا طریقہ (ہیثم بن عدی طائی)

مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر وہ لوگ کہ جب انہوں نے ظلم کیا تھا اپنی جانوں پر آتے وہ آپ کے پاس پھر وہ معافی مانگتے اللہ سے

(۱)
حجیت حدیث پر دلیل نمبر ۲، اور دلیل نمبر ۳ یہی سورۃ نسآء آیت ۶۴ ص ۹۶ میں دیکھیں۔

(۲)
معنی ختم نبوت، خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دلیل نمبر ۳ یاد رکھیں اگر اس امت کے لیے کسی اور نبی کی آمد کا انتظار ہوتا تو یہاں اس کا تذکرہ ہوتا مقام ذکر میں کسی بات کا ذکر نہ ہونا اس کی نفی کی نشانی ہوتا ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تابع شریعت محمدیہ نبی کی گنجائش ہوتی تو ”الرسول“ اور ”اولی الامر منکم“ کے درمیان اس کا ذکر ضرور ہوتا اور اسے خلفاء اولی الامر سے مقدم رکھا جاتا اور معنی ختم نبوت پر دلیل نمبر ۴ یہی سورۃ نساء آیت نمبر ۱۱۵ ص ۱۰۵ میں دیکھیں۔

(۳)
اثبات تقلید پر چھ دلائل ۔ دلیل نمبر ا یہی آیت اور دلیل نمبر ۲ یہی سورۃ نسآء آیت ۸۳ ص ۱۰۰ میں دیکھیں۔

(۴) تمام نزاعات کا فیصلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کرانا ضروری ہے۔

(۵) حجیت حدیث پر دلیل نمبر ۳، اور دلیل نمبر ۴ یہی سورۃ نسآء آیت ۶۵ ص ۹۷ میں دیکھیں۔

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

(۱) مضمون سابق کی تائید کے لیے شرائط ایمان نمبرا

اور رسول بھی ان کی معافی کی درخواست کرتا تو یقیناً وہ پاتے اللہ کو معاف کرنے والا مہربان ، پس تیرے رب کی قسم یہ مؤمن نہیں ہو سکتے

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا

(۲) شرط نمبر ۲

یہاں تک کہ وہ آپ کو فیصل بنائیں اس میں جو جھگڑا اٹھے ان کے درمیان پھر وہ نہ پائیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی اس سے

قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ

منافقین پر احسان خداوندی (۳) نمبرا نمبر ۲

جو آپ فیصلہ کریں اور وہ خوشی سے قبول کریں۔ اور اگر ہم فرض کر دیتے ان پر کہ قتل کرو اپنے آپ کو یا

اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ

ترغیب اطاعت برائے منافقین

نکلو اپنے گھروں سے تو وہ اس کو نہ کرتے مگر تھوڑے ان میں سے اور اگر وہ کرتے جو نصیحت کیے گئے

بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا

تثبیت دین کا نتیجہ

اس کے ساتھ تو البتہ بہتر ہوتا ان کے لیے اور (دین) میں زیادہ ثابت رکھنے والا ۔ اور اس وقت البتہ ہم ان کو دیتے اپنی طرف سے بہت

عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ

دنیوی نتیجہ (۴) وعدہ مطیعین (ثوبان) تشریح وعدہ

بڑا اجر، اور البتہ ہم ان کی راہنمائی کرتے سیدھے راہ کی ۔ اور جو شخص اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو ایسے

مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ

طبقات انعام یافتہ نمبرا نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴

لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ؕ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ ع

شفقت خداوندی

اور (یہ کیسے) اچھے رفیق ہیں ۔ یہ (معیت و رفاقت) فضل ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ کافی ہے جاننے والا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَاِنَّ

(۵) جہاد کے لیے اسلحہ کا حکم فرائض مؤمنین نمبرا۔ جدا جدا نمبر ۲ منافقین

اے ایمان والو! لے لو اپنے بچاؤ کا سامان پھر کوچ کرو گروہ گروہ یا کوچ کرو اکٹھے ۔ اور بیشک

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ

کی تاخیر کے دو مقاصد نمبرا

بعض تم میں سے البتہ وہ ہیں جو ضرور دیر لگائیں گے پس اگر پہنچے تمہیں کوئی مصیبت تو وہ (خوشی میں) کہتا ہے کہ تحقیق اللہ نے انعام کیا مجھ پر کہ

اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ

نمبر ۲

میں ان کے ساتھ حاضر نہیں تھا۔ اور اگر پہنچے تمہیں اللہ کی طرف سے فضل (فتح یا غنیمت) (تو) وہ (تأسفًا) ضرور کہے گا گویا نہیں

(۱)
حدیث کے راوی پر جرح کا جواب ۔ ابن عبدالھادی لکھتے ہیں کہ اظنہ ابن عدی الطائی فان یکن ھو، فھو متروک کذاب والا ھو مجھول الصارم منکی ص ۳۲۳
روضہ خاتم الانبیاء کے پاس مغفرت کے بارے میں امام نووی ؒ وقال العلماء من المحدثین والفقہاء وغیرھم یجوز ومستحب العمل فی الفضائل والترغیب بالحدیث الضعیف مالم یکن موضوعاً کتاب الاذکار صفحہ ۷

(۲)
حجیت حدیث پر دلیل نمبر ۴، اور دلیل نمبر ۵ یہی سورۃ نسآء آیت ۶۹ ۔ اور حجیت حدیث پر دلیل نمبر ۶ یہی سورۃ نسآء ۱۱۵ ص ۱۰۵ میں دیکھیں ۔

(۳)
منافقین سے امام الانبیاء کی اطاعت کا مطالبہ ہے مگر شہادت، اور گھر بار چھوڑنے کے نہیں

(۴) اطاعت شعار بندے نبیوں صدیقوں، شہدا اور صالحین کے ساتھ ہوں گے اگرچہ اطاعت شعار بندے ان چار قسموں سے درجہ اور مرتبہ میں کم ہوں گے مگر اہل انعام کی معیت اور مرافقت سے نوازیں جائیں گے، درجات اور مراتب کا فرق سے زیارت وملاقات سے محروم نہیں ہوں گے جس طرح دنیا میں درجات ومراتب کا اختلاف مانع ملاقات نہیں (۵) اقدامی جہاد کے لیے بچاؤ کا سامان لے لو۔

تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾

تھی تمہارے اور اس کے درمیان دوستی کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں حاصل کرتا بڑی کامیابی

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ

ترغیب جہاد — مجاہد کی ہر حال میں

پس چاہیئے کہ لڑیں اللہ کے راہ میں وہ لوگ جو بیچتے ہیں دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے اور جو کوئی لڑے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ

کامیابی — نمبرا — نمبر۲ — نتیجہ — (۱) تنبیہ مؤمنین

اللہ کی راہ میں پھر مارا جائے یا غالب آجائے پس عنقریب ہم دیں گے اسے بہت بڑا اجر، اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ

لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ

مقصد جہاد تتمہ ماسبق — ضعیفوں کو کفار کے قبضہ سے چھڑاؤ

تم نہیں لڑتے اللہ کی راہ میں اور کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں (کی جان چھڑانے کے لیے)

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

مظلوموں کی درخواست نمبرا (۲) — درخواست نمبر۲

وہ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے نکال ہمیں اس بستی سے جس کے باشندہ ظالم ہیں اور بنا دے ہمارے لیے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ

درخواست نمبر۳ — قتال کے مقاصد میں فریقین کا تفاوت

اپنی طرف سے کوئی حمایتی اور بنادے ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مدد گار ۔ جو لوگ ایمان لائے وہ لڑتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ

فریضۂ مؤمنین

اللہ کی راہ میں جو لوگ کافر ہیں وہ لڑتے ہیں شیطان کے راستہ میں پس تم لڑو شیطان کے دوستوں سے

ع ۱۰ / ۷

الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع

ضعف تدبیر شیطان

بیشک شیطان کی تدبیر کمزور ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ

ترغیب جہاد — مقدمہ جہاد ـ ۱ ـ — نمبر۲ — نمبر۳

کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جن سے کہا گیا روکو اپنے ہاتھوں کو اور نماز قائم رکھو، اور زکوۃ ادا کرو

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ

مشروعیت جہاد — کیفیت منافقین از امام رازی یا مؤمنوں کا طبعی خوف

پھر جب فرض کیا گیا ان پر لڑنا تو اس وقت ان میں سے ایک جماعت لوگوں سے ایسے ڈرتی تھی جیسے اللہ کا ڈر ہو

اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى

تمنا التوائے حکم جہاد

یا اس سے بھی زیادہ ڈرنا اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب! کیوں فرض کیا ہم پر لڑنا کیوں نہیں مہلت دی ہمیں

(۱)
ومالکم: مبتدا خبر ملکر مستقل جملہ ہے اور والمستضعفین: کا اللہ پر یا سبیل پر عطف ہے ـ اور الظالم: القریۃ کی صفت ہے اور اھلھا: فاعل ہے الظالم کا ـ

(۲)
(۱) نباہ مشکل ہے
۲ ـ دین ایمان کی حفاظت کرے
۳ ـ کافروں کے مقابلہ میں مدد کرے چنانچہ (فتح مکہ کے بعد امیر (عتاب بن اسید، ولی مقرر ہوا)

أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۚ وَ

جواب تمنا نمبر۱

تھوڑی مدت تک آپ ان سے کہہ دیجئے دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت کا بہتر ہے اس شخص کے لیے جو ڈرے اور

لَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ

فیصلہ خداوندی — جواب تمنا نمبر۲

نہ ناانصافی کی جائے گی تم سے ایک دھاگے کے برابر ، جہاں کہیں ہوگے تم موت تمہیں پالے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہی ہو،

وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

عجیب کیفیت منافقین

اور اگر پہنچتی ہے ان کو کوئی اچھائی کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر پہنچتی ان کو کوئی برائی

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ

سبب — اجمالی جواب ای کل واحد من الحسنات و السیأت

کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے کہو سب اللہ کی طرف سے ہے پس کیا ہوا ان لوگوں کو

لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٧٨﴾ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا

تنبیہ منافقین — تفصیلی جواب اور ضابطہ خداوندی

نہیں ہے قریب کہ بات کو سمجھیں ۔ جو پہنچتی تجھے کوئی بھی نیکی تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو

أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

اعمال بد — اثبات رسالت خاتم الانبیاء (۱)

پہنچتی تجھے کوئی بھی برائی تو وہ تیری طرف سے ہے۔اور بھیجا ہم نے آپ کو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے رسول بنا کر اور کافی ہے (آپ کی رسالت پر) اللہ تعالی

شَهِيدًا ﴿٧٩﴾ مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ

اصول کامیابی — تسلی خاتم الانبیاء نمبر۱

گواہ۔ جس نے رسول کی اطاعت کی پس تحقیق اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے روگردانی کی پس نہیں بھیجا ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٨٠﴾ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ

(۲) زبانی کیفیت منافقین۔اور دورخی پالیسی (۳) نفی حاضر وناظر از خاتم الانبیاء (سرگوشی)

ان پر نگہبان بنا کر ، اور وہ کہتے ہیں کہ (ہمارا کام) فرمانبرداری ہے پس جب وہ نکلتے ہیں آپ کے پاس سے تو رات کے وقت خفیہ مشورہ کرتی ہے

مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ

اطلاع خداوندی — تسلی خاتم الانبیاء نمبر۲

ان کی ایک جماعت اس کے علاوہ جو آپ کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں جو وہ سازش کرتے ہیں پس آپ ان سے روگردانی کریں اور

عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ

تنبیہ مخالفین قرآن۔تدبر قرآن کا حکم — ف — حقانیت قرآن

اللہ پر بھروسہ کریں اور کافی ہے اللہ تعالیٰ کارساز۔ کیا پس وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے اور اگر وہ ہوتا اللہ کے

غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ

(۴) انتظامی بدعنوانی کی ممانعت یعنی جنگی حالات میں بے تحقیق خبریں پھیلانا (۵) مثلاً حضرت عمرؓ نے حضورؐ سے طلاق کا واقعہ دریافت کیا

علاوہ کی طرف سے تو وہ پاتے اس میں بہت سارا اختلاف ۔ اور جب آتا ہے ان کے پاس کوئی معاملہ امن کا یا خوف کا

(۱)
رسولا : حال ہے
(۲)
طاعۃ : ای امرنا طاعۃ مبتداء محذوف ہے
(۳)
اب یہاں سے ان دلائل کا ذکر ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک جسد اطہر میں ڈالی جا چکی تھی تو آپ حاضر و ناظر نہ تھے اس پر چھ دلائل۔ دلیل نمبر۱ یہی آیت ہے اور دلیل نمبر۲ سورۃ توبہ آیت نمبر۱۰۱ ص ۲۱۲ میں دیکھیں۔
(۴)
اختلاف کے معنی تفاوت ہے تعارض نہیں

ف۔ دلیل نمبر۶ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر اور دلیل نمبر۷ سورۃ مائدہ آیت ۴۸ ص ۱۲۴ دیکھیں۔

اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ

طریق انتظام اصحاب رائے

تووہ اس کو پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ لوٹا دیتے اس کو رسول کی طرف اور معاملہ کے ذمہ داروں کی طرف ان میں سے تو جانتے اس کو جولوگ

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ

(۱) اتباع شیطانی کی ممانعت

کھوج لگاسکتے ہیں اس کی ان میں سے اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل (قرآن) اور اس کی رحمت (نبی) توتم پیروی کرتے شیطان کی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

فریضہ خاتم الانبیاء (۷۰، افراد) ہمراہ تشریف لائے ترغیب جہاد برائے بدر صغریٰ

مگر تھوڑے سے، پس جہاد کریں اللہ کے راستہ میں (اپنی حد تک) آپ اپنی جان کے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں اور ترغیب دیں ایمان والوں کو

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾

(۲) تسلی خاتم الانبیاء دلیل کامیابی (دنیا)

ممکن ہے کہ اللہ روک دے لڑائی کافروں کی اور اللہ تعالیٰ زیادہ سخت ہیں لڑائی کے اعتبار سے اور زیادہ سخت ہیں سزا دینے کے اعتبار سے

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً

سفارش کی حقیقت - جہاد کے لیے مثبت ذہن سازی اور منفی کا انجام

جو شخص سفارش کرے گا سفارش اچھی ہوگا اس کے لیے بڑا حصہ اس سے اور جو سفارش کرے گا

سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا

تعلیم سلام طریق

سفارش بری ہوگا اس کے لیے بڑا بوجھ اس سے اور ہے اللہ ہر چیز (کے ثواب عقاب) پر قدرت رکھنے والا۔ اور جب دعا دیئے جاؤ تم زندہ رہنے کی پس دعا دو تم

بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

جواب سلام (او تخییر کے لیے) اساس دین حصر الالوہیت باری

اس سے بہتر یا لوٹا دو اس کو ۔ بیشک اللہ ہر چیز پر حساب کرنے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع

تذکیر بما بعد الموت فیصلہ خداوندی کے سچا ہونے کا بیان

البتہ ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے دن اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کس کی بات سچی ہوسکتی ہے

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ

(۳) تنبیہ مؤمنین، قسم اول منافقین و مرتدین غیر مدنی کا بیان فیصلہ خداوندی تنبیہ مؤمنین

پھر کیا ہوگیا ہے تمہیں منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہیں اور اللہ نے الٹ دیا ہے ان کو ان کے اعمال کی وجہ سے کیا تم چاہتے ہو

تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ

نفی شفیع قہری کفار کی تمنا اور غلو فی الکفر

کہ انہیں راہ پر لاؤ جس کو اللہ نے گمراہ کیا اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو آپ ہرگز نہیں پائیں گے اس کے لیے کوئی (ہدایت کی) راہ۔ آرزو کرتے ہیں وہ کاش

تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا

اطلاع خداوندی دوستی کی ممانعت دوستی کی شرط تکمیل اسلام

تم کافر ہوجاتے جس طرح وہ کافر ہوئے تو تم ہوجاتے برابر لہٰذا مت بناؤ ان میں سے دوست یہاں تک وہ ہجرت کریں

(۱)
اثبات تقلید پر
دلیل نمبر ۲، اور دلیل
نمبر ۳ سورۃ توبہ آیت
نمبر ۱۲۲ ص ۲۱۵
میں دیکھیں۔
(۲)
عسیٰ: افعال مقاربہ میں
سے ہے، اس کی خبر فعل
مضارع "ان" کے
ساتھ آتی ہے۔
(۳)
کفار کے اقسام ثلاثہ
(۱) دار الاسلام سے
دار الحرب کی طرف منتقل
ہوجائیں (۲)
مسلمانوں سے معاہدہ
کریں یا ان کے
معاہدین سے معاہدہ
کریں (۳) عیار جو وقتی
صلح کریں

النصف

ع ۱۱/۸

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْھُمْ وَاقْتُلُوْھُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْھُمْ ۠ وَلَا

قسم اول سے حکم قتال

اللہ کے راستے میں پھر اگر وہ روگردانی کریں تو پکڑو ان کو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں پاؤ ان کو اور مت

تَتَّخِذُوْا مِنْھُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿٨٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ

دوستی کی ممانعت از جلب نفع اور دفع ضرر — قسم دوم قتل سے مستثنیٰ حکماً معاہد یعنی عہد و پیمان والوں کا بیان — طریق نجات نمبر ا

بناؤ تم ان میں سے دوست اور نہ مددگار ۔ مگر وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جو جا ملیں اسی قوم سے کہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان

مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُھُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَھُمْ ۭ

طریق نجات نمبر ۲ قسم سوم قتل سے مستثنیٰ حقیقتاً معاہد تنگ (۱) (۲)

معاہدہ ہو یا وہ جو آتے ہیں تمہارے پاس اس حال میں کہ تنگ ہو رہے ہوں ان کے سینے اس سے کہ وہ تم سے لڑیں یا وہ لڑیں اپنی قوم سے

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَھُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ

احسان خداوندی

اور اگر اللہ چاہتے تو ضرور ان کو تم پر مسلط کرتے پس وہ تم سے لڑتے لہٰذا اگر وہ تم سے جدا رہیں پھر وہ تم سے نہ لڑیں

وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ

پیغام صلح — قسم چہارم ۔ عیار و چالاک قوم کا بیان

اور وہ ڈالیں تمہاری طرف صلح تو نہیں بنایا اللہ نے تمہارے لیے ان پر کوئی (قتل کا) راستہ ۔ عنقریب تم پاؤ گے کچھ اور لوگوں کو

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَھُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْھَا ۚ

(اسد غطفان)

جو چاہیں کہ (دھوکہ دہی سے) امن میں رہیں تم سے اور امن میں رہیں اپنی قوم سے جب بھی وہ (تمہارے خلاف) لوٹائے گئے فساد کی طرف الٹے کیے گئے وہ اس میں

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَھُمْ فَخُذُوْھُمْ وَاقْتُلُوْھُمْ

قسم چہارم سے حکم قتال

پھر اگر وہ تم سے (صلح توڑ کر) جدا نہ رہیں اور (نہ) ڈالیں تمہاری طرف صلح اور (نہ) روکیں وہ اپنے ہاتھوں کو تو پکڑو ان کو اور قتل کرو ان کو

ع ۱۲ / ۹ — حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ ع

جہاں کہیں پاؤ تم ان کو اور یہی لوگ بنائی ہم نے تمہاری لیے ان پر (قتل کی) صریح حجت

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـــًٔا فَتَحْرِيْرُ

قتل مؤمن خطاء اور شبہ عمد کی تین صورتیں (۳) (۴) قتل خطاء اور شبہ عمد کی صورت نمبر ا مع الکفارہ نمبر ا

اور نہیں ہے کسی مسلمان کے لیے کہ وہ قتل کرے کسی مسلمان کو مگر غلطی سے اور جس نے قتل کیا کسی مسلمان کو غلطی سے تو آزاد کرے

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ

نمبر ۲ — قتل خطاء اور شبہ عمد کی صورت ۔ ۲ ۔ مع الکفارہ

ایک گردن مسلمان کا اور خون بہا ہے جو پہنچایا ہوا مقتول کے وارثوں کو مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں ۔ پھر اگر ہے وہ تمہاری دشمن قوم سے

لَّكُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ

مقتول — نمبر ا — خطاء اور شبہ عمد کی صورت نمبر ۳ مع الکفارہ

اور وہ (مقتول) مسلمان ہے تو آزاد کرنا ہے ایک مسلمان کی گردن کو اور اگر ہے (مقتول) اس قوم سے کہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان

---

(۱) حصرت : جملہ حالیہ ہے

(۲) ان ے سے پہلے "عن" مقدر ہے

بلال بن عویمر اسلمی

(۳) بسا اوقات جہاد میں مؤمن کا قتل خطاً ہو جاتا ہے تو اس قتل کی بنیادی قسمیں اور اس کی سزا

(۴) قتل شبہ عمد : قتل تو قصداً ہو مگر ایسے آلہ سے نہ ہو جس سے اعضاء میں تفریق ہو جاتی ہے، جیسے لاٹھی سے مارا، قرآن کریم کی اصطلاح میں یہ بھی قتل خطاء ہے اور اس کا حکم بھی اس آیت میں ہے

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

عدم غلام مؤمن کی متبادل صورت — نمبر۲ — نمبر۱

عہد و پیمان ہے تو دیت ہے جو سپرد کی جائے گی مقتول کے وارثوں کو، اور آزاد کرنا ہے ایک مسلمان گردن کو تو جو شخص نہ پائے (غلام) تو روزے رکھے

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

قتل عمد مع وعید

دو ماہ کے پے در پے یہ اللہ تعالیٰ سے گناہ بخشوانے کے لیے ہے اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا۔ اور جو شخص قتل کرے کسی مسلمان کو

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ

خلود سے مراد مدت دراز تک دوزخ میں رہنا

جان کر تو اس کی سزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غصہ اور اس کی لعنت ہے اور تیار کیا اس کے لیے

عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

قتال میں تحقیق کا حکم ر قبیلہ بنو سلیم کا چرواہا — تنبیہ نمبر۱

بڑا عذاب ۔ اے ایمان والو! جب تم سفر کرو اللہ کے راستے میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور مت کہو

لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ

تنبیہ نمبر۲

اس کو جو تم پر سلام ڈالے کہ تو مسلمان نہیں ہے تم چاہتے دنیا کی زندگی کا سامان تو اللہ کے ہاں

مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

صحابہؓ پر احسان خداوندی

بہت غنیمتیں ہیں اسی طرح تھے تم اس سے پہلے تو اللہ نے احسان کیا تم پر لہٰذا خوب تحقیق کر لیا کرو ۔ بیشک اللہ تعالیٰ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

مؤمنین کی دو قسمیں ۔ ۱۔ قاعد (بلا عذر) — جن کو عذر نہیں

جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے ۔ نہیں برابر بیٹھنے والوں مسلمانوں میں سے جو معذورین کے علاوہ ہوں

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

نمبر۲ مجاہد — مجاہدین کی فضیلت اور جہاد کی ترغیب

اور جہاد کرنے والے اللہ کے رستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ نے فضیلت دی جہاد کرنے والوں کو

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَ

(۱) — مجاہد و قاعد کے لیے وعدہ حسنیٰ

اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ بیٹھنے والوں پر ایک درجہ اور سب کے لیے اللہ نے وعدہ کیا ہے بھلائی کا اور

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً

(۲) اجر عظیم کی تفصیل

اللہ نے فضیلت دی جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر اجر عظیم کی۔ (ان کے لیے) اس (اللہ) کی طرف سے بڑے درجے ہیں ۔ مغفرت

١٣ ع ١٥ ١٠ وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾

اور رحمت اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے

(۱) درجۃ :۔ سے نفس جہاد کے اعتبار سے درجہ تفاوت مراد ہے

(۲) درجات :۔ سے جہاد کے علاوہ دیگر اعمال کی وجہ سے درجات کا تفاوت مراد ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا

فرضیت ہجرت اور ترک ہجرت پر وعید　　مکالمہ ملائکہ برائے سرزنش　　جواب مکالمہ از

بیشک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتوں نے قبض کی جو اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے انہوں نے کہا تم کس حال میں تھے؟ انہوں نے کہا ہم

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُھَاجِرُوْا فِيْھَا ۭ

تارکین ہجرت　　تنبیہ ملائکہ

کمزور تھے زمین میں فرشتوں نے کہا کیا اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ نہیں تھی کہ تم ہجرت کر جاتے اس میں

فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىھُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ٩٧ۙ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

نتیجہ ترک ہجرت غیر معذورین　　استثناء معذورین

پس ان لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور بری ہے وہ لوٹنے کی جگہ، مگر کمزور مردوں سے

وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ٩٨ۙ فَاُولٰۗىِٕكَ عَسَى اللّٰهُ

نتیجہ معذورین

اور عورتوں سے اور بچوں سے وہ نہیں طاقت رکھتے کسی تدبیر کی اور وہ نہیں پاتے کوئی راہ ۔ تو ان لوگوں کے لیے ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ

اَنْ يَّعْفُوَ عَنْھُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ٩٩ وَمَنْ يُّھَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ

ترغیب ہجرت　　سعادت

ان سے درگزر فرمائے ہے اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا، اور جو ہجرت کرے اللہ کی راستے میں وہ پائے گا

فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُھَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ

دارین نمبرا　　(۱)　　نمبر ۲

زمین میں ہجرت کی جگہ بہت اور کشادگی اور جو شخص نکلے اپنے گھر سے ہجرت کرتے ہوئے اللہ کی طرف اور اس کے

١٤ ع ١١ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ١٠٠ۧ

رسول کی طرف پھر پالے اس کو موت تو بالیقین ثابت ہوگیا اس کا بدلہ اللہ پر اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ڰ اِنْ خِفْتُمْ

سفر میں نماز قصر کا حکم　　صلوٰۃ خوف کا

اور جب تم سفر کرو زمین میں تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم قصر کرو نماز سے اگر تم ڈرو

اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ١٠١ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ

حکم (قید اتفاقی) (۲)　　صلوٰۃ خوف کا طریقہ

کہ فتنہ میں ڈالیں گے تمہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے بیشک کافر تمہارے لیے کھلے دشمن ہیں۔ اور جب ہوں آپ ان لوگوں میں

فَاَقَمْتَ لَھُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْھُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَھُمْ ۣ فَاِذَا

استحبابی عمل

پس آپ کھڑی کریں ان کے لیے نماز تو چاہیئے کہ کھڑی ہو جائے ایک جماعت ان میں سے آپ کے ساتھ اور وہ لے لیں اپنی حفاظت کا سامان اور اپنا ہتھیار پھر جب

سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ

(ایک رکعت)

وہ سجدہ کریں تو وہ ہو جائیں تمہارے پیچھے اور آئے ایک دوسری جماعت جنہوں نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ نماز پڑھیں آپ کے ساتھ

(۱)
مراغم: باب مفاعلہ کے وزن پر ظرف مکان ہے بھاگنے کی جگہ، ہجرت کا مقام، "رغم" ف، س، مٹی سے لگ جانا اور ذلیل ہونا" کر غِمَ انفہ" ذلیل ہوا

(۲)
سفر شرعی میں قصر واجب ہے، دشمن کا خوف ہو یا نہ ہو

وَلۡيَاۡخُذُوۡا حِذۡرَهُمۡ وَاَسۡلِحَتَهُمۡ‌ۚ وَدَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ تَغۡفُلُوۡنَ عَنۡ اَسۡلِحَتِكُمۡ

استحبابی عمل — ہتھیار لینے کی علت — (لو مصدریہ یا تمنی)

اور وہ لے لیں اپنا بچاؤ کا سامان اور اپنا ہتھیار چاہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاش تم بے خبر ہوجاؤ اپنے اسلحہ

وَاَمۡتِعَتِكُمۡ فَيَمِيۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ مَّيۡلَةً وَّاحِدَةً‌ ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ كَانَ بِكُمۡ

سامان سے — استحبابی حکم پر عمل نہ کرنے کی اجازت

اور اپنے سامان سے تو وہ حملہ کریں تم پر حملہ کرنا یک بار اور نہیں تم پر کوئی گناہ اگر ہو تمہیں

اَذًى مِّنۡ مَّطَرٍ اَوۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَنۡ تَضَعُوۡۤا اَسۡلِحَتَكُمۡ‌ۚ وَخُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تاکید برائے استحبابی عمل — تخویف علاج

کوئی تکلیف بارش سے یا ہو تم بیمار کہ رکھ دو تم اپنے ہتھیار اور لے لو اپنے بچاؤ کا سامان ۔ بیشک اللہ نے

اَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيۡتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى

کفار — مشاغل بعد الصلوۃ — ترغیب دوام ذکر

تیار کیا کفار کے لیے ذلت ناک عذاب۔ پھر جب تم فارغ ہوجاؤ نماز سے پس یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور

جُنُوۡبِكُمۡ‌ۚ فَاِذَا اطۡمَاۡنَنۡتُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ‌ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتۡ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

حالت امن میں نماز کا طریقہ

اپنی کروٹوں پر پھر جب تمہیں اطمینان ہوجائے تو اہتمام کرو نماز کا بیشک نماز ہے مسلمانوں پر فرض کی ہوئی

كِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوۡا فِى ابۡتِغَآءِ الۡقَوۡمِ‌ؕ اِنۡ تَكُوۡنُوۡا تَاۡلَمُوۡنَ فَاِنَّهُمۡ يَاۡلَمُوۡنَ كَمَا

جہاد میں کم ہمتی کی ممانعت۔ مت سستی کرو دشمن کے تعاقب میں اگر تم (۱) درد پاتے ہو (رفع مانع جہاد)

وقت کی پابندی کے ساتھ۔ اور مت سستی کرو دشمن کے تعاقب میں اگر تم درد پاتے ہو پس بیشک وہ بھی درد پاتے ہیں جس طرح

(۱) اَلِمَ (س) اَلَمًا دردمند ہونا سخت تکلیف پانا

تَاۡلَمُوۡنَ‌ۚ وَتَرۡجُوۡنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرۡجُوۡنَ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۰۴﴾ ع

امید میں فریقین کا تفاوت

تم درد پاتے ہو اور تم اللہ سے امید رکھتے ہو جو وہ امید نہیں رکھتے اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ لِتَحۡكُمَ بَيۡنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰٮكَ اللّٰهُ‌ؕ وَلَا تَكُنۡ

صداقت قرآن (بنی ابیرق) (۲) حکمت انزال طریق فیصلہ طرف داری

بیشک اتاری ہم نے آپ کی طرف سچی کتاب تا کہ آپ فیصلہ کریں لوگوں کے درمیان اس کے ساتھ جو اللہ نے آپ کو سمجھایا اور نہ ہوں آپ

لِّلۡخَآٮِٕنِيۡنَ خَصِيۡمًا ۙ‏ ﴿۱۰۵﴾ وَّاسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا‌ۚ ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلۡ

کی ممانعت — حکم استغفار — تنبیہ خاتم الانبیاء

خیانت کرنے والوں کے لیے جھگڑا کرنے والے ۔اور اللہ سے بخشش مانگیں بیشک اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔ اور آپ نہ جھگڑا کریں

(۲) دلیل نمبر ۴ آیت ۱۰۵ سے ۱۱۴ تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے علم غیب کلی اور حاضر و ناظر کی نفی پر واضح دلائل ہیں غور فرمائیں۔اور دلیل نمبر ۵ یہی سورۃ نساء ۱۶۴ ص ۱۱۳ میں دیکھیں

عَنِ الَّذِيۡنَ يَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ خَوَّانًا اَثِيۡمًا ۚ ۙ‏ ﴿۱۰۷﴾

نتیجہ

ان لوگوں کی طرف سے جو اپنے بارے میں خیانت کرتے ہیں۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا اس کو جو خیانت کرنے والا گناہ گار ہو

يَّسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمۡ اِذۡ يُبَيِّتُوۡنَ

کیفیت خائنین (۳)

وہ چھپتے ہیں لوگوں سے اور وہ نہیں چھپ سکتے اللہ سے حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہے جب وہ رات میں مشورہ کرتے ہیں

(۳) اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا صرف اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اس کا مطلب معارف الفرقان میں دیکھیں۔البتہ اس پر سر دست پانچ دلائل حاضر خدمت ہیں۔دلیل نمبر ۱ یہی آیت کریمہ اور دلیل نمبر ۲ سورۃ مائدہ آیت نمبر ۱۲ ص ۱۱۸ میں دیکھیں

مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

تنبیہ طرف داران

وہ جو اللہ کی مرضی کے خلاف ہوتا ہے (یعنی چور کو بچانے کا) اور ہے اللہ تعالیٰ جو وہ عمل کرتے ہیں اس کو احاطہ میں لانے والا۔ خبردار تم اے لوگو!

جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ

ان کی طرف

لڑے ہو ان کی طرف سے دنیا کی زندگی میں تو کون جھگڑا کرے گا اللہ سے ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون

يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ

ترغیب توبہ برائے خائنین

ہوگا ان پر (اللہ کے سامنے) کارساز ۔ اور جو کوئی برائی کرے یا ظلم کرے اپنے اوپر پھر اللہ سے معافی مانگے وہ اللہ کو پائے گا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾

وبال گناہ

(قبل نزع) بخشنے والا مہربان، اور جو کوئی کمائے گناہ تو اس کمائے کا وبال اس پر ہے اور ہے اللہ سب گناہوں کو جاننے والا حکمت والا (یعنی مناسب سزا دینے والا)

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع

کیفیت متہم

اور جو کوئی کمائے غلطی یا گناہ پھر کسی بے گناہ شخص پر لگا دے پس تحقیق اٹھایا اس نے جھوٹا الزام اور کھلا گناہ

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ

شفقت خداوندی — نتیجہ اضلال

اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل آپ پر اور اس کی رحمت تو ارادہ کر چکی تھی ایک جماعت ان میں سے کہ وہ آپ کو راہ حق سے ہٹا دیں اور وہ نہیں ہٹاتے راہ حق سے

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَیْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ

صداقت قرآن

مگر اپنے آپ کو اور وہ نہیں نقصان پہنچا سکتے آپ کو کچھ بھی اور اتاری اللہ نے آپ پر کتاب و حکمت اور سکھلائی

مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ

اخبار غیب — سرگوشی کی ممانعت

آپ کو وہ باتیں جو آپ نہیں جانتے تھے اور اللہ کا فضل (وہی) آپ پر بہت بڑا ہے۔ اور کچھ بھی بھلائی نہیں ہے ان کے اکثر مشوروں میں

اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

رفع ممانعت نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

مگر جو شخص حکم دے خیرات کا یا نیکی کے کام کا یا لوگوں کے درمیان اصلاح کا اور جو شخص یہ کام کرے گا

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ

نتیجہ راعی ہو یا رعایا میں سے کوئی بھی ہو — (۱) مخالفت رسول — (۲)

اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے تو عنقریب ہم اس کو دیں گے اجر عظیم۔ اور جو کوئی مخالفت کرے رسول کی

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

مخالفت مؤمنین (۳) — نتیجہ مخالفت نمبر ۱ — نمبر ۲

بعد اس کے کہ اس کے لیے کھل چکی سیدھی راہ اور پیروی کرے سب مؤمنوں کے راہ کے خلاف ہم اس کو پھیریں گے جدھر وہ خود پھر گیا ہے اور ہم اس کو ڈالیں گے

(۱) حجیت حدیث پر دلیل نمبر ۶ اور دلیل نمبر ۷ سورۃ مائدہ آیت نمبر ۱۰۴ ص ۱۳۳ میں دیکھیں

(۲) دلیل نمبر ۴ معنی ختم نبوت، خاتم الانبیاء کا بیان یہاں "الرسول" سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ کے تابع ہو کر چلنا فرض بتایا گیا ہے اور آپ کے بعد سبیل مؤمنین ہے وہ صحابہ کرام ؓ ہے ان کا اتباع ثابت ہوا نہ کہ کسی جدید نبی کا، اور دلیل نمبر ۵ سورۃ سباء آیت نمبر ۲۸ ص ۴۴۰ میں دیکھیں

(۳) اس آیت سے ثابت ہوا کہ صحابہ کرام ؓ معیار حق ہیں، اور اس کے علاوہ اجماع امت، قیاس شرعی اور حجیت اجماع پر واضح دلیل ہے اور ارشاد گرامی ہے

وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجتمع امتی علی ضلالۃ وید اللہ علی الجماعۃ ومن شذ شذ فی النار ۔ رواہ الترمذی۔

بقیہ ضمیمہ ص ۶۴۹ تحت سورۃ نساء آیت نمبر ۱۱۵ میں دیکھیں۔

١٧ ع٣ ١٤

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۠﴿١١٥﴾

جہنم میں اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ

وعید مشرکین

بیشک اللہ نہیں معاف کرتا کہ اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور معاف کرتا ہے اس کے سوا جس کو چاہے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا

بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ

تردید مشرکین

تو تحقیق وہ بڑی دور کی گمراہی میں جاپڑا۔ نہیں یہ عبادت کرتے اس کے سوا مگر عورتوں کی اور نہیں وہ عبادت کرتے

اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿١١٧﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿١١٨﴾ۙ

فیصلہ خداوندی۔ شیطان کا مکالمہ

مگر شیطان سرکش کی۔ اللہ نے اس کو رحمت سے دور کر دیا اور کہا شیطان نے ضرور لوں گا میں حصہ آپ کے بندوں سے مقررہ

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

شیطان کے کارنامے نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴

اور البتہ ضرور گمراہ کروں گا ان کو اور البتہ ضرور امیدیں دلاؤں گا ان کو اور البتہ ضرور حکم دوں گا ان کو پھر وہ البتہ ضرور کاٹیں گے کان پالتو جانوروں کے اور البتہ ضرور حکم دوں گا ان کو

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ

رفاقت شیطان نتیجہ

تو البتہ ضرور وہ بدلیں گے اللہ کی بناوٹ کو اور جو شخص بنائے شیطان کو دوست اللہ تعالٰی کو چھوڑ کر تو تحقیق گھاٹے میں پڑ گیا

خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾ؕ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾

شیطان کا وعدہ فی العقائد و فی الاعمال

کھلم کھلا ۔ (شیطان) وعدہ دیتا ہے ان کو اور امیدیں دلاتا ہے ان کو اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر دھوکے کا

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

نتیجہ بشارت

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ نہ پائیں گے اس سے کوئی بچنے کی جگہ ۔اور جو ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ

اعمال کیے ہم عنقریب داخل کریں گے ان کو جنتوں میں ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اس میں سدا رہیں گے

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَاۤ اَمَانِيِّ

فیصلہ خداوندی برائے خالی نسبت

یہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور کون زیادہ سچا ہے اللہ سے بات میں ۔ نہیں ہے تمہاری آرزوؤں میں سے اور نہ اہل

اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

فیصلہ خداوندی نفی شفیع قہری

کتاب کی آرزوؤں سے، جو کوئی برا عمل کرے اس کو اس کی سزا ملے گی اور وہ نہیں پائیں گے اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

مدار نجات — قانون مساوات — نتیجہ

اور نہ مددگار ۔ اور جو کوئی نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو تو وہ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

گزشتہ آیت کی تشریح — مخلصین کی اطاعت الٰہی

لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور نہیں ظلم کیے جائیں گے کھجور کے شگاف برابر بھی، اور اس شخص سے بہتر دین میں کون ہے جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے سامنے

وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ

فضیلت حضرت ابراہیم علیہ السلام — حصر

اس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا اور پیروی کی اس نے ملتِ ابراہیم کی جو موحد تھے اور اللہ نے بنایا ابراہیم کو خاص دوست ۔ اور اللہ ہی کا ہے

ع ۱۸ / ۱۵ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

المالکیت فی ذات باری تعالیٰ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ہے اللہ ہر چیز کو احاطہ میں لینے والا

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى النِّسَآءِ ۗ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ

سوال ۔ عورتوں کے مہر و میراث کے مسائل ۔ (جواب) یتیم لڑکیوں کے حقوق — اس سے مراد سورۃ نساء کی آیت نمبر ۳ ہے

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں (کے مسائل) کے بارے میں آپ کہہ دیجئے اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے ان کے بارے میں اور (اس میں) جو پڑھا جاتا ہے تم پر کتاب میں

فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

یتیم عورتوں کے بارے میں وہ جو نہیں دیتے تم ان کو جو مقرر کیا گیا ان کے لیے اور تم رغبت رکھتے ہو ان سے نکاح کرنے کی

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا

کمزور طبقات کے ساتھ انصاف — (عدل و انصاف کا التزام)

اور کمزور بچوں کے بارے میں اور یہ کہ تم کھڑے ہو یتیموں کے لیے انصاف کے ساتھ اور جو بھی تم کرو

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا

میاں بیوی کی باہمی رنجش کے حل کا طریقہ

کوئی بھلائی، تو تحقیق ہے اللہ تعالیٰ اس کو جاننے والا۔ اور اگر کوئی عورت خوف کھائے اپنے شوہر سے زیادتی

اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۗ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

من النزاع والفراق

یا بے رخی کا تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر کہ وہ دونوں کسی طرح باہم صلح کرلیں اور یہ صلح بہتر ہے

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۗ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور دلوں میں حرص موجود ہے اور اگر تم (میاں بیوی) نیکی کرو اور (تنقیص حقوق میں) تقویٰ اختیار کرو تو تحقیق اللہ جو تم عمل کرتے ہو

خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

اطلاع خداوندی متعدد بیویوں میں طبعی میلان ناقابل تقسیم

باخبر ہے ۔ اور ہرگز تم طاقت نہیں رکھتے عورتوں کے درمیان (حب اور مجامعت میں) عدل کرنے کی اگرچہ تم کتنے ہی حریص ہو لہٰذا نہ مائل ہو ایک (بیوی کی) طرف

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾

پوری طرح مائل ہونا پس رکھ دو اس (دوسری) کو لٹکی ہوئی کی طرح اور اگر تم (گزشتہ کشیدگی پر) اصلاح کرتے رہو اور (مستقبل میں) ڈرتے رہو تو تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا

فریقین کے لیے تسلی — دلیل وسعت

اور اگر دونوں (طلاق یا خلع سے) جدا جدا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ بے پرواہ کر دے گا ہر ایک کو اپنی وسعت سے اور ہے اللہ وسعت والا حکمت والا۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

تعمیل احکام پر تاکید

آسمانوں اور زمین میں ہے اور البتہ تاکید کی ہم نے ان لوگوں کو جن کو کتاب دی گئی تم سے پہلے

وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور تمہیں کہ اللہ سے (یعنی شرک سے) ڈرو اور اگر تم نے کفر اختیار کیا تو تحقیق اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

استغنائیت باری تعالیٰ — دلیل غنا

اور ہے اللہ (کل مخلوق سے) بے نیاز تعریفوں والا۔ اور اللہ ہی کا (ملک) ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافی ہے اللہ

وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ

مختاریت باری تعالیٰ

کارساز ۔ اگر وہ چاہے (فنا کر کے) لے جائے تم کو اے لوگو! اور لائے دوسری مخلوق اور اللہ اس پر

قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

دنیا و آخرت کا موازنہ

قادر ہے ۔ جو شخص دنیا کا بدلہ چاہتا ہے۔ تو اللہ کے ہاں دنیا و آخرت کا بدلہ ہے

ع ۱۹ / ۱۲ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع

اور ہے اللہ (تمام اقوال کو) سننے والا دیکھنے والا (سب نیات)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ

التزام عدل کے لیے اقامت شہادت کا بیان

اے ایمان والو! خوب قائم رہو انصاف پر گواہی دیتے ہوئے اللہ (کی رضا) کے لیے اگرچہ اپنی جانوں پر (خلاف) ہو

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا

حکام کو حکم

یا والدین اور قریبی رشتہ داروں پر اگر کوئی مالدار ہے یا فقیر ہے تو اللہ ان کا تم سے زیادہ خیر خواہ ہے لہٰذا نہ پیروی کرو

الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

عن الحق — تنبیہ شہدا برائے غلط شہادت

خواہش کی عدل کرنے میں اور اگر تم زبان کو پھیرو یا پہلو تہی کرو تو تحقیق اللہ تعالیٰ جو تم کام کرتے ہو اس سے باخبر ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

(۱)

عقائد ضروریہ کی تفصیل

اے ایمان والو! یقین کرو اللہ اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اتاری اس نے اپنے رسول پر

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

اور ان کتابوں پر جو اتاری (آپ سے) پہلے اور جو کوئی انکار کرے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

مذمت مرتدین (یہود)

اور آخرت کے دن کا تو تحقیق وہ دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

محرومین عن التوبہ کا نتیجہ نمبر ۱ — نتیجہ نمبر ۲

ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پھر کفر میں بڑھ گئے نہیں ہے اللہ تعالیٰ کہ بخشے ان کو اور نہ رہنمائی کرے گا ان کو (جنت کے)

سَبِيْلًا ؕ ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ

مذمت منافقین اور بے استقلالی کے پانچ نتائج نمبر ۱ — نمبر ۲ ۔ منافقین کی پہچان

سیدھے رستہ کی ۔ خوشخبری سنا دیں منافقوں کو کہ ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ جن لوگوں نے کافروں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ ﴿۱۳۹﴾

کفار سے دوستی کی غرض

دوست بنایا مؤمنوں کو چھوڑ کر کیا وہ چاہتے ہیں ان کے ہاں عزت تو تحقیق ساری عزت اللہ کے لیے ہے

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ

نمبر ۳ کفار کی مجالس سے ممانعت

اور تحقیق اتارا اس نے تم پر کتاب میں کہ جب تم سنو اللہ کی آیتیں انکار کیا جاتا ہے ان کا اور مذاق کیا جاتا ہے ان کا ساتھ

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ

نفی حاضر و ناظر از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

تو تم ان (لوگوں) کے ساتھ نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ مشغول ہوجائیں کسی بات پر اس کے علاوہ۔ بیشک تم اس وقت ان جیسے ہوگے

اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ

نتیجہ فریقین — نمبر ۴ منافقین کی دورخی

بیشک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا کردیں گے ۔ وہ لوگ جو انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ

تو اگر ہوتی ہے تمہارے لیے کوئی کامیابی اللہ کی طرف سے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے اور اگر کوئی کافروں کے لیے کوئی حصہ ہوتا

قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

تو کہتے ہیں کیا ہم غالب نہیں آگئے تھے تم پر اور (کیا) ہم نے نہیں بچایا تم کو ایمان والوں سے؟ تو اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا قیامت کے دن

(۱)
ایمان بالقرآن پر دلیل نمبر ۴ اور دلیل نمبر ۵ سورۃ مائدہ آیت ۸۱ ص ۱۳۰ میں دیکھیں۔ معنیٰ ختم نبوت پر دلیل نمبر ۲ سورۃ آل عمران آیت ۸۱ ص ۶۷ میں دیکھیں۔

ع ۲۰ ۷ ۱۷

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ ع

تسلی مؤمنین

اور ہرگز نہ بنائے گا اللہ کافروں کے لیے مومنوں پر کوئی راہ

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا

امراض منافقین نمبر ۱ خدع نمبر ۲ کسل

بیشک منافقین اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں اور وہ ان کو دھوکہ کی (سزا) دینے والا ہے اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں

كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ

(تسبیح وتکبیر) نمبر ۳ تذبذب

سست بن کر کھڑے ہوتے ہیں وہ لوگوں سے دکھلاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔ وہ ڈانوں ڈول ہیں اس (کفر اور ایمان کے) درمیان۔

ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾

(۱) دورخی کا نتیجہ

نہ پورے ان کی طرف اور نہ پورے ان کی طرف اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو آپ ہرگز نہیں پائیں اس کے لیے کوئی (ہدایت کا) راستہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ

مقاطعہ عن الکفار والمنافقین از موالات تنبیہ مؤمنین

اے ایمان والو! مت بناؤ کافروں کو دوست مؤمنوں کو چھوڑ کر ۔ کیا تم چاہتے ہو

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ

نتیجہ منافقین

کہ بناؤ اللہ کے لیے ، اپنے اوپر (عذاب کی) صاف حجت بیشک منافق دوزخ کے نچلے طبقہ میں ہوں گے

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا

نفی شفیع قہری تائبین

اور ہرگز نہیں پائیں گے آپ ان کے لیے کوئی مددگار۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور مضبوط پکڑا اللہ کو اور انہوں نے خالص کیا

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾

نتیجہ

اپنا دین اللہ کے لیے تو وہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہیں اور جلد دے گا اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اجر عظیم

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

منافقین کے لیے طریق کامیابی (واو تفسیریہ)

کیا کرے گا (اے منافقو) اللہ تعالیٰ تمہیں سزا دے کر اگر تم شکر گزار بنو اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدردان جاننے والا ہے۔

(۱) ذٰلك : کا مشار الیہ : مسلمان اور کافر ہیں

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

(۱) ممانعت اظہار برائی — مظلوم کے لیے اجازت

نہیں پسند کرتا اللہ تعالیٰ ظاہر کرنا کسی کی بری بات کو مگر جن پر ظلم کیا گیا اور اللہ تعالیٰ (شکایات مظلوم) سننے والا (زیادتی ظالم) جاننے والا ہے

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

منافقین کی اصلاح کا طریقہ (۱)

اور اگر تم ظاہر کرو کوئی بھلی بات یا اس کو چھپاؤ یا معاف کرو (ظالم کی) کوئی بھی برائی پس تحقیق اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

مذمت یہود — تفریق بین اللہ والرسول (۲) باعتبار ایمان اللہ کو مانیں اور رسول کا انکار کریں

بیشک جو لوگ انکار کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسولوں کا اور وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان جدائی کریں

وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ ﴿۱۵۰﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم مانتے ہیں بعض (انبیاء) کو اور انکار کرتے ہیں بعض کا اور وہ چاہتے ہیں کہ بنائیں اس (ایمان اور کفر) کے درمیان کوئی راہ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نتیجہ تفریق — مستفید ین من

یہ لوگ پکے کافر ہیں۔ اور تیار کیا ہم نے کافروں کے لیے ذلت ناک عذاب۔ اور جو لوگ ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

القرآن کی پالیسی — نتیجہ

اللہ اور اس کے رسولوں پر اور نہیں تفریق کی انہوں نے ان میں سے کسی کے درمیان ان لوگوں کو دے گا (اللہ) ان کا ثواب

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت مہربان ہے

يَسْــَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ

سترہ نقائص اہل کتاب۔ ا۔ لایعنی سوال۔ آپ اتاریں ان پر کوئی کتاب

مطالبہ کرتے ہیں آپ سے اہل کتاب کہ آسمان سے اتارا جائے ان پر کوئی نوشتہ تو تحقیق انہوں سوال کیا تھا موسیٰ علیہ السلام سے اس سے بڑا

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ

نمبر ۲ یہود کی گستاخی برائے رؤیت باری تعالیٰ — نمبر ۳، یہود کی مذموم حرکت

تو انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں دکھلایئے اللہ کو آمنے سامنے تو پکڑا تھا ان کو کڑک نے ان کی گستاخی کی وجہ سے، پھر بنایا انہوں نے بچھڑا کو معبود

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا

بچھڑے کی عبادت — عفو الٰہی — نقص نمبر ۴

بعد اس کے کہ ان کے پاس آئے واضح دلائل پھر ہم نے درگزر کیا اس سے اور دیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو واضح رعب۔ اور اٹھایا ہم نے

فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا

کوہ طور کا معلق ہونا برائے عمل توراۃ — نقص نمبر ۵ — نقص نمبر ۶

ان کے اوپر طور کو ان سے عہد لینے کے لیے اور ہم نے ان سے کہا داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے ان سے کہا مت تجاوز کرو

الجزء السادس (۶)

(۱)
منافقین کی بھی پردہ دری پسندیدہ عمل نہیں۔ بلکہ ان کی شرارتوں سے درگزر کرو اور ان کے نام لے کر مخالفت مت کرو بسا اوقات تعداد کو ظاہر کرنے کے لیے دبلی اور تنگڑی بکری سے بھی ریوڑ بڑھتا ہے۔ اس لیے منافقین کے نام صراحت کے ساتھ نہیں بتائے پس ان کو علامتوں سے سمجھو اور ان کے ساتھ قتال سے منع فرمایا۔ جیسا کہ آگے بتصریح آئے گا۔

(۲)
ان یفرقوا: میں ان مصدریہ ہے اور ان یفرقوا: مفعول بہ ہے ای یریدون التفریق

فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بِآيَاتِ اللَّهِ

نمبر ۷، عہد الٰہی کی خلاف ورزی — (۱) نمبر ۸ نقض میثاق — نمبر ۹، کفر بایات اللہ

ہفتہ کے دن میں اور لیا ہم نے ان سے مضبوط وعدہ ۔ پھر ان کی عہد شکنی کی وجہ اور ان کے اللہ کی آیات کے انکار کی وجہ سے

وَقَتْلِهِمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

نمبر ۱۰، قتل انبیاء — نمبر ۱۱، غرور وتکبر — نمبر ۱۲ جواب غرور دلوں پر مہر کا لگنا

اور ان کے انبیاء علیہم السلام کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے اور ان کے اس قول کی وجہ سے کہ ہمارے دلوں پر پردے ہیں بلکہ اللہ نے ان کے (دلوں) پر مہر لگا دی ان کے کفر کی وجہ سے

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا

(۲) نمبر ۱۳، مریم سلام اللہ علیہا پر بہتان — نمبر ۱۴، یہود کا دعویٰ

اس لیے یہ لوگ ایمان نہیں لاتے مگر بہت تھوڑے ۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے اور ان کے کہنے کی وجہ سے مریم پر بہت بڑا بہتان ۔ اور ان کے کہنے کی وجہ سے کہ بیشک ہم

قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ

قتل عیسیٰ — نفی دعویٰ

نے قتل کیا مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو اللہ کا رسول تھا حالانکہ انہوں نے نہ اس کو قتل کیا اور نہ اسے سولی پر چڑھایا، لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا

لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ

اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا ہے اس کے بارے میں وہ (درحقیقت) شک میں مبتلا ہیں نہیں ہے ان کے پاس اس معاملہ میں کوئی یقینی علم

(۳) (۴)

الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾

اطلاع خداوندی — تردید یہود اثبات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا رفع الی السماء۔ — یعنی اس میں کئی حکمتیں ہیں

مگر گمان کی پیروی اور یقیناً انہوں نے اس (عیسیٰ) کو قتل نہیں کیا، بلکہ اس کو اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ زبردست (عیسیٰ کو بچانے میں) حکمت والا ہے

(۵)

وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ

اطلاع خداوندی بعض اہل کتاب کا وفات عیسیٰ سے قبل ایمان

اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں مگر سب البتہ ضرور ایمان لائیں گے اس (عیسیٰ) پر اس (عیسیٰ) کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن ہوں گے وہ (عیسیٰ)

عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ

تتمہ سابق بقیہ تفصیل نقائص اہل کتاب نمبر ۱۵ نتیجہ دنیوی

ان پر گواہ ۔ تو ان لوگوں کی زیادتی کی وجہ سے جنہوں نے یہودیت اختیار کی حرام کیں ہم نے ان پر پاک چیزیں جو حلال کی گئی تھی

لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾ وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ

نمبر ۱۶ — نمبر ۱۷، خباثت یہود

ان کے لیے اور ان کے روکنے کی وجہ سے اللہ کے رستہ سے بہت زیادہ ۔ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ وہ روکے گئے اس سے

وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦١﴾ لَّٰكِنِ

نتیجہ — مؤمنین

اور ان کے کھانے کی وجہ سے لوگوں کے مال ناحق اور تیار کیا ہم نے ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب ۔ لیکن

الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن

اہل کتاب اور ان کے اوصاف — نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

ان میں سے جو علم میں پختہ ہیں اور مسلمان جو ایمان لاتے ہیں اس چیز پر جو آپ کی طرف اتاری گئی اور اس پر جو آپ سے پہلے اتاری گئی

ے
یہاں سے تنبیھاً اسباب کا ذکر ہے پھر آیت نمبر ۱۶۰ سے اعادۃً اسباب ہے۔

(۱)
فبما : میں باسببیہ ہے، اور ما زائدہ ہے نقض : خود مصدر ہے اس لیے "ما" مصدریہ کی ضرورت نہیں اور با کا متعلق محذوف ہے ای: فبما نقضهم لعنّاهم

(۲)
بکفرهم : میں بأاس لیے دوبارہ لائی گئی ہے کہ معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان فصل ہو گیا ہے، اور کفر سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انکار ہے

(۳)
بل ابطالیہ پر ۴ دلائل سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۱۶ ص نمبر ۲۱ سے دیکھیں

(۴)
رفع سے مراد آسمان ہے اور سورۃ ملک آیت نمبر ۱۷ ص ۵۷۴ میں بھی دیکھیں

(۵)
ان : نافیہ ہے اور من اهل الکتاب: کے بعد احد محذوف ہے اس کی صفت من اهل الکتاب موصوف کے قائم مقام ہے۔ اور موته : اور به: دونوں کا مرجع عیسیٰ علیہ السلام ہیں یہی راجح تفسیر ہے۔ تفصیل معارف الفرقان میں دیکھیں

قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ٦ نمبر ۷

اور جو نماز قائم کرنے والے اور زکوٰۃ ادا کرنے والے اور ایمان لانے والے اللہ اور آخرت کے دن پر

اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱٦٢﴾ ع

نتیجہ

یہ وہ لوگ ہیں ہم ان کو دیں گے اجر عظیم

ع ۲۲ ۲

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

ازالہ شبہ اثبات رسالت خاتم الانبیاء از انبیاء سابق نمونہ رسالت

بیشک وحی بھیجی ہم نے آپ کی طرف جیسے وحی بھیجی ہم نے نوح علیہ السلام اور ان نبیوں پر جو اس کے بعد آئے اور وحی بھیجی ہم نے

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَ

ابراہیم اور اسماعیل، اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور

هٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱٦٣﴾ وَرُسُلًا (۱) قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا

(۲) نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء

ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف اور دی ہم (داؤد علیہ السلام) کو زبور۔ اور بھیجے ہم نے ایسے رسول کہ ہم بیان کر چکے ان کے احوال آپ پر اس سے پہلے اور ایسے رسول

(۳)

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱٦٤﴾ ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا

فرائض مشترک برائے رسل نمبر ۱، نمبر ۲، انبیاء بھیجنے کی غرض اصلی

جن کے احوال ہم نے آپ پر بیان نہیں کیے اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے خاص طور پر کلام فرمایا۔ بھیجے ہم نے رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تا کہ نہ رہے

يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ

واللہ غالبٌ علی اَمرِہ (اس میں کئی حکمتیں) اثبات نبوت

لوگوں کے لیے اللہ پر کوئی حجت رسولوں کے بعد اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے، لیکن اللہ

يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱٦٦﴾ ؕ

محمدیہ اور صداقت قرآن کے لیے شہادت خداوندی شہادت ملائکہ

گواہی دیتا ہے اس کی جو اتارا آپ کی طرف۔ اتارا ہے اس کو اپنے علم سے اور فرشتے بھی گواہ ہیں اور اللہ (آپ کی رسالت پر) گواہی دینے والا کافی ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کیفیت مخالفین قرآن نتیجہ دنیوی نتیجہ اخروی نمبر ۱

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے تحقیق دور کی گمراہی میں جا پڑے۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱٦٨﴾ ۙ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

آخرت جنت نتیجہ اخروی نمبر ۲

اور ظلم کیا اللہ انہیں (کبھی) نہیں معاف کرے گا اور نہ ان کو راہ حق دکھائے گا ۔ مگر جہنم کی راہ سدا رہیں گے

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ

خطاب عمومی برائے اثبات رسالت خاتم الانبیاء ترغیب ایمان

اس میں اور یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے ۔ اے لوگوں تحقیق تمہارے پاس آگیا رسول ٹھیک بات لے کر،

(۱)
تینوں جگہ رسلاً کا عامل ارسلنا محذوف ہے
(۲)
دلیل نمبر ۵ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ٦ سورۃ مائدہ ۱۰۹ ص ۱۳۵ میں دیکھیں
(۳) مبشرین اور منذرین رسلاً کے احوال ہیں۔

مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اصولی کامیابی (۱) — استغنائیت باری تعالیٰ — استغنائیت باری تعالیٰ پر دلیل استغناء

تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا ایمان لاؤ بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم کفر کرو پس تحقیق اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا

(اس میں کئی حکمتیں ہیں) خطاب نصاریٰ اور زجر (۲)

اور اللہ تعالیٰ جاننے والا (فریقین کو) حکمت والا ہے۔ اے اہل کتاب تم حد سے مت نکلو اپنے دین کے بارے میں اور نہ کہو اللہ پر سوائے

الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ

تشریح حق — کلمہ کی تشریح

حق بات کے ۔ بیشک مسیح عیسیٰ بن مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں پہنچایا اس کو مریم تک اور ایک جان ہے اس کی طرف سے

مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ

اصول کامیابی — تردید مرقوسیہ — تردید نسطوریہ

لہٰذا ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر اور نہ کہو تین (معبود) ہیں اس بات سے باز آجاؤ تمہارے لیے بہتر ہے بیشک اللہ اکیلا معبود ہے وہ اس سے پاک ہے

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ ع

وقف لازم ۲۳ ع ۹ ۳

نفی کارساز از مخلوق

کہ ہو اس کی اولاد اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کافی ہے کارساز

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ

حضرت عیسیٰ وملائکہ کی عبدیت

ہرگز عار نہیں کرے گا (مسیح) اللہ کا بندہ بننے سے اور نہ مقرب فرشتے اور جو کوئی

يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

نتیجہ تکبر — نتائج فریقین عبدیت پر بشارت

انکار کرے اس کی بندگی سے اور تکبر کرے تو (اللہ) ان سب کو اپنی طرف اکٹھا کرے گا ۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا

عدم عبدیت پر تخویف آخری

نیک کام کیے پس وہ پورے دے گا ان کو ان کے اجر اور وہ ان کو زیادہ دے گا (حق شفاعت) اپنے فضل سے اور وہ لوگ جنہوں نے عار سمجھا

وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾

نفی شفیع قہری

اور تکبر کیا تو وہ ان کو سزا دے گا درد ناک سزا ۔ اور وہ نہیں پائیں گے اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی کارساز اور نہ کوئی مدد گار

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾

عمومی خطاب سے ترغیب ایمان — اثبات رسالت خاتم الانبیاء — صداقت قرآن ۔

اے لوگو تحقیق آچکا تمہارے پاس ایک عظیم الشان برھان تمہارے رب کی طرف سے اور اتاری ہم نے تمہاری طرف (قرآن) واضح روشنی

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ

بشارت مؤمنین — دین یا کتاب — نتیجہ — جنت — دیدار خداوندی

پس جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور انہوں نے اس کو مضبوط پکڑا تو عنقریب داخل کرے گا وہ ان کو اپنی طرف سے رحمت اور فضل میں

(۱)
خیر الکم : کا عامل یکن محذوف ہے اور للّٰہ : خبر مقدم ہے اس لیے حصر پیدا ہوتا ہے۔

(۲)
غلو : کے معنیٰ حد سے بڑھنا، بشر کی ایک حد ہے اس سے کسی بشر کو بڑھنا غلو ہے۔ جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کچھ لوگ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آپ جمیع ماکان ومایکون کا علم رکھتے تھے یا آپ کو بشریت سے خالی سمجھنا وغیرہ۔ اگلی سورۃ میں تفصیل آرہی ہے۔

اہل حق کی دلیل نمبر ا ''نوراً'' سے مراد قرآن ہے اور دلیل نمبر ۲ سورۃ اعراف آیت ۱۵۷ ص ۱۷۹ میں دیکھیں

وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ

نتیجہ دنیوی — تتمہ حکم میراث — کلالہ کی وراثت کی تقسیم

اور ان کی رہنمائی کرے گا اپنی طرف سیدھے راہ کی ۔آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کلالہ کے بارے میں

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ

عینی یا علاتی

اگر کوئی شخص مرجائے اس کی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کو مرنے والے کے تمام ترکہ سے آدھا ملے گا اور وہ (بھائی) وارث ہوگا اس (بہن) کا اگر

يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا

ملے جلے بہن بھائیوں کی وراثت

نہ ہو اس (بہن) کی کوئی اولاد پھر اگر ہوں دو بہنیں تو دونوں کے لیے دو تہائی ہے اس میں سے جو چھوڑا مرنے والے نے اور اگر ہوں وہ (ملے جلے) بھائی بہن مرد

وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

کی تقسیم کا طریقہ — شفقت خداوندی و حکمت شرائع

اور عورتیں تو مرد کے لیے حصہ دو عورتوں کے برابر ہے اللہ بیان کرتا ہے (احکام شرعیہ) تمہارے لیے کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع

چیز (کی حقیقت) کو جاننے والا ہے

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترتیب تلاوت نمبر ۵ ترتیب نزول ۱۱۲ آیات ۱۲۰ رکوعات ۱۶۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى

ایفائے عہد کی تشکیل۔ تنبیہ مؤمنین۔ بالخالق یا بالمخلوق — تحریمات عباد کی تردید (۱) — (۲) ابدی محرمات کا بیان (۳)

اے ایمان والو! پورا کرو عہدوں کو۔ حلال کیے گئے تمہارے لیے چرنے والے پالتو جانور مگر جو (آگے) سنائے جائیں گے

عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تحریمات الٰہیہ وقتیہ کا بیان — منہیات کا بیان

تم پر اور نہ جائز کرنے والے شکار کو جبکہ تم احرام میں ہو بیشک اللہ فیصلہ کرتے ہیں جو چاہتے ہیں۔ اے

اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ اٰمِّيْنَ

خصوصی خطاب برائے تعظیم شعائر اللہ ۔ بے حرمتی — فضائل بیت اللہ

ایمان والو نہ حلال سمجھو اللہ کی نشانیوں کو اور نہ حرمت والے مہینے کو اور نہ قربانی کے جانور کو اور نہ ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ

امر اباحت یعنی تحریمات وقتیہ کا بیان

حرمت والے گھر کی طرف آنے والوں کو جو تلاش کرتے ہیں اپنے رب کا فضل اور خوشنودی اور جب تم احرام کھول دو تو شکار کرو،

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا

تتمہ منہیات — اصلاح معاشرہ کے اصول

اور ہرگز آمادہ نہ کرے تم سے کسی قوم کی دشمنی اس لیے کہ انہوں نے روکا تم کو مسجد حرام سے اس پر کہ (بدلہ لینے کے لیے) زیادتی کرو تم، اور ایک دوسرے کی مدد کرو،

المنزل الثانی ۲ س ۵ ح ۲۴

وقف لازم

موضوع سورۃ : اصلاح اہل عرب فی ضمن علم المخاصمہ، و احکامات ضروریہ للمؤمنین۔

(۱) بھیمۃ : بے زبان جانور، جن کی آواز میں ابہام ہو، مگر عرف میں چوپایوں کو کہتے ہیں (درندوں کے علاوہ) اور الانعام : نَعَم کی جمع مویشی، پالتو جانور، جن میں اونٹ شامل ہو۔

(۲) الا: حرف استثناء ہے اس پر خوبصورت بحث تفسیر ہدایت القرآن مولانا پالن پوری دیکھیں

(۳) وہ آٹھ نر و مادہ ہیں ان کا ذکر سورۃ الانعام آیت ۱۴۳ ص ۱۵۵ میں دیکھیں

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اصول کامیابی

نیکی اور تقویٰ پر اور نہ تعاون کرو گناہ اور زیادتی پر اور اللہ سے ڈرو (احکام کی مخالفت میں) بیشک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

اصلاح معاشرہ کی تفصیل یعنی تحریمات الٰہیہ کا بیان نمبر ا　نمبر ۲　نمبر ۳　نمبر ۴

سخت عذاب دینے والا ہے۔ حرام کیا گیا تم پر مرا ہوا جانور اور خون اور سور کا گوشت، اور وہ جس پر آواز بلند کی گئی

ربع

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا

نمبر ۵ گلا　نمبر ٦ چوٹ　نمبر ۷ اونچی جگہ　نمبر ۸ سینگ　نمبر ۹

اللہ کے علاوہ اس کے ذریعہ اور جو گلا گھوٹ کر یا چوٹ سے یا اونچائی سے گر کر یا کسی جانور کے سینگ مارنے سے مر گیا ہو اور جس کو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا ہو مگر

مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ

بت یا قبر　نمبر ۱۰　خلاصہ　کفار کی

جس کو تم نے ذبح کر لیا ہو، اور وہ جو ذبح کیا جائے کسی تھان پر اور یہ کہ تقسیم کرو تم جوئے کے تیروں سے یہ سب گناہ ہیں آج کے دن

يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ

مایوسی　اطلاع خداوندی　بشارت اکمال دین

مایوس ہو گئے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تمہارے دین سے پس تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج کے دن میں نے پورا کر دیا تمہارے لیے

دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ

تتمہ سابق یعنی حکم تحریم پر امر رخصتی

تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور میں نے پسند کیا تمہارے لیے اسلام کو دین تو جو کوئی بہت مجبور ہو جائے بھوک میں

غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ

سوال برائے شکار　جواب

لیکن گناہ پر مائل ہونے والا نہ ہو پس اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا مہربان ہے۔ دریافت کرتے ہیں آپ سے کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے کہہ دیجیے

اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ

سوال　(ا) شرائط نمبر ا، تعلیم　نمبر ۲، ارسال　تتمہ تعلیم

تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور (شکار اس کا) جس کو سکھلایا تم نے زخمی کرنے والوں سے چھوڑنے والے سکھلاتے ہو تم ان کو اس میں سے جو سکھلایا تم کو اللہ نے

فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

شرط نمبر ۳، امساک　نمبر ۴، اسم اللہ　اصول کامیابی

پس کھاؤ اس میں سے جو وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اور لو اس پر اللہ کا نام اور اللہ (کے احکام کی مخالفت) سے ڈرتے ہو بیشک اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿٤﴾ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ

حلال چیزوں میں عدم نسخ کا بیان　اہل کتاب کا مذبوحہ

حساب لینے والا ہے۔ آج کے دن حلال کی گئی تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں اور کھانا ان لوگوں کا جن کو کتاب دی گئی حلال ہے تمہارے لیے اور تمہارا کھانا

حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

مؤمنہ پاکدامن عورتوں سے نکاح کی اجازت۔ کتابیہ سے نکاح کی حلت

حلال ہے ان کے لیے اور پاک دامن مؤمن عورتیں اور (حلال ہیں) پاک دامن عورتیں ان کی جو کتاب دیئے گئے تم سے

(ا) وما کا: عطف الطیبات پر ہے اور مضاف صید محذوف ہے، الجوارح: الجارحۃ کی جمع ہے زخمی کرنے والا جانور، جَرْحٌ سے مشتق ہے، جس کے معنی زخمی کرنا، مکلبین :علمتم کی ضمیر سے حال ہے اور مُكَلِّب :اسم فاعل کی جمع ہے، مصدر تکلیب کے دو معنی ہیں (ا) شکار پر چھوڑنا (۲) شکار کی تعلیم دینا، پہلا معنی راجح ہے

قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ

متعہ کی ممانعت ۔ خفیہ دوستی (۱) کی ممانعت

پہلے جبکہ دے دو انہیں ان کے مہر اس حال میں نکاح کی قید میں لانے والے ہو نہ مستی نکالنے والے اور نہ پوشیدہ دوستی کرنے والے اور جس نے

يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۵

مرتد کے اعمال ضائع ہونے کا بیان

انکار کیا ایمان کا پس تحقیق اس کے عمل برباد ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے

ع ٥ ١ ٥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

خصوصی خطاب ۔ طہارت حقیقی صغریٰ (وضو کے فرائض) نمبر ۱ نمبر ۲

اے ایمان والو! جب اٹھو تم نماز کے لیے تو دھو لو تم اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ

نمبر ۳ نمبر ۴ طہارت حقیقی کبریٰ (غسل) طہارت حقیقی حکمی

اور مسح کرو اپنے سروں پر اور دھولو اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت اور اگر تم ناپاک ہو تو نہالو اور اگر تم

مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا

مباشرت مشروعیت تیمم

بیمار ہو یا سفر پر ہو یا آئے تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے یا تم ملے ہو عورتوں سے پھر نہیں پایا تم نے پانی کو

مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

طریق تیمم و فرائض نمبر ۱ نمبر ۲ شفقت خداوندی

تو تیمم کرو پاک مٹی سے پس ملو اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو اس (مٹی) سے اللہ نہیں چاہتا

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶

نتیجہ (۲)

کہ کر دے تم پر کچھ تنگی اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ پاک کرے تم کو اور پورا کرے اپنا احسان تم پر تا کہ تم شکر کرو

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ

تذکیر انعامات تاکید ایفائے عہد

اور یاد کرو اللہ کا انعام جو تم پر ہوا اور اس کا عہد جس کا تم سے معاہدہ (بوقت بیعت رضوان اور بیعت عقبہ اور بوقت مسلمان کے) لیا جب تم نے کہا کہ

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

التزام تقویٰ خطاب خصوصی اقامت شہادت

ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سینے کے رازوں کو جانتا ہے، اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ

کے لیے عدل و انصاف کی اہمیت

کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے گواہی دینے والے انصاف سے اور ہرگز نہ آمادہ کرے تمہیں کسی قوم کی دشمنی کہ تم انصاف نہ کرو۔

اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَعَدَ اللّٰهُ

نتیجہ عدل التزام تقویٰ متبعین

انصاف کرو یہی بات تقوے کے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے (بے انصافی کرنے سے) ڈرو بیشک اللہ خبر رکھتے ہیں اس کی جو تم کرتے ہو۔ وعدہ کیا اللہ نے

(۱) زنا اور نکاح میں فرق: معشوقہ سے بڑھاپے میں تعلق ٹوٹ جاتا ہے چونکہ مقاصد فوت ہو جاتے ہیں اور بیوی سے بڑھ جاتا ہے اور مرنے کے بعد تو وہ دل سے نہیں نکلتی، اس کی مثال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رض ہیں وہ ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں رہیں۔ سبحان اللہ کیا خوب اسلام ہے؟

جواب (۲) امامت خلافت کے لیے معصومیت شرط نہیں دیکھیں سورۃ بقرہ آیت ۲۴۷ ص ۴۵

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کے لیے مغفرت کا وعدہ — نتیجہ معاندین

ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۱۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

تذکیر بآلاء اللہ

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔ اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کے احسان کو

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ

وقت انعام — یہود — اصول کامیابی

اپنے اوپر جب ارادہ کیا کچھ لوگوں نے کہ پھیلائیں تمہاری طرف اپنے ہاتھ تو اس نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے۔ اور اللہ سے ڈرو

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱

اور اللہ پر بھروسہ کریں ایمان والے

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۗ

بنی اسرائیل کے اسلاف سے میثاق

اور البتہ تحقیق اللہ نے لیا وعدہ بنی اسرائیل سے اور مقرر کیے ہم نے ان میں سے بارہ سردار

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۭ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

مقدمہ میثاق۔ معیت خداوندی (۱) — دفعات میثاق نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

اور اللہ نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم کرتے رہو گے اور زکوۃ دیتے رہو گے اور تم ایمان لاؤ گے میرے سب رسولوں پر

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ

نمبر ۴ تائید — نمبر ۵ — دفعات میثاق کی پابندی کے نتائج

اور تم ان کی مدد کرو گے اور تم اللہ کو قرض دیتے رہو گے اچھا تو میں دور کر دوں گا تم سے تمہارے گناہ اور تمہیں داخل کروں گا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝۱۲

نتیجہ ناقضین میثاق

جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں پھر جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے تو تحقیق وہ گمراہ ہوا سیدھے راستہ سے

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

نقض (۲) کے بقیہ نتائج — نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

تو ان کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور کر دیا ہم نے ان کے دلوں کو سخت وہ بدلتے ہیں کلام کو

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰي خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ

نمبر ۴ — خیانت پر اطلاع خداوندی

اس کے ٹھکانوں سے اور وہ (تورات کو) بھول گئے نفع اٹھانا اس نصیحت سے جو ان کو کی گئی تھی اور آپ ہمیشہ اطلاع پاتے رہیں گے ان کی کسی نہ کسی خیانت پر

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۳

فرائض خاتم الانبیاء نمبر ۱۔ نمبر ۲ — نتیجہ

مگر تھوڑے آدمی ان میں سے پس آپ انہیں معاف کریں ۔ اور درگزر کریں بیشک اللہ پسند کرتا ہے نیکی کرنے والوں کو

(۱)
دلیل نمبر ۲ حاضرو ناظر صرف اللہ ہے اور دلیل نمبر ۳ سورۃ یونس ۶۱ ص ۲۲۴ میں دیکھیں۔

(۲)
فبما: میں "ما" مصدر نہیں بلکہ صرف تحسین کلام کے لیے لایا گیا ہے کیونکہ "نقض" خود مصدر ہے

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا

نصاریٰ کے بعض خبائث یعنی نقض عہد

اور جن لوگوں نے کہا ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے عہد لیا تھا پھر وہ بھول گئے

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ

غرور دنیوی کا نتیجہ — نتیجہ اخروی

نفع اٹھانا اس نصیحت سے جو انہیں کی گئی تھی تو ڈال دی ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور بغض قیامت کے دن تک اور عنقریب

يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ

اهل کتاب کی نجات کا راستہ وبعثت خاتم الانبیاء — بتا دیتا ہے

کھول کر بتا دے گا ان کو اللہ تعالیٰ جو وہ کیا کرتے تھے۔ اے اہل کتاب! بے شک آیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول جو ظاہر کرتا ہے

لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

صداقت قرآن — ف

تمہارے لیے بہت ساری چیزیں جن کو تم چھپاتے تھے کتاب سے اور درگزر کرتا ہے بہت ساری چیزوں سے تحقیق آئی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے

نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

(۱)(۲)(۳) واؤ تفسیریہ ہے۔ مستفیدین من القرآن۔ قرینہ بہٖ کی ضمیر مفرد ہے ورنہ بہما ہوتا۔ لا یخفی

روشنی اور واضح کتاب، دکھاتا ہے اس کے ذریعہ اللہ اسے جس نے پیروی کی اس کی خوشنودی کی سلامتی کی راہیں اور نکالتے ہیں ان کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

تشریح نقض عہد فرقہ یعقوبیہ

اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے حکم سے اور چلاتے ہیں ان کو سیدھے راستہ کی طرف۔ البتہ تحقیق کفر کیا ان لوگوں نے

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

ابطال عقیدہ — کی تردید

جنھوں نے کہا کہ یقیناً اللہ تو وہی مسیح ابن مریم ہے آپ کہہ دیجئے پھر اللہ کے سامنے کس کا اختیار چل سکتا ہے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کر دے

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ابطال عقیدہ پر دلیل

مسیح بن مریم اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو اور اللہ ہی کی ہے بادشاہی آسمان و زمین میں

وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى

تخلیق عیسیٰ علیہ السلام و دیگر مخلوقات — یہود و نصاریٰ ابن اللہ اور محبوب الٰہی ہونے کا دعویٰ

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ، اور کہنے لگے یہود و نصاریٰ

نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ

ہونے کا دعویٰ — تردید دعویٰ

کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہہ دیجئے پھر کیوں سزا دے گا تمہیں تمہارے گناہوں کی بلکہ تم انسان ہو اس کی مخلوق سے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫

ابطال عقیدہ پر دلیل

وہ معاف کرے جس کو چاہے اور سزا دے جس کو چاہے اور اللہ ہی کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں اور جو ان کے درمیان میں ہے

ف: دلیل نمبر ۲ قرآن کریم نازل کرنے کی کیا غرض ہے؟ دلیل نمبر ۳ یہی سورۃ مائدہ آیت ۴۸ ص ۱۲۴ میں دیکھیں

(۱)
اھل حق کا عقیدہ نور سے مراد قرآن ہے اس پر چار دلائل ہیں دلیل نمبر ۱ سورۃ نساء آیت نمبر ۱۷۴ ص ۱۱۴ میں دیکھیں۔

(۲)
اہل بدعت کے پانچ دلائل ہیں۔ دلیل نمبر ایک یہی آیت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں۔ دلیل نمبر ۲ سورۃ توبہ آیت نمبر ۳۲ ص ۲۰۰ میں دیکھیں (جاری ہیں) اور اہل بدعت کے مذکورہ پانچ دلائل کے علاوہ ایک اور سب سے وزنی دلیل، سورۃ مریم آیت ۱۷ ص ۳۱۵ میں دیکھیں

(۳)
یا نور سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ یہ تفسیر بھی اہل حق کے مخالف نہیں انما سماہ اللہ نورًا لانہ یھتدی بہ کما یھتدی بالنور فی الظلام وقیل النور ھو الاسلام (تفسیر خازن) طبع کوئٹہ ص ۴۷۷ اس سے بھی ہمارا نظریہ ثابت ہوتا ہے۔ الحمد للہ۔

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

فریقین سے خطاب عام برائے بعثت خاتم الانبیاء — وقفے پر

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب! تحقیق آیا تمہارے پاس ہمارا رسول وہ صاف صاف تمہیں بتاتا ہے ایسے وقت میں کہ

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

شبہ — ازالہ — فضیلت خاتم الانبیاء

موقوف تھا رسولوں کا سلسلہ کہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا پس تحقیق آیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا

٣٤٧

وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ع

ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ

تذکیر بالآء اللہ سے بنی اسرائیل پر انعامات — ے تفصیلات انعام — نمبر ا معنوی

اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے اے میری قوم! یاد کرو اللہ کا احسان تم پر جب بنائے اس نے تم میں انبیاء

وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ

ے مرزا کا نبوت پر استدلال۔

نمبر ۲ حسی — نمبر ۳ — فرائض قوم ارض مقدس میں داخلہ کا حکم

اور بنایا تم کو بادشاہ اور دیا تمہیں وہ جو نہیں دیا تھا کسی کو جہان میں ۔ اے میری قوم داخل ہو جاؤ پاک زمین میں

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

شام یا فلسطین — دھمکی

جو اللہ نے مقرر کر دی تمہارے لیے اور مت پلٹو اپنی پیٹھوں پر پھر پلٹ جاؤ گے تم نقصان اٹھاتے ہوئے

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ

قوم کی معذرت — وجۂ معذرت ۔ قوم عمالقہ

انہوں نے کہا اے موسیٰ بیشک اس میں ایک قوم ہے زبردست اور ہم ہرگز نہیں جائیں گے وہاں، یہاں تک وہ اس سے نکل جائیں

فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

حضرت موسیٰؑ کے تائید کنندہ (یوشع بن نونؑ حضرت کالب بن یوقنا)

پھر اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔ کہا دو آدمیوں نے ان میں سے جو ڈرتے ہیں (اللہ سے) اللہ نے احسان فرمایا

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ

ان دونوں پر جا گھسو ان پر دروازے میں پھر جب تم داخل ہو جاؤ اس میں پس تحقیق تم غالب ہونے والے ہو اور اللہ ہی پر

فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا

بنی اسرائیل کا گستاخانہ مکالمہ برائے معذرت پر دوام

بھروسہ کرو اگر تم ایماندار ہو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ بے شک ہم ہر گز نہیں داخل ہوں گے اس میں کبھی بھی جب تک

فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ

دعا حضرت موسیٰؑ برائے افتراق قوم

وہ اس بستی میں ہوں گے پس آپ جائیں اور آپ کا رب پھر تم دونوں لڑو۔ بیشک ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں، کہا (اس نے) اے میرے رب بے شک میں نہیں اختیار رکھتا

إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

اجابت دعا موسیٰؑ کے لیے تسلی اور قوم کے لیے سزا

مگر اپنی جان کا اور اپنے بھائی کا پس آپ جدائی کردیں ہمارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جو فاسق ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس تحقیق وہ بستی ان پر حرام کی گئی ہے

عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ ﴿٢٦﴾

چالیس سال وہ بھٹکتے پھریں گے زمین میں پس آپ افسوس نہ کریں فاسق لوگوں پر

وقف لازم

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ

فریضہ خاتم الانبیاء سے داستان ہابیل وقابیل کا بیان — ہابیل وقابیل کی قربانی — ہابیل — قابیل

اور پڑھیں ان کے سامنے آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی خبر برحق جب دونوں نے پیش کی کوئی قربانی، تو قبول کی گئی ان دونوں میں سے ایک کی اور نہیں قبول کی گئی

النصف

مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ

قابیل کی دھمکی — ہابیل کا جواب دھمکی — ہابیل کی فراخ دلی

دوسرے کی طرف سے۔ کہا میں تجھ کو ضرور قتل کروں گا اس نے (جواباً) کہا بیشک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے قبول کرتا ہے۔ اگر تو اٹھائے گا

إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ

تفصیلی جواب

میری طرف اپنا ہاتھ کہ تو مجھے قتل کر دے تو میں اپنا ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا تیری طرف تجھے قتل کرنے کے لیے بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوأَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ وَذٰلِكَ

قاتل کا انجام

جو رب العالمین ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ لے پھر ہوجائے تو دوزخیوں میں سے اور یہ

جَزٰؤُا الظّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٣٠﴾

نفس کی ترغیب پر بھائی کا قتل

بدلہ ہے ظلم کرنے والوں کا۔ پس آمادہ کیا اس کو اس کے جی نے اپنے بھائی کے قتل پر تو اس کو قتل کر دیا پھر ہو گیا نقصان اٹھانے والوں میں سے

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْأَةَ أَخِيهِ قَالَ يٰوَيْلَتٰى

رفع پریشانی برائے تدفین میت — قابیل کا اظہار افسوس

پھر بھیجا اللہ نے ایک کوے کو جو کریدتا تھا زمین میں تاکہ دکھائے اس کو کہ کس طرح چھپائے اپنے بھائی کی لاش کو۔ اس نے کہا افسوس مجھ پر

أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْأَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِينَ ﴿٣١﴾

کیا میں عاجز رہ گیا اس سے کہ ہوجاؤں میں مانند اس کوے کے کہ میں چھپاؤں اپنے بھائی کی لاش پس ہو گیا وہ پشیمانوں سے

مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِي إِسْرَآءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

واقعہ — مشرعیت حدود وتعزیرات برائے انسداد قتل ناحق، وتتمہ داستان یہود

اس واقعہ کی وجہ سے ہم نے لکھا بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا کسی شخص کو ناحق

أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا

نتیجہ — نتیجہ

یا زمین میں فساد پھیلانے کے لیے تو گویا کہ اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے کسی انسان کو زندگی بخشی تو اس نے گویا سب لوگوں کو زندگی بخشی

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

تاکید قانون ۔ بنی اسرائیل ۔ نقض قانون ۔ بعد آمد رسل جیسے قتل رسل

اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس ہمارے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ پھر بیشک بہت سے ان میں سے اس کے بعد زمین میں البتہ حد سے بڑھنے والے ہیں

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا

ڈاکو اور راہزنوں کی حد (١) نمبر ١

بیشک سزا ان لوگوں کی جو لڑتے ہیں اللہ اور اس کے رسول سے اور دوڑتے ہیں زمین میں فساد مچاتے ہوئے کہ وہ قتل کیے جائیں

اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ

نمبر ٢ نمبر ٣ نمبر ٤ ۔ امام صاحب قید ۔ امام شافعی ۔ نتیجہ دنیوی

یا سولی پر لٹکائے جائیں یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف جانب سے یا وہ دور کر دیئے جائیں زمین سے یہ

لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ

نتیجہ اخروی توبہ قبل از گرفتاری

ان کے لیے رسوائی ہے دنیا میں اور ان کے لیے آخرت میں بڑی سزا ہے۔ مگر وہ لوگ جو توبہ کرلیں پہلے

ع

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾

(٢)

تمہارے قابو پانے سے ان پر تو جان لو کہ اللہ (اپنے حقوق) بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾

خصوصی خطاب اصول کامیابی ترغیب توسل (٣)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور تلاش کرو اس کی طرف قرب اور جہاد کرو اس کی راہ میں تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ

کفار کے فدیہ کی عدم قبولیت کا بیان

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اگر ہو ان کے لیے، جو کچھ زمین میں ہے سب اور اس کی مثل اس کے ساتھ تا کہ وہ فدیہ دیں اس کے ذریعہ

عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ

بدعملوں کا تقاضا

قیامت کے عذاب سے (بچنے کے لیے) تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل جائیں

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

چور کی حد ۔ فائدہ: دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی

اور وہ اس سے نکلنے والے نہیں اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت پس کاٹو تم

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ

یا اس کی مالیت کے برابر پر حد جاری ہوگی۔ تائبین کا نتیجہ

دونوں کے ہاتھ یہ بدلہ ہے ان کی کمائی کا اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۔ پھر جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد

ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

ازالہ شبہ

اور اصلاح کرلی (یعنی پھر بالکل چوری نہ کرے) تو تحقیق اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا، بیشک اللہ (اپنا حق) بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے

(١)
فسادا: یسعون کی ضمیر سے حال ہے اور مفعول لہ بھی ہوسکتا ہے، ترجمہ حال کا کیا ہے

(٢)
ان: مصدریہ ہے۔ مطلب آیت کا یہ ہے کہ جو لوگ قابو میں آنے سے پہلے توبہ کرلیں ان کو سزا نہ دی جائے۔

(٣)
الوسيلة صفة لا مصدر . بمعنى ما يتقرب به الى الله من فعل الطاعات و ترك المعاصى. لا ارى بأسا فى التوسل الى الله تعالى بجاه النبى صلى الله عليه وسلم عند الله تعالى حيا و ميتا. (روح المعانى . ١٢٨ (جلد ٦)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے وہ عذاب دے جس کو چاہے اور بخش دے جس کو چاہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

يٰٓاَيُّھَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا

(١)

تسلی خاتم الانبیاء۔ خیبر کے ایک یہود مرد وعورت نے زنا کیا

اے رسول! آپ کو غمگین نہ کریں جو دوڑ کر کفر میں گرتے ہیں یعنی وہ لوگ جنھوں نے کہا ہم ایمان لائے

بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ

(٢) خباثت یہود نمبر ١ — نمبر ٢

اپنے مونہوں سے جب کہ (منافق) ایمان نہیں لائے ان کے دل اور وہ لوگ جو (کھلے) یہودی ہوئے وہ بہت زیادہ سننے والے ہیں جھوٹی باتوں کو بہت زیادہ سننے والے ہیں

لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا

نمبر ٣

دوسروں کی باتوں کو جو آپ تک نہیں آئے بدل دیتے ہیں بات کو اس کے ٹھکانوں سے وہ کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ حکم ملے تو اس کو

فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ

امتحان خداوندی

قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو بچتے رہنا اور جس شخص کے لیے چاہے اللہ اس کی گمراہی تو آپ ہرگز مالک نہیں اس کے لیے اللہ کے سامنے

شَـيْـــًٔـا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ

تسلی خاتم الانبیاء — نتائج نمبر ١ — نمبر ٢

کسی چیز کے یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ارادہ کیا اللہ نے ان کے دلوں کو پاک کرنا ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ

معاندین کی خباثات — خباثت نمبر ٤ ۔ حرام — فیصلہ میں التزام عدل

آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ جھوٹی باتوں کو بہت زیادہ سننے والے حرام مال کو زیادہ کھانے والے تو اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ انصاف کا فیصلہ کر دیں ان کے

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَـيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ

(حکم اختیاری منسوخ ہے اگلے رکوع کی آیت ٤٩ کے تحت) — طریق فیصلہ

درمیان یا آپ ان سے منہ پھیر لیں اور اگر ان سے منہ پھیر لیں تو وہ آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اگر آپ فیصلہ کریں

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ

یہود کو حق پر نہ چلنے پر تنبیہ

تو فیصلہ کریں ان کے درمیان انصاف کے ساتھ۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ اور وہ کس طرح آپ کو منصف بناتے ہیں حالانکہ ان کے پاس

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾

تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر ہٹ جاتے ہیں اس کے بعد اور یہ لوگ مؤمن نہیں ہیں

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ

فضائل تورات — اہل (٣) تورات کے لیے اصول کامیابی

بیشک ہم نے اتاری تورات اس میں ہدایت اور روشنی ہے حکم کرتے رہے اس کے ذریعہ انبیاء جو (اللہ کے) فرمان بردار ہوئے ان لوگوں کے لیے

عند المتقدمین ١٢ — ع ٦

(١)
فی :یقعون کے معنی کی تضمین کی وجہ سے آیا ہے

(٢)
سمعون :ھادوا کی پہلی صفت ہے "ھم" مبتداء محذوف کی خبر ہو کر اور دوسرا سمعون ھادوا کی دوسری صفت ہے
"لم یاتوك" قوم کی دوسری صفت ہے، یحرفون بھی قوم کی تیسری صفت ہے۔

(٣) ج :مرزا قادیانی کو بطور دلیل ٥ مضارع سے زمانہ حال مراد ہے اور دلیل ٦ سورۃ شوریٰ آیت نمبر ٣ ص ٩٢ میں دیکھیں۔

هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ

علماء یہود اور درویشوں کی ذمہ داری

جنہوں نے یہودیت اختیار کی اور درویش اور بڑے علماء اس لیے کہ وہ نگہبان ٹھہرائے گئے ہیں اللہ کی کتاب (توراۃ) کے اور وہ اس کی (حفاظت احکام) پر گواہ تھے

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ

(جن کے خلاف فیصلہ دینا ہے) (کتاب اللہ کے خلاف فیصلہ دینے میں) (رشوت)

لہٰذا لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور مت خریدو میری آیتوں کے بدلے تھوڑے پیسے اور جو کوئی

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٤٤ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

نتیجہ توراۃ میں قانون قصاص میں مماثلت کا بیان

فیصلہ نہ کرے اس کے ساتھ جو اللہ نے حکم اتارا ہے تو وہی کافر ہیں۔ اور ہم نے لکھا تھا ان پر تورات میں کہ جان بدلے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ

اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر ہے پھر جس نے (بدلہ) معاف کر دیا تو وہ گناہ سے پاک ہوگیا اور جو کوئی اس حکم کے موافق فیصلہ نہ کرے

اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٥ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

فضائل حضرت عیسیٰؑ

جو اللہ نے اتارا ہے پس وہی ظالم ہیں۔ اور ہم نے ان (پیغمبروں) کے پیچھے ان کے (نقش) قدموں پر عیسیٰ بن مریم کو بھیجا

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ

فضائل انجیل

جو تصدیق کرنے والا تھا اپنے سے پہلی کتاب توراۃ کی اور دی ہم نے اس کو انجیل اس میں ہدایت اور روشنی تھی

وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦ ؕ

اور وہ تصدیق کرنے والا تھا اپنے سے پہلے کتاب توراۃ کی اور راہ بتانے والی اور نصیحت ڈرنے والوں کے لیے

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

حاملین انجیل کے لیے فریضہ تنبیہ

اور چاہئے اہل انجیل اس کے موافق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے اور جو اس کے حکم کے موافق فیصلہ نہیں کرتا جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤٧ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ

خارج عن الایمان صداقتِ قرآن واثبات رسالت خاتم الانبیاء (۱) جامعیت قرآن حیثیت قرآن (۲)

لوگ فاسق ہیں ۔ اور اتاری ہم نے آپ کی طرف سچی کتاب جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ

حکم عمل بالقرآن فرضیت اتباع قرآن

اور ان کے (مضامین) پر نگہبان ہے پس آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان اس کے ساتھ جو اللہ نے اتارا ہے اور آپ پیروی نہ کریں ان کی خواہشات کی اس سے جو آپ کے پاس حق آچکا ہے

(۱) دلیل نمبر ۷ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر، اور دلیل نمبر ۸ سورۃ الانعام آیت ۱۹ ص ۱۳۸ میں دیکھیں

(۲) دلیل نمبر ۳ قرآن کریم کے نازل ہونے کی غرض کیا ہے اور دلیل نمبر ۴ سورۃ الانعام آیت ۹۱ ص ۱۴۸ میں دیکھیں

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ

احکام فرعیہ میں اختلاف — تسلی خاتم الانبیاء۔ — حکمت

ہر ایک کے لیے ہم نے تم میں سے ایک شریعت اور ایک واضح راہ مقرر کر دی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک امت بنا دیتا لیکن

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اختلاف شرائع — تذکیر بما بعد الموت

وہ تمہیں آزمانا چاہتا ہے اپنے دیئے ہوئے (حکموں) میں پس نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ۙ48 وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ

تاکید حکم سابق — یہود کے متعلق طریق احتیاط

جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے، اور یہ کہ آپ اللہ کے حکم کے موافق ان کے درمیان فیصلہ کریں جو اللہ نے اتارا ہے اور نہ پیروی کریں ان کی خواہشات کی اور ان سے چوکنا رہیں

اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

تسلی خاتم الانبیاء

کہ آپ کو فتنہ میں مبتلا نہ کردیں ان بعض احکام سے جو اللہ نے آپ کی طرف اتارے ہیں پھر اگر یہ منہ موڑ لیں تو جان لو کہ بیشک اللہ چاہتا ہے

يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝49 اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ

تنبیہ اہل کتاب

کہ پہنچا دے ان کو کچھ حصہ ان کے گناہوں کا اور بیشک لوگوں میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ۧ50 ع ۷ / ۱۱

اور کس کا حکم زیادہ بہتر ہے اللہ سے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ

اہل کتاب سے دوستی کی ممانعت — اہل کتاب کا گٹھ جوڑ

اے ایمان والو! مت بناؤ یہود و نصاریٰ کو دوست ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝51 فَتَرَى الَّذِيْنَ

اسلامی اور غیر اسلامی فلسفہ — کیفیت منافقین یعنی

اور جو کوئی دوستی کرے گا ان سے تم میں سے تو تحقیق وہ انہیں میں سے ہے بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتے ظالم لوگوں کو۔ پھر آپ دیکھیں گے ان لوگوں کو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ

نفاق کی کرشمہ سازی — شکوہ منافقین — جواب شکوہ

جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ دوڑ کر ان میں جا ملتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہم پر (زمانہ کی) گردش نہ آجائے پس امید ہے کہ اللہ

بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝ۭ52 وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

منافقین کے اسرار کا اظہار — مؤمنوں کا تعجب

فتح بھیجے یا کوئی اور حکم اپنی طرف سے پھر یہ ہوجائیں اپنے دل کی چھپی باتوں پر شرمندہ۔ اور کہیں گے وہ لوگ

اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

نتیجہ منافقین

جو ایمان لائے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کے نام کی پختہ قسمیں کھاتے تھے کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں برباد ہوگئے ان کے اعمال

فَاَصۡبَحُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَنۡ يَّرۡتَدَّ مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ فَسَوۡفَ يَاۡتِى اللّٰهُ

تنبیہ مؤمنین ۔۔۔ اوصاف مؤمنین نمبر ۱

پھر ہوگئے وہ نقصان اٹھانے والے۔ اے ایمان والو! جو پھر جائے گا تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا اللہ

بِقَوۡمٍ يُّحِبُّهُمۡ وَيُحِبُّوۡنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ (۱) عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ يُجَاهِدُوۡنَ فِىۡ

نمبر ۲ ۔۔۔ نمبر ۳

ایسی قوم کو کہ (اللہ) ان سے محبت کرتا ہوگا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے نرم (دل) ہوں گے ایمان والوں پر (اور) زبردست ہوں گے کافروں پر وہ جہاد کریں گے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوۡنَ لَوۡمَةَ لَآئِمٍ‌ ؕ ذٰ لِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

نمبر ۴

اللہ کی راہ میں اور وہ نہیں ڈریں گے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے یہ (اوصاف حمیدہ) اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ وسعت والا،

عَلِيۡمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ

مسلمانوں کی تسلی اور دوستی کے مراکز نمبر ۱ ۔۔۔ نمبر ۲ ۔۔۔ نمبر ۳ ۔۔۔ نمبر ۴

جاننے والا ہے ۔ بیشک تمہارا دوست اللہ اور اس کا رسول ہے اور جو لوگ ایمان لائے، جو نماز کا اہتمام کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں

ع ۸/۱۲

وَهُمۡ رٰكِعُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَاِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۵۶﴾ ع

نمبر ۵ ۔۔۔ نمبر ۶ ۔۔۔ نمبر ۷ ۔۔۔ دوستی کا نتیجہ

اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے اور ان لوگوں سے دوستی کرے جو ایمان لائے ہیں تحقیق اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَكُمۡ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا

یہود و نصاری سے مقاطعہ کی وجوہات ۔۔۔ نمبر ۱ ۔۔۔ نمبر ۲ ۔۔۔ تعین یہود و نصاری یہود و نصاری

اے ایمان والو! تم مت بناؤ ان لوگوں کو جنھوں نے بنایا تمہارے دین کو مذاق اور کھیل ان لوگوں سے جو دیئے گئے

الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَالۡكُفَّارَ اَوۡلِيَآءَ‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيۡتُمۡ

اصول کامیابی ۔۔۔ (۲) شعائرِ اسلام (یعنی آذان) سے

کتاب تم سے پہلے اور کافروں کو دوست اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایماندار ہو۔ اور جب تم پکارتے ہو

اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوۡهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا‌ ؕ ذٰ لِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ

استہزاء کفار ۔۔۔ وجہ استہزاء ۔۔۔ اہل ایمان کی وجہ عیب جوئی

نماز کے لیے تو وہ اس کو بناتے ہیں مذاق اور کھیل یہ اس لیے ہے کہ یہ لوگ (امور دین) سمجھتے نہیں۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب

هَلۡ تَنۡقِمُوۡنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاَنَّ اَكۡثَرَكُمۡ

تم ہمارے اندر کونسا عیب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر جو اتاری گئی ہے ہماری طرف اور اس پر جو اتاری گئی ہے (آپ سے) پہلے اور بیشک تمہاری اکثریت

فٰسِقُوۡنَ ﴿۵۹﴾ قُلۡ هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰ لِكَ مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ‌ ؕ مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ

تنبیہ یہود و نصاری

نافرمان ہے۔ کہہ دیجئے کیا میں بتاؤ تمہیں اس سے بھی زیادہ برے اللہ کے نزدیک بدلے کے اعتبار سے جس کو اللہ نے لعنت کی اور

غَضِبَ عَلَيۡهِ وَجَعَلَ مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَالۡخَـنَازِيۡرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوۡتَ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ

نتیجہ

اس پر غضب ناک ہوا اور بنائے ان میں بندر اور سور اور جس نے شیطان کی بندگی کی یہی لوگ برے ٹھکانہ میں ہیں اور زیادہ گمراہ ہیں

(۱)
اذلة: ذلیل کی جمع قلت ہے، یہاں اس کے معنی متواضع اور نرم دل کے ہیں اور اَعِزَّۃ عزیز کی جمع معنی زبردست

(۲)
اثنا عشریہ کا اذان میں اضافہ، چنانچہ شیعہ عالم سید منظور حسین نقوی لکھتا ہے کہ دو مرتبہ کہئے اشھد ان محمد رسول اللہ اس کے بعد دو مرتبہ کہئے اشھد ان امیر المؤمنین و امام المتقین علیاً ولی اللہ و وصی رسول اللہ و خلیفتہ بلا فصل (نماز جعفریہ با تصویر ص ۲۳، ۳۳، ناشر افتخار بک ڈپو لاہور۔ اہل سنت پر اعتراض کا جواب بقیہ ضمیمہ صفحہ نمبر ۹ ۶۴ تحت آیت نمبر ۵۸ میں دیکھیں۔ بقول مولوی احمد رضا خان، اذان کے ساتھ سلام ۷۸۱ھ میں شروع ہوا۔ احکام شریعت ج ۱ ص ۶۵

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ

یہود میں سے بعض منافقین کا باطل دعویٰ

سیدھے راستہ سے۔ اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ داخل ہوئے کفر کے ساتھ اور وہ تحقیق اس کے ساتھ نکلے ہیں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

بعض یہود کی اخلاقی پستی

اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ان باتوں کو جن کو وہ چھپاتے ہیں۔ اور آپ دیکھیں گے ان میں سے بہت سے لوگوں کو کہ وہ جلدی کر رہے ہیں گناہ اور زیادتی کے کاموں میں

وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ

تنبیہ مشائخ وعلماء اہل کتاب

اور اپنے حرام کھانے میں یقیناً بہت برا ہے جو وہ کرتے تھے۔ کیوں نہیں روکتے ان کو اللہ والے اور علماء

قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ

یہود کی اللہ کی شان میں گستاخی

ان کو گناہ کی بات کرنے سے اور حرام مال کھانے سے البتہ بہت بری ہے وہ چیز جو وہ کرتے ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ بند ہوگیا ہے

مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ

جواب گستاخی یہود کی سرکشی اور

انہیں کے ہاتھ بند کردیئے گئے ہیں اور انہیں لعنت کی گئی ہے اس پر جو انہوں نے کہا بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور البتہ ضرور بڑھائے گا

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

(۱) کفر میں اضافہ بنی اسرائیل کے لیے سزا آپس کی عداوت

(۱)
کثیرا منہم: لیزیدن: کا مفعول اول ہے اور طغیانا و کفرا مفعول ثانی ہے اور ما انزل فاعل ہے۔

بہتوں کو ان میں سے جو اتارا گیا آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے سرکشی اور انکار میں اور ڈالی ہم نے ان کے درمیان دشمنی

وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ

کفار کی ناکامی اسلام سے بدظن کرنے

اور انتہائی نفرت قیامت کے دن تک ۔ جب کبھی وہ سلگاتے ہیں آگ جنگ کی اللہ اس کو بجھا دیتے ہیں اور وہ دوڑتے ہیں

فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

کے لیے فساد فی الارض نتیجہ اہل کتاب کے لیے اصول کامیابی

زمین میں فساد مچانے کے لیے اور اللہ نہیں پسند کرتے فسادیوں کو۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے اور اللہ سے ڈرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ

نتیجہ اور ایمان کی برکات نمبر ۱ نمبر ۲ توراۃ وانجیل پر عمل کا فائدہ

تو البتہ ہم ضرور مٹا دیتے ان سے ان کے گناہوں کو اور ضرور داخل کرتے ان کو نعمتوں والی جنتوں میں۔ اور اگر وہ قائم رکھتے توراۃ و انجیل

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۭ

تشریح فائدہ یعنی ہر طرف سے اسباب رزق پیدا ہوتے

کو اور اس کو جو اتارا گیا ان کی طرف ان کے رب کی جانب سے تو کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے

ع ۹ ۱۳
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَاۗءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع

عاملین کے مختلف احوال نمبر ۱ جیسے عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ، حضرت نجاشی رحمہ اللہ نمبر ۲

ان میں سے کچھ لوگ سیدھی راہ پر ہیں اور ان کے اکثر برے کام کر رہے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ

فرائض تبلیغ یعنی بے دھڑک پیغام پہنچائیں (ان علیا مولی المومنین ۔ اصول کافی)

اے رسول! پیغام پہنچائیں جو اتارا گیا آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ

حفاظت باری تعالی (غزوہ انمار ۵ ہجری میں نزول ہوا) تنبیہ اھل کتاب

اور اللہ آپ کی حفاظت کریں گے لوگوں سے بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتے کافر لوگوں کو۔ آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب نہیں ہو تم

عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ

(اتارا گیا) عناد یہود

کسی چیز پر یہاں تک کہ تم قائم رہو توراۃ اور انجیل پر اور اس چیز پر جو بھیجا گیا ہے تمہارے طرف تمہارے رب کی جانب سے اور یقیناً بڑھائے گا

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

تسلی خاتم الانبیاء

بہت سوں کو ان میں سے وہ چیز جو اتارا گیا (قرآن) آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے سرکشی اور کفر میں پس آپ مایوس نہ ہوں کافر لوگوں (کی سزا) پر

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

تمام اولاد آدم کے لیے اصول کامیابی (۱)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی اور صابی اور عیسائی ہوئے جو ایمان لائے اللہ اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىٓ

بشارت نمبر ۱ نمبر ۲ یہود کی امراض ثلاثہ نمبر ۱ نقض عہد

اور نیک عمل کرے تو نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ البتہ تحقیق لیا ہم نے پختہ وعدہ

اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا

نمبر ۲

بنی اسرائیل سے اور بھیجے ہم نے ان کی طرف بہت سے رسول، جب بھی آیا ان کے پاس کوئی رسول جو ان کے جی نہیں چاہتے تھے تو ایک جماعت کو انہوں نے

كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ

تکذیب رُسل۔ نمبر ۳ قتل انبیاء۔ بنی اسرائیل کی بے حیائی آفت نہیں آئے گی

جھٹلایا اور ایک جماعت کو قتل کر ڈالا۔ اور گمان کیا انہوں نے کہ کوئی (سزا) نہیں ہوگی تو وہ اندھے اور بہرے (سرکشی میں) ہوگئے پھر اللہ نے مہربانی کی

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

قبائح نصاریٰ فرقہ یعقوبیہ کی تردید

ان پر پھر اندھے اور بہرے ہوگئے ان میں سے بہت اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کر رہے ہیں ۔ البتہ تحقیق کفر کیا ان لوگوں نے

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ

نفی الوھیت عیسٰی علیہ السلام فرائض حضرت عیسیٰؑ دعوت الی التوحید

جنھوں نے کہا بیشک اللہ وہ مسیح بن مریم ہے اور مسیح نے کہا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو

رَبِّىْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ

نتیجہ عدم قبول توحید۔

جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ بیشک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا تو تحقیق اللہ نے حرام کر دی اس پر جنت اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے

(۱)
الصابئون: اس کا عطف "الذین امنو" پر ہے جو "اِنَّ" کا اسم ہے پھر الصابئین کو حالت نصبی میں ہونا چاہیے تھا مگر یہ حالت رفعی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ جواب "الصابئون" مبتدا ہے اور اس خبر "کذالك" محذوف ہے اس لیے مرفوع ہے اور حالت رفعی میں لا کر یہ بتانا مقصود ہے کہ صابی یہود سے نکلا ہوا ایک فرقہ ہے اور نصاریٰ کے بارے سب ہی جانتے ہیں کہ وہ ایک مستقل فرقہ ہے

وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ

فرقہ مرقوسیہ (عیسائیت) کی تردید ۔ حصر الالوھیت باری

اور ظالموں کے لیے کوئی مدد گار نہیں ہوگا۔ البتہ تحقیق کفر کیا ان لوگوں نے جنھوں نے کہا بیشک اللہ تین میں سے ایک ہے اور نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ یَنْتَهُوْا عَمَّا یَقُوْلُوْنَ لَیَمَسَّنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٧٣﴾

مگر ایک معبود اور اگر وہ باز نہ آئے اس سے جو وہ کہتے ہیں تو البتہ ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنھوں نے ان میں سے کفر کیا درد ناک عذاب

اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَیَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا

ترغیب توبہ ۔ مسیح علیہ السلام کی نفی الوھیت

کیا وہ توبہ نہیں کرتے اللہ کے سامنے اور وہ اس سے گناہ (نہیں) بخشواتے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نہیں ہیں مسیح ابن مریم مگر

رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌ ؕ كَانَا یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَیْفَ

حضرت عیسیٰؑ ومریم کی بشری حاجات اور نفی الوھیت

ایک رسول، تحقیق گزر چکے ہیں اس سے پہلے بہت سے رسول اور اس کی ماں صدیقہ ہے دونوں کھانا کھاتے تھے دیکھو کس طرح

نُبَیِّنُ لَهُمُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

فرائض خاتم الانبیاءؐ۔ النحل نمبر ۳۷ دیکھیں

ہم بیان کرتے ہیں ان کے لیے دلیلیں پھر دیکھو وہ کدھر الٹے جاتے ہیں ۔ کہہ دیجئے کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی جو نہیں

یَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ

غلوّ فی الدین کی ممانعت

مالک تمہارے لیے نقصان اور نہ نفع کے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب نہ حد سے بڑھو اپنے دین میں

غَیْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِیْرًا وَّضَلُّوْا

ناحق طور پر، اور نہ پیروی کرو ان لوگوں کی خواہشات کی جو پہلے گمراہ ہو چکے ہیں اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا اور دور ہو گئے

ع ١٤ ۱۰ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ﴿٧٧﴾ ع

سیدھی راہ سے۔

لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا

یہود کے ملعون ہونے کا بیان

لعنت کی گئی ان لوگوں پر جنھوں نے کفر کیا بنی اسرائیل میں سے داود اور عیسیٰ بن مریم کی زبانی یہ اس لیے کہ انہوں نے

عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾

یہود کی ضد نہ عصیان سے روکتے تھے اور رکتے تھے (۱)

نہ فرمانی کی اور حد سے بڑھ گئے تھے ۔ وہ ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے ایسے ناجائز کاموں سے جن کو انہوں کیا البتہ بہت ہی برا ہے جو وہ کرتے تھے

(۱) فعلوہ! جملہ ''منکر'' کی صفت ہے

تَرٰى كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ

منافقین کی یہود سے دوستی ۔ نتیجۂ ضد

آپ دیکھتے ہیں ان میں سے بہتوں کو کہ وہ دوستی کرتے ہیں ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا البتہ برا ہے جو آگے بھیجا ان کے لیے ان کی جانوں نے وہ یہ کہ اللہ کا غضب ہوا

عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

(۱) منافقین کا ساز باز

ان پر اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اللہ اور اس کے نبی پر اور جو اتاری گئی اس کی طرف

مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً

مسلمانوں کے دشمن مشرکین اور یہود ہیں

نہ بناتے وہ ان کو دوست لیکن ان میں سے بہت حدِ اطاعت سے نکلنے والے ہیں۔ آپ ضرور پائیں گے سب لوگوں سے سخت

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

محبت میں قریب تر نصاریٰ ہیں

یہودیوں اور مشرکوں کو اور آپ ضرور پائیں گے سب سے زیادہ قریب محبت میں ایمان والوں سے ان کو جنھوں نے کہا

اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

اہل علم — تارک الدنیا

ہم نصاریٰ ہیں یہ (فرق) اس لیے ہے کہ ان میں کچھ علماء اور مشائخ ہیں اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

(۱) ایمان بالقرآن پر پانچ دلائل مکمل شد۔

الجزء السابع ٧

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا

معترفین اسلام کی کیفیت — تاثر قلبی

اور جب وہ سنتے ہیں اس کو جو اتارا گیا رسول کی طرف، آپ دیکھتے ہیں ان کی آنکھوں کو آنسوؤں سے بہہ رہی ہیں اس لیے کہ انہوں نے پہچان لیا

مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا

تاثر قولی — مع امت محمدیہ علیہ السلام ۔ رفع مانع از قبول اسلام

حق کو وہ کہتے ہیں اے رب! ہمارے ہم ایمان لائے ہیں پس تو ہمیں لکھ لے گواہوں کے ساتھ ۔ اور ہمیں کیا (عذر) ہے کہ ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں اور اس چیز پر

جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾

معترفین اسلام کی آرزو

جو پہنچی ہے ہمیں حق (اسلام) سے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ داخل کرے گا ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ

نتیجہ و بشارت

پس بدلہ دیا ان کو اللہ نے اس کا جو انہوں کہا باغات کا بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں ان میں سدا رہنے والے اور یہ

جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ ع

ع ١١

انجام منکرین

(خلوص کے ساتھ) نیکو کاروں کا بدلہ ہے، اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو وہ لوگ دوزخ والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تحریمات عباد کی تردید

اے ایمان والو! مت حرام کرو پاکیزہ چیزوں کو جو اللہ نے حلال کی ہیں تمہارے لیے اور حد سے تجاوز مت کرو بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ

حلال کھانے کی ترغیب — اصول کامیابی

حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور کھاؤ تم اس میں سے جو اللہ نے تم کو روزی دی حلال پاکیزہ اور ڈرو اس اللہ سے

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

قسم لغو پر عدم مؤاخذہ — قسم منعقدہ کے کفارے کی تین

جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ نہیں پکڑتا تمہیں اللہ تمہاری بے ہودہ قسموں میں لیکن وہ پکڑتا ہے تمہاری

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ

صورتیں اختیاریہ — صورت نمبر ۱

مستحکم قسموں پر پس اس کا کفارہ کھانا دینا ہے دس مسکینوں کو درمیانے درجہ کا جو تم اپنے گھر والوں کو دیتے ہو

اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ

نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ ۔ صور اختیاریہ کے علاوہ صورت روزے متتابعات

یا ان کو کپڑا پہنانا یا ایک گردن کا آزاد کرنا ہے پھر جو شخص نہ پائے (یہ چیزیں) تو تین دن کے (اس کے ذمہ) روزے ہیں یہ کفارہ ہے

اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

شفقت خداوندی

تمہاری قسموں کا جب تم قسم کھاؤ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنے احکام تا کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ

تحریمات الٰہیہ اربعہ کا بیان نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ بت نمبر ۴ علت تحریم

شکر کرو ۔ اے ایمان والو! بیشک شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر گندگی ہی

عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ

نتیجہ اجتناب حکمت اجتناب مضرات نمبر ۱ مضرت دنیویہ

شیطانی کام سے پس ان سے بچو تا کہ تم نجات پا جاؤ۔ بیشک شیطان چاہتا ہے کہ ڈال دے تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾

نمبر ۲، مضرت دینیہ نمبر ۳ مضرت دینیہ

دشمنی اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ سے اور روک دے تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے پس کیا تم باز آنے والے ہوئے

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

احکام میں امتثال اطاعت ازالہ شبہ نمبر ۱ رسول کی شان میں کمی

اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور تم احتیاط کرو پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو بیشک ہمارے رسول پر پہنچانا ہے

الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا

ازالہ شبہ نمبر ۲ (اصحاب کے پیٹوں میں شراب) قبل التحریم کھایا جبکہ وہ رتمام محرمات

کھلم کھلا ۔ نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے کچھ گناہ اس میں جو انہوں نے کھایا جبکہ وہ (شرک سے) ڈرے

وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع ١٢ ٢

شراب جوا تمام محرمات

اور ایمان لائے اور نیک عمل کیے پھر پرہیز گار ہوئے اور ایمان لائے پھر پرہیز گار ہوئے اور نیکی کی اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ

امتحان خداوندی (شکار کا واقعہ حدیبیہ میں پیش آیا) حکمت امتحان

اے ایمان والو! البتہ ضرور آزمائیں گے تمہیں اللہ تعالیٰ کچھ شکار سے پہنچیں گے اس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے تا کہ اللہ ممتاز کر دے اس کو

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نتیجہ عدولی امتحان تحریمات وقتیہ کا بیان

جو ڈرتا ہے اس سے بن دیکھے پھر جو شخص حد سے بڑھے اس کے بعد تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے ۔ اے ایمان والو! تم

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ

حالت احرام میں قتل شکار کی جزاء نمبر ۱

مت قتل کرو شکار کو اس حال میں کہ تم احرام میں ہو اور جس نے قتل کیا اس کو تم میں سے جان بوجھ کر تو بدلہ لازم ہے اس مارے ہوئے کے برابر

مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ

فیصل کا تقرر کفارہ کی صورت نمبر ۱ نمبر ۲

مویشی میں سے فیصلہ کریں اس (مانند) کا دو معتبر آدمی تم میں سے قربانی کا جانور کعبہ تک پہنچنے والا یا کفارہ کھانا غریبوں کا یا

عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ

قبل نزول حکم

اس کے مساوی روزے رکھے تا کہ وہ چکھے اپنے کام کا وبال ۔ درگزر کیا اللہ نے جو اس (قتل) سے پہلے ہو چکا اور جو شخص اب لوٹے تو اس سے اللہ بدلہ لیں گے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ

احرام میں سمندر کا شکار کرنے کی اجازت — تحریمات

اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے۔ حلال کیا گیا تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا، بطور فائدہ کے تمہارے لیے اور مسافروں کے لیے اور حرام کیا گیا

عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ

وقتیہ برائے شکار خشکی — سبب تحریم

تم پر خشکی کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں رہو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ ۔ اللہ نے بنایا

الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۭ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا

تعظیم بیت اللہ نمبر ا — (۱) — نمبر ۲ — نمبر ۳ ۔ نیازات الٰہیہ نمبر ۴ — علت برائے

کعبہ عزت والا گھر بقاء کا سامان لوگوں کے لیے اور حرمت کے مہینے اور قربانی کا جانور، اور پٹے دار اونٹ کو یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

گزشتہ احکامات — تاکید احکام

بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ جان لو کہ بیشک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ ۭ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ

ترھیب — ترغیب — فریضہ خاتم الانبیاء

سخت سزا دینے والا ہے اور بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے، نہیں ہے رسول پر مگر پہنچانا اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو

وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

خبیث وطیب کے درمیان عدم مساوات — اصول کامیابی

اور جو تم چھپاتے ہو۔ کہہ دیجئے نہیں برابر ناپاک اور پاک اگرچہ تمہیں بھلی معلوم ہو ناپاک کی کثرت پس اللہ سے ڈرو

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

نتیجہ تقویٰ

اے عقل مندو تا کہ تم نجات پا جاؤ

یَٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔــلُوْا عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔـلُوْا عَنْهَا حِيْنَ

لایعنی سوالات کی ممانعت ۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا رضیت باللہ ربا وبالاسلام دنیا (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نبیا وبالقرآن اماما)

اے ایمان والو! تم مت پوچھو ایسی باتیں اگر ظاہر کر دی جائیں تم پر تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم پوچھو یہ باتیں ایسے وقت میں جبکہ

يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ

یعنی تمہارے سوالات کے جوابات — حکمت ممانعت سوال

قرآن نازل ہو رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی تمہارے لیے اللہ نے معاف کر دیئے ہیں اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ ایسی باتیں کچھ لوگوں نے پوچھی ہیں تم سے پہلے

ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَاۗىِٕبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّ

تحریمات عباد کی تردید نمبر ا (۲) — نمبر ۲ — نمبر ۳

پھر ہو گئے وہ (قومیں) ان کے مخالف، نہیں بنایا اللہ نے کوئی بحیرہ اور نہ کوئی سائبہ اور نہ کوئی وصیلہ اور

لَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِذَا قِيْلَ

نمبر ۴ — (۳) دعوت الی القرآن

نہ کوئی حام لیکن جن لوگوں نے کفر کیا وہ باندھتے ہیں اللہ پر بہتان (ان کے مشروع ہونے کا) اور ان کی اکثریت (ان کے مشروع کرنے پر) ناسمجھ ہے۔ اور جب کہا گیا

(۱) قیاماً: مصدر باب نصر: کھڑا رہنا، یہاں معنی ہیں وہ چیز جس کے ساتھ کسی چیز کی بقاء وابستہ ہو، سہارا، اور کعبہ لوگوں کی بقاء کا ذریعہ اور سہارا ہے۔ اور سورۃ نساء کی آیت میں مال کو قیام فرمایا ہے

ع ۱۳ / ۷ / ۳

(۲) نمبر ا جن کا دودھ بتوں کے نام کر دیا جاتا نمبر ۲ سانڈ نمبر ۳۔ وہ اونٹنی جو مسلسل دو مادہ جنے نمبر ۴۔ نر اونٹ جو خاص عدد سے جفتی یعنی دس دفعہ کرتے کے بعد بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جاتا۔

(۳) حجیت حدیث پر دلیل نمبر ۷ اور دلیل نمبر ۸ سورۃ نور آیت نمبر ۶۳ ص ۶۸ ۳ میں دیکھیں

لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

جواب دلیل۔ اور باپ دادے کی غلط تقلید کی ممانعت (۱)

ان سے آؤ اس کی طرف جو اتارا اللہ نے اور رسول کی طرف تو انہوں نے کہا کافی ہے ہمارے لیے وہ (طریقہ) جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو اگرچہ ہوں

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

نفس کی حفاظت — ازالہ شبہ (۲)

ان کے باپ دادا کچھ بھی (دین) نہیں جانتے تھے اور نہ وہ راہ حق پر تھے ۔ اے ایمان والو! تم پر اپنی جان کی (اصلاح کی) فکر لازم ہے تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

تذکیر بما بعد الموت۔ — مجازات اعمال

جو کوئی گمراہ ہوا جب کہ تم ہدایت یافتہ ہو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے تھے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ

وصیت کے احکامات ۔ بدیل سہمی ۔ تمیم داری، عدی بن بدا کے بارے میں نزول ہوا (۳)

اے ایمان والو! گواہی (کا نصاب) تمہارے درمیان جب کہ آپہنچے تم میں سے کسی کو (علامات) موت تو وصیت کے وقت دو

ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

مسلم — غیر مسلم — قید اتفاقی

صاحب عدالت و تقویٰ آدمی تم میں سے (گواہی دئیں) یا دو دوسرے تمہارے علاوہ سے اگر تم سفر کرو زمین میں پس آپہنچے تم کو مصیبت

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا

روکے رکھو

موت کی تم روکو ان دونوں کو نماز کے بعد پس وہ دونوں (مجمع عام میں) اللہ کی قسمیں کھائیں اگر تم کو (ان کی امانت وصداقت میں) شک ہو (وہ یہ کہیں) کہ ہم اس (گواہی) کے بدلے کوئی قیمت نہیں خریدنا چاہتے

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا

اللہ کی — قائم مقام گواہ

اگرچہ قرابتدار ہی کیوں نہ ہوں اور ہم نہیں چھپاتے اللہ کی (فرض کی ہوئی) گواہی کو بیشک ہم اس وقت البتہ گناہ گاروں میں سے ہوں گے ۔ پھر اگر اطلاع مل جائے اس بات کی کہ

اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ

وہ دونوں (قسم کھانے والے) مستحق ہوئے ہی گناہ کے (حق دبا کر) تو پھر (ان کی جگہ) دو اور (گواہ) کھڑے ہوں ان لوگوں میں سے جن کا حق دبا ہے پہلی گواہی دینے والوں پر

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

متبادل شہادت

پھر دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے (اس گواہی میں کوئی) زیادتی نہیں کی بے شک ہم اس وقت ظالموں میں سے ہوں گے۔

اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

کی حکمت — اصول کامیابی

یہ (گواہی کا مذکورہ طریقہ) زیادہ قریب ہے اس سے کہ وہ دیا کریں گواہی کو اس صحیح طرز پر یا وہ ڈریں کہ لوٹائی جائیں گی (ورثہ کی) قسمیں بعد ان کی قسموں کے

وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع

نتیجہ

اور تم (قسم کھانے میں) اللہ سے ڈرو اور (اللہ کا حکم) سن لو اور اللہ نہیں ہدایت دیتے (امانت میں خیانت کرنے والے) فاسق لوگوں کو

(۱) اس پر دلیل سورۃ اعراف آیت نمبر ۲۸ صفحہ نمبر ۱۶۲ پر موجود ہے

(۲) کہ اپنی صرف اصلاح کریں

(۳) یہ آیات بھی علم غیب خاتم الانبیاء کی نفی پر واضح دلیل ہیں، اور نیز نفی حاضر و ناظر پر بھی فتدبر

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

بعث بعد الموت سے انبیاء علیہم السلام کا اللہ اور رسولوں کے درمیان اجمالی مکالمہ (۱) (۲) نفی تفصیلی علم

جس دن جمع کرے گا اللہ تمام رسولوں (اور تمام امتوں) کو پس کہے گا کیا تم جواب دیئے گئے؟ وہ عرض کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں بیشک تو ہی تمام چھپی باتوں کو جانتا ہے

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ

تفصیلی مکالمہ (۳) تمہید برائے داستان حضرت عیسیٰ ابن مریم و معجزات تذکیر بالآء اللہ انعام نمبر ۱

جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بن مریم! یاد کر میری ان نعمتوں کو جو میں نے آپ پر کیں اور آپ کی والدہ پر جب تائید کی میں نے تیری روح القدس

الْقُدُسِ ۫ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ

معجزات اور اس کی تفصیلات نمبر ۲ نمبر ۳

کے ذریعہ آپ لوگوں سے بات کرتے تھے گود میں اور ادھیڑ عمر میں (یکساں) اور جب سکھلائی میں نے آپ کو کتاب اور حکمت اور توراۃ

وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ

نمبر ۴

اور انجیل اور جب تو بناتا تھا مٹی سے پرندے کی شکل میرے حکم سے پھر اس میں پھونک مارتا تھا تو ہوجاتا تھا وہ پرندا میرے حکم سے

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

(۴) حفاظت عیسیٰ از یہود نمبر ۵

(اڑنے والا) اور تو اچھا کرتا تھا مادرزاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے اور جب تو نکالتا تھا مردہ کو میرے حکم سے اور جب روکا میں نے بنی اسرائیل کو

عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾

یہود کا شکوہ

آپ سے جب آپ ان کے پاس (نبوت کی) نشانیاں لے کر آئے تو کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان میں سے نہیں ہے یہ مگر صریح جادو

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا

حکم خداوندی تعمیل حکم

اور جب القا کیا میں نے حواریوں کے دل میں کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ ہوجائیں بیشک ہم

مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

حواریوں کا جاہلانہ سوال برائے نزول مائدہ

مسلمان ہیں ۔ جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ بن مریم ۔ کیا طاقت رکھتا ہے تیرا رب کہ اتارے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ

جواب سوال ۔ خلاف ادب سے بچو حواریین کا مقصد نمبر ۱

ہم پر دسترخوان آسمان سے ۔ کہا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم کھائیں

مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴

اس سے اور ہمارے دل مطمئن ہوجائیں اور ہم جان لیں (مشاہدۃ) کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (معجزہ) پر گواہ ہوجائیں

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

حضرت عیسیٰ کی دعا

کہا عیسیٰ بن مریم نے اے اللہ اے رب ہمارے! اتار ہم پر دسترخوان آسمان سے جو ہوجائے ہمارے لیے عید

(۱)
دلیل نمبر ۶ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۷ سورۃ الانعام آیت ۵۰ ص ۱۴۲ اور آیت نمبر ۵۹ ص ۱۴۳ میں دیکھیں

(۲)
دلیل نمبر ۲۔ نفی علم غیب از سابقہ انبیاء علیہم السلام اور دلیل نمبر ۳ یہی سورۃ مائدہ آیت نمبر ۱۱۶ ص ۱۳۶ میں دیکھیں

(۳)
یاد رکھیں سابقہ مکالمہ اجمالیہ کو اس تفصیل پر قیاس کیا جائے کہ ہر ایک رسول کے ساتھ اسی نوعیت کا مکالمہ ہوگا۔

(۴)
سماع موتی پر دلیل

الربع

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا

نبوت اجابت دعا

ہمارے پہلوں اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے۔ تو بہتر روزی دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک میں اس کو تم پر اتاروں گا

ع ۱۵ / ۵ عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع

دستور خداوندی۔ خلاف ورزی ناشکری کی سزا

پھر جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے تو بیشک میں اس کو سزا دوں گا ایسی سزا کہ جہان والوں میں کسی کو وہ سزا نہ دوں گا

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ

سوال از حضرت عیسیٰؑ (۱)

اور جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ بن مریم! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ بنا لو مجھے اور میری ماں کو دو معبود، اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ

جواب عیسیٰؑ معروضات نمبر ۱

وہ کہے گا پاک ہے تیری ذات مجھے لائق نہیں کہ ایسی بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے یہ کہا ہوتا تو پس تحقیق آپ اس کو جانتے ہوتے، آپ جانتے ہیں

مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ

معروضات نمبر ۲ حکم خداوندی

جو کچھ میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو کچھ آپ کے جی میں ہے بیشک تو سب چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔ میں نے ان سے نہیں کہا مگر جو

اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا

تشریح حکم نفی حاضر و ناظر از عیسیٰ علیہ السلام

تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور میں ان پر نگران رہا جب تک میں ان میں رہا پھر جب

تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ

اٹھالیا نمبر ۳ مختار کل ہونے کا بیان۔ (۲) مجدد الف ثانی

تو نے مجھے اٹھا لیا تو ہی ان کا نگران ہوگیا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے، اگر تو ان کو عذاب دے

فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ

کا فیصلہ اگر ہمہ را بدوزخ فرستاد و عذاب ابدی فرماید جائے اعتراض نیست۔ مکتوبات حصہ چہارم ص ۱۲۔ متقین کا انجام

تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف کر دے تو تو ہی زبردست حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ وہ دن ہے کہ کام آئے گا

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ

سچوں کو ان کا سچ ۔ ان کے لیے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس میں سدا رہیں گے

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ

حصر المالکیت فی ذات باری تعالیٰ

اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہوئے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اللہ کے لیے بادشاہی ہے آسمان و زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

ع ۱۶ / ۶ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

(۱)
دلیل نمبر ۳ نفی علم غیب از سابق نبی عیسیٰ علیہ السلام اور دلیل نمبر ۴ سورۃ ھود آیت ۱۳۱ ص نمبر ۲۳۴ میں دیکھیں

(۲)
امکان نظیر اور خلف وعید پر چار دلائل ایک دلیل یہی آیت، اور دلیل نمبر ۲ سورۃ ابراھیم آیت ۳۶ ص نمبر ۲۶۸ میں دیکھیں۔

(۱)

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

موضوع سورۃ:
اصلاح المجوس والمشرکین فی ضمن علم المخاصمہ و وحدت ادیان انبیاء علیہم السلام
(۱)

الانعام: النَّعَم کی جمع ہے جس کے معنی ہیں مویشی، پالتو چوپائے

ربط اوپر شرک اعتقادی اب فعلی کی تردید

ترتیب تلاوت نمبر ٦، ترتیب نزول ۵۵، آیات ۱٦۵، رکوعات ۲۰۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

دعویٰ — دلیل عقلی نمبر ۱ — تردید مجوس

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے پیدا کیا آسمان و زمین کو اور بنایا اندھیرے اور روشنی کو پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى

دلیل عقلی نمبر ۲ — مقرر کی اس نے ایک مدت

اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں، وہ ذات جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر طے کیا ایک مقرر وقت موت کا اور ایک مدت (قبر و برزخ میں) مقرر ہے

عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

دلیل عقلی نمبر ۳۔ دلیل نمبر ۳ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۴ یہی سورۃ انعام آیت ۵۹ ص نمبر ۱۴۳ میں دیکھیں

اس کے ہاں پھر بھی تم (وقوع قیامت میں) شک کرتے ہو، اور وہی اللہ (معبود) ہے آسمانوں میں اور زمین میں وہ جانتا ہے تمہاری چھپی باتوں کو اور تمہاری کھلی باتوں کو

وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴﴾

شکوہ مشرکین — اعراض مشرکین

اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کماتے ہو۔ اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہیں

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ

تکذیب منکرین قرآن — جواب تکذیب — بقیہ جواب تکذیب تذکیر بایام اللہ

پس تحقیق انہوں نے جھٹلایا حق کو جب آیا ان کے پاس تو عنقریب آئیں گی ان کے پاس خبریں اس کی جس کے ساتھ وہ مذاق کرتے تھے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کتنے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ

سے مشرکین کے لیے تخویف دنیوی — رزق کی فراوانی

ہلاک کیے ہم نے ان سے پہلے لوگ ہم نے ان کو (حکومتی) ٹھکانا دیا زمین میں وہ جو نہیں ٹھکانا دیا ہم نے تم کو اور چھوڑا ہم نے آسمان سے

عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا

ان پر موسلا دھار (بارش) اور بنایا ہم نے نہروں کو بہتی ہیں ان کے نیچے سے پھر ہلاک کیا ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے اور پیدا کیے ہم نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ

ازالہ شبہہ — (قرآن نوشتہ صورت میں ہوتا ہم مان لیتے)

ان کے بعد دوسرے لوگ ۔ اور اگر ہم اتارتے آپ پر کوئی کتاب کاغذ میں پھر وہ اس کو چھوتے اپنے ہاتھوں سے

لَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷﴾ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا

مشرکین کا شکوہ — جواب شکوہ نمبر ۱

تو کہتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا نہیں ہے یہ (کاغذ میں) مگر کھلا جادو۔ اور انہوں نے کہا کیوں نہیں اتارا گیا اس پر کوئی فرشتہ اور اگر ہم اتارتے

مَلَكًا لَّقُضِیَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا یُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَیْهِمْ

جواب شکوہ نمبر ۲ (۲)

کوئی فرشتہ تو (تباہی کا) کام پورا کر دیا جاتا پھر وہ مہلت نہ دیئے جاتے۔ اور اگر ہم اس کو بناتے فرشتہ تو البتہ بناتے ہم اس کو آدمی اور ہم ضرور مشتبہ کرتے ان پر

(۲) اس آیت سے ثابت ہوا کہ مولوی احمد رضا خان نے سورۃ کہف آیت نمبر ۱۱۰ کا ترجمہ غلط کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بشری صورت میں آئے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

مَّا يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا

تسلی خاتم الانبیاءؐ۔ فی ضمن داستان سابقہ انبیاء علیہم السلام

جس شبہ میں وہ پڑے ہوئے ہیں، اور البتہ تحقیق مذاق کیا گیا رسولوں کے ساتھ آپ سے پہلے تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنھوں نے مذاق کیا ان سے

بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ ع ١

جس کے ساتھ وہ مذاق کرتے تھے

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ قُل لِّمَن مَّا فِي السَّمَاوَاتِ

تذکیر بایام اللہ سے تخویف مشرکین بغرض سیر — دلیل عقلی الزامی بطور اتمام حجت

آپ کہہ دیجئے چلو پھرو (دیار مہلکہ کی) زمین میں پھر دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا، آپ کہہ دیجئے ان سے کس کی ملک میں ہے وہ چیز جو آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ قُل لِّلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ

جواب۔ بشارت، توحید موجب رحمت — تذکیر بمابعد الموت سے وعید

اور زمین میں ہے؟ کہہ دیجئے اللہ کے ملک میں ہے لکھ دی ہے اس نے اپنے اوپر رحمت البتہ ضرور وہ تم سب کو جمع کرے گا قیامت کے دن اس میں کچھ شک نہیں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ

* اثبات توحید پر دلیل عقلی کا تکرار برائے اتمام حجت

وہ لوگ جنھوں نے نقصان میں ڈالا اپنی جانوں کو تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اسی کے لیے ہے جو چیز ٹھہرتی ہیں رات میں اور دن میں اور وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ

فریضہ خاتم الانبیاء طریق تعلیم نمبر ۱ ترک حقوق توحید۔ موانع نمبر ۱ — نمبر ۲

سننے والا جاننے والا ہے۔ کہہ دیجئے کیا میں بناؤ اللہ کے سوا کارساز (دوست) (وہ اللہ) جو بنانے والا ہے آسمانوں اور زمین کو اور وہ کھلاتا ہے

وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾

طریق تعلیم نمبر ۲

اور وہ کھاتا نہیں آپ کہہ دیجئے میں حکم دیا گیا ہوں کہ ہوں میں پہلا جو فرماں بردار۔ اور ہرگز نہ ہوں آپ شرک کرنے والوں میں سے

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَّن يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

طریق تعلیم نمبر ۳ — عذاب الٰہی سے نجات

آپ کہہ دیجئے بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں اپنے پروردگار کی بڑے دن کے عذاب سے۔ جو شخص پھیرا گیا اس دن سے تو تحقیق

رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَ

مختاریت باری تعالیٰ

وہ اس کی رحمت میں آگیا، اور یہی واضح کامیابی ہے۔ اور اگر پہنچائے آپ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف تو اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں مگر وہی اور

إِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ

(۱) — تتمہ ماقبل عظمت خداوندی

اگر پہنچائے آپ کو (اللہ) بھلائی تو وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہ حکمت والا

الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا

(۲) عود مسئلہ توحید و رسالت — دلیل وحی پر شہادت خداوندی — (۳)

خبر رکھنے والا ہے۔ پوچھو کون سی چیز بڑی ہے گواہی کے اعتبار سے؟ کہہ دیجئے اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان اور وحی کیا گیا میری طرف یہ

* مشرکین کے الزام کا جواب:

(۱) ان یمسسك بخیر کا جواب محذوف ہے: فلا رادّ لہ غیرہ، اور فھو علی کل شئی قدیر: جواب کے قائم مقام ہے

(۲) اہل مکہ نے کہا آپ کی نبوت پر کوئی گواہ نہیں؟

(۳) دلیل نمبر ۸ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر اور دلیل نمبر ۹ یہی سورۃ الانعام آیت ۹۲ ص ۱۴۸ میں دیکھیں

الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ

علت نزول قرآن۔ (۱) مشرکین سے طریق مناظرہ

قرآن تا کہ میں ڈراؤں تم کو اس کے ذریعہ اور ان کو جن کو وہ پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہیں آپ کہہ دیجئے

لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

شہادت رسول صلی اللہ علیہ وسلم تنبیہ اھل کتاب

میں گواہی نہیں دیتا آپ کہہ دیجئے بیشک وہ ایک ہی معبود ہے اور بیشک میں بیزار ہوں ان سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع

تقطیع الطمع عن المعاندین

وہ اس کو (اوصاف سے) پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور وہ جنھوں نے اپنے آپ کو (آخرت کے اعتبار سے) نقصان میں ڈالا تو وہ ایمان نہیں لاتے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

مشرکین وغیرہ کو ڈانٹ نتیجہ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے بہتان باندھا اللہ پر جھوٹا یا جھٹلایا اس نے اس کی آیتوں کو بیشک ظالم کامیاب نہیں ہوتے

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾

تذکیر بما بعد الموت مطالبہ عن المشرکین

اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا کہاں ہیں تمہارے شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے؟

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى

لایعنی معذرت کیفیت مشرکین

پھر نہیں ہوگا ان کا اور کوئی بہانہ مگر یہ کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم اے ہمارے رب! ہم تو شریک نہیں ٹھہراتے تھے۔ دیکھو کیسے جھوٹ بولا انہوں نے اپنے اوپر

اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى

نفی شفیع قہری انکار قرآن پر مشرکین کی تشنیع

اور گم ہوجائیں گی ان سے وہ ساری باتیں جو وہ بنایا کرتے تھے۔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو کان لگاتے ہیں آپ کی طرف ہم نے بنائے

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِىْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ

(۲)

ان کے دلوں پر پردے اس سے کہ وہ اس کو سمجھ لیں اور ان کے کانوں میں بوجھ اور اگر وہ دیکھیں (نبوت کے ثبوت کے لیے) ہر قسم کا معجزہ وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾

کیفیت مجادلہ

یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑا کرتے ہیں کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا نہیں یہ (قرآن) مگر پہلے لوگوں کی کہانیاں

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

کیفیت منکرین قرآن خود بھی دور ہوتے ہیں اس

اور وہ روکتے ہیں اس سے اور وہ دور رہتے ہیں اس سے اور وہ نہیں برباد کرتے مگر اپنے آپ کو اور وہ سمجھتے نہیں ہیں

وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ

تذکیر بما بعد الموت منکرین قرآن کی تمنا۔ لوٹائے جاتے دنیا کی طرف

اور اگر آپ دیکھیں جب وہ کھڑے کیے جائیں گے دوزخ کی آگ پر تو وہ کہیں گے اے کاش کہ ہم پھیرے جائیں اور ہم نہ جھٹلائی ہوتی اپنے رب کی نشانیوں کو اور ہم

(۱) بلغ: میں ضمیر عائد محذوف ہے ای بلغہ اور مرجع من موصولہ ہے

(۲) ان یفقھوہ: میں ''ان'' لِئَلَّا ہے پہلے بھی ایک جگہ سورۃ النساء آیت ۱۳۵ میں ایسا ''ان'' آیا ہے اس کا معنی ہے کبھی، کہیں، مفسرین اس سے پہلے لام اور بعد ''لا'' مقدر مانتے ہیں، ای لِئَلَّا۔

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ

جواب تمنا — (۱) امور توحید ورسالتیہ کا اظہار۔ وہ چیز

ایماندار ہوں۔ بلکہ ظاہر ہو گیا ان کے منہ سے جو وہ چھپاتے تھے اس سے پہلے اور اگر (بالفرض) وہ پھیرے جائیں تو لوٹیں گے ان کاموں کی طرف جن سے ان کو روکا گیا تھا،

وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ

منکرین قیامت کا عقیدۃ شکوہ — تہدیداً جواب شکوہ

اور بیشک (اس وقت بھی) وہ جھوٹ بول رہے ہوں گے۔ اور انہوں نے کہا نہیں ہے مگر ہماری دنیا کی زندگی اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے اور اگر

تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا

اقرار کفار — نتیجہ کفار

آپ دیکھیں جب کھڑا کیا جائے گا ان کو ان کے رب کے سامنے تو کہیں گے (اللہ تعالی) کیا نہیں ہے یہ قیامت کا اٹھنا برحق؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (اللہ) فرمائیں گے پس چکھو

۳ ع ۱۰ ۹ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾

مزہ عذاب کا اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا

تذکیر بما بعد الموت تتمہ ماسبق یعنی وما نحن بمبعوثین — منکرین قیامت کا شکوہ

تحقیق نقصان میں ہیں وہ لوگ جنھوں نے تکذیب کی اللہ کی ملاقات کی یہاں تک جب آئے گی ان کے پاس قیامت اچانک کہیں گے ہائے افسوس ہمارے

عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾

اطلاع خداوندی

اس پر جو کوتاہی کی ہم نے اس (دنیا) میں اور وہ اٹھائیں گے اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر سنو برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھائیں گے

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾

دنیا کی بے ثباتی — آخرت کی بقا

اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر کھیل اور دل بھلانا، اور البتہ آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں کیا پھر تم سمجھتے نہیں ہو

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ

تسلی خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم — (۲)

بالیقین ہم جانتے ہیں بیشک غم میں ڈالتی ہیں آپ کو وہ باتیں جو وہ کہتے ہیں پس تحقیق وہ آپ کی تکذیب نہیں کرتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیات کا

يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ

تذکیر بایام اللہ سے تسلی خاتم الانبیاءؑ پہلی بات — دوسری بات

انکار کرتے ہیں۔ اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے بہت سے رسول آپ سے پہلے تو انہوں نے برداشت کیا ان کی تکذیب کو اور ان کی ایذا کو یہاں تک کہ

أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾

نتیجہ صبر — تکمیل وعدہ الٰہی (تبدیل کرنے والا) اللہ تعالٰی کے وعدے سورۃ مومن ۵۱ ص ۴۸۱ میں دیکھیں (۳)

آپہنچی ان کے پاس ہماری مدد اور نہیں کوئی تبدیل کرنے والا اللہ کی (مدد کی) باتوں کو اور البتہ تحقیق آچکی آپ کے پاس کچھ (مدد کی) خبریں رسولوں کی

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا

تنبیہ خاتم الانبیاء۔ شاق ہے

اور اگر بھاری ہو آپ پر ان کا (ایمان سے) روگردانی کرنا تو اگر آپ کے اختیار میں ہو تو تلاش کریں کوئی سرنگ زمین میں یا کوئی سیڑھی

(۱) بل : جملہ پر داخل ہوا ہے اس صورت میں وہ ماقبل کا ابطال کرتا ہے

(۲) آیات الٰہی میں پورا قرآن شامل ہے یا کچھ حصہ اس کا جواب سورۃ یونس آیت نمبر ۱۵ ص ۲۱۸ میں دیکھیں۔

(۳) من : تبعیضیہ ہے

فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

فرمائشی معجزہ — (یہ مصلحت کے خلاف ہے)

آسمان میں پھر آپ لے آئیں ان کے پاس کوئی (مطلوبہ) معجزہ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو اکٹھا کر دیتا ہدایت پر پس آپ نہ ہو جائیں ناواقفوں میں سے

النصف / وقف غفران

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾

(۱) ہدایت قبول کرنے والے

بیشک (ہدایت کو) قبول کرتے ہیں وہ لوگ جو (دل کے کانوں سے) سنتے ہیں اور (مخالف فی الحال) مردے (ہیں) اللہ (قیامت کے دن) ان کو اٹھائے گا پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ

کفار کا فرمائشی معجزہ کا مطالبہ — جواب مطالبہ

اور انہوں نے کہا کیوں نہیں اتارا گیا اس پر کوئی معجزہ اس کے رب کی طرف سے آپ کہہ دیجئے بیشک اللہ قادر ہیں معجزہ اتارنے پر لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ

عجائب قدرت باری تعالیٰ

ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اور نہیں ہے کوئی چلنے والا جانور زمین میں اور نہ کوئی پرندہ جو اڑتا ہے اپنے دونوں بازوؤں سے مگر یہ بھی جماعتیں ہیں (قیامت کے دن زندہ ہو کر اٹھیں گے)

اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

لوح محفوظ — اصول ثلاثہ میں بے اعتدالیوں کا نتیجہ

تمہاری طرح ہم نے کوتاہی نہیں کی لکھنے میں کچھ بھی پھر وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

عنادی — منیب

ہماری آیات کو بہرے ہیں اور گونگے ہیں اندھیروں میں ہیں جس کو اللہ چاہے اس کو گمراہ کردے اور جس کو چاہے سیدھے راستہ پر کر دے

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾

طریق مناظرہ سے سوال

آپ کہہ دیجئے بتاؤ تم اگر آئے تمہارے پاس اللہ کا عذاب یا آئے تمہارے پاس قیامت کیا اللہ کے سوا کو تم پکارو گے (ان کو دور کرنے کے لیے) اگر تم سچے ہو

ع ۱۱ / ۱۰

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع

تتمہ ماسبق

بلکہ اسی کو (مصیبت کے وقت) تم پکارو گے پس وہ (دکھ) دور کر دے گا تم پکارتے ہو جس کی طرف اگر وہ چاہے اور تم بھول جاؤ گے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ

تذکیر بایام اللہ سے تخویف دنیوی — علت — مجرمین کے لیے

اور البتہ تحقیق بھیجے ہم نے (رسول) کئی امتوں کی طرف آپ سے پہلے پھر پکڑا ہم نے ان کو سختی اور تکالیف میں تا کہ وہ گڑگڑائیں۔ پس کیوں نہیں جب

جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

تنبیہ

آئی ان کے پاس ہماری سختی تو وہ گڑگڑاتے مگر ان کے دل سخت ہو گئے اور مزین کیا ان کے لیے شیطان نے جو وہ (اعمال کفریہ تکذیبیہ) کرتے تھے

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

دستور خداوندی برائے استدراج — (۲)

پھر جب وہ (عقائد حقہ) بھول گئے جس کے ذریعہ وہ نصیحت کیے گئے کھول دیئے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے یہاں تک کہ جب وہ خوش ہو گئے اس پر جو وہ دیئے گئے

(۱) انما یستجیب دُعاءك الی الایمان الذین یسمعون سماع تفهم واعتبار والموتی ای الکفار شبههم بهم فی عدم السماع (جلالین ص ۱۱۴) سلام اللہ دہلویؒ لکھتے ہیں کہ فی عدم السماع ای عدم السماع الذی یترتب علیه الاثر من الاجابة و کفرها ۔ (حاشیه) افانت تسمع الصم شبههم بهم فی عدم الانتفاع بما یتلی علیهم ۔ جلالین۔

حضرت عمرؓ کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "ما انتم باسمع لما اقول منهم ولکنهم لایقدرون ان یجیبوا"۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے الفاظ حدیث "انهم لیسمعون ما اقول لهم"۔ حضرت عائشہؓ نے کہا یوں کہا ہو گا "انهم یعلمون" حضرت عائشہؓ ان کے علم کی بھی قائل ہیں۔ ابن حجر فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ "ما انتم بافهم منهم" تم ان سے زیادہ نہیں سمجھتے۔ حافظؒ نے اس سے حضرت عائشہؓ کا رجوع ثابت کیا ہے لاشك فیه۔

جب حضرت عمرؓ روضہ رسول میں دفن ہوئے حضرت عائشہؓ نے فرمایا: حیاء من عمرؓ" یہ عہد عثمانؓ کا واقعہ ہے جو بدر کے بعد واقع ہوا۔ حضرت عائشہؓ سے اصحاب قبور کے بارے بصیغہ خطاب منقول ہے "السلام علیکم یا اهل القبور" پھر حضرت معاویہؓ کے دور ۵۳ھ کا واقعہ ان کا جب بھائی عبدالرحمٰن فوت ہوا ان کی قبر پر تشریف لے آئیں اور اشعار بھی پڑھے۔ اس سے ان کا رجوع ثابت ہے

فائدہ: منکرین سماع موتی کے سردست دو دلائل ملاحظہ فرمائیں۔ دلیل نمبر ۱ سورۃ فاطر آیت نمبر ۱۳، ۱۴، ص نمبر ۴۴۵ میں دیکھیں۔

(۲) دلیل نمبر ۲ یہاں "کل" بعض کے لیے اور دلیل نمبر ۳ سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۴۵ ص ۱۷۷ میں دیکھیں

أَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

نتیجہ دنیوی معاندین حق کا استیصال

ہم نے ان کو پکڑا اچانک پس وہ مایوس ہوگئے۔ پھر کاٹ دی گئی جڑ ان لوگوں کی جنھوں نے شرک کیا اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

ابطال شرک از طریق مناظرہ

پالنے والا ہے سب جہانوں کا ۔ آپ کہہ دیجئے بتاؤ تم اگر اللہ لے لے تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور مہر لگادے تمہارے دلوں پر

مَّنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيْكُمْ بِهِ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

مختلف پہلو بمعنی یعرضون

کون معبود ہے اللہ کے سوا جو لا کر دے تمہیں وہ (تو جہ سے) دیکھو کیسے ہم آیات (توحید یہ کو) پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ روگردانی کرتے ہیں

قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ إِنْ أَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾

فریضہ خاتم الانبیاء از طریق مناظرہ (بغیر اظہار علامات) من یدفعہ (دن یا رات میں)

آپ کہہ دیجئے بتاؤ تم اگر آجائے تمہارے پاس اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا کیا اور بھی ہلاک ہوں گے سوائے ظالموں کے

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ

مقصد بعثت انبیاء نمبر ۱ نمبر ۲ نتیجہ نمبر ۱

اور نہیں بھیجتے ہم (امتوں کی طرف) رسولوں کو مگر خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے پس جو شخص ایمان لایا اور اپنی اصلاح کی ان پر نہ کوئی خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾

نمبر ۲ مکذبین کا انجام

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے تکذیب کی ہماری آیات کی چھوئے گا ان کو عذاب اس لیے کہ وہ فاسق تھے

قُلْ لَّا أَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُوْلُ لَكُمْ إِنِّيْ مَلَكٌ ۚ

مختلف سوالات کے جوابات اور منصب رسالت کی حقیقت ۔ اور نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء علیہ السلام پر دلیل ۷، اور اگلے رکوع کی آیت نمبر ۵۹ کو بھی ایک دلیل بنایا گیا ہے ۔ واللہ اعلم

آپ کہہ دیجئے میں نہیں کہتا تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں نہیں جانتا غیب کو اور میں نہیں کہتا تم سے بیشک میں فرشتہ ہوں

ع ۵ ۱۱ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰى إِلَيَّ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۗ أَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع

قوت عملیہ کا بیان ازالہ شبہ (پھر نبی بننے کا کیا فائدہ ہے)

میں نہیں پیروی کرتا مگر اس کی جو وحی کی جاتی ہے میری طرف آپ کہہ دیجئے کیا برابر ہے اندھا اور بینا کیا تم غور و فکر نہیں کرتے

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ أَنْ يُّحْشَرُوْا إِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهِ وَلِيٌّ وَّلَا

فرائض خاتم الانبیاءؑ (انذر سے آخر رکوع تک سرداران قریش کی تردید ہے)

اور آپ ڈرائیں اس (قرآن) کے ذریعہ ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں، اس سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے اپنے رب کے پاس نہیں ہوگا ان کے لیے اس کے سوا کوئی حمایتی اور نہ

شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

(۱) (۲) انذار عمومی ۔ ممانعت اخراج از مجلس خاتم الانبیاءؑ (خباب، بلال)

کوئی سفارشی تا کہ وہ (آخرت کے عذاب) سے بچ جائیں، اور آپ نہ ہٹائیں (اپنی مجلس سے) ان لوگوں کو جو (عبادت میں) پکارتے اپنے رب کو صبح اور شام

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

صہیب عمار

وہ چاہتے ہیں اس کی رضا ۔ نہیں ہے آپ پر (تبلیغ کے لوازمات میں) ان کے حساب سے کچھ بھی اور نہیں ہے آپ کے حساب سے ان پر کچھ بھی

(۱) نہ تو سب مؤمن مراد ہیں اور نہ ہر ایک کے ساتھ رہنے کا ذکر ہے۔ (۲) اور یہی بات سورۃ کہف آیت نمبر ۲۸ ص ۳۰۵ میں بھی موجود ہے ۔ اور دونوں جگہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے حاضر و ناظر ہونے کی نفی صراحتاً ہے ۔ فتدبر

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ

نتیجہ اخراج (یعنی نااہلوں کو اہلوں کی جگہ بٹھلانے والے امتحان کفر کا فروں کو امیر مومنوں کو غریب کفار کا تکبر

پس آپ ان کو ہٹادیں گے تو ہو جائیں گے ناانصافوں میں سے۔ اور اسی طرح آزمایا ہم نے ان کے بعض کو بعض سے تا کہ وہ کہیں کیا یہ لوگ ہیں کہ اللہ نے احسان کیا

عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِينَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

تکبر کا رد بشارت مؤمنین

ان پر ہمارے درمیان میں سے کیا اللہ تعالیٰ خوب نہیں جانتا (اسلام) کے قدر دانوں کو۔ اور جب آتے ہیں آپ کے پاس وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

مجرمین ومؤمنین کا بیان

ہماری آیات پر تو آپ کہہ دیجئے تم پر (ہر قسم کے عذاب سے) سلامتی ہو تمہارے رب نے لکھدی ہے اپنے اوپر رحمت کہ بیشک تم میں سے جس نے عمل کیا

سُوٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

(بمعنی احمقیت) شفقت خداوندی حکمت تفصیل آیات برائے فریقین

برا ناواقفیت سے پھر اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح کر لی پس تحقیق وہ (اللہ) بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں

ع ۶ / ۱۲ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۵۵﴾ ع

آیتیں اور تا کہ واضح ہو جائے مجرموں کا راستہ

قُلْ اِنِّي نُهِيتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ

دلیل نقلی بر توحید از خاتم الانبیاء و طریق تعلیم نمبر ۱ نمبر ۲ نتیجہ اتباع

آپ کہہ دیجئے میں روک دیا گیا ہوں عبادت کرنے سے ان کی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کو چھوڑ کر آپ کہہ دیجئے میں نہیں پیروی کرتا تمہاری خواہشات کی تحقیق

ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّي عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّي وَكَذَّبْتُمْ

(مستقبل میں) طریق تعلیم نمبر ۳ (۱)

میں اس وقت گمراہ ہو جاؤں گا اور میں نہیں رہوں گا ہدایت پاتے والوں میں سے، آپ کہہ دیجئے میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلایا۔

بِهٖ ؕ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ

مطالبہ عذاب نمونہ عذاب انفال ۳۲ دیکھیں جواب مطالبہ

نہیں ہے میرے پاس وہ (عذاب) جس کو تم جلدی سے مانگتے ہو (کیونکہ) نہیں حکم چلتا مگر اللہ تعالیٰ کا۔ وہ حق بیان کرتا ہے اور وہ بہترین (عذاب کا)

الْفٰصِلِينَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

نمبر ۴

فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ کہہ دیجئے اگر (بالفرض) میرے اختیار میں ہوتا وہ جس کا تم جلدی مطالبہ کرتے ہو تو البتہ نمٹا دیا جاتا معاملہ میرے اور تمہارے درمیان اور اللہ

اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِينَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

(۲) توحید پر عقلی دلیل اور خصوصی علم کا بیان احاطہ علمی کا بیان

خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ اور اسی کے پاس ہیں غیب کی چابیاں نہیں جانتا ان کو مگر وہی اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي

(۳) (۴)

اور نہیں گرتا کوئی پتہ مگر وہ اس کو جانتا ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں اور نہ کوئی تر چیز اور نہ کوئی خشک چیز مگر

(۱) بینۃ: سے مراد قرآن کریم ہے اس لیے آگے "بہ" مذکر ضمیر لوٹائی ہے

(۲) علم غیب خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۴، اور دلیل نمبر ۵ یہی سورۃ اعراف آیت نمبر ۷۳ ص ۱۴۵ میں دیکھیں

(۳) دلیل نمبر ۷ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۸ سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۸۷ ص ۱۸۳ میں دیکھیں

(۴) فائدہ: فیضی کا استدلال: عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یری باللیل فی الظلمة کما یری بالنہار فی الضوء (نظریات صحابہ ص ۳۴، ۳۵)

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

احاطۂ قدرت کا بیان وعدہ موت نیند (۱) کماتے

سب لوح محفوظ میں موجود ہے۔ اور وہی ہے جو لے لیتا ہے تم کو رات میں اور وہ جانتا ہے جو تم نے دن میں کمایا پھر وہ تم کو اٹھاتا ہے دن میں

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

ع ٧ ٥ ١٤

تذکیر بمابعد الموت مجازات اعمال

تا کہ پورا کیا جائے مقرر وقت (دنیوی حیات کا) پھر اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے پھر وہ بتادے گا تم کو جو تم کیا کرتے تھے

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

غلبۂ خداوندی محافظت خداوندی

اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہ بھیجتا ہے تم پر (جان و اعمال کے) نگہبان یہاں تک کہ جب آتی ہے تم میں سے ایک کو موت

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ

تذکیر بمابعد الموت

وصول کرتے اس کو ہمارے فرشتے اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر پھیرے جائیں گے وہ اللہ کی طرف جو ان کا برحق آقا ہے خوب سن لو فیصلہ اسی کا ہوگا، اور وہ

اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا

طریق مناظرہ سے توحید پر استدلال

جلد حساب لینے والا ہے۔ کہہ دیجئے کون تمہیں بچا کر لاتا ہے خشکی اور تری کے اندھیروں سے تم پکارتے ہو اس کو گڑگڑا کر

وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ

کہتے ہیں فریضۂ خاتم الانبیاء سے سوال و جواب متعین

اور چپکے سے (کہتے ہو) اگر ہمیں نجات دے دے اس آفت سے تو البتہ ہم ہوجائیں گے شکر گزاروں میں سے۔ کہہ دیجئے اللہ تمہیں بچاتا ہے اس سے

كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ

تذکیر بایام اللہ سے تخویف دنیوی عاد و لوط و

اور ہر سختی سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے وہ قادر ہے اس بات پر کہ بھیجے تم پر عذاب

فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ

اصحاب فیل۔ نوح و فرعون و قارون یا تم کو خلط ملط کردے مختلف فرقوں میں (۲) (۳) (۴) جنگ جمل و صفین

تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا ٹکرا دے تمہیں مختلف فرقے بنا کر اور مزہ چکھا دے ایک کو دوسرے کی لڑائی کا

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ

شفقت خداوندی دلائل توحید مکذبین عذاب قیامت ازالۂ شبہ

(توجہ سے) دیکھو کس طرح ہم بیان کرتے ہیں دلائل تا کہ وہ سمجھیں۔ اور آپ کی قوم نے اس کو جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے آپ کہہ دیجئے

لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ؗ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ

وقت عذاب مقرر ہے مخالفین کی مجلس میں بیٹھنے

میں تم پر ذمہ دار نہیں ہوں، ہر خبر کے ظاہر ہونے کا وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے۔ اور جب آپ دیکھیں ان لوگوں کو

يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

کی ممانعت۔ بجز ضرورت تبلیغ۔ و نفی حاضر و ناظر از خاتم الانبیاء

جو الجھتے ہیں ہماری باتوں میں تو آپ ان سے کنارہ کشی کریں یہاں تک کہ وہ مشغول ہوجائیں کسی اور بات میں اور اگر آپ کو بھلا دے

(۱) اور وہ اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اکثر رات سونے کے وقت تمہاری روح نفسانی کو جس سے احساس و ادراک متعلق ہے ایک گونہ قبض یعنی معطل کر دیتا ہے۔ بیان القرآن حضرت تھانوی رحمہ اللہ۔ (۲) لفظ شیعہ کا معنی گروہ ہوتا ہے شیعان علیؓ اور شیعان معاویہؓ ان حضرات کے حامیوں کو کہا جاتا ہے۔ یہ کوئی مذھب کا نام نہیں ہے اور اس کا اطلاق قرآن کریم میں یہود و نصاریٰ فرعونیوں اور دوزخیوں پر بھی کیا گیا ہے اس پر سر دست پانچ دلائل حاضر خدمت ہیں۔ دلیل نمبر ۱ یہی آیت ہے اور دلیل نمبر ۲ یہی سورۃ انعام آیت نمبر ۱۵۹ ص ۱۵۸ میں دیکھیں (۳) حضرت عثمانؓ نے فرمایا اس آیت کا مصداق ۳۵ سال بعد پورا ہوا۔ جنگ جمل و صفین کے محاربین کے بارے میں حضرت علیؓ نے فرمایا! جعفر عن ابیه ان علیا علیه السلام کان یقول لاهل حربه انا لم نقاتلهم علی التکفیر لهم ولم نقاتلهم علی التکفیر لنا ولکنا رأینا انا علی حقٍ وَرَأَوْا أنهم علی حق۔ قرب الاسناد ص ۴۵۔ مزید ضمیمہ ص ۶۵۰ میں دیکھیں

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

(۱) کفار کے جرائم کا آپ پر مواخذہ نہیں

شیطان پس آپ مت بیٹھیں یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ ، اور نہیں ہے ان لوگوں پر جو بچتے ہیں

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

(کافروں) اجازت برائے نصیحت تعمیم بعد التخصیص۔ یعنی ترک مصاحبت کفار

ان کے حساب سے کچھ بھی (جواب دہی) لیکن نصیحت کرنا تا کہ وہ بچیں ۔اور چھوڑ دیں ان لوگوں کو جنھوں نے بنایا اپنے دین (اسلام) کو

لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ

فریضہ خاتم الانبیاء نفی شفیع قہری

کھیل اور تماشہ اور دھوکہ میں رکھا ان کو دنیا کی زندگی نے اور اس (قرآن) کے ذریعہ سے نصیحت کریں کہ کوئی گرفتار نہ ہوجائے اپنے کیے میں۔ نہیں

لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ

فدیہ کے عدم قبول ہونے کا بیان

اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارشی اور اگر وہ معاوضہ دے دنیا بھر کا معاوضہ تو وہ اس سے نہ لیا جائے گا یہی

ع ۱۴ / ۸ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع

وہ لوگ ہیں جو گرفتار کیے گئے ہیں اپنے کیے میں ان کے پینے کے لیے گرم پانی ہوگا اور دردناک عذاب ہوگا ان کے کفر کے بدلے میں

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ بصورت عبادت بصورت ترک عبادت (اس کا عطف (نَدْعُوْا) پر ہے

آپ کہہ دیجئے کیا ہم پکاریں اللہ کو چھوڑ کر اس کو جو نہ ہمیں نفع پہنچا سکے اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکیں اور کیا ہم پھر جائیں الٹے پاؤں اس کے بعد کہ جب اللہ نے ہمیں (آخرت کا) سیدھا راہ بتایا

كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى

گمراہ ابن عباسؓ سے ایک تمثیل ہے

(پھر ہماری مثال) اس شخص کی طرح جس کو بھلا دیا شیاطین نے (راستہ) جنگل میں پریشان (کھڑا ہے) اس کے ساتھی ہیں وہ اس کو بلاتے ہیں ہدایت کی طرف

ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اصول کامیابی

ہمارے پاس آجا آپ کہہ دیجئے بیشک راہنمائی اللہ کی وہی راہنمائی ہے اور ہم حکم دیے گئے ہیں کہ رب العالمین کی فرمانبرداری کریں۔ اور نماز قائم رکھو

وَاتَّقُوْهُ ۚ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ

تذکیر بما بعد الموت۔ تذکیر بآلاء اللہ سے توحید پر عقلی دلیل

اور اسی سے ڈرو اور وہی ہے جس کے سامنے تم (قبروں سے) اکٹھے کیے جاؤ گے ۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا اور جس دن

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

(۲) ماغاب عن المخلوق

وہ کہے گا (قیامت) ہوجا تو وہ ہوجائے گی اس کی بات (کن فیکون) سچی ہے اور اسی کے لیے بادشاہی ہوگی جس دن پھونکا جائے گا صور میں وہ غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ

حضرت ابراہیمؑ کی دعوت توحید (۳)

اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔ اور جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر سے کیا تو نے بنانا ہے بتوں کو خدا۔ بیشک میں دیکھتا ہوں تجھے

(۱) رفع تعارض کے لیے دوسری آیت سورۃ نساء آیت ۱۴۰ ص ۱۰۹ میں دیکھیں

(۲) علم غیب خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۵، اور دلیل نمبر ۶ توبہ آیت ۷۸ ص ۲۰۸ میں دیکھیں

(۳) ممکن ہے تارخ نام اور آزر لقب ہو۔ تفسیر عثمانی

وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

حضرت ابراہیمؑ کی علمی بصیرت (۱)

اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں۔ اور اسی طرح ہم نے دکھائے (نور توحید کے عجائبات) ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین کے اور تا کہ وہ ہو جائے

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ

حضرت ابراہیمؑ کا اپنے والد سے ربوبیت باری تعالیٰ کے متعلق تفصیلی مکالمہ۔ استفہام انکاری۔ آھذا ربی۔ تو الزاماً

کامل یقین کرنے والوں میں سے۔ پھر جب اندھیرا کیا اس پر رات نے اس نے ایک ستارہ دیکھا کہا (کیا) یہ میرا رب ہے پھر جب وہ غائب ہو گیا کہا میں نہیں پسند کرتا

الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ

(۲) حضرت ابراہیم کے عدم شرک پر پانچ دلائل نمبرا

غائب ہونے والوں کو۔ پھر جب دیکھا چاند کو چمکتا ہوا کہا (کیا) یہ میرا رب ہے پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا اگر مجھے میرا رب راہ نہیں دکھائے گا

لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ

(تمہارے زعم میں)

تو میں ضرور ہو جاؤں گا راہ راست سے ہٹنے والوں سے۔ پھر جب دیکھا سورج کو چمکتا ہوا کہا (کیا) یہ میرا رب ہے یہ اس سے (وجود میں) بڑا ہے پھر جب

اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

اعلان برأت — قولی و فعلی و اعتقادی شرک کی نفی۔ خالق کل ہونے کا بیان

وہ غائب ہو گیا کہا اے میری قوم میں ان سے بیزار ہوں جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو۔ بیشک میں نے پھیر لیا اپنا رخ اس ذات کی طرف جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ

برأت شرک — قوم کا رویہ۔ — فہمائش

اور زمین کو یکسو ہو کر اور میں نہیں ہوں شریک ٹھہرانے والوں میں سے۔ اور جھگڑا کیا اس سے اس کی قوم نے کہا کیا تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ

هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ

اس نے میری راہنمائی کی ہے اور میں نہیں ڈرتا ان سے جن کو تم اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ جو میرا رب چاہے وسیع ہے میرا پروردگار ہر چیز کو علم کے لحاظ سے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ

تنبیہ — حضرت ابراہیمؑ کا استقلال اور فہمائش

کیا تم نہیں سوچتے۔ اور میں کیسے ڈروں ان سے جن کو تم نے شریک ٹھہرایا ہے اور تم نہیں ڈرتے کہ تم نے شریک بنایا اللہ کے ساتھ ان کو کہ

يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ

موحد یا مشرک

اتاری اس نے اس (کے ساتھ شریک ٹھہرانے) کی تم پر کوئی دلیل پس دو جماعتوں میں سے کونسی جماعت زیادہ حق دار ہے امن کی اگر تم جانتے ہو۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾

مؤمنین کی کامیابی

ایمان لائے اور نہیں ملایا انہوں نے اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ انہی کے لیے امن ہے اور وہی (دنیا میں) ہدایت یافتہ لوگ ہیں

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾

گزشتہ دلیل توحید پر بشری تعلیم کا اثر نہ تھا۔ ۱۸۔ انبیاء کی فہرست نمبرا

اور یہ ہماری دلیل تھی ہم نے دی تھی ابراہیم علیہ السلام کو اس کی قوم کے مقابلہ میں ہم بلند کرتے ہیں درجات (علمی، عملی) جس کو ہم چاہیں۔ بیشک تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے

(۱)
اہل بدعت کی دلیل
حضرت معاذ اور حضرت علی کی مرفوع حدیث
ج: ولکن لایصح اسنادھما
ابن کثیر اور ابن عباسؓ کا موقوف اثر ہے۔ ج: تہذیب میں ہے اس کی سند میں العوفی نامی غالی شیعہ تھا۔

(۲)
صیغہ جمع کا لانے میں اس طرف اشارہ ہے کہ صرف کوکب زہرہ یا مشتری افول اور غروب کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ کوئی بھی کواکب ہو وہ معبود ہونے کے لائق نہیں
(بحر محیط ص ۱۶۷ ج ۴)

۱۵ وقف لازم

یہاں سے حضرت ابراہیم کے اصول اور فروغ کا ذکر ہے

۱) الیسع: پر الف لام زائدہ برائے تعریف ہے

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ

نمبر ۲ نمبر ۳

فروعات خاندان ابراہیم علیہ السلام کے لیے فضل اضافی کا بیان — نمبر ۴، اصول برائے ابراہیم

اور بخشا ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب علیہم السلام سب کی ہم نے رہنمائی کی اور اس سے پہلے نوح علیہ السلام کی راہنمائی کی اور اس کی اولاد میں سے

دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسٰى وَهٰرُونَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا

نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸ نمبر ۹ نمبر ۱۰ نمبر ۱۱

داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون علیہم السلام کو اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں (باعتبار اعمال کے) نیکی کرنے والوں کو۔ اور زکریا

وَيَحْيٰى وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٨٥﴾ وَإِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا

نمبر ۱۲ نمبر ۱۳ نمبر ۱۴ کامل نمبر ۱۵ نمبر ۱۶ (۱) نمبر ۱۷ نمبر ۱۸

اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس علیہم السلام کو۔ سب نیکوکاروں میں سے تھے۔ اور اسماعیل اور یسع اور یونس اور لوط علیہم السلام کو اور سب کو

فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَائِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ إِلٰى

اصول وفروع میں برتری کا بیان — تفصیل ہدایت

ہم نے فضیلت دی (نبوت میں) جہان والوں پر۔ اور بعض ان کے آباء میں سے اور بعض ان کی اولاد میں سے اور بعض ان کے بھائیوں میں سے اور چن لیا ہم نے ان کو اور ہم نے ہدایت دی ان کو

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا

تہدید علی الشرک

سیدھے راستہ کی طرف، یہ اللہ کی ہدایت ہے اور ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعہ جس کو وہ چاہے اپنے بندوں میں سے اور اگر وہ شرک کریں

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾ أُولٰئِكَ الَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ

مذکورہ انبیاء کے لیے بیان نبوت کتاب اور شریعت مجموعہم — شریعت — تسلی

تو ضائع ہوجائیں گے ان سے جو اعمال کیا کرتے تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو دیں ہم نے کتابیں اور دانشمندی اور نبوت پھر اگر

يَكْفُرْ بِهَا هٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيْسُوا بِهَا بِكٰفِرِينَ ﴿٨٩﴾ أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ

خاتم الانبیاء — مہاجرین وانصار — مذکورین ہدایت یافتہ جماعت کی اقتدا کا حکم

انکار کریں (مکہ والے) ان باتوں کا تو تحقیق ہم نے مقرر کیے ہیں ان باتوں کے ماننے والے ایسے لوگ جو ان کا انکار نہیں کرتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی ہے

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِينَ ﴿٩٠﴾

ع ۱۰ / ۸ / ۱۶

طریق تبلیغ

پس آپ ان کے طریقہ پر چلیں، کہہ دیجئے میں نہیں مانگتا تم سے اس پر اجرت نہیں ہے وہ مگر نصیحت جہاں والوں کے لیے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ

شکوۂ کفار۔ مالک بن صیف — تشریح شکوہ — (۲) — جواب شکوہ

اور نہیں تعظیم کی انہوں نے اللہ کی جیسا کہ اس کی تعظیم کا حق ہے جب کہا انہوں نے اللہ نے نہیں اتارا کسی انسان پر کچھ، آپ کہہ دیجئے کس نے اتارا

الْكِتٰبَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسٰى نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا

کیفیت کتاب — کیفیت یہود

اس کتاب کو جس کو موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے جو لوگوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی جس کو تم ورق ورق کر کے (لوگوں کو) دکھلاتے ہو

وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي

(۳) تعلیم بدولت توراۃ — فریضہ خاتم الانبیاء

اور تم بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو، اور سکھلائے گئے تم جو نہیں جانتے تھے تم اور نہ تمہارے باپ دادا۔ آپ کہہ دیں اللہ نے (اتاری ہے) پھر آپ ان کو چھوڑ دیں

(۳) دلیل نمبر ا ہر جگہ "ما" عموم کے لیے نہیں اور دلیل نمبر ۲ سورۃ اقراء آیت نمبر ۵ ص ۶۱۰ میں دیکھیں۔

(۲)
یہ یہود مدینہ نے مشرکین کی ہم نوائی میں کہا تھا کہ بشر نبی نہیں ہوسکتا اور زمانہ حاضر کا مشرک کہتا ہے کہ نبی بشر نہیں ہوسکتا الفاظ کو آگے پیچھے تبدیل کیا ہے مگر مطلب سب کا ایک ہے۔ دونوں طبقات بشریت کو نبوت کے منافی سمجھتے تھے بشریت پر آپ ۲۲ دلائل پڑھ چکے ہیں دہرانے کی ضرورت نہیں، پھر ان سے سوال ہوا کہ نبوت اور رسالت کا حقدار کون ہے؟ تو سب مشرکوں نے کہا کسی فرشتوں کو۔ تو اہل بدعت کے احمد رضا نے کہا:

تیری نسل پاک میں ہے
بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب
گھرانہ نور کا
انبیاء اجزا تو بالکل ہے
جملہ نور کا
اس علاقہ سے ہے ان پر
نام سچا نور کا
(حدائق بخشش)

اور صلاۃ الصفا میں لکھتے ہیں:
جس نے ٹکڑے کیے ہیں
قمر کے وہ ہے
نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی
انا للہ وانا الیہ راجعون

آخر انہوں ایسا عقیدہ کیوں اپنایا؟ وجہ یہ ہے یہ سمجھتے ہیں نور بشر سے افضل ہے۔ بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دلیل نمبر ۷، اور دلیل نمبر ۸ سورۃ یونس آیت نمبر ۲ ص ۲۱۶ میں دیکھیں۔

خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ

صداقت قرآن (۱) فضیلت قرآن ۔ جامعیت قرآن (۲) فریضہ خاتم الانبیاء

کہ وہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں ۔ اور یہ کتاب ہم نے اس کو اتارا ہے بابرکت تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو اس سے پہلے (کتابیں) ہیں اور تا کہ آپ ڈرائیں

اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

مستفیدین من القرآن کے اوصاف نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

مکہ والوں کو اور ان کو جو اس کے آس پاس ہیں اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں آخرت پر وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ

تنبیہ مجرمین یعنی مدعیان نبوت نمبر ۱ مالک بن صیف نمبر ۲ مسیلمہ کذاب

حفاظت کرتے ہیں ۔ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو گھڑتا ہے اللہ پر جھوٹ یا اس نے کہا وحی کی گئی میری طرف حالانکہ اس کی طرف وحی نہیں کی گئی تھی

اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ

نمبر ۳ عبداللہ بن سعد ابی سرح (۳) کیفیت مجرمین (۴)

کچھ بھی اور جس نے کہا میں بنا لیتا ہوں اس کی مانند جو اللہ نے اتارا ہے اور اگر آپ دیکھیں جب (گزشتہ تینوں) ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے

الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا

سبب عذاب

اور فرشتے پھیلانے والے ہوں گے اپنے ہاتھ نکالو اپنی جانیں (یعنی روحیں جسموں سے) آج تمہیں بدلہ دیا جائے گا ذلت ناک عذاب کا

كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

قیامت کے دن کیفیت برائے

ان باتوں کی وجہ سے جو تم کہتے تھے اللہ تعالی پر غلط اور تھے تم اس کی آیتوں سے تکبر کرتے ۔ اور البتہ تحقیق آ گئے ہو تم ہمارے پاس

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ

مجرمین کہ سفارشی بچائیں گے ۔ تردید

ایک ایک کر کے جس طرح پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ اور تم چھوڑ آئے ہو جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اپنی پیٹھوں کے پیچھے اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی

ع ۱۱ ۱۷ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾

جن کا تم نے دعوی کیا تھا کہ وہ تمہارے معاملہ میں شریک ہیں البتہ تحقیق تمہارا آپس میں قطع تعلق ہو گیا اور گم ہو گئے تم سے جو تم دعوی کرتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

دلیل عقلی نمبر ۱ عجائبات قدرت

بیشک اللہ پھاڑنے والا ہے دانہ اور گٹھلی وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور وہ نکالنے والا ہے مردہ کو زندہ سے یہی تمہارا اللہ ہے

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ

نمبر ۲ آیات آفاقیہ

پھر تم (اس کو چھوڑ کر) کدھر پھرے جا رہے ہو ۔ وہ نکالنے والا ہے صبح کی روشنی کو اور بنایا اس نے رات کو راحت اور سورج اور چاند کو حساب سے چلنے والا یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

دلیل عقلی نمبر ۳

نظام ہے غالب جاننے والے کا ۔ اور وہ ذات جس نے بنایا تمہارے لیے ستاروں کو تا کہ تم راہ پا جاؤ ان کے ذریعہ خشکی اور تری کے اندھیروں میں

(۳)
سورۃ مومنون
آیت نمبر ۱۲ ص ۳۵۱
میں وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ عبداللہ نے یہ الفاظ اپنی سے لکھ دیئے فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۔

(۴)
عذاب قبر و برزخ پر آٹھ دلائل ۔ پہلی دلیل یہی آیت کریمہ ہے دلیل نمبر ۲ سورۃ انفال آیت ۵۰ ص ۱۹۲ میں دیکھیں ۔

عذاب قبر و برزخ کے دلائل کی تشریح

(۱) مقام حیات علامہ خالد محمود پی ایچ ڈی لندن

۲) تحقیق المتین مولانا محمد امین صاحب

۳) تسکین الصدور مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ

۴) حیات الازکیاء مولانا محمد امین اکاڑویؒ دیکھیں

(۱) دلیل نمبر ۹ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر اور دلیل نمبر ۱۰ یہی سورۃ الانعام آیت ۱۱۴ ص ۱۵۱ میں دیکھیں

(۲) دلیل نمبر ۴ قرآن کریم کے نازل کرنے کی کیا غرض ہے؟ اور دلیل نمبر ۵ یہی سورۃ الانعام آیت ۱۵۷ ص ۱۵۸ میں دیکھیں

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ

نمبر ۴ قرارگاہ

تحقیق ہم نے تفصیل سے بیان کی آیات ان لوگوں کے لیے جو (چیزوں کی حقیقت) جانتے ہیں، اور وہ ذات جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے پھر ٹھہرنے کی جگہ ہے

وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ

دوسری امانت کی جگہ نمبر ۵

اور امانت رکھنے کی جگہ ہے تحقیق ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات ان لوگوں کے لیے جو (عقل سے حقائق) کو سمجھتے ہیں۔ اور وہی ذات ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ

پھر نکالی ہم نے اس سے اگنے والی ہر چیز کو پھر نکالی ہم نے اس سے سبز کھیتی نکالتے ہیں ہم اس سے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے

مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

اور کھجور سے اس کے شگوفوں میں سے گچھے جھکے ہوئے اور باغ انگور کے اور زیتون اور انار کے

مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی دیکھو۔ اس کے پھل کی طرف جب پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

ابطال شرک واثبات توحید سے کیفیت مشرکین جہالت سے

جو (مستقبل میں) ایمان رکھتے ہیں۔ اور بنائے انہوں نے اللہ کے لیے جنات کو شریک حالانکہ اس نے ان کو پیدا کیا ہے اور تجویز کرتے ہیں اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے

ع ۱۲ / ۶ / ۱۸ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

ابطال شرک وجواب شکوہ

اس کی ذات پاک ہے اور بلند ہے ان چیزوں سے جن کو وہ بیان کرتے ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ

دلیل عقلی نمبر ۶ اولاد کی نفی صفت خلق (۱)

پیدا کرنے والا ہے (بغیر مادہ سابق کے) آسمانوں اور زمین کو۔ کیسے ہوسکتا ہے اس کے بیٹا حالانکہ اس کی کوئی بیوی نہیں ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

حصر علم الغیب فی ذات باری تعالیٰ نتیجہ دلائل یعنی یہ صفات صرف اللہ کی ہیں

ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے پس اسی کی عبادت کرو اور وہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾

رؤیت باری تعالیٰ

ہر چیز کا کارساز ہے، نہیں پا سکتی اس کو آنکھیں اور وہ آنکھوں کو پالیتا ہے اور وہ باریک بین خبردار ہے۔

قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا

دلائل توحید، رسالت اور قیامت کیفیت بعد از دلائل

تحقیق آئیں تمہارے پاس (توحید کی) کھلی دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے جو جس نے آنکھ کھول کر دیکھا تو اپنے فائدہ کے لیے اور جو اندھا رہا تو اپنے نقصان میں اور نہیں ہوں میں

(۱) لفظ کل کے ترجمہ کی وجہ سے تقویۃ الایمان کی عبارت پر شاہ اسماعیل شہید پر اعتراض

عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ۝١٠٤ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ وَلِيَقُوۡلُوۡا دَرَسۡتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝١٠٥

(جبراً منوانا میرے ذمہ) شفقت خداوندی

تم پر نگہبان، اور اسی طرح ہم مختلف طریقوں سے دلائل حقہ بیان کرتے ہیں اور تا کہ وہ کہیں آپ نے پڑھ لیا ہے اور تا کہ ہم اس کو واضح بیان کریں ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں

اِتَّبِعۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ‌ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝١٠٦ وَلَوۡ شَآءَ

توحید پر دلیل وحی وجہ اعراض

آپ پیروی کریں اس کی جو آپ کی طرف وحی کی گئی آپ کے رب کی جانب سے۔ نہیں کوئی معبود مگر وہی اور آپ منہ پھیریں مشرکوں سے۔ اور اگر اللہ چاہتا

اللّٰهُ مَاۤ اَشۡرَكُوۡا‌ؕ وَمَا جَعَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا‌ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ۝١٠٧ وَلَا تَسُبُّوا

تسلی خاتم الانبیاء (ان اعمال پر نگران) طریق دعوت وتبلیغ میں معبودانِ

تو وہ شرک نہ کرتے اور نہیں بنایا ہم نے آپ کو ان پر نگہبان اور نہیں آپ ان پر داروغہ ۔ اور مت گالی دو تم

الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدۡوًاۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ‌ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمۡ

باطلہ کی مذمت کے لیے دلخراش الفاظ کے استعمال کی ممانعت (۱)

ان کو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں تو وہ گالی دیں گے اللہ کو بے ادبی سے بغیر علم کے اسی طرح مزین کیا ہم نے ہر امت کے لیے ان کے عمل کو

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمۡ مَّرۡجِعُهُمۡ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝١٠٨ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ

تذکیر بما بعد الموت مجازات اعمال منکرین کا فرمائشی معجزہ کا مطالبہ

پھر ان کے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے پس وہ بتائے گا ان کو جو وہ کیا کرتے تھے ۔اور انہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں پختہ کر کے

اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ لَّيُؤۡمِنُنَّ بِهَا‌ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَمَا

نمبرا جواب مطالبہ اجمالی

اپنی قسمیں اگر آئی ان کے پاس کوئی نشانی تو وہ ضرور مان لیں گے اس کو آپ کہہ دیجئے نشانیاں اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا

يُشۡعِرُكُمۡ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا جَآءَتۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝١٠٩ وَنُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَهُمۡ وَاَبۡصَارَهُمۡ كَمَا لَمۡ

معجزات (لازائدہ) معاندین کا انجام دنیوی

پتہ کہ جب وہ (نشانیاں) آئیں تو یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے ۔ اور ہم پھیر دیں گے ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو جس طرح یہ

ع ۱۳ ۱۹ يُؤۡمِنُوۡا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ۝١١٠ ع

امہال مجرمین

ایمان نہیں لائے اس (قرآن) پر پہلی بار اور ہم ان کو چھوڑ دیں گے ان کی سرکشی میں سرگردان رہیں۔

(۱) بتوں کو بُرا کہنا فی نفسہ مباح ہے مگر جب وہ ذریعہ بن جائے ایک امر حرام یعنی گستاخی بجناب باری تعالیٰ کا تو وہ بھی منہی عنہ اور قبیح ہو جائے گا، اس سے ایک قاعدہ شرعیہ ثابت ہوا کہ مباح جب حرام کا سبب بن جائے تو وہ حرام ہو جاتا ہے اور قرآن مجید کی بعض آیات میں جو معبودان باطلہ کی تحقیر مذکور ہے وہ بقصد سبّ وشتم نہیں بلکہ مناظرہ میں بطور تحقیق مطلوب واستدلال الزام خصم کے ہے جو مناظرات میں مستعمل ہے اور قرائن سے مخاطب کو معلوم ہو جاتا ہے کہ تحقیق مقصود ہے یا تحقیر اول جائز، دوسرا ناجائز۔ بیان القرآن تھانویؒ۔ الغرض گالی دینے کی ممانعت ہے مگر تحقیق حقیقت کے لیے ان کے نقائص اور عجز درماندگی بیان کرنا ممنوع نہیں کیونکہ مقصود غیر اللہ سے نفی معبودین ہے۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ

جواب مطالبہ تفصیلی — نبوت کی تصدیق — تمام موجودات غیبیہ

اور اگر ہم اتارتے ان کی طرف فرشتے اور مردے بھی ان سے باتیں کرتے اور ہم (زندہ کر کے) جمع کرتے ان پر ہر چیز کو

قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ

(۱) — ازل میں مؤمن — تسلی خاتم الانبیاء

گروہ گروہ (یا روبرو) وہ ایمان نہیں لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہے لیکن ان کے اکثر ناواقف ہیں۔ اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ

اور اقسام عوام الناس

بنائے ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن شریر انسانوں اور جنات کو۔ القاء کرتے ہیں ان کے بعض بعض کی طرف بناوٹ کی ہوئی

الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغٰٓى

حکمت نمبر ۱ — (دل کا ابال نکالیں) — حکمت نمبر ۲

باتیں دھوکہ دینے کے لیے اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ اس (قسم کے القاء کے) کام کو نہ کرتے پس آپ ان کو چھوڑ دیں وہ جو جھوٹے (الزام) بناتے ہیں، اور تا کہ مائل ہوں

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اس ملمع کی ہوئی بات کی طرف ان لوگوں کے دل جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے تا کہ وہ اس چیز کو پسند کریں اور تا کہ کمائیں (افعال سیئہ) جو وہ کمانے والے ہیں

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

(۲) منکرین رسالت کی تجویز اور اس کا جواب۔ (۳) کمالات قرآن نمبر ۱، اعجاز، نمبر ۲، تنزیل من اللہ، نمبر ۳، مضامین، نمبر ۴، دلیل نقلی از امم سابقہ

کیا اللہ کے سوا میں (اپنی نبوت پر) فیصل تلاش کروں حالانکہ وہی ذات ہے جس نے اتاری تمہاری طرف کتاب مفصل اور وہ لوگ کہ دی ہم نے ان کو

الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

کتاب وہ جانتے ہیں کہ وہ (قرآن) اتارا ہوا ہے آپ کے رب کی طرف سے برحق، پس ہرگز نہ ہوں آپ شک کرنے والوں میں سے

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ

کمال نمبر ۵ — خبریں سچی / احکام — نمبر ۶ (حقائق قرآن میں کوئی غلطی ثابت نہیں کرسکتا۔ (انا لہ لحافظون) — تنبیہ

اور پوری ہوئی آپ کے رب کی بات سچ اور انصاف پر مبنی، نہیں کوئی تبدیل کرنے والا اس کی باتوں کو وہ سننے والا جاننے والا ہے، اور اگر

تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

خاتم الانبیاء مراد امت — عقائد

آپ اطاعت کریں اکثر ان لوگوں کی جو زمین میں ہیں تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے ہٹا دیں گے نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

اعمال — تسلی خاتم الانبیاء

اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرتے ہیں، بیشک آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس کو جو گمراہ ہوا اس کے راستہ سے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

ازالہ اشتباہ — تحریمات عباد کی تردید

پس کھاؤ تم اس میں سے کہ لیا گیا اس پر اللہ کا نام اگر ہو تم اس کی آیات (احکام) پر ایمان رکھنے والے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا کہ تم نہیں کھاتے اس میں سے کہ

(۱) قُبُلًا: قَبِيْلٌ کی جمع ہو تو معنی ہوگا گروہ گروہ، جماعت جماعت اور اگر ''قابل'' کی جمع ہو تو معنی ہوگا آگے، آنکھوں کے سامنے، روبرو، یہ ''كُلَّ'' کا حال ہے۔

(۲) ولید بن مغیرہ

(۳) دلیل نمبر ۱۰ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر اور دلیل نمبر ۱۱ یہی سورۃ انعام آیت ۱۵۵ ص ۱۵۷ میں دیکھیں

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ

لیا گیا اس پر اللہ کا نام حالانکہ تحقیق واضح بتا دیا اس نے تمہارے لیے جو اس نے حرام کیا تم پر مگر جو مجبور کیے گئے اس کی طرف

وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

تہدید خداوندی

اور بیشک بہت سارے لوگ البتہ وہ گمراہ کرتے ہیں اپنی خواہشات کے ساتھ بغیر علم کے۔ بیشک آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے حد سے تجاوز کرنے والوں کو

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا

فرائض مؤمنین سے ترک معصیت کا حکم — ارتکاب معاصی پر تہدید — نتیجہ

اور چھوڑ دو تم کھلا ہوا گناہ اور چھپا ہوا بیشک جو لوگ کماتے ہیں گناہ عنقریب وہ بدلہ دئے جائیں گے ان کاموں کا

يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

تحریمات الٰہیہ کا بیان — خباثت شیاطین

جو وہ کماتے ہیں اور مت کھاؤ اس میں سے کہ نہیں لیا گیا اس پر (عمداً) اللہ کا نام اور بیشک وہ البتہ گناہ ہے اور بیشک شیاطین

ع ۱۴ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

اطاعت مشرکین سے تحذیر

البتہ القاء کرتے ہیں اپنے دوستوں کو تا کہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کی بات کو مان لیا (تو) بیشک تم شرک کرنے والے ہو جاؤ گے

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ

تفاوت بین المسلم والکافر — (نور ایمان دیا)

کیا بھلا وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور بنائی ہم نے اس کے لیے روشنی وہ چلتا ہے اس کے ساتھ لوگوں میں وہ کہیں اس کے برابر ہوسکتا ہے

فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

جو اندھیروں میں پڑا ہوا ہے نہیں وہ نکلنے والا ان (اندھیروں) سے اسی طرح آراستہ کر دیا گیا کافروں کے لیے جو وہ کرتے تھے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

کفار کی تدابیر — (تعلیم حق کے مخالف) — تسلی خاتم الانبیاء

اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر بستی میں سردار اس کے گناہ گاروں کو تا کہ وہ حیلہ سازی کریں اس میں اور وہ نہیں حیلہ سازی کرتے مگر اپنی جانوں سے

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ

کفار کا گستاخانہ مطالبہ یعنی وحی

اور وہ سمجھتے نہیں۔ اور جب آتی ان کے پاس کوئی (نبوت کی) نشانی تو وہ کہتے کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں دیا جائے مثل اس کے کہ جو دیا گیا

رُسُلُ اللّٰهِ ؔ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ

جواب مطالبہ — وھبی — انجام — ذلت

اللہ کے رسولوں کو اللہ خوب جانتا ہے جس جگہ وہ رکھتا ہے اپنا پیغام (رسالت)۔ عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے گناہ کیا ذلت

عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

خدائی تقسیم وانشراح قلب برائے مستفیدین

اللہ کے ہاں اور سخت سزا اس کی جو وہ مکاریاں کرتے تھے۔ پس جو شخص چاہتا ہے اللہ ان کی راہنمائی کرے تو کھول دیتا ہے

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي

ایمان لانے کے ممتنع ہونے کا بیان — غیر مستفیدین

ان کے سینے کو اسلام کے لیے اور جو شخص کہ چاہتا ہے کہ اللہ اس کو بے راہ کر دے (تو) اس کے سینے کو تنگ کر دیتا ہے نہایت تنگ گویا کہ وہ چڑھتا ہے،

السَّمَآءِ ۚ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ

طریق اسلام — تسلط شیطان رجس میں خیر نہ ہو رعذاب رلعنت

اونچائی میں اسی طرح اللہ کر دیتا ہے گندگی ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ تیرے رب (تک پہنچنے) کا سیدھا راستہ ہے

مُسْتَقِيْمًا ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ

نتائج مستفیدین من الاسلام — مستفیدین من الآیات

تحقیق ہم نے تفصیل سے بیان کی آیتیں ان لوگوں کے لیے جو نصیحت (کے مضمون کو) یاد رکھتے ہیں۔ ان کے لیے گھر ہے سلامتی کا ان کے رب کے پاس اور وہ ان کا کارساز ہے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ

توبیخ خداوندی — موقف قیامت

ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ ان سب کو اٹھائے گا (کہے گا) اے جنات کی جماعت! تحقیق تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کر لیا

الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ

باب ضلال واضلال میں — جواب جنات

انسانوں میں سے اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں سے اے رب ہمارے! فائدہ اٹھایا ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے سے اور پہنچے ہم اپنی اس مدت کو

اَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

(١) فیصلہ خداوندی — موت رقیامت

جو آپ نے ہمارے لیے مقرر کی تھی، اللہ فرمائیں گے تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اس میں سدا رہو گے مگر جو اللہ چاہیں بیشک تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے۔

١٥ ع ٨ ٢ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع

کفار کا باہمی تعلق۔ نمبر ١ املا دیں گے، نمبر ٢ دوست، نمبر ٣ قریب، نمبر ٤ مسلط یہ سب معانی درست ہیں

اور اسی طرح ہم ملائیں گے بعض ظالموں کو بعض کے ساتھ ان کے اعمال کی وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ

مکالمہ خداوندی تخویف برائے جن وانس۔ جنات کی دعوت: ولوا الی قومهم منذرين۔ احقاف ٢٩ ص ٥١٤ میں دیکھیں

اے جن و انس کے گروہ، کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول تم میں سے جو بیان کرتے تھے تم پر میری آیات اور ڈراتے تھے تم کو

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

سبب ضلال — اقرار جرم

تمہارے اس دن کی ملاقات سے انہوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں اپنے خلاف اور دھوکہ میں رکھا ان کو دنیا کی زندگی نے اور انہوں نے گواہی دی

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

حکمت ارسال انبیاء علیہم السلام

اپنے خلاف کہ بیشک وہ کفر کرنے والے تھے، یہ بات اس لیے ہے کہ نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے اس حال میں کہ اس کے باشندے

غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ

ترہیب وترغیب سے ازالہ شبہ — متبعین اور مجرمین کے نتائج کا تفاوت

(احکام سے) بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک (مکلف) کے لیے درجات ہیں اس سے جو انہوں نے کیا اور نہیں ہے آپ کا رب بے خبر ان کاموں سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور آپ کا رب (عبادات سے) بے نیاز ہے

(١) اس فیصلہ کے درمیان اور دخول نار درمیان جتنا وقفہ عدم دخول کا چاہے گا اللہ تعالیٰ تو استثناء ابتداء سے ہے نہ آخر سے (کذافی المظہری)

ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ

تخویف دنیوی

رحمت والا ہے اگر وہ چاہے لے جائے تم کو (اے اہل مکہ) اور قائم مقام بنادے تمہارے بعد جس کو وہ چاہے جیسا کہ پیدا کیا تمہیں (قرناً بعد قرن) دوسرے لوگوں کی

قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا

تخویف اخروی — معاندین کے لیے آخری فیصلہ تہدید

اولاد سے۔ بیشک جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والا ہے اور نہیں ہو تم (قیامت کے عذاب سے) عاجز کرنے والے۔ کہہ دیجئے اے میری قوم عمل کرو تم

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

(قرینہ)

اپنی جگہ پر بیشک میں عمل کر رہا ہوں تو عنقریب تم جان لو گے کہ کس کے لیے آخرت کا گھر ہے بیشک نہیں کامیاب ہوں گے

الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ

چھ باطل رسوم جاہلیت برائے سفاہت عقل — نیازات غیر اللہ کا بیان رسم اول

ظالم۔اور بنایا انہوں نے اللہ کے لیے اس میں سے جو پیدا کیا کھیتی اور مویشی سے ایک حصہ پھر کہا انہوں نے یہ اللہ کے لیے ہے ان کے خیال میں

وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ

مصرف بتوں کے خدام

اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے تو جو ہے ان کے شریکوں کے لیے تو وہ نہیں پہنچتا اللہ تک، اور جو اللہ کے لیے ہے پس وہ پہنچتا ہے

إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ

رسم دوم

ان کے شریکوں تک کتنا برا ہے وہ فیصلہ جو وہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح مزین کیا بہت سوں کے لیے مشرکین میں اپنی اولاد کو قتل کرنا

شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ

شیطان — (یعنی ان کے رسم جاہلیت کی وجہ)

ان کے شریکوں نے تاکہ وہ ان کو ہلاک کریں اور تاکہ مشتبہ کریں ان پر ان کا دین اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے پس آپ ان کو چھوڑ دیں

وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ

حرام — رسم سوم

اور جو وہ گھڑتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا یہ مویشی اور کھیتی ممنوع ہیں نہیں کھاسکتے اس کو مگر جس کو ہم چاہیں ان کے خیال میں

وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم

رسم چہارم۔سواری یا بار برداری۔ — رسم پنجم

اور دوسرے مویشی ہیں حرام کی گئی ہیں ان کی (سواری کے لیے) پیٹھیں اور (تیسرے) مویشی ہیں جو نہیں لیتے اللہ کا نام ان پر بہتان باندھتے ہوئے اس پر عنقریب وہ بدلہ دے گا ان کو

بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ

رسم ششم

اس کا جو وہ گھڑتے تھے۔ اور انہوں نے کہا جو ان مویشیوں کے پیٹوں میں ہے یہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور حرام ہے وہ

عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ

ہماری عورتوں پر اور اگر وہ مردار ہو تو وہ سب اس میں شریک ہوتے عنقریب بدلہ دے گا ان کو ان کے بیان کا بیشک وہ حکمت والا

عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ

قتل اولاد کی حماقت — تحریمات عباد

جاننے والا ہے۔ تحقیق نقصان میں پڑے ہوئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو بے وقوفی سے علم نہ ہونے کی وجہ سے اور حرام ٹھہرائی انہوں جو اللہ نے ان کو روزی دی

ع افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٤٠﴾

بہتان باندھتے ہوئے اللہ پر تحقیق گمراہ ہوئے وہ اور نہیں تھے وہ ہدایت پانے والے

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ

تذکیر بآلاء اللہ سے توحید پر عقلی دلائل

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا باغات کو چھپروں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے اور کھجور اور کھیتی کو مختلف ہے اس کی پیداوار

وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ

کا واحد منھا

اور زیتون اور انار کو کچھ ملتے جلتے پھلوں والے اور کچھ جدا جدا تم کھاؤ اس کے پھل سے جب وہ پھل دے اور دو تم اس کا حق

يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ

تحریمات عباد کی تردید۔ باربرداری (ذبح ہوئے)

جس دن اس کو کاٹو اور تم فضول خرچی مت کرو بیشک۔ اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے، اور (پیدا کیے) مویشی میں سے بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے ہوئے

كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمَانِيَةَ

حلال

کھاؤ اس میں سے جو تم کو اللہ نے روزی دی ہے اور مت چلو شیطان کے قدموں پر۔ بیشک وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ آٹھ قسمیں پیدا کیں

أَزْوَاجٍ ۖ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ

مویشیوں کی اقسام — مشرکین سے طریق مناظرہ

بھیڑ میں سے دو اور بکری میں دو آپ ان سے پوچھیں کیا دونوں نر اللہ نے حرام کیے یا دونوں مادہ،

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْإِبِلِ

بڑے قد والے — مطالبہ دلیل علمی

یا وہ بچہ جو دونوں مادہ کے رحم میں ہیں مجھے بتاؤ علم کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔ اور اونٹ میں سے

اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

حلال مویشیوں کے بیان

دو اور گائے میں سے دو آپ پوچھ لیجیے کیا دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچہ جو دونوں

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ

مشرکین پر تنبیہ — مطالبہ دلیل وحی

مادہ کے رحم میں ہیں کیا تم موجود تھے جب اللہ نے تم کو یہ حکم دیا تھا پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو

ع ۱۷ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٤﴾

اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے تا کہ لوگوں کو گمراہ کرے بغیر تحقیق کے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا

تحریماتِ الٰہیہ کا بیان

آپ کہہ دیجئے میں نہیں پاتا اس میں جو وحی کیا گیا میری طرف کوئی حرام (چیز) کسی کھانے والے پر کہ وہ اس کو کھائے مگر یہ کہ ہو وہ مردار یا خون

مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ

بہتا ہوا یا خنزیر کا گوشت پس تحقیق وہ ناپاک ہے یا نافرمانی کا ذریعہ ہو کہ اس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو پس جو شخص مجبور ہو نہ بغاوت کرنے والا ہو

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَی الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ

یہود کے لیے بعض اشیاء کی حرمت (۱)

اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو پس تحقیق تیرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے حرام کیا ہم نے ہر ناخن والا جانور

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَایَآ

اور گائے اور بکری سے حرام کی ہم نے ان پر ان دونوں کی چربی مگر جو لگی ہوئی ہو ان دونوں کی پشت پر یا انتڑیوں پر

اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِبَغْیِهِمْ ۖ٘ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ

تسلی خاتم الانبیاء

یا جو ہڈی سے ملی ہوئی ہو۔ یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو ان کی شرارت کی وجہ سے اور بیشک ہم سچے ہیں۔ پس اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے تمہارا رب

ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا یُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا

سبب رحمت — شکوۂ مشرکین

وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب دور نہیں کیا جائے گا مجرم لوگوں سے۔ عنقریب کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا۔

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ

جواب شکوہ ۔(۲) (تم سے پہلے لوگوں

اگر اللہ تعالیٰ چاہتا (تو) ہم اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے اور نہ ہم حرام کرتے کسی چیز کو اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے جو ان سے

قَبْلِهِمْ حَتّٰی ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا

کی گرفت کیوں ہوئی؟) — مشرکین سے دلیل کا مطالبہ — تحلیل و تحریم والے مقدمہ پر

پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا انہوں نے ہمارا عذاب کہہ دیجئے کیا تمہارے پاس کوئی علمی ثبوت ہے تو اس کو ہمارے سامنے پیش کرو نہیں پیروی کرتے مگر

الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۴۹﴾

فی الاقوال والاعمال۔ — تتمہ ماسبق — کاملہ — جبراً

تم گمان کی اور نہیں تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے تو اللہ ہی کے لیے حجت پوری ہے پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِیْنَ یَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ

دلیل نقلی کا مطالبہ — یعنی ثمٰنیۃ ازواج میں سے بعض کو

کہہ دیجئے تم لاؤ اپنے گواہ جو گواہی دیں کہ بیشک اللہ نے اس کو حرام کیا ہے پس اگر وہ گواہی دیں (غلط) تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں

مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ

اور آپ نہ پیروی کریں ان لوگوں کی خواہشات کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور وہ لوگوں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ

(۱)
جن کی انگلیاں پھٹی ہوئی نہ ہوں جیسے گھوڑے ۔ اونٹ، شترمرغ، بطخ۔

(۲)
تفصیلی جواب شکوہ سورۃ نحل آیت نمبر ۳۵۔۳۶ ص ۲۷۹ دیکھیں

١٨ ع ٥

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾

اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ

تحریماتِ الٰہیہ کا بیان (دس چیزوں کی حرمت) نمبر ۱ نمبر ۲

آپ کہہ دیجئے آؤ میں پڑھ کر سناؤں وہ جو حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر کہ نہ شریک کرو تم اس کے ساتھ کسی چیز کو اور والدین سے نیکی کرو

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

نمبر ۳ نمبر ۴ زنا خواہ علانیہ یا پوشیدہ

اور اپنی اولاد کو قتل مت کرو بھوک کی وجہ سے۔ ہم روزی دیتے ہیں تمہیں اور ان کو اور مت قریب جاؤ بےحیائی کے کاموں کے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ

نمبر ۵

جو ظاہر ہو اس میں سے اور جو پوشیدہ ہو اور مت قتل کرو اس جان کو جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر (شرعی) حق کی وجہ سے اس کی اللہ

وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ

نمبر ۶ احکاماتِ عملیہ

تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم (ان کے فوائد) سمجھو۔ اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس طریقہ پر جو وہ بہتر ہے یہاں تک

يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ

نمبر ۷ نمبر ۸

وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو اور پورا کرو ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ ہم ذمہ داری نہیں ڈالتے کسی شخص پر مگر اس کی گنجائش کے مطابق اور جب تم بات کہو

فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

نمبر ۹

تو انصاف کی کہو اگرچہ وہ ہو رشتہ دار اور اللہ کے عہد کو پورا کرو اس نے تمہیں ان باتوں کا تاکید حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ

نمبر ۱۰۔ قانون عام یعنی مذکورہ احکام پر چلنا صراطِ مستقیم کی تشریح

اور اس لیے کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور مت پیروی کرو دوسرے راستوں کی کہ متفرق کر دیں گی تمہیں وہ راہیں اللہ کے رستہ سے

ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ

شفقت خداوندی دلیل نقلی برائے اتمام انعامات۔ توراۃ کی چار خوبیاں نمبر ۱

اس کا تمہیں تاکیدی حکم دیا جاتا ہے تاکہ تم (عذاب الٰہی) سے بچ جاؤ۔ پھر دی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب اتمام نعمت کے لیے اس پر جس نے نیک کام کیا

١٩ ع ٦

وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

نمبر ۲ جس میں اوامر اور نواہی کی ضرورت ہے۔ نمبر ۳ نمبر ۴ نزول تورات کا مقصد

اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت، تاکہ وہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾ أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ

صداقت قرآن (۱) حکمت نزول قرآن حکمت انزال کتاب۔ دفع عذر نمبر ۱

اور یہ کتاب ہے ہم نے اس کو اتارا ہے بابرکت پس اس کی پیروی کرو اور (گناہوں سے) بچتے رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ تاکہ تم یہ نہ کہو بیشک نازل کی گئی

(۱) دلیل نمبر ۱۱ قرآن کے منجانب اللہ ہونے پر، اور دلیل نمبر ۱۲ سورۃ الاعراف آیت ۲ ص ۱۵۹ میں دیکھیں

ف :دلیل نمبر۵ قرآن کریم کے نازل کرنے کی کیا غرض ہے؟اور دلیل نمبر٦ سورۃ یونس آیت ۵۷ ص ۲۲۳ میں دیکھیں

الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ

(خطاب اہل مکہ) اختلاف لغت کی وجہ دفعہ عذر نمبر۲

کتاب دو جماعتوں پر ہم سے پہلے اور بیشک ہم اس کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ یا یہ کہو تم کہ اگر

اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى

ف

اتاری جاتی ہم پر کتاب تو ہم ان سے زیادہ ہدایت پر ہوتے تو تحقیق آئی تمہارے پاس واضح کتاب تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت

وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ

تنبیہ

اور رحمت پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور اس سے منہ موڑے عنقریب ہم بدلہ دیں گے ان لوگوں کو

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

تنبیہ برعدم ایمان

جو منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے برا عذاب اس لیے کہ وہ اعراض کرتے تھے۔ نہیں وہ دیکھتے مگر اس بات کو کہ

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

(موت یا عذاب، آنحضرتؐ یا قرآن کی شہادت دیں) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے

آئیں ان کے پاس فرشتے یا آئے آپ کے رب کا (عذاب) یا آئیں بعض نشانیاں آپ کے رب کی جس دن آئیں گی تیرے رب کی بعض نشانیاں

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا

نہیں کام آئے گا کسی شخص کو اس کا ایمان لانا، جو نہ ایمان لایا تھا اس سے پہلے یا نہیں کمائی تھی اس نے اپنے ایمان میں

خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا

فریضہ خاتم الانبیاء سے دھمکی دین حق میں تفریق سے ترہیب۔ یہود و نصاریٰ مشرکین اہل بدعت (۱)

کوئی بھلائی آپ کہہ دیجئے تم انتظار کرو بیشک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں بیشک۔ وہ لوگ جنھوں نے تفریق ڈالی اپنے دین میں اور وہ مختلف فرقوں میں بٹ گئے

لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾

تسلی خاتم الانبیاء فیصلہ خداوندی

آپ کا ان سے کچھ بھی تعلق نہیں ہے۔ بیشک ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ ان کو بتادے گا ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا

دستور خداوندی : قیامت کے دن عمل کا فیصلہ کیا ہوگا؟

جو شخص ایک نیکی لائے گا پس اس کے لیے دس گنا ہوگا اور جو شخص ایک برائی لائے گا تو وہ نہیں بدلہ دیا جائے گا مگر

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ

فرائض خاتم الانبیاء اعلان نمبر۱

اس کے برابر اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے، آپ کہہ دیجئے بیشک میری راہنمائی کی میرے رب نے سیدھے راستہ کی طرف

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ

برأت شرک اعلان نمبر۲ نفی شرک اعتقادی

ایک صحیح دین ملت ابراہیم علیہ السلام کی جو ایک ہی طرف یکسو تھا اور نہیں تھا شرک کرنے والوں میں سے۔ آپ کہہ دیجئے بیشک میری نماز

(۱)
حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی لکھتے ہیں کہ شیعا فلعل من اعجاز القرآن الاشارۃ الی فرق الروافض الذین یسمون انفسھم شیعا بقولہ تعالیٰ وکانوا شیعاً مظہری ص ۳۴۱ جلد ۲۔ لفظ شیعہ پر دلیل نمبر۲، اور دلیل نمبر۳، سورۃ مریم آیت ٦۹ ص ۳۱۹ میں دیکھیں

ف
خوارج، روافض، قدریہ مرجیہ غیر مقلدین۔ وغیرہ سب داخل ہیں۔ مذاہب عالم میں برحق مذہب سواد اعظم اہل سنت والجماعت ہے تفصیل معارف الفرقان میں دیکھیں

وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

خلاصۂ دین / نفی شرک فعلی — خلاصۂ اعلانات سابقہ

اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا تھا

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ

اعلان نمبر ۳ تردید رسم شرکیہ — تخویف اخروی

اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں، آپ کہہ دیجئے کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہی رب ہے ہر چیز کا اور نہیں کماتا،

كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰي ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

کوئی نفس مگر اس کا وبال اس پر ہے اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ پھر تمہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ

مجازات اعمال — تذکیر بالآء اللہ

پھر وہ تم کو بتادے گا جو تم اس میں اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جس نے بنایا تم کو جانشیں زمین میں

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ڮ

تفاضل — احوال مختلف — ترھیب

اور بلند کیا تم میں سے بعض کو بعض پر مراتب میں تا کہ وہ تم کو جانچے اس میں جو تم کو اس نے دیا، بیشک تیرا رب جلد عذاب دینے والا ہے

النصف ع ۲۰

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

ترغیب

اور بیشک وہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَتَانِ وَّسِتُّ اٰیَاتٍ وَّاَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ رُکُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترتیب تلاوت نمبر ۷، ترتیب نزول ۳۹، آیات ۲۰۶، رکوعات ۲۴

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الۗمّۗصۗ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ

صداقت قرآن (۱) — یعنی الم نشرح لك صدرك — نزول کتاب کا مقصد و فریضۂ خاتم الانبیاء

المص ۔ یہ کتاب اتاری گئی آپ کی طرف لہٰذا نہ ہو آپ کے سینہ میں اس سے کوئی تنگی تا کہ آپ ڈرائیں اس کے ذریعہ اور

ذِكْرٰي لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

مستفیدین من القرآن۔ — فرائض امتِ محمدیہ

یہ نصیحت ہے ایمانداروں کے لیے ۔ پیروی کرو اس کی جو اتاری گئی تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے ، اور نہ پیروی کرو اس کو چھوڑ کر

اَوْلِيَاۗءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

جیسے شیاطین الجن والانس ہیں — تذکیر بایام اللہ سے تخویف دنیوی

دوسرے دوستوں کی بہت کم تم نصیحت مانتے ہو، اور کتنی بستیاں ہم نے ان کو ہلاک کیا تو آیا ان کے پاس ہمارا عذاب رات کو یا

هُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَاۗءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾

مجرمین کا اقرار

اس حال میں کہ وہ دوپہر کو سونے والے تھے ۔ پھر نہیں تھی ان کی پکار جب آیا ان کے پاس ہمارا عذاب مگر انہوں کہا بیشک ہم ظالم تھے۔

موضوع سورۃ : سورۃ البقرہ میں یہود کو دعوت الی الکتاب دی گئی تھی۔ آل عمران میں نصاریٰ کو دعوت الی التوحید، مائدہ اور نساء میں اصلاحِ عرب اور انعام میں اصلاحِ مجوس مقصود تھی۔ اس سورۃ میں بقیہ اقوام عالم کو دعوت الی القرآن دی گئی ہے۔

(۱) دلیل نمبر ۱۲ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر، اور دلیل نمبر ۱۳ سورۃ یونس آیت ۷ ۳ ص ۲۲۱ میں دیکھیں

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ

تذکیر بمابعد الموت سے تخویف اخروی — علم خداوندی سے احوال

تو ہم ضرور پوچھیں گے ان لوگوں سے جن کی طرف بھیجے گئے (رسول) اور ہم ضرور پوچھیں گے رسولوں سے بھی۔ پھر ہم خود بیان کریں گے (احوال) ان پر

بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

(۱) اتمام حجت کے لیے تفصیلی بیان میزان عمل اس کی حقانیت (معتزلہ عدل) مؤمنین کے لیے کامیابی (۲)

اپنے علم سے اور ہم غیر حاضر نہیں تھے۔ اور اس دن وزن کیا جانا برحق ہے پس جس شخص کہ بھاری ہوں گے اس کے اوزان تو وہ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا

مجرمین کے لیے ناکامی

کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو شخص کہ ہلکے ہوں گے اس کے اوزان پس ان لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں رکھا اس لیے کہ

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ

ناحق شناسی — (۳) تذکیر بالآء اللہ سے ترغیب ایمان نمبر ۱ — نمبر ۲ نعمت معیشت کا بیان

وہ ہماری آیتوں کے ساتھ زیادتی کرتے تھے۔ اور البتہ تحقیق ہم نے تم کو زمین میں رہنے کی جگہ دی اور بنائے ہم نے تمہارے لیے اس میں ذریعہ معاش

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع

ع ۱-۸

بہت کم ہی تم (منعم کا) شکر کرتے ہو

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

نمبر ۳ نعمت ایجاد — نمبر ۴ — نمبر ۵ نعمت اکرام

اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے تم کو پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

مکالمۂ خداوندی — جواب مکالمہ

ابلیس نہیں تھا سجدہ کرنے والوں میں سے۔ اللہ نے فرمایا کسی چیز نے روکا تجھ کو کہ تو نے سجدہ نہیں کیا جب میں نے تجھے حکم دیا اس نے کہا میں بہتر ہوں

مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ

حکم خداوندی ۔ جنت یا آسمان سے

اس سے پیدا کیا تو نے مجھے آگ سے اور پیدا کیا تو نے اس کو مٹی سے۔ کہا کہ اتر جا تو اس سے پس نہیں ہے تیرے لیے (حق) کہ

اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۱۳ قَالَ اَنْظِرْنِىْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴

مطالبۂ ابلیس

تو تکبر کرے اس میں پس نکل جا بیشک تو ذلیلوں میں سے ہے، کہا مجھے مہلت دیجئے دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک،

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۱۵ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۶ لا

جواب مطالبہ — ابلیس کی جذبۂ انتقام سے سرکشی — مراد سعی بلیغ

کہا تحقیق تو مہلت دیئے ہوؤں میں سے ہے، اس نے کہا اس لیے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ضرور میں بیٹھوں گا ان کے لیے تیرے سیدھے راستہ پر

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ

ابلیس کے حملے کا طریقہ — نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴

پھر میں ضرور آؤں گا ان کے پاس ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان دائیں سے اور ان کے بائیں سے

(۱)
اللہ تعالیٰ کے حاضر و ناظر پر واضح دلیل ہے فتدبر

(۲)
سورۃ انبیاء ۔ آیت ۴۷ میں جمع کا لفظ ہے ص ۳۳۵ میں دیکھیں

(۳)
اوپر عدم ایمان پر ترھیب تھی اب ایمان لانے پر ترغیب کا ذکر ہے

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ

لاقعدنّ لهم کا جواب — ابلیس کے لیے جنت سے نکلنے کا حکم

اور آپ نہیں پائیں گے ان کے اکثر کو شکر گزار، فرمایا نکل تو اس سے بدحال دھتکارا ہوا (قسم ہے کہ) جو شخص پیروی کرے گا تیری ان میں (تو) میں ضرور بھروں گا

جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

اعزاز آدم وحواء

جہنم کو تم سب سے، اور اے آدم! رہیں آپ اور آپ کی بیوی جنت میں پس کھاؤ تم دونوں جہاں سے تم دونوں چاہو،

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ

پرہیز — نتیجہ بد پرہیزی (سخت تکلیف اٹھانے والوں سے) — وسوسہ ابلیس

اور مت قریب جاؤ تم دونوں اس درخت کے کہ ہو جاؤ گے تم دونوں ناانصافوں میں سے۔ پس وسوسہ پیدا کیا ان دونوں کے لیے شیطان نے تاکہ ظاہر کر دے

لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ

(۱) — وسوسہ ابلیس کی تشریح

دونوں کے لیے جو پوشیدہ رکھا گیا ہے ان دونوں سے، ان دونوں کی شرمگاہوں سے اور اس نے کہا نہیں روکا تم دونوں کو تمہارے رب نے اس درخت سے مگر اس لیے کہ

تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ۙ

شیطان کی اظہار خیر خواہی و فریب

ہو جاؤ تم دونوں فرشتے یا ہو جاؤ سدا رہنے والوں میں سے، اور پختہ قسم کھائی دونوں کے سامنے کہ بیشک میں تم دونوں کے لیے البتہ خیر خواہ ہوں

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

شیطان کی مقصد میں کامیابی — شیطان کی کامیابی کا نتیجہ

پھر دونوں کو مائل کر لیا دھوکہ سے پھر جب چکھا ان دونوں نے درخت کو تو ظاہر ہو گئیں ان دونوں کے لیے دونوں کی شرمگاہیں اور وہ دونوں اپنے اوپر جوڑنے لگے،

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ

نداء خداوندی

جنت کے پتوں سے اور پکارا ان دونوں کو ان کے رب نے کہ کیا میں نے تمہیں روکا تھا تم دونوں کو اس درخت سے اور کیا میں نے نہیں کہا تھا تم دونوں سے

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

حضرت آدمؑ و حواؑ کے توبہ کے کلمات

کہ بیشک شیطان تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔ ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب! زیادتی کی ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر تو ہمیں معاف نہیں کرے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ

حاکمانہ جواب برائے خروج جنت ۔ آدم وحواء

تو البتہ ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے ۔ کہا اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے اور تمہارے لیے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع ۹ ۱۵ ۲

(۲) — خطاب آدم وحوا اور اولاد آدم

ٹھکانا ہے اور ایک وقت تک نفع اٹھانا ہے، کہا تم اسی زمین میں زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی سے نکالے جاؤ گے

يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ

تذکیر بالآء اللہ سے بنی آدم پر انعامات — ایمان، حیا، عمل صالح، خشیۃ اللہ، پاک دامنی (۳)

اے اولاد آدم! تحقیق اتاری ہم نے تم پر پوشاک جو ڈھانکتی ہے تمہاری شرمگاہیں اور آرائش بھی اور پرہیز گاری کا لباس وہ سب سے بہتر ہے۔

(۱) اس درخت کے کھانے سے اس لیے منع کیا تھا کہ اس کے کھانے سے قوت ملکیت یا دائمی زندگی پیدا ہو جاتی ہے اس وقت تم دونوں اس کے کھانے کے متحمل نہیں تھے اب اس کے متحمل ہو لہٰذا ممانعت ختم ہو گئی ہے۔

(۲) عارضی حیات، اسی زمینی قبر کو قبر ہی کہا جاتا ہے اس پر چار دلائل دلیل نمبر ۱، اور دلیل نمبر ۲ سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۵۵ ص ۳۲۴

(۳) یہ سب تفسیریں درست ہیں

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ

شیطان سے بچنے کا حکم

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں ، اے اولاد آدم ہر گز نہ بہکائے تمہیں شیطان جس طرح نکالا

اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ

اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے اتروائے ان سے ان کے کپڑے تا کہ دکھائے انہیں ان کی شرم گاہیں یقیناً وہ دیکھتا ہے تمہیں اور اس کی قوم

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا

منکرین توحید کی

جہاں سے تم نہیں دیکھتے بیشک ہم نے شیاطین کو ان لوگوں کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ کرتے ہیں

فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

رسم بد کی تردید دلیل اول۔ جواب دلیل نمبرا (۱) دلیل دوم۔ جواب دلیل دوم

کوئی بے حیائی کا کام تو کہتے ہیں پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو اور اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے اس کا، آپ کہہ دیجئے بیشک اللہ نہیں حکم دیتے بے حیائی کے کاموں کا

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ

لباس تقویٰ کے مقدمات نمبرا کی تشریح نمبر ۲

کیا تم کہتے ہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے ۔آپ کہہ دیجئے میرے رب نے حکم دیا ہے انصاف کا اور سیدھا رکھو اپنے چہروں کو

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ ؕ فَرِيْقًا هَدٰى

(۲) نمبر ۳ تذکیر بما بعد الموت جزاء وسزا کا محل

ہر عبادت کے وقت اور پکارو اس کو خالص اس کی اطاعت کرتے ہوئے جس طرح تم کو (پہلی) مرتبہ پیدا کیا تم لوٹو گے۔ ایک جماعت کو اس نے راہ دکھائی

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ

اور دوسری جماعت ثابت ہوگی اس پر گمراہی، بیشک بنایا انہوں نے شیاطین کو دوست اللہ کو چھوڑ کر اور وہ سمجھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

نماز کے وقت زینت کا حکم (۳)

کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں، اے اولاد آدم! لے لو اپنی آرائش ہر عبادت کے وقت اور کھاؤ اور پیئو

ع۳ ۱۰

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع

نتیجہ اسراف

اور اسراف مت کرو۔ بیشک وہ نہیں پسند کرتا بے جا خرچ کرنے والوں کو

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ

فرائض خاتم الانبیاء سے تحریمات عباد کی تردید

پوچھو کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو پیدا کی اس نے اپنے بندوں کے لیے اور پاکیزہ روزی ۔ آپ کہہ دیجئے وہ ان لوگوں کے لیے ہے

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں (وہ) خالص قیامت کے دن۔ اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔

(۱)
غلط تقلید پر سورۃ مائدہ آیت نمبر ۱۰۴ ص ۱۳۴ میں دیکھیں

(۲)
مسجد : مصدر میمی: مراد عبادت ہے۔

(۳)
کل مسجد : عام ہے، مگر مراد کعبہ شریف ہے

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ

تحریمات الٰہیہ کا بیان نِنگا طواف ۔ زنا جھگڑا

آپ کہہ دیجئے پکی بات ہے کہ حرام کیے میرے رب نے بے حیائی کے کام خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ اور ہر گناہ اور ناحق (کسی پر) ظلم کرنا

وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

مثلاً تحلیل و تحریم

اور یہ کہ شریک ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ ایسی چیز کو جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم کہو اللہ پر وہ بات جو تم جانتے نہیں ہو۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ

ازالہ شبہ ۔ منکر احکامات زندہ کیوں ہیں؟ انبیاء کے ارسال

اور ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے جب آئے گا ان کا مقرر وقت نہ وہ پیچھے رہ سکیں گے ایک گھڑی اور وہ نہ آگے بڑھ سکیں گے، اے اولاد آدم،

اِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ

کا مقصد (آئیں گے) (۱) مرزے کی نبوت پر استدلال رمستقبل

اگر آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے جو بیان کریں تمہارے سامنے میری آیتیں تو جو شخص ڈرا اور سنور گیا پس نہ ان پر کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

مکذبین کا انجام اُخروی

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیات کی اور ان سے تکبر کیا وہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ

فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یَنَالُهُمْ

مکذبین کے لیے زجر رزق ۔ عمر

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے گھڑا اللہ پر جھوٹ یا جھٹلایا اس کی آیات کو وہی لوگ ہیں پہنچے گا ان کو

نَصِیْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

ان کا حصہ لکھے ہوئے سے یہاں تک آتے ہیں ان کے پاس ہمارے فرشتے ان (کی روح) قبض کرنے کو تو کہیں گے کہاں گئے وہ جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۳۷﴾

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر؟ (تو جواب میں) کہیں گے کہ وہ ہم سے غائب ہو گئے اور گواہی دیں گے اپنی جانوں پر اس کی کہ وہ کفر کرتے تھے

قَالَ ادْخُلُوْا فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ

مکالمہ خداوندی برائے نتیجہ اُخروی مشرکین کا باہمی

(اللہ) کہے گا داخل ہو جاؤ ان امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں جن و انس میں سے دوزخ میں جب ایک امت داخل ہوگی

اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

مکالمہ متبوعین کا مکالمہ

تو دوسری اس پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب گر جائیں گے اس میں سب لوگ تو ان کے پچھلے پہلوں سے کہیں گے اے ہمارے رب! انہوں نے ہمیں گمراہ کیا

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ

مطالبہ جواب ربانی (۲) تابعین کا

پس تو دے ان کو عذاب دگنا دوزخ سے فرمائے گا ہر ایک کے لیے دگنا ہے لیکن تم نہیں جانتے ، اور کہیں گے

(۱) یعنی عالم ارواح

(۲) جو تابع ہیں ان کو ایک عذاب گمراہی کا دوسرا ان کی تقلید کا اور متبوعین کو ایک عذاب گمراہی کا دوسرا گمراہ کرنے کا۔

ع ۴ / ۸

أُولٰىهُمْ لِأُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

جواب مکالمہ ۔۔۔ فیصلہ خداوندی

پہلے پچھلوں سے پس نہ ہوئی تمہارے لیے ہم پر (تخفیف عذاب میں) کوئی فضیلت پس چکھو عذاب اس وجہ سے کہ جو تم (دنیا میں بداعمال) کماتے تھے،

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ

تذکیر بمابعد الموت

بیشک وہ لوگ جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیات کی اور تکبر کیا ان کے مقابلہ میں نہیں کھولے جائیں گے ان کے لیے آسمان کے دروازے اور وہ داخل نہیں ہوں گے،

الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ

تعلیق بالمحال کے قبیل سے ہے ۔۔۔ نتیجہ مجرمین

جنت میں یہاں تک کہ داخل ہوجائے اونٹ سوئی کے ناکے میں اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو۔ ان کے لیے جہنم کا

مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِينَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بشارت

بچھونا اور ان کے اوپر سے اوڑھنا ہے۔ اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۴۲﴾

جملہ معترضہ

کیے ہم بوجھ نہیں رکھتے کسی پر مگر اس کی طاقت کے مطابق یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں سدا رہنے والے ہیں

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

جنتیوں کی کیفیت قلبی

اور ہم دور کردیں گے جو کچھ ان کے دلوں میں ناراضگی ہے بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں

الَّذِي هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ

جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ ہمیں راہ نہ دکھاتا البتہ تحقیق آئے ہمارے رب کے رسول دین حق کے ساتھ

الثلاثة

وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰى أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اصحاب جنت کا اصحاب نار سے مکالمہ

اور ان کو آواز دی جائے گی کہ یہ جنت ہے اس کے تم وارث بنائے گئے ہو بہ سبب ان اعمال کے جو تم کرتے تھے ۔اور پکاریں گے جنت والے

أَصْحٰبَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ

اھل نار سے تکمیل وعدہ پر مکالمہ

دوزخ والوں کو کہ تحقیق ہم نے پایا جو ہم سے وعدہ کیا ہمارے رب نے بالکل سچا پس کیا پایا تم نے جو وعدہ کیا تمہارے رب نے

حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِينَ ﴿۴۴﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ

جواب مکالمہ ۔۔۔ اوصاف ظالمین نمبر ۱

بالکل سچا؟ کہا جی ہاں تو اعلان کرے گا ایک (فرشتہ) اعلان کرنے والا ان کے درمیان کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔ جو روکتے ہیں

وقف لازم

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كٰفِرُونَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ

نمبر ۲ ۔۔۔ نمبر ۳ ۔۔۔ مقام اعراف ۔۔۔ داستانِ اعراف

اللہ کے راستہ سے اور تلاش کرتے ہیں اس میں کجی اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے اور اعراف پر

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا

حال اہل اعراف — اصحاب اعراف کی منادی — اطلاع خداوندی

کچھ مرد ہیں پہچانے جاتے ہیں ہر ایک کو اس کی مخصوص علامت سے اور پکاریں گے وہ جنت والوں کو کہ سلامتی ہو تم پر نہیں داخل ہوئے وہ (اعراف والے) جنت میں

وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

دوزخیوں کو دیکھ کر اصحاب اعراف کی دعا

اور وہ امید رکھتے ہیں ۔ اور جب پھیری جائیں گی ان کی نگاہیں جہنم والوں کی طرف کہیں گے وہ اے رب ہمارے! نہ بنائیں ہمیں

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ ع

ع ١٢

(عذاب میں شامل کرنے کے لیے) ظالم لوگوں کے ساتھ

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا

اصحاب اعراف کا اھل نار سے مکالمہ

اور پکاریں گے اعراف والے کچھ مردوں کو وہ پہچانتے ہیں ان کو ان کی مخصوص علامت سے کہیں گے نہیں کام آئی (عذاب سے بچانے کے لیے) تم سے تمہاری جماعت اور

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

بقیہ مکالمہ برائے ضعفاء مسلمان — اصحاب اعراف کے لیے

تمہارا اپنے کو بڑا سمجھنا، (فرمایا) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھاتے کہ نہیں پہنچیں گے ان کو اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ۔ کہ داخل ہو جاؤ جنت میں کچھ خوف نہیں

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا

دخول جنت کا حکم — اصحاب نار کا اصحاب جنت سے سوال

تم پر اور نہ تم غمگین ہوؤ گے، اور پکاریں گے دوزخ والے جنت والوں کو کہ ڈالو ہم پر

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

جواب سوال — دین کا مذاق اڑانے

پانی سے یا اس میں سے جو اللہ نے تم کو روزی دی وہ (جواب میں کہیں گے) بیشک اللہ نے ان دونوں کو حرام کیا ہے کافروں پر۔ جنھوں نے بنایا

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ

کے اسباب نمبرا — نمبر۲ — سلوک الٰہی

اپنے دین کو تماشہ اور کھیل اور دھوکہ دیا ان کو دنیا کی زندگی نے پس آج کے دن ہم ان کو فراموش کر دیں گے جیسا کہ انہوں نے بھلایا اس دن کی ملاقات کو اور یہ کہ

وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰي عِلْمٍ هُدًى

(۱) — نسیانی قیامت کا علاج — صداقت قرآن

وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ اور البتہ تحقیق لائے ہم ایک ان کے پاس اہم کتاب ہم نے تفصیل سے بیان کیا اس کو علم کامل سے راستہ دکھانے والی

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

مستفیدین — تذکیر بعد الموت سے تخویف اُخروی — مصداق

اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ نہیں وہ انتظار کرتے مگر اس کے آخری نتیجہ کا جس دن آئے گا اس کا آخری نتیجہ کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ

بھلا دیا اس کو اس سے پہلے تحقیق آئے تھے رسول ہمارے رب کے دین حق کے ساتھ پس کیا ہمارے لیے ہیں کوئی سفارشی کہ وہ سفارش کریں ہمارے لیے

(۱) ما: مصدریہ ہے

اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

مجرمین کے نتیجہ کا خلاصہ

یا ہم واپس کر دیئے جائیں تو ہم عمل کریں اس کے سوا جو ہم عمل کرتے تھے تحقیق انہوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا اور غائب ہوگئے ان سے

ع ٦ ١٣ ٢ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۟ ﴿۵۳﴾

جو وہ گھڑا کرتے تھے

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف

تعارف خداوندی تصرفات سے توحید پر عقلی دلیل (۱)

بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دن (کی مقدار) میں پھر قصد کیا عرش پر

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ

وہ طلب کرتا ہے اس کو تیزی سے

وہ ڈھانپتا ہے رات کو دن پر وہ (دن) اس کے پیچھے دوڑتا ہوا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستاروں کو اپنے حکم کا پابند بنایا

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ

پیدا کرنا — حکم کرنا — نتیجہ دلیل وطریق دعا (۲)

آگاہ رہو اسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا اللہ بڑی برکت والا ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ پکارو اپنے رب کو گڑ گڑا کر اور چپکے سے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۚ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

(۳) — فساد فی الارض کی ممانعت — آداب قلبی

بیشک وہ نہیں پسند کرتا حد سے تجاوز کرنے والوں کو ۔اور مت فساد پھیلاؤ زمین میں اس (زمین) کی اصلاح کے بعد اور پکارو اس کو خوف

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

تذکیر بالآء اللہ سے اثبات توحید

اور امید سے بیشک اللہ کی رحمت (قبولیت دعا) قریب ہے نیکو کاروں سے۔ وہ ذات جو بھیجتا ہے ہوائیں خوشخبری دینے والی

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ

باران رحمت سے پہلے

اپنی رحمت سے پہلے یہاں تک کہ جب (وہ ہوائیں) اٹھاتی ہیں بھاری بادلوں کو ہم اس کو چلاتے ہیں مردہ شہر کی جانب پس ہم اتارتے ہیں

الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

اثبات بعث بعد الموت

اس شہر میں پانی پس ہم نکالتے ہیں اس پانی کے ذریعہ ہر طرح کے پھل اسی طرح ہم نکالیں گے مردوں کو تا کہ تم نصیحت حاصل کرو

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ

طیب الاستعداد اور فاسد الاستداد کی مثال — خراب — ناقص — شفقت

اور جو شہر عمدہ ہے نکلتا ہے اس کا سبزہ اس کے رب کے حکم سے اور وہ جو خراب ہے نہیں نکلتا مگر ناقص اس طرح

ع ٥ ١٤ ٧ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۟ ﴿۵۸﴾

خداوندی

ہم بیان کرتے ہیں آیتیں ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار ہیں۔

---

(۱) امام مالکؒ فرماتے ہیں الایمان بہ واجب والکیفیۃ مجھولۃ والسوال عنہ بدعۃ ابن کثیر

(۲) ابتداء اذان میں صلوٰۃ وسلام کا آغاز ۷۸۱ھ مصر میں ہوا۔

(۳) دعا میں تجاوز یعنی مقام نبوت، یا حد سے بلند آواز دعا میں نکالنا۔

(۱) یہاں سے پانچ انبیاء علیھم السلام کی داستانیں اوران کی امتوں کے ہلاکت کے واقعات برائے عبرت امت محمدیہ کے ذکر ہیں

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ

(۱) اثبات رسالت حضرت نوح علیہ السلام دعوت۔ حضرت نوح علیہ السلام کی

البتہ بحقیق بھیجا ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف (رسول بنا کر) پس کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو نہیں ہے تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود بیشک میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾

ہمدردی قوم کے سرداروں کا عنادًا مکالمہ

تم پر بڑے دن کے عذاب سے۔ کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے بیشک ہم تجھے دیکھتے ہیں کھلی گمراہی میں

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

جواب مکالمہ نکرہ تحت نفی عموم کا فائدہ دیتا ہے حضرت نوحؑ کے فرائض

کہا اے میری قوم مجھے کوئی گمراہی نہیں لیکن میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔ میں پہنچاتا ہوں تمہیں اپنے رب کے پیغامات

وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ

سبب تکذیب یا قوم کا تعجب

اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۔ کیا تمہیں تعجب ہوا اس پر کہ آئی تمہاری پاس ایک نصیحت

رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ

بشریت نوحؑ تکذیب قوم نوح۔ حضرت نوحؑ

تمہارے رب کی طرف سے ایک آدمی پر جو تم میں سے ہے تا کہ وہ ڈرائے تمہیں اور تا کہ تم ڈرو اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ پھر اس کو انہوں نے جھٹلایا پھر بچالیا ہم نے اس کو

ع ۸ ۱۵ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾

ومتبعین کی نجات مخالفین کا انجام (۲)

اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے اور غرق کیا ہم نے ان لوگوں کو جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو یقیناً وہ اندھی قوم تھی۔

(۲) حق سے فائدہ نہ اٹھانے کی وجہ سے ان کفار کو اندھا کہا گیا ہے۔ فتدبر

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اثبات رسالت حضرت ہودؑ دعوت ہود

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو اور کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو نہیں ہے تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ

قوم کے باثر سرداروں کا حضرت ہود سے عنادًا مکالمہ

کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ کہا سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا اس کی قوم سے بیشک ہم البتہ تجھے دیکھتے ہیں بے قوفی میں اور بیشک ہم البتہ خیال کرتے ہیں تجھے

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

جواب مکالمہ

جھوٹوں سے ۔ کہا اس نے اے میری قوم میرے اندر کوئی بےقوفی نہیں ہے لیکن میں رب العالمین کی جانب سے رسول ہوں

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

فرائض حضرت ہودؑ قوم کا تعجب

میں پہنچاتا ہوں تمہیں اپنے رب کے پیغامات اور میں تمہارے لیے خیر خواہ ہوں قابل اعتماد ہوں کیا تمہیں تعجب ہوا کہ لایا ہوں میں تمہارے پاس ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ

بشریت حضرت ہودؑ

ایک آدمی پر تم میں سے تا کہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب بنایا اس نے تم کو جانشین قوم نوح کے بعد

وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ۶۹ قَالُوْٓا

جسموں میں پھیلاؤ عنادِ قوم

اور زیادہ کیا تمہیں مخلوق میں پھیلاؤ کے اعتبار سے پس یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ۔ انہوں نے کہا

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

قوم کا مطالبہ

کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تا کہ ہم عبادت کریں اللہ تنہا کی اور چھوڑ دیں ہم جن کو پوجتے تھے ہمارے آباؤ پس لے آ ہمارے پاس جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے اگر تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۷۰ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ

جوابِ مطالبہ تنبیہ

سچوں میں سے ہے۔ کہا تحقیق ثابت ہوگیا تم پر تمہارے رب کی جانب سے عذاب اور ناراضگی کیا تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو

فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ

چند ناموں میں جن کو تم اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیا نہیں اتاری ہے اس پر اللہ نے کوئی دلیل پس تم انتظار کرو میں

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ ۷۱ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ

حضرت ہودؑ و متبعین کی نجات مخالفین کا انجام

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ پھر بچالیا ہم نے اس کو اور انہیں جو اس کے ساتھ تھے اپنی مہربانی سے اور ہم نے کاٹ دی جڑ ان لوگوں کی جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ۷۲ ع

ع ۹ ۸ ۱۲ وقف لازم

تکذیب کی ہماری آیات کی اور وہ نہیں تھے ایمان لانے والے

وَاِلٰي ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ

اثبات رسالت حضرت صالحؑ حضرت صالحؑ کی دعوت معجزہ

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو (بھیجا) کہا اس نے اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا تحقیق آئی تمہارے پاس

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

تشریح معجزہ

واضح دلیل تمہارے رب کی طرف سے یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لیے بڑی نشانی پس چھوڑ دو اس کو کھائے وہ اللہ کی زمین میں اور نہ ہاتھ لگاؤ اس کو

بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۷۳ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ

معجزہ کی توہین کا نتیجہ تذکیر بالآء اللہ سے قوم ثمود کے لیے انعامات اور ان کے فرائض

برائی سے کہ پکڑے گا تم کو درد ناک عذاب، اور یاد کرو تم جب بنایا اس نے تم کو جانشین قوم عاد کے بعد، اور ٹھکانہ دیا تم کو

فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ

نرم جگہوں میں موسم گرما گزارنے کے لیے موسم سرما

زمین میں تم بناتے ہو اس کی نرم زمین میں محلات تم تراشتے ہو پہاڑوں میں گھر پس یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو

اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ ۷۴ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

قوم کے سرداروں کا عناد

اور مت پھرو زمین میں فساد مچاتے ہوئے۔ کہا اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا تھا

لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

سرداروں کا قوم کے کمزور افراد سے سوال

ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے گئے ان سے جو ایمان لائے ان میں سے کیا تم جانتے ہو کہ صالح علیہ السلام بھیجے ہوئے ہیں ان کے پروردگار کی طرف سے

قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِیْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾

جواب سوال — قوم کی ہٹ دھرمی

انہوں نے کہا بیشک ہم اس پر جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے ایمان رکھتے ہیں۔ کہا ان لوگوں نے جنھوں نے تکبر کیا بیشک ہم انکار کرتے ہیں اس کے ساتھ جس پر تم ایمان رکھتے ہوں

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ

قوم کی گستاخی و بے باکی — قوم کا مطالبہ

پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچو کو کاٹ ڈالا اور انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور انہوں نے کہا اے صالح لے آ تو ہمارے پاس وہ عذاب جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے اگر تو

مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

جواب مطالبہ و انجام — اعراض صالح

رسولوں میں سے ہے۔ پس پکڑا ان کو زلزلہ نے پھر ہو گئے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے ۔ پھر صالح (علیہ السلام) ان سے منہ پھیر لیا

وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾

اور قوم سے خیر خواہی

اور کہا اے میری قوم البتہ تحقیق پہنچا دیا میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام اور خیر خواہی کی میں نے تمہاری لیکن تم نہیں محبت کرتے خیر خواہی کرنے والوں سے

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾

حضرت لوطؑ کی رسالت ۔ حضرت لوطؑ کی تبلیغ

اور لوط علیہ السلام کو (بھیجا) جب کہا اس نے اپنی قوم سے کیا تم آتے ہو بے حیائی کو نہیں پہلے گزرا تم سے اس کے ساتھ کوئی ایک بھی جہان والوں میں سے

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ

تشریح تبلیغ اور قوم کے کردار پر فہمائش — قوم لوطؑ کا عدم جواب

بیشک تم البتہ آتے ہو مردوں کے پاس شہوت سے عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور اس کی قوم کے پاس جواب نہیں تھا

قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ

ڈھٹائی — لوطؑ اور متبعین کی

مگر یہ کہ انہوں نے کہا نکالو ان کو تم اپنی بستی سے بیشک وہ ایسے لوگ ہیں جو پاک بنے پھرتے ہیں۔ پس ہم نے اس کو بچایا

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ

کی نجات — کیفیت عذاب۔ آنکھوں کی بینائی سلب کر لی۔ ۲۔ پتھروں کی بارش ۳۔ علاقہ زیر و زبر ۴۔ چیخ

اور اس (لوط) کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے تھی وہ تباہ ہونے والوں میں۔ اور برسائی ہم نے ان پر بارش پس دیکھ کیسا

ع ۱۰ / ۱۷ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۸۴﴾

انجام ہوا مجرم لوگوں کا

وَاِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ

رسالت حضرت شعیبؑ — دعوت — صداقت

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود تحقیق آئی

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا

کی دلیل (۱)۔ تفسیر نمبر۱ کوئی معجزہ فرائض قوم نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳

تمہارے پاس واضح دلیل تمہارے رب کی طرف سے پس پورا کرو ناپ اور تول اور نہ کم دو لوگوں کو ان کی چیزیں اور مت فساد مچاؤ

فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ

ہمدردی راستہ پر بیٹھنے کی ممانعت

زمین میں اس کی درستگی کے بعد یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مؤمن ہو۔ اور مت بیٹھو تم راستہ پر

صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

دھمکاتے ہوئے اور روکتے ہوئے اللہ کی راہ سے اس کو جو ایمان لایا اللہ پر اور چاہتے ہو اس میں کجی

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۨ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ

تذکیر نعمت سے ترغیب ترھیب فریقین کے

اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تم کو زیادہ کیا اور دیکھو کیسا ہوا تھا انجام فساد مچانے والوں کا۔ اور اگر

طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ

نتائج کا تفاوت التزام صبر

ایک جماعت ایمان لائی تم میں سے اس پر جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا اور ایک دوسری جماعت ایمان نہیں لائی تو (تھوڑا وقت) صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کرے

اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اللہ تعالیٰ ہمارے درمیان اور وہ بہترین (عدل سے) فیصلہ کرنے والا ہے۔

(۱) تفسیر نمبر۲ بیّنة سے مراد نبی کی بعثت ہے ہدایت القرآن

الجزء التاسع

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ

سرداروں کی عناد اً دھمکی

کہا سرداروں نے جنھوں نے تکبر کیا تھا اس کی قوم میں سے ہم آپ کو ضرور نکال دیں گے اے شعیب اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے آپ پر

قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

جواب نمبر ۱ از شعیبؑ علیہ السلام

اپنی بستی سے یا تم ضرور لوٹ آؤ گے ہماری ملت میں شعیب علیہ السلام نے فرمایا کیا اگرچہ ہم تمہارے (دین کو) ناپسند کرتے ہوں؟ تحقیق گھڑا ہم نے اللہ پر جھوٹ

اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ

جواب نمبر ۲ استقامت

اگر ہم لوٹ آئے تمہاری ملت میں بعد اس کے کہ جب نجات دی ہمیں اللہ نے اس (ملت) سے اور نہیں ہے (ممکن) ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں اس میں مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ

علم محیط باری تعالیٰ — تمہاری دھمکیوں کے خلاف حضرت شعیبؑ

یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کو علم سے، اللہ پر ہم بھروسہ کرتے ہیں اے رب ہمارے فیصلہ کر دے

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

کی دعا برائے عملی فیصلہ — سرداروں کا عوام الناس کو گمراہ کرنے کا مکالمہ

ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک، اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور کہا ان سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا

قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

گرفت خداوندی ۔ زلزلہ

اس کی قوم سے اگر تم نے پیروی کی شعیب علیہ السلام کی بیشک تم اس وقت نقصان اٹھانے والے ہوگے۔ تو پکڑا ان کو زلزلہ نے پھر ہوگئے

دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

کیفیت مکذبین اور لنخرجنك کا رد — یقیموا — انکم اذا لخاسرون کا جواب

وہ اپنے گھروں میں اوندھے ۔ جن لوگوں نے تکذیب کی شعیب علیہ السلام کی گویا نہیں بسے تھے وہ ان میں، جنھوں نے جھٹلایا شعیب کو

كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ

قوم کی ہلاکت کے بعد اظہار افسوس (۱)

وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے۔ پس آپ نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم البتہ تحقیق میں نے پہنچا دیئے تمہیں اپنے رب کے پیغامات اور میں نے خیر خواہی کی

ع

لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

احزن

تمہارے لیے پس کیسے غم کھاؤں میں کافر لوگوں پر

(۱) دلیل نمبر ۲ یہ آیت قبر و برزخ کی حیات وسماع پر واضح دلیل ہے۔ فافهم

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

تذکیر بایام اللہ سے بقیہ اقوام کے مکذبین کی ہلاکت کا اجمالاً ذکر ہے — قانون الٰہی برائے امتحان نمبر ۱ — غرض امتحان

اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی مگر پکڑا ہم نے اس کے باشندوں کو (نہ ماننے پر) سختی اور تکلیف میں تا کہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ

نمبر ۲ خوشحالی — بدحالی ۔ خوشحالی — شکوہ ۔ امتحانات زمانہ کی عادت ہے

عاجزی کریں۔ پھر ہم نے بدلے میں لائے برائی کی جگہ بھلائی کو یہاں تک کہ وہ زیادہ ہوگئے (مال و اولاد میں) اور انہوں نے کہا تحقیق پہنچی ہمارے آباؤ کو بھی تکلیف۔

وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

گرفت خداوندی — ترغیب ایمان

اور خوشی سے پس پکڑا ہم نے ان کو اچانک اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور ڈرتے

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

قبول ایمان کا نتیجہ — عدم قبول ایمان کا نتیجہ

تو البتہ ہم کھول دیتے ان پر برکتیں آسمان اور زمین سے لیکن انہوں نے تکذیب کی تو پکڑا ہم نے ان کو اس وجہ سے جو وہ کماتے تھے

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

موجودہ کفار کے لیے درس عبرت نمبر ۱ — نمبر ۲

کیا پھر بے غم ہو گے بستیوں والے کہ آئے ان کے پاس ہمارا عذاب رات میں اور وہ سو رہے ہوں؟ کیا اور بے غم ہو گے بستیوں والے

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا

نمبر ۳ ناگہانی عذاب سے غفلت

کہ آئے ان کے پاس ہمارا عذاب چاشت کے وقت اور وہ کھیل رہے تھے۔ کیا پھر وہ بے غم ہو گئے ہیں اللہ کی خفیہ تدبیر سے تو بے غم نہیں ہوتے اللہ کی خفیہ تدبیر سے مگر

۲ع۲

الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع

وہ لوگ جنہوں نے (اپنے آپ کو) نقصان میں ڈالا ہے۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

تذکیر بایام اللہ سے تنبیہ — مبتلا مصیبت

کیا اور نہیں یہ ظاہر ہوا ان لوگوں کے لیے جو وارث ہوئے زمین کے وہاں کے لوگوں کے (ہلاک) ہونے کے بعد کہ اگر ہم چاہیں تو پکڑ لیں ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ

(۱) — خلاصہ ماسبق برائے تسلی خاتم الانبیاءؑ — نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء

اور ہم مہر لگاتے ہیں ان کے دلوں پر پس وہ نہیں سنتے۔ یہ بستیاں ہیں ہم بیان کرتے ہیں آپ پر ان (کی ہلاکت) کے کچھ حالات

(۱) زندہ کفار کے سماع نافع سے محرومی کی دلیل نمبر ۲ یہی آیت ہے۔ اور دلیل نمبر ۳، یہی سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۷۹ ص ۱۸۲ میں دیکھیں

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

آمد انبیاء علیہم السلام — منکرین کی ضد — منکرین کا نتیجہ

اور البتہ تحقیق آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر پس نہ تھے وہ کہ ایمان لاتے اس وجہ سے انہوں نے جھٹلایا اس سے پہلے اسی طرح اللہ نے مہر لگا دیتا ہے

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

حق عبودیت میں بے وفائی کرنے کا بیان

کافر لوگوں کے دلوں پر۔ اور نہیں پایا ہم نے ان کے اکثر کے لیے کوئی (ایفاء) عہد اور بیشک پایا ہم نے ان کے اکثر کو البتہ فاسق

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

بعثت موسوی۔ چھٹی داستان اجمالی

پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف پس زیادتی کی انہوں نے ان کے ساتھ پس دیکھو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا

داستان تفصیلی حضرت موسیٰؑ کا فرعون کے دربار میں اظہار رسالت

انجام ہوا فسادیوں کا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے فرعون بیشک میں رسول ہوں رب العالمین کی طرف سے

حَقِيقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

فرعون کو دعوت حق — دعویٰ رسالت پر دلیل — حضرت موسیٰؑ کا مطالبہ(۱)

میرے لیے یہی مناسب ہے کہ میں نہ کہوں اللہ پر سوائے حق کے تحقیق میں لایا ہوں تمہارے پاس بڑی نشانی تمہارے رب کی طرف سے پس بھیج دیں میرے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

فرعون کا معجزے کا مطالبہ

بنی اسرائیل کو ۔ کہا اس نے اگر تو کوئی نشانی (نبوت کی) لے کر آیا ہے تو اس کو ظاہر کر اگر تو سچا ہے

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

تعمیل مطالبہ ومعجزات موسوی نمبرا — نمبر۲

تو ڈالا اس نے اپنا عصا تو اچانک وہ صریح اژدھا بن گیا۔ اور نکالا اس نے اپنے ہاتھ تو فوراً وہ سفید تھا دیکھنے والوں کے لیے

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

سرداروں کا حضرت موسیٰؑ پر الزام نمبرا — نمبر۲

کہا سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے بیشک یہ البتہ ماہر جادو گر ہے ۔ یہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں

اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

فرعون کے مشورہ لینے کا بیان۔ — درباریوں کا متفقہ مشورہ برائے درآمد ساحرین

تمہاری زمین سے پس کیا تم حکم دیتے ہو (فرعون کو) انہوں نے کہا آپ اس کو ڈھیل دیں اور اس کے بھائی کو اور آپ بھیجیں شہروں میں جمع کرنے والوں کو

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

ماہر ساحرین کے انتظام کا بیان۔ — ساحرین کے فرعون کی دربار میں حاضری۔ ساحرین کا مطالبہ

وہ لے کر آئیں آپ کے پاس ہر ماہر جادوگر۔ اور جادو گر آئے انہوں نے فرعون سے کہا (کیا) بیشک ہمارے لیے البتہ مزدوری ہوگی اگر ہم جیت جائیں

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ

جواب مطالبہ — ساحرین کا موسیٰؑ سے مقابلہ کے لیے مکالمہ

فرعون نے کہا ہاں اور بیشک تم (میرے) خاص لوگوں میں سے ہوگے ، (جادوگروں نے) کہا اے موسیٰ یا تو یہ کہ آپ ڈالیں یا یہ کہ

نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ

جواب موسیٰ، تعمیل جواب

ہم ڈالنے والے ہوں، موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم ڈالو پھر جب انہوں نے ڈالا لوگوں کی آنکھوں میں جادو کر دیا اور ان کو ڈرا دیا اور وہ لائے

بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

حکم خداوندی برائے تردید سحر — کارنامہ عصا

بڑا جادو اور وحی کی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف کہ آپ اپنا عصا ڈالیں تو اچانک وہ نگلنے لگا ان کی بنائی ہوئی شعبدی بازی کو

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ

غلبۂ حق — نتیجہ مقابلہ — فرعونیوں کی ناکامی — ساحرین کا

پس ثابت ہوگیا حق اور غلط ہوگیا جو وہ کرتے تھے۔ پس وہاں وہ ہار گئے اور وہ پلٹے ذلیل ہو کر۔ اور ڈال دیئے گئے

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

اظہار ایمان کے لیے سجدہ — ساحرین کا قبولیت ایمان — تمثیل ایمان — (۲) — فرعون کا ساحرین

جادو گر سجدہ میں ، انہوں نے کہا ہم ایمان لائے رب العالمین پر ۔ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے، فرعون نے کہا

ع ۱۳ / ۳

(۱)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دو اہم مضامین کی ذمہ داری تھی نمبرا دعوت الی التوحید نمبر۲ آزادی بنی اسرائیل، اس آیت سے معلوم ہوا کہ اصل حق پر دعوت تبلیغ و رسالت اور قیامت کو بیان کرنا بھی واجب ہے اور ایسے ہی ظالم کافر حکومت سے عوام الناس کو آزادی دلوانا بھی واجب ہے، الحمدللہ میرے اکابر نے ہمیشہ ان امور پر عمل کر کے دکھایا ہے۔

(۲)

اس واقعہ کے مشاہدہ کے بعد چھ لاکھ بنی اسرائل نے ایمان قبول کرنے کا اظہار کیا فرعون مرعوب ہو کر بولا کہیں قبطی بھی ایمان نہ لائیں رعب ڈالنے کے لیے دھمکی دی مگر کوئی بھی متاثر نہ ہوا۔

اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ

ے مکالمہ بہادری کا اظہار فرعون کا ساحرین پر باغیانہ الزام

کیا تم ایمان لائے ہو اس پر پہلے اس کے کہ میں اجازت دو تمہیں بیشک یہ ایک چال ہے جس کو تم چلے ہو اس شہر میں تا کہ تم نکالو اس (شہر) سے

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

مبہم دھمکی تفصیل دھمکی (۱)

اس کے باشندوں کو پس عنقریب تم جان لو گے۔ میں ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھوں اور تمہارے پاؤں کو مخالف جانب سے پھر

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا

جواب دھمکی اقرار جرم

میں ضرور سولی پر لٹکاؤں گا تم سب کو۔ انہوں نے کہا بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔ اور نہیں ہے تجھے ہم سے دشمنی مگر یہ کہ ہم ایمان لائے

۱۴ ع

بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع

مناجات ساحرین

اپنے رب کی آیات کے ساتھ جب وہ آئی ہمارے پاس اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور ہمیں مسلمانوں کی موت دے

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی وَ قَوْمَهٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ یَذَرَكَ

سرداروں کی شورش اور مکالمہ

اور کہا سرداروں نے فرعون کی قوم سے کیا تو چھوڑتا ہے موسیٰ اور اس کی قوم کو تا کہ وہ فساد مچائیں زمین میں اور چھوڑ دے تجھے

وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

فرعون کا جواب مکالمہ۔ بنی اسرائیل کے مردوں کو ختم کرنے کے لیے

اور تیرے (تجویز کردہ) معبودوں کو کہا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑیں گے اور بیشک ہم ان پر غالب ہیں۔

قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ

حضرت موسیٰ کا قوم کو تسلی دشمن پر غلبہ کا نسخہ نمبرا نمبر ۲ ان کی حکومت کا زوال قریب ہے (۲)

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا مدد مانگو اللہ سے اور سہتے رہو (ان کے اقوال باطلہ) بیشک زمین اللہ کی ہے وہ وارث بنا دے جسے وہ چاہے

عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِیْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِیَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ

نمبر ۲ نسخہ کے عدم فہم کی بنا پر شکایات قوم نمبرا

اپنے بندوں میں سے اور اچھا انجام ہے پرہیزگاروں کے لیے۔ انہوں نے کہا ہمیں تکلیف دی گئی آپ کے آنے سے پہلے اور آپ کے آنے کے بعد بھی

۱۵ ع ۵

قَالَ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ یَسْتَخْلِفَكُمْ فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع

جواب شکایت نمبرا نمبر ۲ خلیفہ پر انعام (۳) آیت نمبر ۱۶۵ ص ۱۵۹ دیکھیں ے

کہا جلد تمہارا رب ہلاک کر دے گا تمہارے دشمن کو اور (اس کی بجائے) تمہیں حاکم بنا دے گا اس زمین کا پھر وہ نظر کرے گا کیسے تم عمل کرتے ہو

وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِیْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

فرعونیوں کے لیے سات قسم کے عذابات و امتحانات (آغاز عذابات نمبرا نمبر ۲

اور البتہ تحقیق پکڑا ہم نے فرعون والوں کو قحطوں میں اور میووں کی کمی میں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی

آل فرعون کا شگون

تو جب آتی ان پر خوشحالی تو کہتے یہ تو ہمارے لیے ہونی چاہئے اور اگر پہنچتی ان کو بدحالی تو وہ شگون لیتے موسیٰ علیہ السلام

(۱)
فرعون نے اپنی دھمکی کو پایا تکمیل تک پہنچایا تھا یا نہیں؟ دیکھیں سورۃ قصص آیت ۳۵ ص ۳۹۸

(۲)
عقیدۃ الشیعۃ الشرك باللہ تعالیٰ ضمیمہ ص ۶۵۱ میں دیکھیں

(۳)
اللہ تعالیٰ ناظر ہے ضمیمہ ص ۶۵۳ میں دیکھیں

ے دلیل ۲، اللہ تعالیٰ ناظر ہے اور دلیل ۳ سورۃ یونس آیت نمبر ۱۴ ص ۲۱۸ میں دیکھیں

وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا

جواب شگون — انکار ایمان (۱)

اور ان کے ساتھیوں کا۔ آگاہ رہو ان کا شگون اللہ کے پاس ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اور انہوں نے کہا جو کچھ بھی لائے تو ہمارے پاس

بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ

فرعونیوں کے لیے عذاب الٰہی نمبر۳، امتحان

کوئی نشانی تا کہ تو جادو کرے ہم پر اس (نشانی) کے ذریعہ تو ہم تجھ پر ایمان نہیں لانے والے۔ پس بھیجا ہم نے ان پر طوفان

وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾

نمبر۴ ٹڈی دل — نمبر۵ گھن — نمبر۶ — نمبر۷ (۲)

اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون جدا جدا نشانیاں تو انہوں نے (ان معجزات سے) تکبر کیا اور وہ (عادی) مجرم لوگ تھے

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَىِٕنْ

وقوع عذاب ٹالنے کے لیے آل فرعون کی درخواست دعا

اور جب ان پر عذاب آیا انہوں نے کہا اے موسیٰ دعا کر تو ہمارے لیے اپنے رب سے اس عہد کی وجہ سے جو تیرے پاس ہے۔(عذاب ٹلنے کا) اگر

كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

وعدہ ایمان - بنی اسرائیل کو اپنے آبائی وطن بھیجنے کا وعدہ — قہر کے دور کرنے کا بیان

دور کر دیا آپ نے ہم سے عذاب ہم ضرور آپ کی پر ایمان لائیں گے اور ہم ضرور بھیجیں گے آپ کے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ پھر جب دور کر دیتے ہم

عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

طاعون — بدعہدی یعنی ایمان نہ لائے — بار بار عہد شکنی سے انتقام خداوندی

ان سے عذاب ایک مدت کے لیے وہ اس کو پہنچنے والے ہوتے تو اچانک وہ عہد توڑ ڈالتے ، پس بدلہ لیا ہم نے ان سے پس غرق کیا ہم نے ان کو

فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ

سبب انتقام — بنی اسرائیل کے لیے خلافت ارضی کا بیان

سمندر میں اس لیے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری معجزات کو اور وہ اس سے غافل تھے ۔ اور (فرعونیوں کی ہلاکت کے بعد) وارث بنایا ہم نے ان لوگوں کو

كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ

وعدہ خداوندی کے پورا ہونے کا بیان

جو کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین (شام) کی مشرق اور اس کی مغرب کا جس میں ہم نے برکتیں رکھیں ہیں اور پورا ہوگیا

رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

آیات ۱۲۹ دیکھیں — سبب وعدہ — فرعون اور ان کی قوم کی تدبیروں کی تباہی

تیرے رب کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل پر ان کے صبر کی وجہ سے اور ہم نے تباہ کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم نے بنایا تھا

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰي قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ

فرعونیوں سے معجزانہ نجات — بنی اسرائیل کا مشاہدہ

اور وہ جو اونچا چڑھاتے تھے۔ اور پار کر دیا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے تو وہ پہنچے ایک ایسی قوم پر جو لگے ہوئے تھے

عَلٰٓي اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ

جاھل قوم کا مطالبہ — جواب مطالبہ

اپنے بتوں کے پوجنے میں انہوں نے (یعنی بنی اسرائیل نے) کہا اے موسیٰ بنا دے ہمارے لیے معبود جیسا کہ ان کے لیے معبود ہیں کہا بیشک تم

(۱) مھما :اسم ظرف بمعنی متی :جوبھی، جو کچھ بھی دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور ما: غیر ذوالعقول کے معنی میں ہوتا ہے

(۲) یہ بھی معجزات ہیں ان کو عذاب وسزا سے تعبیر کیا گیا ہے۔ ان پر سال با سال کے وقفے پر نازل ہوتے رہے جیسا کہ ابن ابی حاتم نے زید بن اسلم سے نقل کیا ہے۔

قوم تجهلون ﴿١٣٨﴾ إن هؤلاء متبر ما هم فيه وبطل ما كانوا يعملون ﴿١٣٩﴾ قال أغير الله

تتمہ جواب مطالبہ — تنبیہ موسیٰ علیہ السلام

جاہل لوگ ہو ۔ بیشک یہ لوگ برباد ہیں جس حالت میں بھی ہیں اور وہ کام ضائع ہونے والا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ کہا کیا اللہ کے سوا

أبغيكم إلها وهو فضلكم على العلمين ﴿١٤٠﴾ وإذ أنجينكم من ال فرعون

انعامات باطنیہ — انعاماتِ الٰہیہ ظاہریہ

میں چاہوں تمہارے لیے معبود حالانکہ اس نے تم کو فضیلت دی (اس دور کے) جہان والوں پر۔ اور جب نجات دی ہم نے تمہیں فرعون والوں سے

يسومونكم سوء العذاب يقتلون أبناءكم ويستحيون نساءكم وفي ذلكم بلاء

وہ چکھاتے تھے تمہیں برا عذاب وہ قتل کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اس میں (انعام یا) آزمائش تھی

من ربكم عظيم ﴿١٤١﴾

تمہارے رب کی طرف سے بڑی

وواعدنا موسى ثلثين ليلة وأتممنها بعشر فتم ميقات ربه أربعين ليلة

تورات دینے کا وعدہ — تتمہ وعدہ

اور ہم نے وعدہ لیا موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا اور پورا کیا ہم نے اس کو دس کے ساتھ پس پوری ہوگئی مدت اس کے رب کی چالیس راتیں

وقال موسى لأخيه هرون اخلفني في قومي وأصلح ولا تتبع سبيل المفسدين ﴿١٤٢﴾

نیابت موسیٰؑ — فرائض حضرت ہارونؑ — بدنظم

اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے آپ نیابت کریں میری، میری قوم میں اور سنوار کے رکھنا اور مت پیروی کرنا مفسدوں کے راستہ کی

ولما جاء موسى لميقتنا وكلمه ربه قال رب أرني أنظر إليك قال لن ترىني

کوہ طور پر آمد — حضرت موسیٰؑ کی دیدار کی درخواست — جواب درخواست

اور جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے مقرر وقت پر پہنچے اور کلام کیا ان سے ان کے رب نے موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب دکھلائیے مجھے میں آپ کو دیکھوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکو گے

ولكن انظر إلى الجبل فإن استقر مكانه فسوف ترىني فلما تجلى ربه للجبل

تشفی موسیٰؑ علیہ السلام — تجلیاتِ الٰہیہ

لیکن آپ پہاڑ کی طرف دیکھیں پس اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو عنقریب مجھے دیکھے گا پس جب تجلی فرمائی اس کے رب نے پہاڑ پر

جعله دكا وخر موسى صعقا فلما أفاق قال سبحنك تبت إليك وأنا أول

کیفیت موسیٰ — افاقہ — عجز موسیٰؑ

تو کر دیا اس کو ریزہ ریزہ اور گر (جھک) گئے موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر پھر جب ہوش آیا تو کہا پاک ہے آپ کی ذات رجوع کیا میں نے آپ کی طرف اور میں پہلا

المؤمنين ﴿١٤٣﴾ قال يموسى إني اصطفيتك على الناس برسلتي وبكلمي فخذ

انتخاب موسیٰ برائے نبوت اور کلام — حکم خداوندی

ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ نے فرمایا! اے موسیٰ بے شک میں نے چن لیا ہے آپ کو لوگوں پر اپنے پیغام اور ہم کلامی کے لیے پس آپ لیں

ما أتيتك وكن من الشكرين ﴿١٤٤﴾ وكتبنا له في الألواح من كل شيء موعظة

برائے تورات و رسالت اور ہم کلامی — مضمون تورات

جو میں آپ کو دوں اور ہوجائیں شکر گزاروں میں سے۔ اور لکھدیا ہم نے اس کے لیے تختیوں میں ہر قسم کی نصیحت

وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۗ سَاُورِيْكُمْ (۱)

اور ہر چیز کی (ضروری) تفصیل پس آپ لیں اس کو مضبوطی سے اور اپنی قوم کو حکم دیں کہ لیں وہ اس کو بہتر طریقہ سے عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں

دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ

احکام الٰہی سے برگشتگی کرنے والوں کا بیان

فاسقوں کا گھر، میں عنقریب پھیروں گا اپنی آیتوں سے ان لوگوں کو جنھوں نے تکبر کیا زمین میں ناحق

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ

اثر برگشتگی، نمبر ۱ فہم قرآن — نمبر ۲ راہ رشد سے محرومین کا بیان

اور اگر وہ دیکھیں سب نشانیاں تو اس پر ایمان نہ لائیں اور اگر وہ دیکھیں ہدایت کی راہ تو وہ نہ بنائیں اس کو راہ

وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا

سبب برگشتگی — نتیجہ دنیاوی

اور اگر وہ دیکھیں گمراہی کی راہ تو بنائیں اس کو راہ یہ اس لیے کہ انہوں نے تکذیب کی ہماری آیات کی اور وہ

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ

نتیجہ آخروی

اس سے بے خبر تھے ۔ اور وہ لوگ جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیات کی اور آخرت کی ملاقات کی برباد ہو گئے ان کے اعمال نہیں بدلہ دیئے جائیں گے وہ

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع

ع ۱۷ ۶ ۷

مگر اس کا جو وہ کام کرتے تھے

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۗ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ

بنی اسرائیل کی حماقت — سامری کا کارنامہ — تردید الوہیت بچھڑا

اور بنایا موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے جانے بعد اپنے زیورات سے بچھڑا ایک دھڑ تھا اس کے لیے گائے کی آواز تھی کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ

عدم متکلم کا بیان — عدم ہادی کا بیان — بنی اسرائیل کی کم عقلی کا بیان — بنی اسرائیل کی ندامت

ان کے ساتھ بات نہیں کرتا اور نہ وہ ان کو راہ دکھاتا ہے بنا لیا انہوں نے اس کو (معبود) اور وہ (اپنے نفسوں پر) ظالم تھے ۔ اور جب پشیمانی ہوئی

فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ

بعد از تنبیہ موسیٰ علیہ السلام — بنی اسرائیل کا اقرار گمراہی اور الفاظ توبہ

ان کے ہاتھوں میں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ وہ بیشک گمراہ ہو گئے تھے تو انہوں نے کہا اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور ہوں گے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ

کوہ طور سے موسیٰ علیہ السلام کی واپسی — ہارون علیہ السلام سے مکالمہ

نقصان اٹھانے والوں سے ۔ اور جب لوٹے موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف غصے اور غم میں بھرے ہوئے تو کہا بری نیابت کی تم نے

مِنْ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗ اِلَيْهِ ۗ

احکام تورات — ہارون علیہ السلام سے معاملہ

میرے بعد کیا جلد بازی کی تم نے اپنے رب کے حکم آنے سے اور رکھ دی انہوں نے تختیاں اور اپنے بھائی کا سر پکڑا گھسیٹ رہے تھے اس کو اپنی طرف

(۱) دلیل نمبر ۳ یہاں بھی "کل" سے بعض مراد ہے ورنہ قرآن کریم اور شریعت محمدیؐ پر تورات کی فوقیت لازم آئے گی، اور دلیل نمبر ۴ سورۃ احقاف آیت نمبر ۲۵ ص ۵۱۴ میں دیکھیں۔

قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ

حضرت ہارونؑ کی معذرت

کہا (ہارون نے) اے میرے ماں کے بیٹے! بیشک لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا تھا اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر ڈالتے پس نہ ہنسا مجھ پر دشمنوں کو

وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ

حضرت موسیٰؑ کی اپنے اور بھائی کے لیے دعا

اور نہ ملا مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ ، کہا اے میرے رب! معاف کر دے مجھے اور میرے بھائی کو اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما

ع ۱۸ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۵۱﴾

اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ

غیر تائبین کا بیان — مثل سامری — دستور خداوندی

بیشک وہ جنھوں نے بنایا بچھڑے کو معبود عنقریب پہنچے گا ان کو ان کے رب کا غضب اور ذلت دنیا کی زندگی میں اور اسی طرح

نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ

تائبین — بشارت

ہم بدلہ دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔ اور وہ لوگ جنھوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد انہوں نے توبہ کر لی اور ایمان لائے بیشک

رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ

موسیٰ علیہ السلام کے غصے تھمنے کا بیان

تیرا رب اس کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے، اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰ علیہ السلام سے غصہ اس نے تختیوں کو اٹھایا

وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ

مضمون تورات — علماً — عملاً — مستفیدین — ستر افراد کا انتخاب

اور جو اس میں لکھا ہوا تھا اس میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور چن لیا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے قوم سے

سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن

(عبادت عجل سے توبہ کرنے کے لیے) بعض کے نزدیک میقات اول توراتی، کلامی مراد ہے۔موسیٰ کی دعا کی ابتداء

ستر آدمی ہمارے وعدہ پر لانے کے لیے پھر جب پکڑا ان کو زلزلہ نے کہا اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو مجھے اور ان کو اس سے

قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن

امتحان

پہلے ہلاک کر دیتا کیا۔ تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس کام پر جو کیا ہماری قوم کے بے قوف لوگوں نے نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش گمراہ کردے اس کے ساتھ جسے

تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۵﴾

تو چاہے اور ہدایت دے جسے تو چاہے تو ہی ہمارا کارساز ہے پس تو ہمیں معاف کر دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ

موسیٰؑ کی بقیہ دعا — انتہائے دعا — جواب دعا

اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں اچھائی اور آخرت میں بھی اور بیشک ہم نے تیری طرف رجوع کیا ۔ کہا میں اپنا عذاب اس کو پہنچاتا ہوں

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

مستحقین رحمت کاملہ کے اوصاف نمبر ۱ نمبر ۲

جس کو میں چاہتا ہوں ۔ (کیونکہ) میری رحمت ہر چیز پر محیط ہے پس میں لکھوں گا اسے ان کے لیے جو ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ الْاُمِّىَّ الَّذِىْ

نمبر ۳ اتباع محمدی میں کامیابی اوصاف محمد صلی اللہ علیہ وسلم نمبر ۱

اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو پیروی کرتے ہیں اس رسول کی جو نبی امی ہے

يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۚ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

دلیل نبوت نمبر ۲ صفات وفرائض خاتم الانبیاء نمبر ۱ نمبر ۲

جسے پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے ہاں توراۃ اور انجیل میں وہ ان کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

نمبر ۳ (۱) حلت وحرمت نمبر ۴ نمبر ۵

ان کو روکتا ہے اور حلال بتاتا ہے ان کے لیے پاک چیزیں اور حرمت ظاہر کرتا ہے ان پر ناپاک چیزوں کی اور اتارتا ہے ان سے ان کے بوجھ

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْۤ

نمبر ۶ مومنین کے اوصاف نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ (۲)

اور وہ طوق جو ان پر (پہلے شرائع کے) پڑے تھے پس جو لوگ اس (نبی) پر ایمان لائے اور اس کی تائید کی اور اس کی مدد کی اور تابعداری کی اس نور کی

ع ۱۹ ۹ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

نتیجہ

جو اتارا گیا اس پر یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

عمومی بعثت خاتم الانبیاء کا بیان ختم نبوت پر دلیل آفاقی

آپ کہہ دیجئے اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں (وہ اللہ وہ ہے) جس کے لیے حکومت ہے آسمانوں کی اور زمین کی

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

حصر الالوہیت فی ذات باری تعالیٰ اصول کامیابی نمبر ۱، نمبر ۲، نمبر ۳

نہیں کوئی معبود مگر وہ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول نبی امی پر جو خود اللہ پر اور اس کے سب کلاموں پر یقین رکھتا ہے

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

فرائض مؤمنین ۔نتیجہ حضرت موسیٰؑ کی قوم میں سے امت اجابت کے فرائض کا بیان

اور تم اس (نبی امی) کی پیروی کرو تا کہ تم راہ پاجاؤ ۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے ایک جماعت ہے جو راہ حق بتاتی ہے اور اس کے

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰهُ

(انصاف) اصلاحی اور انتظامی امور کے لیے بنی اسرائیل کی بارہ قبیلوں میں تقسیم۔ انعامات نمبر ۱ نمبر ۲ قوم موسیٰ کا پانی کا مطالبہ

موافق انصاف کرتی ہے۔ اور ہم نے ان کو جدا جدا کر دیا بارہ دادوں کی اولاد بڑی بڑی جماعتیں تھیں اور وحی کی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف جب پانی مانگا

قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ

طریق حصول ماء جریان بارہ عدد چشمہ جات معرفت مشرب

اس سے اس کی قوم نے کہ مار اپنی لاٹھی اس پتھر پر تو پھوٹ پڑے اس سے بارہ چشمے تحقیق پہچان لیا

(۱) حلت وحرمت کا تعارض آئے گا سورۃ تحریم آیت ۱ سے ص ۵۷۰ میں دیکھیں

(۲) دلیل نمبر ۲ کہ نور سے مراد قرآن ہے اور دلیل نمبر ۳ سورۃ شوریٰ آیت نمبر ۵۲ ص ۹۷۴ میں دیکھیں

أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِن

نمبر ۳ ۔ نمبر ۴ ۔ خوراک ۔ فرائض

سب لوگوں نے اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے ان پر بادل کا اور اتارا ہم نے ان پر من اور سلوی۔ کھاؤ

طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا

بنی اسرائیل۔ ۔ قوم کی نافرمانی ۔ بنی اسرائیل کو قروی زندگی

صاف ستھری چیزیں جو ہم نے تمہیں دیں اور نہیں کیا انہوں نے ہمارا کوئی نقصان لیکن وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے، اور جب کہا گیا انہیں اس

(۱) بیت المقدس اریحاء، ایلیاء یا شام

هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ

گزارنے کا حکم (۱) ۔ طریق بخشش

بستی میں جا کر رہو اور کھاؤ وہاں سے جہاں سے تم (رغبت سے) چاہو اور کہتے جاؤ توبہ اور داخل ہو دروازے میں جھک کر ہم معاف کر دیں گے تمہیں

لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

بنی اسرائیل کی سرکشی

تمہاری غلطیاں اور ہم زیادہ دیں گے اجر نیکوکاروں کو، تو تبدیل کیا ان لوگوں نے جنھوں نے ظلم کیا ان میں سے بات کو اس کے سوا جو ان سے کہی گئی تھی

ع ۲۰ / ۱۰

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾

نتیجہ سرکشی

تو بھیجا ہم نے ان پر (طاعون کا) عذاب آسمان سے اس لیے کہ وہ ظالم تھے۔

وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ

داستان اصحاب سبت (ایلہ) ۔ اہل سبت کی آزمائش

اور آپ ان سے پوچھیں اس بستی کا حال جو دریا کے کنارے پر تھی جب وہ حد سے بڑھنے لگے ہفتہ کے معاملہ میں جب آنے لگیں ان کے پاس

حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا

تیرتی بھی ۔ سبب آزمائش

ان کی مچھلیاں ہفتہ کے دن پانی کے اوپر اور جس دن ہفتہ نہیں ہوتا تھا تو ان کے پاس نہیں آتی تھیں اسی طرح ہم نے ان کو آزمایا اس لیے کہ وہ

النصف

يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ

اہل سبت کے دوسرے طبقہ کا مکالمہ

نافرمان لوگ تھے۔ اور جب کہا ایک جماعت نے ان میں سے کیوں تم نصیحت کرتے ہو ان لوگوں کو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت عذاب دینے والا ہے

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا

پہلے طبقہ کا جواب مکالمہ ۔ نجات طبقہ اول

انہوں نے کہا تمہارے رب کے سامنے عذر کرنے کے لیے اور تا کہ وہ ڈر جائیں۔ پھر جب وہ بھول گئے اس چیز کو جو انہیں سمجھائی گئی تھی تو ہم نے بچا لیا

الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

گرفت خداوندی ۔ سخت عذاب

ان لوگوں کو جو برائی سے روکتے تھے اور پکڑا ہم نے ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا برے عذاب کے ساتھ اس لیے کہ وہ نافرمان تھے

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ

تفصیل ماسبق ۔ انجام دنیوی ۔ انبیاء بنی اسرائیل کی زبانی اعلان

پھر جب وہ اس کام میں حد سے بڑھ گئے جس سے ان کو روکا گیا تھا (تو) ہم نے ان سے کہا ہو جاؤ بندر ذلیل، اور جب دھمکی آمیز اعلان کیا تیرے رب نے کہ وہ ضرور بھیجے گا

عليهم الى يوم القيمة من يسومهم سوء العذاب ؕ ان ربك لسريع العقاب ۚۖ و

باز

ان پر قیامت کے دن تک (ایسے لوگوں کو) جو انہیں برا عذاب پہنچاتے رہیں گے بیشک تیرا رب (قاتل انبیاء کو) جلد سزا دینے والا ہے اور

انه لغفور رحيم ﴿۱۶۷﴾ وقطعنهم في الارض امما ۚ منهم الصلحون ومنهم دون

آنے پر بخشش کا اعلان — یہود کی آبادی کے متفرق کرنے کا بیان۔ اقسام الناس، نمبر ۱ — نمبر ۲

بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور متفرق کر دیا ہم نے ان کو زمین میں مختلف جماعتیں (بنا کر) بعض ان میں سے نیک ہیں اور بعض ان میں

ذلك وبلونهم بالحسنت والسيات لعلهم يرجعون ﴿۱۶۸﴾ فخلف من بعدهم خلف ورثوا

یہود کی آزمائش — سبب آزمائش — یہود کے نااھل علماء کا حال

اور طرح کے ہیں، اور آزمایا ہم نے ان کو بھلائیوں اور برائیوں سے تا کہ وہ لوٹ آئیں۔ پھر آئے ان کے بعد نااہل جانشین وارث ہوئے وہ

الكتب ياخذون عرض هذا الادنى ويقولون سيغفر لنا ۚ وان ياتهم عرض

یہود کی بے باکی — دین فروشی کا عوض

میرے کتاب کے وہ لیتے ہیں سامان اس ادنیٰ زندگی کا اور وہ کہتے ہیں کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر ان کے پاس ایسا مال اور

مثله ياخذوه ؕ الم يؤخذ عليهم ميثاق الكتب ان لا يقولوا على الله الا الحق

تہدید

آئے تو اس کو لے لیتے ہیں کیا ان سے نہیں لیا گیا تھا عہد کتاب میں کہ نہ کہو تم اللہ پر مگر سچ

ودرسوا ما فيه ؕ والدار الاخرة خير للذين يتقون ؕ افلا تعقلون ﴿۱۶۹﴾ والذين

قانون الٰہی

اور انہوں نے پڑھا ہے جو کچھ اس میں (لکھا) تھا اور آخرت کا گھر بہتر ہے ڈرنے والوں کے لیے کیا پھر تم (ہمیشہ رشوت لیتے رہو گے) سمجھتے نہیں ہو۔ اور جو لوگ

يمسكون بالكتب واقاموا الصلوة ؕ انا لا نضيع اجر المصلحين ﴿۱۷۰﴾ واذ نتقنا

کی پابندی کرنیوالوں کے لیے اعلان بشارت — پہاڑ کا سروں

تھامتے ہیں اللہ کی کتاب کو اور نماز کی پابندی کرتے ہیں بیشک ہم نہیں ضائع کرتے اجر نیک کام کرنے والوں کا۔ اور جب اکھاڑا ہم نے

الجبل فوقهم كانه ظلة وظنوا انه واقع بهم ۚ خذوا ما اتينكم بقوة واذكروا

پر معلق کرنے کا بیان۔ برائے تاکید میثاق۔ — تورات

پہاڑ کو ان کے اوپر (تورات پر عمل کرنے کے لیے) گویا کہ وہ سائبان ہے اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔ لو تم جو ہم نے تم کو دیا مضبوطی سے اور یاد کرو

ع ۲۱ ۹ ۱۱ ما فيه لعلكم تتقون ﴿۱۷۱﴾

جو کچھ اس میں ہے تا کہ تم (عذاب سے) بچتے رہو

واذ اخذ ربك من بني ادم من ظهورهم ذريتهم واشهدهم على انفسهم ۚ الست

عالم ارواح میں عمومی اقرار ربوبیت والوھیت (۱) — وادی نعمان

اور جب لیا تیرے پروردگار نے اولاد آدم سے ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو اور اقرار کروایا ان کو ان کی جانوں پر کیا میں تمہارا

بربكم ؕ قالوا بلى ۛ شهدنا ۛ ان تقولوا يوم القيمة انا كنا عن هذا غفلين ﴿۱۷۲﴾ لا

ھندوستان، مابین مکہ وطائف۔ حکمت اقرار نمبر ۱

رب نہیں ہوں انہوں نے کہا کیوں نہیں ہم نے اقرار کیا تا کہ تم کہیں یوں نہ کہو قیامت کے دن بیشک ہم اس (توحید) سے بے خبر تھے

(۱) رب وہ ہستی ہے جو تین کام کرے (۱) کسی چیز کو موجود کرے، نیست سے ہست کرے (۲) وجود پذیر ہونے والی مخلوق کی بقاء کا سامان کرے تا کہ وہ آناً فاناً ختم نہ ہو جائے (۳) پھر بتدریج اس مخلوق کو ترقی دے کر منتہائے کمال تک پہنچائے، یہ تینوں کام اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے، اور توحید ربوبیت اور توحید الوہیت میں چولی دامن کا ساتھ ہے ایک دوسرے سے جدا نہیں، یہی معبود ہوتا ہے، پس انسانوں کا اقرار ربوبیت اقرار الوہیت بھی ہے (ہدایت القرآن)

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا

نمبر ۲

یا تم یوں نہ کہو کہ بیشک شرک کیا ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے اور ہم اولاد تھے ان کی ان کے بعد کیا پس تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس

فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۱۷۳ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۱۷۴ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ

شفقت خداوندی — مقصد تفصیل آیات

(شرکیہ) کام پر جو باطل پرستوں نے کیا۔ اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیتیں تا کہ وہ (شرک سے) لوٹ آئیں، اور آپ پڑھ کر سنائیں ان پر اس شخص کا حال

الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۱۷۵ وَلَوْ شِئْنَا

تذکیر بایام اللہ سے فرائض خاتم الانبیاء (۱) — نتیجہ — آیات الٰہی پر عمل کرنے کا

جس کو ہم نے اپنی آیتیں دی تھی پھر وہ ان سے نکل گیا تھا پھر اس کے پیچھے لگا شیطان تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ

مقتضیٰ — دنیا کی طرف مائل ہونے والوں کی مثال — ترک آیات کا نتیجہ

تو اس کا مقام بلند کرتے (ان آیتوں کی برکت سے) لیکن وہ دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کی پیروی کی، پس اس کا حال کتے جیسا ہے ۔ اگر

تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

(۲) — ہوا پرستوں کی مثال

آپ اس کو بھگائیں تو بھی ہانپے اور اگر اسے چھوڑ دے تو بھی ہانپے یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیات کی

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۱۷۶ سَاۗءَ مَثَلَا ِۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

فریضہ خاتم الانبیاء — تتمہ مثال ماسبق

پس آپ یہ احوال بیان کریں تا کہ وہ غور وفکر کریں۔ کتنی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو

وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۱۷۷ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ

تسلی خاتم الانبیاء سے حصر الھدایت فی ذات باری

اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے تو وہ ہدایت پانے والا ہے اور جس کو وہ گمراہ کردے تو وہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۱۷۸ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ڮ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

جہنم کی روزی — کیفیت غافلین

نقصان اٹھانے والے ہیں، اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے جہنم کے لیے بہت سے جنات اور انسان ان کے لیے دل ہیں وہ سمجھتے نہیں ہیں ان سے

بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ

(۳) زندہ کفار کے قلب ۔ سماع نافع سے محروم

اور ان کے لیے آنکھیں ہیں ان سے وہ دیکھتے نہیں ہیں اور ان کے لیے کان ہیں وہ ان سے سنتے نہیں ہیں وہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں

بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۱۷۹ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا

ازالۂ شبہ، یا رحمٰن یا رحیم — کفار سے قطع تعلق کا بیان

بلکہ وہ اس سے بھی زیادہ گمراہ یہی لوگ (نتیجے سے) غافل ہیں۔ اور اللہ کے لیے سب اچھے نام ہیں پس پکارو اس کو اس کے ناموں کے ساتھ اور چھوڑ دوں

الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۱۸۰ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ

یعنی اسماء الٰہیہ میں الحاد کرنے والوں سے — امت محمدیہ کی فضیلت

ان لوگوں کو جو اس کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں عنقریب سزا دیے جائیں گے اس کی جو وہ کرتے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا ایک جماعت ہے۔

(۱)
مشہور قول بلعم بن باعورا ہے حق بات یہ ہے کہ جو بھی دین حق کا تارک ہوگا وہ اس سے مراد ہے۔
(۲) تحمل : اس کا مصدر حَمْلاً آتا ہے اس کا معنیٰ لادنا بوجھ اٹھانا یہاں یہ معنیٰ مراد نہیں کتے پر بوجھ نہیں لادا جاتا بلکہ معنیٰ حَمْلاً دھتکارنا بھگانا ہے

(۳)
سماع نافع سے محروم کی دلیل نمبر ۱۳ اور دلیل نمبر ۱۴ سورۃ انفال آیت نمبر ۲۱ ص ۱۸۸ میں دیکھیں

ع ۲۲ ۱۰ ۱۲

يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع

جو سچی راہ بتاتی ہے اور اسی کے مطابق فیصلہ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ

مجرمین کے لیے مہلت (۱) — تتمہ ماسبق

اور وہ لوگ جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیات کی ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں انہیں خبر بھی نہ ہوگی، اور میں مہلت دیتا ہوں انہیں بیشک

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

مشرکین کے لیے دعوت فکر سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء

میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے غور و فکر نہیں کیا، نہیں ان کے ساتھی کو کوئی جنون، نہیں ہے وہ مگر صریح ڈرانے والا،

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى

تنبیہ — حاکمیت باری تعالیٰ سے توحید خداوندی پر عقلی دلیل

اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا آسمان و زمین کی بادشاہی میں اور ان دوسری چیزوں میں جو اللہ نے پیدا کی ہیں اور یہ کہ ممکن ہے

اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا

تکذیب قرآن پر تہدید — حصر الهدایت باری تعالیٰ

کہ ان کی موت کا وقت قریب ہو پھر اس قرآن کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔ جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کو

هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ

تسلی خاتم الانبیاء — منکرین قیامت کا شکوہ (۲) نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی راہ پر لانے والا نہیں اور وہ چھوڑتا ہے ان کو ان کی سرکشی میں وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے کہ اس کا وقوع

مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

جواب شکوہ (۳) — (۴)

کب ہے؟ آپ کہہ دیجئے اس کا علم میرے رب کے پاس ہے، نہیں نمودار کریگا اس کو اس کے وقت میں مگر وہی وہ بہت بھاری ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ

اصرار مبالغہ کے لیے سوال (۵) — جواب شکوہ

اور زمین میں نہیں آئے گی وہ تمہارے پاس مگر اچانک وہ پوچھتے ہیں آپ سے گویا کہ آپ اس کی کھود کرید میں لگے ہوئے ہیں آپ کہہ دیجئے اس کا علم میرے اللہ کے پاس ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

مختاریت باری تعالیٰ — تکوینی، نفی مختار کل رتکوینی

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے، آپ کہدیجئے نہیں مالک ہوں میں اپنی ذات کے لیے کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا مگر جو اللہ چاہے،

وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا

دلیل نمبر ۹ نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء — اموراختیاریہ — نفی از علم مضر — فرائض

ع ۲۳ ۷ ۱۳

اور اگر میں جانتا ہوتا غیب کو تو بہت کچھ حاصل کر لیتا بھلائی سے اور نہ چھوتی مجھے برائی۔ نہیں میں

اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع

خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

مگر ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔

---

(۱)
تکذیب کلام عرب میں اعتدال سے ہٹنے کو کہتے ہیں

(۲)
دلیل نمبر ۸ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۹، اگلی آیت نمبر ۱۸۸ ہے اور دلیل نمبر ۱۰ سورۃ انفال آیت نمبر ۶۷ ص ۱۹۴ میں دیکھیں

(۳)
نبوت کا اصل مقصود امور تکوینہ کا احاطہ نہیں اس لیے ان امور کا علم جس میں تعین قیامت بھی داخل ہو نبی کو ملنا ضروری نہیں نبوت کا اصل مقصود امور تشریعہ کا علم وافی ہے سو وہ مجھ کو حاصل ہے۔ بیان القرآن

(۴)
لوقتھا: لام بمعنی فی ہے

(۵)
حفی: بروزن فعیل، صفت مشبہ کا وزن متلاشی، ریسرچ کرنے والا پورے طور پر باخبر، علمی تحقیق کیا ہوا استحفی عن الشئی زبردست کھوج لگانا کھود کرید کر، حد سے زیادہ پوچھ پاچھ کرنا

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا

تذکیر بالآء اللہ سے توحید پر عقلی دلیل مطلق

وہ ذات جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے اور بنایا اس سے اس کا جوڑا تا کہ وہ آرام پکڑے اس کے پاس پھر جب

تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ

مرد و عورت

ڈھانکا مرد نے اس کو اٹھایا اس نے ہلکا سا اٹھانا پس وہ چلتی رہی اس کے ساتھ پس جب وہ بوجھل ہوگئی تو پکارا ان دونوں نے اللہ کو جو ان کا رب ہے اگر تو دے ہمیں

اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ

طریق شرک

اچھی بھلی (اولاد) تو ہم ضرور شکر گزار ہو جائیں گے۔ پھر جب دی اللہ نے اچھی بھلی اولاد بنایا دونوں نے اللہ کے لیے شریک اس اولاد میں جو ان دونوں کو دی اس نے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۚ وَلَا

معبودان باطلہ کا عجز و تنبیہ مشرکین نمبر ا

تو اللہ تعالیٰ بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں، کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں اس کو جو پیدا نہیں کرتا کسی چیز کو اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ اور وہ

یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

نمبر ۲ نمبر ۳

طاقت نہیں رکھتے ان کے لیے مدد کرنے کی اور نہ وہ اپنی جانوں کی مدد کرتے ہیں۔ اور اگر آپ ان کو بلائیں راہ ہدایت کی طرف

لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ

مشرکین کو چیلنج

نہ وہ پیروی کریں تمہاری۔ برابر ہے تم پر کہ آپ ان کو پکاریں یا ہوں آپ خاموش رہنے والے۔ بیشک جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ

مشرکین

اللہ کے سوا (وہ) بندے ہیں تم جیسے پس پکارو ان کو پس چاہئے کہ وہ جواب دیں تمہیں اگر تم سچے ہو، کیا ان کے لیے

اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ؗ اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَاۤ ؗ اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ ؗ

کے لیے تنبیہ نمبر ا نمبر ۲ نمبر ۳

پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں کیا ان کے لیے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں کیا ان کے لیے آنکھیں ہیں کہ جن سے وہ دیکھتے ہیں

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّ ۦَ

نمبر ۴ سماع نافع سے محروم ۔ تاکید برائے چیلنج کارساز مطلق

کیا ان کے لیے کان ہیں کہ وہ ان سے سنتے ہیں، کہہ دیجئے پکارو تم اپنے شرکاء کو پھر میرے خلاف تدبیر کرو، پس مجھے مہلت مت دو، بیشک میرا کارساز

اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ ؗ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

مشرکین کے لیے تنبیہ عجز ماسوا اللہ

اللہ ہے جس نے اتارا کتاب کو اور وہ کارسازی کرتا ہے نیک بندوں کی ۔اور جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَسْمَعُوْا ؕ

سماعت سے معذور

وہ طاقت نہیں رکھتے تمہاری مدد کرنے کی اور نہ وہ اپنی مدد کرتے ہیں۔ اور اگر تم بلاؤ ان کو راہ ہدایت کی طرف تو وہ نہیں سنتے

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ

آداب تبلیغ دین اور فرائض خاتم الانبیاء

اور آپ ان کو دیکھتے ہیں اور وہ آپ کو تک رہے ہیں حالانکہ ان کو نظر نہیں آتا آپ درگزر کریں اور نیکی کا حکم دیں

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

شیطان سے بچنے کا طریقہ

اور جاہلوں سے روگردانی کریں۔ اور اگر آپ کو وسوسہ آئے شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تو آپ پناہ مانگیں اللہ تعالیٰ سے بیشک وہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا

اولیاء اللہ کا وصف — خیال — وہ یاد کرتے ہیں

سننے والا جاننے والا ہے ۔ بیشک جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا جب چھوتا ہے ان کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے تو وہ (اللہ) کو یاد کرتے ہیں تو اچانک

هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ

بصیرت والے ہوتے ہیں — اولیاء شیطان کا وصف — مشرکین کا

وہ دیکھنے والے ہوتے ہیں، اور ان کے بھائی گھسیٹتے ہیں ان کو گمراہی میں پھر وہ کوتاہی نہیں کرتے، اور جب تو نہ

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ

شکوہ ومطالبہ — (یعنی معجزہ) — جواب شکوہ

لائے ان کے پاس کوئی نشانی تو کہتے ہیں کیوں نہیں چن کر لائے اس کو آپ کہہ دیجئے بیشک میں پیروی کرتا ہوں اس چیز کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے میرے رب کی طرف سے یہ بصیرت کی باتیں ہیں

مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا

آداب تلاوت قرآن

تمہارے رب طرف سے اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں ۔ اور جب پڑھا جائے قرآن تو کان لگا کر سنو

لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِىْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

اثبات ذکر قلبی ادنیٰ درجہ — آداب دعا — ذکر

اس کو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور یاد کرو اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے اور

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ

(۱) اعلیٰ درجہ — اوصاف ذاکرین

زبان سے آواز بلند کیے بغیر (یعنی ہلکی آواز سے) صبح اور شام اور نہ ہو تو غافلوں میں سے ۔ بیشک جو تیرے

۲۴ ع ۱۸ ۱۴ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدۃ الثالثۃ

نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

رب کے پاس ہیں وہ تکبر نہیں کرتے اس کی عبادت سے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت نمبر ۸، ترتیب نزول ۸۸، آیات ۷۵، رکوعات ۱۰۔ شان نزول عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ

سوال برائے انفال (۲) — فریضۂ خاتم الانبیاء سے جواب — اپنی رائے قائم کرنے میں — اہل ایمان کے فرائض نمبر ۱۔ نمبر ۲۔ خصوصاً تقسیم غنائم میں تعلقات کو

یہ پوچھتے ہیں آپ سے غنیمت کا حکم آپ کہہ دیجئے غنیمت کا مال (ملکاً) اللہ کا اور (تصرفاً) اس کے رسول کا ہے پس اللہ سے ڈرو اور سنوارو آپس کے معاملات

(۱) اکثر احناف کا قول ادنیٰ جہر غیر کو سنانا ادنیٰ سر اپنے نفس کو سنانا۔ تصوف کے سلاسل اربعہ برحق ہیں ان کے اذکار مخاطب کے مزاج کے مطابق تجویز کرنا درست ہیں۔ قرآن و سنت کے خلاف نہیں یاد رکھیں معارف القرآن میں جو کچھ ہیں نے لکھا ہے اس کا بھی یہی مطلب ہے۔

موضوع سورۃ: داستانِ بدر کی حکمت اور احکامات ضروریہ للمؤمنین۔

(۲) انفال: نَفَل، بفتح الفاء کی جمع ہے بمعنی زائد، مزید، یعنی مال غنیمت، مال فئی، اور عطیہ وغیرہ اور نَفْل: سکون الفا کے ساتھ اس کے معنی انعام

بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ① اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا

درست رکھو نمبر۳ نمبر۴ اوصاف مؤمنین باطنی نمبر۱

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔ بیشک ایمان والے وہی ہیں کہ جب

ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

(۱) نمبر۲ تمام احکام میں انقیاد الٰہی نمبر۳، انقطاع عن ماسوی اللہ

اللہ کا نام آئے تو ان کے دل سہم جاتے ہیں اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے اس کی آیتیں تو ان کا ایمان زیادہ ہوتا ہے اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ② ۚ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

نمبر۴ ظاہر بدن نمبر۵ ظاہر مال حاملین اوصاف مذکورہ کے نتائج

بھروسہ کرتے ہیں ۔ جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۔ وہی (عالی صفات والے) سچے مؤمن ہیں۔

حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ ۚ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ

دنیوی/اخروی نمبر۱ یہ پہلے تین صفات کے متعلق ہے نمبر۲ نماز سے متعلق نمبر۳ انفاق سے متعلق (۲) غزوہ بدر کے لیے مشورہ خروج

ان کے لیے درجات ہیں (قرب کے) ان کے رب کے ہاں اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ جیسے آپ کو نکالا آپ کے رب نے

بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ⑤ ۙ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ

(۳) نمبر۱ وجہ کراہت قلت جماعت ۔ نمبر۲ قلت سامان بیان اختلاف یعنی غلبہ مسلمانوں کا

آپ کے گھر سے خاص مقصد کے لیے اور بیشک ایک جماعت ایمان والوں کی البتہ گراں سمجھتی تھی ۔ وہ آپ سے اختلاف رائے کر رہے تھے حق کے مقابلہ میں اس کے ظاہر ہو چکنے کے بعد

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑥ ؕ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ

یعنی قریش کے مقابلہ میں وعدۂ خداوندی (قافلہ یا میدان

گویا کہ وہ ہانکے جاتے ہیں موت کی طرف اور وہ آنکھوں سے دیکھتے ہیں ۔ اور جب وعدہ کیا تم سے اللہ نے دو جماعتوں میں سے ایک تمہارے ہاتھ لگے گی

اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ

(جیت) ارادہ مؤمنین اللہ کی چاہت یعنی نصرت بدر کی حکمتوں کا بیان نمبر۱

اور تم چاہتے ہو (غیر مسلح قافلہ) جس میں کانٹا نہ ہو وہ تمہیں ملے اور اللہ چاہتا ہے کہ حق (اسلام اور مسلمانوں) کو غالب کر دے

بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ⑦ ۙ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ

نمبر۲ خلاصہ وجہ چاہت نمبر۱ نمبر۲

اپنے حکم سے اور کاٹ دے کافروں کی جڑ ، تا کہ قرآن کی سچائی دکھلا دے اور شرک کو مٹا دے اگرچہ ناپسند کریں

الْمُجْرِمُوْنَ ⑧ ۚ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

دعا استغاثہ اجابت دعا امداد الٰہی کا اظہار

مجرم، اور جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے پروردگار سے تو اس نے تمہاری (فریاد) کو قبول کیا کہ میں تمہاری امداد کے لیے ایک ہزار فرشتے

مُرْدِفِيْنَ ⑨ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

حکمت اجابت دعا نمبر۱ تشفی نمبر۲

پے در پے بھیج رہا ہوں یہ تو اللہ نے صرف خوشخبری دی تھی اور تا کہ مطمئن ہوجائیں اس سے تمہارے دل اور نہیں مدد مگر اللہ کی

ع ۱ / ۱۵ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ⑩ ع

(۴)

طرف سے ہے بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

(۱)
وجل : از باب سمع بمعنی ڈرنا، گھبرانا، سہم جانا۔

(۲)
کاف حرف تشبیہ ہے اور ما مصدریہ اور شبہ مقدر ہے ای هذه المواعيد حق كاخراجك من المدينة بالحق

(۳)
مختلف معانی کے لیے آتا ہے یہاں اسلام کی سربلندی مراد ہے جو حکمت کے مقتضی کے مطابق ہے اس کو خاص مقصد کہا ہے

(۴) اس لیے کہ نصرت صرف اسی کی طرف سے ہوتی ہے ''حکیم'' بسا اوقات نصرت ماتحت الاسباب مستور ہوئی ہے

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَ

چھ وجوہ نصرت روعلاج پریشانی نمبر۱، امن دلانے کے لیے نمبر۲

جس وقت ڈال دی تھی تم پر اونگھ اس نے اپنی طرف سے تسکین کے لیے اور اتارا تم پر آسمان سے پانی تا کہ پاک کردے تمہیں اس (حدث اصغر اور اکبر) سے اور

يُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ⑪ إِذْ يُوحِي

وسوسہ بلاکت نمبر۳ نمبر۴ نمبر۵ ملائکہ کو حکم

لے جائے تم سے شیطان کی گندگی اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اس سے اور (تمہارے) قدموں کو جما دے۔ جب حکم بھیجا

رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ

برائے امداد مجاہدین نمبر۶ أنی معکم کا بیان

تیرے رب نے فرشتوں کی طرف کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم مسلمانوں کے (دل) کو ثابت رکھو میں ڈال دوں گا ان لوگوں کے دلوں میں

كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ⑫

حکم قتال ضرب کے لیے نشانہ فثبتوا کا بیان (۱)

جنہوں نے کفر کیا دہشت پس مارو ان کی گردنوں پر اور مارو ان کی پور پور پر

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

سبب سزا دستور خداوندی نتیجہ

یہ (سزا) اس لیے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو تحقیق اللہ سخت

الْعِقَابِ ⑬ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ⑭ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

عذاب دنیوی (۲) عذاب اخروی دفعات قانون جنگ

عذاب دینے والا ہے۔ یہ (سزائیں) پس تم ان کو چکھو اور بیشک کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب ہے۔ اے ایمان والو!

إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ⑮ وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ

دفعہ نمبر۱ صف قتال میں استقامت لڑائی بزدلی کی ممانعت میدان جنگ سے پھرنے کی دو صورتیں

جب ملو تم ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا میدان جنگ میں پس تم نہ پھیرو اپنی پیٹھوں کو ان سے۔ اور جو شخص پھیرے گا ان کی طرف اس دن اپنی پیٹھ

إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ

نمبر۱ پینترا یعنی حکمت عملی نمبر۲ ٹھکانا یعنی اپنی فوج سے جا ملے نتیجہ دنیوی نتیجہ اخروی

مگر اس حال میں پینترا بدلنے والا ہو لڑائی کے لیے یا سمٹنے والا جماعت کی طرف تو تحقیق وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑯ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ

تنبیہ مؤمنین حکمت نصرت بدر

اور برا ٹھکانہ ہے۔ پس تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا اور نہیں پھینکی آپ نے مٹی جب کہ آپ نے پھینکی تھی

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ⑰

کیفیت نصرت بدر خلاصہ حکمت نصرت بدر اچھے طریقے سے آزمانا

بلکہ اللہ نے پھینکی تھی اور تا کہ وہ (نعمت دے کر) جانچے ایمان والوں کو اس سے اچھی طرح جانچنا بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے،

ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ⑱ إِن تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِن تَنتَهُوا

تسلی مؤمنین اور کفار کی ناکامی کفار قریش کا مطالبہ، فریقین کے مابین فیصلہ (مقام بدر)

یہ بات (تو ہو چکی ہے) اور بیشک اللہ تعالیٰ کمزور کرنے والا ہے کافروں کی سازشوں کو، اگر تم فیصلہ (حق کا) چاہتے ہو تو تحقیق آ گیا تمہارے پاس فیصلہ اور اگر تم باز آجاؤ

(۱)
فوق اور علیٰ میں تھوڑا سا فرق ہے اول میں اتصال ضروری نہیں اور علیٰ میں اتصال ہوتا ہے جیسے کتاب فوق الکتاب، کتاب کے اوپر کتاب خواہ متصل ہو یا جدا ہو اور کتاب علی الکتاب کتاب پر کتاب یعنی ملی ہوئی۔ جاننا چاہیے کہ ضَرَبَ متعدی بنفسہ ہے اگر گردن پر مارنا ہوتا تو ''فاضربوا الاعناق'' ہوتا فوق اس لیے بڑھایا ہے کہ فرشتے گردنوں پر نہیں مارتے بلکہ ان کے اوپر (یعنی سر پر) ماریں گے اور ٹھیک گردن پر مجاہد مارے گا۔ اور ''کل بنان'' پوریوں پر مارنے سے ہاتھ بیکار ہو جائے گا اب کافر تلوار نہیں چلا سکے گا اور مجاہد اس کا کام تمام کر دے گا (ہدایت القرآن)

(۲)
سرداروں کا قتل وغیرہ

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ

(مخالفت رسول سے) تو وہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم (مخالفت میں) لوٹو تو ہم بھی (قتل وقید کے لیے) لوٹیں گے اور ہر گز (دفاع کے) کام نہیں آئے گا تمہیں تمہارا جتھا کچھ بھی خواہ وہ کتنے زیادہ ہوں

وَأَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع

اور بیشک اللہ (مدد میں) ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

(۱)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾

دفعہ نمبر ۲ کامل اطاعت میں عمومی تعمیل حکم — سماع نافع

اے ایمان والو، اطاعت کرو (تمام احکام میں) اللہ اور اس کے رسول کی اور مت رخ پھیرو تم اس سے اور تم سنتے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ ۚ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

تنبیہ مؤمنین — سماع قبول — (۲) سماع نافع سے محروم — مثال بدترین خلائق

اور نہ ہوجاؤ تم ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ بیشک بد ترین جاندار

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ

عن الحق ۔ عن النطق بہ — خیر سے خالی لوگوں کی کیفیت — نیکی کامادہ — سماع مفہم

اللہ کے نزدیک بہرے گونگے جو نہیں سمجھتے ۔ اور اگر اللہ دیکھتے ان لوگوں میں کوئی بہتری (کا مادہ) تو البتہ ضرور سناتے ان کو

وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ

محض سماع یعنی بغیر صلاحیت ہدایت کا سماعت دینا — دفعہ نمبر ۳، خصوصی اطاعت جہاد میں تعمیل حکم بیان

اور اگر وہ ان کو سنائے تو وہ ضرور رخ پھیریں گے اور وہ منہ موڑنے والے ہوں گے۔اے ایمان والو! حکم قبول کرو اللہ اور

لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

نتیجہ دنیوی یعنی حق کے قبول کرنے میں

اس کے رسول کا جب وہ بلائے تم کو اس کام کے لیے جو تمہیں اخروی زندگی دے اور جان لو بیشک اللہ بندے اور اس کے دل کے درمیان آڑ بن جاتا ہے

وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ

اخروی — مداہنین اور مرتکبین کی سزا میں مساوات

اور بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے، اور بچو اس آزمائش سے (وبال) اس کا ہر گز نہیں پہنچے گا تم میں سے ظالموں کو خاص طور پر

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي

تذکیر انعامات خداوندی، قبل ہجرت عدد میں — (مکہ)

اور جان لو بیشک اللہ سخت سزا دینے والے ہیں ۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے کمزور سمجھے جاتے تھے

الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ

(مدینہ)

زمین میں، تم ڈرتے تھے کہ اچک لیں گے تم کو لوگ پس ٹھکانا دیا اس نے تم کو اپنی مدد سے اور روزی دی تمہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

(دفعہ نمبر ۴، اداء فرض میں، ارتکاب خیانت کی ممانعت۔

پاکیزہ چیزوں سے تا کہ تم شکر کرو۔ اے ایمان والو! مت خیانت کرو (جنگی رازوں میں) اللہ اور اس کے رسول سے

(۱)
اس دن صبح کی نماز کے بعد میرے شیخ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب ہزاروی نے دنیا سے رحلت فرمائی ۔ اسی وقت میں نے یہاں سے ترجمہ لکھنا شروع کیا تھا اللہ حضرت کی مغفرت فرما کر درجات بلند فرمائے آمین
23-06-2020

(۲)
زندہ کفار کے سماع نافع سے محروم کی دلیل نمبر ۴ ،اور دلیل نمبر ۵ یہی سورۃ انفال آیت ۳۱ ص ۱۸۹ میں دیکھیں

وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ

(۱) ابولبابہ انصاری رہنی قریظہ نے صلح کی درخواست کی — قانون سابقہ کا تتمہ ۔ اسباب خیانت

اور تم مت خیانت کرو آپس کی امانتوں کی (افشاء اسرار میں) حالانکہ تم (نقصان) جانتے ہو۔ اور جان لو (دین میں) بیشک تمہارے اموال اور تمہاری اولاد

۳ ع ۹ ۱۷

فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع

(۲)

آزمائش ہیں — اور بیشک اللہ کے ہاں اجر عظیم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

دفعہ نمبر ۵ حصول فرقان یعنی مدد کے لیے التزام تقویٰ — فیصلہ کن بات

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو تو وہ کرے گا تمہارے لیے مدد (دشمن کے مقابلہ میں) اور وہ مٹائے گا تم سے تمہاری برائیاں اور وہ بخشے گا تمہیں

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

تدبیرات کفار برائے خاتم الانبیاءؐ نمبر ۱ رفتہ رفتہ مدینہ چلے گئے — نمبر ۲

اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔ اور جب چال چل رہے تھے آپ کے بارے میں وہ جنہوں نے کفر کیا تا کہ وہ آپ کو قید کریں یا وہ آپ کو قتل کریں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

نمبر ۳ — تدبیر کفار — تدبیر خداوندی — حفاظت خداوندی — تفصیل ذمائم کفار ۔ نضر بن حارث

یا وہ آپ کو باہر نکال دیں وہ داؤ چل رہے تھے اور اللہ بھی داؤ چل رہا تھا اور اللہ بہترین داؤ چلنے والے ہیں۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

(۳)

کہتے ہیں تحقیق ہم نے سنا اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور کہتے اس کی مثل۔ نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کی کہانیاں

وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

مشرکین کا مطالبہ ۔ ابو جہل

اور جب انہوں نے کہا اے اللہ اگر یہ دین برحق ہے آپ کی طرف سے ہے تو آپ برسائیں ہم پر پتھر آسمان سے

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ

مانع عذاب وجود خاتم الانبیاءؐ نمبر ۱ (۴) — نمبر ۲

یا لے آئیں ہمارے پاس کوئی اور درد ناک عذاب، اور نہیں تھے اللہ تعالیٰ کہ سزا دیتے ان کو حالانکہ آپ ان میں ہیں اور نہ تھے اللہ تعالیٰ

مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ

کیا وجہ ہے ۔ مقتضیات عذاب نمبر ۱

ان کو سزا دینے والے حالانکہ وہ معافی مانگ رہے ہوں، اور کیا (مانع) ہے ان کے لیے کہ نہ سزا دیں ان کو اللہ تعالیٰ حالانکہ وہ روکتے ہیں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

مستحقین مسجد حرام

مسجد حرام سے اور نہیں ہیں وہ اس کے متولی۔ نہیں اس کے متولی مگر پرہیز گار۔ لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے،

وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

نمبر ۲ — فیصلہ بدر میں ہوا یا آخرت

اور نہیں ہے ان کی نماز بیت اللہ کے پاس مگر سیٹیاں اور تالیاں پس چکھو عذاب اس وجہ سے کہ

(۱)
تخونوا : کا عطف لا تخونوا کے مجزوم پر ہے اس لیے "لا" یہاں بھی آئے گا اور خیانت امانت کی ضد ہے۔

(۲)
ان اللہ : کا عطف "انما" پر ہے پس یہ بھی "اعلموا" کے تحت ہے

(۳)
زندہ کفار کے سماع نافع سے محروم کی دلیل نمبر ۵ اور دلیل نمبر ۶ سورۃ کہف آیت نمبر ۱۰۱ ص ۳۱۳ میں دیکھیں

(۴)
حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ تم میں دو امان تھے جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل نہیں ہوتا تھا، ایک امان تو دنیا سے چلا گیا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مسعود تھا، اور دوسرا باقی ہے وہ دعا اور استغفار ہے۔ بمعناہ مستدرک ج ۱ ص ۵۴۲۔ یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے عمومی عذاب پوری امت پر بیک وقت قیامت تک نہیں آئے گا۔ البتہ نفس عذاب کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ واللہ اعلم

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

کفار کے ارادہ فاسدہ کا بیان

تم کفر کرتے تھے ۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ وہ روکیں اللہ کے رستہ سے

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

احد یا دیگر جنگیں) نتیجہ دنیوی نتیجہ اخروی

پس اب خرچ کریں گے اس کو پھر ہوگا ان پر پچھتاوا پھر مغلوب کیے جائیں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ

امتیاز الٰہی یعنی حکمت نصرت بدر کا بیان

وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ تاکہ جدا کرے اللہ ناپاک کو پاک سے اور رکھ دے ناپاک کو اس کے

ع ۵ ۹ ۱۸ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

تذکیر بما بعد الموت سے نتیجہ

ایک کو دوسرے پر پھر ڈھیر بنا دے گا ان سب کو پھر وہ اس کو ڈال دے گا دوزخ میں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں،

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا

معاندین حق کو دعوت اسلام کی ترغیب اور اس کے نتائج ترھیب

آپ کہہ دیجئے ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا، اگر وہ باز آجائیں تو ان کو معاف کر دیا جائے گا جو تحقیق پہلے گزر چکا ہے اور اگر وہ لوٹیں

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

(۱) دفعہ نمبر ۶ غایت قتال کفر و شرک

تو تحقیق گزر چکا ہے برتاؤ اگلوں کا ۔ اور لڑو تم ان سے یہاں تک کہ نہ رہے فساد اور ہوجائے

الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا

خالص کفر کفار کے مقابلے میں (۲)

سارا دین اللہ کے لیے پھر اگر وہ باز آجائیں تو پس تحقیق اللہ تعالیٰ جو وہ کرتے ہیں اسے دیکھنے والا ہے۔ اور اگر وہ روگردانی کریں

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

حکم استقلال

تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا حمایتی ہے کیا ہی خوب حمایتی ہے اور کیا ہی خوب مددگار

(۱)
سنی نام قرآن میں موجود ہے ۔ اس پر دلیل نمبر ۲ اور دلیل نمبر ۳ سورۃ حجر آیت نمبر ۱۳ ص ۲۷۱ میں دیکھیں

(۲)
روگردانی کریں اسلام سے تو قتال جاری رکھو

الجزء العاشر

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی

دفعہ نمبر ۷ قانون تقسیم غنائم (۱) (۲) پانچویں حصے کے پانچ مصارف نمبر ۱ نمبر ۲ بنی ہاشم و بنی مطلب۔ نمبر ۳

اور جان لو بیشک جو کچھ تمہیں غنیمت میں سے ملے کوئی بھی چیز تو تحقیق اللہ کے لیے ہے اس کا پانچواں حصہ۔ اور رسول کے لیے اور رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں

وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ

نمبر ۴ نمبر ۵

اور غریبوں اور مسافروں کے لیے اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس (نصرت) پر جو اتاری ہم نے اپنے بندے پر

الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

دو جماعتیں ملی یعنی یوم بدر — یوم بدر کی کیفیات و تفصیلات، مقام بدر

فیصلہ کے دن (میں) جس دن آمنے سامنے ہوئے دو لشکر اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جب تم وادی کے اس طرف کے کنارے پر تھے

الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ

میں فریقین کا وقوع محل، نعمت نمبر ۱ — قافلے — نعمت نمبر ۲، آپس میں وعدہ

اور وہ وادی کے اس طرف کے کنارہ پر تھے اور تجارتی قافلہ تم سے نیچے تھا، اور اگر تم آپس میں (وقت کا) وعدہ کرتے تو ایک ساتھ وعدہ پر نہ پہنچتے

فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّ

حسن تدبیر باری تعالیٰ — نصرت بدر کی حکمتوں کا بیان

لیکن اللہ تعالیٰ کو ایک کام کرنا تھا جو (تقدیر میں) مقرر ہو چکا تھا تا کہ ہلاک ہو جو ہلاک ہو (کفار سے) اتمام حجت کے بعد اور

یَّحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿٤٢﴾ اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ

کہ اسلام برحق ہے — کلمات اسلامیہ یا غیر اسلامیہ کو اور فریقین کی نیت کو نعمت نمبر ۳

زندہ رہے جو زندہ رہے اتمام حجت کے بعد اور بیشک اللہ تعالیٰ البتہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب دکھایا اللہ نے ان لوگوں کو آپ کے خواب میں

قَلِیْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ

قتال

تھوڑے اور اگر وہ دکھلاتا ان (کی فوج) کو زیادہ تو تم ہمت ہار جاتے اور تم ضرور جھگڑتے معاملہ میں لیکن اللہ نے بچا لیا بیشک وہ

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَاِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْٓ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا وَّیُقَلِّلُكُمْ

نمبر ۴ میدان جنگ میں فریقین کا عجیب منظر

جاننے والا ہے سینے کے رازوں کو۔ اور جب دکھائے تمہیں وہ لوگ جب تم آمنے سامنے ہوئے تمہاری آنکھوں میں تھوڑے اور تھوڑا کیا اس نے تمہیں

فِیْٓ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾

(قتل، قید، شکست) — جنگی مقدمات کا فیصلہ

ان کی نگاہوں میں تا کہ پورا کر دے اللہ ایک کام کو جو مقرر ہو چکا تھا، اور سب کام اللہ کی طرف لوٹتے ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾

دفعہ نمبر ۸ قتال میں آداب ظاہری و باطنی کی مسلمانوں کو تعلیم نمبر ۱، نمبر ۲

اے ایمان والو! جب تمہارا آمنا سامنا ہو کسی جماعت سے تو جم جاؤ اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم (جہاد میں) کامیاب ہو جاؤ

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِیْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

دفعہ نمبر ۹ تمام امور میں اطاعت خاتم الانبیاء نمبر ۳، نمبر ۴ — نمبر ۵

اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی اور باہم (آراء کا) جھگڑا مت کرو کہ تم بے ہمت ہو جاؤ گے اور نکل جائے گی تمہاری ہوا اور جمے رہو (میدان میں) بیشک

(۱)
انما: دو حرف ہیں
ان: حرف تحقیق
مشبہ بالفعل اور
ما: موصولہ ہے۔

(۲)
مال غنیمت کے کل
پانچ حصے کیے جائیں
گے، چار حصے
مقاتلین ومجاہدین پر
تقسیم کیے جائیں گے
سوار کو دو حصے اور
پیدل کو ایک حصہ
پھر پانچویں حصے
کے پانچ مصارف
ہیں تفصیل آیت میں
موجود ہے۔

ع ٥

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ

تنبیہ مؤمنین برائے تشبہ بالاعداء — نمبر ۶

اللہ جمے رہنے والا کے ساتھ ہے۔اور نہ ہو جاؤ تم ان لوگوں کی طرح جو نکلے اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور (جنگی سامان) دکھلاتے ہوئے لوگوں کو

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

نمبر ۷ — کفار مکہ کو شیطان کا دھوکہ

اور وہ روکتے تھے اللہ کے رستہ سے اور اللہ جو وہ (مذکورہ) عمل کرتے ہیں احاطہ میں لانے والا ہے، اور جب مزین کیا ان کے لیے شیطان نے

اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

تقریر شیطان — تشریح تقریر — کیفیت دھوکہ

ان کے اعمال کو اور کہا آج تم سے کوئی جیتنے والا نہیں لوگوں سے اور بیشک میں تمہارا حمایتی ہوں پھر جب (ابلیس نے) دیکھا

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ

مکالمہ شیطان

دونوں جماعتیں ایک دوسرے کے آمنے سامنے آگئیں تو، پھر اوہ اپنی ایڑیوں پر اور کہا بے شک میں بے تعلق ہوں تم سے بیشک میں دیکھتا ہوں (فرشتوں کو) جو تم نہیں دیکھتے

ربع

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ ع

شیطان کی مکاری

بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ

منافقین کا مسلمانوں پر طنز — تشریح طنز (مسلمان تعداد میں کم ہیں) جواب طنز

جب کہا منافقین اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں بیماری ہے دھوکہ دیا ان کو ان کے دین نے اور جو شخص

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ

سرزنش کفار

اللہ پر بھروسہ کرتا ہے پس تحقیق اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور اگر آپ دیکھتے جب جان وصول کرتے ان کی جنھوں نے کفر کیا فرشتے

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

نمبر ۱ — نمبر ۲ — سرزنش کفار برائے ذائقہ دائمی (۱) — سبب رسوائی

مارتے ہیں ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر اور (کہتے جاتے ہیں) چھکو سزا جلنے کی۔ یہ (سزا بدلہ) ہے اس کا جو آگے بھیجا ہے

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

عدل وانصاف باری تعالیٰ (۲) — تذکیر بایام اللہ سے مشرکین کی تخویف اجمالی برائے بدر

تمہارے ہاتھوں نے اور بیشک اللہ تعالیٰ ذرا بھر بھی بندوں پر ظلم نہیں کرتے، جیسے دستور ہے فرعون والوں کا اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾

گرفت خداوندی — سبب گرفت — شدت گرفت خداوندی

جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا تو ان کو اللہ نے پکڑا ان کے گناہوں کی وجہ سے بیشک اللہ طاقتور سخت سزا والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

قانون خداوندی

یہ (سخت) سزا اس لیے ہے کہ اللہ نہیں بدلنے والے کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم پر کی یہاں تک وہ خود تبدیل کرڈالیں

(۱) عذاب قبر و برزخ پر دلیل نمبر ۲ اور دلیل نمبر ۳ سورۃ توبہ آیت ۱۰۱ ص ۲۱۲ میں دیکھیں

(۲) کیونکہ تم اس عذاب کے مستحق ہو تو ہر حق والے کو تو اس کا حق ملنا چاہیے تو یہ عذاب تمہارا اپنا حق ہے جو تم کو مل رہا ہے تو یہ عدل ہے ظلم نہیں ہے۔

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا

(اقوال) (نیات) تذکیر بایام اللہ سے تخویف مشرکین تفصیلی

اپنی ذاتی (اعمال) کو اور بیشک اللہ سننے والا اور جاننے والا ۔ جیسے دستور فرعون والوں کا اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں جھٹلایا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

گرفت خداوندی، سبب گرفت، طریق گرفت نتیجہ ہلاکت

انہوں نے اپنے رب کی آیات کو تو ہم نے ان کو ہلاک کیا ان کے گناہوں کی وجہ سے اور غرق کیا ہم نے فرعون والوں کو اور وہ سب ظالم تھے،

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۖ ۚ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ

اوصاف اھل کتاب نمبرا نمبر ۲

بیشک بدترین جانداروں میں اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا تو وہ ایمان نہیں لاتے، ان لوگوں میں سے جن سے آپ نے معاہدہ کیا

مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

ناقضین عہد سے قانون جہاد (یہود

پھر وہ اپنے عہد کو توڑتے ہیں ہر مرتبہ اور وہ ڈرتے نہیں، پس اگر آپ ان پر قابو پالیں

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ

بنی قریظہ) بھگادیں ناقضین عہد سے رویہ

جنگ میں تو انہیں ایسی سزا دیں کہ ان کے پچھلے دیکھ کر بھاگ جائیں تاکہ انہیں عبرت ہو۔ اور اگر آپ کو ڈر ہو کسی قوم کی

ع ۷ ۲ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع

بدعہدی کا تو آپ پھینک دیں ان کی طرف (ان کے عہد کو اسی طرح کہ تم اور) وہ برابر ہو جاؤ بیشک اللہ نہیں پسند کرتے بدعہدی کرنے والوں

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ

تسلی خاتم الانبیاء میدان بدر دفعہ نمبر ۱۰ آلات جنگ کی تیاری

اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ وہ بھاگ جائیں گے بیشک وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے۔ اور تیار کرو تم ان کے لیے جو کچھ تمہارے بس میں

مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

کفار فارس، روم وغیرہ

ہو طاقت سے، اور پلے ہوئے گھوڑوں سے تم اس کے ذریعہ دھاک بیٹھاؤ اللہ کے دشمنوں پر اور اپنے دشمنوں پر اور دوسروں پر ان کے سوا

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ

یا تعیین نہیں جانتے۔ نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء ترغیب انفاق فی سبیل اللہ

تم ان کو نہیں جانتے اللہ ان کو جانتے ہیں اور جو کچھ تم خرچ کرو کوئی بھی چیز اللہ کی راہ میں وہ تم کو پوری پوری

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى

یعنی ثواب دفعہ نمبر ۱۱ قانون برائے صلح رد احتمال خیانت

ملے گی اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ اور اگر وہ جھکیں صلح کے لیے تو آپ اس کے لیے جھک جائیں اور اللہ پر بھروسہ کریں

اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ

اقوال، احوال وعدہ حفاظت

بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ چاہیں کہ آپ کو دھوکہ دیں تو تحقیق اللہ آپ کے لیے کافی ہے

الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ۝۶۲ وَ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی

نمونہ کفایت ملائکہ ظاہری مدد باہمی اتحاد و الفت نفی مختار کل از خاتم الانبیاء

وہی ہے جس نے قوی کیا آپ کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں سے۔ اور اتفاق پیدا کیا ان کے دلوں کے درمیان اگر آپ خرچ کرتے جو کچھ

الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝۶۳

قدرت خداوندی

زمین میں ہے سب نہ اتفاق پیدا کرسکتے تھے ان کے دلوں کے درمیان اور لیکن اللہ نے ان کے درمیان اتفاق پیدا کیا بیشک وہ غالب حکمت والا ہے،

ع ۸

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۶۴

تسلی خاتم الانبیاء

اے نبی! آپ کو اللہ کافی ہے (حقیقت میں) اور جو آپ کی پیروی کرتے ہیں ایمان والوں میں سے،

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

دفعہ نمبر ۱۲ تحریض علی القتال یعنی ترغیب قتال اور حکم استقامت ثابت قدم

اے نبی تیار کریں مسلمانوں کو قتال پر اگر ہونگے تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے

یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

سبب مغلوبیت

وہ غالب ہوں گے دو سو پر اور اگر ہوں گے تم میں سے سو وہ غالب ہوں گے ہزار پر ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا اس لیے کہ وہ لوگ

لَّا یَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

حکم تخفیف برائے تعداد سبب تخفیف

سمجھ نہیں رکھتے ۔اب اللہ نے ہلکا کر دیا تم سے اور وہ جانتا ہے کہ بیشک تم میں کمزور ہیں پس اگر ہوں گے تم میں سے سو

صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

ثابت قدم رہنے والے وہ دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر ہوں گے تم میں سے ہزار تو وہ غالب ہوں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم ساتھ

وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝۶۶ مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰی (۱) حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ ؕ

جو دل اور قدم سے ثابت رہیں گے بدر کے قیدیوں کے متعلق مسلمانوں کی غلطی پر تنبیہ (۲) (۳)

اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔ نہیں لائق تھی نبی کے لیے کہ ہوں اس کے لیے قیدی یہاں تک کہ خوب خون ریزی کرے زمین میں

تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا ۖۗ وَ اللّٰهُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝۶۷ لَوْ لَا

اسباب دنیا (۴) سبب

تم چاہتے ہو دنیا کا سامان اور اللہ چاہتے ہیں آخرت اور اللہ غالب حکمت والا ہے اگر نہ ہوتا

كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِیْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۶۸ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ

مانع عذاب الٰہی (مال غنیمت) سبب عذاب مال غنیمت کے استعمال کی اجازت

نوشتہ اللہ کی طرف سے جو پہلے لکھا جا چکا ہے ضرور پہنچتا تم کو اس امر میں جو تم نے اختیار کیا ہے بڑا عذاب۔ پس کھاؤ اس میں سے جو تم نے غنیمت میں لیا

ع ۵

حَلٰلًا طَیِّبًا ۖ٘ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۶۹

حلال پاکیزہ اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ (لغزشوں کو) بخشنے والا مہربان ہے

(۱) جن میں حضرت عباسؓ اور حضرت عقیلؓ بن ابی طالب بھی تھے۔

(۲) دلیل نمبر ۱۰ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۱۱ سورۃ توبہ آیت نمبر ۱۰۱ ص ۲۱۲ میں دیکھیں

(۳) اے عمر تیری شان حضرت نوح اور موسیٰ علیہم السلام کی سی ہے جنہوں نے اپنی اپنی قوم کے حق میں یہ دعا کی چنانچہ نوح علیہ السلام کی دعا دیکھیں سورۃ نوح آیت ۲۶ ـ ۲۷ ص ۵۸۳

(۴) یعنی فتوحات کے ذریعہ تمہیں مالدار بنا دیں گے اور غنائم میں قدرے دیر ہے تو اس میں حکمت ہے۔

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

فریضہ خاتم الانبیاء سے قیدیوں سے خطاب (حضرت عباسؓ نے جوام الفضلؓ کو دیا تھا) (۱) عباسؓ نے کہا بیس اوقیہ فدیہ کے عوض وعدہ نمبرا

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے ان لوگوں سے جو تمہارے ہاتھ میں قیدیوں میں سے ہیں اگر اللہ جانتے تمہارے دلوں میں

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ

فدیہ — وعدہ نمبر ۲، اللہ خلاف ورزی نہیں کرے گا۔ — خیانت

کچھ نیکی تو دے گا تم کو اس سے بہتر جو لیا گیا تم سے اور وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر

يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

کی سزا

وہ چاہیں آپ سے خیانت کرنا کا تو تحقیق وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے اس سے پہلے پھر (اللہ) نے قابو دے دیا ان پر اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

دفعہ نمبر ۱۳۔ مہاجرین و انصار کے فضائل احکامات وراثت اور ان کے چار اقسام۔ قسم اول مہاجرین — دوسری قسم

بیشک جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے رستے میں، اور جن لوگوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ

انصار مدینہ۔ — تیسری قسم جو ہجرت نہ کر سکے۔ اس کے دو حکم ہیں نمبرا

ٹھکانہ دیا اور ان کی مدد کی یہ لوگ بعض ان کے دوست ہیں بعض کے، اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی، نہیں ہے تمہارے لیے

مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ

(رفاقت سے کوئی تعلق نہیں) — نمبر ۲

ان کی دوستی میں سے کچھ بھی یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ تم سے مدد چاہیں دین کے معاملہ میں تو تم پر لازم ہے۔

النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

ان کی مدد کرنا مگر ان لوگوں کے مقابلہ میں کہ تمہارے اور ان کے درمیان عہد ہے اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو اسے خوب جاننے والا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ

مقاطعہ عن الکفار کا حکم — عدم عمل حکم مذکور کا نتیجہ (۳)

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا بعض ان کے دوست ہیں بعض کے تو (مومنو) اگر تم یہ نہ کرو گے (تو) ہو جائے گا فتنہ زمین میں اور فساد

كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا

قسم اوّل، دوم، مہاجرین اور انصار کے لیے بشارت

بڑا۔ اور وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے اللہ کے رستہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے جگہ دی اور ان کی مدد کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

(۴) دنیا میں — وعدہ اخروی نمبرا — نمبر ۲ — چوتھی قسم کے صحابہؓ کی تعریف جو

وہ لوگ سچے مؤمن ہیں ان کے لیے بخشش (ہے) اور عزت والی روزی۔ اور جو لوگ ایمان لائے اس کے بعد

وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

صلح حدیبیہ کے بعد مسلمان ہوئے۔ ایمان صحابہؓ کے لیے قبول روایت میں اہل سنت کا اصول (۵)

اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے جہاد کیا تمہارے ساتھ مل کر تو وہ لوگ تم میں سے (ہیں) اور قرابت والے بعض ان کے زیادہ حق دار ہیں بعض کے

یہ جملہ نفس رشتہ داروں کے لیے مقدم ہے اگر وہ نہ ہوں تو پھر مہاجر اور انصاری کو وراثت میں داخل کیا جائے گا۔ مگر سورۃ احزاب کی آیت النبی اولی بالمؤمنین سے منسوخ ہے خواہ رشتہ دار، دار الحرب میں ہوں یا دار الاسلام میں وارث ہوں گے۔

(۱)
بیس غلام ہیں۔ ادنی غلام بیس ہزار درہم ادا کرتا ہے۔

(۲)
مقاصد سیاسیہ میں مسلمانوں میں سے فقط ان قوموں اور جماعتوں کا خیال رکھا جائے گا جو مرکز سے وابستہ ہیں۔

(۳)
وہ باہم ایک دوسرے کے وارث ہیں اور حکم مذکور پر عمل نہ کرو گے تو دنیا میں بڑا فساد پھیلے گا۔

(۴)
دلیل نمبر ۳ تمام صحابہؓ معیار حق اور تنقید سے بالاتر اور جنتی ہیں، دلیل نمبر ۴ سورۃ توبہ آیت ۱۰۰ ص ۲۱۲

(۵)
عن ابی هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم أنه قال سيأتيكم عنی احاديث مختلفة فما جاءكم موافقا لكتاب الله و سنتی فهو منی وما جاءكم مخالفاً لكتاب الله و سنتی فليس منی۔ الكفاية فی علم الرواية ص ۴۳۰۔ اصول اہل تشیع از امام باقر۔ فاذا اتاكم الحديث فاعرضوه على كتاب الله عزوجل وسنتی فما وافق كتاب الله وسنتی فخذوا به وما خالف كتاب الله وسنتی فلا تأخذوا به۔ احتجاج طبرسی صفحہ نمبر ۲۲۹ طبع قدیم ایران۔ عقیدة الشیعة ارتداد الصحابة ضمیمہ ص ۲۵۳ میں دیکھیں۔ و عقیدة الشیعة اهانة الخلفاء الثلاثه رضی الله عنهم، ضمیمہ ص ۲۵۵ میں دیکھیں

ع ۱۰

فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾

اللہ کے حکم (وراثت) میں بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۃ براۃ

ترتیب تلاوت ۹، ترتیب نزول ۱۱۳، آیات ۱۲۹، رکوعات ۱۶

موضوع سورۃ: اعلان جنگ۔ اقسام کفار۔ نمبر۱ معاہدہ سے عہد شکن نمبر۲ معاہدہ خاص معیاد نمبر۳ بلاتعیین عہد نمبر۴ کوئی عہد نہیں تھا۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ ﴿۱﴾ فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ

تیسری قسم اور چوتھی قسم کے کفار سے اعلان جنگ — بلاتعیین معاہدین اور غیر معاہدین مشرکین کے لیے اطلاع۔

بیزاری کا اعلان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان لوگوں کی طرف جن مشرکین سے تم نے (بلاتعیین) عہد لیا۔ پس چلو پھرو تم زمین میں

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲﴾

مہلت کا فائدہ تم مسلمانوں سے بچ سکتے ہو ورنہ تم قتل و مقاتلت سے نہیں بچ سکتے

چار ماہ اور جان لو کہ بیشک تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ تعالیٰ کو، اور بیشک اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والے ہیں

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ

تمام کفار سے عمومی بیزاری کا اعلان اور حکم نفاذ — ہر حج حج اکبر ہوتا ہے عمرہ کے مقابلہ میں — ملفوظات تھانوی

اور اعلان عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کی طرف بڑے حج کے دن کہ بیشک اللہ بیزار ہے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ

کفر سے توبہ (۱) — اعراض

مشرکین سے اور اس کا رسول (بھی) پس اگر تم توبہ کرو تو وہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم روگردانی کرو تو جان لو تحقیق تم

شان نزول: بنی خزاعہ مسلمانوں کے حلیف تھے۔ اور بنی بکر قریش کے، بنی بکر نے بنی خزاعہ پر شب خون مارا۔

غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ

اعراض کی سزا — قسم دوم معاهدہ خاص معیادی کا حکم

نہیں عاجز کرنے والے اللہ کو اور خوشخبری سنائیں ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دردناک عذاب کی۔ مگر وہ لوگ جن سے تم نے عہد لیا

الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ

مشرکین سے پھر نہ کم کیا انہوں نے عہد کو تمہارے ساتھ پورا کرنے میں کچھ، اور نہ تمہارے مقابلہ میں کسی (دشمن) کی مدد کی، پس پورا کرو تم ان کی طرف

عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا

نتیجہ نقض عہد سے بچنے والوں سے — قسم اول اور بقیہ کفار سے قتال کا حکم۔ حضرات سلف اور خلف

ان کے عہد کو ان کی مدت (مقررہ) تک بیشک اللہ پسند کرتا ہے متقی لوگوں کو۔ پھر جب گزر جائیں حرمت کے مہینے تو قتل کرو

الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ

کے نزدیک یہ آیت، آیت السیف ہے اور کفار سے قتال عام کا حکم ہے اس سے قبل ہر عہد کے لیے ناسخ ہے۔ — قبول کی اسلام کی

مشرکوں کو جہاں تم ان کو پاؤ اور پکڑو ان کو اور گھیرو ان کو اور بیٹھو ان کے لیے ہر گھات میں پھر اگر

تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

کی برکات

وہ (کفر سے) توبہ کرلیں اور نماز کا اہتمام کریں اور زکوۃ دیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱) دنیا میں عہد شکنی کی معافی اور قتل ہونے سے بچاؤ اور آخرت کی نجات صرف کفر سے باز آنے اور توبہ میں ہے۔ تفصیل آگے آرہی ہے کہ اسلامی برادری میں شامل ہونے کے لیے تین باتیں ضروری ہیں۔ نمبر۱ صرف کلمہ اسلام کافی نہیں ہوگا بلکہ کفریہ اعمال و عقائد سے بالکلیہ توبہ۔ نمبر۲ نماز کا اہتمام نمبر۳ زکوۃ کی ادائیگی ضروری ہے ورنہ اسلامی حکومت ایسے شخص کا راستہ روک سکتی ہے۔

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

حقانیت اسلام کے لیے کفار کو پناہ دینے کا حکم — دلائل حق

اور اگر (ان) مشرکوں میں سے آپ سے کوئی پناہ چاہے (دین کی خوبیاں سننے کے لیے تو) آپ اس کو پناہ دو یہاں تک کہ وہ سن لے اللہ کا کلام پھر اس کو پہنچا دو

ع مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۶

سوچ سمجھ کر رائے قائم کرلیں

اس کے ٹھکانے میں یہ (پناہ کا حکم) اس لیے کہ وہ لوگ (دین) نہیں جانتے

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

قسم اوّل بدعہدوں کا معاملہ — قسم دوم عہد نبھانے والے

کیسے ہوگا عہد مشرکوں کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک مگر وہ (مستثنیٰ ہیں) جن سے تم نے عہد کیا

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۷

مسجد حرام کے پاس پس جب تک وہ تمہارے لیے سیدھے رہیں تو تم بھی سیدھے رہو ان کے لیے بیشک اللہ پسند کرتا ہے متقی لوگوں کو،

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ

عود مضمون جماعت اول کفار سے دوستی اور صلح کا قول مشکل ہے۔ قرابت

کیسے؟ حالانکہ اگر وہ غالب آجائیں تم پر تو وہ تمہارے حق میں خیال نہ رکھیں کسی قرابت کا اور نہ عہد کا وہ تمہیں خوش کرتے ہیں مونہوں سے

وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۸ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا

قسم اوّل کے شریر ہونے کی وجہ

اور ان کے دل انکار کرتے ہیں اور اکثر ان کے بدعہد ہیں۔ خریدا انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑے پیسوں کو تو روکا انہوں نے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ

کیفیت کفار (۱) قرابت

اس کے راستہ سے بیشک برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ نہیں خیال کرتے کسی مسلمان کے حق میں قرابت (کا) اور نہ عہد (کا)

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۱۰ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ

ترغیب توبہ — حکم تائبین

اور یہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ تو اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز کا اہتمام کریں اور زکوٰۃ دیتے رہیں تو وہ تمہارے بھائی ہیں

فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۱۱ وَاِنْ نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

بدعہدوں سے قتال

دین میں اور ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں حکموں کو ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنی قسمیں توڑ دیں اپنے

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْۤا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَاۤ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۱۲

(۲)

عہد کے پیچھے اور عیب جوئی کریں تمہارے دین میں تو لڑو کفر کے سرداروں سے بیشک وہ ان کی قسمیں عہد والی نہیں (ہیں) تا کہ وہ باز آجائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

کیوں نہیں۔ ترغیب قتال۔ بعد نقض عہد بنی بکر کے بمقابلہ خزاعہ کی مدد کی۔ مقتضی قتال نمبر ۱۔ مقتضی قتال نمبر ۲۔ نمبر ۳۔ ابتداء بدعہدی کی

کیا تم نہیں لڑتے ایسے لوگوں سے جنھوں نے توڑ دیں اپنی قسمیں اور ارادہ کیا انہوں نے رسول کو نکالنے کا اور انہوں نے تم سے (جنگ کی) شروع کی پہلی بار

(۱) لا یرقبون: باب (نصر) سے مصدر رقوبا: بمعنی نظر رکھنا، خیال رکھنا، لحاظ کرنا۔ اِلًّا: مصدر ہے اَلَّ یَؤُلُّ کا اس کے کئی معانی ہیں قرابت، حلیف اور عہد اور مشترک معنی ہیں پاس و لحاظ کرنا اور اِلًّا یہاں اسم کی جگہ استعمال ہوا ہے اس لیے اس کا معنی قرابت کیا ہے

(۲) لفظ امام پر دلیل نمبر ۲ اس سے مراد کفر کے امام ہیں کیونکہ کافر لوگ ان کی اقتداء کرتے تھے۔ اور دلیل نمبر ۳ سورۃ ھود آیت ۱۷ ص ۲۳۲ میں دیکھیں

مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ

نمبر ۴ قتال کا حکم۔ وعدہ نمبر ۱

کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ تو اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر ہو تم ایمان والے۔ لڑو ان سے اللہ ان کو سزا دے گا

بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ

نمبر ۲ نمبر ۳ نتیجہ حکمت قتال

تمہارے ہاتھوں سے اور ان کو رسوا کرے گا اور وہ تمہاری مدد کرے گا ان پر اور ٹھنڈا کرے گا (ان کی ایذاؤں سے) مؤمن لوگوں کے سینوں کو۔ اور وہ دور کرے گا

غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ

دلوں سے غصّہ کا ازالہ / نتیجہ تائبین یعنی بعض کفار فتح مکہ پر مسلمان ہو گئے تھے نتیجہ کفر یا اسلام امتحان خداوندی

غصہ ان کے دلوں کا اور اللہ رجوع فرماتا ہے جس پر وہ چاہتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ کیا تم گمان کرتے ہو

أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا

برائے جہاد، تنبیہ

کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ گے (بغیر جہاد کے) حالانکہ ابھی تک نہیں ممتاز کیا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور نہیں بنایا انہوں نے اللہ کے سوا اور نہ

ع۲ ۸

رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ ع

(۱) دلی دوست / جہاد میں سستی یا چستی

اس کے رسول کے اور نہ مومنوں کے کوئی بھیدی اور اللہ خبر رکھتے ہیں اس کی جو تم کرتے ہو۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ

(۲) مانع جہاد نمبر ۱۔ اور مشرکین عرب کا ناز اور اس کا رد۔ عمل محمود شرک اس کے منافی ہے

نہیں تھا مشرکوں کے لیے کہ آباد کریں وہ اللہ کی مسجدوں کو گواہی دیتے ہوئے اپنی جانوں کے خلاف کفر کی

أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ

شرط قبولیت کے مفقود ہونے کی وجہ مساجد الٰہیہ آباد کرنے والے کے اوصاف

یہ لوگ برباد ہوگئے ان کے عمل اور دوزخ میں یہ سدا رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے جو

آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ قف

نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ اصلاح اخلاق

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور نماز کا اہتمام کرتا ہے اور (خوشی سے) زکوۃ دیتا ہے اور وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا ہے

فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ

نتیجہ موانع جہاد نمبر ۲

پس امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت پانے والوں سے ہیں، کیا تم نے کر دیا حاجیوں کے پانی پلانے کو اور

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ

تفاوت فریقین

مسجد حرام کی تعمیر کرنے کو اس شخص جیسا جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور جہاد کیا اس نے اللہ کی راہ میں۔ دونوں برابر نہیں ہیں

عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا

مقصود لَا يَسْتَوُونَ نمبر ۱ نمبر ۲

اللہ کے نزدیک اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو، جو لوگ ایمان لائے اور انہوں ہجرت کی

(۱)

(۱) جہاں اعزہ واقارب سے مقابلہ ہو جائے وہاں امتحان پورا ہو جاتا ہے کون اللہ کو چاہتا اور کون برادری کو۔

(۲) مشرکین مکہ سے پانچ عذرات برائے موانع جہاد۔

(۱) بمقابلہ اہل سقایہ اور اہل عمارت کے

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ

نمبر ۳ — نتیجہ — بشارت للمجاھدین والمہاجرین (۱)

اورانہوں نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنے جانوں سے وہ اللہ کے نزدیک بڑے درجہ والے ہیں اور وہ ہی

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝۲۰ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا

مؤمن مجاھد۔ مہاجر کے لیے تین انعام — نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

کامیاب ہونے والے ہیں۔ خوشخبری دے دیتا ہے ان کو ان کا رب اپنے طرف سے رحمت کی اور رضا مندی کی اور جنتوں کی ان کے لیے ان جنتوں میں

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ ۝۲۱ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۲۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

موانع جہاد نمبر ۳

پائیدار نعمتیں ہیں۔ اس میں سدا رہیں گے بیشک اللہ اس کے ہاں اجر عظیم ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

ترک الموالاۃ بالکفار

مت بناؤ اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو دوست اگر وہ کفر کو ترجیح دیں ایمان پر

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۳ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ

ترک ہجرت اور موانع جہاد پر تنبیہ و تفصیل

اور جو شخص دوستی کرے ان سے تم میں سے پس وہی ناانصاف ہے ۔آپ کہہ دیجئے اگر ہوں تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان اوروہ مال جس کو تم نے کمایا ہے اور وہ تجارت کہ تم ڈرتے ہو

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

اس کے بند ہونے سے اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو زیادہ پیارے تمہیں اللہ اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے

ع ۳ ۸ ۹ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۴ ع

ترک ہجرت پر سزا — تقطیع الطمع عن الکفار

پس انتظار کرو یہاں تک کہ لائے اللہ تعالیٰ اپنا حکم اور اللہ نہیں ہدایت دیتے فاسق لوگوں کو

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

موانع جہاد نمبر ۴ قلت تعداد۔ — نمونہ بدر وغیرہ نمبر ۱ — نمبر ۲ ہوازن ثقیف — سبب مغلوبیت

البتہ تحقیق مدد کی تمہاری اللہ تعالیٰ نے بہت سارے مقامات میں اور حنین کی جنگ میں جب تم خوش ہوئے اپنی کثرت پر پھر وہ (کثرت)

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝۲۵ ج

کام نہ آئی تم سے کچھ بھی اور تنگ ہوگئی تم پر زمین باوجود کشادہ ہونے کے اس کے بعد پھر گئے تم پیٹھ پھیر کر

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ج

غزوۂ حنین میں مسلمانوں کی امداد۔ — قلب — قلوب — فرشتے

پھر اللہ نے اتاری اپنی تسکین اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور اتارا ایسا لشکر جس کو تم نے نہیں دیکھا تھا

وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ

ہزیمت، قتل، قید — توفیق توبہ قبیلہ ہوازن

اور سزا دی ان لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا اور یہ سزا ہے کافروں کی۔ پھر توجہ فرمائی اللہ نے اس کے بعد

ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ

موانع جہاد نمبر ۵ ضروریاتِ زندگی موانع جہاد نہیں ہو سکتے ۹ھ

جس پر چاہی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! یقیناً مشرک پلید ہیں

فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ

تسلی مومنین

پس نہ قریب جائیں مسجد حرام کے اس سال کے بعد اور اگر تم ڈرتے ہو غربت سے تو کچھ بعید نہیں کہ

يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اہل کتاب سے جنگ کی بنیاد چار وجوہات نمبر ۱

اللہ تعالیٰ تمہیں دولت مند کر دے اپنے فضل سے اگر چاہے بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ لڑو ان لوگوں سے جو ایمان نہیں رکھتے

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ

نمبر ۲ — نمبر ۳ (تورات وانجیل میں) — نمبر ۴ — دین

اللہ پر اور نہ آخرت کے دن پر، اور حرام نہیں سمجھتے اس چیز کو جس کو اللہ اور اس کے رسول نے حرام ٹھہرایا، اور نہیں قبول کرتے سچے دین کو

ع ۵ ۱۰ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع

اسلام — (۱) — (۲)

ان لوگوں میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے اور وہ ذلیل ہوں۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

(۳) یہود کا دعویٰ شرکیہ — نصاریٰ کا دعویٰ شرکیہ — جواب دعویٰ

اور یہود نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کے منہ کی

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

(۴)

باتیں ہیں مشابہت رکھتیں ہیں ان لوگوں کی باتوں کے جنہوں نے کفر کیا اس سے پہلے اللہ ان کو تباہ کرے کدھر پھرے جارہے ہیں

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ

افعال کفریہ، اہل کتاب کی عوام کا حال

بنایا انہوں نے اپنے علماء اور اپنے مشائخ کو رب اللہ کو چھوڑ کر، اور مسیح ابن مریم کو حالانکہ وہ نہیں

اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ

ازالہ شبہ — اہل کتاب

حکم دیئے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں ایک معبود کی نہیں عبادت کے لائق مگر وہی۔ پاک ہے وہ ان کے شرک سے۔ وہ چاہتے ہیں

اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

کی چاہت — (۵)

کہ (بغیر دلائل قطعیہ) بجھا دیں اللہ کی روشنی اپنے منہ سے اور اللہ اپنی روشنی کو پورا کیے بغیر نہیں رہے گا اگرچہ کافر (کیسے بھی) ناپسند کریں

(۱)
اہل کتاب کو بطور مثال ذکر کیا ہے کہ انہیں کی طرح مجوسی ہیں اور مشرکین عجم بھی مثل مجوس کے ہیں، ان سے بھی قتال کرو وجوہات مذکورہ کے۔

(۲)
ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر رہیں۔

(۳)
دلیل نمبر ۱، اثبات علم المخاصمہ: اور دلیل نمبر ۲ سورۃ سبا۔ آیت نمبر ۴۵ بضمن تذکیر بایام اللہ۔ ص ۲۴۴ میں دیکھیں۔

(۴)
فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں یہ ان کا قول قدیم ہے

(۵) اہل بدعت کی دلیل نمبر ۲ نور سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جبکہ یہاں نور سے مراد دین ہے۔ اور دلیل نمبر ۳،
سورۃ نور آیت نمبر ۳۵ ص ۶۳۳ میں دیکھیں۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ

اتمام نور کے لیے بعثت خاتم الانبیاءؑ

وہ (اللہ) ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت دے کر اور دین حق (دے کر) تا کہ اس کو غالب کرے تمام ادیان پر اگرچہ

النصف

الْمُشْرِكُوْنَ ۝٣٣ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَیَاْكُلُوْنَ

خطاب اہل ایمان سے اہل کتاب کے علماء مشائخ کا مال میں خرد برد میں قباحت نمبر ۱

مشرک ناپسند کریں۔ اے ایمان والو! بیشک بہت سے علماء اور مشائخ کھاتے ہیں

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ

نمبر ۲ غایت حرص وبخل

لوگوں کا مال ناحق اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا

وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝٣٤ یَّوْمَ یُحْمٰی

زکوۃ نہ دینے والوں کا نتیجہ۔ زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کی کیفیت

اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے اس کو اللہ کی راہ میں پس آپ ان کو خوشخبری سنا دیجئے دردناک عذاب کی ، جس دن وہ گرم کیا جائے گا

عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ

یقال

اس پر دوزخ کی آگ میں پھر داغی جائیں گی اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں یہ وہی ہے جو تم نے جمع کیا

لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝٣٥ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ

نتیجہ سرزنش مزید قباحت قمری ماہ کی تعداد معتبر۔ احکام

تھا اپنے لیے پس اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے تھے ۔ بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے ہاں بارہ مہینے ہیں

كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ

شرعیہ میں اجراء اربعہ حرم

اللہ کی کتاب میں جس دن سے پیدا کیے (اللہ) نے آسمانوں اور زمین کو ان میں سے چار ماہ عزت والے ہیں یہی سیدھا دین ہے،

فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً كَمَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ

اشہر حرم میں قتال کی اجازت (۱)

(۱) تفصیل کے لیے تفسیر ہدایت القرآن دیکھیں

پس تم ظلم نہ کرو ان میں اپنے اوپر اور تم سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝٣٦ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ

مشرکین مکہ کی بعض جہالتیں اور ان کی تردید

اور جان لو کہ بیشک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔ بیشک ان مہینوں کو ان کی جگہ سے ہٹا دینا کافرانہ حرکت میں ترقی ہے اس کے ذریعہ وہ گمراہ کیے جاتے ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ

کفر کیا حلال کر لیتے ہیں وہ اس کو ایک سال اور وہ حرام سمجھتے ہیں اس کو کسی سال تا کہ پوری کر لیں گنتی ان مہینوں کی جن کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے پس وہ حلال کر لیتے ہیں ان کو جن کو

ع ۵ / ۸ / ۱۱

اللّٰهُ ؕ زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ۝٣٧ ع

(اصرار علی الکفر زعم بے سود ہے)

اللہ نے حرام ٹھہرایا مزین کیے گئے ان کے لیے ان کے برے اعمال اور اللہ نہیں ہدایت دیتے کافر لوگوں کو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

غزوہ تبوک کی کاہلی پر ملامت۔ مؤمنین متخلفین نمبرا کعب رضی بن مالک نمبر ۲، بلال رضی بن امیہ۔ نمبر ۳، مرارہ رضی بن ربیع

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوگیا کہ جب تم سے کہا گیا نکلو اللہ کے راستے میں تم بوجھل ہوئے ہو زمین کی طرف

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝٣٨

تنبیہ

کیا تم پسند کرتے ہو دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پس نہیں ہے دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلہ میں مگر تھوڑا

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ

نہ نکلنے پر المناک وعید

اگر تم نہ نکلے تو وہ تمہیں سزا دے گا دردناک عذاب کی اور کھڑا کردے گا کسی اور قوم کو (جہاد کے لیے) تمہارے سوا اور تم اس کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٩ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ

داستان ہجرۃ کے ضمن میں مستقبل میں جہاد کے لیے نصرتِ الٰہی کا اعلان

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اگر تم اس کی مدد نہیں کرو گے تو تحقیق اس کی اللہ مدد کر چکا جب نکالا اس کو ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا اس حال میں کہ آپ دو میں سے

اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

(۱) تائید سورۃ نحل ۲۸۔ دیکھیں۔ معیت الٰہی (۲)

دوسرے تھے جب کہ وہ دنوں غار میں تھے جب وہ کہہ رہا تھا اپنے ساتھی سے آپ غم نہ کریں بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے اتاری

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ

تدبیر کفار قتل

اپنی طرف سے اس (ابوبکر) پر تسکین اور مدد کی اس نے (رسول) کی غیبی لشکروں سے جنھیں تم نے نہیں دیکھا تھا اور بنا دیا ان لوگوں کی بات کو جنھوں نے کفر کیا پست

وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٤٠ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا

حفاظت خداوندی (۳) جہاد فرض عین کے لیے نفیر عام کا حکم

اور اللہ کی بات ہی بلند ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ تم نکلو ہلکے ہو یا بوجھل اور لڑو

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤١ لَوْ كَانَ

منافقین متخلفین کا بیان

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھتے ہو۔ اگر مال (غنیمت) کا

عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ

یعنی لمبا نہ ہوتا

حاصل کرنا آسان ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ آپ کی ضرور پیروی کرتے (غنیمت کے لالچ میں) لیکن مسافت ان کو لمبی نظر آئی

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اخبار غیب سے منافقین کے حال کی اطلاع مستحق عذاب

اور وہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہمارے اندر طاقت ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے انہوں نے اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈالا اور اللہ جانتا ہے

ع ۵/۱۲

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٤٢ ع

کہ بیشک وہ (منافق) جھوٹے ہیں۔

فریقین کے نزدیک بالاتفاق دو آدمیوں میں ایک آپ تھے اور دوسرے ابوبکر تھے۔

(۱) مصاحب یوسف کا ذکر سورۃ یوسف آیت نمبر ۳۹ ص نمبر ۲۴۸ میں دیکھیں۔ فریق مخالف کے اشکال کا جواب: امرأۃ لوطؑ ونوحؑ کو برائی کے طور پر ذکر کیا ہے۔ سورۃ تحریم آیت نمبر ۱۰ ص ۵۷۱ میں دیکھیں

(۲) اللہ تعالیٰ کن لوگوں کے ساتھ ہے ضمیمہ ص ۶۵۷ میں دیکھیں

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ میں کچھ نہ بگاڑ سکے اور اللہ نے آپ کو مدینہ منورہ تک پہنچا دیا۔

ف : تنبیہ مؤمنین مثال سورۃ آل عمران آیت ۱۱۹ ص ۲۷ میں دیکھیں

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾

تنبیہ خاتم الانبیاء برائے اجازت منافقین ف

اللہ نے آپ کو معاف کیا آپ نے کیوں ان کو اجازت دی یہاں تک کہ واضح ہو جاتے آپ کے لیے وہ لوگ (جو ایمان میں) سچے ہیں اور آپ جان لیتے جھوٹوں

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ

مؤمنین کے احوال (بلا عذر)

کو نہیں اجازت مانگتے آپ سے وہ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اس سے کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

احوال منافقین نمبرا نمبر۲

اور اللہ جاننے والے ہیں پرہیزگاروں کو ۔ صرف آپ سے وہ اجازت مانگتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے ۔

وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ

نمبر۳ عدم تیاری علامت عدم خروج

اور شک میں پڑے ہوئے ہیں ان کے دل تو وہ اپنے شک میں متردد ہیں، اگر وہ نکلنا چاہتے تو ضرور تیار کرتے اس کے لیے

عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾

(۱) مشیت الٰہی (ساتھ چلنا) بحکم تکوینی

(۱)
عدۃ : تیاری، سامان
کہا جاتا ہے کونوا
علیٰ عُدَّةٍ سامان حرب
وغیرہ تیار رہو۔

اسباب لیکن اللہ نے پسند نہیں کیا ان کا اٹھنا پس ان کو باز رکھا اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھے رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ

حکمت تخلف منافقین کا جہاد میں جانے کا مسلمانوں کو نقصان

اگر وہ نکلتے تمہارے اندر تو نہ بڑھاتے وہ سوائے خرابی کے اور یقیناً وہ نہ دوڑ دھوپ کرتے تمہارے درمیان وہ تلاش کرتے ہیں تم میں فتنہ اور تمہارے اندر

سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ

منافقین کا طرز عمل اور حق کا غلبہ۔

جاسوس ہیں ان کے اور اللہ جاننے والا ہے ظالموں کو۔ البتہ تحقیق تلاش کیا انہوں نے فتنہ پہلے (بھی) اور وہ الٹتے رہے آپ کے لیے

الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ

فتح مکہ وغیرہ بعض منافقین کا عُذر

کاموں کو یہاں تک کہ سچ آ گیا اور غالب ہوا اللہ کا حکم اور وہ ناپسند کرتے تھے۔ اور بعض ان منافقین میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمیں اجازت دیجئے

لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ

منافقین کی

(۲)
منافقین عام طور پر
غزوات میں شرکت
کرتے تھے اور خاص کر
غزوہ تبوک میں شریک
کیوں نہیں ہوئے؟
یہاں سے اس کی وجہ
بیان فرمائی ہے کہ یہ قوم
انجام بینی اور دور اندیشی
کے زعم میں مبتلا تھی

اور نہ خرابی میں ڈالیے مجھے۔ خوب سمجھ لو خرابی میں تو یہ لوگ پڑ ہی چکے اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے، اگر پہنچے آپ

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا

عادت مستمرہ (۲) افترنا

کو کوئی اچھائی تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر پہنچے آپ کو کوئی حادثہ تو وہ کہنے لگتے ہیں تحقیق لے لیا ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی اور وہ لوٹتے ہیں

وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

فریضۂ خاتم الانبیاءؑ سے مؤمن کے عقیدے کا اظہار یا دنیا پرست اور خدا پرست کی ذہنیت کا فرق

اس حال میں کہ وہ خوش ہوتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے ہرگز نہیں پہنچتا ہمیں مگر جو اللہ نے لکھ دیا ہمارے لیے وہ ہمارا کارساز ہے اور اللہ پر چاہیے کہ بھروسہ کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

فریضہ خاتم الانبیاء　شہادت یا فتح　منافقین کی دو بری حالتیں

ایمان والے آپ کہہ دیجئے نہیں تم انتظار کرتے ہمارے حق میں مگر دو خوبیوں میں سے ایک کا اور ہم انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں

اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾

نمبر ۱　نمبر ۲　تفاوت فریقین (۱)

کہ پہنچائے تمہیں اللہ کوئی عذاب اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے پس تم انتظار کرو بیشک ہم تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا

منافقین سے عدم قبولیت انفاق (جد بن قیس (۲))　سبب

آپ کہہ دیجئے تم خرچ کرو خوشی سے یا ناگواری سے ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا تم سے بیشک تم فاسق لوگ ہو۔ اور نہیں

مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ

عدم قبولیت عبادت مالی اور بدنی　عدم قبولیت کی وجہ نمبر ۱　نمبر ۲

محروم کیا ان کو اس سے کہ قبول کیا جائے ان سے ان کا خرچ کرنا مگر اس چیز نے کہ انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول سے اور وہ نہیں آتے نماز کے لیے

اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ

نمبر ۳　ازالہ شبہ

مگر اس حال میں کہ وہ جی ہارے ہوئے ہیں اور وہ نہیں خرچ کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناپسند کرنے والے ہیں۔ پس آپ کو اچھے نہ لگیں ان کے اموال اور نہ

اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

ان کی اولاد اس لیے کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کو سزا دے ان کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور نکلیں ان کی جانیں

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ

منافقین کا ایمان کے اظہار کا طریقہ (۳)

اس حال میں کہ کفر کرنے والے ہوں، اور وہ اللہ کے نام کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ

يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾

منافقین کی مجبوری

ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر وہ پالیں کوئی جائے پناہ یا غار یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو وہ ضرور رخ کریں گے اس کا اس حال میں کہ وہ رسیاں تڑا کر بھاگنے والے ہیں،

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا

خودغرضی کے لیے الزام نکتہ چینیاں ذوالخویصرہ التیمی

اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جو آپ پر نکتہ چینی کرتے ہیں صدقات کی (تقسیم) میں تو اگر وہ دیئے جائیں اس میں سے تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیئے جائیں

مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا

منافقوں کے لیے بھلائی کا طریقہ

اس میں سے تو اسی وقت بگڑنے لگتے ہیں۔ اور اگر وہ راضی رہتے اس پر جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا ہے اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے

ع ۷ / ۱۴　اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع

عنقریب دے گا اللہ اپنے فضل سے ہمیں اور اس کا رسول بیشک ہم اسی کی طرف لو لگانے والے ہیں۔

(۱) کہ انجام پر نظر رکھنے والا اور دور اندیش کون تھا؟
(۲) ابن عبد البر کا بیان ہے کہ جد بن قیس بعد میں نفاق سے تائب ہو گئے تھے۔ بحوالہ تفسیر ہدایت القرآن۔
(۳) وجہ خوف مؤمنین

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

تعداد مصارف (۱) زکوٰۃ نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ — نمبر ۵

بیشک زکوٰۃ مفلسوں کے لیے اور مسکینوں کے لیے اور اس کی وصولی کرنے والوں کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جن کی دلجوئی مقصود ہے، اور گردنوں کے چھڑانے میں

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۖ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰

نمبر ۶ — نمبر ۷ — نمبر ۸

اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کے راستے میں اور مسافروں کے لیے یہ مقرر شدہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۗ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

منافقین کی بدگوئی — تفصیل بدگوئی — جواب بدگوئی

اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو ایذاء دیتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور کہتے ہیں وہ کان ہیں۔ آپ کہہ دیجئے وہ کان تمہارے لیے بہتری کے ہیں وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ پر

وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۗ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

وہ تصدیق کرتے ہیں مؤمنوں کی — (۲)

اور یقین رکھتے ہیں مؤمنوں کی بات پر اور وہ مہربان ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور جو لوگ ایذاء دیتے ہیں اللہ کے رسول کو

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۶۱ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ

نتیجہ توہین پیغمبر — منافقین کی جھوٹی قسمیں اپنی پوزیشن صاف کرنے کے لیے — فلاں عذر کی وجہ سے غزوہ میں نہ جا سکے

ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کے نام کی تمہارے سامنے تاکہ وہ تمہیں خوش کردیں اور اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتا ہے

النصف

اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

مال جان محفوظ رہے — تنبیہ منافقین

کہ اس کو خوش کریں اگر وہ ایمان والے ہوتے، کیا وہ نہیں جانتے کہ جو شخص مخالفت کرتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی تو تحقیق

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۗ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝۶۳ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ

منافقین کا اندیشہ

اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے، یہ بہت بڑی رسوائی ہے، منافقین اس بات سے ڈر رہے ہیں کہ اتار دیا جائے

عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ

یا آیت — مافی الضمیر پر اطلاع — فریضۂ خاتم الانبیاء

ان (مسلمانوں) پر قرآن کا کوئی حصہ جو خبر دے ان کو ان باتوں کی جو ان کے دلوں میں ہیں، آپ کہہ دیجئے تم مذاق اڑاتے جاؤ، بیشک اللہ ظاہر کرنے والے ہیں

مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝۶۴ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۗ قُلْ اَبِاللّٰهِ

طریق مناظرہ سے وجہ استہزاء — فریضۂ خاتم الانبیاء

وہ (بھید جن کے کھل جانے سے) تم ڈر رہے ہو۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو مذاق کر رہے تھے اور دل لگی کر رہے تھے، آپ کہہ دیجئے کیا اللہ تعالیٰ

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶۵ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۗ اِنْ

خواہ کوئی بھی غرض ہو — بیہودہ عذر سے منافقین کے حیلے بہانے۔ استہزاء بالدین مطلقاً کفر ہے (۳)

اور اس کی آیتیں اور اس کے رسول کے ساتھ تم دل لگی کر رہے تھے، بہانے مت بناؤ یقیناً تم کفر کر چکے ہو اپنے ایمان کے بعد۔ اگر

نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۶۶ ع

ہم معاف کردیں تمہارے ایک گروہ کو تو ہم سزا دیں گے دوسرے گروہ کو اس لیے کہ وہ مجرم تھے۔

(۱)
زکوٰۃ کا حکم شروع
اسلام سے ہے اور اس
کی تفصیلات ۲ ہجری
میں نازل ہوئیں اور اس
کی وصولیابی اور تقسیم کا
نظام فتح مکہ کے بعد بنا

(۲)
توہین پیغمبر کفر ہے۔
دلیل نمبر ۲، اور دلیل
نمبر ۳ سورۃ نور آیت
۶۳ ص ۳۶۸ میں
دیکھیں

فائدہ:
واما الاجماع:
من سبّ رسول
ﷺ اوشتمه
او عابه او تنقّصه
قُتِلَ مُسلماً كان
او كافراً
ولا يستتاب۔
کتاب الشفا ص ۲۵۴

(۳) ای قال اهل التفسیر كفرتم بقولكم في رسول الله صلى الله عليه وسلم

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

منافق مرد اور عورتیں افعال و اعمال میں مماثل ہیں ۔ اور ان کا نصب العین ایک ہے ۔ نمبر ۱ یعنی کفر و مخالفت اسلام نمبر ۲ ، ایمان

منافق مرد اور منافق عورتیں بعض ان کے بعض سے ہیں وہ حکم دیتے ہیں برائی کا اور روکتے ہیں

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

واتباع نبوی ﷺ نمبر ۳ بخل عام

بھلائی سے اور سکیڑ لیتے ہیں اپنے ہاتھوں کو وہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو فراموش کر دیا بیشک منافق یہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

وعدۂ الٰہی برائے منافقین ۔ اور کفار

حد اطاعت سے نکلنے والے ہیں ، اللہ کا وعدہ ہے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ ۙ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

(۱) تذکیر بایام اللہ سے منافقین کے لیے تنبیہ

وہ ان کے لیے کافی ہے اور ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے ، (ان کا انجام) ان جیسا ہوگا جو تم سے پہلے (گزر چکے) وہ تم سے زیادہ تھے قوت میں

وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ

اور زیادہ تھے مال و اولاد میں پس فائدہ حاصل کیا انہوں نے اپنے حصہ سے تو تم نے بھی فائدہ حاصل کیا اپنے حصہ سے جیسا کہ فائدہ حاصل کیا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

ان لوگوں نے جو تم سے پہلے (گزر چکے ہیں) اپنے حصہ سے اور تم نے مذاق کیا جیسے انہوں نے مذاق کیا تھا ۔ یہ وہ لوگ ہیں ان کے اعمال برباد ہو گئے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ

تذکیر بایام اللہ سے کفار و منافقین کی تخویف

دنیا و آخرت میں اور یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۔ کیا آپ کے پاس نہیں آئی ان لوگوں کی خبر

قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ

جو ان سے پہلے گزر چکے (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور مدین والے ، اور الٹی ہوئی بستیوں والے

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

ان کے پاس ان کے رسول آئے واضح نشانیاں لے کر تو اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

مؤمنین کا نصب العین اور اوصاف نمبر ۱ نمبر ۲

ظلم کرتے تھے ، اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں بعض ان کے بعض کے دوست ہیں ، وہ حکم دیتے ہیں بھلائی کا

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶

اور روکتے ہیں برائی سے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ کا (خوشی سے) اہتمام کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی

(۱) الکاف فی محل رفع خبرٌ لمبتداء محذوف ای: عاقبتکم مثل عاقبة الذین من قبلکم من الامم المھلکة (ہدایت القرآن)

وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ

نتیجہ — بشارتِ مؤمنین۔

فرمانبرداری کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہیں عنقریب ان پر اللہ رحم فرمائے گا بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے، اللہ نے وعدہ کیا مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً

اور مؤمن عورتوں سے ایسی جنتوں کا بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور نفیس مکانوں کا

فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾ ع ٩ ١٥

ہمیشگی کے باغوں کا اور اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی (نعمت) ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

(١)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ

خصوصی خطاب سے فریضہ خاتم الانبیاء نمبر ١، کفار سے جہاد — نمبر ٢ منافقین سے سختی کا حکم — نتیجہ فریقین

اے نبی! پوری قوت سے مقابلہ کیجئے کفار اور منافقین سے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

منافقین کا منصوبہ۔ — اطلاع خداوندی

جہنم ہے اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ وہ اللہ کے نام کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا، اور البتہ تحقیق انہوں نے کہی ہے کفر کی بات

وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ

اطلاع خداوندی برائے آپ کے شہید کرنے کی — کفار و منافقین کے خبائث

اور انہوں نے کفر کیا اپنے اسلام کے بعد اور انہوں نے ارادہ کیا اس بات کا جو ان کے ہاتھ نہیں لگی اور نہیں بدلہ لیا انہوں نے مگر صرف اس بات کا کہ ان کو اللہ نے مالدار

اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِن فَضْلِهِ ۚ فَإِن يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ

(٢) خیر خواہی برائے منافقین — نتائج

کر دیا اور اس کے رسول نے اس کے فضل سے پس اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کے لیے بہتر ہوگا اور اگر وہ روگردانی کریں تو اللہ تعالیٰ ان کو سزا دے گا

اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾

نمبر ١ — نمبر ٢ — نفی شفیع قہری

درد ناک سزا دنیا و آخرت میں اور نہیں ان کے لیے زمین میں کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔

وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِن فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ

علامت نفاق شخصی یعنی ثعلبہ بن ابی حاطب کا عہد۔ — تشریح عہد

اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر ہمیں نوازے اپنے فضل سے تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم ضرور ہوں گے

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا آتَاهُم مِّن فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٧٦﴾

عہد شکنی کا بیان

نیک کام کرنے والوں میں سے۔ پھر جب (اللہ) نے ان کو نوازدیا اپنے فضل سے تو اس میں بخل کرنے لگے اور انہوں نے روگردانی کی اور وہ اعراض کرنے والے تھے

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا

منافقین کی عہد شکنی اور کفران نعمت کا نتیجہ

پس اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نفاق کے اثر کو ان کے دلوں میں چھوڑا اس دن تک کہ وہ ملاقات کریں اس (اللہ) سے اس لیے کہ انہوں نے خلاف ورزی کی اللہ تعالیٰ کی اس میں جو انہوں نے وعدہ کیا

(١)
دنیا میں منافقوں کی تباہی اور بربادی مسلمانوں کے ہاتھوں مقدر ہے

(٢)
رسول کے فضل سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں ہیں مثلاً ہجرت سے پہلے مدینہ شریف ایک معمولی قصبہ تھا یہاں کے باشندے مال وجاہ میں کوئی خاص مقام نہیں رکھتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے یہ قصبہ جزیرہ عرب کا دارالسلطنت بن گیا یہاں کے لوگوں پر فتوحات و غنائم کی بارش برسنے لگی یہاں تک لوگوں کے قرضے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا فرمائے اس پر منافقین کو شرم دلا رہے ہیں کہ اب بھی اصلاح کا وقت باقی ہے۔ ورنہ دنیا و آخرت کی سزا دی جائے گی۔

كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

تنبیہ منافقین سے منافقت کا راز فاش کیا گیا۔ دلیل نمبر ۶ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۷ یہی سورۃ توبہ آیت ۱۰۱ ص ۲۱۲ میں دیکھیں

اس سے اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ جانتا ہے ان کے پوشیدہ راز اور ان کی سرگوشیاں اور بیشک اللہ تعالیٰ سب

الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ

منافقین کی بری خصلت۔ خوشی خاطر سے

غیبوں کو جانتا ہے ۔ جو لوگ طعن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات کرنے والے مومنوں کو اور ان کو جو

لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

نہیں پاتے مگر اپنی محنت سے تو وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

مشرکین کے لیے استغفار کی ممانعت یعنی استغفار کے غیر مفید ہونے کا بیان

آپ ان کے لیے بخشش کی دعا کریں یا ان کے لیے بخشش کی دعا نہ کریں اگر آپ ان کے لیے ستر بار بخشش کی دعا کریں تو اللہ ان کو ہرگز معاف نہیں کرے گا

ع ۱۰/۲ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾

اسباب عدم مغفرت نمبر ۱، نمبر ۲، تقطیع الطمع

اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اللہ ہدایت نہیں دیتے فاسق لوگوں کو

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

تخلف غزوہ تبوک خباثت نمبر ۱

خوش ہوتے پیچھے رہنے والے اپنے بیٹھے رہنے پر مخالفت کر کے اللہ کے رسول کی اور انہوں نے ناگوار سمجھا جہاد کرنا اپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ

نمبر ۲ جواب خبائث و تخلف کا نتیجہ

اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں اور انہوں نے کہا مت نکلو سخت گرمی میں آپ ان سے کہہ دیجئے دوزخ کی آگ زیادہ گرم ہے کاش

كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

تنبیہ منافقین رونا ہمیشہ ہمیشہ کا ہے نتیجہ

ان کو سمجھ ہوتی۔ تو اب وہ ہنس لیں تھوڑا اور وہ روئیں بہت زیادہ ان اعمال کے بدلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا

اطلاع خداوندی نمبر ۱ (مدینہ) منافقین کا قدیم حال برائے جہاد، دفع الزام اطلاع خداوندی نمبر ۲

پس اگر آپ کو اللہ تعالیٰ لوٹائیں ایک گروہ کی طرف ان میں سے پھر وہ آپ سے اجازت طلب کریں (جہاد کے لیے) نکلنے کی تو آپ (واضح) کہہ دیجئے تم کبھی بھی

مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا

کبھی نمبر ۳ دین کا سابق عزم نمبر ۴۔ بچوں

ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے اور تم ہرگز نہیں لڑو گے میرے ساتھ کسی دشمن سے کیونکہ تم نے پسند کر لیا ہے بیٹھے رہنا پہلی مرتبہ پس تم بیٹھے رہو

مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓي اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰي قَبْرِهٖ ۭ

اور عورتوں کی طرح منافقین کا جنازہ پڑھنے کی ممانعت (۱)

بیٹھنے والوں کے ساتھ، اور نہ کبھی نماز جنازہ پڑھیں آپ ان میں سے کسی پر بھی جو مرجائے اور نہ (جاکر) کھڑے ہوں اس کی قبر پر

(۱) زمینی قبر کے اثبات پر سلسلہ دلائل دلیل نمبر ۱، اور دلیل نمبر ۲ سورۃ حج آیت نمبر ۷ ص ۴۱۳ میں دیکھیں

إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ

وجہ ممانعت نمبر۱، نمبر۲، نمبر۳ خروج عن الاسلام۔ منافقین کی ظاہری حالت پر تعجب کی ممانعت

بیشک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول سے اور اس حال میں مر گئے کہ وہ نافرمان تھے ۔ اور نہ اچھے لگیں آپ کو ان کے اموال اور ان کی اولاد ،

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

نتیجہ دنیوی اخروی

بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان کو سزا دے ان چیزوں کے سبب دنیا میں اور نکلیں ان کی جانیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوں

وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ

مالدار منافقین کا جہاد سے جی چرانے کا بیان

اور جب کوئی سورت اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور جہاد کرو اس کے رسول کے ساتھ مل کر تو آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں ان میں سے ہمت والے

مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ

مضمون اجازت تخلف کی وجہ سے مہر خداوندی

اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دے کہ ہم ہو جائیں (بغیر عذر کے) بیٹھنے والوں کے ساتھ ۔ وہ راضی ہیں کہ ہو جائیں پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی گئی

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾ لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا

مدح مؤمنین برائے جہاد

ان کے دلوں پر پس وہ نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان والے ہیں انہوں نے جہاد کیا

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾ أَعَدَّ اللَّهُ

نتیجہ نمبر۱ نمبر۲ بشارت

اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اور یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں ، تیار کی اللہ نے

لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ ع ۱۱ / ۱۷

ان کے لیے ایسی جنتیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے،

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ

دیہاتی منافقین کی دو قسمیں نمبر۱ عذر کرنے والے نمبر۲ دعویٰ ایمان کرنے والے منافقین کا بیان

اور آئے بہانہ کرنے والے دیہاتیوں سے تاکہ آپ ان کو رخصت دے دیں اور بیٹھے رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا۔

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ

نتیجہ سچے معذرین کی معذرت کی قبولیت نمبر۱، نمبر۲

عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو ان میں سے جنہوں نے کفر کیا درد ناک عذاب، نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر

وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى

نمبر۳ وہ خیر خواہی کوئی الزام

اور نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے وہ چیز جسے خرچ کریں کوئی گناہ جب کہ وہ لوگ مخلص ہوں (اطاعت میں) اللہ اور اس کے رسول کے ۔ نہیں ہے

الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩١﴾ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ

نہیں کیونکہ لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا۔۱۲ غریب صحابہؓ کا بے مثال شوق جہاد

نیکی کرنے والوں پر کسی قسم کا الزام اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے، اور نہ ان لوگوں پر کہ جب وہ آپ کے پاس آئے۔

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

تا کہ آپ ان کو سواری دیں تو آپ نے کہا میرے پاس وہ چیز نہیں کہ میں تمہیں سوار کروں اس پر تو وہ واپس چلے گئے اس حال میں کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی تھی

حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ

سببِ حزن

جہاد سے جی چرانے والوں پر الزام کا بیان

اس غم میں کہ وہ نہیں پاتے وہ چیز جسے خرچ کریں۔ یقیناً الزام تو ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت طلب کرتے تھے باوجود مالدار ہونے کے

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

نتیجہ

انہوں نے پسند کیا کہ وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی پس وہ نہیں جانتے

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ

منافقین کے عذر کی خبر — تین احکام نمبر ۱ — سچا

وہ معذرت کریں گے آپ کے سامنے جب آپ ان کی طرف لوٹ کر آؤ گے، آپ کہہ دیجئے تم مت عذر کرو ہم تمہیں کبھی بھی سچا نہیں سمجھیں گے تحقیق

نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

جواب نمبر ۱ (ظاہری کاروائی اور طرز عمل مراد ہے) (۱)

ہمیں اللہ تعالیٰ خبر دے چکے ہیں تمہارے احوال کی اور ابھی دیکھیں گے اللہ تمہارے عمل کو اور اس کا رسول پھر تم لوٹا دیئے جاؤ گے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۴ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا

جواب نمبر ۳ آئندہ جہاد۔ — مجازات — منافقین کے معذور ہونے کی قسمیں

پوشیدہ اور کھلی باتوں کے جاننے والے کی طرف پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ قسمیں کھائیں گے اللہ تعالیٰ کی تمہارے سامنے جب

انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ

تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو دوسرا حکم — خلاصہ — نتیجہ

تم پلٹ کر جاؤ گے ان کی طرف تا کہ تم ان سے در گزر کرو پس تم ان سے درگزر کرو بیشک وہ پلید ہیں اور ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۹۵ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ

منافقوں کی جھوٹی قسموں کا مقصد — تیسرا حکم

دوزخ ہے (اس کام کے) بدلہ میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے خوش ہو جاؤ پس اگر آپ ان سے خوش ہو جاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝۹۶ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ

خالق کی رضا کے بغیر مخلوق کی رضا بے سود ہے — دیہاتی منافقین کی مذمت

تو تحقیق اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا نافرمان لوگوں سے، دیہاتی بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں اور زیادہ اس قابل ہیں

اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۹۷ وَمِنَ الْاَعْرَابِ

مجلس دینی سے دور ہونے کی وجہ سے — دیہاتی منافقین کا نظریہ

کہ نہ جانیں احکام (اس دین کے) جسے اللہ نے اتارا ہے اپنے رسول پر اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں

مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ

نتیجہ

بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور انتظار کرتے ہیں تمہارے بارے زمانہ کی گردش کا۔ ان پر بری گردش آئے اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۹۸ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

اقوال نفاقیہ — دیہاتی مؤمنین کے انفاق میں حال

سننے والا جاننے والا ہے، اور دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں

قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

(۲)

اسے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونے اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں خبردار بیشک وہ ان کے لیے نزدیکی کا سبب ہے عنقریب ان کو اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے گا

ع ۱۲ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۹۹

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱) جواب نمبر ۲ یہی سورۃ توبہ آیت نمبر ۱۰۵ ص ۲۱۲ میں دیکھیں۔

(۲) یہاں تک فریقین کے احوال کا ذکر تھا اگر چہ دونوں فریق کی پرواز ایک ہی فضا میں تھی مگر دونوں کے احوال مختلف تھے۔

؎ پرواز ہے دونوں کی، اسی ایک فضا میں — کرگس کا جہاں اور ہے شاہین کا جہاں اور

(۱) قول نمبر۱، سابق فی الہجر ۃ والنصرۃ قول نمبر ۲ دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے والے۔ قول نمبر ۳ بدر میں شرکت کرنے والے۔ قول نمبر ۴ حدیبیہ میں شرکت کرنے والے۔
(۲) دلیل نمبر ۱۱ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۱۲ سورۃ یونس آیت نمبر ۲۰ ص ۲۱۹ میں دیکھیں۔

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ

فضیلت مہاجرین و انصار اور ان کے متبعین (۱) دلیل نمبر ۴ تمام صحابہؓ معیار حق تنقید سے بالاتر اور جنتی ہیں

او جولوگ (دین میں) سبقت کرنے والے ہیں، مہاجروں اور انصار میں سے اور جولوگ ان کے نقش قدم پر ہیں اخلاص کے ساتھ اللہ ان سب سے راضی ہو گئے

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہو گئے اور تیار کیا (اللہ نے) ان کے لیے باغات بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں اس میں سدا رہیں گے

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۭ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۣ

ذکر منافقین غیر معلوم النفاق

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور کچھ تمہارے گردونواح کے دیہاتی منافق ہیں، اور کچھ مدینہ والے بھی

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ

(مہارت رکھتے) (۲) نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء (۳) (۴) حصر علم الغیب باری تعالی۔ عذاب دنیا وقبر و برزخ۔ ◆ عذاب آخرت

اڑے ہوئے ہیں نفاق پر آپ ان کو نہیں جانتے (مگر علامات سے) ہم ان کو جانتے ہیں ہم انہیں سزا دیں گے دوہری پھر وہ لوٹا جائے گے

اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ

(۵) ذکر مؤمنین متخلفین معترفین۔ ستونوں سے باندھنے والوں کا بیان۔ یہ کل دس تھے۔ سات کی توبہ قبول ہوئی جیسے تخلف

بڑے عذاب کی طرف، اور کچھ اور بھی ہیں کہ انہوں نے اقرار کیا ہے اپنے گناہوں کا ملا دیا ہے انہوں نے اپنے اچھے اور برے کاموں کو

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ

بلا عذر مذکورین کی قبولیت توبہ مذکورین سے صدقہ قبول کرنے کا حکم (زکوۃ)

قریب ہے کہ ان کو اللہ معاف کر دے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ لے ان کے اموال سے زکوۃ کہ اس سے ان کے (ظاہر) کو پاک کر دیں

وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا

(اعتراف اور ندامات کو) مختاریت باری تعالی

اور ان کے باطن کو پاک کریں اور انہیں دعا دیں بیشک آپ کی دعا ان کے لیے تسکین ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا یہ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

سے ترغیب توبہ

کہ بیشک اللہ تعالی وہی قبول کرتا ہے توبہ اپنے (مخلص) بندوں کی اور منظور کرتا ہے خیراتیں بیشک اللہ وہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

ترہیب (کہ تم غزوات سے متخلف رہتے ہو یا شامل رہتے ہو) ماغاب

اور آپ کہہ دیجئے عمل کرتے جاؤ پھر آگے اللہ دیکھ لے گا تمہارے عمل کو اور اس کا رسول اور مومنین اور تم عنقریب لوٹا جاؤ گے پوشیدہ اور کھلی باتوں کو جاننے والے کی طرف

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا

عن الخلوق۔ (۶) ذکر مؤمنین، متخلفین، مخلصین غیر معذرت خواہین

پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے، اور کچھ لوگ ہیں جن کا معاملہ (ابھی) ڈھیل میں ہے، اللہ کے حکم آنے تک یا ان کو سزا دے گا اور یا

يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا

(۷) اعتقادی منافقین اور مسجد ضرار کی غرض (۸)

ان پر مہربانی فرمائے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ایک مسجد (اسلام کو) نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور

(۸) اعتقادی منافقین اور مسجد ضرار کی غرض نمبر۱، اسلام کو ضرر نمبر ۲، عداوت رسول نمبر ۳ مسلمان مجمع میں تفریق۔ مسجد ضرار گرانے والے مالک بن دخشم سعد بن عدی، عامر بن عدی تھے۔ فائدہ: والسّٰبقون: مبتدا ہے اور رضی اللہ عنھم الخ خبر ہے
◆ عذاب قبر و برزخ پر دلیل نمبر ۳ اور دلیل نمبر ۴ سورۃ ابراہیم آیت ۲۷ ص ۲۶۷ میں دیکھیں

(۳) دلیل نمبر ۲ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک جب جسد اطہر میں آچکی تھی آپ حاضر وناظر نہ تھے اور دلیل نمبر ۳ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱ ص ۲۹۱ میں دیکھیں۔ یاد رکھیں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مقام حاضر وناظر ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو منافقین کا ضرور علم ہوتا، یہاں ایک عقلی دلیل بھی یاد رکھیں۔ اہل بدعت ہر وقت ہر جگہ حاضر وناظر کے دعوی ثابت نہیں کر سکتے اس لیے کہ بوقت قیام اکثر حضرات یہ کہہ دیتے ہیں، کھڑے ہو جاؤ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں، اس سے معلوم ہوا پہلے موجود نہیں تھے اب تشریف آوری ہوئی ہے اگر پہلے سے موجود ہوتے تشریف آوری اور آمد کا کیا مطلب؟ یہ ایسا دعوی ہے جس پر خود پورے نہیں اترتے۔
(۴) دلیل نمبر ۷ علم غیب خاصہ خداوندی ہے۔ اور دلیل نمبر ۸ یہی سورۃ آیت نمبر ۱۰۵ اور دلیل نمبر ۹ سورۃ یونس آیت نمبر ۲۰ ص ۲۱۹ میں دیکھیں۔
(۵) اقسام مؤمنین متخلفین قسم اول بقیہ حاشیہ ص ۲۱۳ پر دیکھیں
(۶) قسم دوم جنہوں نے واپسی پر کوئی معذرت نہیں کی وہ یہ تین حضرات تھے۔ مرارہ بن ربیع۔ کعب بن مالک۔ ہلال بن امیہ۔ (۷) خلوص اور عدم خلوص کا حال خوب جانتا ہے۔

(بقیہ حاشیہ ص ۲۱۲) قرآنی بلاغت کا عجیب انداز: ان سات صحابہؓ کی پوزیشن کی کیسی سچی تصویر کھینچی گئی ہے۔ پہلے جملہ میں ارشاد فرمایا کہ: "انہوں نے نیک اعمال رلا دیئے" اس جملہ میں لفظ عمل (اسم جنس) استعمال کر کے کثرت کی طرف اشارہ فرمایا ہے، جس میں انہوں نے ایک گناہ کی آمیزش کر لی تھی جیسے آٹے میں نمک، اور مخلوط بہ کو حذف کر دیا کیونکہ دوسرے جملہ سے سمجھا جا رہا ہے۔ پھر ارشاد فرمایا کہ انہوں نے اس دوسرے بدعمل کو بھی پوری طرح باقی نہیں رکھا بلکہ اسے بھی توبہ سے ملا یا ہے۔ اس جملہ میں پہلے لفظ "آخَرَ" استعمال کر کے اس بےعمل کے ایک ہونے کی طرف اشارہ فرمایا، پھر اس سے "سَیِّئًا" بدل لائے ہیں، پہلے ہی سے "عملاً سَیِّئًا" نہیں فرمایا کیونکہ اس صورت میں ان کی سچی تصویر نہ آتی اور یہاں بھی مخلوط بہ کو محذوب فرمایا کیونکہ وہ متعین ہے یعنی توبہ۔

بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا

مراد ابو عامر راہب ہے۔ بیان القرآن

مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لیے اور ان لوگوں کو گھات لگانے کے لیے جو اللہ اور اس کے رسول سے (اس سے) پہلے جنگ لڑ چکے ہیں اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصد

الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

شہادت خداوندی — مسجد ضرار میں ٹھہرنے کی ممانعت، مسجد قباء میں جانے کا حکم

محض بھلائی تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ آپ نہ کھڑے ہوں اس میں کبھی بھی۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

مسجد قباء کے نمازیوں کے اوصاف/نتیجہ

اول دن سے تقوے پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

تفاوت فریقین سے مسجد قباء کی فضیلت — مسجد ضرار کی مذمت

بھلا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی رضا مندی پر وہ بہتر ہے یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

اپنی عمارت کی ایک کھائی کے کنارے پر جو گرنے والی ہے پھر اس کو لے گری دوزخ کی آگ میں اور اللہ نہیں (دین کا) راہ دکھاتے ظالم لوگوں کو

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

منافقین کی دائمی حسرت

ہمیشہ رہے گی ان کی عمارت جو انہوں نے بنائی تھی ان کے دلوں میں کانٹا (تادم مرگ) مگر یہ کہ ان کے دل پارہ پارہ ہو جائیں

ع ۱۳

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾

اور اللہ جاننے والا (نیت و مقصد کو) حکمت والا ہے۔ (سزا دینے میں)

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ

فضائل مجاہدین اور انکی سچی تصویر — (۱) مجاہدین کا منشور

بیشک اللہ نے خرید لی ہیں ایمان والوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس قیمت پر کہ ان کے لیے جنت ہے وہ لڑتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ

اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل بھی کیے جاتے ہیں یہ اس پر سچا وعدہ ہے توراۃ اور انجیل اور قرآن میں اور کون زیادہ پورا

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

نمبر۱ — نمبر۲ — نمبر۳ — نمبر۴ — نمبر۵ — نمبر۶ — نمبر۷

اور کون زیادہ پورا کرنے والا ہے اپنے عہد کو اللہ سے پس خوش ہو جاؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے (اللہ) سے کیا ہے اور یہ وہی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

مطلق مؤمنین کے اوصاف حمیدہ — ہجرت، علم، تبلیغ

بڑی کامیابی ہے۔ وہ (لوگ) جو توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے شکر کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیکی کا حکم کرنے والے

(۱)

فریقین کے اعمال میں تفاوت ہے فرمایا:

موتی سمجھ کے شان کریمی نے چن لیے
قطرے جو تھے مرے عرق انفعال میں
یہ مسلمان تو وہ ہے جو ہو مسلمان، علم باری میں۔
کروڑوں یوں تو ہیں، لکھے ہوئے مردم شماری میں

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

نمبر ۹ نمبر ۸

اور بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے اور خوشخبری سنا دیجئے ایمان والوں کو

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ

مشرک کے لیے دعائے مغفرت کی ممانعت (چچا ابوطالب)

اور نہیں مناسب نبی کے لیے اور نہ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے کہ بخشش کی دعا کریں مشرکوں کے لیے اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی ہوں

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا سورۃ ابراہیم آیت۔ ۴۱

بعد اس کے کہ ان کے لیے ظاہر ہوگیا کہ وہ دوزخ والے ہیں، اور نہیں تھی ابراہیم علیہ السلام کی دعا اپنے باپ کے لیے مگر ایک

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ

(۱)

کا یہ جواب

وعدہ کی وجہ سے جو اس سے کیا تھا پھر جب یہ بات ان کے لیے کھل گئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہوگئے یقیناً ابراہیم علیہ السلام بڑے نرم دل

حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تسلی مؤمنین

حلم والے تھے۔ اور نہیں تھا اللہ کا (طریقہ) کہ کسی قوم کو گمراہ کریں ہدایت دینے کے بعد یہاں تک کہ بیان فرما دیتے ہیں ان کے لیے وہ چیز (جن سے) وہ بچیں، بیشک اللہ تعالیٰ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

حصر المالکیت باری تعالیٰ

ہر چیز کو جاننے والا ہے، بیشک اللہ ہی کے لیے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ

(۲) آنحضرت ؐ اور بعض مہاجرین کے خطرات کی معافی کا اعلان

کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ البتہ تحقیق اللہ متوجہ ہوئے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور مہاجرین و انصار پر اور ان لوگوں پر

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ

توجہ خداوندی

جنھوں نے ان کی پیروی کی تنگی کی گھڑی میں بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ڈگمگا جائیں کچھ لوگوں کے دل ان میں سے پھر اللہ متوجہ ہوا ان پر

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ لا وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ

کیفیت متخلفین اصحاب ثلاثہ

حقیقۃً وہ ان لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور ان تین (صحابہ) پر (بھی) جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا یہاں تک کہ جب ان پر زمین تنگ ہوگئی

بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ

باوجود کشادہ ہونے کے اور تنگ ہوگئیں ان پر ان کی جانیں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کوئی پناہ نہیں بس اسی کی طرف

ع ۱۴

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع

توجہ خداوندی

پھر (اللہ) ان پر متوجہ ہوا تاکہ وہ توبہ کریں بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۱)

اوّاہٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے آوّہٌ سے بنا ہے جس کے معنی آہ آہ کرنا۔ اور آہ کہتے ہیں دل کی آواز کو۔ اس لیے حکیم اختر فرماتے تھے:

اہل دل کے دل سے نکلے آہ آہ
بس وہی اختر ہے اصلی خانقاہ

(۲)

خلاصہ: غزوہ تبوک کے موقع پر مسلمانوں کی پانچ قسمیں بن گئی تھیں (۱) مخلص جو جہاد کے لیے فوراً تیار ہوگئے تھے۔ (۲) مخلص جو شروع میں حالات کے پیش نظر متردد پھر اٹھ کھڑے ہوئے۔ ان دونوں کا اسی آیت میں ذکر ہے۔ (۳) جو کسی بیماری وغیرہ سے معذور تھے آیت ۹۲،۱۹ میں ذکر آچکا ہے (۴) منافقین جن کا پہلے بھی اور بعد میں بھی ذکر آئے گا۔ (۵) مخلص کاہل مسلمان جن کا ذکر آیت ۱۰۲ سے ۱۰۶ تک آچکا ہے۔ واللہ اعلم

مقصود کا بیان احتراز عن المعاصی طریق مقصود کا بیان :صرف اکتفاء معیت نہ ہو بلکہ اعمال میں کمال حاصل کرو کہ اطاعت بجالاؤ اور معاصی سے اجتناب کرو

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ

اصول کامیابی — ترغیب صحبت صالحین۔ — (۱) ملامت متخلفین بضمن فضیلت مجاہدین

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور رہو سچے لوگوں کے ساتھ، مناسب نہیں ہے اہل مدینہ کے اور

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ

اس کے آس پاس رہنے والے دیہاتیوں کے کہ وہ پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسول کے اور یہ بھی مناسب نہیں کہ عزیز سمجھیں اپنی جانوں کو

نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا

علت ممانعت تخلف

اس کی جان سے یہ اس لیے ہے کہ انہیں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی اللہ کے راستے میں

يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ

یا ایسی جگہ چلتے ہیں جو کافروں کے غصہ کو بھڑکائے یا دشمنوں سے کوئی چیز چھین لیتے ہر بات پر ان کے لیے عمل

صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا

راہِ جہاد میں کوڑی کوڑی کا اجر ملے گا

صالح لکھا جاتا ہے بیشک اللہ اجر ضائع نہیں کرتے نیکی کرنے والوں کی۔ اور جو وہ تھوڑا

كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

یا زیادہ خرچہ کرتے ہیں یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ لکھ دیا جاتا ہے ان کے لیے تا کہ اللہ ان کے ان کاموں کا اچھا بدلہ دے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ

(۲) جہاد و تفقہ فی الدین کے فرضِ کفایہ (۳) ہونے کا بیان، خزاعہ کے خلاف تبوک (۴) میں جنگ تھی سارے چلے گئے منع فرمادیا (۵)

اور نہیں مناسب ایمان والوں کے لیے کہ کوچ کریں سارے پس ایسا کیوں نہ ہوا کہ نکلتی مسلمانوں کی ہر جماعت میں سے کچھ لوگ

۱۵ع ۴ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

فرائض طلبہ قبل از تکمیل ۔ — فرائض جماعت علماء۔(۶) — حکمت انداز

تا کہ وہ دین کی سمجھ پیدا کریں اور تا کہ وہ خبردار کریں اپنی قوم کو جب ان کی طرف واپس لوٹیں تا کہ وہ (عذاب الٰہی سے) بچیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا

ترتیب جہاد و قتال کا اہم اصول — قریب

اے ایمان والو! جنگ کرو ان لوگوں سے جو تمہارے قریب ہیں کفار میں سے اور چاہیئے کہ وہ پائیں تمہارے اندر سختی اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ

منکرین کا شکوہ و تمسخر آیات الٰہیہ

کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا اس سورت نے ایمان زیادہ کر دیا

اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

جواب تمسخر — منافقین

تو بہرحال وہ لوگ جو ایمان لائے تو زیادہ کر دیا (اس سورت نے) ان کا (نور) ایمان اور وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ اور بہرحال وہ لوگ

(۶) اثبات تقلید کے لیے، دلیل نمبر ۳، اور دلیل نمبر ۴ سورۃ نحل آیت ۴۳ ص ۲۸۰ دیکھیں

(۱) غزوہ تبوک سے پیچھے رہنے والوں پر عمومی تبصرہ کہ وہ بڑی خیر سے محروم ہو گئے

(۲) پس خلاصہ مجموع آیات کا یہ ہوا کہ فی نفسہ جہاد فرض کفایہ ہے مگر امام کے حکم سے ہر مخاطب پر فرض عین ہو جائے گا۔ بیان القرآن۔

(۳) لام نفی تاکید کے لیے لیے (روح البیان)

(۴) لولا :تحضیضیہ ہے یہ جب مضارع پر داخل ہوتا ہے تحضیض و عرض کے لیے ہوتا ہے یعنی کسی کام پر سختی کے ساتھ ابھارنے کے لیے یا نرمی سے کسی کام کی طلب کرنے کے لیے اول تحضیض ہے اور دوسرا عرض اور جب یہ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو ڈانٹنے اور توبیخ کرنے کے لیے ہوتا ہے جیسے :لولا جآءوا علیہ باربعۃ شھدآء، اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے؟

(۵) خبر واحد کی حجیت پر دلیل نمبر ۲، اور دلیل نمبر ۳ سورۃ قصص آیت نمبر ۲۰-۲۱ ص نمبر ۳۹۶ میں دیکھیں۔

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا

کا مرض — پہلے ایک حصہ کا اب جدید حصہ کا انکار کیا (۱)

جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو زیادہ کر دیا (اس سورت نے) ان کی گندگی کو ان کی (سابقہ) گندگی پر اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ کفر میں مبتلا تھے کیا اور وہ نہیں

يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِیْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

منافقین کی آزمائش

دیکھتے کہ بیشک وہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ہر سال ایک بار یا دو بار پھر وہ (نفاق و تمسخر سے) توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں

وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ

منافقین کی شرمندگی

اور جب اتاری جاتی ہے کوئی سورت تو دیکھنے لگتے ہیں ایک دوسرے کو۔ کیا دیکھ رہا ہے تمہیں کوئی (مسلمان) پھر منہ پھیر کر چل دیتے ہیں

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

بعثت خاتم الانبیاءؐ۔ بشریت خاتم الانبیاءؐ قوم کی قیادت کے لیے تین اوصاف ضروری ہیں

اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس لیے کہ یہ لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔ البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

نمبر ۱ شفقت خاتم الانبیاء، نمبر ۲ — نمبر ۳ — (۲) — تسلی خاتم الانبیاء۔

بہت گراں گزرتی ان پر تمہاری تکلیف کی بات وہ حریص ہیں تمہاری بھلائی پر (بالخصوص) ایمان والوں پر شفیق مہربان ہیں۔ پس اگر یہ (منافق) منہ پھیریں

فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖؗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

فریضہ خاتم الانبیاء۔ میرا کیا نقصان ہے — البتہ تم اپنی فکر کر لو

تو آپ کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود (حقیقی) مگر وہی اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — تِسْعُ اٰيَاتٍ وَّاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

(۳) ترتیب تلاوت ۱۰، ترتیب نزول ۵۱، آیات ۱۰۹، رکوعات ۱۱

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ

دعوت الی القرآن — منکرین رسالت کا شبہ — اثبات بشریت خاتم الانبیاء

الٓمرٰ: یہ آیتیں (جن کا ذکر قرآن) میں ہے حکمت سے بھری کتاب کی، کیا اس بات سے لوگوں کو تعجب ہوا کہ وحی بھیجی ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف

مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

(۴) فرائض خاتم الانبیاء نمبر ۱ — نمبر ۲ — (۵) حضورؐ، نیکیوں کا بدلہ۔ قدم ڈگمگائے گا نہیں

کہ آپ سب لوگوں کو ڈرائیں اور خوشخبری سنائیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے کہ ان کے لیے سچا بلند مرتبہ ہے ان کے رب کے نزدیک

قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

شکوہ و اثر تعجب — جواب شبہ اور توحید خداوندی پر عقلی دلیل بیان قدرت

کافروں نے کہا بیشک یہ شخص یقیناً جادو گر ہے کھلم کھلا۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہے وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

مقدار — مناسب تدبیر۔ نفی شفیع قہری

چھ دن (کی مقدار) میں پھر متوجہ ہوا عرش پر وہ تدبیر کرتا ہے ہر کام کی نہیں کوئی سفارش کرنے والا مگر اس کی اجازت کے بعد

(۱)
نزول قرآن سے منافقین کے نفاق میں اضافہ ہوتا ہے اس میں قرآن کریم کا کیا قصور ہے؟۔ شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں:
باراں کہ در لطافت
طبعش خلاف نیست
در باغ لالہ روید و در
شورہ بوم خس۔ یعنی بارش کے پانی کی پاکیزگی میں کچھ شبہ نہیں مگر باغ میں لالہ اور شور زمین میں کوڑا اگتا ہے

(۲)
اللہ تعالیٰ اور آنحضرت کی صفت رؤف میں اشتراک ثابت کرنے والا ملحد ہے۔

(۳)
ربط اوپر قرآن و رسالت اور توحید کا ذکر تھا اب بھی اسی کا ہے۔
موضوع سورۃ: دعوت الی القرآن اور روئے سخن صرف مشرکین

(۴)
بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دلیل نمبر ۱۸ اور دلیل نمبر ۹ سورۃ ابراہیم آیت ۱۱ ص ۲۶۵ میں دیکھیں۔

(۵)
قدم موصوف کی صفت صدق کی طرف اضافت ہے قدم کے اصلی معنیٰ پاؤں کے ہیں لیکن سعی و عمل اور ترقی کا ذریعہ چونکہ قدم ہوتا ہے اس لیے مجازاً بلند مرتبہ کہہ دیا جاتا ہے اور پھر اس کی اضافت صدق کی طرف کر کے بتلایا گیا ہے کہ بلند مرتبہ جو ان کو ملنے والا ہے وہ یقینی ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے دنیا کی منصبوں کی طرح نہیں۔

اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ

نتیجہ دلائل مذکورہ — تنبیہ — تذکیر بمابعد الموت

یہی اللہ تمہارا رب ہے پس تم اس کی عبادت کرو کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے ، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو یہ اللہ کا وعدہ

حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ

نتیجہ مؤمنین

سچا ہے بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تا کہ بدلہ دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انصاف کے ساتھ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۴﴾ هُوَ الَّذِيْ

نتیجہ کفار — توحید خداوندی

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے پینا ہوگا کھولتے ہوئے پانی سے اور درد ناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ وہی ذات ہے

جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

پر عقلی دلیل — (۱)

جس نے بنایا سورج کو چمکدار اور چاند کو نورانی اور مقرر کردیں اس کی منزلیں تا کہ تم جان لو سالوں کی گنتی اور (روز مرہ) کا حساب

(۱) سورج گرھن اور چاند گرھن کی سائنسی حقیقت :چاند کی منزلیں ۲۸۔اور سورج کی ۳۶۰یا۳۶۵ ہیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ

تخلیق کائنات بامقصد ہے۔ — غافلین توحید وبعث

نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب کچھ مگر بامقصد، تفصیل سے بیان کرتا ہے دلائل (توحید) ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۔ بیشک رات دن کی

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

مستفیدین من الآیات — کیفیت منکرین آخرت

تبدیلی میں اور جو کچھ پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین میں البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں۔ بیشک جو لوگ

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا

غافلین توحید ورسالت

نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی اور خوش ہوگئے دنیا کی زندگی پر اور اس پر مطمئن ہوگئے ، اور جو لوگ ہماری آیات (توحید اور بعث بعد الموت) سے

غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ لا اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

نتیجہ منکرین قیامت — مؤمنین کے لیے بشارت

غافل ہیں۔ان ہی لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے، بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾

جنت

کام کیے ان کا رب ان کو منزل مقصود تک پہنچا دے گا ان کے ایمان کی وجہ سے، بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں وہ نعمتوں کے باغوں میں ہوں گے

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ

جنتیوں کا آخری کلام — باہمی سلام

ان کی صدا اس جنت میں ہوگی آپ تمام نقائص سے پاک ہیں اے اللہ اور ان کی اس میں ملاقاتی دعا یہ ہوگی سلامتی ہو!اور ان کی (ہر بات) کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ سب تعریفیں

ع ۱ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع

اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ

مجرمین کے لیے جواب مطالبہ، (جلد بازی انسان) جیسا کہ وہ جلدی طلب کرتے ہیں (ان کی عمروں) — تاخیر عذاب کی حکمت

اور اگر اللہ جلدی بھیجتا لوگوں پر عذاب جس طرح کہ وہ جلدی مانگتے ہیں بھلائی تو پوری کر دی جاتی ان تک ان کی مدت (عمر) پس ہم چھوڑتے ہیں ان لوگوں کو

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا

کیفیت انسان

جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی ان کو ان کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑے رہتے ہیں، اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو ہمیں پکارنے لگتا ہے کروٹ پر یا بیٹھے

اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ

سبب غفلت

یا کھڑے پھر جب ہم دور کر دیتے ہیں اس سے اس کی تکلیف تو چلا جاتا ہے گویا اس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا کسی تکلیف کے (ہٹانے) کے لیے جو اس کو پہنچی تھی، اس طرح خوبصورت بنایا گیا حد سے بڑھنے والوں کے لیے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

تذکیر بایام اللہ سے تخویف مشرکین — سبب ہلاکت نمبر ۱ کفر شرک نمبر ۲

جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور البتہ تحقیق ہم ہلاک کر چکے ہیں بہت ساری قوموں کو تم سے پہلے جب انہوں نے ظلم کیا اور آئے ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

فیصلہ خداوندی — اھل مکہ کے لیے ترغیب

واضح دلائل لے کر اور وہ (ایسے) نہ تھے کہ ایمان لاتے، اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو۔ پھر بنایا ہم نے تم کو

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ

(۱) — منکرین قرآن کا شکوہ

ان کا جانشین زمین میں ان کے بعد تا کہ ہم نظر کریں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان پر ہماری آیتیں واضح

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ

تشریح شکوہ — جواب نمبر ۱

کہتے وہ لوگ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے آپ لے آئیں کوئی اور قرآن اس کی بجائے یا اس میں ترمیم کر دیں، آپ کہہ دیجئے مجھے حق نہیں پہنچتا کہ میں اس میں

اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

فریضہ نبوی — نتیجہ ترمیم وتبدیلی

ترمیم کروں اپنی طرف سے میں نہیں اتباع کرتا مگر (اس حکم کی) جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ

جواب نمبر ۲ — قرآن

اپنے رب کی، (ایک) بڑے دن کے عذاب سے، آپ کہہ دیجئے اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو میں نہ پڑھتا اس (قرآن) کو تمہارے سامنے اور نہ تمہیں اس کی خبر دیتا

لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

کے معجزہ ہونے کا بیان — تنبیہ — مفتری اور مکذب کا بیان

تو (کیونکہ) میں رہ چکا ہوں تمہارے اندر زندگی کا ایک بڑا حصہ اس سے پہلے کیا پھر تم نہیں سمجھتے؟ تو (اب بتاؤ) اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو گھڑ کر اللہ کی طرف

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ

نتیجہ — مشرکین کی حماقت

جھوٹ (منسوب) کرے۔ یا جھٹلائے اس کی آیتوں کو بیشک مجرم کامیاب نہیں ہوتے۔ اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی جو نہ ان کو نقصان پہنچا سکیں۔

ے لام نفی تاکید کے لیے ہے

(۱) ناظر پر دلیل نمبر ۲ دو دلائل مکمل شد۔

ے ابوبکر ابن العربی نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ایک ہزار ہیں۔ اور امام رازی نے ایک ہزار ایک۔ اور ابن کثیر نے پانچ ہزار۔ اور محشی مشکوۃ نے ص ۱۹۹ الشھید کا معنی بین السطور (ای الحاضر) کیا ہے دیکھیں۔ اور سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۲۹ ص ۱۷۴ میں بھی دیکھیں۔ اور اعلیٰ حضرت بریلوی نے سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۷۸ ''وکنا لحکمھم شھدین'' کا ترجمہ حاضر کیا ہے۔ پھر کیا باقی رہ گیا؟ یہ عذر امتحانِ جذبِ دل کیسا نکل آیا میں الزام اس کو دیتا تھا۔ قصور اپنا نکل آیا۔

وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ

شکوہ مشرکین (۱) ملائکہ، شمس وقمر، کواکب جواب شکوہ

اور نہ ان کو نفع دے سکیں اور وہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے ہاں آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ تعالیٰ کو خبر دیتے ہو ایسی چیز کی جس کو وہ نہیں جانتا

فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

غلط نظریہ کا رد فطرت انسانی

آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ اس کی ذات پاک اور بلند ہے ان لوگوں کے شرک سے۔ اور نہیں تھے سب لوگ

إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا

(زمانہ نوح یا اس سے قدرے پہلے) ازالہ شبہ (تقدیر الٰہی کا فیصلہ)

مگر ایک امت پھر وہ جدا جدا ہوگئے اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے طے ہو چکی ہے تو (یقیناً) فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان جن باتوں

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ

کفار مکہ کا عناداً مطالبہ۔ جواب مطالبہ۔ (۲) (۳)

میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر (فرمائشی) کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے آپ کہہ دیجئے غیب (کا علم) تو صرف اللہ کے لیے ہے

فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾ ع ۲

پس تم انتظار کرو (نزول عذاب کا) بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ

کفار کا تنعم کی وجہ سے اعراض کفار کے حیلے کہ ستاروں کی تاثیر سے ہوا جواب حیلے

اور جب ہم چکھا دیتے ہیں لوگوں کو رحمت ایک تکلیف کے بعد جو ان کو پہنچی تھی تو فوراً ہی ان کے لیے چال بازیاں ہیں ہماری آیتوں میں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ

أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ

فرشتوں کی ڈیوٹی توحید خداوندی پر عقلی دلیل

تیز تر (ہیں) چال (سزا دینے میں) بیشک ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری سب شرارتوں کو۔ وہ ہی چلاتا ہے تمہیں خشکی اور تری میں

حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ

پھر جب تم ہوتے ہو کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں ان کو باد موافق کے ذریعہ اور خوش ہوتے ہیں اس کے وجہ سے (تو اچانک) آجاتی ہے ان پر آندھی

وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بن ابو جہل مکہ سے بھاگ گئے

اور اٹھتی ہیں ان پر موجیں ہر طرف سے اور سمجھ لیتے ہیں کہ بیشک وہ (ہر طرف) سے گھر گئے تو اس وقت پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے اس کے لیے

الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي

مشرکین کی شرارت

عبادت کو (یوں کہتے ہیں کہ) اگر آپ ہمیں نجات دے دیں اس (مصیبت) سے تو ہم ضرور ہوں گے شکر گزاروں سے۔ پھر جب وہ نجات دیتا ہے ان کو تو وہ فوراً سرکشی کرنے لگتے ہیں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا

جواب شرارت بے ثباتی دنیا تذکیر بما

زمین میں ناحق۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی کا (وبال) صرف تمہاری جانوں پر ہوگا۔ تم فائدہ اٹھا لو دنیا کی زندگی کا پھر ہماری طرف

(۱) اس قسم کی آیات سے ممایتوں کا استدلال اور اس کا جواب معارف الفرقان میں دیکھیں۔

(۲) دلیل نمبر ۹ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۱۰ یہی سورۃ یونس آیت ۶۱ ص ۲۲۴ میں دیکھیں

(۳) نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دلیل نمبر ۱۲ ہے اور دلیل نمبر ۱۳ سورۃ ھود آیت نمبر ۹۴ ص ۲۳۶ میں دیکھیں

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۳ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

بعد الموت۔ مجازات اعمال (۱) دنیا کی زندگی کی مثال

لوٹ کر آؤ گئے پھر ہم تمہیں بتا دیں گئے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ۔ حال دنیا کی زندگی کا محض اس پانی کی طرح جسے اتارا ہم نے آسمان سے

(۱) مثل مبتداء ہے اور کماءٍ الخ خبر ہے

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتّٰىٓ إِذَآ أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا

پھر رلا ملا نکلا اس کی وجہ سے زمین کا سبزہ اس سے جو کھاتے ہیں لوگ اور جانور یہاں تک کہ جب لی زمین نے اپنی رونق

وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُونَ عَلَيْهَآ أَتٰىهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيدًا

حادثہ

اور خوب آراستہ ہوگئی اور سمجھ لیا زمین کے مالکوں نے کہ بیشک وہ اس پر پوری قدرت رکھتے ہیں (تو اچانک) پہنچا اس پر ہمارا حکم رات یا دن میں پس کر ڈالا ہم نے اس کو کٹی ہوئی کھیتی

كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۲۴ وَاللّٰهُ يَدْعُوٓا إِلٰى

مستفیدین من الآیات اخروی زندگی کا حال

گویا کل وہاں نہ تھی۔ اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیتیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں، اور اللہ بلاتے ہیں

دَارِ السَّلٰمِ وَيَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۲۵ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ

نمبر ا جنت نمبر ۲، دار البقاء منعمین جنت، دو حوریں، دیدار تین حوریں

سلامتی کے گھر کی طرف اور رہنمائی کرتے ہیں جس کی چاہتے ہیں سیدھے راستہ کی طرف ۔ ان لوگوں کے لیے جنھوں نے نیکی کی، بھلائی ہے اور کچھ اور بھی ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۲۶ وَالَّذِينَ

نتیجہ بقاء آخرت کیفیت غیر

اور نہ چھائے گی ان کے چہروں پر سیاہی اور نہ ذلت ۔ یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس جنت میں سدا رہیں گے۔ اور ان لوگوں کے لیے

كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ

مہتدین

جنہوں نے برائیاں کمائیں بدلہ برائی کا اس کی مانند ہے اور چھا جائے گی ان پر ذلت نہیں ہوگا ان کے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا

كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

آخرت میں کفار کے چہروں کا حال نتیجہ

گویا کہ ڈھانک دیئے گئے ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُونَ ۲۷ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ

تخویف اخروی مکالمہ خداوندی

سدا رہیں گے، اور جس دن ہم جمع کریں گے ان سب کو پھر ہم کہیں گے مشرکوں سے اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تم اور تمہارے شریک

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ۲۸ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

جواب مکالمہ از بت تردید مشرکین

پس ہم جدائی ڈال دیں گے ان کے درمیان، اور کہیں گے ان کے شریک تم ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے، پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان

إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِينَ ۲۹ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ وَرُدُّوٓا إِلَى اللّٰهِ

معبودان باطلہ کا کفار سے اعلان بیزاری توہمات کا خاتمہ

یقیناً ہم تھے تمہاری عبادت سے غافل، وہاں معلوم کرلے گا ہر نفس ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے۔ اور وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف

ع ۳ النصف

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾

جو ان کے حقیقی مالک ہیں اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ سب جو تراشا کرتے تھے

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ

توحید خداوندی پر دلیل عقلی الزامی

آپ کہہ دیجئے کون روزی دیتا ہے تمہیں آسمان اور زمین سے یا کون مالک ہے کانوں اور آنکھوں کا اور کون نکالتا ہے زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا

فریضہ سے تنبیہ

مردہ سے اور (کون) نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور کون تدبیر کرتا ہے سب کاموں کی تو وہ جلد بولیں گے اللہ تو آپ کہہ دیجئے کیا پھر

تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾

ثمرہ دلیل تنبیہ

تم ڈرتے نہیں ہو، تو یہ اللہ تمہارا رب حقیقی ہے پھر کیا رہ گیا ہے حق کے بعد مگر گمراہی پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ

تسلی خاتم الانبیاء تقطیع الطمع عن ایمان المعاندین مشرکین سے طریق

اسی طرح ثابت ہو کر رہی تیرے رب کی بات ان لوگوں پر جو نافرمان ہیں یقیناً وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ پوچھئے کیا

شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾

مناظرہ سے احتجاج نمبر ۱

تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو پہلی مرتبہ مخلوق کو پیدا کرے پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے آپ کہہ دیجئے اللہ پہلی مرتبہ مخلوق کو پیدا کرتے ہیں پھر اس کو دوبارہ پیدا کریں گے تو تم کہاں الٹی راہ چل رہے ہو

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى

مشرکین سے طریق مناظرہ نمبر ۲

آپ کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو راہ بتائے دین حق کی؟ آپ کہہ دیجئے اللہ ہی راہ بتاتے ہیں دین حق کی کیا پھر جو راہ بتاتا ہے

الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

تنبیہ

دین حق کی زیادہ لائق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو راہ نہیں پاتا مگر یہ کہ راہ بتائی جائے اسے پس کیا ہو گیا ہے تمہیں کیسے فیصلے کر رہے ہو تم؟

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

قباحت مشرکین (۱)

اور نہیں پیروی کرتی ان کی اکثریت مگر خیالات کی بیشک خیالات کے (تیر) حق کے سامنے کچھ کام نہیں آتے بیشک اللہ جاننے والا جو کچھ وہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ

حقانیتِ قرآن چار خصوصیات کی بنیاد پر ف نمبر ۱

کرتے ہیں ۔ اور یہ قرآن (ایسا تو) نہیں کہ گھڑا جائے اللہ کے سوا سے اور لیکن تصدیق ہے

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ ۟ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

نمبر ۲ احکام ضروریہ (۲) نمبر ۳ نمبر ۴ منکرین قرآن کا شکوہ

ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے ہیں اور تفصیل (ہے) کتاب (کی) اس میں کچھ شبہ نہیں پروردگار عالم کی طرف سے ہے، کیا (وہ لوگ یوں) کہتے ہیں کہ آپ نے اس کو بنا لیا ہے۔

(۱)
ظن بمعنی گمان پر دو دلائل ملاحظہ فرمائیں ۔ دلیل نمبر ۱ سورۃ حجرات آیت ۱۲ ص ۵۲۵ میں دیکھیں ۔ اور دلیل نمبر ۲ سورۃ نجم آیت نمبر ۲۸ ص نمبر ۵۳۶ میں اور ظن بمعنی یقین دلیل نمبر ۱ سورۃ بقرہ آیت نمبر ۴۶ ص نمبر ۱۰، اور دلیل نمبر ۲ سورۃ نور آیت نمبر ۱۲ ص نمبر ۳۶۰ میں دیکھیں ۔ نیز خبر واحد کی حجت پر سات دلائل ۔ سورۃ ال عمران کی آیت نمبر ۱۸۷ سے بیان ہو چکے ہیں

(۲) فی الکتب احکام ضروریہ فالکتاب بمعنی المکتوب جنس شامل للاحکام المکتوبۃ بمعنی المفروضۃ ۱۲۔ حاشیہ بیان القرآن

ف: دلیل نمبر ۱۳ قرآن کریم کے من جانب اللہ ہونے پر، اور دلیل نمبر ۱۴ یہی سورۃ یونس آیت ۵۷ ص ۲۲۳ میں دیکھیں

قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

جواب شکوہ و چیلنج

آپ فرما دیجئے تو بنا کر لاؤ تم بھی ایک سورۃ اس جیسی اور بلا لو جن کو تم بلا سکتے ہو اللہ کو چھوڑ کر اگر تم سچے ہو۔

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن

منکرین کی جہالت۔ صحیح سقیمہ تعلیمات قرآنیہ سے ناواقفیت۔ تکذیب کا نتیجہ (۱) تسلی خاتم الانبیاء

بلکہ انہوں نے جھٹلایا ایسی چیز کو جس کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لائے اور ابھی تک نہیں ان کے پاس اس کی حقیقت، اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے جو

قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن

مکذبین کا نتیجہ تقسیم خداوندی

ان سے پہلے گزرے پس آپ دیکھیں کیسا انجام ہوا ظالموں کا، اور بعض ان میں سے (ایسے ہیں) جو ایمان رکھتے اور بعض ان میں سے (ایسے ہیں)

ع لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾

وسعت علم باری تعالیٰ

جو ایمان نہیں لائیں گے اس (قرآن) پر اور تیرا رب خوب جانتا ہے فسادی لوگوں کو

وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا

تسلی خاتم الانبیاء اعلان بیزاری

اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو کہہ دیجئے کہ میرے لیے میرا کام ہے اور تمہارے لیے تمہارا کام ہے تم بری ہو ان کاموں سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں ان کاموں سے

تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾

ظاہری کیفیت تقطیع الطمع عن ایمان المعاندین (۲)

جو تم کرتے ہو، اور بعض ان میں سے (ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں آپ کی طرف کیا پھر آپ سنا دیں گے بہروں کو اگرچہ وہ نہ سمجھیں

وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

بعض محرومین عن البصیرت (۳) عدل وانصاف

اور بعض ان میں سے (ایسے ہیں) جو دیکھتے ہیں آپ کی طرف کیا پھر آپ ہدایت دیں گے اندھوں کو اگرچہ وہ نہ دیکھیں۔ بیشک اللہ ظلم نہیں کرتے

النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً

باری تعالیٰ۔ قابلیت موہوبہ کو ضائع کرنے کا بیان۔ ترہیب سے تذکیر بما بعد الموت دنیا وقبر وبرزخ

لوگوں (پر) کچھ بھی لیکن لوگ اپنی جانوں پر زیادتی کرتے ہیں، اور جس دن (اللہ تعالیٰ) اکٹھا کرے گا ان کو گویا وہ نہیں ٹھہرے مگر ایک گھڑی

مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

پہچانیں گے مگر مدد نہ کر سکیں گے

دن کی وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے بھی۔ یقیناً نقصان میں رہے وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا اللہ سے ملنے کو اور نہیں تھے وہ ہدایت یافتہ

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ

وعدہ الٰہی سے تسلی خاتم الانبیاءؑ

اور اگر ہم آپ کو دکھائیں کچھ (ان باتوں میں سے) جن کا ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں پس ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پھر اللہ مطلع ہے ان کاموں پر

مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ

دستور الٰہی ہر زمانے میں ایک رسول آتا رہا۔ ترجمہ مقبول۔ جواب معارف الفرقان میں دیکھیں

جو وہ کرتے ہیں، اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے پھر جب آجائے گا ان کا رسول فیصلہ کر دیا جائے گا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور وہ

(۱) یعنی ابھی عذاب نہیں ملا۔

(۲) ورنہ بہرے پن میں بھی کام چل جاتا

(۳) ورنہ اندھے پن میں بھی کام چل جاتا

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

مکذبین کا شکوہ — جواب شکوہ۔ نفی مختار کل از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

(وہ قیامت کے دن) ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ اور وہ کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو؟ آپ کہہ دیجئے نہیں میں مالک

لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

اپنے لیے کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے، ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے جب ان کا مقرر وقت آجائے گا پس نہ پیچھے رہیں گے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ

تنبیہ

ایک گھڑی اور نہ وہ آگے بڑھیں گے، آپ کہہ دیجئے تم مجھے بتاؤ اگر آئے تمہارے پاس اس کا عذاب رات یا دن میں پھر ایسی کیا چیز ہے جس کو جلدی مانگ رہے ہیں

(۱) کیا عذاب واقعی امر ہے

مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾

تنبیہ کفار — ویقال

اس سے مجرم لوگ۔ کیا پھر جب (وہ عذاب) واقع ہوجائے گا تو (تب) اس پر ایمان لاؤ گے (کہا جائے گا) اب مانا حالانکہ تم اس کی جلدی کیا کرتے تھے

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾

تذکیر بما بعد الموت

پھر کہا جائے گا ان سے جنہوں نے ظلم کیا چکھو ہمیشہ کا عذاب نہیں بدلہ دیئے جاؤ گے تم مگر اس کمائی کا جو تم کمایا کرتے تھے

وقف النبی علیہ السلام — ع ۱۳

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؔؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾

کفار کا غایت تعجب (۱) — جواب تعجب

اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ (عذاب) واقعی چیز ہے آپ کہہ دیجئے ہاں میرے رب کی قسم بیشک وہ واقعی ہے اور نہیں ہو تم (کسی طرح) عاجز کرنے والے

(۲) دلیل نمبر ۱۴ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر، اور دلیل نمبر ۱۵ سورۃ ھود آیت ۱۳، ۱۴ ص ۲۳۱ میں دیکھیں

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

منکرین قیامت کے لیے تخویف اُخروی۔ برائے عدم قبول فدیہ

اور اگر ہو ہر نفس کے لیے، جس نے ظلم کیا وہ (سب کچھ) جو زمین میں ہے اس کو جان چھڑانے کے لیے فدیہ میں دے اور چھپائیں گے پشیمانی کو

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

عدل و انصاف باری تعالیٰ — توحید خداوندی پر

جب وہ عذاب کو دیکھیں گے اور فیصلہ کر دیا جائے گا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے، سنو بیشک اللہ کے لیے ہے جو کچھ ہے

(۳) دلیل نمبر ۶ قرآن کریم کے نازل کرنے کی کیا غرض ہے؟ اور دلیل نمبر ۷ سورۃ نحل آیت ۶۴ ص ۲۸۲ میں دیکھیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

عقلی دلیل (تصرف کا حق) — وعدہ قیامت — منکرین کی جہالت — حصر التصرف باری تعالیٰ

آسمانوں اور زمین میں سنو بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي

ترغیب سے دعوتِ الی القرآن خصوصیات قرآن نمبر ۱ (۲) — نمبر ۲ (۳)

اور اسی طرف تم پھیرے جاؤ گے، اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس آگئی نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفاء ان (بیماریوں) کی جو

الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ

نمبر ۳ — نمبر ۴ ذریعہ ثواب ہے (۴) نتیجہ۔ برکات نبوت و قرآن (۵)

سینوں میں ہیں اور راہنمائی اور رحمت ایمان والوں کے لیے، آپ کہہ دیجئے (خوشی مناؤ) اللہ کے انعام اور اس کی مہربانی پر بس اس پر چاہئے کہ خوشی منائیں

(۴) یہ سب برکات ایمان والوں کے لیے ہیں (۵) ولایت علی پر شیعہ کی خوشی کا استدلال۔ مقبول دہلوی۔ فیضی کا عید میلاد النبی پر خوشی کا استدلال جواب معارف الفرقان میں دیکھیں۔ نیز یہاں سب سے اعلیٰ تفسیر یہ ہے کہ اس فضل اور رحمت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قدوم مبارک لیا جائے کیونکہ جتنی اللہ کی عطا کردہ نعمتیں ہیں وہ سب آپ کے طفیل ہیں حتیٰ کہ ایمان بھی۔

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا

دنیا کا نفع قلیل ہے آپ اعلیٰ وافضل ہیں — نفی شرک فعلی۔ — نفع — اپنی گھڑت سے

وہ بہتر ہے ان (چیزوں) سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے بھلا یہ تو تم بتاؤ جو اتاری اللہ نے تمہارے لیے روزی پھر کر دیا تم نے اس میں سے کچھ حرام

وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

طریق مناظرہ۔ — مجرمین کے لیے وعید

اور کچھ حلال آپ پوچھیں کیا اللہ نے تم کو حکم دیا ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو باندھتے ہیں اللہ پر

ع ۷ ۱۱

الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾

سزا نہیں دیتا توبہ کے لیے مہلت دیتا ہے۔ — ناقدری کا بیان

جھوٹ قیامت کے بارے میں بیشک اللہ فضل کرنے والے ہیں لوگوں پر اور لیکن ان کی اکثریت قدر نہیں کرتی

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

تسلی خاتم الانبیاء — نہیں عمل۔ — حصر علم الغیب فی ذات باری

اور آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور جو قرآن تلاوت کر رہے ہوتے ہیں اور تم جو عمل بھی کر رہے ہوتے مگر ہم تمہیں

شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا

(۱) مصروف۔ علم غیب خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۱۰، اور دلیل نمبر ۱۱ سورۃ ھود آیت ۵ ص ۲۳۰ میں دیکھیں

دیکھ رہے ہوتے ہیں جب تم مشغول ہوتے ہو اس میں اور نہیں پوشیدہ رہتی تیرے رب سے کوئی چیز ایک ذرے کے برابر زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ

شانِ اولیاء اللہ اور ان کے محفوظ ہونے کا بیان

آسمان میں اور نہ کوئی چھوٹی اس ذرے سے اور نہ کوئی بڑی مگر یہ سب لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔ آگاہ رہو بیشک جو اللہ کے دوست ہیں نہ کوئی خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ ج اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ط لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ

(۲) اولیاء اللہ کی علامت — دنیوی و اخروی بشارت/ مرزا کا

ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے، (یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے اور تقویٰ کی زندگی گزارتے رہے۔ ان کے لیے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ ط وَلَا يَحْزُنْكَ

تسلی خاتم الانبیاء — نبوت پر استدلال اور اس کا جواب (۳) — (اللہ کے وعدے)

میں اور آخرت میں، نہیں بدلتی اللہ کی باتیں یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور نہ غمگین کریں آپ کو

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

حصر المالکیت فی ذات باری تعالیٰ

ان کی باتیں بیشک ساری عزتیں اللہ کے لیے ہیں وہ سننے والا جاننے والا ہے، سنو بیشک اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

(جو) ازالۂ شبہ۔ شاید شرکاء مزاحمت کر سکیں

زمین میں ہے اور نہیں پیروی کرتے وہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر شریکوں کو نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

توحید پر عقلی دلیل

اور نہیں ہے وہ مگر قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ وہی جس نے بنائی تمہارے لیے رات تا کہ تم چین پاؤ اس میں اور دن دکھلانے والا،

(۱)
دلیل نمبر ۳، حاضر و ناظر صرف اللہ ہے۔ اور دلیل نمبر ۴ سورۃ حدید آیت نمبر ۴ ص نمبر ۶۴۵ میں دیکھیں۔

(۲)
الذین مبتداء محذوف کی خبر ہے ای ھم الذین

(۳)
ح نمبر ۱ انا خاتم النبیین لا نبی بعدی۔ مشکوۃ ۔ ۴۵۷
ح نمبر ۲ ان الرسالة والنبوة انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبوة۔ ابن کثیر ص ۸۹ جلد ۸
ح نمبر ۳ یا ایھا الناس انه لم یبق من مبشرات النبوة الا الرؤیا الصالحة۔ (مسلم)
بقیہ ضمیمہ ص ۶۵۸ میں دیکھیں

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا

مستفیدین من الآیات — یعنی تدبر سے سنتے ہیں — شکوہ — جواب شکوہ — مملوکیت

بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔ انہوں نے کہا اللہ نے اولاد بنالی ہے، اس کی ذات پاک ہے وہ بے نیاز ہے اسی کے

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

خداوندی کا بیان — تنبیہ

ملک (میں ہے) جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے نہیں ہے تمہارے پاس کوئی دلیل اس بات کی ۔ کیا تم کہتے ہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا

فرائض خاتم الانبیاء — مفترین کا انجام — ازالہ شبہ۔ منکرین کو خوب کامیاب پایا ہے؟ — تذکیر

آپ کہہ دیجئے بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ چند روزہ مزے ہیں دنیا میں پھر ہماری طرف

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

بما بعد الموت

ان کو آنا ہے پھر ہم انہیں چکھائیں گے سخت سزا اس کی جو وہ کفر کیا کرتے تھے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي

تذکیر بایام اللہ سے فریضہ خاتم الانبیاء۔ حضرت نوحؑ کی دعوت

اور آپ پڑھ کر سنائیں انہیں نوح علیہ السلام کی داستان جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! اگر گراں ہے تم پر میرا کھڑا ہونا اور میری نصیحت کرنا

بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً

نفی خوف — حضرت نوحؑ کی دھمکی — کوئی اشتباہ

اللہ کی آیتوں کے ذریعہ پس میں نے اللہ پر بھروسہ کیا تو تم جمع کر لو اپنی چالیں اور تمہارے شریک مل کر پھر نہ ہو تمہاری تدبیر تم پر پوشیدہ

ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

اعراض عن الدعوت کی وجہ

پھر کر گزرو (اس تدبیر) کو میرے (خلاف) اور مجھے تم مہلت مت دو۔ پھر اگر تم نے منہ موڑا تو نہیں مانگی میں نے تم سے کوئی اجرت۔ نہیں ہے میری اجرت مگر اللہ پر

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ

تعمیل حکم — قوم کا تکذیب کرنا۔ نوحؑ و متبعین کی نجات

اور میں حکم دیا گیا ہوں کہ میں فرماں برداروں میں سے رہوں۔ پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا تو اس کو ہم نے بچا لیا اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں

وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

مکذبین کا نتیجہ

اور ہم نے ان کو بنایا جانشیں اور غرق کر دیا ہم نے ان سب لوگوں کو جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو پس آپ دیکھ لیں کیسا انجام ہوا

الْمُنذَرِينَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا

اجمالی نمونہ بعثت انبیاء

ڈرائے ہوئے لوگوں کا۔ پھر بھیجے ہم نے ان کے (طویل زمانہ کے) بعد رسول ان کی قوموں کی طرف پس آئے وہ ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر تو وہ ایسے لوگ نہ تھے کہ

لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

مہر جباریت — حضرت موسیٰ

ایمان لائیں جس کو وہ جھٹلا چکے تھے پہلے سے ۔ اس طرح ہم مہر لگا دیتے ہیں حد سے تجاوز کرنے والوں پر۔ پھر بھیجا ہم نے

مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وہارونؑ کی بعثت | مرسل الیہم کا بیان | معجزات | مرسل الیہم کا تکبر

ان کے بعد موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ تو تکبر کیا انہوں نے اور تھے وہ لوگ

مُّجْرِمِيْنَ (٧٥) فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ (٧٦) قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ

معجزات موسیٰؑ | شکوہ | حضرت موسیٰؑ کا مکالمہ

جرائم پیشہ، پھر جب آئی ان کے پاس سچی باتیں ہماری طرف سے تو انہوں نے کہا بیشک یہ یقیناً جادو ہے کھلا، کہا موسیٰ علیہ السلام نے کیا تم کہتے ہو

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ (٧٧) قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا

نتیجہ ساحرین | جواب مکالمہ

سچی باتوں کے بارے میں جب وہ آئے تمہارے پاس کیا یہ جادو ہے حالانکہ نہیں کامیاب ہوتے جادوگر، انہوں نے کہا کیا آئے آپ ہمارے پاس تاکہ آپ ہمیں ہٹادو اس طریقہ سے

وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ (٧٨) وَقَالَ

فرعون اور اس کے لشکر کی تباہی | فرعون کا

جس پر پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو اور ہوجائے تم دونوں کے لیے بڑائی زمین میں اور نہیں ہیں ہم تمہیں ماننے والے ۔ اور کہا

فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ (٧٩) فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ

سرداروں سے مطالبہ | ساحرین کی آمد | مکالمہ موسیٰؑ

فرعون نے حاضر کرو میرے پاس ہر ماہر فن جادوگر کو، پھر جب آئے جادو گر کہا ان سے موسیٰ علیہ السلام نے ڈالو جو

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ (٨٠) فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ

تعمیل حکم | حضرت موسیٰؑ کا مکالمہ

کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب انہوں نے ڈال دیا کہا موسیٰ علیہ السلام نے جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے بیشک اللہ اس کو جلدی مٹا دے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (٨١) وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (٨٢) ع ۸ ۱۳

علت نمبر ۱ | علت نمبر ۲

بیشک اللہ نہیں سنوارتا شریروں کے کام کو، اور ثابت کر دیتا ہے اللہ حق کو اپنے حکم سے اگرچہ ناپسند کریں مجرم لوگ،

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

حضرت موسیٰؑ پر چند افراد کا ایمان | (قوم موسیٰؑ یا فرعون)

پس نہ ایمان لائے موسیٰ علیہ السلام پر مگر چند لڑکے اس کی قوم میں سے ڈرتے ہوئے فرعون سے اور اس کی جماعت سے

يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ (٨٣) وَقَالَ مُوْسٰى

مکالمہ موسیٰؑ

کہ انہیں آزمائش میں ڈالیں گے اور یقیناً فرعون بڑا سرکش ہے زمین میں اور بیشک وہ حد سے بڑھنے والا ہے ۔ اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے

يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ (٨٤) فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ

جواب مکالمہ از قوم

اے میری قوم! اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر تو اس پر بھروسہ کرو اگر تم فرمانبردار ہو ۔ تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر

تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (٨٥) ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

دعاء مؤمنین

بھروسہ کیا، اے رب ہمارے! نہ بنا ہمیں آزمائش ظالم لوگوں کے لیے ۔ اور نجات دے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے ۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا

حکم برائے اہتمام عبادت خانہ

اور وحی کی ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف کہ تم تیار کرو اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر اور تم بناؤ

بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ

قبلہ رخ — حضرت موسیٰؑ کی تمہید دعا

اپنے گھروں کو عبادت گاہ اور نماز کا اہتمام کرو اور آپ مؤمنوں کو خوشخبری دے دو۔ اور عرض کیا موسیٰ علیہ السلام نے اے ہمارے رب! بیشک آپ نے دیئے ہیں فرعون اور

مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ

للعاقبۃ — تشریح دعاء (۱)

اس کے درباریوں کو سامان آرائش اور طرح طرح کے اموال دنیا کی زندگی میں اے رب! ہمارے (اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے) کہ وہ لوگوں کو آپ کے راہ سے گمراہ کریں، اے رب ہمارے مٹا دے

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ

ان کے مالوں کو اور سخت کر دے ان کے دلوں کو کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ دیکھیں درد ناک عذاب، (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا

قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا

اجابتِ دعاء — بنی اسرائیل

بیشک تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی پس تم (اپنے مشن) پر ثابت قدم رہو اور ہرگز نہ پیروی کرنا ان لوگوں کے راستہ کی جو نہیں جانتے۔ اور پار کر دیا ہم نے

بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ

کا عبور دریا — فرعون اور

بنی اسرائیل کو سمندر سے پھر پیچھا کیا ان کا فرعون اور اس کے لشکروں نے ظلم اور زیادتی کے ساتھ یہاں تک کہ جب

الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾

من معہ کی تباہی — اقرار ایمان از فرعون اضطراری جو اکثر کفار کو حاصل ہے۔ اور مقبول ایمان تصدیق اختیاری اور تکلم اختیاری ہے

غرق ہونے لگا تو کہا میں ایمان لایا ہوں اس بات پر کہ یقیناً نہیں کوئی معبود مگر وہ ذات جس پر ایمان لائے بنی اسرائیل اور میں فرمانبرداروں میں (داخل ہوتا) ہوں

اٰۗلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ

مکالمہ خداوندی ''اتو امن الان'' — عبرت کے لیے فرعون کی لاش کو پانی کی تہہ سے نجات

(اس کو جواب ملا) کیا اب (ایمان لایا ہے) حالانکہ تحقیق تو نے نافرمانی کی (اس سے) پہلے اور تھا تو فسادیوں میں سے۔ پس آج کے دن ہم تجھے بچائیں گے تیرے بدن کے ساتھ تا کہ تو بنے

لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع

ع ۹ ۱۴

ان لوگوں کے لیے جو تیرے پیچھے ہیں نشانی اور بیشک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں،

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا

بنی اسرائیل پر خصوصی انعام — تیہ، شام، مصر — علمی خیانت

اور البتہ تحقیق تیار کیا ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ٹھکانہ، بہت اچھا اور روزی دی ہم نے ان کو نفیس چیزوں سے پھر نہیں اختلاف کیا انہوں نے

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾

یہاں تک کہ ان کے پاس (دین) کا علم آ گیا، بیشک تیرا رب ان کے درمیان فیصلہ کرے گا قیامت کے دن ان (چیز کے بارے) میں جس سے وہ اختلاف کرتے تھے۔

(۱) ابوبکرؓ تیری شان حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کی سی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا آیت ۳۶ ص ۲۶۸ میں دیکھیں

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّآ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ

صداقت قرآن بطرز خاص (۱) منصفین اہل کتاب ۔ جو اصل مضمون کو پڑھتے ہیں

پس اگر آپ شک میں ہیں اس (وحی) کے بارے میں جو ہم نے آپ کی طرف اتاری تو آپ پوچھ لیں ان لوگوں سے جو کتاب پڑھتے ہیں آپ سے پہلے، البتہ تحقیق

جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۙ ۝۹۴ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

پہنچا ہے آپ کے پاس دین حق آپ کے رب کی طرف سے پس ہرگز نہ ہوں آپ شک کرنے والوں میں سے۔ اور ہرگز نہ ہوں ان لوگوں میں سے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۹۵ إِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

صداقت قول خداوندی

جنھوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو کہ ہوجائیں گے آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے، بیشک وہ لوگ جن پر ثابت ہوگئی تیرے رب کی بات

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ ۝۹۶ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيْمَ ۝۹۷ فَلَوْلَا كَانَتْ

ایمان مشاہدہ کے عدم نافع ہونے کا بیان (۲) قوم یونس کا

وہ ایمان نہیں لائیں گے ، اگرچہ آئی ان کے پاس ہر نشانی یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب ، پس کیوں نہ تھی کوئی

قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ إِيْمَانُهَآ إِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۗ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ

استثنیٰ (نبوت ۲۸ سال کی عمر میں ملی)

بستی جو ایمان لاتی پس نفع دیتا اس کو اس کا ایمان مگر قوم یونس جب وہ ایمان لائے تو ہم نے دور کر دیا ان سے رسوائی کا عذاب

الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ إِلٰى حِيْنٍ ۝۹۸ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي

تسلی خاتم الانبیاء

دنیا کی زندگی میں اور عیش دیا ہم نے ان کو ایک مدت تک۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا ہے تو وہ لوگ ایمان لاتے جو

الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۗ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۹۹ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ

بغیر توفیق الٰہی سے ایمان

زمین میں ہیں سب کے سب کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ سب مؤمن ہوجائیں اور نہیں ہے کسی نفس کے لیے

تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۰ قُلِ انْظُرُوْا

نہیں ملتا عنادیوں پر دلائل بے اثر

کہ ایمان لائے اللہ کے حکم کے بغیر اور ڈالتے ہیں ہم گندگی ان لوگوں پر جو نہیں سمجھتے، آپ کہہ دیجئے دیکھو جو

مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۱

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور نہیں کام آتیں نشانیاں اور ڈرانا ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا إِنِّيْ

تذکیر بایام اللہ سے تخویف دنیوی

پس نہیں وہ انتظار کرتے مگر ان لوگوں جیسے دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم انتظار کرو بیشک میں

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝۱۰۲ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا

قانون الٰہی

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ پھر ہم بچاتے ہیں اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح لازم ہے ہم پر

(۱)
جس کو دین کی کسی بات میں شک ہو وہ علماء سے تحقیق کرے، شک کی پرورش نہ کرے۔

(۲)
لولا : نفی کے لیے ہے اور تحضیض کے لیے ضمنی ہے۔ یونس علیہ السلام کی قوم کو سچی توبہ نے عذاب الٰہی کو ٹال دیا

ع ۱۰ / ۱۵

نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

کہ بچائیں ایمان والوں کو

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ

فریضہ خاتم الانبیاء سے عمومی خطاب برائے بیان توحید رکن اعظم اسلام

آپ کہہ دیجئے اے لوگو اگر تم کسی قسم کے شک میں ہو میرے دین کے بارے میں تو (سن لو) میں نہیں عبادت کرتا ان کی جن کی تم عبادت کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا

(۱)

اللہ کو چھوڑ کر لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اس اللہ کی جو تمہیں وفات دے گا اور میں حکم دیا گیا ہوں کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔

وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ لَا تَدْعُ مِنْ

حکمِ خداوندی — فرائض خاتم الانبیاءؑ

اور آپ سیدھا رکھیں اپنا رخ دین کی طرف یکسو ہو کر اور آپ ہر گز نہ ہوں شرک کرنے والوں میں سے اور آپ نہ پکاریں

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَ لَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ

سے نفی مختار کل از خاتم الانبیاء نمبر ۱ — مراد امت ہے — نمبر ۲ تکالیف کا

اللہ کو چھوڑ کر ان کو جو نہ آپ کو نفع دے سکیں اور نہ آپ کو نقصان دے سکیں پھر اگر آپ نے (یہ) کیا تو بیشک آپ اس وقت ناانصافوں میں سے ہوں گے، اور اگر آپ کو پہنچائے

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ

دور کرنے والا صرف اللہ ہے

اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف تو اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں مگر وہی اور اگر وہ آپ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی ہٹانے والا نہیں اس (اللہ) کے فضل کو وہ نوازتا ہے اپنے فضل سے جس کو چاہتا

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

فریضہ خاتم الانبیاء سے عمومی خطاب برائے اتمام حجت — مستفیدین

ہے اپنے بندوں میں سے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ کہہ دیجئے اے لوگوں تحقیق آچکا تمہارے پاس دین حق تمہارے رب کی طرف سے تو جس نے

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَ مَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ

من القرآن کا نتیجہ — منکرین کا نتیجہ — نفی مختار کل از خاتم الانبیاء

ہدایت اختیار کی تو وہ ہدایت اختیار کرتا ہے اپنے (بھلے) کے لیے اور جو کوئی گمراہی اختیار کرتا ہے پس تحقیق گمراہی کا وبال اس پر ہے اور میں نہیں ہوں تم پر

ع ۱۱ / ۶ / ۱۶

بِوَكِیْلٍ ﴿۱۰۸﴾ ؕ وَ اتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

(۲) — تسلی خاتم الانبیاء — مابین الکفار — تبلیغ

ذمہ دار ٹھہرایا ہوا، اور آپ پیروی کریں اس کی جو آپ کی طرف وحی بھیجی جاتی ہے اور صبر کریں، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ فرما دیں اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں۔

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ وَّ هِيَ مِائَةٌ وَّ ثَلٰثٌ وَّ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّ عَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورہ ہود

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے، جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۱، ترتیب نزول ۵۲، آیات ۱۲۳، تعداد رکوعات ۱۰

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ ﴿۱﴾ لا اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

صداقت قرآن — مرسل کا بیان — (۳) — مقصد نزول کتاب

الٓرٰ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم کر دی گئی ہیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں حکمت والے خبردار کی طرف سے، یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

(۱) توفی توفِیًا: پورا لینا، کہا جاتا ہے تَوَفَّیْتُ من فلانٍ حقّی: جو کچھ میرا حق فلاں پر تھا، اس کو میں نے پورا لے لیا۔ "توفاہ اللہ": موت دینا کیونکہ فنا اور معدوم ہونا نہیں ہے، بلکہ مرنا نام ہے اس کا کہ اللہ پاک جاندار کی روح کو پورا وصول فرما لیتے ہیں پس اللہ "مُتَوَفِّی" یعنی وصول کرنے والے ہیں اور بندہ مُتَوَفّٰی یعنی وصول شدہ ہے۔

(۲) وکیل: کے معنی مختار اور کارندے کے ہیں مگر یہاں علیٰ صلہ کے ساتھ آیا ہے اس لیے معنی مسلط کیا ہوا، ذمہ دار ٹھہرایا ہوا اور مسئول قرار دیا ہوا

موضوع سورۃ: اصولِ دین، توحید، رسالت اور قیامت

(۳) مجموعی حیثیت سے یہ قرآن محکم غیر منسوخ الی یوم القیامت ہے (۴) حکیم ہے یعنی اس کے ہر حکم میں کئی حکمتیں اور فوائد مضمر ہیں۔ خبیر ہے یعنی کائنات کے ذرہ ذرہ سے اور اس کی سب ضروریات سے اور سب سے اول ضروریات یہ ہے کہ فرمایا!

اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ۟ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ

فرائض خاتم الانبیاء ترغیب توبہ (یہ بھی ضروریات انسانی سے ہے) دنیوی فائدہ

بیشک میں تمہیں اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اسی کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں فائدہ

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ یُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ

اخروی فائدہ گزشتہ مضامین سے) شفقت

پہنچائے گا اچھی طرح فائدہ پہنچانا ایک وقت مقرر تک اور دے گا ہر نیکی کرنے والے کو اس کا بڑھ کر بدلہ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو میں

اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ﴿۳﴾ اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴﴾

خاتم الانبیاء تذکیر بما بعد الموت

خوف کھاتا ہوں تم پر بڑے دن کے عذاب کا، تم نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اَلَاۤ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ (۱) صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ

منافقین کے خیال فاسد کی تردید و علم کامل باری تعالیٰ کا بیان اوڑھتے

خبردار بیشک وہ اپنے سینے کو پھیرتے ہیں تاکہ اس سے چھپ جائیں، خبردار جس وقت وہ ڈھانکتے ہیں اپنے کپڑے،

یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

(۲)

(تو) وہ جانتا جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں بیشک وہ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

(۲) علم غیب خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۱۱، اور دلیل نمبر ۱۲ یہی سورۃ ھود آیت نمبر ۶ ص ۲۳۱ میں دیکھیں

(۱) بعض صحابہ کی کیفیت بوقت قضاء حاجت یا کیفیت کفار بوقت تبلیغِ انبیاء۔ بخاری شریف کتاب التفسیر سورۃ ھود دیکھیں۔

الجزء الثانی عشر ۱۲

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ

رزاق (۱) مطلق سے توحید خداوندی پر عقلی دلیل — (۲) ٹھہرنے کی جگہ اور سونپے

اور نہیں کوئی جاندار زمین میں مگر اللہ پر ہے اس کی (تفضلاً) روزی اور وہ جانتا ہے اس کے ٹھہرانے کی جگہ کو اور اس کے سونپے جانے کی جگہ کو

كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ

لوح محفوظ — توحید خداوندی پر عقلی دلیل

سب کچھ لوح محفوظ میں موجود ہے۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں و زمین کو چھ دن کے وقفے میں اس حال میں کہ اس کا عرش

عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ

حکمت خلق — مطلوب حسن عمل۔ — اطلاع بعث بعد الموت

پانی پر تھا تا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرتا ہے اور اگر آپ ان سے کہیں کہ تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے موت کے بعد

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى

جواب اطلاع از منکرین — مخالفین قیامت کا تاخیر عذاب پر تعجب

تو البتہ ضرور کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو، اور اگر ہم مؤخر کریں ان سے عذاب کو

اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ

کیا چیز روکتی ہے — جواب تعجب۔

تھوڑی مدت تک تو وہ ضرور کہیں گے کس چیز نے اس کو روک رکھا ہے، خبردار جس دن وہ عذاب آئے گا ان سے پھیرا نہیں جائے گا اور وہ ان کو گھیرے گا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع

وہ جس کا وہ مذاق کرتے تھے،

ع ۱

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ

انسان کا خاصۂ اکثریہ — احسان فراموشی

اور اگر ہم چکھائیں انسان کو اپنی طرف سے رحمت پھر ہم اس کو اس سے کھینچ لیں۔ بیشک وہ مایوس ناشکری کرنے والا ہوتا ہے۔ اور اگر ہم اس کو چکھائیں

نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

عملی — دل — اہل ایمان کے لیے بشارت

نعمتیں بعد کسی تکلیف کے جو اس کو پہنچی ہو تو وہ ضرور کہے گا چلے گئے مجھ سے سارے دکھ درد۔ بیشک وہ اترانے والا شیخی بگھارنے والا ہے۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى

نمبر ۱ — نمبر ۲ — کفار کی شکایات و تسلی خاتم الانبیاء ؑ

اور نیک کام کیے یہی لوگ ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا اجر ہے۔ پس شاید آپ چھوڑنے والے ہیں (اس میں سے) کچھ جو وحی کیا گیا

اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ

تشریح شکایات شکوہ نمبر ۱ (۳) — نمبر ۲ — جواب شکوہ

آپ کی طرف اور تنگ ہونے والا ہے اس کی وجہ سے آپ کا سینہ کہ وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا اس پر کوئی خزانہ یا (کیوں نہیں) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ بیشک

اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۲ۭ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ

منکرین قرآن کا شکوہ۔ — جواب شکوہ اور منکرین قران کو چیلنج

آپ خبردار کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر اختیار رکھنے والا ہے، یا وہ کہتے ہیں اس نے خود اس کو بنا لیا ہے، آپ کہہ دیجئے پس لے آؤ دس سورتیں اس جیسی

(۱) من : زائدہ ہے نفی کی تاکید کے لیے آیا ہے

(۲) علم غیب خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۱۲، اور دلیل نمبر ۱۳ یہی سورۃ ھود آیت نمبر ۱۲۳ ص ۲۴۴ میں دیکھیں۔

(۳) دلیل نمبر ۱۵ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر، اور دلیل نمبر ۱۶ یہی سورۃ ہود آیت ۴۹ ص ۲۳۶ میں دیکھیں

مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا

معاونین کے بلانے کی اجازت — عدم ایفاء چیلنج

گھڑی ہوئی اور بلالو جس کو بلاسکتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اگر تم سچے ہو، پھر اگر تمہیں وہ جواب نہ دیں

لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾

کی صورت، خدائی طاقت سے نزول قرآن۔ — دعوت قرآن — فہمائش

تو جان لو کہ وہ (قرآن) اتارا گیا ہے اللہ کے علم سے اور نہیں کوئی معبود مگر وہی پھر کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

مطلق معاندین کے لیے تنبیہ ونتیجہ

جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی رونق چاہتا ہے ہم پورا دیتے ہیں ان کو ان کے اعمال کا (بدلہ) اس میں اور وہ اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا

نتیجہ

کم نہیں کیے جاتے ۔ یہ وہ لوگ ہیں نہیں ان کے لیے آخرت میں مگر (دوزخ کی) آگ اور برباد ہوا جو کچھ انہوں نے بنایا (دنیا) میں

وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ

فریقین کا تقابل۔ — قرآن، حضور صلی اللہ علیہ وسلم — (۱) قرآن (۲) وجبرئیل، معجزہ، اخلاق

اور ملیامیٹ ہوا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ کیا پس جو شخص ہے قوی دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور اس کے پیچھے ایک گواہ ہے اس (اللہ) کی طرف سے اور اس سے

قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓي اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

احکام (۳) بنانے رثواب — نتیجہ مکذبین

پہلے موسیٰ علیہ السلام کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان رکھتے اس پر اور جو انکار کرتا ہے اس کا لشکروں میں سے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾

(مراد امت)

تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے پس نہ ہوں آپ کسی شک میں اس بارے میں بیشک وہ (قرآن) برحق ہے آپ کے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰي عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ

تنبیہ مفترین — مقولہ ملائکہ نمبر ۱

اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ یہ لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے سامنے، اور کہیں گے گواہ

هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

نمبر ۲، انبیاء۔ نمبر ۳ پوری مخلوق۔ نمبر ۴ اعضاء — (یہاں ترجمہ مقبول اہل تشیع دیکھیں) — علامت ظالمین نمبر ۱

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا اپنے رب پر ۔ آگاہ رہو اللہ کی لعنت ہے ان ظالموں پر ۔ جو روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ

(امامت شیعہ) نمبر ۲ ⟵⟶ (غیر مستحق کو امام) نمبر ۳ — مشرکین کا عجز

اللہ کی راہ سے اور چاہتے ہیں اس کو ٹیڑھا کرنا اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں یہ لوگ نہیں تھے عاجز کرنے والے

فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا

گمراہ کرنے اور ہونے کی وجہ سے — سبب

زمین میں اور نہیں تھا ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی حامی ۔ دوگنا کیا جائے گا ان کے لیے عذاب ۔ نہیں وہ

(۱)
تَلَا (ن) تِلْوًا: پیچھے چلنا، ساتھ ساتھ رہنا

(۲)
مرزا قادیانی کا نبوت پر استدلال

(۳)
لفظ امام پر دلیل نمبر ۳، اس سے مراد تورات ہے اس کو امام اور رحمت کہا گیا ہے کیونکہ وہ اس کا اتباع اور اطاعت کرتے تھے۔ اور دلیل نمبر ۴ سورۃ حجر آیت نمبر ۷۹ ص ۲۷۵ میں دیکھیں

يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

نفرت عناداً مشرکین کا نقصان

طاقت رکھتے سننے کی اور نہ وہ دیکھتے تھے ۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقصان میں ڈالا اپنے آپ کو اور گھوئے جاچکے ہوں گے ان سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکید نقصان بشارت

جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً آخرت میں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور انہوں نے نیک کام کیے اور انہوں نے عاجزی کی اپنے رب کے سامنے یہ لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

فریقین کے تفاوت حال کی مثال

مثال دو فریقوں کی جیسے اندھا اور بہرہ اور بینا اور سننے والا کیا دونوں کی حالت برابر ہے

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ ع

ع ۲ ۲

تنبیہ

کیا پھر تم سمجھتے نہیں ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ

رسالت حضرت نوحؑ (۱) دعوت تشریح دعوت۔ ہمدردی

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف بیشک میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں، کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی بیشک میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا

قوم کا شکوہ نمبر ۱ تشریح شکوہ نمبر ۱ (۲)

تمہارے (حق) میں دردناک عذاب سے۔ تو کہا ان سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا اس کی قوم میں ہم نہیں دیکھتے آپ کو مگر ایک انسان اپنے ہی جیسا

وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

شکوہ نمبر ۲ شکوہ نمبر ۳

اور نہیں دیکھتے ہم آپ کو کہ آپ کی پیروی کرتے ہیں مگر وہ لوگ جو ہم میں بالکل رذیل محض سرسری رائے والے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے لیے اپنے اوپر کچھ

فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ

قوم کا فیصلہ جواب شکوہ نمبر ۱

بڑائی ہو بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ کہا اے میری قوم! تم بتاؤ اگر ہوں میں واضح حجت پر اپنے رب کی طرف سے اور دی ہے اس نے مجھ

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ

(۳) خطاب قوم

کو رحمت (نبوت) اپنے پاس سے پھر وہ پوشیدہ کردی گئی تم پر تو کیا ہم تم سے اس کو زبردستی قبول کروادیں حالانکہ تم اس کو ناپسند کرنے والے ہو۔ اور اے میری قوم! میں نہیں

اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا

برائے ازالہ شبہ جواب شکوہ نمبر ۲

مانگتا تم سے اس پر کچھ مال، نہیں میرا معاوضہ مگر اللہ کے ذمہ اور نہیں میں ہٹانے والا ان لوگوں کو جو ایمان لائے بیشک وہ سب اپنے

(۱)
یہاں سے سات انبیاء علیہم السلام کی داستانیں شروع ہیں جن سے تذکیر بایام اللہ کے ضمن میں رسالت خاتم الانبیاء کا اثبات ہے، داستان نوح علیہ السلام کے عالمی ہونے کے باوجود قریش بے خبر تھے وحی کے ذریعہ ان کو خبر دی گئی ہے۔

(۲)
زمانہ قدیم کے مختلف ادوار کے مشرکین نے کہا نبی بشر نہیں ہوسکتا سب سے پہلے نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا یہ ہمارے جیسا ہے نمبر ۲ قوم عاد نے ہود علیہ السلام کو سورۃ مؤمنون آیت ۳۳، ۳۴ ص ۳۵۳ میں دیکھیں

(۳)
جواب نمبر ۳: ایمان نہ لانے میں قصور خود کفار کا ہے۔

رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ

تتمہ تبلیغ — میں نے

رب سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ مگر میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم ایسے لوگ ہو جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھ کو اللہ کے (عذاب) سے اگر میں ان کو ہانک دوں

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ

حضرت نوحؑ کا تمام شکوہ جات کا بطور تتمہ کے جواب۔ دلیل نمبر ۴ نفی علم غیب از سابق نبی نوحؑ اور دلیل نمبر ۵ یہی سورۃ ھود

کیا پس تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ۔ اور میں نہیں کہتا تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں نہیں جانتا غیب کو اور میں نہیں کہتا

اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ

کہ میں فرشتہ ہوں اور میں نہیں کہتا ان لوگوں کے بارے میں جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز نہیں دیں گے ان کو اللہ بھلائی ۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ

اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا

قوم کا مطالبہ — عناد قوم

ان کے دلوں میں ہے بیشک میں اس وقت ناانصافوں میں سے ہو جاؤں گا، انہوں نے کہا اے نوح! بیشک آپ نے ہم سے جھگڑا کیا تو بہت زیادہ ہم سے جھگڑا کر لیا پس لے آئیں ہمارے سامنے وہ

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ

جواب مطالبہ

چیز جس سے آپ ہمیں ڈراتے ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں، کہا انہوں نے کہ بیشک تمہارے پاس اس کو اللہ ہی لائے گا اگر وہ چاہے گا اور نہیں تم

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ

شامت اعمال

اس کو (بوقت عذاب) عاجز کرنے والے، اور نہیں نفع دے گی تمہیں میری نصیحت اگر میں ارادہ کروں کہ تمہیں نصیحت کروں، جب کہ اللہ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں

يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ﴿۳۴﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ

تنفر ایمان کی وجہ سے — شکوہ منکرین قرآن۔ — جواب شکوہ

گمراہ کریں وہی تمہارا رب ہے اور اس کی طرف تم واپس کیے جاؤ گے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو خود گھڑ لیا ہے، آپ کہہ دیجئے اگر میں نے خود اس کو گھڑ لیا ہے تو مجھ پر ہے

اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

ع ۳ ۲

میرا اجرم کرنا اور میں بری ہوں تمہارے جرائم سے

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا

عود الی داستان نوح علیہ السلام اطلاع خداوندی — تسلی حضرت نوحؑ

اور وحی کی گئی نوح علیہ السلام کی طرف بیشک ہرگز ایمان نہیں لائیں گے آپ کی قوم میں سے مگر جو ایمان لا چکے پس آپ مایوس نہ ہوں (ان کاموں سے) جو

كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ

کشتی کی تیاری کا حکم (۱) — ممانعت سفارش

وہ کیا کرتے تھے۔ اور آپ کشتی بنائیں ہمارے سامنے اور ہمارے حکم کے (مطابق) اور نہ مجھ سے کلام کریں ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے ناانصافی کی

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ

تعمیل حکم — قوم کا مذاق

تحقیق وہ غرق کر دیئے جائیں گے۔ اور وہ بنانے لگے کشتی کو اور جب کبھی گزرتی اس پر کوئی جماعت ان کی قوم میں سے تو اس سے ہنسی کرتی۔

آیت نمبر ۳۶ ص ۲۳۵ میں دیکھیں

(۱) طول ۳۰۰ گز۔ عرض ۲۰ گز اونچی سہ منزلہ

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ

مکالمہ حضرت نوحؑ — نتیجہ مذاق — (۱)

کہا (نوح علیہ السلام) نے اگر تم مذاق کرتے ہو ہم سے تو بیشک ہم مذاق کرتے ہیں تم سے جیسا تم مذاق کرتے ہو۔ تو عنقریب تم جان لوگے اس شخص کو کہ آئے گا

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ

حکم خداوندی — عذاب الٰہی کی ابتداء

اس پر ایسا عذاب جو اس کو رسوا کر دے گا اور اتر پڑے گا اس پر ہمیشہ کا عذاب۔ یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور ابل پڑا تنور

قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

حکم خداوندی — اجمالاً ماں، بیٹا

تو ہم نے کہا سوار کریں اس میں ہر قسم میں سے جوڑا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو مگر جن کے بارے میں پہلے بات ہو چکی

وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ

حضرت نوحؑ کا حکم ۔ (بحری سفر کی دعا) (۲)

اور جو ایمان لائے اور ایمان نہیں لائے ان کے ساتھ مگر تھوڑے۔ اور نوح (علیہ السلام) نے کہا تم سوار ہو جاؤ اس میں، اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ

خلاف اولیٰ — محافظ — طریق رفتار کشتی — حضرت نوحؑ کی بیٹے کو ساتھ سوار ہونے

بیشک میرا رب البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور وہ چل رہی تھی ان کو لے کر پہاڑ جیسی لہروں میں اور آواز دی نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو

فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ

کی ترغیب — جواب ترغیب

اور وہ الگ مقام پر تھا اے پیارے بیٹے سوار ہو جا ہمارے ساتھ اور نہ ہو تو کفر کرنے والوں کے ساتھ۔ کہا میں ابھی پناہ لیتا ہوں کسی پہاڑ کی طرف

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا

باپ کی فہمائش — کیفیت غرق

جو مجھے بچا لے گا پانی سے فرمایا (نوح علیہ السلام نے) آج کوئی بچانے والا نہیں اللہ کے حکم سے مگر جس پر (اللہ نے) مہربانی فرمائی اور حائل ہو گئی ان دونوں کے درمیان

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ

طوفان کو تھمنے کا حکم ۔ (۳) نگل — خشک

لہر تو ہو گیا وہ غرق ہونے والوں میں سے۔ اور کہا گیا اے زمین نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان تھم جا اور خشک کر دیا گیا

الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى

(گیارہ ماہ سترہ دن)

پانی اور (مدد اور ہلاکت کا) کام پورا کر دیا گیا اور ٹھہر گئی کشتی جودی پر اور کہا گیا ہلاکت ہو ظالم لوگوں پر اور پکارا

نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

حضرت نوحؑ کی تمہید سوال ۔ تشریح سوال — (آپ کے اہل کو بچاؤں گا) — (آپ کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم ہوں)

نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو عرض کی کہ اے میرے رب! بیشک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بیشک آپ کا وعدہ سچا ہے اور تو احکم الحاکمین ہیں۔

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۗ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

جواب سوال — سوال کی ممانعت ۔ (۴) — (۵)

فرمایا اے نوح یقیناً وہ نہیں آپ کے اہل میں سے اس لیے کہ اس کا کردار اچھا نہیں پس آپ نہ سوال کریں مجھ سے اس چیز کا جس کا آپ کو علم نہیں۔

(۱) جملہ من یاتیہ مفعول ہے تعلمون کا

(۲) حضرت نوح علیہ السلام جب اس کے چلنے کا ارادہ کرتے تو پڑھتے "بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا" تو چل پڑتی تھی اور ٹھہرانے کا ارادہ کرتے تھے تو پڑھتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ مُرْسٰىهَا" تو رک جاتی۔

(۳) ازالہ شبہ: آسمان و زمین تو ذی شعور مخلوق نہیں ان کو کیسے خطاب کیا گیا؟ جواب: خاک و باد و آب و آتش زندہ اند — با من و تو مردہ با حق زندہ اند: یعنی آگ، پانی، ہوا، مٹی سب زندہ اور ذی شعور چیزیں ہیں ہمارے حق میں خواہ وہ مردہ اور غیر ذی شعور ہوں مگر اللہ پاک کی طرف سے وہ نہ صرف زندہ ہیں بلکہ ذی شعور بھی ہیں یاد رکھیں ہر چیز میں اپنی استعداد کے مطابق عقل و شعور موجود ہے

(۴) اور تنبیہ خاتم الانبیاء پر دلیل سورۃ توبہ آیت ۴۳ ص ۲۰۳ میں دیکھیں

(۵) دلیل نمبر ۵ نفی علم غیب از سابق نبی نوح علیہ السلام اور دلیل نمبر ۶ یہی سورۃ ھود آیت نمبر ۷۷ ص ۲۳۹ میں دیکھیں

ف :دلیل نمبر ۱۶ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر، اور دلیل نمبر ۱۷ یوسف آیت ۲ ص ۲۴۴ میں دیکھیں

اِنِّیْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ

حضرت نوحؑ کی معذرت

بیشک میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ کہیں ہوجائے آپ ناواقفوں میں سے۔ عرض کیا اے میرے رب بیشک میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی اس سے کہ میں سوال کروں آپ سے اس بات کا جس کے بارے میں مجھے علم نہیں

عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ

کشتی سے اُترنے کا حکم

اور اگر آپ مجھے معاف نہیں فرمائیں اور نہ مجھ پر رحم فرمائیں تو میں ہوجاؤں گا نقصان اٹھانے والوں میں سے۔ کہا گیا اے نوح اترو سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتوں کے ساتھ

عَلَیْكَ وَ عَلٰۤی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

(۱) اثبات رسالت

آپ پر اور ان جماعتوں پر جو آپ کے ساتھ ہیں اور تم میں سے کچھ جماعتیں ایسی ہوں گی کہ ہم ان کو سامان عیش دیں گے پھر پہنچے گا ان کو ہماری طرف سے دردناک عذاب، یہ (داستان نوح)

الْغَیْبِ نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ؕۛ

خاتم الانبیاء فی ضمن داستان حضرت نوحؑ ۔ ونفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء (۲) (۳)

غیب کی خبروں میں سے ہے ہم اس کو آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں۔ آپ اس کو نہیں جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم اس (وحی) سے پہلے پس آپ صبر کیجئے

اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۹﴾ ع

بیشک اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

رسالت حضرت ہودؑ دعوت حضرت ہودؑ

(اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو، کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو نہیں تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود۔ نہیں تم مگر جھوٹ باندھنے والے

یٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ یٰقَوْمِ

ازالہ شبہ رجوع

اے میری قوم نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کوئی اجرت ۔نہیں ہے میری اجرت مگر اس ذات پر جس نے مجھ کو پیدا کیا، کیا تم سمجھتے نہیں ہو، اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ یَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰی

الی اللہ کی دعوت

معافی مانگو اپنے رب سے پھر متوجہ رہو اس کی طرف چھوڑے گا وہ آسمان کو تم پر موسلا دھار برسنے والا، اور بڑھائے گا وہ تمہاری قوت کو

قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِیْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ

قوم کا عنادا مکالمہ

تمہارے زور پر اور مت پھرو تم مجرم بن کر۔ انہوں نے کہا اے ہود! نہیں لائے آپ ہمارے پاس کوئی صریح دلیل اور نہیں ہم چھوڑنے والے اپنے معبودوں کو

قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ

جواب پھبتی قوم کا دیوانہ پن۔

آپ کے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم آپ پر ایمان لانے والے، نہیں ہم کہتے مگر یہ کہ رخ کیا آپ کی طرف ہمارے بعض معبودوں نے برائی کا، کہا (ہود) نے

اِنِّیْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْۤا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ

حضرت ہودؑ کی دھمکی مکالمہ۔ میں

میں گواہ بناتا ہوں اللہ کو اور تم بھی گواہ رہو کہ بیشک میں بیزار ہوں ان سے جن کو تم شریک بناتے ہو۔ اس کے سوا پس تم سب مل کر میرے خلاف چال کرو

ے اِلَّا : دو لفظوں سے مرکب ہے ان حرف شرط اور لا نافیہ، نون اور لام میں ادغام ہوا ہے۔ یاد رکھیں باپ کی پیغمبری بدعمل بیٹے کو نہ بچا سکی۔ فرمایا پسر نوح بابداں بہ نشست۔ خاندان نبوتش گم شد۔ یعنی نوح علیہ السلام کا بیٹا جب بروں کی صحبت میں بیٹھا تو خاندان نبوت کی برکتوں سے محروم ہوگیا۔ اس لیے علماء صلحاء کی اولادوں کے لیے اس میں سبق ہے۔

ے اُمم: مبتداء ہے اور اس کی خبر محذوف ہے :ای ومنكم اُمم۔ سنمتعهم. امم کی

(۱) دلیل نمبر ۱۵ انبیاء سابقین کے دور میں آپ حاضر و ناظر نہ تھے۔ اور آپ کو یہ خبر وحی کے ذریعہ دی گئی تھی۔ اور دلیل نمبر ۶ سورۃ یوسف آیت نمبر ۱۰۲ ص ۲۵۶ میں دیکھیں۔

(۲) حضرت عباسؓ کی روایت سے فریق مخالف کا استدلال نمبر ۱ (ج ۱) سنداً متناً ضعیف ہے۔ احمد بن ابراہیم راوی مجہول ہے (ج ۲) یہی آیت اور دوسری آیات سورۃ قصص آیت نمبر ۸۶ اور سورۃ شوریٰ آیت نمبر ۵۲ دیکھیں۔ نمبر ۲ سواد بن قارب کا عقیدہ وانك مأمون على كل غائب (نظریات صحابہ ص ۲۰)

(۳) دلیل نمبر ۱۳ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۱۴ سورۃ یوسف آیت نمبر ۱۰۲ ص ۲۵۶ میں دیکھیں

ے صفت ہے ولقد ارسلنا محذوف ہے

لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ

توکل علی اللہ — اختیار خداوندی — قبضہ

تم مجھے مہلت مت دو، بیشک میں نے بھروسہ کیا اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے نہیں ہے کوئی جاندار مگر وہ اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ

اعراض قوم ازراہ حق — جانشین بنائے گا

بیشک میرا رب سیدھے راہ پر ہے۔ پھر اگر تم نے منہ موڑا تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تمہیں وہ چیز جس کے ساتھ میں تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف، اور جانشین بنائے گا میرا رب

قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْــًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

نجات ہودؑ و من معہ

تمہارے سوا اور لوگوں کو اور تم اس کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب آیا ہمارا حکم

نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ

ہم نے نجات دی ہود (علیہ السلام) اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان رکھتے تھے اپنی رحمت سے اور نجات دی ہم نے ان کو سخت عذاب سے۔ اور یہ (قوم)

عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِیْ

قوم ہودؑ کی تباہی کے اسباب نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — مذکورہ اسباب

عاد ہے انہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا اور انہوں نے نافرمانی کی اس کے رسولوں کی اور پیروی کی انہوں نے ہر سرکش ضدی کے حکم کی

هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ

کا نتیجہ

اور ان کے پیچھے لازم کر دی گئی اس دنیا میں بھی لعنت اور قیامت کے دن بھی آگاہ رہو۔ بیشک قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا، آگاہ رہو دوری ہوئی عاد کے لوگوں کے

۵ ع ۱۱ ۵

قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع

لیے جو قوم ہود تھی۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ

حضرت صالحؑ کی رسالت — دعوت توحید — تذکیر بالاء اللہ

اور ہم نے بھیجا (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو، انہوں نے کہا اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو نہیں تمہارے لیے اس کے سوا کوئی

مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ﴿۶۱﴾

سے توحید پر عقلی دلیل

معبود، اسی نے پیدا کیا تم کو زمین سے اور آباد کیا تم کو اس میں پھر اس سے معافی مانگو پھر متوجہ رہو اسی کی طرف بیشک میرا رب قریب ہے (دعا) قبول کرنے والا ہے

قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِیْ

قوم کا عنادًا مکالمہ

انہوں نے کہا اے صالح! تحقیق تھا تو ہمارے اندر امید لگایا ہوا اس سے پہلے۔ کیا تو ہمیں روکتا ہے اس سے کہ ہم عبادت کریں ان چیزوں کی جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے اور بالیقین ہم البتہ

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰىنِیْ

جواب مکالمہ

شک میں ہیں اس (دین) کے بارے میں جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہو وہ ایسا شک ہے جو بے چین کرنے والا ہے۔ فرمایا اے میری قوم! بھلا بتاؤ اگر میں ہوں ایک واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور اس نے دی ہو مجھ کو

مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝۶۳ وَيٰقَوْمِ

قوم سے

اپنی طرف سے رحمت (نبوت) تو کون بچائے گا مجھ کو اللہ سے اگر میں نافرمانی کروں اس کی تو تم نہیں بڑھاتے مجھے سوا نقصان دینے کے، اور (کہا) اے میری قوم!

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

مکالمہ برائے تعظیم معجزہ — وعید

یہ اللہ کی اس (اونٹنی) کو تمہارے لیے نشانی پس چھوڑ دو اس کو کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں اور نہ ہاتھ لگاؤ اس کو برائی کے ساتھ کہ پکڑ لے گا تمہیں

عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝۶۴ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ط ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

(۱) قوم کی نافرمانی ۔ عذاب خداوندی کی اطلاع

فوری طور پر عذاب، پھر انہوں نے مار ڈالا اس کو تو کہا (صالح) نے فائدہ اٹھالو اپنے گھروں میں تین دن ۔ یہ وعدہ

مَكْذُوْبٍ ۝۶۵ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ

حضرت صالحؑ ومتبعین کی نجات

جھوٹا نہیں ہے۔ پھر جب آیا ہمارا حکم نجات دی ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان رکھتے تھے، اپنی رحمت سے اور (بچالیا) اس دن کی رسوائی سے

يَوْمِئِذٍ ط اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝۶۶ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

(کافروں کو سزا دی اور مؤمنوں کو بچالیا) — کیفیت عذاب

بیشک تیرا رب قوی زبردست ہے، اور پکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے ناانصافی کی ایک ہولناک آواز نے تو ہو گئے اپنے گھروں میں

ع جٰثِمِيْنَ ۝۶۷ لا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ط اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ط اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝۶۸ ع

(۲) — عذاب کے بعد کی کیفیت

اوندھے پڑے ہوئے۔ گویا۔ ان (گھروں) میں نہیں رہے تھے آگاہ رہو بیشک قوم ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا سن لو قوم ثمود پر ہلاکت ہو۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ط قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

فرشتوں کی آمد — فرشتوں کا سلام ۔ جواب سلام ۔ — حضرت ابراہیمؑ کے مکارم اخلاق وضیافت داری

اور البتہ تحقیق آئے ہمارے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس بشارت لے کر تو انہوں نے سلام کہا تو جواب میں سلام کہا ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ وہ ایک بھنا ہوا

حَنِيْذٍ ۝۶۹ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ط قَالُوْا لَا تَخَفْ

(۳) حضرت ابراہیمؑ کا مشاہدہ وخوف — بتقضائے بشریت — فرشتوں کی تسلی

بچھڑا لے آئے۔ پھر جب آپ نے دیکھا ان کے ہاتھ نہیں پہنچ رہے اس تک تو ان کو اوپر سمجھا اور ان سے محسوس کیا خوف، انہوں نے کہا آپ مت ڈریں

اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ط ۝۷۰ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ لا وَمِنْ وَّرَآءِ

حضرت سارہ کا ضحک — بشارت

بیشک ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف، اور ان کی بیوی کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی تو ہم نے اس کو خوشخبری دی (اسحاق) کی اور اس اسحاق کے پیچھے

اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝۷۱ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ط اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

حضرت سارہ کا تعجب

یعقوب کی ۔ وہ کہنے لگی ہے افسوس میرے لیے کیا میں بچہ جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بوڑھے ہیں یقیناً یہ

عَجِيْبٌ ۝۷۲ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ط

جواب تعجب از ملائکہ

عجیب بات ہے، انہوں نے کہا کیا تم تعجب کرتی ہے اللہ کے حکم کے بارے میں؟ اللہ کی رحمتیں ہیں اور اس کی برکتیں ہیں تم پر اے گھر والو!

(۱)
عقر (ن) عُقْرًا کونچیں کاٹنا، کونچیں پاؤں کے پٹھوں کو کہتے ہیں جو پیچھے کی طرف ایڑی کے پاس ہوتی ہیں، یہاں عَقَرَ سے مراد مار ڈالنا ہے

(۲)
جب قوم ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا تو سب کا مقام گر گیا۔ فرمایا:
چوز قومے یکے بے دانشی کرد۔ نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را یعنی جب قوم کا کوئی فرد حماقت کرتا ہے تو پھر نہ بڑے کا رتبہ باقی رہتا ہے نہ چھوٹے کا

(۳)
نفی علم غیب کلی از حضرت ابراہیم علیہ السلام

إِنَّهُۥ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَٰهِيمَ ٱلرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ ٱلْبُشْرَىٰ يُجَٰدِلُنَا

حضرت ابراهیمؑ کا فرشتوں سے مجادلہ

بیشک وہ قابل تعریف بزرگی والا ہے، اور جب دور ہوئی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے گھبراہٹ اور آئی ان کے پاس خوشخبری وہ جھگڑنے لگے ہم سے

فِى قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّٰهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَآ ۖ إِنَّهُۥ

کہ اس بستی میں لوط علیہ السلام بھی ہیں۔ حضرت ابراهیمؑ کی خوبیاں — قوم لوط سے اعراض کا حکم — فیصلہ

قوم لوط کے بارے میں بیشک ابراہیم یقیناً برد بار نرم دل، رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم! آپ اس جھگڑے کو چھوڑیں بیشک

قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا

(١)
دلیل نمبر ٦، نفی علم غیب از سابق نبی لوط علیہ السلام اور دلیل نمبر ٧ سورۃ یوسف آیت نمبر ٨ تا ١٢ ص نمبر ٢٣٣ میں دیکھیں۔

عذاب خداوندی — حضرت

تیرے رب کا حکم آچکا ہے اور بیشک آنے والا ہے ان پر عذاب جو ختم نہیں ہوگا۔ اور جب آئے ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس

سِىٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَآءَهُۥ قَوْمُهُۥ يُهْرَعُونَ

لوطؑ کا غم (١) — کیفیت قوم لوطؑ

ان کی وجہ سے وہ غمگین کیے گئے اور ان کی وجہ سے تنگ دل ہوئے اور کہا یہ دن سخت ہے، اور آئے ان کے پاس ان کی قوم کے لوگ اس حال میں کہ دوڑ رہے تھے

إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِى هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ

حضرت لوطؑ کا قوم سے مکالمہ

ان کی طرف اور وہ پہلے سے برے کام کیا کرتے تھے، اس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں وہ پاکیزہ ہیں تمہارے لیے

فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِى ضَيْفِىٓ ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٧٨﴾ قَالُوا۟ لَقَدْ عَلِمْتَ

جواب مکالمہ از قوم نمبر ١

تو تم اللہ سے ڈرو اور نہ رسوا کرو مجھ کو میرے مہمانوں میں! کیا نہیں ہے تم سے کوئی سمجھ دار آدمی، انہوں نے کہا البتہ تحقیق آپ جانتے ہیں

مَا لَنَا فِى بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِى بِكُمْ قُوَّةً أَوْ ءَاوِىٓ

حضرت لوطؑ کی آہ بھری تمنا — نمبر ٢

نہیں ہے ہمارے لیے آپ کی بیٹیوں میں کوئی حصہ اور بیشک آپ البتہ جانتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں، کہا کاش کہ ہوتی مجھ میں تم سے (نمٹنے کی) طاقت یا میں پناہ پکڑتا

إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوا۟ يَٰلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوٓا۟ إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ

(٢) — فرشتوں کا حضرت لوطؑ سے تسلی کے لیے مکالمہ نمبر ١

کسی مضبوط پایہ کی، انہوں نے کہا اے لوط! بیشک ہم آپ کے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں وہ ہرگز نہیں پہنچیں گے آپ تک پس آپ لے کر چلیں اپنے گھر

مِّنَ ٱلَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا ٱمْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُۥ مُصِيبُهَا مَآ أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ

نمبر ٢

والوں کو رات کے کسی حصہ میں اور نہ مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی مگر آپ کی بیوی بیشک اس کو پہنچنے والا ہے جو پہنچا ان کو بیشک ان کے وعدہ

ٱلصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ ٱلصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا

کیفیت عذاب

کا وقت صبح ہے کیا صبح نزدیک نہیں ہے؟ پھر جب آیا ہمارا حکم تو کیا ہم نے ان کے اوپر کے حصہ کو نیچے اور برسائے ہم نے ان پر

النصف ع ٧ — حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِىَ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾

پتھر کھنگر کے لگاتار۔ نشان لگائے ہوئے آپ کے رب کے پاس سے اور نہیں ہیں وہ ظالموں سے دور۔

(٢) معراج جسمانی پر دلیل نمبر ٢ سورۃ شعراء آیت ٥٢ ص ٨٧٣ میں دیکھیں

وَاِلٰی مَدۡیَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ وَلَا تَنۡقُصُوا

حضرت شعیبؑ کی رسالت ۔ دعوت توحید اصلاح معاملات

اور (بھیجا ہم نے) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا اور نہ کم کرو تم

الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ اِنِّیۡۤ اَرٰٮكُمۡ بِخَيۡرٍ وَّاِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ (۸۴)

کا حکم حضرت شعیبؑ کی ہمدردی

ناپ اور تول بیشک میں دیکھتا ہوں تم کو آسودہ حال اور بیشک میں ڈر محسوس کرتا ہوں تمہارے بارے میں گھیرنے والے دن کے عذاب کا

وَيٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ

حضرت شعیبؑ کا قوم سے تاکیداً مکالمہ

اور اے میری قوم! پورا کیا کرو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ اور نہ گھٹا کر دو لوگوں کو ان کی چیزیں اور مت پھرو زمین میں

مُفۡسِدِيۡنَ (۸۵) بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ (۸۶) قَالُوۡا

حلال کا نفع قوم کا

فساد مچاتے ہوئے ۔ جو بچ رہا اللہ کا دیا ہوا نفع وہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم یقین کرنے والے ہو (میری بات کا) اور میں نہیں تم پر نگہبان ۔ انہوں نے جواب دیا

يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ تَاۡمُرُكَ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِیۡۤ اَمۡوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا

حضرت شعیبؑ سے جواب مکالمہ

اے شعیب! کیا آپ کی نماز آپ کو حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں وہ چیزیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا یہ کہ (چھوڑ دیں ہم اس بات کو کہ) کریں اپنے مالوں میں جو ہم چاہئیں

ؕ اِنَّكَ لَاَنۡتَ الۡحَـلِيۡمُ الرَّشِيۡدُ (۸۷) قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّیۡ

قوم کا تمسخر حضرت شعیبؑ کا قوم سے اصلاحانہ مکالمہ

بیشک آپ تو البتہ بردبار نیک چلن ہیں، آپ نے کہا اے میری قوم! تم بتاؤ اگر مجھ کو سمجھ آگئی ہو میرے رب کی طرف سے

وَرَزَقَنِیۡ مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُخَالِفَكُمۡ اِلٰى مَاۤ اَنۡهٰٮكُمۡ عَنۡهُ ؕ اِنۡ اُرِيۡدُ

اور اس نے مجھے روزی دی اپنی طرف سے اچھی روزی اور میں نہیں چاہتا کہ تمہارے پیچھے جا کر وہ کام کروں جس سے تم کو روکتا ہوں میں نہیں چاہتا

اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ ؕ وَمَا تَوۡفِيۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ (۸۸) وَيٰقَوۡمِ

نفی عجب (۱) قوم سے

مگر اصلاح حسب طاقت اور نہیں میری توفیق مگر اللہ ہی کی مدد سے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع رکھتا ہوں، اور اے میری قوم

لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شِقَاقِیۡۤ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ هُوۡدٍ

مکالمہ برائے ترہیب

اور نہ باعث بنے تم سے میری مخالفت کہ تم پر پڑے جیسا کچھ پڑا قوم نوح یا قوم ھود

اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡكُمۡ بِبَعِيۡدٍ (۸۹) وَاسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ

(باعتبار زمانہ کے یا باعتبار مکان کے) ترغیب توبہ (۲)

یا قوم صالح پر اور نہیں ہے قوم لوط تم سے کچھ دور ۔ اور اپنے رب سے معافی طلب کرو پھر متوجہ رہو اس کی طرف بیشک میرا رب

رَحِيۡمٌ وَّدُوۡدٌ (۹۰) قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ مَا نَفۡقَهُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَقُوۡلُ وَاِنَّا لَنَرٰٮكَ فِيۡنَا ضَعِيۡفًا ۚ

قوم کا جہالتہً مکالمہ

مہربانی کرنے والا محبت والا ہے ۔ انہوں نے کہا اے شعیب! ہم نہیں سمجھتے بہت سی باتوں میں سے جو آپ کہتے ہیں اور بیشک ہم تجھے دیکھتے ہیں اپنے اندر کمزور

(۱)
اچھے کام توفیق خداوندی سے ہوتے ہیں ۔ فرمایا: منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنی ۔ منت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت ۔ یہ احسان مت جتلاؤ کہ تم شاہ کی خدمت کرتے ہو ۔ اس کے احسان مند رہو کہ اس نے تمہیں خدمت میں رکھا ۔

(۲)
اللہ کو معاف کرنے والا پاؤ گے ۔ فرمایا: باز آ، باز آ، ہر آنچہ کردی باز آ ۔ گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ ۔ ایں درگہ ما درگہ نومیدی نیست ۔ صد بار گر توبہ شکستی باز آ ۔
یعنی توبہ کر توبہ کر جو کچھ بھی کر چکا ہے توبہ کر چاہے تو کافر رہا ہو، آتش پرست رہا ہو یا بت پرست رہا ہو، توبہ کر کہ ہماری بارگاہ، ناامیدی کی بارگاہ نہیں چاہے سو بار توبہ توڑی ہو پھر بھی توبہ کر!

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ

قوم کی دھمکی جواب دھمکی از شعیبؑ

اور اگر آپ کا خاندان نہ ہوتا تو ہم آپ کو سنگسار کر دیتے اور نہیں آپ ہماری (نگاہ میں) معزز۔ آپ نے کہا اے میری قوم کیا میرا خاندان زیادہ معزز ہے تمہاری (نگاہ) میں

مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۗ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى

(۱)

قوم سے مکالمہ برائے عذاب الٰہی

اللہ تعالیٰ سے اور بنا دیا اس کو تم نے پس پشت ڈالا ہوا، بیشک میرا رب جو کام تم کرتے ہو اس کو گھیرنے والا ہے، اور اے میری قوم تم کام کیے جاؤ

مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۗ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۗ

اپنے طریقہ پر بیشک میں کام کرنے والا ہوں۔ جلد ہی تم جان لوگے اس شخص کو کہ آئے گا اس پر عذاب جو اس کو رسوا کر دے گا اور اس شخص کو بھی جو جھوٹا ہے

(۱) بھولا بسرا، فراموش کردہ، پیٹھ پیچھے ڈالا ہوا

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

نجات حضرت شعیبؑ ومن معہ،

اور تم انتظار کرو بیشک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں، اور جب آیا ہمارا حکم بچا لیا ہم نے شعیب کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان رکھتے تھے اپنی رحمت سے

مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

کیفیتِ عذاب تین عذاب (۱) چیخ (۲) زلزلہ (۳) سائبان کیفیت بعد از

اور پکڑ لیا ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا سخت آواز نے پس صبح کی انہوں نے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے۔ گویا نہیں بسے تھے

ع ۸ ۱۲ فِيْهَا ۗ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ ع

عذاب

ان میں۔ آگاہ رہو ہلاکت ہے مدین والوں پر جیسا کہ تباہی ہوئی قوم ثمود کی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ

رسالت حضرت موسیٰؑ نومعجزات غلبہ باہرہ حضرت موسیٰؑ کی بغرض تبلیغ آمد فرعونیوں کی فرعون کی رائے کی اتباع

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور واضح دلیل کے ساتھ۔ فرعون اور اس کی حکومت کے ارکان کے پاس، تو انہوں نے پیروی کی فرعون

فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۗ وَبِئْسَ

قیادتِ فرعون نتیجہ وہ

کے حکم کی، اور نہیں ہے فرعون کا حکم کچھ درست، وہ پیشوائی کرے گا اپنی قوم کی قیامت کے دن تو داخل کرے گا ان کو آگ میں اور وہ برا

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾ ذٰلِكَ

گھاٹ جس پر وہ پہنچے گا لعنت خداوندی عطیہ جو ان کو دیا گیا

گھاٹ ہے جس پر اترے، اور ان کے پیچھے لگا دی گئی اس (جہان) میں لعنت اور قیامت کے دن بھی بہت ہی برا انعام ہے جو ان کو دیا گیا ہے، یہ

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا

تذکیر بایام اللہ سے اثبات رسالت خاتم الانبیاءؐ و نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء (جیسے مصر) (جیسے اصحاب الحجر عدل و انصاف باری تعالیٰ

کچھ واقعات ہیں (تباہ شدہ) بستیوں کے ہم بیان کرتے ان کو آپ پر ان میں سے بعض بستیاں موجود ہیں اور بعض بے نشان ہو گئیں، اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ انہوں

اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا

معبودان باطلہ کی بے بسی

نے خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا پس ان کے کچھ کام نہ آئے ان کے وہ معبود جن کو وہ پکارتے تھے اللہ کو چھوڑ کر۔ جب

جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ

یعنی معبودان باطلہ نے　دستور خداوندی

آ گیا تیرے رب کا حکم اور نہ بڑھایا انہوں نے (ان کے حق میں) سوائے ہلاکت کے۔ اور ایسی ہی ہوتی ہے تیرے رب کی گرفت جب وہ بستیوں والوں کی گرفت کرتا ہے اس حال میں کہ وہ

ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ

عبرت برائے مستفیدین عن الآیات

ظلم کر رہے ہوتے ہیں بیشک اس کی گرفت دردناک سخت ہے۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے آخرت کے عذاب سے

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿١٠٤﴾

وقت قلیل کے لیے تاخیر قیامت

یہ ایسا دن ہے کہ اس کے لیے تمام لوگ جمع کیے جائیں گے اور یہی حاضری کا دن ہے۔ اور نہیں ہم ملتوی رکھیں گے اس کو مگر تھوڑی مدت کے لیے

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي

شدت یوم القیامہ　اقسام الناس نمبر ١، نمبر ٢،　نتیجہ شقی

جس وقت آئے گا وہ دن کوئی متنفس بات نہیں کرے گا مگر اس کی اجازت سے پس ان میں کچھ بدبخت ہیں۔ اور کچھ نیک بخت ہیں پس بہر حال وہ لوگ جو بدبخت ہیں تو وہ

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ ﴿١٠٦﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا

(١) آسمان وزمین کی ابدیت، اس پر دو دلائل نمبر ١ ابراھیم ٤٨ نمبر ٢ زمر آیت ٦٧ دیکھیں

دوزخ میں جائیں گے ان کے لیے وہاں لمبی لمبی آہیں اور سسکیاں (ہیں) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک کہ آسمان اور زمین ہیں مگر

مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ

نتیجہ سعید

جو چاہیں آپ کا رب بیشک آپ کا رب کرنے والا ہے ان کاموں کو جن کو وہ چاہے۔ اور بہر حال وہ لوگ جو نیک بخت بنائے گئے وہ تو جنت میں جائیں گے اس میں سدا رہیں گے

فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ

تسلی خاتم الانبیاء

جب تک آسمان اور زمین ہیں مگر جو چاہے تیرا رب بخشش ختم ہونے والی نہیں ہے۔ پس نہ ہوں آپ

فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا

کسی شک میں ان چیزوں کے بارے میں جن کی یہ عبادت کرتے ہیں نہیں وہ عبادت کرتے مگر جس طرح عبادت کرتے تھے ان کے باپ دادا پہلے اور بیشک ہم

ع ٩

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾

ضرور پورا پورا دیں گے انہیں ان کا حصہ بغیر کمی کے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

رسالت موسیٰؑ سے تسلی خاتم الانبیاءؐ　(٢)　ازالہ شبہ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب تو اختلاف کیا گیا اس میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات طے شدہ آپ کے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

(٣) جملہ مخلوق کی جزاء اعمال (سب کے سب)

اور بیشک وہ شک میں مبتلا ہیں اس (قرآن) سے قوی شبہ میں، اور بیشک سب کے سب البتہ ایسے ہیں کہ ضرور پورا بدلہ دے گا ان کو تیرا رب ان کے اعمال کا بیشک وہ ان سب کے اعمال سے

(١)
دوزخ تیار ہو چکی ہے صرف دو دلیلیں نمبر ١ سورۃ بقرۃ آیت ٢٤ ص ٨، اور دلیل نمبر ٢ سورۃ شعراء آیت ٩١ ص ٣٨٠ میں دیکھیں اور کفار دائمی دوزخ میں رہیں گے دلیل سورۃ مائدہ آیت نمبر ٣٧ ص ١٢٢ میں دیکھیں۔ مؤمن عارضی طور پر جہنم میں داخل ہوں گے دلیل یہی آیت۔

(٢)
شیعہ کے نزدیک قرآن ال محمد کے پاس ہے (ترجمہ مقبول دہلوی) کے تحت تفسیر آیت ھذا دیکھیں۔

(٣)
ان : حرف مشبہ بالفعل، کلاً لما، اس کا اسم ہے اور جملہ لیوفینھم، اس کی خبر ہے۔ کُلاً کی تنوین مضاف الیہ کے عوض میں ہے تقدیر عبارت اس طرح ہے ان کُلَّ الْمُخْتَلِفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ۔ لَمَّا بدل ہے کُلًّا سے اور لما میں لام قسمیہ ہے اور "ما" کی اصل مِنْ مَا ہے اس میں مِن جارہ ہے اور ما موصولہ ہے چونکہ نون ساکن میم کے ساتھ جمع ہو گیا ہے اس لیے ادغام واجب ہوا ہے پھر جب ادغام کرنے کے لیے نون کو میم سے بدلا تین میم جمع ہو گئے اس لیے درمیان والا میم حذف کر دیا تو لَمَّا ہو گیا۔ لیوفینھم کا لام جواب قسم کا لام ہے۔ فتدبر

خَبِيرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوا

(۱) نمبر ۱ فرائض خاتم الانبیاء ومؤمنین برائے استقامت علی الدین — نمبر ۲ تنبیہ وفریضہ

باخبر ہے۔ پس آپ سیدھے رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا اور آپ کے وہ ساتھی بھی جو متوجہ ہیں (اللہ کی طرف) اور نہ تم حد سے بڑھو بیشک وہ دیکھتا ہے جو کام تم کرتے ہو، اور مت جھکو

إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ

ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں کہ پہنچے گی تمہیں دوزخ کی آگ اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی کارساز پھر

لَا تُنْصَرُونَ ﴿١١٣﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ

نمبر ۳ فرائض خاتم الانبیاء ومؤمنین برائے نماز

تم مدد نہ کیے جاؤ گے، اور آپ نماز کا اہتمام کریں دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصہ میں بیشک نیکیاں دور کر دیتی ہیں

السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا

نمبر ۴ فرائض خاتم الانبیاء فضیلت صبر — امم سابقہ

برائیوں کو یہ بات (مکمل) نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے، اور آپ صبر کریں بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ضائع کرتے ثواب نیکوکاروں کا۔ پس کیوں نہ ہوئے

كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا

نمبر ۵ — سے ذی فہم افراد کی نفی

ان امتوں میں جو تم سے پہلے تھی ایسے سمجھ دار لوگ جو روکتے زمین میں فساد کرنے سے مگر تھوڑے سے

مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ

دستورِ خداوندی

جن کو ہم نے بچالیا ان میں سے اور پیچھے پڑے رہے ظالم لوگ ان چیزوں کے جن میں وہ عیش دیئے گئے اور جرائم کا ارتکاب کرتے رہے۔ اور نہیں ہے آپ کا رب ایسا

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

حکمتِ خداوندی

کہ ہلاک کردے بستیوں کو ناحق اس حال میں کہ اس کے رہنے والے نیک ہوں، اور اگر آپ کا رب چاہتا تو سب لوگوں کو

أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾ إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ

اختلاف سے محفوظ ہونے کا بیان۔ وجہ اختلاف

ایک امت بنا دیتا (لیکن) وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر ہاں جن پر آپ کا رب رحم کرے اور اسی (اختلاف) کے لیے ان کو پیدا کیا ہے

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا نَقُصُّ

بعض کو جنت۔ بعض کو دوزخ — (۲) امم سابقہ کے بعض قصص کی حکمتیں وفوائد پر تنبیہ

اور پوری ہوگی آپ کے رب کی بات کہ میں ضرور بھردوں گا دوزخ کو سب جنوں اور انسانوں سے، اور یہ سب قصے ہم بیان کرتے ہیں

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَ

آپ سے رسولوں کے قصوں میں سے جن کے ذریعہ ہم تقویت دیتے آپ کے دل کو اور پہنچا ہے آپ کے پاس ان قصوں میں (ایسا مضمون) جو حق ہے

مَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿١٢١﴾

تنبیہ منکرین

اور نصیحت ہے اہل ایمان کے لیے، اور آپ کہہ دیجئے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم عمل کرتے رہو اپنی حالت پر بیشک ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔

---

(۱)
سورہ کے خاتمہ پر پانچ قیمتی نصائح
(۱) استقامت
(۲) ظالموں کی طرف نہ جھکنا (۳) نمازوں کا اہتمام (۴) صبر و ہمت سے کام لینا
(۵) دعوت وارشاد

(۲)
وکُلاًّ نُصِبَ بِنَقُصُّ وتنوینہ بدلٌ عن مضاف الیہ ای کل ما یحتاج الیہ نقص علیک من انباء الرسل ما بدلٌ من کلا ما نثبت بہ فؤادک نطمئن بہ فؤادک قلبک۔ (جلالین ص ۱۸۹)

یہ سورۃ ہود ہے اس کا نزول نمبر ۵۲ ہے اور سورۃ مومن کا نزول نمبر ۶۰ ہے اور سورۃ نساء کا نزول ۹۲ ویں نمبر پر ہے۔ چنانچہ دیکھیں آیت ۷۸ سورۃ نساء آیت ۱۶۴ میں ہے۔ ورسلاً لم نقصصھم علیک ان سے تعارض لازم آئے گا۔

(۱) دلیل نمبر ۱۷ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر، اور دلیل نمبر ۱۸ یہی سورۃ یوسف آیت ۱۰۲ ص ۲۵۶ میں دیکھیں

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

نتیجۂ اعمال — حصر علم الغیب فی ذاتِ باری تعالیٰ ۔ دلیل نمبر ۱۳ علم غیب خاصہ خداوندی اور دلیل ۱۴ سورۃ رعد آیت نمبر ۸ ص ۲۵۸ میں دیکھیں

اور تم انتظار کرو بیشک ہم بھی منتظر ہیں ۔ اور اللہ ہی کو ہے علم آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سارے معاملات

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

پس اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ کرو اور نہیں ہے آپ کا رب غافل جو کام تم کرتے ہو۔

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ یوسف

ترتیب تلاوت ۱۲، ترتیب نزول ۵۳، آیات ۱۱۱، رکوعات ۱۲ — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

صداقت قرآن وتمہید داستان — (۱) لسان قرآن — آغاز داستان

الٓر : یہ آیتیں واضح کتاب کی ہیں، بیشک ہم نے اس کو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا بنا کر تاکہ تم سمجھو۔ ہم آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

حضرت یوسفؑ سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء — نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء

بہترین قصہ اس لیے کہ ہم نے وحی کیا ہے آپ کی طرف یہ قرآن ۔ اور یقیناً آپ اس سے

الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

حال نمبر ۱ حضرت یوسفؑ کا مکالمہ برائے خواب

پہلے بے خبر لوگوں میں سے تھے ۔ جب کہا یوسف نے اپنے والد گرامی سے اے میرے ابا جی! بیشک میں نے دیکھا گیارہ ستارے سورج اور چاند کو

رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ

جواب مکالمہ برائے احتیاطی تدابیر

میں نے ان کو دیکھا اپنے لیے سجدہ کرتے ہوئے ۔ کہا اے پیارے بیٹے مت بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے پس وہ چال چلیں گے آپ کے لیے کوئی چال

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

حضرت یعقوبؑ کا مکالمہ برائے دیگر انعامات ۔ نفی علم غیب از یوسفؑ

بیشک شیطان انسان کے لیے کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح چن لے گا تجھے تیرا رب اور سکھلائے گا تجھے خوابوں کو

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ

ٹھکانے پر لگانے کا طریقہ اور پورا کرے گا اپنی نعمت کو تجھ پر اور آل یعقوب پر جس طرح پوری کی اس نے یہ نعمت تیرے بزرگوں پر اس سے پہلے

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾

(یعنی) ابراہیم اور اسحاق پر بیشک تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۷﴾ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ

حکمت داستان یوسف علیہ السلام — (اللہ کی قدرت کاملہ اور آپ کی نبوت پر دلائل) — (۲) حال نمبر ۲ برادران کا اظہار حسد برائے یوسف علیہ السلام

البتہ تحقیق تھیں یوسف اور اس کے بھائیوں کے (قصہ میں) بڑی نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے۔ جب انہوں نے کہا یقیناً یوسف اور اس کا بھائی زیادہ پیارا ہے

موضوع سورۃ: داستان یوسف کے ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مستقبل کی پیشنگوئی ۔

خلاصہ سورۃ: داستان یوسف علیہ السلام کو قرآن کریم نے تین حصوں پر تقسیم کیا ہے ۔
نمبر ۱ خواب دیکھنے سے عزیز مصر کے گھر میں فروکش ہونے تک ۔ ماخذ آیت ۴ تا ۲۱ ۔
نمبر ۲ جوانی سے سلطنت مصر کے تخت شاہی پر متمکن ہونے تک ۔ ماخذ آیت ۲۷ تا ۵۷ ۔
نمبر ۳ بھائیوں کے دربار میں حاضری سے لے کر حضرت یعقوب اور پورے خاندان کے داخلہ مصر تک ۔ ماخذ آیت ۵۸ تا ۱۰۱ اور اس داستان کے ضمن میں متعدد مسائل بھی زیر بحث لائے گئے ہیں ۔ واللہ اعلم

(۲) دلیل نمبر ۷ نفی علم غیب از سابق نبی یعقوب علیہ السلام آیت نمبر ۸ تا ۱۲ اور دلیل نمبر ۸ یہی سورۃ یوسف آیت نمبر ۱۳ ص ۲۴۵ میں دیکھیں

(ف) یعنی کھلی شدید محبت میں ہے اس معنی کے شواہد کما قال اللہ تعالیٰ "تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ" اخرج ابن جریر عن مجاھد ان الضلال ھنا لمغی الحب ای لفی حبك القدیم و فی الکبیر عن قتادہ ای حبك القدیم و قال قتادۃ و سفیان لفی محبتك القدیم (قرطبی)

اِلٰۤى اَبِیْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِۚۖ ⑧ اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

وبنیامین — آیت ۳۰ دیکھیں (ف) — برادران یوسفؑ کا مشورہ نمبر ا نمبر ۲

ہمارے ابا جان کو ہم سے حالانکہ ہم طاقت ور جماعت ہیں بیشک ہمارا والد شدید محبت میں ہے۔ قتل کر ڈالو یوسف کو یا اس کو پھینک دو

اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ⑨ قَالَ قَآىٕلٌ مِّنْهُمْ لَا

(توبہ) — یہودا کا مشورہ نمبر ۳

کسی زمین میں خالی ہو جائے تمہارے باپ کی توجہ تمہارے لیے اور تم ہو جاؤ گے اس کے بعد نیک لوگ، کہا ان میں سے ایک کہنے والے نے یوسف کو مت

تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ⑩ قَالُوْا

(اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے والے) برادران

قتل کرو اور ڈالدو اس کو گہرے کنویں میں تا کہ اس کو اٹھالے کوئی راہ چلتا قافلہ اگر ہو تم کرنے والے ۔ انہوں نے کہا

یٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى یُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ⑪ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ وَ یَلْعَبْ

کے حیلے بہانے کی تمہید برائے حصول اعتماد — بعد از تمہید برادران کا مطالبہ حیلہ نمبر ا — نمبر ۲

اے ہمارے ابا جان! آپ کو ہم پر کیوں اعتماد نہیں ہے یوسف کے بارے میں حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں، اس کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کل کہ وہ پھل کھائے اور وہ کھیلے

وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑫ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ

دیکھیں آیت ۶۳ — جواب مطالبہ از ذکر موانعات نمبر ا — نمبر ۲ — (۱)

اور بیشک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں، کہا یقیناً مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ اس کو بھیڑیا کھا جائے اور تم

عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ⑬ قَالُوْا لَىٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ⑭ فَلَمَّا

برادران کا مکالمہ برائے تسلی ورفع مانع ثانی — برادران

اس سے بے خبر ہو۔ انہوں نے کہا (اللہ کی قسم) اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے حالانکہ ہم طاقت ور جماعت ہیں بیشک ہم اس وقت نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ پھر جب

ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ

یوسفؑ کی منصوبہ میں کامیابی۔ صحرائی زندگی کا امتحان نمبر ا — (۲) اطلاع خداوندی از الہام (برائے اطمینان قلب)

وہ اس کو لے گئے اور انہوں نے طے کر لیا کہ اس کو گہرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ آپ ان کو ضرور بتائیں گے ان کا یہ معاملہ

هٰذَا وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ⑮ وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْكُوْنَ ؕ ⑯ قَالُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ

برادران یوسفؑ کے حیلہ عملی کی کیفیت ۔ — حیلہ قولی کی تفصیل

وہ شعور نہیں رکھتے ہوں گے۔ اور وہ آئے اپنے والد کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان بیشک ہم گئے آپس میں دوڑ لگاتے

وَ تَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِیْنَ ⑰

اور ہم نے چھوڑ دیا یوسف کو اپنے سامان کے پاس تو اس کو بھیڑیئے نے کھا لیا اور آپ ہماری بات پر یقین نہیں کریں گے اگرچہ ہم سچے ہوں

وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ

حیلہ عملی — (۳) حضرت یوسفؑ کا کرتہ — جواب حیلہ عملی۔ — نمبر ا ہوشیار تھا نمبر ۲ کرتہ مٹی آلودہ نہ ہوا۔

اور وہ لائے اس کے کرتے پر جھوٹا کا خون لگا کر فرمایا بلکہ بنائی تمہارے نفسوں نے ایک بات (جو حقیقت کے خلاف ہے) تو صبر جمیل کرتا ہوں

وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ⑱ وَ جَآءَتْ سَیَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

حال نمبر ۳ مسافر قافلہ کی آمد ۔ — پانی لانے والے کو

اور اللہ سے مدد مانگی جاتی ہے اس پر جو تم بیان کرتے ہو، اور آیا ایک مسافر قافلہ تو بھیجا انہوں نے ایک پانی بھرنے والا پس اس نے اپنا ڈول لٹکایا

(۱)
نفی علم غیب از یعقوب علیہ السلام دلیل نمبر ۸ اور دلیل نمبر ۹ یہی سورۃ یوسف آیت نمبر ۸۴ ص ۲۵۴ میں دیکھیں

(۲)
کنواں کہاں تھا؟ مابین مدین و مصر ارض اردن: بیت المقدس: مکان یعقوب : سے تین میل دور تھا۔

(۳)
یوسف کا کرتا دو مرتبہ آیا نمبر ا یہی آیت نمبر ۱۸ دیکھیں اور دوسری بار تلاش کرنے کا حکم دیا آیت نمبر ۸۷ ص ۲۵۴ میں دیکھیں

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ

صحرائی زندگی کا امتحان نمبر ۲

بولا اے خوشخبری یہ لڑکا ہے اور چھپا لیا انہوں نے اس کو سامان تجارت بنا کر اور اللہ جاننے والے اس کو جو وہ کر رہے ہیں، اور بیچ ڈالا اس کو بہت

ع ۲ ۱۲ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

کم گنتی کے دراہم کی قیمت پر اور وہ تھے اس میں بے رغبت

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ

حال نمبر ۴ عزیز مصر کا بیوی سے مکالمہ خاص

اور کہا اس شخص نے جس نے ان کو مصر سے خریدا اپنی بیوی سے کہ باعزت رکھ تو اس کے رہائش گاہ کو شاید یہ ہمارے کام آئے یا اس کو ہم لڑکا بنا لیں

وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۘ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ

وعدۂ خداوندی کا اظہار نمبر ا ۔ آیت نمبر ۵۶

اور اس طرح ہم نے قدم جمائے یوسف کے (مصر) کی زمین میں اور تا کہ ہم اس کو سکھائیں کچھ باتوں کو ٹھکانے پر لگانے کا طریقہ اور اللہ

غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

(۱) کمال جوانی حکومت یا نبوت

غالب ہے اپنے کام پر اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو دیا ہم نے اس کو دانائی

وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

تفقہ فی الدین (فتوحات ملکی) حال نمبر ۵ مصری زندگی کا امتحان زلیخا کی محبت اظہار

اور علم اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو، اور پھسلانے لگی (یوسف) کو وہ (عورت) جس کے گھر میں رہتے تھے اپنا جی تھامنے سے اور بند کر دیے اس نے

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

محبت کا طریق دعوت عشرت ۔ جواب دعوت

تمام دروازے اور کہنے لگی جلدی آ جا اس نے کہا اللہ کی پناہ بیشک وہ میرا آقا ہے جس نے اچھا بنایا میرا ٹھکانا بیشک کبھی کامیاب نہیں ہوتے احسان فراموش

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ

حضرت یوسفؑ کی کمال عفت در مقام دعوت عشرت (۲) محافظت باری تعالیٰ

اور البتہ تحقیق ارادہ کر ہی لیا تھا اس (عورت) نے (یوسف) کا (یوسف بھی) ارادہ کر لیتا اس کا اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا، اسی طرح (ہم نے کیا) تا کہ ہم پھیر دیں اس (یوسف) سے برائی

وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ

فریقین کا مقاصد کی کامیابی کے لیے دوڑ ۔ زلیخا کا کارنامہ

اور بے حیائی کو بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا اور دونوں دوڑے دروازے کی طرف اور پھاڑ دیا عورت نے اس کا کرتہ پیچھے سے

وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ

زلیخا کی شکایت تجویز نمبر ا نمبر ۲

اور پایا دونوں نے اس (زلیخا) کے شوہر کو دروازے کے پاس کہنے لگی کیا سزا ہے اس کی جو ارادہ کرے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا مگر یہ کہ اس کو قید کیا جائے یا

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

حضرت یوسفؑ کا عزیز مصر سے مکالمہ۔ حضرت یوسفؑ کی صفائی۔ طریق صفائی

دردناک سزا دی جائے۔ کہا (یوسف) نے اس عورت نے مجھے پھسلانا چاہا ہے میرے نفس سے اور گواہی دی ایک گواہی دینے والے نے اس عورت کے خاندان میں سے کہ اگر ہو

(۱)
کسی کو ان کی ظاہری غلامی سے غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے کہ ان کو تمکین فی الارض کیسے ملے گی؟

(۲)
دلائل معصومیت پیغمبر

قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ

اس کی قیص پھٹی ہوئی آگے سے تو یہ سچ کہتی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے ۔ اور اگر اس کی قیص پھٹی ہوئی

دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ط

عزیز مصر کا مشاہدہ زلیخا کو تنبیہ

پیچھے سے تو وہ عورت جھوٹ کہتی ہے اور وہ سچوں میں سے ہے ۔ پھر جب دیکھا (عزیز مصر نے) اس کی قیص کو پھٹی ہوئی ہے پیچھے سے کہنے لگا بیشک یہ تمہارے فریبوں میں سے ہے

إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا سکتہ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ ج إِنَّكِ كُنْتِ

حضرت یوسفؑ سے درگذر کی درخواست ۔ زلیخا کو غلطی پر معافی کا حکم

بیشک تمہاری فریب بڑا ہے، اے یوسف! اس بات سے درگزر کریں اور تو معافی مانگ اپنے گناہ سے بیشک تو

٣ ع ٩ ١٣ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع

ہی خطا کاروں میں سے ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ج قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ط إِنَّا لَنَرٰهَا

حال نمبر ۶ مصر کی چند عورتوں کا زلیخا پر طعن

اور کہنے لگیں چند بیگمات شہر میں بیگم عزیز پھسلاتی ہے اپنے غلام کو اس سے اپنا (ناجائز) مطلب حاصل کرنے کے لیے یقیناً وہ اس کی محبت میں فریفتہ ہو چکی ہے بیشک ہم دیکھتی ہیں اس کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ

تدبیر اظہار معذوری

صریح غلطی میں ۔ تو جب سنی اس نے ان کی مکارانہ باتیں تو بھیج دیا ان کی طرف (قاصد) اور تیار کیے اس نے ان کے لیے گاؤ تکئے اور دے دی

كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ج فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ أَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

زلیخا کا مطالبہ برائے خروج الی المجلس ۔ مصر کی مصری عورتوں کا مشاہدہ وکیفیت

اس نے ہر ایک کو ان میں سے ایک چھری اور وہ کہنے لگی تو نکل کر آ ان کے سامنے پھر جب دیکھا ان عورتوں نے اس کو تو اس کو بڑا سمجھا اور کاٹ ڈالے انہوں نے اپنے ہاتھ

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ط إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ

اقرار حسن یوسفؑ مصری عورتوں کو زلیخا کی تنبیہ (۱)

اور کہنے لگیں پاکی ہے اللہ کے لیے ۔ نہیں ہے یہ شخص آدمی ۔ نہیں ہے یہ شخص مگر فرشتہ بزرگ، وہ کہنے لگی یہی تو وہ ہے کہ تم مجھے ملامت کرتی تھی

فِيْهِ ط وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ط وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

اقرار جرم زلیخا زلیخا کی حضرت یوسفؑ کو دھمکی

اس کے بارے میں اور البتہ تحقیق میں نے پھسلایا اس کو اس کے نفس سے (شادکام کے لیے) پس وہ باز رہا اور اگر وہ نہ کرے جو میں اس کو حکم دوں تو وہ ضرور قید کیا جائے گا

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْ إِلَيْهِ ج وَإِلَّا تَصْرِفْ

حضرت یوسفؑ کی دعا اظہار بے بسی

اور وہ ضرور ہو جائے گا بے عزت، آپ نے کہا اے میرے رب! قید خانہ مجھے زیادہ محبوب ہے بہ نسبت اس چیز کے کہ وہ مجھے بلا رہی ہیں اس کی طرف اور اگر آپ نہ پھیریں گے

عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ

اجابت دعاء

مجھ سے ان کی چالیں تو میں مائل ہو جاؤں گا ان کی طرف اور ہو جاؤں گا میں ناواقفوں میں سے ۔ تو اس کے رب نے اس کی دعا قبول فرمائی پھر پھیر دیں اس سے

(۱)
اگر یوں کہوں تو بے جا نہیں ہوگا عزیز کی بیگم سینہ تان کر بولی۔
ایں است کہ خون خوردہ و دل بُردہ بسے را بسم اللہ اگر تاب نظر ہست بسے را
یعنی یہی ہے جو کتنوں کا خون پی گیا اور دل لے گیا بسم اللہ اگر کسی میں نظارے کی سکت ہے۔ مجمع کا یہ رنگ دیکھ کر عزیز کی بیوی کھل پڑی اور پھر مجمع میں یوسف کی عصمت کو بیان کر ڈالا

كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ

برأت یوسف کے لیے ابتلاء جیل

ان عورتوں کی فریب کاریاں بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر انہیں خیال آیا ان کے لیے (مختلف) نشانیاں دیکھنے کے بعد کہ وہ ان کو (مصلحۃً) ضرور قید کر دیں

حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾

ایک مدت تک۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي

حال نمبر ۲ دخول جیل خانہ مع شاہی ملزمان ساقی کا بیان خواب — خبّاز کا بیان خواب

اور داخل ہوئے ان کے ساتھ قید خانہ میں دو غلام کہا ان میں سے ایک نے بیشک میں اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھتا ہوں کشید کر رہا ہوں شراب اور دوسرے نے کہا بیشک میں

أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾

قیدیوں کا اظہار محبت

نے بھی اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں پرندے اس میں سے کھا رہے ہیں تو آپ ہمیں اس کی تعبیر بتا دیجئے یقیناً ہم آپ کو نیکوکار دیکھتے ہیں

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا

(۱) قبل از طعام تعبیر کا وعدہ و تسلّی — انباء غیب

(۱) اثبات نبوت کے لیے اظہار و معجزہ

کہا نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا جو تم دونوں کو روزی کے طور پر دیا جاتا ہے مگر میں تم دونوں کو بتا دوں گا اس کی تعبیر اس سے پہلے کہ وہ تم دونوں کے پاس آئے، یہ تعبیر اس میں سے

عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٧﴾

اثبات توحید کا بیان

جو سکھایا ہے مجھ کو میرے رب نے بیشک میں نے چھوڑ دیا ہے ان لوگوں کی ملت کو جو اللہ پر یقین نہیں رکھتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ بِاللَّهِ

مسلکی تقلید — مذہب آباء کا لب لباب

اور میں نے پیروی کی ہے اپنے بزرگوں کے دین کی (یعنی) ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کی نہیں لائق ہمارے لیے کہ ہم شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ

مِن شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِن فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾

کسی چیز کو، یہ (عقیدہ توحید) اللہ کا ہم پر فضل ہے اور تمام انسانوں پر لیکن اکثر لوگ (نعمت توحید کا) شکر ادا نہیں کرتے

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ مَا تَعْبُدُونَ مِن

طریق دعوتِ توحید — طریق غیر کی نفی

اے دو قیدخانہ کے ساتھیو کیا کئی معبود جدا جدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے۔ نہیں تم پوجتے

دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ

اس کے سوا مگر چند (بے حقیقت) ناموں کی جن کو تم نے اور تمہارے آباء نے رکھ لیا ہے نہیں اتاری اللہ نے اس بارے میں کوئی دلیل

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

نہیں ہے حکم (عبادت کا) مگر اللہ کے لیے، حکم دیا ہے اس نے کہ نہ عبادت کرو تم مگر خالص اس کی یہ سیدھا دین ہے مگر اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ

خواب کی تعبیر

نہیں جانتے ۔ (اثبات توحید کے بعد اخبار تعبیر) اے قید خانہ کے ساتھیوں بہر حال تم میں سے ایک تو پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا وہ سولی دیا جائے گا

فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ

حضرت یوسفؑ کا

پس کھائیں گے پرندے اس کے سر سے فیصلہ کر دیا گیا معاملہ کا جس کے بارے میں تم مجھ سے پوچھتے ہو۔ اور فرمایا اس

ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ

ساقی کے ذریعہ پیغام — شیطان کا کارنامہ

شخص کو کہ یقین کیا کہ وہ نجات پانے والا ہے ان دونوں میں سے میرا ذکر کرنا اپنے آقا کے پاس پس بھلا دیا اس کو شیطان نے اپنے آقا کے پاس ذکر کرنے کو پس آپ ٹھہرے رہے قید خانے میں

ع ۵ ۷ ۱۵ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع

کئی سال

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ

حال نمبر ۸ بادشاہ کا خواب

اور کہا بادشاہ نے بیشک میں نے دیکھی ہیں سات گائیں ہیں خوب موٹی کھاتی ہیں ان کو سات پتلی دبلی گائیں اور سات خوشے

خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾

(۱) — تعبیر کا مطالبہ، از عقلاء مصر

سبز اور دوسرے خشک ، اے درباریو! مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں اگر ہو تم خواب کی تعبیر بیان کرتے

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْ

جواب مطالبہ۔ تعبیر سے سب عقلا کی عاجزی — ساقی کی تجویز برائے تعبیر خواب

انہوں نے کہا یہ پریشان کن خیالات ہیں اور ہم پریشان کن خیالات کی تعبیر کو جاننے والے نہیں ہیں اور کہا اس شخص نے جس نے

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

تمہید احترامی

نجات پائی تھی ان دونوں میں اور اس کو یاد آیا ایک مدت کے بعد، میں تم کو خبر دیتا ہوں اس خواب کی تعبیر کی پس تم مجھ کو بھیجو۔ اے یوسف (علیہ السلام) اے سچے

اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

تشریح خواب

ہمیں بتائیں سات گائیوں کے بارے میں جو خوب موٹی ہیں ان کو کھاتی ہیں سات پتلی دبلی گائیں اور سات خوشے سرسبز اور سات اور ہیں

يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ

حضرت یوسفؑ کی کمال فراست علمی سے

خشک تاکہ میں لوٹوں لوگوں کی طرف تاکہ وہ جان لیں (آپ کی قدر و منزلت اور تعبیرات) فرمایا تم کاشت کرو گے سات سال لگاتار

دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ

تعبیر خواب کی تفصیل — جمع شدہ غلہ استعمال میں لانا

پس جو تم کاٹو کھیتی تو چھوڑ دو اس کو اس کے خوشوں میں مگر تھوڑا سا اس میں جس کو تم کھاؤ ۔ پھر آئیں گے اس کے بعد

(۱) ان سات خشک بالوں نے ان سات سبز پر لپیٹ کر ان کو خشک کر دیا ہے

ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

سات سال سخت جو کھا جائیں گے اس چیز (ذخیرہ) کو جو پہلے تم نے اس کے لیے تیار رکھا ہوگا مگر بہت کم جس کی تم (اگلے سال کے بیج کے لیے) حفاظت کرو گے

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع

سات سال کے بعد قحط کا خاتمہ

پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں بارش برسائی جائے گی لوگوں پر اور اس میں لوگ جوس نکالیں گے (کثرت پیداوار کی وجہ سے پھلوں کا)

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ

حال نمبر ۹ بادشاہ کا حکم نامہ — قاصد کی آمد — حضرت یوسفؑ کا جواب حکم برائے تحقیق واقعہ

اور کہا بادشاہ نے لاؤ اس کو میرے پاس پس جب آیا اس (یوسف علیہ السلام) کے پاس قاصد فرمایا لوٹ جا اپنے آقا کی طرف پس اس سے پوچھ

مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا

بادشاہ

کیا حال ہے ان عورتوں کا جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے (پھر مجھے بتلا) بیشک میرا رب ان کے مکر کو خوب جاننے والا ہے۔ کہا (بادشاہ نے) کیا

خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

کی تحقیق مصر کی بیگمات سے — بیگماتِ مصر کا اقرار برائے پاکدامنی یوسفؑ

معاملہ تھا تمہارا جب تم نے پھسلایا یوسف کو اس کے نفس سے۔ ان عورتوں نے کہا پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے لیے ہم نہیں جانتی اس کے بارے میں کوئی برائی

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

اقرارِ زلیخا

کہنے لگی عزیز مصر کی بیوی اب حق ظاہر ہوچکا ہے میں نے اس سے مطالبہ کیا تھا اس کے نفس کے بارے اور بیشک وہ البتہ

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

حضرت یوسفؑ یا زلیخا کا مقولہ برائے عدمِ خیانت

سچوں میں سے ہے۔ (یوسف نے کہا) یہ (میں نے اس لیے کیا) کہ جان لے وہ (عزیز) کہ بیشک میں نے اس سے خیانت نہیں کی اس کی عدم موجودگی میں اور بیشک اللہ نہیں چلنے دیتا

كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

خیانت کرنے والوں کے فریب کو

الجزء الثالث عشر ١٣

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٥٣﴾

حضرت یوسفؑ کی انکساری

اور نہیں میں بری قرار دیتا اپنے نفس کو بیشک نفس بہت اکسانے والا ہے برائی پر مگر جو مہربانی فرمائی میرا رب نے بیشک میرا رب بخشنے والا نہایت مہربان ہے

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ

فرمان شاہی (۱) — اعلان سرفرازی — مقرب خاص ہونے کا اعلان۔ قدر والے

(۱) پھر جب بادشاہ یوسف کی نزاہت نفس اور زکاوت ذہن کو معلوم کرلیا تو ان کی ملاقات کا بڑا شائق ہوا، اور یوسف علیہ السلام کی قابلیتوں سے مستفید ہونے کا عزم کرلیا تو کہا

اور کہا بادشاہ نے تم میرے پاس لاؤ اس کو مخصوص کرلوں میں اس کو اپنے کام کے لیے پھر جب بات چیت کی اس سے (بادشاہ نے) کہا بیشک آپ آج ہمارے نزدیک صاحب قدر

اَمِیْنٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ

حضرت یوسف علیہ السلام کا مطالبہ برائے وزارت خزانہ — حسن تدابیر خداوندی واجرِ دنیوی

امانت دار ہیں، کہا مجھے مقرر کر دیجئے زمین کی پیداوار پر بیشک میں حفاظت کرنے والا جاننے والا ہوں۔ اور اسی طرح (عجیب طور پر) ہم نے قدم جمائے یوسف کے

فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ

زمین میں تا کہ وہ رہیں اس میں جہاں چاہیں ہم نوازتے ہیں اپنی رحمت سے جس کو ہم چاہتے ہیں اور ہم ضائع نہیں کرتے

ع ٨/٧ ١ — اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٥٦﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ ع

اجر اُخروی

اجر نیکو کاروں کا (دنیا میں) اور البتہ آخرت کا اجر کئی حصے بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور بچتے رہے

وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

حال نمبر ۱۰ ظہور قحط و برادران یوسفؑ کا مصر میں پہلا داخلہ — برادران یوسفؑ کے لیے

اور آئے بھائی یوسف کے پس وہ پہنچے اس کے پاس تو آپ نے ان کو پہچان لیا اور وہ آپ سے ناواقف تھے۔ جب تیار کر کے دیا ان کو

بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْٓ اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا

سامان کی تکمیل۔ حضرت یوسفؑ کا بھائیوں سے مطالبہ طریق ہمدردی

ان کا سامان کہا تم لے آنا میرے پاس اپنے بھائی کو اپنے باپ سے کیا تم نہیں دیکھتے کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں پیمانہ اور میں

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿٥٩﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا سَنُرَا

یوسفؑ کی دھمکی — برادران یوسفؑ کا

بہترین مہمان نواز ہوں۔ پھر اگر تم نہ لائے اس کو میرے پاس تو نہ پیمانہ ہوگا تمہارے لیے میرے پاس اور نہ تم میرے پاس آنا۔ انہوں نے کہا ہم عنقریب

وِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

وعدہ اور کوشش — حضرت یوسفؑ کی حسن تدبیر

پھسلائیں گے اس کے بارے میں اس کے والد کو اور بیشک ہم یہ کام کرنے والے ہیں۔ اور حکم دیا اس نے اپنے خدمت گاروں کو کہ رکھ دو ان کی پونجی ان کے سامان میں تا کہ

یَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا

برادران یوسفؑ کا تمہید مکالمہ ۔تشریح مکالمہ

وہ اس کو پہچانیں جب لوٹیں اپنے گھر کی طرف تا کہ وہ دوبارہ آئیں۔ پھر وہ جب لوٹے اپنے والد کی طرف تو انہوں نے کہا اے ابا جان!

مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ

(پوری) — جواب مکالمہ (میں نہیں)

روک دیا گیا ہم سے پیمانہ (غلہ) پس بھیجئے ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو کہ ہم نپوا کرلائیں اور بیشک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں، فرمایا کیا اعتبار کروں میں تم پر

عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾

اس کے بارے میں مگر جیسا اعتبار کیا میں نے تمہارا اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے پس اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ سب سے زیادہ مہربان ہے

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ

واپسی کی سہولت

اور جب انہوں نے کھولا اپنا سامان تو پائی اپنی پونچی ان کی طرف لوٹا دی گئی تھی انہوں نے کہا اے ابا جان! کیا ہمیں چاہیے یہ

بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾

اناج (پوری)

ہماری پونچی لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور ہم رسد لائیں گے اپنے گھر والوں کے لیے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہم زیادہ لائیں گے پیمانہ ایک اونٹ کا یہ پیمانہ تھوڑا ہے

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن يُحَاطَ بِكُمْ

جواب مکالمہ از پدر — حضرت یعقوبؑ کی شرط

کہا ہرگز نہیں بھیجوں گا میں اس کو تمہارے ساتھ یہاں تک کہ دو تم مجھ کو اللہ کی طرف سے عہد و پیماں کہ تم اس کو ضرور لاؤ گے میرے پاس مگر یہ کہ گھیر لیا جائے تم کو

فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا

(یعقوب نے) — (۱) حضرت یعقوبؑ کی تدبیر و نصیحت

پھر جب انہوں نے دیا اس کو اپنا عہد و پیمان فرمایا اللہ جو ہم باتیں کر رہے ہیں اس پر نگہبان ہے۔ اور (چلتے وقت) فرمایا اے بیٹو نہ داخل ہونا

مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ

بچا سکتا

ایک دروازے سے اور داخل ہونا کئی دروازوں سے جدا جدا اور میں ٹال نہیں سکتا تم سے اللہ کی طرف سے کوئی چیز

(۱) ظاہری اسباب اختیار کرنا شرعاً مطلوب ہیں

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ

تعمیل نصیحت و دوسرا داخلہ

نہیں ہے حکم مگر اللہ کے لیے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ۔ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے

أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ

بات

ان کو حکم دیا تھا ان کے والد نے نہیں ٹال رہے تھے وہ ان سے اللہ کی طرف سے کوئی چیز مگر ایک بات یعقوب کے دل میں جسے انہوں نے پورا کیا

۸ ع ۲ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ ع

اور بیشک البتہ وہ صاحب علم تھے ہمارے اس کو سکھلانے کی وجہ سے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ ۖ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا

حال نمبر ۱۱ برادران کی حاضری در خدمت یوسفؑ — تعارف — تسلی یوسفؑ برائے بنیامین

اور جب وہ داخل ہوئے یوسف پر ٹھکانا دیا اپنے پاس اپنے بھائی کو کہا بیشک میں تیرا بھائی ہوں پس نہ تو پریشان ہو اس کارروائی پر

يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ

تدبیر یوسفؑ — خدام یوسفؑ

جو یہ کرتے تھے ۔ پھر جب تیار کر دیا ان کو ان کا سامان تو ان کے ساتھ رکھ دیا پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا۔

أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿۷۰﴾ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُونَ ﴿۷۱﴾ قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

کا اعلان — براداران کا مکالمہ — جواب مکالمہ از خدام

اے قافلے والو! بیشک تم البتہ چور ہو۔ انہوں نے کہا اور وہ متوجہ ہوئے ان پر کیا چیز تم گم پاتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم گم پاتے ہیں بادشاہ کا پیمانہ

وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ

اعلان برائے انعام — صفائی براداران یوسفؑ

اور جو خود اس کو لائے گا اس کے لیے ایک بوجھ اونٹ کا ہوگا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں، انہوں نے کہا اللہ کی قسم البتہ تحقیق تم جانتے ہو ہم نہیں آئے کہ فساد مچائیں زمین میں

وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿۷۳﴾ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿۷۴﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي

منادی کا مطالبہ برائے سزا چور — براداران کا جواب برائے سزا

اور ہم چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کیا ہوگا اس کا بدلہ اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے ۔ انہوں نے کہا اس کا بدلہ جس کے سامان میں وہ چیز پائی گئی

رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ

کمال فراستِ یوسفی سے تفتیش پیمانہ

تو وہی اس کا بدلہ ہوگا، اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو ۔ پس ابتداء کی ان کے سامان سے اپنے بھائی کے سامان سے پہلے

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۚ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ

تدبیر خداوندی ۔ نفی علم غیب از یوسف علیہ السلام

پھر نکالا اس پیمانہ کو اپنے بھائی کے سامان سے اسی طرح ہم نے تدبیر بتائی یوسف (علیہ السلام) کو نہیں تھے وہ کہ لیتے اپنے بھائی کو اس بادشاہ کے قانون میں

الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوا

براداران

مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے ہم بلند کرتے ہیں درجے جس کے ہم چاہتے ہیں اور ہر علم والے کے اوپر جاننے والا ہے۔ بھائیوں نے کہا

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ

یوسفؑ کا الزام — حضرت یوسفؑ

اگر چوری کی ہے اس نے پس تحقیق چوری کی ہے اس کے بھائی نے اس سے پہلے پس پوشیدہ رکھا اس بات کو یوسف (علیہ السلام) نے اپنے دل میں اور نہ ظاہر کیا ان کے سامنے فرمایا

أَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿۷۷﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

کا جواب الزام — براداران یوسفؑ کی عاجزی

تم برے ہو درجے کے لحاظ سے اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم بیان کرتے ہو۔ وہ کہنے لگے اے عزیز! بیشک اس کا باپ بہت بوڑھا ہے پس لے لے

أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَّأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا

حضرت یوسفؑ کا جواب عاجزی

ہم میں ایک کو اس کی جگہ بیشک ہم دیکھتے آپ کو نیکی کرنے والوں میں سے۔ فرمایا اللہ کی پناہ کہ ہم لیں مگر اسی کو کہ پایا ہم نے اپنا سامان اس کے پاس

ع ۹ / ۱۲ عِنْدَهُ ۙ إِنَّا إِذًا لَّظَالِمُونَ ﴿۷۹﴾ ع

بیشک ہم اس وقت زیادتی کرنے والے ہوں گے

فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ

حال نمبر ۱۲ براداران یوسفؑ کا باہمی مشورہ — بڑے بھائی کا بھائیوں سے مکالمہ

پس جس وقت وہ ناامید ہو گئے اس سے تو الگ ہوئے مشورہ کرتے ہوئے تو کہا ان میں سے بڑے نے کیا تم نہیں جانتے کہ بیشک تمہارے والد نے تحقیق لیا تھا تم سے

مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ

جزِ اوّل مشورہ

پختہ وعدہ اللہ تعالیٰ (کو گواہ بنا کر) اور اس سے پہلے جو کوتاہی کی تم نے یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں پس میں ہرگز نہیں ٹلوں گا اس زمین سے یہاں تک کہ مجھے اجازت دے

اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ

جزِ دوم مشورہ

میرا والد یا اللہ تعالیٰ فیصلہ کرے (کوئی) میرے لیے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ لوٹو تم اپنے والد کی طرف پس کہو اے ہمارے ابا جان! بیشک آپ کے بیٹے نے

سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ

تصدیق

چوری کی ہے اور ہم نہیں گواہی دیتے مگر اس چیز کی جو ہم جانتے ہیں اور نہیں ہیں ہم غیب کی چیزوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور آپ پوچھ لیں اس شہر والوں سے

كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

حضرت یعقوبؑ کا جواب اور کمال صبر

جس میں ہم تھے اور اس قافلے والوں سے جس میں ہم واپس آئے ہیں اور بیشک ہم سچے ہیں، یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ بنایا ہے تمہارے لیے

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾

(۱) حضرت یعقوبؑ کا حسن ظنّ

تمہارے نفسوں نے ایک معاملہ پس صبر ہی اچھا ہے ممکن ہے اللہ تعالیٰ لے آئے ان سب کو میرے پاس اکٹھا بیشک وہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٨٤﴾

حضرت یعقوبؑ کا اعراض (۲) قدیم غم کی تازگی۔ (۳) کیفیت حضرت یعقوبؑ۔

اور منہ پھیر لیا ان سے اور کہا ہائے افسوس یوسف پر اور سفید ہوگئیں اس کی دونوں آنکھیں غم سے پس اس کا سانس رکتا تھا

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿٨٥﴾

برادرانِ یوسفؑ کا مکالمہ برائے تسلی

انہوں نے کہا اللہ کی قسم آپ ہمیشہ رہیں گے یاد کرتے یوسف کو یہاں تک آپ ہو جائیں گے لاغر یا ہو جائیں گے آپ ہلاک ہونے والوں میں سے

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا

جواب مکالمہ حضرت یعقوبؑ (اندرونی دکھ کا) یوسفؑ اور

فرمایا پختہ بات ہے کہ میں شکایت کرتا ہوں اپنی پریشانی کی اور اپنے غم کی اللہ تعالیٰ کی طرف اور میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ جو تم نہیں جانتے، اے میرے بیٹو! جاؤ

فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ

بنیامین کی تلاش کا حکم

پس تلاش کرو تم یوسف کو اور اس کے بھائی کو اور نہ مایوس ہو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بیشک مایوس نہیں ہوتے اللہ کی رحمت سے

اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

حال نمبر ۱۳ برادران یوسفؑ کا مصر میں تیسرا داخلہ۔ نیازمندی کا اظہار

مگر وہ جو کفر کرنے والے ہیں۔ تو جب وہ داخل ہوئے یوسف پر وہ کہنے لگے اے عزیز (مصر) پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف اور ہم لائے ہیں

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾

کھوٹا سرمایہ پس پورا پورا ماپ کر دیدو ہمیں اناج اور خیرات کرو ہم پر بیشک اللہ تعالیٰ بدلہ دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو

(۱) جب حکمت کا تقاضا ہوگا تو ہم سب کو آپس میں مدد دے گا

(۲) ان کی شریعت میں یہ ایسا تھا جیسا کہ ہماری شریعت میں ہے "انا للہ وانا الیہ راجعون"

(۳) دلیل نمبر ۹ نفی علم غیب از سابق نبی یعقوب علیہ السلام اور دلیل نمبر ۱۰ سورۃ ابراھیم آیت نمبر ۳۸ ص نمبر ۲۶۹ میں دیکھیں۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿۸۹﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ط

جواب عاجزی تمہید تعارف — برادران یوسف کا تعجب

فرمایا کیا تم جانتے ہو کیا برتاؤ کیا تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ جب تم بے خبر تھے۔ وہ کہنے لگے کیا بیشک آپ ہی یوسف ہیں

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ط إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ

جواب تعجب — (مزید تشخص کے لیے فرمایا)

فرمایا (ہاں) میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے تحقیق اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا (کہ ہم مل گئے اور ابا کی مراد پوری ہوگئی) بیشک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بیشک اللہ

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۰﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿۹۱﴾

اقرارِ فضیلت یوسفؑ از برادران

نہیں ضائع کرتا اجر نیکی کرنے والوں کا۔ کہنے لگے اللہ کی قسم تحقیق اللہ تعالیٰ نے آپ کو ترجیح دی ہے ہم پر اور بیشک ہم البتہ خطا کار تھے

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ز وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۹۲﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي

عام معافی کا اعلان — کُرتہ لے جانے کا حکم

فرمایا نہیں ملامت تم پر آج کے دن کچھ۔ معاف کرے اللہ تعالیٰ تمہیں اور وہ سب سے بڑھ کر شفقت کرنے والا ہے۔ لے جاؤ میری یہ قمیص

ع ۱۰ ۱۴ ٤ هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ج وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۹۳﴾ ع

حال نمبر ۱۴ برادران کو حکم اہل وعیال کو مصر میں لانے کا

پھر ڈالو تم اس (قمیص) کو میرے باپ کے چہرے پر وہ آئیں گے دیکھتے ہوئے اور لاؤ تم میرے پاس اپنے گھر کے سب افراد کو

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ط لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ﴿۹۴﴾ قَالُوا تَاللَّهِ

مصر سے قافلے کی روانگی — حضرت یعقوب کا مکالمہ (۱) — مخاطبین کا

اور جب جدا ہوا قافلہ کہا ان کے والد نے بیشک میں البتہ پاتا ہوں یوسف کی خوشبو اگر تم مجھے بوڑھا بے عقل نہ کہو۔ کہنے لگے اللہ کی قسم

إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ج ط

استبعاد اجواب مکالمہ — محبت — مبشر کی آمد تردید استبعاد۔

بیشک آپ پرانی محبت میں مبتلا ہیں، پھر جس وقت آیا خوشخبری سنانے والا ڈالا اس قمیص کو اپنے والد کے چہرے پر تو وہ لوٹ آئے بینا ہو کر

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ ج إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا

حضرت یعقوبؑ کا بیٹوں سے مکالمہ — برادران یوسفؑ کی اپنی غلطی پر معافی

فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا تمہیں بیشک میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔ کہنے لگے اے ہمارے ابا جان! معافی مانگ ہمارے لیے

ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ط إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا

کی درخواست — جواب درخواست اور وعدہ — حال نمبر ۱۵ مصر میں

ہمارے گناہوں کی بیشک ہم قصوروار تھے، فرمایا عنقریب میں بخشش مانگوں گا تمہارے لیے اپنے رب سے بیشک اللہ تعالیٰ ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ پس جب

دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿۹۹﴾ ط

چوتھا داخلہ مع حضرت یعقوبؑ واہل وعیال واستقبال

وہ داخل ہوئے یوسف (علیہ السلام) کے پاس تو انہوں نے جگہ دی اپنے پاس اپنے والدین کو اور فرمایا داخل ہو مصر میں اگر اللہ نے چاہا پرامن

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ج وَقَالَ يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ

تعظیم والدین — حضرت یوسفؑ کا مکالمہ تفصیلی

اور بلند کیا اپنے والدین کو تخت پر اور وہ جھک گئے ان کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے اور کہا یوسف (علیہ السلام) نے اے میرے ابا جان! یہ ہے تعبیر میرے خواب کی۔

(۱)
شیخ سعدیؒ گلستان کے دوسرے باب میں لکھتے ہیں

یکے پرسید ازاں گم کردہ فرزند
کہ اے روشن گہر پیر خردمند
زمصرش بوئے پیراہن شنیدی
چرا در چاہِ کنعانش ندیدی

یعنی ایک شخص نے حضرت یعقوب علیہ السلام سے دریافت کیا کہ اے روشن ذات عقلمند پیر یہ کیا بات تھی کہ مصر سے یوسف علیہ السلام کے قمیص کی بو آپ نے سونگھ لی، لیکن کنعان کے کنویں میں جو آپ سے زیادہ دور نہیں تھا، آپ یوسف علیہ السلام کو نہ دیکھ سکے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا پر مغز معرفت بھرا جواب فرمایا:

بگفت احوال ما برق جہان است۔ دمے پیدا و دیگر دم نہاں است۔ گہے برطارم اعلیٰ نشینم۔ گہے بر پشت پائے خود نہ بینم۔

کہ ہمارے احوال کوندنے والی بجلی کی طرح ہیں، ایک سانس میں ظاہر اور دوسرے سانس میں پوشیدہ ہو جاتے ہیں کبھی ہم اونچی اناؤں پر بیٹھتے ہیں یعنی مقامات عالیہ حاصل کر لیتے ہیں اور عرش تک کی خبر لے آتے ہیں اور کبھی اپنے پاؤں کی پشت بھی نہیں دیکھ سکتے عروج ہوتا ہے تو ایسا اور نزول ہوتا ہے تو ایسا ہمارے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔

مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ

لطیف تدبیرات

جو اس سے پہلے میں نے دیکھا تھا بیشک کر دیا ہے اس کو میرے رب نے سچا اور تحقیق اس نے احسان کیا میرے ساتھ جس وقت نکالا مجھے قید خانے سے اور لایا وہ تمہیں

مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ

دیہات سے بعد اس کے کہ جھگڑا ڈال دیا شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان بیشک میرا رب باریک تدبیر کرنے والا ہے جس کام کے لیے چاہتا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝١٠٠ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ

وجوہ مصالح داستان، کنواں، جیل عزیز مصر کے گھر میں تربیت اقتدار تک۔ حضرت یوسفؑ کی عاجزی واشتیاق موت

بیشک اللہ تعالیٰ ہی جاننے والا حکمت والا ہے۔ اے میرے رب! تحقیق دی آپ نے مجھے کچھ حکومت اور آپ نے مجھے سکھایا خوابوں کو ٹھکانے لگانے کا طریقہ

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

(اختتام داستان، دعا حسن خاتمہ)

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے! آپ میرے کارساز ہیں دنیا و آخرت میں مجھے وفات دینا اسلام کی حالت میں اور مجھے ملا دینا۔

بِالصّٰلِحِيْنَ ۝١٠١ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

داستانِ یوسفؑ کے ضمن میں اثبات رسالت خاتم الانبیاء۔ (۱) نفی علم غیب از خاتم الانبیاء (۲) (۳) کنویں

نیک لوگوں کے ساتھ۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم اس کو وحی کر رہے ہیں آپ کی طرف اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب اتفاقی طور پر طے کی

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝١٠٢ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣ وَمَا تَسْـَٔــلُهُمْ

نہیں (۴) بے لوث تبلیغ

انہوں نے اپنی بات اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔ اور نہیں ہیں اکثر لوگ اگرچہ آپ حریص ہوں ان کے ایمان لانے پر۔ اور نہیں آپ ان سے مانگتے

ع ۱۱ / ۵ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٤ۧ

اس پر کوئی اجرت۔ نہیں ہے وہ مگر نصیحت جہان والوں کے لیے

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝١٠٥

تذکیر بایام اللہ سے دعوتِ توحید

اور کتنی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں وہ گزرتے ہیں ان پر حالانکہ وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝١٠٦ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

کیفیت منکرینِ توحید (۵) تخویفِ دنیوی

اور نہیں ایمان لاتے ان کے اکثر اللہ تعالیٰ پر مگر اس حال میں کہ وہ شریک ٹھہرانے والے ہیں، کیا بے غم ہوگئے وہ کہ آئے ان پر کوئی محیط آفت

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٠٧ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا

تخویف اُخروی — فرائض خاتم الانبیاءؑ سے دعوت توحید

اللہ کے عذاب سے یا آئے ان کے پاس اچانک قیامت اور وہ شعور بھی نہ رکھتے ہوں۔ آپ کہہ دیجئے یہ میرا راستہ ہے میں بلاتا ہوں

اِلَى اللّٰهِ ڢ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٠٨

ورسالت مکرر برائے اہتمام حجت

اللہ کی طرف میں بصیرت پر ہوں اور وہ بھی جنہوں نے میری پیروی کی اور اللہ کی ذات پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں

وقف النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

(۱)
دلیل نمبر ۱۴ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۱۵ سورۃ رعد آیت نمبر ۴۰ ص نمبر ۲۶۳ میں دیکھیں

(۲)
دلیل نمبر ۱۶ انبیاء سابقین کے دور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم حاضر وناظر نہ تھے اور آپ کو یہی خبر وحی کے ذریعہ دی گئی تھی۔ اور دلیل نمبر ۷ سورۃ قصص آیت نمبر ۴۴ ص ۳۹۹ میں دیکھیں۔ علم غیب عطائی پر استدلال بقیہ ضمیمہ ص ۲۵۹ میں دیکھیں

(۳)
دلیل نمبر ۱۸ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر، اور دلیل نمبر ۱۹ سورۃ ابراہیم آیت ا ص ۲۶۴ میں دیکھیں۔

(۴)
تسلی خاتم الانبیاء آپ نے وحی کے ذریعہ یوسف علیہ السلام کا قصہ بھی بتا دیا مگر پھر بھی ایمان نہ لائے تسلی دی کہ آپ غمگین نہ ہوں۔

(۵)
سب کو یہ مسلّم ہے کہ معبود وہی ہے۔ کم ہیں جو سمجھتے ہیں کہ مقصود وہی ہے۔ کلمہ اور نمازیں پڑھنے والوں مشرکوں کا عقیدہ بھی ملاحظہ فرمائیں:
امداد کن امداد کن از بند غم آزاد کن
در دین و دنیا شاد کن یا شیخ عبدالقادر

ـــــ۱ اس آیت کی تفسیر میں سب سے آسان بات حضرت مفتی شفیعؒ نے معارف القرآن میں تفسیر مظہری کے حوالہ سے لکھی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

ازالہ شبہ — تذکیر بایام اللہ سے تخویف دُنیوی

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے مگر مردوں کو ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے بستی کے رہنے والوں میں سے ، کیا پس وہ چلے پھرے نہیں زمین میں

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ

پھر وہ دیکھتے کہ کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جوان سے پہلے گزرے اور البتہ آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقوی اختیار کیا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ

تاخیر نصرت کی کیفیت کا بیان ـــ۱

کیا پس تم سمجھتے نہیں ہو ۔ یہاں تک کہ جب ناامید ہوگئے رسول اور خیال کیا ان (رسولوں) نے کہ تحقیق وہ جھٹلائے گئے تو آگئی ان کے پاس

نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ

انبیاء وامم سابقہ کی

ہماری مدد پس نجات دی گئی ان لوگوں کو جن کو ہم نے چاہا اور نہیں ہٹایا جاتا ہمارا عذاب مجرم قوم سے۔ البتہ تحقیق ان کے

قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

داستانوں میں سامان عبرت۔ — صداقت قرآن

واقعات میں عبرت ہے عقل مندوں کے لیے اور نہیں ہے یہ قرآن ایسی بات جو گھڑی گئی ہو اور لیکن تصدیق ہے ان کتابوں کی

١٢ ع ٧ ٦ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

(۳) (۲) (۱)

جو اس سے پہلے آچکی ہیں اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں ۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ رعد

ترتیب تلاوت ۱۳، ترتیب نزول ۹۶، آیات ۴۳، رکوعات ۶ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

صداقت قرآن

المر : یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور جو اتار گیا آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے بالکل سچ (ہے) لیکن اکثر لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

توحید خداوندی پر عقلی دلائل علویات

ایمان نہیں لاتے، اللہ کی ذات وہ ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے تم ان کو دیکھتے ہو پھر قصد کیا عرش پر

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

اور کام پر لگا دیا سورج اور چاند کو ہر ایک چل رہا ہے مقرر وقت کے لیے وہ تدبیر کرتا ہے ہر کام کی کھول کھول کر بیان کرتا ہے آیات

لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ

توحید خداوندی پر عقلی دلائل سفلیات

تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور بنائے اس میں پہاڑ اور دریا

موضوع سورۃ :(۱) آفتاب نبوت کے طلوع ہونے کے بعد بھی بعض ہستیاں منوّر نہیں ہوتیں بلکہ اپنے کفر وضلالت کی ظلمت میں محجوب رہتی ہیں

(۲) دین حق کی بنیادی تعلیمات توحید، رسالت، اور معاد میں بصیرت پیدا کرو۔

(۱)
اہل بدعت کے لیے مختصر جواب لفظ کل تین مقام پر ہے۔ نمبر ایک یہی آیت نمبر ۲ سورۃ نحل آیت نمبر ۸۹ اور سورۃ انعام آیت نمبر ۳۸ میں دیکھیں

(۲)
فریق مخالف کے جواب کے لیے تفصیلی جواب اگرچہ لفظ "کل" اپنے لغوی مفہوم کے لحاظ سے عام ہے لیکن استعمال کے لحاظ سے "کل" بعض اور عموم و خصوص دونوں کے لیے برابر آتا ہے مگر داخلی وخارجی قرائن کا محتاج ہوتا ہے۔ چنانچہ اس پر ۸ دلائل یاد رکھیں، دلیل نمبر ۱ سورۃ بقرہ آیت نمبر ۲۶۰ ص ۵۰ میں دیکھیں۔

(۳)
اور معنیٰ وتفصیلُ کلِّ شیئٍ کاما یحتاجُ العباد الیہ من الحلالِ و الحرامِ والامر و النہی : معالم ص ۔ ۷۰۰ ج ۲ بقیہ ضمیمہ ص ۶۵۸ میں دیکھیں

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىْ

اور ہر طرح کے پھل اور بنایا اس میں (ہر پھل کا) جوڑا جوڑا وہ ڈھانپتا ہے رات کودن پر بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَفِى الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ

اقسام ارض سے قدرت باری کا اثبات ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے

البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غوروفکر کرتے ہیں ۔اور زمین میں ٹکڑے ہیں قریب قریب اور باغات انگوروں کے اور کھیت

وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ

ایک تنے سے نکلے ہوئے اور الگ الگ بھی

اور کھجور جڑ ملے ہوئے اور نہ جڑ ملے ہوئے سیراب کیے جاتے ہیں ایک (ہی) پانی سے اور فوقیت دیتے ہیں ہم ان کے ایک کو دوسرے پر

فِى الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا

منکرین قیامت کا شکوہ

پھل میں بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں۔ اور اگر آپ تعجب کریں تو تعجب ہے ان کی اس بات پر کہ کیا جب

كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ

وعید کیفیت منکرین قیامت

ہم مٹی ہوجائیں گے، کیا ہم نئی پیدائش میں پیدا کیے جائیں گے، یہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی لوگ ہیں طوق ہوں گے

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ

مطالبہ معاندین نتیجہ

ان کی گردنوں میں اور یہی لوگ ہیں دوزخ والے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ آپ سے جلدی مطالبہ کرتے ہیں برائی کا

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

ترغیب منکرین قیامت کے لیے استدراج

بھلائی سے پہلے حالانکہ گزر چکی ہیں ان سے پہلے عبرت ناک سزائیں اور بیشک تیرا رب بخشنے والا ہے لوگوں کی

عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

منکرین رسالت کا شکوہ ترہیب

ان کی زیادتیوں پر اور بیشک تیرا رب البتہ سخت سزا والا ہے ۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کیوں نہیں اتاری گئی اس پر

ع ۱ ۷ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

جواب شکوہ۔ تسلی خاتم الانبیاء(۱)

کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے بیشک آپ ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے کوئی راہ نما ہے۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهٗ

(۲) حصر علم الغیب فی ذات باری تعالیٰ دلیل نمبر ۱۴، اور دلیل نمبر ۱۵ یہی سورۃ رعد آیت نمبر ۹ ص نمبر ۲۵۸ میں دیکھیں وسعت علم باری

اللہ ہی جانتا ہے اس چیز کو جو اٹھاتی ہے ہر مادہ اور جو کم ہوتے ہیں رحم اور جو زیادہ ہوتے ہیں اور ہر چیز اس کے نزدیک

بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ

برتر

دلیل نمبر ۱۵ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۱۶ سورۃ حجر آیت نمبر ۲۱ ص ۲۷۲ میں دیکھیں وسعت علم باری

ایک مقدار کے ساتھ ہے، وہ جاننے والا ہے غیب کو اور حاضر کو وہ بہت بڑی ذات ہے اور بہت بلند ہے۔ برابر ہے تم سے وہ شخص جو آہستہ

(۱) انك لا تهدى من احببت ولكن الله يهدى من يشاء۔ نمبر(۲) وما ارسلنك من قبلك الا رجالاً نمبر(۳) قل يايها الناس انى رسول الله اليكم جميعا۔ یہاں یہ بات یاد رکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے جس قدر انبیاء علیہم السلام کی تشریف آوری ہوئی ہے ان پر اجمالاً ایمان رکھنا ضروری ہے البتہ جن کے اسماء قطعی دلائل سے ثابت ہیں ان پر ایمان رکھنا قطعیت کے ساتھ ضروری ہے اور کسی شخص کو بغیر دلیل قطعی کے نبی مان لینا ویسا ہی ہے جیسا کہ سچے نبی کو جھٹلا دینا ہے۔

(۲) عربی کا قاعدہ ہے کہ فعل پہلے ہوتا ہے فاعل بعد میں ہوتا ہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ مارا زید نے لیکن جب فاعل فعل سے پہلے آجائے تو حصر کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی بندش کا مثلاً زَیْدٌ ضَرَبَ تو اس کا معنی ہوگا کہ زید نے ہی مارا ہے تو مارنا زید میں بند ہوگیا۔ یا یوں کہیں: یہاں پر آیت کریمہ کی ابتداء جملہ اسمیہ سے ہے، جملہ اسمیہ کے معنی میں دوام ہوتا ہے۔ جبکہ جملہ فعلیہ کے معنی میں حدوث ہوتا ہے۔ یہاں اللہ یعلم میں حصر ہے معنی ہوگا اللہ ہی جانتا ہے۔ وما تغیض الارحام الخ سے مراد مدت حمل نو ماہ سے کم زیادہ ہوسکتی ہے۔

ے ماغاب عن المخلوق

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

چلنے — محافظتِ باری تعالیٰ

بات کرتا ہے۔ اور وہ شخص جس نے بلند آواز میں بات کی اور وہ شخص جو چھپا ہوا ہے رات کو اور جو چلنے والا ہے دن میں۔ اس کے لیے باری باری آنے والے فرشتے ہیں

مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى

اجتماعی اصلاح (۱) قوموں کا عروج وزوال اجتماعی طور پر ہوتا ہے

جو (انسان کے) آگے سے اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیشک اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا اس حالت کو جو کسی قوم کی ہے یہاں تک

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

نہ افراد واشخاص سے (عثمانی) — مختاریت باری تعالیٰ — پھیرنے والا — نفی شفیع قہری

کہ وہ بدلیں جو کچھ ان کے نفسوں میں ہے اور جس وقت ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کسی قوم کے بارے میں تکلیف کا پس نہیں ٹلنا ہے اس تکلیف کو اور نہیں ہے ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا

مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ ﴿۱۲﴾

کارساز — توحید خداوندی پر عقلی دلیل

کوئی بچانے والا۔ وہی ہے وہی اللہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی ڈرانے اور امید دلانے کے لیے اور وہ اٹھاتا ہے بادل بھاری

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا

مشاغل ملائکہ — (زید بن ربیعہ کافر) کمال قدرت کا بیان

اور پاکی بیان کرتا ہے رعد (فرشتہ) اس کی حمد کے ساتھ اور (دیگر اعوان) فرشتے اس کے ڈر سے اور وہ بھیجتا ہے کڑک پس وہ پہنچاتا ہے اس کو

مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ

قوت والا ناممکن چھوٹ — دعوت حق کا بیان — غیر اللہ کے آگے سرخم کرنا بے اثر ہے

جس پر وہ چاہتا ہے، اور وہ جھگڑا کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں اور وہ سخت پکڑنے والا ہے۔ اسی کے لیے سچی پکار ہے اور وہ جو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ

اس کے سوا کو پکارتے ہیں وہ ان کو جواب نہیں دے سکتے کچھ بھی مگر اپنی ہتھیلیوں کو پھیلانے والے کی طرح پانی کی طرف تا کہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

نتیجہ نداء غیر اللہ — عظمتِ خداوندی سے حصر السجدۃ فی ذات باری کا بیان

حالانکہ وہ نہیں ہے اس کے منہ کو پہنچنے والا اور نہیں ہے کافروں کا پکارنا مگر گمراہی میں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

السجدۃ ۲

طریق مناظرہ

اور زمین میں ہیں خوشی (مؤمن) اور ناخوشی سے (منافق) اور ان کے سائے (بھی سرخم ہیں) صبح اور شام، پوچھئے کون ہے رب آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا

جواب — فریضہ تنبیہ — عجز ماسوا اللہ

آپ جواب دیجئے اللہ آپ کہہ دیجئے کیا پھر تم نے بنا لیا اس کے سوا کو کارساز جو نہیں اختیار رکھتے اپنے لیے کسی نفع کے

وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ

مشرک وموحّد کے درمیان عدم مساوات مثال نمبر ۱، نمبر ۲

اور نہ کسی نقصان کے، آپ ان سے پوچھئے کیا برابر ہوسکتا ہے اندھا اور بینا اور کیا برابر ہوسکتی تاریکیاں اور روشنی

(۱) جواب (۳) ایمان نہ لانے کا قصور خود کفار کا ہے۔ سورۃ ھود آیت نمبر ۲۸ ص نمبر ۲۳۳ دیکھیں۔

أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

طریق مناظرہ — جواب — حصر الخالقیت باری تعالیٰ

کیا بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے ایسے شریک جنہوں نے پیدا کیا ہے اللہ کے پیدا کرنے کی طرح تو مشتبہ ہوگئی مخلوق ان پر آپ کہہ دیجئے اللہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے

وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ

حق و باطل کی دو مثالوں سے دعوت توحید نمبرا (۱)

اور وہ اکیلا سب (مخلوقات) کو مغلوب رکھنے والا ہے۔ اتارا اس نے آسمان سے پانی تو بہہ پڑے نالے اپنے ظرف کے مطابق پس اوپر لے آیا سیلاب

زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ

نمبر۲، گرم کرتے ہیں

جھاگ پھولا ہوا اور اس چیز سے جس کو یہ گرم کرتے ہیں آگ میں زیور یا سازو سامان کی تلاش کے لیے جھاگ (آتا) ہے اسی طرح

يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ

تکمیل مثال

بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق اور باطل کو پس بہرحال جو جھاگ ہے پھر وہ چلا جاتا ہے خشک ہو کر اور بہرحال وہ چیز جو نفع دیتی ہے لوگوں کو تو وہ ٹھہر جاتی ہے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ

شفقت خداوندی — نتیجہ مومنین — جنت — نتیجہ

زمین میں اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں ۔ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کے حکم کو قبول کیا ان کے لیے بھلائی ہے اور وہ لوگ

لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ

منکرین

جنہوں نے رب کے حکم کو قبول نہیں کیا اگر بیشک ان کے لیے ہو جو کچھ زمین میں ہے سارا اور اس جیسا اس کے ساتھ اور بھی ہو البتہ وہ فدیہ دے دیں اس کے ساتھ یہی لوگ ہیں

۲ ع ۸ النصف

لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ ع

عذاب عسیر

ان کے لیے برا حساب ہے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾

اہل حق و باطل کے درمیان تفاوت — قبولیت نصیحت

کیا پس جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ اتارا گیا ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے بالکل سچ ہے، کیا وہ اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ یقیناً نصیحت حاصل کرتے ہیں عقلمند لوگ

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ

عقلمندوں کے اوصاف نمبرا — نمبر۲ — نمبر۳، ملاتے ہیں اس چیز کو

جو لوگ پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو اور وہ نہیں توڑتے پختہ عہد کو ۔اور وہ جو جوڑتے ہیں اس کو کہ اللہ نے حکم دیا ہے اس کے بارے میں کہ

يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

نمبر۴ جلال خداوندی — نمبر۵ — نمبر۶

جوڑا جائے اور وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے اور خوف کھاتے ہیں برے حساب کا ۔اور وہ جنہوں نے صبر کیا چاہتے ہیں اپنے رب کی خوشنودی

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

نمبر۷ — نمبر۸ — نمبر۹ — (۲) اوقات

اور انہوں نے نماز کا اہتمام کیا اور انہوں نے خرچ کیا اس میں سے جو روزی دی ہم نے ان کو پوشیدہ اور ظاہراً اور وہ ہٹاتے ہیں بھلائی کے ذریعہ برائی کو

(۱) خرد دیکھے اگر دل کی نگہ سے
جہاں روشن ہو نور لا الہ سے

(۲) بدی کا جواب اچھائی سے

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝٢٢ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

نتائج — تین عظیم انعامات کی بشارت نمبر۱ — نمبر۲

یہی لوگ ہیں ان کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغات وہ ان میں داخل ہوں گے، اور جو نیک ہوئے ان کے باپ دادا اور ان کی بیویاں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝٢٣ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

نمبر۳ — فرشتوں کا پیغام

اور ان کی اولاد میں سے اور فرشتے آئیں گے ان کے پاس ہر دروازے سے۔ (کہیں گے) سلامتی ہو تم پر اس لیے کہ تم نے صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝٢٤ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ

(۱) نافرمانوں کے اوصاف ثلاثہ نمبر۱ — نمبر۲

پس کتنا اچھا آخرت کا گھر ہے، اور جو لوگ توڑتے ہیں اللہ کے عہد کو اس کو مضبوط کرنے کے بعد اور کاٹتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

نمبر۳ — نتیجہ

اس کو کہ اللہ نے حکم دیا ہے کہ اس کو جوڑا جائے اور فساد کرتے ہیں زمین میں یہی لوگ ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے

سُوْٓءُ الدَّارِ ۝٢٥ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ

ازالہ شُبہ (۲)

برا گھر ہے، اللہ کشادہ کرتے ہیں روزی جس کے لیے چاہتے ہیں اور تنگ کرتے ہیں اور خوش ہوگئے وہ دنیوی زندگی پر اور نہیں ہے

۳ ع۴ ۹

الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝٢٦

دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں مگر (چندروز) برتنے کا سامان۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

منکرین کا شکوہ تکبراً وعناداً — جواب شکوہ حاکمانہ، ایمان معجزہ پر موقوف نہیں بلکہ مشیت الٰہی پر موقوف ہے

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کیوں نہیں اتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟ آپ کہہ دیجئے بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے جس کو

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝٢٧ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ

تشریح منیب اور ان کے اوصاف نمبر۱، نمبر۲ — (۳)

وہ چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے اپنی طرف اس کو جو (دل سے) متوجہ ہوا۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور مطمئن ہیں ان کے دل اللہ کے ذکر سے

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝٢٨ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝٢٩

مطمئن قلوب کا بیان — نتیجہ مؤمنین

توجہ سے سن لو اللہ کے ذکر سے ہی دل مطمئن ہوتے ہیں، جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کے لیے خوشحالی ہے اور بہترین لوٹنے کی جگہ ہے

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

تذکیر بایام اللہ سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء — فریضہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

اسی طرح بھیجا ہم نے آپ کو ایسی قوم میں تحقیق گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی قومیں تا کہ پڑھ کر سنائیں آپ ان کو وہ (کتاب) جو وحی کی ہم نے

اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝٣٠

فریضہ خاتم الانبیاء سے حصر الالوہیت کا بیان — (رحمٰن تک جانا ہے)

آپ کی طرف اور وہ انکار کر رہے ہیں رحمٰن کا۔ آپ کہہ دیجئے وہی میرا رب ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔

(۱)
عقل کے دشمنوں کی زندگی کا نقشہ اور ان کا انجام
(۲)
اوپر عقل کے دشمنوں کا ذکر تھا پھر ان کا حال اچھا کیوں؟ ازالہ، رزق کی کمی زیادتی مقبول مردود ہونے کی علامت نہیں ہے ان کی راحتیں مؤمنوں کی آخرت کی راحتوں کے مقابلہ میں متاع قلیل ہیں۔
(۳)
حکیمانہ جواب: اگر ذکر سے مراد قرآن کریم لیا جائے تو یاد رکھو تمہارے اعتراضات فضول ہیں بس میں تو صرف ایک معجزہ کا اختیار رکھتا ہوں وہ تمہیں سنا سکتا ہوں وہ قرآن ہے پس ایمان قبول کرو اور قرآن کریم کے ذریعہ سے چین حاصل کرو

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ

مشرکین کی تین غلط فرمائشیں نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — جواب غلط فرمائشیں۔ یعنی ایمان کے لیے ہدایت

اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس کے ذریعہ چلا دیئے جاتے پہاڑ یا ٹکڑے ٹکڑے کر دی جاتی اس کے ذریعہ زمین یا اس کے ذریعہ مردوں سے کلام کیا جاتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ

معجزات میں بند نہیں ہے۔ تنبیہ مؤمن / یعلم — (مگر ایسا نہیں کیا)

سارا معاملہ کیا پس نہیں جانا ان لوگوں نے جو ایمان لائے ہیں اس بات کو کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ہدایت دے دے سب لوگوں کو۔ اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ

(۱) — موت یا فتح مکہ

وہ لوگ جو کافر ہیں ہمیشہ پہنچتی رہے گی ان کو (مصیبت) اس وجہ سے جو انہوں نے کیا یا اتریں آپ ان کے گھروں کے قریب یہاں تک آجائے

ع ۱۰/۵

وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ ع

اللہ کا وعدہ۔ بیشک اللہ تعالیٰ نہیں خلاف کرتا وعدہ کے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۟ قف فَكَيْفَ

تسلی خاتم الانبیاء — مجرمین کے لیے مہلت — مجرمین کی گرفت

اور البتہ تحقیق مذاق کیا گیا رسولوں کے ساتھ آپ سے پہلے پھر مہلت دی میں نے ان لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا پھر میں نے ان کو پکڑا تو کیسے ہوئی

كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ

مجرمین سے احتجاج جو بے جان بتوں کو اللہ کا شریک بناتے ہو

میری گرفت؟ کیا پس وہ ذات جو نگہبانی کرنے والا ہے ہر نفس کی اس کے ساتھ جو کمایا اس نے اور انہوں نے ٹھہرائے اللہ کے لیے شریک آپ کہہ دیجئے

سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ

ان کے نام لو۔ کنایۃً احتجاج۔ اللہ کو بتار (۲) ہے ہو کہ آپ کے شریک بھی ہیں۔ استدراجاً احتجاج۔ سرسری بات۔ اصل سبب

ان کے نام تو لو کیا تم اس کو خبر دیتے ہو اس چیز کی کہ وہ نہیں جانتا زمین میں یا تم سرسری بات کہتے ہو بلکہ مزین کی گئیں ان لوگوں کے لیے

كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

مکر — استعداد اصلی کے ضائع ہونے کا بیان

جنہوں نے کفر کیا ان کی چالیں اور وہ روک دیئے گئے راہ (حق) سے اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں

لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾

مجرمین کے لیے دنیوی اور اخروی نتیجہ، قید و قتل و ذلت اور امراض و مصائب — نفی شفیع قہری

ان کے لیے عذاب ہے دنیا کی زندگی میں اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے اور نہیں ہے ان کے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ

مومنین کے لیے انعامات اور فریقین کا انجام

حالت اس جنت کی جس کا وعدہ دیا گیا ہے متقی لوگوں کو بہتی ہیں اس کے نیچے نہریں اس کے پھل دائمی ہیں اور اس کا سایہ بھی یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ

کفار کا انجام — کیفیت اہل کتاب

(جنت) بدلہ ہے ان لوگوں کا جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا اور بدلہ کافروں کا (دوزخ کی) آگ ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ خوش ہیں

---

(۱)
ابن عباس رضؓ سے مروی ہے کہ "قارعۃ" سے مراد وہ سرایا ہیں جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھیجتے تھے اور "تحل" کا خطاب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے جن کا اظہار داستان حدیبیہ سے ہوا "حتی یأتی وعد اللہ" سے مراد فتح مکہ ہے، اس سے معلوم ہوا یہ آیت مدنی ہے

غافل انسان کی سوچ کہ اللہ کو اس کی حرکتوں کی کیا خبر؟ اور وہ اللہ کی گرفت میں کہاں آنے والا ہے؟

(۲)
ضمیر محذوف کا ترجمہ ہے "جو لا یعلم" کا مفعول ہے اور ما موصولہ کی طرف راجع ہے

◆
جن کو تم خدا کا شریک بناتے ہو یہ خالی الفاظ ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

بعض فرقوں میں سے یعنی کعب بن اشرف وغیرہ — فرائض خاتم الانبیاء نمبر ا

اس سے جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف اور فرقوں میں سے کچھ نہیں مانتے اس کی بعض باتیں آپ کہہ دیجئے میں یہی حکم دیا گیا ہوں کہ عبادت کرو اللہ کی

وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ

نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ — لسانِ قرآن — تنبیہ خاتم الانبیاءؑ

اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور ایسے ہی ہم نے اس فرمان کو اتارا عربی زبان میں اور اگر

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع ۵ / ۱۱

نفی شفیع قہری

آپ پیروی کریں ان کی خواہشات کی بعد اس کے کہ آچکا آپ کے پاس علم سے نہیں ہے آپ کے لیے (اللہ کے عذاب) سے کوئی حمایتی اور نہ کوئی بچانے والا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ

تذکیر بایام اللہ سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء شبہ اوّل کا جواب — شبہ نمبر ۲ کا جواب

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے رسولوں کو آپ سے پہلے اور بنائیں ہم نے ان کے لیے بیویاں اور اولاد اور نہیں تھا کسی رسول کے لیے

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖ ۚ وَعِنْدَهٗ

(۱) تیسرے شبہ کا جواب۔ — احکام خداوندی میں تنسیخ و ترمیم کا بیان

کہ لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے ہر ایک کے لیے نوشتہ مقرر ہے۔ اللہ مٹاتے ہیں جو چاہتے ہیں اور باقی رکھتے ہیں اور اسی کے پاس

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

تخویفِ مشرکین سے تسلی خاتم الانبیاءؑ — (۲) — فریضہ خاتم الانبیاء

اصل کتاب ہے، اور اگر ہم آپ کو دکھادیں کچھ حصہ اس (عذاب) کا جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے یا ہم آپ کو اٹھالیں بہرصورت آپ کے ذمہ پیغام پہنچا دینا ہے

وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ

کفر کا زوال اور اسلام کا عروج

اور ہمارے ذمہ حساب لینا ہے۔ کیا وہ نہیں دیکھ رہے کہ ہم آتے ہیں اس حال میں کہ ہم اس کو کم کر رہے ہیں اس کے کناروں سے اور اللہ

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ

تسلی خاتم الانبیاء — منکرین کی تدبیر — اللہ کی تدبیر

فیصلہ فرماتے ہیں کوئی نہیں اس کے فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرنے والا اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور تحقیق داؤ کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے گزرے ہیں پس اللہ کے لیے

الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾

تھدید ماکرین

ہیں ساری تدبیریں (کیونکہ وہ ہر چیز کا خالق ہے) وہ جانتا ہے جو کماتا ہے ہر شخص اور جلد جان لیں گے کافر کس کے لیے آخرت کا گھر ہے

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ

کفار کا شکوہ — (۳) — جوابِ شکوہ بطرز شہادت عالیہ

اور کہہ رہے ہیں وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا آپ بھیجے ہوئے نہیں ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع ۶ / ۱۲

اور وہ شخص جس کے پاس (آسمانی کتاب کا) علم ہے۔

---

(۱)
عذاب کے لیے جلدی کرتے ہیں

(۲)
دلیل نمبر ۱۵ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۱۶ سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۹ ص نمبر ۲۶۵ میں دیکھیں

(۳)
جو لوگ فیض محمدی سے محروم رہے کسی نے سچ کہا ہے
تہی دستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل۔
کہ خضر از آبِ حیواں تشنہ می آرد سکندر را
یعنی تباہی ان لوگوں کے لیے مقدر ہے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ ابراہیم

ترتیب تلاوت ۱۴، نزول ۲۷، آیات ۵۲، رکوعات ۷ — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى

(۱) صداقت قرآن (۲) حکمت نزولِ قرآن ومقصد بعثت محمدی

الٓرٰ: یہ کتاب ہے جس کو ہم نے اتارا ہے آپ کی طرف تا کہ آپ نکالیں لوگوں کو (ہمہ قسم کے) اندھیروں سے روشنی کی طرف ان کے رب کے حکم کے ساتھ

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ (۱) اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ

حصر المالکیت باری تعالیٰ — نتیجہ

غالب، تعریفوں والے کے راستے کی طرف۔ وہ اللہ جس کے ملک میں ہیں جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ہلاکت ہے

لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ (۲) الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ

منکرین توحید کے اوصاف نمبر ۱ — نمبر ۲

کافروں کے لیے سخت عذاب سے۔ وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں اور روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ (۳) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ

(۳) منکرین نبوت کے شبہ — نمبر ۳ شبہات — نتیجۂ دُنیوی

اللہ تعالیٰ کے راستے سے اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں کجی یہ لوگ دور کی گمراہی میں مبتلا ہیں، اور نہیں بھیجا ہم نے

رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

شفقتِ خداوندی۔

کوئی رسول مگر اس قوم کی زبان میں تا کہ وہ بیان کرے ان کے سامنے پھر اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۴) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

اثبات رسالت موسیٰ علیہ السلام — مقصد موسوی

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر یہ کہ نکال اپنی قوم کو اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (۵) وَاِذْ قَالَ

فرائض حضرت موسیٰؑ (امم ماضیہ) — عبرتیں — (قرینہ) — حضرت موسیٰؑ کا

روشنی کی طرف اور یاد دلائے ان کو اللہ تعالیٰ کے دن بیشک اس میں البتہ بہت سی نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے شکر گزار کے لیے۔ اور جس وقت فرمایا

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

قوم سے مکالمہ برائے یاددہانی انعامات — یاددہانی نمبر ۱

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کو یاد کرو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو جو تم پر ہوئیں جس وقت اس نے تمہیں نجات دی فرعونیوں سے وہ چکھاتے تھے تمہیں

سُوْۗءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ

نمبر ۲ — نمبر ۳ — انعام یا ابتلا

برا عذاب اور وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور وہ زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اس میں آزمائش تھی

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (۶) ع

تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی

ع ۱ — ۱۳

موضوع سورۃ: مقصد بعثت محمدی و موسوی ایک ہے۔

(۱) فَضْلُ كَلَامِ اللهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ (ترمذی)

قرآن کا اصطلاحی معنیٰ "هو الكتاب المنزل على الرسول المكتوب في المصاحف المنقول الينا نقلاً متواترًا بلا شبهة: التلويح مع التوضيح۔

(۲) دلیل نمبر ۱۹ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر، اور دلیل نمبر ۲۰ سورۃ نمل آیت ۸۹ ص ۲۸۴ میں دیکھیں

(۳) قرآن کسی اور زبان میں نازل ہوتا تو قوی احتمال تھا کہ محمدؐ نے بنالیا ہو۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ

اعلان خداوندی (ضابطہ عمومی) نتیجہ ناشکری

اور جب خبردار کیا تمہارے رب نے کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی (تو) بیشک میرا عذاب

لَشَدِيْدٌ ۝۷ وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ

حضرت موسیٰؑ کی نصیحت

البتہ سخت ہے۔اور کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے اگر تم کفر کرو گے اور جو لوگ زمین میں ہیں سب

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ

تذکیر بایام اللہ سے تخویف

تو تحقیق اللہ تعالیٰ بے نیاز تعریفوں والا ہے۔ کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر ان لوگوں کی جو تم سے پہلے گزرے ہیں (یعنی) قوم نوح، اور

وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

نفی علم غیب از خاتم الانبیاء (۱) آمد انبیاء علیہم السلام

عاد اور ثمود کی اور جو لوگ ان کے بعد ہوئے نہیں جانتا ان کو مگر اللہ۔ آئے ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ

فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِیْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا

کیفیت کفار منکرین توحید و رسالت کا شکوہ نمبر ۱

تو لوٹائے انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں اور انہوں نے کہا یقیناً ہم انکار کرتے ہیں اس بات کا جو بھیجے گئے ہو تم اس کے ساتھ اور یقیناً ہم البتہ شک میں ہیں اس راہ (توحید) کی طرف

تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ

جواب شکوہ

جس کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو بے چین کرنے والے شک میں کہا ان کے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کو وہ تمہیں بلاتا ہے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ

شکوہ نمبر ۲ (۲)

تاکہ وہ بخشے تمہارے لیے تمہارے گناہ اور تمہیں مہلت دے ایک مقرر مدت تک انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر انسان ہماری طرح

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ قَالَتْ

مقاصد انبیاء کا اظہار مطالبۂ دلیل جواب

تم چاہتے ہو کہ ہم کو روک دو ان سے جن کی بندگی کرتے تھے ہماری باپ دادا پس تم لاؤ ہمارے پاس کھلی دلیل۔ جواب میں

لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

شکوہ نمبر ۲ از رسل (۳) امتیاز خداوندی

ان کو ان کے رسولوں نے کہا نہیں ہیں ہم مگر انسان تمہاری طرح لیکن اللہ تعالیٰ احسان کرتا ہے جس پر چاہتا ہے

عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

نفی مختار کل از انبیاء علیہم السلام علاج مخالفت

اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے ہمارے اختیار میں کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی معجزہ مگر اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اور اللہ پر پس چاہیئے کہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱ وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ

انبیاء کا مشن التزام صبر

بھروسہ کریں ایمان والے، اور کیا (مانع) ہے ہمارے لیے کہ ہم بھروسہ نہ کریں اللہ تعالیٰ پر حالانکہ راہنمائی کی ہے اس نے ہماری، ہمارے راستوں کی طرف اور البتہ ہم ضرور صبر کریں گے

مع عند المتقدمین ۱۲ الثالثۃ

(۱)
دلیل نمبر ۱۶، نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۱۷ سورۃ نحل آیت نمبر ۷۷ ص نمبر ۲۸۴ میں دیکھیں

(۲)
مولانا رومیؒ فرماتے ہیں:
آنچہ می بینم خلاف آدم اند
نیستند آدم غلاف آدم اند

(۳)
بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دلیل نمبر ۹، اور دلیل نمبر ۱۰ سورۃ نحل آیت نمبر ۸۹ ص ۲۸۵ میں دیکھیں۔

ع ۲/۱۴

اٰذَيۡتُمُوۡنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ‏﴿۱۲﴾

علاج اذیت

ان تکلیفوں پر جو تم ہمیں دو گے اور اللہ پر پس چاہئے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِرُسُلِهِمۡ لَـنُخۡرِجَنَّكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا ؕ

کفار کی دھمکی

اور کہا ان لوگوں نے جو کافر تھے اپنے رسولوں کو البتہ ہم ضرور نکالیں گے تمہیں اپنی زمین سے یا یہ کہ تم لوٹ آؤ ہماری ملت میں

فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ لَــنُهۡلِكَنَّ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ‏ ﴿۱۳﴾ وَلَـنُسۡكِنَنَّكُمُ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ

جواب دھمکی اور تسلی نمبر ۱ — تسلی نمبر ۲

پس وحی بھیجی ان کی طرف ان کے رب نے البتہ ہم ضرور ہلاک کردیں گے ظالموں کو۔ اور البتہ ہم ضرور بسائیں گے تمہیں زمین میں ان کے بعد

ذٰلِكَ لِمَنۡ خَافَ مَقَامِىۡ وَخَافَ وَعِيۡدِ ﴿۱۴﴾ وَاسۡتَفۡتَحُوۡا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ۙ‏ ﴿۱۵﴾

وعدہ نجات — کفار کا فیصلہ کا مطالبہ (۱) نتیجہ دنیوی (۲)

یہ اس شخص کے لیے ہے جو ڈرتا ہے میرے سامنے کھڑا ہونے سے اور خوف کھاتا ہے میری وعید کا۔ اور انہوں نے فتح طلب کی اور نامراد ہو گیا ہر جبر کرنے والا ضدی۔

مِّنۡ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسۡقٰى مِنۡ مَّآءٍ صَدِيۡدٍ ۙ‏ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيۡغُهٗ وَيَاۡتِيۡهِ الۡمَوۡتُ

معاندین کا نتیجہ اخروی — غایت تشنگی۔ غایت حرارت وکراہت رکیفیت

اور اس کے آگے دوزخ ہے اور پلایا جائے گا پیپ کے پانی سے، وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور قریب نہیں کہ وہ اس کو آسانی سے گلے سے اتار سکے اور آئے گی موت

مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيۡظٌ‏ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

احوال دوزخ۔ اور اس کو سخت عذاب کا سامنا — کفار کے حبط اعمال کی مثال

ہر طرف سے اور نہیں ہے وہ مرنے والا اور اس کے آگے سخت عذاب ہے، حال ان لوگوں کا جنہوں نے انکار کیا

بِرَبِّهِمۡ‌ اَعۡمَالُهُمۡ كَرَمَادِ ۟اشۡتَدَّتۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ يَوۡمٍ عَاصِفٍ‌ ؕ لَا يَقۡدِرُوۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا

شدید آندھی کے دنوں میں

اپنے رب کا ان کے اعمال راکھ کی طرح ہیں سخت ہو گئی ہے ان کے ساتھ ہوا شدید آندھی کے دن نہیں قادر ہوں گے وہ (قیامت کے دن) اس چیز میں سے

عَلٰى شَىۡءٍ‌ ؕ ذٰ لِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ‏ ﴿۱۸﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَـقِّ‌ ؕ

(قیامت کے دن کوئی فائدہ نہیں ہوگا) قدرت خداوندی پر دلیل

کسی چیز پر جو انہوں نے کمائی وہ گمراہی ہے دور کی، کیا آپ نے نہیں دیکھا بیشک اللہ نے پیدا کیا آسمان و زمین کو بامقصد

اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۙ‏ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰ لِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ‏ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ

اگر وہ چاہئے تمہیں فنا کر دے اور لے آئے نئی مخلوق ۔ اور نہیں ہے یہ اللہ پر کوئی مشکل۔ اور آمنے سامنے کھڑے ہوں گے

جَمِيۡعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَـكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡـتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ

تابعین کا مکالمہ

سارے ہی اللہ کے، پس کہا کمزوروں نے ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے بیشک ہم تمہاری پیروی کرنے والے تھے پس کیا تم ہم سے دور کرنے والے ہو

عَنَّا مِنۡ عَذَابِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ قَالُوۡا لَوۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ لَهَدَيۡنٰكُمۡ‌ ؕ سَوَآءٌ عَلَيۡنَاۤ اَجَزِعۡنَاۤ

متبوعین کا جواب مکالمہ

اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کچھ بھی انہوں نے جواب دیا اگر اللہ ہمیں راہ دیکھاتا تو ضرور ہم راہ دیکھاتے تمہیں برابر ہے ہمارے حق میں خواہ ہم روئیں پیٹیں

(۱) آیت ۲۲ تک انسداد جمیع طرف محتملہ نجات کفار کا بیان ہے۔

(۲) متی هذا الوعد ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق

ع ۳ ۱۵

أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾ ع

یا ہم صبر کریں نہیں ہمارے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ

مکالمہ شیطان دوزخ میں — تشریح مکالمہ

اور کہے گا شیطان جب فیصلہ ہوجائے گا معاملہ کا بیشک اللہ نے تم سے وعدہ کیا سچا وعدہ اور میں نے تم سے وعدہ کیا پس نہ پورا کیا میں نے تم سے

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا

اعلان بیزاری

اور نہیں تھا میرے لیے تم پر کوئی زور مگر یہ کہ میں نے تم کو دعوت دی تو تم نے میری دعوت کو قبول کرلیا پس تم مجھے ملامت مت کرو اور تم ملامت کرو

أَنفُسَكُم ۖ مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ

اپنے آپ کو میں نہیں ہوں تمہاری فریاد کو پہنچنے والا اور نہیں ہو تم میری فریاد کو پہنچنے والے بیشک میں نے انکار کیا کہ تم نے مجھے شریک ٹھہرایا اس سے پہلے

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾ وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بشارت

بیشک مشرکوں کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

کلمۂ اسلام

باغات میں ہوں گے بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں اس میں سدا رہنے والے ہوگا اپنے رب کے حکم سے ان کی ملاقات ہوگی اس میں (لفظ) سلام (کے ساتھ) کیا نہیں دیکھا آپ نے کیسے

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾

کی مثال

بیان کی اللہ تعالیٰ نے مثال پاک کلمے کی جیسا کہ ایک پاکیزہ درخت ہوتا ہے اس کی جڑیں مضبوط ہیں اور اس کی شاخیں آسمان کی طرف پہنچی ہوئی ہیں

تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾

اہل ایمان کے لیے تسلی — شفقت خداوندی

لاتا ہے وہ (درخت) اپنا پھل ہر وقت اپنے رب کے حکم کے ساتھ اور بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

کلمہ کفر کی مثال

اور مثال گندے کلمے کی جیسے گندہ پودا ہے۔اکھیڑ دیا گیا ہو زمین کے اوپر سے نہیں ہے اس کے لیے کوئی ٹھہراؤ

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ

کلمہ طیبہ کے ابقاء کے اثرات — مضبوط بات کے ساتھ — (قبر و برزخ) (۱) — اہل کفر کا نتیجہ

ثابت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے مضبوط بات (یعنی کلمہ طیبہ) کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور بہکاتا ہے اللہ تعالیٰ

الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ ع

ظالموں کو اور کرتا ہے اللہ تعالیٰ جو چاہے۔

ع ۴ ۱۶

(۱) عذاب قبر و برزخ پر دلیل نمبر ۴ اور دلیل نمبر ۵ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۴ ص ۳۲۹ میں دیکھیں۔ نیز یہ بات یاد رکھیں کہ صحیح بخاری میں ہے کہ آخرت سے مراد اس آیت میں برزخ ہے، حضرت براء بن عازب رضی فرماتے ہیں ان رسول الله قال المسلم اذا سئل فی القبر یشھد ان لا الہ الا الله... الخ ص ۶۸۲ ج ۲۔ تقریباً چالیس صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے معتبر اسانید کے ساتھ اس مضمون کی حدیثیں منقول ہیں، ان سب حضرات نے اس آیت سے آخرت سے مراد قبر لی اور اس آیت کو قبر کے عذاب وثواب سے متعلق قرار دیا ہے۔ بحوالہ مقام حیات ص ۱۴۴)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا

مشرکین کا کفرانِ نعمت — حضور۔ رقبہ حرم، ظاہری باطنی نعمتیں — نتیجہ

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کو جنھوں نے اللہ کی نعمتوں کے بدلے میں ناشکری کی اور اتارا اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر۔ دوزخ میں وہ اس میں جلیں گے

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا عَن سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ

مشرکین کی خباثت — فریضۂ خاتم الانبیاء سے امہال مجرمین

اور بری ہے ٹھہرنے کی جگہ۔ اور بنائے انہوں نے اللہ کے شریک تا کہ وہ لوگوں کو گمراہ کریں اس کے راستے سے آپ کہہ دیجئے چند روز فائدہ اٹھا لو کیونکہ تمہارا لوٹنا

إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

فرائض خاتم الانبیاءؐ — تعمیم کیفیات

آگ کی طرف ہے۔ آپ کہہ دیجئے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے نماز کا اہتمام کریں اور اس میں سے خرچ کریں جو ہم نے ان کو روزی دی پوشیدہ اور ظاہراً

مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿٣١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

دنیوی فوائد کے معدوم ہونے کا بیان — توحید خداوندی پر عقلی آفاقی وسماوی دلائل

اس سے پہلے کہ آئے وہ دن کہ نہ اس میں خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی۔ اللہ کی ذات وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ

اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالا اس کے ذریعہ پھلوں سے روزی تمہارے لیے اور کام میں لگا دیا تمہارے لیے کشتیوں کو تا کہ وہ چلیں سمندر میں

بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

اس کے حکم سے اور تمہارے کام لگا دیا نہروں کو۔ اور تمہارے کام میں لگا دیا سورج اور چاند کو جو لگاتار چلنے والے ہیں اور تمہارے کام لگا دیا رات اور دن کو

ع ۵ / ۱۷ وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾

تذکیر بالآء اللہ۔ (حسب مصالحکم) — (۱)

اور تمہیں دیا ہر اس چیز میں سے جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم شمار کرو اللہ کی نعمتوں کو تو ان کو شمار نہیں کرسکو گے بیشک انسان بڑا ناانصاف ناشکرا ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾

حضرت ابراھیمؑ کی ادعیہ — (۲) دعاء اوّل — دعاء ثانی

اور جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے اے میرے رب بنا دے اس شہر کو امن والا اور بچائے رکھنا مجھے اور میرے لڑکوں کو کہ ہم عبادت کریں بتوں کی

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي

سبب گمراہی — (۳) — (۴)

اے میرے رب ان بتوں نے گمراہ کیا ہے بہت سے لوگوں کو پس جس شخص نے میری پیروی کی پس وہ یقیناً وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی

فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾ رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ

دعاء ثالث

تو تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے، اے میرے رب بیشک میں نے بسایا اپنی کچھ اولاد کو بن کھیتی والے میدان میں آپ کے محترم گھر کے پاس

الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ

اے ہمارے رب! تا کہ وہ نماز کا اہتمام کریں پس بنا دیجئے کچھ لوگوں کے دلوں کو کہ مشتاق ہوں ان کی طرف اور روزی دے ان کو پھلوں کی

(۱) مذکورہ تینوں آیات کا مقتضیٰ کہ عبادت صرف اللہ ہی کی کی جائے

(۲) حضرت ابراہم علیہ السلام کی مختلف زمانوں کی چھ دعائیں

(۳) دلیل نمبر ۲، امکان نظیر اور خلف وعید پر اور دلیل نمبر ۳ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۶ ص ۲۹۹ میں دیکھیں

(۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا قیامت کے دن فرمائیں گے چنانچہ سورۃ مائدہ آیت ۱۱۸ ص ۱۳۶ میں دیکھیں

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

دعاء رابع وسعت علم باری تعالیٰ (۱)

تا کہ وہ شکر کریں۔ اے ہمارے رب! بیشک آپ جانتے ہیں جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں پوشیدہ اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ

التزام شکر خداوندی

زمین میں اور نہ آسمان میں ۔ سب تعریفیں اللہ ہی کی ہیں جس نے مجھے عطا کیا بڑھاپے میں اسماعیل

وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

دعاء خامس

اور اسحاق بیشک میرا رب البتہ سننے والا ہے دعا کو، اے میرے رب بنا دیجئے مجھے نماز کا اہتمام کرنے والا اور کچھ میری اولاد کو، اے رب ہمارے! اور قبول فرما

دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع

دعاء سادس (۲)

میری دعاء، اے رب ہمارے! مجھے معاف فرما دیجئے اور میرے والدین کو اور مؤمنوں کو جس دن قائم ہوگا حساب

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

خطاب عام وتنبیہ کیفیت کفار

اور آپ ہرگز گمان نہ کریں کہ اللہ تعالیٰ بے خبر ہے ان کاموں سے جو ظلم کرتے ہیں یقیناً وہ ان کو مہلت دیتا ہے اس دن کے لیے کہ جس دن پھٹی رہ جائیں گی آنکھیں

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾ وَاَنْذِرِ

کیفیت کفار میدان حشر فرائض

دوڑنے والے ہوں گے سر اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے نہیں لوٹے گی ان کی طرف نگاہ اور ان کے دل اڑ رہے ہوں گے۔ اور آپ ڈرائیں

النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ

خاتم الانبیاء معاندین کی درخواست

لوگوں کو اس دن سے کہ آئے گا ان کے پاس عذاب تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا اے ہمارے رب! ہمیں مہلت دے دے قریب وقت تک تا کہ ہم قبول کریں

دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ ۙ وَّسَكَنْتُمْ

جواب درخواست وتنبیہ تنبیہ کفار

تیری دعوت کو اور ہم پیروی کریں رسولوں کی (کہا جائے گا) کیا نہیں تھے تم قسمیں اٹھاتے اس سے پہلے کہ تمہارے لیے (دنیا سے) کوئی ٹلنا نہیں ہے۔ اور ٹھہرے رہے تم

فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

ان لوگوں کے گھروں میں جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر اور واضح ہو گیا تمہارے لیے کہ کیسا (سلوک) کیا ہم نے ان کے ساتھ اور بیان کیں ہم نے تمہارے لیے مثالیں

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا

کفار کے مکر و فریب اگرچہ ان کی تدبیر ایسی تھی (تعلیمات دینیہ) وعدہ

اور تحقیق انہوں نے چال کی اپنی چال اور اللہ کے پاس ہے ان کی چال اور نہیں تھی ان کی چال کہ ٹل جائیں اس کے ذریعہ پہاڑ، پس آپ ہرگز

تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ ؕ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

الٰہی برائے اولیاء اللہ و منکرین وتنبیہ کفار (۳) قیامت کے دن زمین و آسمان کی تبدیلی

گمان نہ کرنا اللہ تعالیٰ کے بارے میں کہ وہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی کرے گا اپنے رسولوں کے ساتھ۔ بیشک اللہ تعالیٰ غالب ہے انتقام لینے والا ہے۔ جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے علاوہ

(۱)
دلیل نمبر ۱۰ نفی علم غیب از سابق نبی ابراہیم علیہ السلام اور دلیل نمبر ۱۱ سورۃ کہف آیت نمبر ۶۳ ص نمبر ۳۰۹ میں دیکھیں

ع ۷ / ۱۸

(۲)
اے کریم اللہ اس ترجمہ کے پڑھنے اور پڑھانے، سننے، عمل کرنے والوں، کمپوزنگ کرنے والے اور اہل ایمان کی بخشش فرما اور قیامت کے ہر قسم کی ذلت سے محفوظ فرما۔ آمین بجاہ النبی الکریم وصلی اللہ علیہ وسلم یا رب العالمین

(۳) دلیل سورۃ زمر آیت نمبر ۴۷ ص ۵۷۴ میں دیکھیں

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي

مجرمین کی رسوائی اور کیفیت

اور آسمان بھی اور (قبروں سے اٹھ کر) سب پیش ہوں گے اللہ تعالیٰ کے سامنے جو اکیلا زبردست ہے۔ اور آپ دیکھیں گے مجرموں کو اس دن جکڑے ہوئے

الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

کیفیت لباس | نتیجہ

زنجیروں میں۔ کُرتے ان کے گندھک کے ہوں گے اور چھا جائے گی ان کے چہروں پر آگ ۔تا کہ بدلہ دے اللہ تعالیٰ ہر نفس کو جو اس نے کمایا

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

مضامین سورۃ کا خلاصہ۔ صداقت قرآن فریضہ نمبر ۱، نمبر ۲

بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن کا) پیغام پہنچانا ہے لوگوں کو اور تا کہ وہ ڈر جائیں اس کے ذریعے اور تا کہ وہ جان لیں بیشک وہ معبود

ع ۱۱ ۱۹

وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

مستفیدین من الآیات

ایک ہی ہے اور تا کہ نصیحت حاصل کریں عقلمند لوگ

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ حجر

تلاوت ۱۵، نزول ۵۴، د آیات ۹۹، رکوعات ۶

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

حجر مابین خیبر و تبوک

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

صداقت قرآن | جو کھول کر

آلر : یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور قرآن کی جو کھول کر بیان کرنے والا ہے

موضوع سورۃ : دعوت کے بعد مخالفین کو مہلت کا ملنا سنت اللہ میں داخل ہے

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۞۲ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ

کفار کی تمنا — امہال مجرمین سے تسلی خاتم الانبیاء — (غفلت میں

بسا اوقات پسند کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں کاش کہ وہ (دنیا میں) مسلمان ہوتے ۔ ان کو چھوڑیں وہ کھائیں اور مزے اُڑائیں اور غفلت میں ڈالے ان کی

الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۞۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۞۴

ڈالے ان کو امید) — حکمت امہال خداوندی

امیدیں تو عنقریب وہ جان لیں گے، اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر اس حال میں کہ اس کے لیے ایک نوشتہ لکھا ہوا تھا

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۞۵ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

موت کا وقت مقرر ہے (کسی امت سے) — منکرین رسالت کا الزام

نہیں ہلاک ہوئی کوئی امت اپنی مقرر معیاد سے پہلے اور نہ پیچھے رہی ہے اور انہوں نے (یوں) کہا کہ اے وہ شخص جس پر اتارا گیا ہے

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۞۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞۷ مَا نُنَزِّلُ

معاندین کا مطالبہ — جواب مطالبہ نمبر ۱

قرآن یقیناً آپ دیوانے ہیں، کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو اگر آپ (دعویٰ نبوت میں) سچوں میں سے ہیں۔ نہیں ہم اتارتے

الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۞۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ

نہیں — حقانیت قرآن کا دعویٰ خداوندی (۱) (۲)

فرشتوں کو مگر حق کے فیصلہ کے ساتھ اور نہیں ہوں گے وہ اس وقت مہلت دیئے ہوئے، بیشک ہم نے ہی اتارا ہے قرآن اور یقیناً ہم اس کی

لَحٰفِظُوْنَ ۞۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۞۱۰ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

اتمام حجت برائے ارسال رسل — گروہ — تسلی خاتم الانبیاء

حفاظت کرنے والے ہیں، اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے آپ سے پہلے اگلے لوگوں کے گروہوں میں۔ اور نہیں آیا تھا ان (فرقوں) کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۞۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۞۱۲

سلسلۂ تمسخر — (مذاق، تکذیب)

کوئی رسول مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے، اسی طرح ہم داخل کرتے ہیں اس (استہزاء) کو مجرم لوگوں کے دلوں میں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۞۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا

ایمان نہ لانا گزشتہ کفار کی طرح ہے — (۳) دستور خداوندی۔ — منکرین کی کیفیت عناد (ازالہ شبہ) — پس سارا

(جس کی وجہ سے) وہ ایمان نہیں لائیں گے اس (قرآن) پر، اور تحقیق گزر چکا طریقہ (ہلاکت کا) پہلے لوگوں کا۔ اور اگر ہم کھول دیں ان پر دروازہ آسمان کا پھر وہ (فرشتوں کو دیکھنے کے لیے) سارا دن

فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۞۱۴ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۞۱۵ ع ۱

دن اس پر چڑھتے — عناد امکالمہ

اس میں چڑھتے رہیں ۔ البتہ کہہ دیں گے ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے بلکہ ہم ایسی قوم ہیں جن پر جادو (علم مسمریزم) کر دیا گیا ہے

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۞۱۶ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۞۱۷

تذکیر بالآء اللہ سے توحید پر عقلی دلائل — محافظت باری تعالیٰ

اور البتہ تحقیق ہم نے بنائے آسمان میں روشن ستارے اور ہم نے اس کو خوشنما بنایا دیکھنے والوں کے لیے۔ اور ہم نے اس کو محفوظ رکھا ہر شیطان مردود سے۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۞۱۸ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

چور شیاطین کی سزا — حصر التصرف باری تعالیٰ

مگر جو چوری چھپے سن لے تو اس کا پیچھا کرتا ہے شعلہ روشن۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور ڈال دیئے ہم نے اس میں

(۱)
اعتراض از شیعه
واستدلال براین اهتمام اصحاب واهل اسلام بضبط قرآن بغایت رکیک است بعد از آن اطلاع بر عمل ابی بکر و عمر و عثمان وهم چنین رکیک است استدلال بر آن بقول الله تعالی در سورة حجر "انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون" چه این آیت لفظ ماضی است و در سورة مکیه است و بعد از ین سورة بسیار نازل شده در مکه چه جائے مدینه بر قرآن پس دلالت نمی کند بر محفوظ بودن جمیع قرآن. (صافی شرح اصول کافی جزو ششم کتاب فضل القرآن باب النوادر)

جواب (۱) سورۃ مزمل آیت ۴ ص ۵۸۶ دیکھیں اور اس سورت مزمل کا نزول نمبر ۳ اور اسی طرح سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر ۹ ص ۲۹۱ اور سورۃ بقرہ آیت نمبر ۲ کا نزول دیکھیں جواب واضح ہو جائے گا

بالتفصیل عقیدۃ الشیعۃ ان القرآن الموجود محرف و مبدل فیہ ضمیمہ حجر آیت ۹ دیکھیں۔

نحن : فصل کے لیے نہیں ہے کیونکہ دو اسموں کے درمیان نہیں ہے بلکہ "ان" کے اسم کی تاکید ہے یا مبتدا ہے اور دونوں صورتوں میں اسناد کی تاکید حاصل ہوگی، اس وجہ سے حصر کا

(۲) حفاظت قرآن پر پانچ دلائل یعنی قرآن میں کمی بیشی کوئی نہیں کر سکتا، دلیل نمبر ۱ یہی آیت اور دلیل نمبر ۲ سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۱۴ ص ۳۲۸ میں دیکھیں۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔ یہی کلام ہے، جس کو کبھی زوال نہیں۔ (۳) سی نام قرآن میں موجود ہے۔ دلیل نمبر ۳، اور دلیل نمبر ۴ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۷ ص ۲۹۹ میں دیکھیں۔

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ

اسبابِ معیشت (۱)

مضبوط پہاڑ اور اگائی ہم نے اس میں ہر قسم کی کچھ مناسب چیزیں ۔ اور بنائی ہم نے تمہارے لیے اس میں معیشت اور ان کے لیے

لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

حصر الخزائن فی ذات باری تعالیٰ ۔ دلیل نمبر ۱۶ اعیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۱۷ یہی سورۃ آیت ۲۴ میں دیکھیں ۔ علی حسب الحاجۃ الیہ

بھی جن کو تم روزی نہیں دے سکتے ۔ اور نہیں ہے کوئی چیز مگر ہمارے پاس ہیں اس کے خزانے اور نہیں اتارتے ہم اس کو مگر ایک معلوم اندازے پر

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

انعاماتِ خداوندی ۔ بوجھل

اور بھیجیں ہم نے ہوائیں جو پانی سے بھری ہوتی ہیں پس اتارا ہم نے آسمان کی طرف سے پانی پس ہم نے وہ پانی تم کو پلایا اور نہیں ہو تم اس کو جمع رکھنے والے

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ

اثباتِ قیامت علم غیب باری ۔ دلیل نمبر ۱۷ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۱۸ سورۃ نحل آیت ۱۹ ص ۲۷۷ میں دیکھیں

اور بیشک ہم البتہ زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں ۔ اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں ان لوگوں کو جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور البتہ تحقیق

ع ۲ / ۲ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

قدرت باری (۲)

ہم جانتے ہیں ان کو جو بعد میں آئیں گے ۔ اور بیشک تیرا رب وہ ان کو (موقف حساب میں) اکٹھا کرے گا بیشک وہ حکمت والا جاننے والا ہے ۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ۚ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

کیفیتِ تخلیق انسان کیفیتِ تخلیق جنات

اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے انسان کو کھنکھناتی مٹی سے سیاہ کیچڑ بدبودار سے ۔ اور جنات ہم نے ان کو پیدا کیا اس (انسان) سے پہلے

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ

اظہارِ عظمت انسان ۔ بنیاد بشریت انبیاء

لو کی آگ سے ، اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے بیشک میں پیدا کرنے والا ہوں انسان کو کھنکھناتی مٹی

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

اسباب زندگی تعمیل حکم ملائکہ

سیاہ کیچڑ بدبودار سے ۔ پھر جب میں اس کو اچھی طرح بنالوں اور میں نے اس میں پھونک دوں اپنی طرف سے روح تو تم جھک جاؤ اس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے ۔ پس سب فرشتوں نے سجدہ کیا

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۙ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ

انکار ابلیس مکالمہ خداوندی

ایک ساتھ ۔ سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا کہ ہو وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ۔ کہا اے ابلیس! کیا سبب بنا تیرے لیے

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ

جواب مکالمہ

کہ نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ۔ ابلیس بولا میں نہیں تھا کہ سجدہ کرتا کسی انسان کو جس کو آپ نے پیدا کیا اس کو کھنکھناتی مٹی سے

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ۙ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾

حکم خداوندی برائے انجام انکار

سیاہ کیچڑ بدبودار سے ، (اللہ نے) فرمایا پس تو اس سے نکل جا واقعۃً تو مردود ہے ، اور بیشک تیرے اوپر لعنت ہے قیامت کے دن تک ۔

(۱)
اکبر الہ آبادی کہتا ہے:
اسی سے مانگ جو کچھ مانگنا ہے اے اکبر ۔
یہی وہ در ہے کہ ذلت نہیں سوال کے بعد ۔
ایک دوسرا شاعر کہتا ہے:
اپنے ہاتھ سے اے بے نیاز دے ۔
کیا مانگتا پھرے تیرا سائل جگہ جگہ

(۲)
شاعر کہتا ہے
از مکافات عمل غافل مشو
گندم از گندم بروید جو از جو

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۳۶ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۳۷ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ

مطالبہ ابلیس — جواب مطالبہ — نفخہ اولیٰ

کہا اے میرے رب پس آپ مجھے مہلت دیں اس دن تک کہ وہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے، فرمایا تو مہلت دیئے ہوؤں میں سے ہے اس دن تک

الْمَعْلُوْمِ ۳۸ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۳۹

اظہار عزم عداوت ابلیس

جس کا وقت معلوم ہے، کہا شیطان نے اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کر دیا ہے البتہ میں ضرور مزین کروں گا ان کے لیے زمین میں اور البتہ میں ضرور ان سب کو بہکاؤں گا

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ۴۰ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ۴۱ اِنَّ

عباد مستثنیٰ — راہ اخلاص — جواب خداوندی

مگر تیرے بندے ان میں سے جو چنے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ راستہ سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ بیشک

عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ۴۲ وَاِنَّ جَهَنَّمَ

تخویف اخروی

میرے بندے نہیں ہوگا تیرے لیے ان پر کوئی غلبہ مگر وہ جس نے پیروی کی تیری گمراہوں میں سے ۔ اور بیشک دوزخ

ع ۳ ۱۹ ۳ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۴۳ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۴۴

ابواب دوزخ — کیفیت دوزخ — ایک حصہ

البتہ ان سب کے وعدے کی جگہ ہے ۔اس جہنم کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ ہوگا تقسیم کیا ہوا

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۴۵ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ۴۶ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ

تذکیر بآلاء اللہ سے اہلِ ایمان کے لیے بشارت۔ — پیغام سلامتی — سراپا اخلاص

بیشک پرہیز گار باغوں میں ہوں گے اور چشموں میں۔ داخل ہوجاؤ اس کے اندر سلامتی کے ساتھ امن میں۔ اور ہم نکال دیں جو ان کے

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۴۷ لَا یَمَسُّهُمْ فِیْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

جنتیوں کی کیفیت

سینوں میں ہوگی کچھ کھوٹ بھائی بھائی ہوں گے تختوں پر آمنے سامنے۔ نہ پہنچے گی ان کو اس میں کوئی تھکاوٹ اور نہیں ہوں گے وہ

مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ۴۸ نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۴۹ وَاَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ

اطلاع خداوندی برائے مغفرت — ترہیب مجرمین

اس سے نکالے ہوئے، خبر دے دیں میرے بندوں کو کہ بیشک میں بخشنے والا مہربان ہوں ، اور بیشک میرا عذاب وہ دردناک عذاب ہے

(۱) اللہ کی مہربانی اور نوازش کی ایک مثال

الْاَلِیْمُ ۵۰ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ۵۱ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ

(۱) تذکیر بایام اللہ سے اثبات رسالتِ خاتم الانبیاء۔ دخول ملائکہ — طریق دخول۔ — (۲) حضرت ابراہیمؑ کا مکالمہ

اور خبر دے دیں ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کے بارے میں۔ جب ملاقات کی انہوں نے آپ سے تو انہوں نے کہا سلام آپ نے کہا بیشک ہم تم سے

(۲) نفی علم غیب از حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

وَجِلُوْنَ ۵۲ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ۵۳ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰٓی اَنْ

جواب مکالمہ۔ برائے تسلی — حضرت ابراہیمؑ کا مکالمہ برائے کیفیت

ڈرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا آپ نہ ڈریں بیشک ہم آپ کو خوشخبری دیتے ہیں علم والے لڑکے کی۔ آپ نے کہا کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو کہ مجھے

مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۵۴ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ۵۵

جواب مکالمہ از ملائکہ

پر بڑھاپا آ گیا ہے تو تم کسی چیز کی خوشخبری دیتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم بشارت دیتے ہیں آپ کو امر یقینی کی پس نہ ہوں آپ مایوس ہونے والوں میں سے ۔

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾

جواب مکالمہ از ابراہیمؑ (۱) یعنی میں تو نبی ہوں حضرت ابراہیمؑ کا مکالمہ برائے مقصد آمد ملائکہ

آپ نے کہا اور کون مایوس ہوتا اپنے رب کی مہربانی سے مگر گمراہ لوگ۔ آپ نے پوچھا تمہارا کیا مشن ہے اے بھیجے ہوؤ؟

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

جواب مکالمہ سے ترہیب تعیین منجی مجرمین کی تباہی

انہوں نے کہا بیشک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف۔ مگر خاندان لوط بیشک ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔ مگر اس کی بیوی

ع ٤

قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾

(یعنی مبتلا عذاب ہوگی)

ہم نے تجویز کیا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہو۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ (۲) اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا

ملائکہ کی آمد در خدمت لوط علیہ السلام حضرت لوطؑ کا ملائکہ سے مکالمہ۔ یعنی ایسے لوگوں کو شہری پریشان کرتے ہیں۔ جواب مکالمہ از ملائکہ

پھر جب آئے خاندان لوط کے پاس بھیجے ہوئے انہوں نے کہا بیشک تم اجنبی لوگ ہو، انہوں نے جواب میں کہا بلکہ ہم آئے ہیں آپ کے پاس وہ چیز لے کر

فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ

یعنی وہ خود پریشان ہوں گے۔ تشریح مکالمہ (عذاب الٰہی) حکم ملائکہ

جس میں وہ شک کرتے تھے۔ اور ہم لے کر آئے ہیں آپ کے پاس قطعی فیصلہ اور بیشک ہم البتہ سچے ہیں۔ پس آپ چلیں اپنے گھر والوں کو لے کر رات کی تاریکی کے آخری حصہ میں اور آپ چلیں

اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ

ملک شام فیصلہ خداوندی

ان کے پیچھے اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں سے کوئی اور تم چلتے رہو جہاں کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے، اور طے کردیا تھا ہم نے ان کی طرف یہ بات

دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ

اوباشوں کی آمد (۳) حضرت لوطؑ

کہ جڑ ان لوگوں کی کٹی ہوئی ہوگی صبح کے وقت۔ اور آئے شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے ۔ آپ نے کہا بیشک

هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾

کا مکالمہ عوام کی نظر میں اصول کامیابی قوم کا جواب مکالمہ

یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم مجھے رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے شرمندہ مت کرو۔ انہوں نے کہا کیا ہم نے آپ کو روکا نہیں تھا دنیا بھر کے لوگوں (کی حمایت) سے،

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ ؕ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

قوم لوطؑ کے لیے مباح پیش کش (۴) کمال رفعت خاتم الانبیاء مجرمین کی

آپ نے کہا یہ میری بیٹیاں ہیں اگر ہو تم (نکاح) کرنے والے۔ آپ کی زندگی کی قسم بیشک وہ لوگ البتہ اپنی مستی میں سرگرداں تھے، پس پکڑ لیا ان کو

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ ؕ

گرفت کیفیت عذاب اللہ کی گرفت کی مثال نمبرا

سخت آواز نے سورج نکلتے وقت۔ تو کر دیا ہم نے ان (بستیوں) کا اوپر کا حصہ ان کے نیچے کا حصہ اور برسائے ہم نے ان پر پتھر کھنگر کے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

عبرت برائے مستفیدین من الآیات۔ دھیان قوم لوطؑ کی بستیاں مستفیدین من الآیات

بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں فراست والوں کے لیے۔ اور بیشک وہ بستیاں البتہ عام گزرگاہ پر واقع ہیں، بیشک اس میں البتہ نشانی ہے۔

(۱) یاد رکھیں نصیب اچھے ہو جائیں تو سوکھے درخت لہلہانے لگتے ہیں اور خشک زمین بھی گل و گلزار بن جاتی ہے۔
وگر در دہد یک صلائے کرم
عزازیل گوید نصیبے برم۔
اگر ارحم الراحمین ایک کرم کی صدا لگادیں تو ابلیس بھی حصہ ملنے کی امید باندھ لے

(۲) نفی علم غیب از لوط علیہ السلام

(۳) اوباشوں کی آمد کا ذکر بعد میں کیا ہے اور ان کی ہلاکت کا ذکر پہلے کیا ہے چونکہ ہلاکت مقصود تھی اس لیے اس کا ذکر پہلے کیا ہے۔

(۴) عَمر اور عُمر

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا

داستان اصحاب ایکہ، اللہ کی گرفت کی مثال نمبر ۲ — انتقام خداوندی

ایمان والوں کے لیے ۔ اور بیشک تھے جنگل والے البتہ ناانصاف۔ تو بدلہ لیا ہم نے ان سے اور بیشک دونوں (قومیں)

ع ۵ ۱۹ ۵

لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ (۲)

(۱)

البتہ کھلے راستے پر ہیں

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾

داستان اصحاب حجر۔ اللہ کی گرفت کی مثال نمبر ۳ — اعراض قوم

اور البتہ تحقیق جھٹلایا حجر والوں نے رسولوں کو ۔اور دی ہم نے ان کو اپنی نشانیاں پس وہ ان سے روگردانی کرنے والے تھے

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

پیشہ قوم — گرفت خداوندی

اور وہ تراشتے تھے پہاڑوں میں گھر بے خوف ۔ تو پکڑا ان کو سخت آواز نے صبح کے وقت

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

عدم کار مال — توحید خداوندی پر عقلی دلیل

پس نہ کام آیا ان کے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

تذکیر بما بعد الموت — تسلی خاتم الانبیاء نمبر ا — ازالہ شبہ سرکشوں کو کیوں پیدا کرتا ہے؟

مگر بامقصد اور بیشک قیامت البتہ آنے والی ہے پس آپ درگزر کریں درگزر کرنا خوبصورت۔ بیشک تیرا رب وہ بار بار کثرت سے پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى

تسلی خاتم الانبیاء نمبر ۲ قرآنی آیات کے تمسخر پر تسلی — تسلی نمبر ۳، اہل کتاب مجوس وغیرہ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے آپ کو سات آیتیں بار بار دہرائی جانے والی اور قرآن عظیم، آپ ہرگز نہ پھیلائیں اپنی دونوں آنکھوں کو اس کی طرف

مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

یعنی اسباب دنیویہ کا — (استدراجا) نمبر ۴ — مؤمنین سے سلوک کا بیان

جو ہم نے فائدہ دیا کئی قسم کے لوگوں کو ان میں سے اور آپ غم نہ کریں ان پر اور نرم کریں اپنے بازو کو ایمان والوں کے لیے

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

فریضۂ خاتم الانبیاء — خطاب عمومی — (قرآن، مکہ کے راستے) — شعر، سحر، کہانت وغیرہ

اور آپ کہہ دیں بیشک میں ڈرانے والا ہوں بات کھول کر۔ جیسا کہ ہم نے نازل کیا تقسیم کرنے والوں پر۔ وہ لوگ جنہوں نے کر دیا قرآن کو

الربع

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ

سوال از معاندین — (دنیا میں) فرائض خاتم الانبیاء نمبر ا۔ واضح طور پر وہ حکم سنا دیں

ٹکڑے ٹکڑے۔ پس قسم ہے آپ کے رب کی البتہ ہم ضرور سوال کریں گے ان سب سے، اس چیز کے بارے میں جو وہ کرتے رہے، پس آپ کھول کر بیان کریں وہ چیز جس کا آپ کو حکم دیا گیا

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

نمبر ۲ والتزام تبلیغ — تسلی خاتم الانبیاء — مشرکین کے لیے دھمکی

اور آپ اعراض کریں شرک کرنے والوں سے، بیشک ہم کفایت کرنے والے ہیں آپ کی طرف ان ٹھٹھا کرنے والوں (کے شر سے) وہ لوگ جو بناتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ

(۱)
قوم ثمود کا مسکن تھا۔ شمال عرب اور شام کے درمیان واقع ہے

(۲)
لفظ امام پر دلیل نمبر ۴
اس لفظ امام سے مراد کھلی سڑک ہے کیونکہ یہ لوگ جس راستے پر چلتے تھے وہ دونوں بستیاں اس سڑک کے کنارے پر واقع تھیں۔ اور دلیل نمبر ۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۷ ص نمبر ۲۹۸ میں دیکھیں

(۱) الیقین بمعنی موت دیکھیں سورۃ المدثر آیت ۴۷ ص ۵۸۹ میں

إِلٰهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

انجام منکرین — وسعت علم باری تعالیٰ سے تسلی خاتم الانبیاءؑ

اور الٰہ تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں کہ بیشک آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

فرائض سے علاج حزن — اصول کامیابی — (۱) —

پس آپ تسبیح کریں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور ہو جائیں آپ سجدہ کرنے والوں میں سے۔ اور عبادت کریں اپنے رب کی یہاں تک کہ آجائے آپ کے پاس یقینی بات

سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَسِتَّ عَشْرَةَ رُكُوعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سورہ النحل — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۶، ترتیب نزول ۷۰، آیات ۱۲۸، رکوعات ۱۶

أَتٰى أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ

منکرین قیامت کے شبہ کا جواب، قیامت کب ہوگی؟ — اثبات توحید پر دلیل نقلی

آگیا اللہ کا حکم پس نہ جلدی کرو اس کے لیے۔ اس کی ذات پاک ہے اور برتر ہے ان سے جن کو وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ اتارتا ہے فرشتوں کو جان کے ساتھ

مِنْ أَمْرِهِ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿٢﴾ خَلَقَ

فریضہ خاتم الانبیاء — مقصد نزول — دلیل عقلی

اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے یہ کہ تم ڈراؤ لوگوں کو بیشک نہیں کوئی معبود مگر صرف میں پس مجھ سے ڈرو۔ اس نے پیدا کیا

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا

کیفیت تخلیق انسان

آسمانوں کو اور زمین کو ٹھیک ٹھیک وہ برتر ہے ان چیزوں سے جن کو وہ شریک کرتے ہیں، پیدا کیا انسان کو نطفے سے پس وہ اچانک

هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٤﴾ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾

(۲) — ۲۴ دلائل عقلیہ بطرز انعامات خداوندی — نمبر ۱ گرمی کا سامان — نمبر ۲ — نمبر ۳

مباحثہ کرتا ہے کھلے طور پر۔ اور مویشی ان کو پیدا کیا تمہارے لیے ان میں گرمی کا سامان ہے اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلٰى بَلَدٍ لَمْ

نمبر ۴ — نمبر ۵

اور تمہارے لیے ان میں خوبصورتی ہے جب شام کو لاتے ہو اور جب صبح چرنے کے لیے چھوڑتے ہو۔ اور وہ اٹھاتے تمہارے بوجھ ان شہروں تک کہ تم نہیں

تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٧﴾ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ

شفقت خداوندی — نمبر ۶

پہنچنے والے تھے ان شہروں تک مگر اپنی جانوں کو مشقت میں ڈال کر بیشک تمہارا رب البتہ بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور اس نے پیدا کیا گھوڑوں کو اور خچروں کو

وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيلِ

ایجادات جدیدہ کے عدم بدعت ہونے کا بیان۔ جملہ معترضہ برائے تبیین ثمرہ دلائل مذکورہ

اور گدھوں کو تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت ہو اور وہ پیدا کرے گا وہ چیزیں جو تم نہیں جانتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے سیدھے راستے (کو بیان کرنا)

وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾

اور ان راستوں میں سے بعض ٹیڑھے ہیں اور اگر اللہ چاہے البتہ ہدایت دیدے تم سب کو

(۱) دوام عبادت یعنی دنیا کی عبادت ختم ہے اور قبر اور برزخ کی عبادت بطور تلذذ کے ہے وہ اس دنیا کی عبادت کے منافی نہیں ہے چونکہ وہ حدیث سے ثابت ہے ہم دونوں پر ایمان رکھتے ہیں الحمدللہ۔ دیکھیں سورۃ فاطر آیت ۳۴۔۳۵ ص ۴۴۷

(۲) کہتا ہے "مَنْ يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ"

موضوع سورۃ: مقصد وحی دعوت الی التوحید

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾

نمبر ۷ نمبر ۸ یعنی اپنے جانوروں کو چراتے ہو

وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی تمہارے فائدے کے لیے جس سے پینے کو پانی ملتا ہے اور جس کے سبب سے درخت ہوتے ہیں جن میں تم (جانور) چراتے ہو

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ

نمبر ۹ نمبر ۱۰ نمبر ۱۱ نمبر ۱۲ مستفیدین

وہ اگاتا ہے تمہارے لیے اس سے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھلوں میں سے بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

من الآیات نمبر ۱۳ نمبر ۱۴ نمبر ۱۵ نمبر ۱۶

البتہ نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔ اور کام میں لگا دیا تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾ ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي

نمبر ۱۷ مستفیدین من الآیات نمبر ۱۸

اور ستارے کام میں لگے ہوئے ہیں اس کے حکم سے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ پھیلایا تمہارے لیے

الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

مستفیدین من الایات نمبر ۱۹

زمین میں مختلف ہیں ان کے رنگ بیشک اس میں البتہ نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ

نمبر ۲۰ نمبر ۲۱

جس نے کام میں لگایا سمندر کو تا کہ تم کھاؤ اس میں سے تازہ گوشت اور تم نکالو اس سے زیور جس کو تم پہنتے ہو اور آپ دیکھتے ہیں کشتیوں کو

مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

علت نمبر ۲۲

چیرنے والی اس میں اور تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔ اور رکھ دیئے اس نے زمین میں بوجھل پہاڑ

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ ۙ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾

نمبر ۲۳ نمبر ۲۴ تا کہ منزل مقصود تک پہنچ سکو اور اس کے علاوہ پہاڑ، درخت، مکانات وغیرہ

کہ نہ ڈگمگائے (زمین) تمہیں لے کر اور نہریں اور راستے شاید تم راہ پاؤ۔ اور نشانات اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ

دلائل سابقہ کا ثمرہ بس عبادت صرف اللہ کی ہے ثابت ہوا "لا الٰہ الا ھو" (جب عدم مساوات ثابت ہوئی) مذکورہ انعامات صرف نمونہ تھے۔

کیا بھلا وہ ذات جو پیدا کرتا اس کی مانند ہے جو پیدا نہیں کرتا؟ کیا پس تم غور وفکر نہیں کرتے؟ اور اگر تم شمار کرو اللہ کی نعمتیں تو ان کو شمار نہیں کر سکو گے

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

(۱) عجز ماسوا اللہ

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ ہی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور جن کو وہ پکارتے ہیں

دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ؕ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ

ای ھی جماداۃ لا ارواح فیھا فلا تسمع ولا تبصر ولا تعقل ابن کثیر ۹۲۱ ج ۴

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر وہ نہیں پیدا کرتے کچھ بھی اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں۔ بے جان ہیں زندہ نہیں ہیں اور وہ نہیں جانتے

(۱) علم غیب خاصہ خداوندی ہے۔ دلیل نمبر ۱۸ اور دلیل نمبر ۱۹ یہی سورۃ نحل آیت نمبر ۷۷ ص ۲۸۴ میں دیکھیں

ع ۲ / ۱۲ / ۸

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ ع

(۱)

وہ کب دوبارہ کھڑے کیے جائیں گے

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم

حصر الالوہیت — تنبیہ — توحید — قبول

(گزشتہ دلائل سے ثابت ہوا) معبود تمہارا ایک ہی معبود ہے تو وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر ان کے دل انکار کرنے والے ہیں اور وہ

مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

حق سے — وسعت علم باری تعالیٰ

تکبر کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے اس چیز کو جس کو وہ چھپاتے ہیں اور جس چیز کو وہ ظاہر کرتے ہیں بیشک اللہ تعالیٰ نہیں محبت کرتا تکبر کرنے والوں سے

وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ

منکرین قرآن سے سوال — جواب سوال — نتیجہ منکرین

اور جس وقت ان سے کہا جاتا ہے کیا کچھ نازل کیا ہے تمہارے رب نے؟ کہتے ہیں پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ تاکہ وہ اٹھائیں اپنے بوجھ

ع ۳ / ۱۴ / ۹

كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ ع

پورے پورے قیامت کے دن اور کچھ ان لوگوں کے بوجھ بھی جس کو یہ گمراہ کرتے ہیں بغیر علم کے خبردار برا ہوگا جو بوجھ وہ اٹھا رہے ہوں گے۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن

تذکیر باایام اللہ سے تخویفِ مشرکین۔ — نمرود

تحقیق چالیں چلے وہ لوگ جو ان سے پہلے گزرے پس آگیا اللہ کا حکم ان کی عمارتوں کو بنیادوں سے پس گر پڑی ان پر چھت

فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ

کفار کی رسوائی یعنی اس دنیوی عذاب کے علاوہ — سرزنش

ان کے اوپر سے اور آگیا ان کے پاس عذاب جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کرتے تھے۔ پھر قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا، اور وہ پوچھے گا

أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

یعنی انبیاء علیہم السلام سے — جواب سرزنش از اہل علم

کہاں ہے میرے شریک جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے کہیں گے وہ لوگ جو علم دیئے گئے بیشک رسوائی آج کے دن

وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا

کفار کی کیفیت موت

اور برائی (ایسے) کافروں کے لیے ہے۔ جن کی جان نکالتے ہیں فرشتے اس حال میں کہ ظلم کر رہے ہوتے ہیں اپنی جانوں پر پھر انہوں نے ظاہر کیا اطاعت کو کہ

كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوءٍ ۚ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ

کفار کا انجام و دخول دائمی

نہیں کرتے تھے ہم کوئی برائی سے کیوں نہیں؟ بیشک اللہ جاننے والا ہے وہ جو تم کرتے تھے۔ پس داخل ہوجاؤ جہنم کے دروازوں سے

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۚ

اہل ایمان کا قرآن کے متعلق نظریہ

ہمیشہ رہو اس میں پس کیا ہی برا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا۔ اور پوچھا گیا ان سے جو (شرک سے) بچتے ہیں کیا چیز اتاری ہے تمہارے رب نے

(۱)

مردے نفس بعث کا علم اور شعور رکھتے ہیں جو ان کی حیات پر دلیل ہے البتہ تعیین وقت کا علم و شعور نہیں رکھتے یہی اہل حق کا نظریہ ہے۔ چنانچہ مولانا شبیر احمد عثمانی "السلام علیکم" کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ "اشارۃ الی انہم یعرفون الزائر ویدرکون کلامہ و سلامہ" فتح الملہم ص ۱۳۴ ج ۱ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ لکھتے ہیں کہ بالجملہ انکار شعور و ادراک اموات اگر کفر نباشد در الحاد بودن او شبہ نیست۔ (فتاویٰ عزیزی ص ۸۸ ج ۱) اور عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "ما من رجل یمر بقبر اخیہ المؤمن کان یعرفہ فیسلم علیہ الا عرفہ ورد علیہ السلام" کتاب الروح ص ۱۳ و الجامع الصغیر ص ۱۵۱ جلد ۲ وھذا حدیث صحیح" یہ پہچاننا سلام کہنے والے کے سلام و کلام کے لب و لہجہ سے ہوتا ہے جیسے آنکھوں سے نابینا آدمی لب و لہجہ سے پہچانتا ہے وہ آنکھوں سے نہیں دیکھتا ایسے ہی مردہ کا حال ہے۔

قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

بشارت دنیوی حیاۃ طیبہ بشارت اُخروی

انہوں نے کہا بہترین چیز ان لوگوں کے لیے جو نیکو کار ہوئے اس دنیا میں بھلائی ہے اور یقیناً آخرت کا گھر بہت اچھا

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۟ۙ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا

تشریح دار

اور واقعی اچھا ہے گھر پرہیز گاروں کا۔ باغات ہمیشہ رہنے کے داخل ہوں گے وہ ان میں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان کے لیے اس میں وہ ہوگا

مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۟ۙ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ

مؤمنین کی کیفیت موت

جو چاہیں گے اسی طرح اللہ تعالیٰ بدلہ دیتا ہے پرہیزگاروں کو۔ جن کی جانیں نکالتے ہیں فرشتے پاکیزہ حالت میں وہ کہتے ہیں

سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

تنبیہ کفار

سلامتی ہو تم پر داخل ہوجاؤ جنت میں ان کاموں کے بدلہ میں جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ نہیں انتظار کرتے یہ مگر یہ کہ آئیں

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

ان کے پاس فرشتے یا آئے تیرے رب کا کوئی حکم اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ تعالیٰ نے

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

معاندین کی شامتِ اعمال کا نتیجہ

اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۔ پس پہنچی ان کو وہ برائیاں جو انہوں نے کی تھیں اور گھیر لیا ان کو

ع ۵ ۱۰

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع

اس چیز نے جس کے ساتھ وہ مذاق کرتے تھے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا

منکرین توحید کا شکوہ بضمن مسئلہ تقدیر

اور کہا ان لوگوں نے جنھوں نے شرک کیا اگر اللہ چاہتا ہم نہ ہم عبادت کرتے اس کے علاوہ کسی چیز کی ہم اور نہ ہمارے باپ دادا

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

جواب شکوہ (۱) مقصد انبیاء

اور نہ ہم حرام کرتے اس کے علاوہ کسی چیز کو اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے پس نہیں ہے

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا

اثبات بعثت خاتم الانبیاء علیہ السلام۔ فرائض انبیاء نمبر ۱ نمبر ۲

رسولوں کے ذمے مگر بات پہنچانا کھول کر۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے ہر امت میں رسول کہ عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور بچو تم

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اقسام الناس نمبر ۱ نمبر ۲ عناد اگمراہی تذکیر بایام اللہ سے

طاغوت سے پس بعض ان میں سے وہ بھی تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور بعض ان میں سے وہ بھی جن پر گمراہی لازم ہوچکی پس چلو پھرو زمین میں

(۱)
حاصل جواب یہ ہے کہ چاہت میں اختیار ہے امر رضا میں اختیار نہیں ہے جبکہ کفار نے چاہت اور رضا میں تلازم سمجھ لیا ہے فافہم۔

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۳۶ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

تخویفِ مشرکین — تسلی خاتم الانبیاء

پس دیکھو کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جو جھٹلانے والے تھے۔ اگر آپ حرص کریں ان کی ہدایت پر تو بیشک اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۳۷ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

سببِ عناد — ازالۂ شبہ

ہدایت نہیں دیتا جس کو گمراہ کرتا ہے اور نہیں ہے ان کے لیے کوئی مددگار۔ اور انہوں نے قسمیں اٹھائیں اللہ کے نام کی اپنی مضبوط قسمیں

لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۳۸

کہ اللہ تعالیٰ نہیں کھڑا کرے گا اس کو جو مر گیا۔ کیوں نہیں (کھڑا کرے گا) وعدہ ہے رب کے ذمے سچا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۳۹

حکمت بعث بعد الموت نمبر۱ — (یعنی انبیاء علیہم السلام سے) — نمبر۲ — (انکار حق میں)

تا کہ بیان کرے ان کے لیے وہ چیز جس سے وہ اختلاف کرتے ہیں اور تا کہ جان لیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ بیشک وہ جھوٹے تھے

ع ٥ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۴۰

ارادۂ خداوندی۔ نفی استبعاد قیامت

پختہ بات ہے کہ ہمارا کہنا کسی چیز کے بارے میں جب ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں کہ اس کو ہم کہتے ہیں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

ستم رسیدہ مہاجرین کے لیے دارین میں حوصلہ افزائی اور چار اوصاف نمبر۱ ہجرت — نمبر۲ مظلومیت کا بدلہ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کے لیے بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا البتہ ضرور ہم انہیں ٹھکانے دیں گے دنیا میں اچھا

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۴۱ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۴۲

نمبر۳ ہجرت پر صبر — نمبر۴ توکل ترک وطن پر

اور یقیناً آخرت کا اجر بہت بڑا ہے کاش وہ لوگ جانتے ہوتے ۔ جو لوگ ثابت قدم رہے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا

منکرین کے شبہ کا جواب، سنت الہیہ — (۱) ضرورتِ تقلید۔

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے مگر مردوں کو (نبی بنا کر) ہم وحی بھیجتے تھے ان کی طرف، تو پوچھ لو (اہل کتاب کے) علم والوں سے (ان کی نبوت کے بارے میں) اگر تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ۴۳ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ

ارسلناھم (۲) (۳) — صداقتِ قرآن — حکمت انزال و اثبات تفسیر قرآن

جانتے ہو۔ (ہم نے رسول بھیجے) معجزات اور کتابیں دے کر۔ اور اتارا ہم نے آپ کی طرف قرآن تا کہ کھول کر بیان کریں آپ لوگوں کے لیے جو اتارا گیا ان کی طرف

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۴۴ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

فریضۂ امت — تذکیر بایام اللہ سے تخویفِ دنیوی — اقسام عذاب نمبر۱

اور شاید وہ غور و فکر کریں۔ کیا بے غم ہو گئے وہ لوگ جو بری تدبیریں کرتے ہیں کہ دھنسا دیں اللہ تعالیٰ ان کو زمین میں

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۴۵ ۙ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ

نمبر۲ — نمبر۳ تخویفِ دنیوی

یا آجائے ان کے پاس عذاب جہاں سے وہ گمان نہ رکھتے ہوں ۔ یا وہ پکڑ لے ان کو چلتے پھرتے تو وہ نہیں (اللہ تعالیٰ کو)

(۱)
اثبات تقلید پر دلیل نمبر ۴، اور دلیل نمبر ۵ سورۃ لقمان آیت ۱۵ ص ۴۲۱ میں دیکھیں
یاد رکھیں جس طرح جسمانی مضرتوں سے بچنے کے لیے ایک وقت میں ایک ہی ڈاکٹر کا علاج ضروری ہے اسی طرح دینی مضرتوں سے بچنے کے لیے ایک ہی امام کی تقلید ضروری ہے۔
(۲)
معجزات
(۳)
کتب

(۱)
یعنی ایک جماعت کو عذاب میں پکڑا تا کہ قریب والے ڈر جائیں لیکن وہ نہ سدھرے تو ان کو بھی عذاب نے پکڑ لیا۔

بِمُعۡجِزِیۡنَ ﴿۴۶﴾ اَوۡ یَاۡخُذَہُمۡ عَلٰی تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّکُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلٰی

یعنی پکڑ میں نہ آسکیں — نمبر ۴ خوف کے بعد — (۱) — نمبر ۴ حکمت امہال مجرمین — توحید پر عقلی دلیل

عاجز کرنے والے۔ یا پکڑ لیں ان کو ڈرا کر پس بیشک تمہارا رب البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے

مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنۡ شَیۡءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰہِ وَ ہُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾

عظمت خداوندی — یعنی اللہ کے سامنے عاجز ہوتے ہیں

اللہ کی پیدا کی ہوئی ان چیزوں کی طرف کہ ڈھل جاتے ہیں ان کے سائے دائیں سے اور بائیں سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے لیے، اور وہ (سائے) عاجز ہیں

وَ لِلّٰہِ یَسۡجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّۃٍ وَّ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ ہُمۡ

عظمت خداوندی — بالارادہ چلنے والے

اور اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں (جیسے فرشتے) جاندار اور فرشتے اور وہ (باوجود رفعت شان کے)

لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ یَخَافُوۡنَ رَبَّہُمۡ مِّنۡ فَوۡقِہِمۡ وَ یَفۡعَلُوۡنَ مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ السجدۃ

خوف ملائکہ — بالادست

تکبر نہیں کرتے۔ وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو ان کے اوپر ہے اور وہ کرتے ہیں جو حکم دیے جاتے ہیں

وَ قَالَ اللّٰہُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰـہَیۡنِ اثۡنَیۡنِ ۚ اِنَّمَا ہُوَ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِیَّایَ فَارۡہَبُوۡنِ ﴿۵۱﴾

بے مروت انسان کا حال — تعدد معبودین کی نفی — عقیدہ اثنینیت کی تردید

اور کہا اللہ تعالیٰ نے نہ بناؤ تم دو الٰہ بیشک وہ معبود ایک ہے پس مجھ ہی سے تم ڈرو

وَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَہُ الدِّیۡنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَیۡرَ اللّٰہِ تَتَّقُوۡنَ ﴿۵۲﴾

حصر المالکیت باری تعالیٰ

اور اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کے لیے ہے دائمی اطاعت کیا تم اللہ کے سوا سے ڈرتے ہو

وَ مَا بِکُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ ثُمَّ اِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فَاِلَیۡہِ تَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ۚ ثُمَّ اِذَا کَشَفَ

ساری امیدوں کا مرکز (جو کچھ)

اور جو تمہارے پاس کوئی نعمت ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے پھر جب پہنچتی ہے تم کو تکلیف تو اسی کی طرف تم فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ دور کر دیتا ہے

الضُّرَّ عَنۡکُمۡ اِذَا فَرِیۡقٌ مِّنۡکُمۡ بِرَبِّہِمۡ یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۵۴﴾ ۙ لِیَکۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَیۡنٰہُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا ۟ قف

مشرکین کا مزاج — مجرمین کے لیے

تکلیف تم سے تو اچانک ایک جماعت تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔ تاکہ ناشکری کریں اس کی جو ہم نے ان کو دیا ہے پس مزے اڑا لو تم

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَ یَجۡعَلُوۡنَ لِمَا لَا یَعۡلَمُوۡنَ نَصِیۡبًا مِّمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ ؕ تَاللّٰہِ لَتُسۡـَٔلُنَّ

مہلت۔ دھمکی — تحریمات عباد کی تردید

تو عنقریب تم جان لو گے۔ اور بناتے ہیں وہ اس کے لیے جس کے متعلق وہ نہیں جانتے ایک حصہ اس میں سے جو ہم نے ان کو روزی دی۔ اللہ کی قسم ضرور تم سے پوچھا جائے

عَمَّا کُنۡتُمۡ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ یَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰہِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَہٗ ۙ وَ لَہُمۡ مَّا یَشۡتَہُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذَا

مشرکین کا الزام — جواب الزام — بیٹی

گا اس بارے میں جو تم افتراء باندھتے تھے۔ اور بناتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں۔ اس کی ذات پاک ہے اور اپنے لیے وہ کچھ جو وہ چاہتے ہیں۔ اور جب

بُشِّرَ اَحَدُہُمۡ بِالۡاُنۡثٰی ظَلَّ وَجۡہُہٗ مُسۡوَدًّا وَّ ہُوَ کَظِیۡمٌ ﴿۵۸﴾ ۚ یَتَوَارٰی مِنَ الۡقَوۡمِ

کی ولادت پر مشرکین کی کیفیت — بدنامی کا داغ دھونے کے لیے

خوشخبری دی جائے ان میں سے کسی ایک کو بیٹی کی، ہو جاتا ہے چہرہ اس کا سیاہ اور اس کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ چھپتا پھرتا ہے قوم سے

مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ

مختلف حیلے بہانے۔ مضر، بنی خزاعہ، بنی تمیم (۱)

اس بری خبر سے جس کی اس کو خوشخبری دی گئی ہے کیا اس کو روکے ذلت اٹھاتے ہوئے یا اس کو دفن کر دے مٹی میں۔ خبردار برا ہے

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ

(۱) دَسّ الشیٔ: دھنسانا، گاڑنا، چھپانا

منکرین قیامت کی بری مثال

فیصلہ جو وہ کرتے ہیں ۔ ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر بری مثال ہے اور اللہ تعالی کی شان سب سے بلند ہے

ع ۷ / ۱۴ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

مجرمین کے لیے مہلت برائے توبہ

اور اگر اللہ تعالی پکڑے لوگوں کو ان کی زیادتی کی وجہ سے تو نہ چھوڑے اس (زمین) پر کوئی جاندار لیکن مہلت دیتا ان کو ایک مقرر معیاد تک

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ

وقت موت مقرر شدہ ہے جھوٹے دعوے پر مذمت مشرکین

پھر جب آتی ہے ان کی معیاد تو وہ پیچھے نہیں رہتے ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھتے ہیں۔ اور بناتے ہیں اللہ کے لیے وہ جسے خود ناپسند کرتے ہیں

وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

نتیجہ وہ آگے بڑھائے گئے ہیں

اور بیان کرتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ کہ بیشک ان کے لیے بھلائی ہے یقیناً بات یہ ہے کہ ان کے لیے آگ ہے اور بیشک وہ پہلے پہنچائے ہوئے ہوں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ

تسلی خاتم الانبیاء

اللہ کی قسم البتہ تحقیق بھیجے ہم نے (رسول) قوموں کے پاس آپ سے پہلے پس مزین کیے ان کے لیے شیطان نے ان کے کام تو وہ ان کا سرپرست ہے آج

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

صداقتِ قرآن (۲) غرض نزول قرآن

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور نہیں اتاری ہم نے آپ پر کتاب مگر تا کہ کھول دیں آپ ان کے لیے وہ جو اختلاف کرتے ہیں اس میں

(۲) دلیل نمبر ۷ قرآن کریم کے نازل کرنے کی کیا غرض ہے؟ اور دلیل نمبر ۸ یہی سورۃ نحل آیت ۸۹ ص ۲۸۶ میں دیکھیں۔

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

تذکیر بالآء اللہ سے توحید خداوندی پر عقلی دلائل

اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس کے ذریعہ زمین کو

ع ۸ / ۱۵ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾

مستفیدین من الآیات

اس کے مرنے کے بعد بیشک اس میں البتہ نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو (بات) سنتے ہیں

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا

توحید خداوندی پر عقلی دلائل

اور بیشک تمہارے لیے ہے مویشیوں میں البتہ سبق ہے پلاتے ہیں ہم تم کو ان چیزوں میں سے جو ان کے پیٹ میں ہیں گوبر اور خون کے درمیان سے صاف دودھ

خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ

پھلوں کے مشروبات کے فوائد

خوشگوار پینے والوں کے لیے۔ اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے تم بناتے ہو ان سے

سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ

(۱) القاء خداوندی ۔ یعنی الہام

نشہ آور چیز اور روزی عمدہ بیشک اس میں البتہ بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور دل میں ڈالی بات تیرے رب نے شہد کی مکھی کے

(۱)
وحی کے لغوی معنی ہیں: لطیف اشارہ کرنا جسے اشارہ کرنے والے اور اشارہ پانے والے کے سوا کوئی نہ سمجھ سکے یہاں قرآن کریم میں متعدد جگہ یہی لغوی معنی مراد ہے اور یہ معنی اپنے عموم کی وجہ سے القاء (دل میں بات ڈالنا) اور الہام (مخفی تعلیم) کو بھی شامل ہے۔

اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ

کہ بنا تو پہاڑوں میں گھر اور درختوں میں اور ان میں جو وہ چھتریاں بناتے ہیں۔ پھر کھا ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ

پھلوں میں سے پھر چل اپنے رب کے راہوں پر بچھے ہوئے (تیرے لیے) نکلتا ہے ان کے پیٹ سے شربت طرح طرح کے ہیں اس کے رنگ اس میں

شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ

مستفیدین من القرآن — توحید پر دلائل انفسی

شفا ہے لوگوں کے لیے بیشک اس میں البتہ نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تم کو پھر موت دیتا ہے تم کو

ع ۵/۱۵ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾

اور بعض تم میں سے وہ ہیں جو لوٹا دیئے جاتے ہیں نکمی عمر کی طرف تا کہ وہ نہ جانیں بعد جاننے کے کوئی چیز بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ

شرک کی قباحت آقا اور غلام کے اعتبار سے (۲) پہلی بنیاد کا جواب — نہیں — لوٹانے والے

اللہ تعالیٰ نے فضیلت بخشی بعض تمہارے کو بعض پر روزی میں پھر نہیں ہیں وہ لوگ جو فضیلت دیئے گئے پھیرنے والے اپنی روزی

(۲)
شراکت کی تین بنیادیں جو مفقود ہیں وہ تین بنیادیں یہ ہیں
(۱) خوشی سے شریک کرلینا۔
(۲) زبردستی شریک بن جانا۔
(۳) ضرورت کی وجہ سے شریک کرنا۔
ہدایت القرآن ص ۵۰۰ ج ۴ دیکھیں

عَلٰی مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

دلیل انفسی ۔ دوسری

ان پر جن کے مالک ہیں ان کے دائیں ہاتھ کہ وہ اس میں برابر ہوجائیں کیا پس وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے بنائے

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّ

بنیاد کا جواب۔

تمہارے لیے تمہاری جانوں سے جوڑے اور بنائے تمہارے لیے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے اور

رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾

روزی دی تم کو پاکیزہ چیزوں سے کیا پس وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

عجز ماسوا اللہ ۔ دلیل نمبر ۳ سبا ۲۲ ۔ آیت دیکھیں

اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کی جو نہیں مالک ان کے لیے روزی کے آسمانوں سے زمین سے کچھ بھی

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾

اللہ کے لیے امثال کی ممانعت تیسری بنیاد کا جواب

اور نہیں وہ طاقت رکھتے۔ پس نہ بیان کرو تم اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا

بطلان شرک کی مثال نمبر ۱

اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہے مثال ایک غلام کی کہ کسی کا مملوک ہے نہیں وہ قدرت رکھتا کسی چیز پر اور ایک وہ شخص ہے جس کو ہم نے رزق دیا اپنی طرف سے اچھا

فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

(نہیں) (اللہ تعالیٰ جمیع النعم کا مالک حقیقی ہے تو عبادت کا صرف حق دار ہے نہ کوئی صنم)

رزق پس وہ خرچ کرتا ہے اس سے پوشیدہ بھی اور ظاہراً بھی کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى

بطلان شرک کی مثال نمبر ۲

اور بیان کی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک مثال دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا ہے نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر اور وہ بوجھ ہے

مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ

(نہیں)

اپنے آقا پر جدھر بھی اس کا آقا اس کو متوجہ کرتا ہے وہ نہیں لاتا کوئی خیر کیا برابر ہے؟ یہ شخص اور وہ جو حکم کرتا ہے انصاف کا

ع ۱۰ ۱۶ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع

اور وہ سیدھے راستہ پر ہے

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ

حصر علم الغیب فی ذات باری تعالیٰ ۔ (۱) (۲)

اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہے آسمانوں کا غیب اور زمین کا اور نہیں ہے معاملہ قیامت کا مگر جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے زیادہ قریب

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

انعامات خداوندی سے توحید پر عقلی دلائل نمبر ۱

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ نے تم کو نکالا تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

نمبر ۴ نمبر ۳ نمبر ۲

تم کچھ نہیں جانتے تھے اور بنائے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل شاید تم شکر گزار بنو

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ

دلیل عقلی فضائی نمبر ۵

کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو مسخر ہیں آسمانی فضا میں نہیں روکے ہوئے ان کو مگر اللہ ۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ

مستفیدین من الایات — انعامات خداوندی نمبر ۱ — نمبر ۲

البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں ۔ اور اللہ نے بنایا تمہارے لیے تمہارے گھروں کو سکون اور بنائے

ے: غیب مصدر ہے، غاب یغیب کا جس کے معنی ہیں غائب ہونا، دور ہونا، جدا ہونا، آیت میں آسمان و زمین کی وہ چیزیں مراد ہیں جو مخلوق کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہیں (روح المعانی) شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں۔

علم غیبے کس نمی داند بجز
پروردگار ہر کسے گو ید کہ
میدانم، از و باور مدار مصطفیٰ
ہر گز نہ گفتے تا نہ گفتے
جبرئیل۔ جبرئیلش ہم نہ
گفتے گفتے کر دگار۔

یعنی غیب کا علم کسی کو حاصل نہیں سوائے پروردگار کے لہٰذا جو کہے میں جانتا ہوں اس کی بات کا یقین مت کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غیب کی باتیں ہرگز نہیں بتا سکتے تھے، جب تک جبرائیل علیہ السلام نہ بتاتے اور جبرائیل ہرگز نہیں بتا سکتے تھے جب تک پروردگار نہ بتائے

(۱)
علم غیب خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۱۹، اور دلیل نمبر ۲۰ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۲۵ ص ۲۹۳ میں دیکھیں۔

(۲)
نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم دلیل نمبر ۱۷، اور دلیل نمبر ۱۸ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱ ص ۲۹۱ میں دیکھیں

لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ

کوچ والے

تمہارے لیے جانوروں کی کھالوں سے گھر ہلکا پاتے ہو تم ان کو اپنے کوچ کے دن اور اپنے پڑاؤ کے دن اور

اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝٨٠ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا

اون پشم طرح طرح کا سامان نمبر ۳

ان کی اون سے اوران کی پشم سے اوران کے بالوں سے سامان بناتے ہو اور نفع کی چیزیں ایک مدت تک ۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہی بنائے ہیں تمہارے لیے اس چیز سے

خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ

نمبر ۴ نمبر ۵

جو پیدا کی ہے سائے اور بنائے ہیں تمہارے لیے پہاڑوں سے غار (پناہ گاہ) اور بنایا تمہارے لیے کرتے جو بچاتے ہیں تمہیں گرمی سے

وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝٨١ فَاِنْ تَوَلَّوْا

حکمت اتمام نعمت فرائض

اور وہ کرتے جو بچاتے ہیں تم کو تمہاری لڑائیوں میں اسی طرح پوری کرتے ہیں اپنی نعمتیں تم پر شاید تم فرمانبردار بنو۔ پس اب بھی روگردانی کریں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝٨٢ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨٣ ع ۱۱ ۱۷

خاتم الانبیاء وتسلی معرفت انعامات

وہ پس آپ کے ذمہ صاف صاف پہنچانا ہے۔ وہ پہچانتے ہیں اللہ کی نعمتوں کو پھر وہ اس کا انکار کرتے ہیں اور ان کی اکثریت ناشکر گزار ہے

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ

تذکیر بما بعد الموت سے کیفیت کفار

اور جس دن ہم اٹھائیں گے ہر جماعت میں سے ایک گواہ پھر نہیں اجازت دی جائے گی ان لوگوں کو جنھوں نے انکار کیا اور نہ ان سے

يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝٨٤ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝٨٥

دستور خداوندی

معذرت طلب کی جائے گی ۔ اور جب دیکھیں گے ظالم لوگ عذاب کو تو نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَاۗءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ شُرَكَاۗؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ

کیفیت تابعین مکالمہ تابعین

اور جب دیکھیں گے مشرک لوگ اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو تو کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہمارے وہ شریک ہیں جن کو ہم پکارتے رہے

دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٨٦ۚ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِ ِۨ السَّلَمَ

جواب مکالمہ از متبوعین مشرکین کا اطاعت الٰہی کا اقرار

آپ کے سوا تب ڈالیں گے وہ ان کی طرف بات یقیناً تم جھوٹے ہو ۔ اور وہ ڈالیں گے اللہ کی طرف اس دن اطاعت

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٨٧ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ

نتیجہ

اور غائب ہوجائیں گے ان سے وہ جو افتراء باندھتے تھے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کے راستے سے بڑھائیں گے ہم ان کے لیے

عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝٨٨ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

بعث بعد الموت وانبیاء کی گواہی (۱)

عذاب اوپر عذاب کے اس کے بدلے جو وہ فساد کیا کرتے تھے، اور جس دن اٹھائیں گے ہم ہر جماعت میں ایک گواہ

(۱) بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دلیل نمبر ۱۰، اور دلیل نمبر ۱۱، سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱ ص نمبر ۲۹۱ میں دیکھیں

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

صداقت قرآن مع اوصاف (۱)

ان کے خلاف انہیں میں سے اور لائیں گے ہم آپ کو گواہ بنا کر ان لوگوں کے خلاف اور اتاری ہم نے آپ پر کتاب

ع ۱۲ ۱۸ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾

تکمیل قرآن ۹ ذوالحجہ ۱۰ ہجری۔ نمبر۱۔ سے علم غیب (۲) نمبر۲ نمبر۳ نمبر۴

خوب وضاحت کرنے کو ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری فرمانبرداروں کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

(۳) قرآن کریم کی اصلاحی عالمی نظام کی تفصیلات نمبر۱ نمبر۲۔ بعنوان دیگر اسلامی نمبر۳۔ تعلیمات کا جامع و مکمل خاکہ برائی نمبر۱

بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے انصاف کرنے کا اور اچھا سلوک کرنے کا اور اہل قرابت کو دینے کا اور روکتا ہے بے حیائی

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ

نمبر۲ نمبر۳ اوامر پر عمل ہو نواہی سے اجتناب ہو ایفائے عہد کا حکم

اور برائی سے اور سرکشی سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم نصیحت حاصل کرو اور پورا کرو اللہ کا عہد جب تم عہد کرو

وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مقتضی نمبر۱ نمبر۲ حصر علم الغیب باری

اور مت توڑو قسمیں ان کو پختہ کرنے کے بعد اور تم بنا چکے ہو اللہ کو اپنے اوپر ذمہ دار بیشک اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ

بدعہدی کی ممانعت نمبر۱

جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور نہ ہو جاؤ تم اس عورت کی طرح جس نے ادھیڑ دیا اپنا سوت مضبوط کاتنے کے بعد تار تار تم بناتے ہو

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ

سبب بدعہدی نمبر۱ تحصیل حب جاہ حکمت امتحان خداوندی ترہیب

اپنی قسموں کو (فساد) کا ذریعہ اپنے درمیان اس لیے کہ ہوتا ہے ایک گروہ بڑھا ہوا دوسرے گروہ سے یقیناً امتحان لیتے ہیں تمہارا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اور البتہ ضرور بیان کرے گا

لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

کمال حکمت خداوندی

تمہارے سامنے قیامت کے دن اس چیز (کی حقیقت) کو جس میں تم اختلاف کرتے رہے ۔اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے البتہ کردے تمہیں ایک گروہ

وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

عنادی منیب ترہیب

اور لیکن وہ بہکاتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور البتہ ضرور تم سے سوال کیا جائے گا ان کاموں کے بارے میں جو تم کرتے تھے۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ

بدعہدی کی ممانعت نمبر۲

اور مت بناؤ تم اپنی قسموں کو (فساد) کا ذریعہ اپنے درمیان کہ پھسل جائے قدم جمنے کے بعد اور چکھو تم تکلیف

بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا

بدعہدی کا سبب نمبر۲، حصول مال

اپنے روکنے کی وجہ سے اللہ کی راہ سے اور تمہارے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور مت خریدو تم اللہ کے عہد کے بدلے معمولی قیمت ۔

(۱)
دلیل نمبر ۲۰ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر، اور دلیل نمبر ۲۱ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۲ ص ۲۹۹ میں دیکھیں۔

سے
ماکان و مایکون پر اہل بدعت کا استدلال اور لفظ ''کل'' پر تشریح سورۃ یوسف ص ۲۵۷ پر گزر چکی ہے۔

(۲)
دلیل نمبر ۸ قرآن کریم کے نازل کرنے کی کیا غرض ہے؟ اور دلیل نمبر ۹ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹، ۱۰ ص ۲۹۱ میں دیکھیں

(۳)
تین خوبیوں کا بیان اور تین برائیوں کی ممانعت

قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ

بے ثباتی دنیا

بیشک جو (صلہ) اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا

وَمَا عِندَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

وسعت خزائن باری تعالیٰ — نتیجہ ایفاء عہد

اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ہم ضرور بدلہ دیں گے، ان لوگوں کو جو ثابت قدم رہے ان کا اچھے کاموں کا جو وہ کرتے تھے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

قانون مساوات — شرط قبولیت — نتیجہ دنیوی — نتیجہ اخروی

جس نے نیک کام کیا مردوں میں سے یا عورتوں میں سے اس حال میں وہ مؤمن ہو تو ہم اس کو ضرور دیں گے زندگی پاکیزہ زندگی اور ہم ان کو ضرور بدلہ دیں گے

أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

آداب تلاوت قرآن، اور استفادہ کے لیے تعوذ کی حکمت

ان اچھے اعمال کا جو وہ کرتے تھے ۔ پس جب آپ قرآن پڑھیں تو آپ پناہ لیں اللہ تعالیٰ کی شیطان

الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾

اولیاء اللہ کا تحفظ

مردود سے ۔ یقیناً نہیں اس کا کچھ قابو کرنا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں

١٣ ع ١٩ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ ع

منکرین پر شیطان کا تسلط

اس کا قابو کرنا بس ان لوگوں پر ہے جو اس کو سرپرست بناتے ہیں اور ان لوگوں پر ہے جو اس کی وجہ سے شرک کرتے ہیں۔

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ

نسخ آیات پر منکرین قرآن کا اعتراض — نمبر ۱ — مصلحت

اور جب ہم تبدیل کر دیتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ اتارتے ہیں وہ کہتے ہیں بیشک آپ گھڑنے والے ہیں بلکہ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ

جواب اعتراض نمبر ۱، میرا بنایا ہوا نہیں — حکمت بتدریج نزول

ان کی اکثریت (تبدیلی کی حکمت کو) نہیں جانتی، آپ کہہ دیجئے بتدریج اس کو اتارا ہے روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ تا کہ ثابت قدم رکھے

آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ

قرآن — کفار مکہ کا شبہ نمبر ۲۔ قول نمبر ا بلعام نمبر ۲ یعیش

ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور راہ نما ہے اور خوشخبری ہے فرمانبرداروں کے لیے۔ اور البتہ تحقیق ہم جانتے کہ وہ کہتے ہیں یقیناً اس کو سکھاتا ہے

بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ

جواب شبہ

ایک شخص۔ اس شخص کی زبان جس کی طرف یہ نسبت کرتے ہیں عجمی ہے (عربی نہیں ہے) اور یہ (قرآن) عربی زبان ہے بالکل واضح ہے۔ بیشک جو لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۙ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ

تہدید — وتخویف اخروی — پہلے اعتراض کا دوسرا جواب

ایمان نہیں لاتے اللہ کی آیات پر نہیں راہ دکھاتا ان کو اللہ تعالیٰ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۔ یقیناً وہ لوگ جھوٹ گھڑتے ہیں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ

مرتدین کے لیے دنیوی اُخروی سزاء

وہ جو نہیں مانتے اللہ کی آیتوں کو اور وہ لوگ ہی جھوٹے ہیں۔ جس نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے ایمان کے بعد

اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

استثناء مکرہین — جیسے عمارؓ بن یاسرؓ، حبیبؓ بن زید انصاری، بلال، عبداللہؓ بن حذافہ سہمی۔ تفصیل ابن کثیر میں دیکھیں

مگر جو مجبور کیا گیا اور اس کا دل مطمئن ہو ایمان پر لیکن جس نے کھول دیا سینہ کو کفر کے ساتھ

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ

(خبر) — سبب ارتداد

تو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے ہی بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے پسند کیا دنیا کی زندگی کو

الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

دنیوی نتیجہ

آخرت کے مقابلہ میں اور اس لیے اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتے کافر لوگوں کو۔ یہ وہ لوگ ہیں

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

اُخروی نتیجہ

کہ اللہ نے مہر لگا دی ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں یقیناً وہی لوگ

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا

مجاہدین ومہاجرین کے لیے بشارت

آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔ پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ہجرت کی آزمائش میں مبتلا کیے جانے کے بعد پھر انہوں نے (دین کے لیے) جان توڑ محنت کی

ع ۱۴ ۲۰ وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع

اور ثابت قدم رہے بیشک تیرا رب ان کاموں کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے

يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

تذکیر بما بعد الموت — مجازاتِ اعمال

جس دن آئے گا ہر نفس اس حال میں کہ جھگڑ رہا ہوگا اپنی ہی طرف سے اور پورا دیا جائے گا ہر شخص کو جو اس نے کیا ہوگا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

عمومی قریہ کی کیفت۔ — مکہ، مدینہ

اور اللہ تعالیٰ نے مثال بیان کی ہے ایک بستی کی جو امن والی تھی اطمینان والی تھی آتا تھا (اس بستی) میں اس کا رزق کشادہ ہر طرف

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾

انعاماتِ الٰہیہ کی ناشکری کا نتیجہ

سے پس (اس بستی والوں نے) ناشکری کی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تو مزہ چکھایا ان کو اللہ تعالیٰ نے بھوک کے لباس اور خوف کا اس وجہ جو وہ کرتے تھے،

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾

بعثت رسول صلی اللہ علیہ وسلم — نتیجہ تکذیب

اور البتہ تحقیق آیا ان کے پاس ایک رسول ان میں سے تو انہوں نے جھٹلایا اس کو تو پکڑ لیا ان کو عذاب نے اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والے تھے۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

تحریمات عباد کی تردید

تو کھاؤ تم اس میں سے جو اللہ نے تم کو روزی دی حلال پاکیزہ اور شکر ادا کرو اللہ کی نعمتوں کا اگر تم خاص اسی کی عبادت کرتے ہو

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

تحریمات الٰہیہ کا بیان

بیشک حرام کیا ہے تم پر مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر آواز بلند کی گئی ہو اللہ کے نام کے علاوہ تو جو شخص مجبور کیا گیا ہو

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا

تردیدِ مشرکین

نہ وہ گناہ کرنے والا ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا تو تحقیق اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ کہو تم جن چیزوں کے بارے میں بیان کرتی ہیں تمہاری زبانیں جھوٹ یہ

حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

حلال ہے اور یہ حرام ہے تا کہ گھڑو تم اللہ پر جھوٹ بیشک وہ لوگ گھڑتے ہیں اللہ پر جھوٹ

لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا

نتیجہ افتراء — تحریمات الٰہیہ

وہ کامیاب نہیں ہوتے۔ (یہ) سامان تھوڑا ہے (یعنی جھوٹ کا فائدہ) اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے حرام کی ہم نے وہ

قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ

تائبین

چیزیں جو جو بیان کی ہم نے آپ پر اس سے پہلے اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں، پھر بیشک

رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ

تیرا رب ان کے لیے جنھوں نے برے کام کیے نادانی سے پھر انہوں نے توبہ کی اس کے بعد اور نیکوکاری کر لی بیشک تیرا رب

۱۵ ع۹ ۲۱ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع

اس کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ

تذکیر بایام اللہ سے توحید پر نقلی دلیل — شرکِ اعتقادی کی تردید — خصوصیت وفضائل

بیشک ابراہیم علیہ السلام ایک جماعت تھے فرمانبردار اللہ کے لیے ایک طرف ہونے والے اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ شکر کرنے والے اس کی نعمتوں کے

اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

حضرت ابراہیم علیہ السلام — دنیوی فضیلت — اُخروی فضیلت

چن لیا ان کو (اللہ نے) اور ان کی راہ نمائی کی سیدھے راستہ کی طرف۔ اور دی ہم نے ان کو دنیا میں بھلائی اور بیشک وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

ملت ابراہیمؑ کی اتباع، اثبات رسالت خاتم الانبیاءؑ

البتہ نیکوکاروں میں سے ہیں۔ پھر وحی کی ہم نے آپ کی طرف کہ آپ پیروی کریں ابراہیم کے طریقے کی ایک رخ ہو کر اور وہ نہیں تھے

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

تعیین دن برائے عبادت یہود

مشرکوں میں سے پکی بات ہے کہ بنایا گیا ہفتہ کا دن ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اختلاف کیا اس میں اور بیشک تیرا رب البتہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

فرائض خاتم الانبیاء ۱ (۱) نمبر ۱ دلائل واضحہ نمبر ۲ براھین قاطعہ

قیامت کے دن اس معاملہ میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ، بلائیں آپ اپنے رب کی طرف حکمت اور دل میں اترنے والی بات سے

الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ

(۱) دعوت الی اللہ کے اصول وآداب

جس میں شدت نہ ہو بلکہ نرمی ہو

اچھی طرح اور بحث کریں ان کے ساتھ ایسے طریقے کے ساتھ جو بہت اچھا ہو بیشک تیرا رب وہ خوب جانتا ہے اس کو جو گمراہ ہوا اس کے راستے سے

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

(۲) داعیانِ حق کے لیے اہم ہدایت۔ تم بدلہ لو جتنی تم کو تکلیف دی گئی ہے

اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ اور اگر تم بدلہ لو تو بدلہ لو اس کی مثل جتنی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ہے اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ

فرائض خاتم الانبیاء تسلّی

البتہ صبر بہت ہی بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے ۔ اور آپ صبر کریں اور نہیں ہے آپ کا صبر کرنا مگر اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ اور آپ غم نہ کریں ان پر اور نہ ہوں

ع ۱۶ / ۹ / ۲۲ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾ ع

معیتِ الٰہیہ اس سے مراد معیت خاصہ ہے

آپ تنگی میں اس چیز سے جو وہ تدبیر کرتے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور ان لوگوں کے ساتھ جو نیکی کرنے والے ہیں

(۲) یعنی مضلین سے بدلہ لینے میں مماثلت کی اجازت

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ ... احدى عشرة آية و اثنا عشر ركوعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورہ بنی اسرائیل آیت ۷۶، ۸۰ مدنی ہیں

ترتیب تلاوت ۱۷، ترتیب نزول ۵۰، آیات ۱۱۱، رکوعات ۱۲ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ

دلیل وحی (۱) (۲) (۳) (۵) انتہاءِ معراج ارضی ۔ فضائل مسجد اقصی

پاک ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے بندے کو رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصی تک وہ جو

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾ وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ

حکمت اسراء — آپؐ کے اقوال، احوال — توحید پر نقلی دلیل

برکتیں رکھیں ہیں ہم نے اس کے اردگرد تا کہ ہم دکھائیں اس کو اپنی نشانیوں میں کچھ۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے، اور دی ہم نے موسی (علیہ السلام) کو کتاب اور بنایا ہم نے اس کو

هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ﴿۲﴾ ؕ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ

مضمون توراۃ — خطاب انسانیت مراد، حام، سام، یافث ہیں

ہدایت بنی اسرائیل کے لیے کہ نہ بناؤ تم میرے سوا کسی کو کارساز۔ اے اولاد ان لوگوں کی جن کو سوار کیا ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ

اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَضَیْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

فیصلہ خداوندی — تورات صحف انبیاء فیصلہ کا بیان (ملک شام)

بیشک وہ اللہ تعالی کے شکر گزار بندے تھے، اور ہم نے فیصلہ سنا دیا بنی اسرائیل کو کتاب کے ذریعے البتہ تم ضرور فساد کرو گے زمین میں

مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ

(حقوق العباد کو تلف کرو گے) بنی اسرائیل کا فسادِ اوّل، بخت نصر

دو مرتبہ اور ضرور تم سرکشی کرو گے سرکشی بڑی۔ پس جب آیا وعدہ ان کی پہلی سرکشی کا مسلط کیے ہم نے تم پر اپنے بندے

بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ

(قتل، قید) — بنی اسرائیل کی توبہ کا نتیجہ

جو سخت پکڑ والے تھے تو وہ گھس گئے گھروں کے اندر اور تھا وعدہ طے شدہ۔ پھر ہم نے لوٹائی (غلبہ کی) باری تمہارے لیے ان کے خلاف

وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ﴿۶﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

اور ہم نے تمہاری مدد کی مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے ساتھ اور بنایا ہم نے تمہیں زیادہ تعداد والا۔ (اور اس کتاب میں یہ بھی تھا کہ) اگر تم نیکی کرو گے

لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِیَدْخُلُوا

بنی اسرائیل کا فساد دوم و نتیجہ — طیطوس رومی

تو نیکی کرو گے اپنی جانوں کے لیے اور اگر تم برائی کرو گے تو ان (جانوں) کے لیے ہوگی پس جب آیا وعدہ دوسری سرکشی کا تا کہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہروں کو اور تا کہ وہ داخل ہو جائیں

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ﴿۷﴾ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ۚ

غلبہ — ترغیب بنی اسرائیل

مسجد میں جیسا کہ وہ داخل ہوئے پہلی مرتبہ اور تا کہ ہلاک کر دیں اس چیز کو جس پر غالب آ گئے ہلاک کر دینا۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے

وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ

ترہیب، بنی قریظہ کو قتل کیا بنی نضیر کو جلاوطن — اوصاف قرآن نمبر ۱ (۶)

اور اگر تم لوٹو گے (شرارتوں کی طرف) تو ہم لوٹیں گے (سزا دینے کی طرف) اور ہم نے بنائی ہے دوزخ کافروں کے لیے قید خانہ۔ بیشک یہ قرآن راہنمائی کرتا ہے اس راستے کی

الجزء الخامس عشر ۱۵ المنزل الرابع

(۱) اثبات رسالت خاتم الانبیاء از معجزات خاتم الانبیاء اور نمبر ۳، اوصاف خاتم الانبیاء سے، سورۃ احزاب آیت ۴۵، ۴۶، ص ۴۳۲، ۴۳۳ دیکھیں۔

(۲) اور دلیل نمبر ۳ نفی حاضر و ناظر از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم وہ اس طرح کہ اس آیت میں دو لفظ ہیں نمبر ۱ اسری نمبر ۲ لنریہ۔ سیر کے لیے ضروری ہے نقل مکانی اور اراءۃ کے لیے ضروری ہے کہ ایسی چیز دکھائی جائے پہلے اسے نہ دیکھ چکے ہوں یا نہ دیکھ رہے ہوں۔ بس "اسری" میں ہر جگہ حاضر ہونے کی نفی ہے اور "لنریہ" میں ہر جگہ ناظر ہونے کی نفی ہے۔ اور اس پر دلیل نمبر ۴ سورۃ حجرات آیت ۴، ۵، ۶ ص ۵۲۴ دیکھیں۔

(۳) بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دلیل نمبر ۱۱، اور دلیل نمبر ۱۲ یہی سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۳، ۹۴، اور ص ۳۰۰ میں دیکھیں

(۴) دلیل نمبر ۱۸ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۱۹ یہی سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۵ ص ۲۹۹ میں دیکھیں۔

موضوع سورۃ دعوت الی القرآن، فرائض خاتم الانبیاء و احکامات ضروریہ للمؤمنین

(۵) اس آیت کے علاوہ معراج جسمانی پر تین دلائل قرآنی نمبر ۱ سورۃ ھود کی آیت ۸۱ ص ۲۳۹ میں دیکھیں

ﻛ صاحبِ معراج، ابتداء معراج ارضی

(۶) دلیل نمبر ۹ قرآن کریم کو نازل کرنے کی کیا غرض ہے؟ اور دلیل نمبر ۱۰ یہی سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۲ ص ۲۹۹ میں دیکھیں

هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿٩﴾ وَّاَنَّ

نمبر ۲ نتیجہ

جو سب سے زیادہ درست ہے اور خوشخبری دیتا ہے مؤمنوں کو وہ جو عمل کرتے ہیں اچھے کہ ان کے لیے اجر ہے بہت بڑا۔ اور بیشک

ع ۱

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٠﴾

منکرین کا نتیجہ

وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے آخرت پر ہم نے تیار کیا ہے ان کے دردناک عذاب

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ

کیفیت کافر انسان توحید خداوندی پر عقلی دلیل نمبر ۱

اور مانگتا ہے انسان برائی جیسے مانگتا ہے بھلائی اور ہے انسان بڑا (طبعاً) جلد باز۔ اور بنایا ہم نے رات کو

وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا

نمبر ۲ حکمت دن نمبر ۱

اور دن کو دو نشانیاں پس مٹایا ہم نے رات کی نشانی کو اور بنایا ہم نے دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم تلاش کرو روزی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿١٢﴾

نمبر ۲ استغراقی لوح محفوظ میں

اپنے رب کی طرف سے اور تاکہ تم جان لو گنتی سالوں کی اور سب حساب (دن رات کے) اور ہر چیز ہم نے اس کو کھول کر بیان کیا تفصیل سے

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿١٣﴾

کیفیت نامۂ اعمال جسے وہ کھلا ہوا پائے گا

اور ہر انسان پر ہم نے لازم کر دیا اس کا نامۂ اعمال (دن یا رات کا) اس کی گردن میں اور ہم نکالیں گے اس کو قیامت کے دن ایک نوشتہ ملے گا کھلا ہوا

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿١٤﴾ ۭ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ

حکم خداوندی قانون الٰہی سے ترغیب اعمال صالح

(اور اس سے کہا جائے گا) پڑھ اپنی کتاب کو کافی ہے تیرا نفس آج کے دن تجھ پر محاسبہ کرنے والا۔ جس نے ہدایت حاصل کی تو یقیناً اس نے ہدایت حاصل کی

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا

ترہیب سنت اللہ نمبر ۱ نمبر ۲

اپنے فائدے کے لیے اور جو گمراہ ہوا پس یقینی بات ہے کہ گمراہ ہی کا وبال اس پر ہے اور نہیں اٹھائے گا کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ اور ہم

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا

(۱) اتمام حجت کے بعد طریق گرفت

نہیں سزا دیتے یہاں تک کہ ہم کسی رسول کو بھیجیں۔ اور جس وقت ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہلاک کردیں کسی بستی کو حکم دیتے ہیں ہم اس بستی کے آسودہ حال لوگوں کو تو وہ نافرمانی کرتے ہیں

(۱) مرزا قادیانی کا نبوت پر استدلال جوابات معارف الفرقان میں دیکھیں

فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ

جڑ کو اکھاڑ دے تذکیر بایام اللہ سے تخویف مشرکین

اس (بستی) میں پس لازم ہوجاتا ہے اس پر قول پس ہم اس کو ہلاک کردیتے ہیں ہلاک کرنا۔ اور ہم نے کتنی ہی ہلاک کی ہیں جماعتیں

نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا

وسعت علم باری تعالیٰ طالبین دنیا کا انجام

نوح علیہ السلام کے بعد اور کافی ہے آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا۔ جو شخص ارادہ کرتا ہے دنیا کی (آسودگی) کا ہم اس کے لیے جلدی کردیتے ہیں

لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

اس (دنیا) میں جو ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ہم چاہتے ہیں پھر ہم بناتے ہیں اس کے لیے دوزخ اس میں داخل ہوگا مذمت کیا ہوا پھٹکارا ہوا

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

طالبین آخرت

اور جو شخص ارادہ کرتا ہے آخرت کا اور اس کے لیے انتھک کوشش کرتا ہے اور (شرط یہ ہے کہ) وہ مؤمن ہو تو یہی لوگ ہیں کہ ان کی کوشش کی قدر کی جائے گی

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ

انصافِ خداوندی (عطایا دنیوی مقبولین اور غیر مقبولین سب کے لیے ہیں) درجاتِ

ہر ایک کو ہم مدد پہنچاتے ہیں ان کو اور ان کو تیرے رب کی بخشش سے اور نہیں ہے تیرے رب کی بخشش (کسی پر) روکی ہوئی۔ دیکھ

كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

آخرت (دینوی عطایا کے اعتبار سے) (۱) (مقبولین کے لیے)

کس طرح فضیلت دی ہم نے ان میں بعض کو بعض پر اور یقیناً آخرت بڑی ہے درجات کے اعتبار سے اور بہت بڑی فضیلت کے اعتبار سے

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع

اصول کامیابی اور خطاب تہدیدی

مت بناؤ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود کہ بیٹھا رہے گا تو ملامت خوردہ بے یار و مددگار

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ

غیر اللہ کی عبادت سے نہی اور چودہ احکامات کا بیان حکم نمبر ۱ والدین سے حسن سلوک اور اس کے پانچ دفعات نمبر ۱

اور حکم دیا تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو تم مگر اس کی اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اگر پہنچے تیرے پاس

الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

نمبر ۲ (۲) نمبر ۳ نمبر ۴

بڑھاپے کو ان میں سے ایک یا دونوں تو مت کہہ تو ان سے اُو ہو، اور نہ جھڑک تو ان کو اور کہہ تو ان سے بات با ادب

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿۲۴﴾

نمبر ۵ تلقین دعا

اور جھکا ان دونوں کے لیے بازو انکساری کا شفقت سے اور کہہ تو اے رب مہربانی فرما دونوں پر جس طرح انہوں نے میری پرورش کی بچپن میں

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

والدین کی تعظیم و خدمت بذریعہ صمیم قلب (۳)

تمہارا رب خوب جانتا ہے اس چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے اگر ہو تم نیک پس وہ یقیناً توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ

حکم نمبر ۲ اعزہ اور مساکین کے حقوق حکم نمبر ۳ حکم نمبر ۴ فضول خرچی کی

اور دو قریبی رشتہ داروں کو ان کا حق اور مسکین کو اور مسافر کو اور مت اڑاؤ مال کو بے جا اڑانا ۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے

كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ

ممانعت حکم نمبر ۵ صدقہ خیرات کے آداب

شیطانوں کے بھائی ہیں اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ۔اور اگر تو پہلو تہی کرے ان سے

ع ۲/۲ ۲

(۱)
لَلْاٰخِرَةُ : کا پہلا لام، لام ابتداء ہے جو مضمون جملہ کی تاکید ہے اور الاخرۃ مبتداء ہے اور اکبر الخ۔ خبر ہے

(۲) خصوصاً جب ان کا پیشاب بستر پر خطا ہو جائے تو تو کہے ابا جی مجھے پہلے اطلاع کر دیتے پہلے کیوں نہ اطلاع کی۔

(۳)
دلیل نمبر ۲۰ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۲۱ یہی سورۃ بنی اسرائیل آیت ۵۵ ص ۲۹۶ دیکھیں

ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

حکم نمبر ۶ انفاق میں میانہ روی — (یعنی اچھی توقعات سے واپس کر)

اپنے رب کی رحمت چاہتے ہوئے جس کی تو امید رکھتا ہو پس کہہ ان سے بات نرم ۔اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

ازالۂ شبہ (۱) — تھکے ہارے ہوئے۔

اپنی گردن سے اور نہ کھول دیے پوری طرح کھول دینا کہ تو بیٹھ جائے گا ملامت کیے ہوئے خالی ہاتھ۔ بیشک تیرا رب کشادہ کرتا ہے روزی

۳ ع ۸ ۳

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ ع

جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے

(۱) دولت ڈھلتی چھاؤں ہے آج اِدھر کل اُدھر ہے خوش نصیب وہ ہے جو اس نعمت سے بروقت فائدہ اٹھالے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً

حکم نمبر ۷ قتل اولاد کی ممانعت

اور تم مت قتل کرو اپنی اولاد کو بھوک کے ڈر سے ہم ان کو روزی دیتے ہیں اور تمہیں بیشک ان کا قتل کرنا بہت بڑا

كَبِيْرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

حکم نمبر ۸ زنا کی ممانعت — حکم نمبر ۹ ناحق قتل کی ممانعت

گناہ ہے اور تم مت قریب جاؤ زنا کے بیشک وہ ہے بےحیائی اور بری راہ۔ اور مت قتل کرو اس شخص کو

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ

جس کو حرام کیا اللہ نے مگر حق کی وجہ سے اور جو شخص قتل کیا گیا ناحق پس تحقیق رکھا ہم نے اس کے وارث کے لیے اختیار پس وہ حد سے تجاوز نہ کرے

فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

حکم نمبر ۱۰ یتیم کے مال کے تصرف کی ممانعت

قتل کرنے میں بیشک وہ (مظلوم) مدد کیا ہوا ہے۔ اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس (طریقہ) سے جو اچھا ہے

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْــــُٔوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا

حکم نمبر ۱۱ ایفاء عہد — حکم نمبر ۱۲ ناپ تول میں کمی کی ممانعت

یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنے سن بلوغ کو اور پورا کرو عہد و پیمان کو بیشک عہد ہے باز پرس کیا ہوا۔ اور پورا کرو ناپ کو

كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا

سیدھے ترازو کے ساتھ — حکم نمبر ۱۳، اعضاء کے ناجائز

جب ناپو، اور تولو سیدھے ترازو سے یہ بہتر اور اچھا ہے انجام کے اعتبار سے اور مت پیروی کر اس کی

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــــُٔوْلًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ

استعمال کی ممانعت — حکم نمبر ۱۴ ممانعت

کہ نہیں ہے تجھے اس کے متعلق کچھ علم بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب چیزوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا ۔ اور مت چل

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ

تکبر — قباحت منہیات مذکورہ

زمین میں اکڑتے ہوئے بیشک تو ہرگز زمین کو نہیں پھاڑ سکتا اور ہرگز نہیں پہنچ سکتا تو پہاڑوں کی بلندی تک۔ یہ سب چیزیں ہیں

سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ

مذکورہ مضامین کی عین حکمت — اصول کامیابی

ان کی برائی تیرے رب کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے۔ یہ چیزیں اس میں ہے جو وحی کی ہیں آپ کی طرف آپ کے رب نے دانائی کی باتوں سے اور نہ بناؤ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

مشرکین کی تردید

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود پھر تو ڈالا جائے گا دوزخ میں ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ خاص کیا ہے تم کو تمہارے رب نے بیٹوں کے ساتھ

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع ٤ ٤

اور خود اس نے فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالیں؟ بیشک تم یقیناً بڑی بات کہتے ہو

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ

شفقت خداوندی توحید، ابطال شرک، صداقت، قرآن، رسالت — مقصد تصریف — نفرتِ قرآن — فریضۂ خاتم الانبیاء۔ دلیل

اور البتہ تحقیق ہم پھیر کر بیان کرتے ہیں اس قرآن میں تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں اور نہیں بڑھاتا یہ قرآن ان کو مگر نفرت میں۔ آپ کہہ دیجئے اگر ہوتے اس کے ساتھ اور

اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ

ابطال شرک — مشرکین کی خباثت کی تردید

معبود جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو اس وقت ضرور تلاش کرتے وہ عرش والے کی طرف کوئی راستہ۔ اس کی ذات پاک ہے اور بلند ہے ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں۔

عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا

بہت بلند ہے — عظمتِ خداوندی — (۱) — تعمیم بعد تخصیص

بہت زیادہ برتر، تسبیح بیان کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے اور نہیں کوئی چیز مگر

يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ

قالاً یا حالاً — نمبر ۱ اعراض قرآن کا پردہ (۲)

وہ پاکی بیان کرتی ہے اس کی تعریف کے ساتھ لیکن تم نہیں سمجھتے ان کی تسبیح کو بیشک وہ بردبار بخشنے والا ہے۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں

جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى

ڈھانپنے والا۔ — تشریح پردہ

تو ہم کر دیتے ہیں آپ اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے پوشیدہ پردہ، اور ہم کر دیتے ہیں

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ

پردہ (۳) — نمبر ۲ دعوتِ توحید سے مشرکین کی کیفیت — توحید سے نفرت

ان کے دلوں پر پردے (اس سے) کہ وہ اسے سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ اور جب آپ ذکر کرتے ہیں اپنے رب کا قرآن میں تنہا

وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ

حصر علم الغیب فی ذات باری تعالیٰ۔ — نمبر ۳ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے نفرت وعداوت

تو وہ پھر جاتے ہیں اپنی پشتوں پر نفرت کرتے ہوئے۔ ہم خوب جانتے ہیں اس کو جو وہ سنتے ہیں اس کی وجہ سے جب وہ کان لگاتے ہیں آپ کی طرف اور جب وہ

نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

مخالفین کی تجویز مثال یعنی القاب

سرگوشیاں کرتے ہیں جب کہتے ہیں ظالم لوگ نہیں تم پیروی کرتے مگر ایک سحرزدہ آدمی کی۔ دیکھو کیسی بیان کی انہوں نے آپ کے لیے

(۱)
اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو الگ الگ شعور بخشا ہے اور ہر چیز اپنے نوعیت کے شعور پر اپنے خالق و مالک کی تسبیح کرتی ہے۔

(۲) مشرکین کا انکار رسالت خاتم الانبیاء کی تین وجوہات نمبر ۱ قرآن کریم کی نصیحت اثر پذیر نہ ہونا۔

(۳)
ان مصدریہ ہے اور اس سے پہلے مِنْ جارہ محذوف ہے۔

الربع

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

منکرین قیامت کا شکوہ

مثالیں پس وہ گمراہ ہوئے پس وہ نہیں طاقت رکھتے راستہ کی۔ اور انہوں نے کہا کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں اور چورا کیا بیشک ہم البتہ اٹھائے جائیں گے

خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ

جوابِ شکوہ نمبر ۱ جوابِ شکوہ نمبر ۲

نئے سرے سے پیدا کر کے ۔ آپ کہہ دیجئے تم ہوجاؤ پتھر یا لوہا ، یا کوئی اور مخلوق ان میں سے جو بھاری ہو تمہارے سینوں میں

فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ

تفصیل شکوہ جوابِ شکوہ

پھر وہ پوچھیں گے کون ہمیں لوٹائے گا ۔ آپ کہہ دیجئے وہ جس نے پیدا کیا تم کو پہلی مرتبہ پس وہ ہلائیں گے آپ کے سامنے

رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ﴿۵۱﴾ یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ

شکوہ منکرین قیامت ر جوابِ شکوہ۔ تذکیر بما بعد الموت سے تخویف اُخروی

اپنے سر اور وہ کہیں گے کب ہوگی وہ؟ آپ کہہ دیجئے ہوسکتا ہے کہ ہو وہ قریب۔ جس دن وہ تم کو بلائے گا تو تم (اس کے حکم کی) تعمیل کرو گے

ع ۱۲ / ۵ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۵۲﴾ ع

اس کی تعریف کرتے ہوئے اور تم گمان کرو گے کہ نہیں ٹھہرے تھے تم مگر تھوڑا۔

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ

طریق مناظرہ کے آداب۔ (۱) وہ بات جو عداوتِ شیطان

اور آپ کہہ دیجئے میرے بندوں سے کہ وہ کہیں بات جو بہتر ہے بیشک شیطان جھگڑا ڈالتا ہے ان کے درمیان یقیناً شیطان

كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ

وسعت علم باری۔ (۲)

انسان کا کھلا دشمن ہے ۔تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں اگر وہ چاہے تم پر مہربانی کرے یا اگر وہ چاہے تو تم کو سزا دے

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا

تسلی خاتم الانبیاء حصر علم الغیب فی ذات باری تعالیٰ

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان پر داروغہ ۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور البتہ تحقیق فضیلت دی ہم نے

بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

تنبیہ

بعض نبیوں کو بعض پر اور دی ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور ۔ آپ کہہ دیجئے پکارو تم ان کو جن کا تم اس کے سوا دعویٰ کرتے ہو

فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰى

عجز ماسوا اللہ تبدیل کرنے سے۔ مشرکین کے زعم باطل کی تردید

پس وہ نہیں اختیار رکھتے تکلیف ہٹانے کا تم سے اور نہ بدلنے کا ۔یہ وہ لوگ جن کو وہ پکارتے ہیں چاہتے ہیں

رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

اپنے رب کی طرف ذریعہ تقرب کون ان میں سے زیادہ قریب ہے؟ اور وہ امید رکھتے ہیں اس کی مہربانی کی اور وہ ڈرتے اس کے عذاب سے بیشک عذاب تیرے رب کا ہے

(۱)
(تبلیغ کے آداب)
مخالف کی باتوں سے طیش میں آ کر اشتعال انگیز کلمات استعمال نہ کریں بلکہ کڑوی بات کا جواب میٹھی بات سے دیا جائے

(۲)
دلیل نمبر ۲۱ علم غیب خاصہ خداوندی ہے آیت نمبر ۵۴ ۔ ۵۵ اور دلیل نمبر ۲۲ یہی سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۵ ص ۲۹۹ میں دیکھیں۔

ــــہ اللہ کے دشمن اس خوش فہمی میں ہر گز نہ رہیں کہ وہ ہمیشہ مزے اڑاتے رہیں گے۔ ایک وقت کے بعد ان کا انجام ہونے والا ہے

مَحْذُوْرًا (٥٧) وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

تذکیر بایام اللہ سے ترہیب

ڈرنے کی چیز، اور نہیں کوئی بستی مگر ہم اس کو ہلاک کرنے والے ہیں قیامت کے دن سے پہلے یا اس کو سزا دینے والے ہیں سخت سزا

كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا (٥٨) وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا

ازالۂ شبہ (۱)

یہ بات لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔ اور نہیں روکا ہم نے (اس سے) کہ ہم بھیجیں (فرمائشی) معجزات مگر اس بات نے کہ ان کو جھٹلایا

الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا (٥٩)

نمونہ معجزہ اور قوم ثمود کا کردار جو بصیرت کا ذریعہ تھی۔ قتل

پہلے لوگوں نے اور دی ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی آنکھیں کھولنے والی پس انہوں نے ناانصافی کی اس کے ساتھ اور نہیں ہم بھیجتے معجزات مگر ڈرانے کے لیے

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ

اطلاع خداوندی سے تسلی خاتم الانبیاء (۲) جسمانی معراج پر دلیل نمبر ۳

اور جب کہا ہم نے آپ سے بیشک آپ کے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے اور نہیں بنایا ہم نے وہ دکھاوا جو ہم نے آپ کو دکھایا مگر لوگوں کے لیے آزمائش

ع ٦

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ع (٦٠)

(۳) اور درخت زقوم کے ذریعہ امتحان

اور وہ درخت جو ملعون ہے قرآن میں اور ہم ان کو ڈراتے ہیں پس نہیں زیادہ کرتا ان کو مگر سرکشی بڑی میں

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ج (٦١)

حکم خداوندی حضرت آدمؑ کا اعزاز۔ تعمیل حکم از ملائکہ مکالمۂ ابلیس (۴)

اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے سجدہ کرو تم آدم کو بس سجدہ کیا انہوں نے مگر ابلیس نے کہا کیا میں سجدہ کروں اس کو جس کو آپ نے بنایا مٹی سے

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ كَرَّمْتَ عَلَىَّ ز لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ

ابلیس کی سرکشی ابلیس کی بدبختی

کہا (ابلیس) نے آپ بتائیں یہ وہ ہے جس کو آپ نے عزت دی مجھ پر؟ اگر آپ نے مجھے مہلت دی قیامت کے دن تک تو ضرور میں قابو میں کرلوں گا اس کی اولاد کو

اِلَّا قَلِيْلًا (٦٢) قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا (٦٣)

مخلصین جواب بدبختی

تھوڑے لوگوں کے سوا، فرمایا جا پس جو شخص تیری پیروی کرے ان میں سے پس بیشک جہنم تمہاری سزا ہے سزا پوری

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

اختیار برائے ابلیس سوار

اور تو اکھاڑ دے قدم جس کے اکھاڑ سکے ان میں سے اپنی آواز سے اور کھینچ ان پر اپنے سوار اور پیدل

وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا (٦٤) اِنَّ عِبَادِىْ

ہو وعدے دے چیلنج

اور شریک ہو ان کے مالوں میں اور اولاد میں اور ان کو وعدہ دو اور نہیں وعدہ دیا ان کو شیطان نے مگر دھوکے کا۔ بیشک میرے بندے

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا (٦٥) رَبُّكُمُ الَّذِىْ يُزْجِىْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِى الْبَحْرِ

خداوندی تذکیر بالآء اللہ سے تصرف باری تعالیٰ

نہیں ہوگا تیرے لیے ان پر کوئی زور اور کافی ہے آپ کا رب کارساز۔ تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہارے لیے کشتیاں سمندر میں

(۱) فرمائشی معجزات دینے کے لیے یہ امر مانع ہے کہ اس سے پہلے لوگ بھی فرمائشی معجزات کی تکذیب کر چکے ہیں

(۲) کبھی وحی غیر متلو کے ذریعہ سے کہا ہوگا کہ اللہ کا علم تمام لوگوں کے احوال ظاہرہ اور مستقبلہ کو محیط ہے لہٰذا آپ ان کے ایمان نہ لانے پر غم نہ کریں۔

(۳) اس کا ایک جواب سورۃ یٰسین آیت ۸۰ ص ۵۴۴ میں دیکھیں

(۴) سب سے پہلے کافر کی تکذیب اور دشمنی کا نمونہ۔

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ

کیفیتِ انسان

تا کہ تم تلاش کرو اس کے رزق میں سے بیشک وہ تمہارے ساتھ مہربان ہے۔ اور جب پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف سمندر میں تو غائب ہوجاتے ہیں وہ

تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ

تنبیہ مشرکین نمبر۱

جن کو تم پکارتے ہو اس (اللہ) کے سوا تو جب بچا لیتا ہے تم کو خشکی کی طرف پھر تم پھر جاتے ہو اور ہے انسان بڑا ناشکرا۔ کیا تم بے فکر ہو گئے ہو (اس سے)

يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ

تنبیہ نمبر۲ آندھی

کہ وہ دھنسا دے تمہیں خشکی کے کنارے یا بھیج دے تم پر پتھر برسانے والی ہوا پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے کوئی کارساز۔ کیا تم بے فکر ہو گئے ہو (اس سے)

اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

سخت

کہ وہ تم کو لوٹائے اس (سمندر) میں دوبارہ پھر وہ بھیجے تم پر سخت طوفان ہوا کا پس وہ تمہیں غرق کر دے

كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ

(۱) تذکیر بالآء اللہ سے توحید پر عقلی دلیل

تمہارے کفر کی وجہ سے پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے ہم پر اس بارے میں کوئی پیچھا کرنے والا۔ اور البتہ تحقیق عزت دی ہم نے اولاد آدم کو اور ہم نے ان کو سوار کیا خشکی

ع ۷ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع

اور تری میں اور روزی دی ہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں سے اور فوقیت دی ہم نے ان کو بہت سے لوگوں پر ان میں سے جن کو ہم نے پیدا کیا فوقیت دینا۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ يَقْرَءُوْنَ

بعض واقعات قیامت واقعہ نمبر۱ (۲) نبی

جس دن ہم بلائیں گے سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ پس جو شخص دیا گیا اپنا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں پس وہ لوگ پڑھیں گے

كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى

دھاگے واقعہ نمبر۲ فاقد البصیرۃ

اپنا نامۂ اعمال اور وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے (ثواب میں) دھاگے کے برابر، اور جو شخص تھا اس (دنیا) میں اندھا پس وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا

وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

کفار کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوتِ دینی

(بلکہ) زیادہ گم کردہ راہ ہوگا۔ اور بیشک قریب تھا کہ وہ آپ کو پھیر دیں اس چیز سے جو وحی کی ہم نے آپ کی طرف تا کہ غلط نسبت کریں آپ ہماری طرف

غَيْرَهٗ ڰ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـــًٔا

کفار کی سازش کی سختی کا بیان معصومیت اور ثابت قدمی کا بیان

(اس وحی) کے سوا اور اس وقت ضرور بنا لیتے آپ کو دلی دوست۔ اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو یقیناً قریب تھا کہ آپ جھک جاتے ان کی طرف

قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ ڐ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

بوجہ مقرب اور معصوم (۳) ہونے کے بچ گئے۔ دنیا برزخ یا آخرت

تھوڑے تھوڑے۔ تو اس وقت ہم ضرور چکھاتے آپ کو زندگی میں دوہرا عذاب اور موت کے بعد دوہرا عذاب پھر آپ نہ پاتے اپنے لیے ہمارے مقابل کوئی مددگار۔

(۱)
ہم سے کوئی باز پرس کرے تمہارے بارے میں ہم سے بدلہ لینے کے لیے

(۲)
لفظ امام پر دلیل نمبر ۵، اس آیت میں امام سے مراد اولاً نبی ہے ثانیاً کئی احتمال ہیں مگر راجح نبی ہے اور دلیل نمبر ۶ سورۃ انبیاء آیت نمبر ۷۳ ص ۳۳۷ میں دیکھیں۔

(۳) مضاف محذوف ہے اور اضافت بتقدیر "فی" ہے ای ضعف عذاب فی الحیاۃ

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾

عداوتِ دنیوی — مکہ — جبراً یا خداعاً، دستور خداوندی

اور بیشک قریب تھا کہ وہ آپ کو اکھاڑ دیں زمین سے تا کہ وہ آپ کو نکال دیں اس (مکہ) سے تو اس وقت وہ نہ ٹھہر سکیں گے آپ کے جانے کے بعد مگر تھوڑا (زمانہ)

ع ۸ ۷ ۸

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾

سے دستور خداوندی — دلیل نمبر ۴ سنی نام قرآن میں موجود ہے اور دلیل نمبر ۵ سورۃ کہف آیت ۵۵ ص ۳۰۸ میں دیکھیں

(جیسے) طریقہ ان کا جن کو ہم نے بھیجا آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے اور نہیں پائیں گے آپ ہمارے طریقہ کو بدلتا ہوا

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

فرائض خاتم الانبیاء سے نماز پنجگانہ کا حکم و فریضہ نمبر ۱ آپ عبادت الٰہی کی طرف متوجہ رہیں — (یعنی فرشتوں کی تبدیلی کا)

آپ نماز کا اہتمام کریں سورج کے ڈھلنے کے بعد رات کی تاریکی تک اور فجر کی نماز کے وقت قرآن پڑھو بیشک فجر کا قرآن پڑھنا وہ حاضری کا وقت ہے

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ

فریضہ نمبر ۲ — (شفاعت کبریٰ کا مقام) — نمبر ۳ دعاداراالہجرۃ ہیں

اور رات میں پس آپ تہجد پڑھیں اس (قرآن) کے ساتھ یہ زائد ہے آپ کے لیے قریب ہے کہ آپ کو کھڑا کرے گا آپ کا رب مقام محمود میں۔ اور آپ کہیں اے میرے رب

اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

(مکہ مکرمہ سے) — غلبہ جو مددگار ہو کفار پر

مجھے داخل کریں سچائی کا داخل کرنا اور مجھے نکالیں سچائی کا نکالنا اور بنائیں آپ میرے لیے اپنی طرف سے غلبہ مدد کیا ہوا

وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا

نمبر ۴ اجابت دعا — مٹ گیا — قرآنِ کریم کے شفاء عام ہونے کا بیان (۱)

اور کہہ دیجئے کہ حق آگیا ہے اور باطل چلا گیا ہے بیشک باطل ہے بھاگنے والا ہے۔ اور ہم اتارتے ہیں قرآن کریم سے وہ چیز

هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي

ؔؔ — (۲) — (کیونکہ وہ مانتے نہیں) — کیفیت کافر انسان

جو شفاء ہے اور رحمت ہے مؤمنوں کے لیے اور نہیں زیادہ کرتا (قرآن) ظالموں کے لیے مگر نقصان۔ اور جس وقت ہم انعام کرتے ہیں

الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَــــُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي

فریضہ نمبر ۵

انسان پر وہ اعراض کرتا ہے اور اپنے پہلو کو بچاتا ہے اور جس وقت اس کو تکلیف پہنچتی ہے ناامید ہو جاتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے ہر ایک (مؤمن یا کافر) عمل کرتا ہے

ع ۹ ۹

شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾

اپنے طریقہ پر پس تمہارا رب خوب جانتا ہے اس کو جو زیادہ سیدھے راستے پر ہے

وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾

مشرکین مکہ کا روح کی حقیقت کے متعلق شکوہ۔ جواب شکوہ (۳) — (۴)

اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں روح کے بارے میں آپ کہہ دیجئے روح میرے رب کے حکم سے (بنی ہوئی) ہے اور نہیں دیئے گئے تم علم سے مگر بہت تھوڑا

وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ ۙ اِلَّا رَحْمَةً

اظہار قدرت (۵) — شفقت

اور اگر ہم چاہیں البتہ ہم دلوں سے مٹا دیں وہ چیز جو وحی کی ہم نے آپ کی طرف پھر آپ نہیں پائیں گے اپنے لیے اس کی وجہ سے ہمارے خلاف کوئی کارساز۔ مگر رحمت ہے

(۴) دلیل نمبر ۱۹ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۲۰ سورۃ کہف آیت نمبر ۲۶ ص ۳۰۵ میں دیکھیں

(۵) دلیل نمبر ۳، امکان نظیر اور خلف وعید پر اور دلیل نمبر ۴ سورۃ شوریٰ آیت نمبر ۲۴ ص ۴۹۵ دیکھیں۔

سے منصوب بنزع خافض ہے ای کسنۃ من الخ اور مابعد کی طرف مضاف ہے

(۱) دلیل نمبر ۲۱ قرآن کے منجانب اللہ نازل ہونے پر، اور دلیل نمبر ۲۲ یہی سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۸ ص ۳۰۰ میں دیکھیں۔

(۲) دلیل نمبر ۱۰ قرآن کریم کو نازل کرنے کی کیا غرض ہے؟ دس دلائل مکمل شدہ

ؔؔ عامل کا صالح ہونا شرط ہے ورنہ بے فائدہ البتہ ثواب ملے گا

(۳) علم غیب خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۲۲، اور دلیل نمبر ۲۳ سورۃ کہف آیت نمبر ۲۶ ص ۳۰۵ میں دیکھیں۔

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ

خداوندی — فریضۂ خاتم الانبیاء سے منکرین قرآن کے لیے چیلنج (۱)

تیرے رب کی طرف سے بیشک اس کا فضل ہے آپ پر بڑا ۔ آپ کہہ دیجئے اگر جمع ہوجائیں سارے انسان اور جن اس بات پر کہ

يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ

(۲) اعجاز قرآن پر پیشگوئی — جامعیت

لائیں اس قرآن کی مثل نہیں لاسکتے اس کی مثل اور اگرچہ ہوں ان کے بعض بعض کے لیے مددگار ۔اور البتہ تحقیق

صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ

وصداقتِ قرآن — مشرکین کا

پھیر پھیر کر بیان کیا ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ مضامین کو پس انکار کیا بیشتر لوگوں نے مگر نہ ماننے (پر جمے رہنا) اور انہوں نے کہا ہم ہرگز

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ

مطالبہ نمبر ۱ — مطالبہ نمبر ۲

ایمان نہیں لائیں گے آپ پر یہاں تک کہ آپ بہا دیں ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ۔ یا ہو آپ کے لیے کوئی باغ کھجور کا اور انگور کا

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ

مطالبہ نمبر ۳ — مطالبہ نمبر ۴

پس آپ جاری کردیں نہروں کو ان کے بیچ میں جاری کرنا۔ یا آپ گرادیں آسمان کو جیسا کہ آپ گمان کرتے ہیں ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا آپ لے آئیں

بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

مطالبہ نمبر ۵ — مطالبہ نمبر ۶

اللہ تعالیٰ کو اور فرشتوں کو آمنے سامنے۔ یا ہو آپ کے لیے کوئی گھر سونے کا یا آپ چڑھیں آسمان میں اور ہم ہرگز نہیں

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع

جواب مطالبات (۳)

ایمان لائیں گے آپ کے چڑھنے پر یہاں تک کہ آپ اتاریں ہم پر کوئی نوشتہ جس کو ہم پڑھیں آپ کہہ دیجئے پاک ہے میرا رب نہیں ہوں میں مگر بشر پہنچانے والا

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾

مشرکین کا شبہ — تفصیل شبہ

اور نہیں روکا لوگوں کو اس بات سے کہ وہ ایمان لائیں جب کہ آئی ان کے پاس ہدایت مگر یہ کہ انہوں نے کہا کیا بھیجا اللہ تعالیٰ نے انسان کو رسول بنا کر

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

جواب نمبر ۱ — بستے

آپ کہہ دیجئے اگر ہوتے زمین میں فرشتے چلتے بااطمینان تو البتہ ہم اتارتے ہیں ان پر آسمان سے فرشتے کو

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ

نمبر ۲ — حصر الهداية

رسول بنا کر۔ آپ کہہ دیجئے کافی ہے اللہ تعالیٰ گواہ میرے اور تمہارے درمیان بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔ اور جس کو

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ

فی ذات باری تعالیٰ — نفی شفیع قہری — تذکیر بما بعد الموت

اللہ تعالیٰ راہ دکھادیں تو وہ ہدایت پر ہے اور جس کو (اللہ) گمراہ کردیں پس آپ ہرگز نہیں پائیں گے ان کے لیے کوئی دوست اس کے سوا اور ہم ان کو اکھٹا کریں گے قیامت کے دن

(۱)
دلیل نمبر ۲۲ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر، اور دلیل نمبر ۲۳ سورۃ طٰہٰ آیت ۲ ص ۳۱۲ میں دیکھیں

(۲)
سورۃ بقرہ آیت ۲ ص ۵ میں دیکھیں اُس کا نزول ۸۷ نمبر پر ہے۔

(۳)
بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دلیل نمبر ۱۲ آیت ۹۳، ۹۴، ۹۵ میں دیکھیں اور دلیل نمبر ۱۳، سورۃ کہف آیت نمبر ۱۱۰ ص ۳۱۴ میں دیکھیں۔
فائدہ: خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اعلانِ صرف تین بار بشریت پر نمبر ۱ یہی آیت نمبر ۲ سورۃ کہف آیت نمبر ۱۱۰ ص ۳۱۴ نمبر ۳ سورۃ حٰم سجدہ آیت نمبر ۶ ص ۴۸۵ میں دیکھیں

النصف

الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾

ے کیفیت — نتیجہ — شدت نار جہنم ۔ بجھنے

منہ کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب بھی دھیمی پڑے گی (آگ) ہم اس کو سلگا کر زیادہ کریں گے

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

سبب رسوائی — منکرین قیامت کا شکوہ

یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ انہوں نے انکار کیا ہماری آیات کا اور انہوں نے کہا کیا جب ہم ہوجائیں گے ہڈیاں اور چورا کیا ہم اٹھائیں جائیں گے

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ

جواب شکوہ

از سر نو؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو قادر ہے اس بات پر کہ وہ پیدا کرے

مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

مقرر — ازالہ شبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت کیوں دی ہے؟

ان جیسوں کو اور مقرر کی اس نے ان کے لیے ایک مدت کوئی شک نہیں اس میں پس انکار کیا ظالموں نے مگر ناشکری کرنے کے ۔ آپ کہہ دیجئے اگر تم مالک ہوتے

ع ۷ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو اس وقت تم ضرور ہاتھ روک لیتے خرچ ہوجانے کے ڈر سے اور ہے انسان بڑا تنگ دل

ف

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ

تسلی خاتم الانبیاء بضمن داستان موسیٰ و معجزات موسوی ۔ الزامی سوال از بنی اسرائیل ۔ — فرعون کی گستاخی

اور البتہ تحقیق ہم نے دیئے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو معجزات کھلے پس آپ پوچھیں بنی اسرائیل سے جب (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے تو ان سے کہا

فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

جواب گستاخی

فرعون نے بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں آپ کو اے موسیٰ سحر کیا ہوا؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا البتہ تحقیق تو جانتا ہے کہ نہیں اتارا ان (نشانیوں) کو مگر آسمان

وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

فرعون کا ارادہ فاسدہ

اور زمین کے رب نے بصیرت افروز بنا کر اور بیشک میں البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو اے فرعون ہلاکت زدہ ۔ پس اس نے چاہا کہ قدم اکھاڑ دے ان کے (مصر کی) زمین سے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ لا وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ

فرعون کا مع جماعت نتیجہ — حکم خداوندی

پس غرق کر دیا ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سبھی کو ۔ اور ہم نے کہا اس کے (غرق ہونے کے) بعد بنی اسرائیل سے رہو زمین میں

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ

تذکیر بما بعد الموت — صداقت قرآن اور مقتضیات ہدایت (۱) مقتضی نمبر ۱، نمبر ۲ علیک — رسالت

پھر جب آئے آخرت کا وعدہ تو ہم لائیں گے تم سب کو لپیٹ کر ۔ اور حق کے ساتھ ہم نے اس قرآن کو اتارا اور حق کے ساتھ یہ اترا اور نہیں

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ م وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ

خاتم الانبیاء ۔ فریضہ خاتم الانبیاء ۔ نمبر ۱، نمبر ۲ — قرآن کے بتدریج نازل ہونے کی حکمت (۲) اور مقتضی نمبر ۳ — تدریجاً مقتضی نمبر ۴

بھیجا ہم نے آپ کو مگر خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا ۔ اور ہم نے قرآن کو جدا جدا کر کے نازل کیا تا کہ آپ اس کو پڑھیں لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر اور ہم نے اس کو بتدریج

(۱) مقتضی نمبر ۱، نمبر ۲ یعنی جیسے کاتب کے پاس سے چلا تھا اسی طرح مکتوب الیہ کی طرف پہنچ گیا اور درمیان میں کوئی تغیر، تبدل اور تصرف نہیں ہوا

(۲) قرآن میں ہم نے جا بجا فصل رکھا ہے کہ اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں تا کہ اچھی طرح سمجھ سکیں

ف : تسع ایٰت سے مراد ۹ معجزات ہیں جن کا ذکر سورۃ الاعراف آیت ۱۳۰ اور ۱۳۳ میں آچکا ہے ملاحظہ فرمائیں

تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

معانی کا خوب انکشاف ہو۔ فریضہ خاتم الانبیاء سے تنبیہ مشرکین ۔ صداقت قرآن بدلیل نقلی مستفیدین اہل کتاب کی صفات

آہستہ آہستہ اتارا ہے۔آپ کہہ دیجئے ایمان لاؤ اس قرآن پر یا تم ایمان نہ لاؤ بیشک جو لوگ دیئے گئے ہیں علم اس (قرآن) سے پہلے جب تلاوت کیا جاتا ہے ان کے سامنے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّوْنَ

نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳

تو جھک جاتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے ۔ اور وہ کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے ۔ اور وہ جھک پڑتے ہیں

السجدة

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

نمبر۴ (عاجزی) فریضہ خاتم الانبیاء طریق دعاء من اللہ نمبر۲

ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے اور بڑھاتا ہے یہ ان کا خشوع۔ آپ کہہ دیجئے پکارو تم اللہ کو یا پکارو تم رحمٰن کو جس نام سے بھی

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

جس نام سے جہری نماز میں طریق قرأتِ قرآن فریضہ نمبر۱

تم پکارو گے تو اس کے لیے ہیں سب نام اچھے ۔ اور نہ پکار کر پڑھو اپنی نماز اور نہ چپکے چپکے پڑھو اپنی نماز اور تلاش کرو اس کے درمیان

سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

فریضہ نمبر۲ خلاصہ سورۃ التزام شکر

کوئی راہ ۔ اور آپ کہہ دیجئے تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے نہیں بنایا (کسی کو) اولاد اور نہیں ہے اس کے لیے کوئی شریک بادشاہی میں

ع ١٢ / ١٢

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

کمزوری میں

اور نہیں ہے اس کے لیے کوئی مددگار کمزوری کی وجہ اور آپ اس کو بڑا سمجھ کر اس کی بڑائی بیان کرتے رہیں

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترتیب تلاوت ۱۸، ترتیب نزول ۶۹، آیات ۱۱۰، رکوعات ۱۲

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وہ مستقیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿١﴾ ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

تمہید دعویٰ سورۃ۔ صداقت قرآن بشریت خاتم الانبیاء اوصاف کتاب نمبر۱ (۱) نمبر۲ جامعیت قرآن نمبر۳

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب اور نہیں بنائی اس کے لیے ذرا پیچیدگی۔ بالکل سیدھی ہے تا کہ وہ ڈرائے سخت

شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾

نمبر۴ نتیجہ نمبر۱

عذاب سے اس کی طرف سے اور خوشخبری سنائے ان لوگوں کو جو ایماندار ہیں جو نیک کام کرتے ہیں بیشک ان کے لیے اچھا اجر ہے

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ ۗ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا

نمبر۲ نمبر۵ شکوہ یہود و نصاریٰ اور مشرکین جواب شکوہ

رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ۔ اور وہ (کتاب) ڈرائے ان کو جنہوں نے کہا اللہ نے بنا رکھی ہے اولاد۔ نہیں ان کے لیے اس بارے میں کوئی علم اور نہ ان کے

لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ

تسلی

باپ دادا کو بڑی سخت بات ہے جو نکلتی ہے ان کے مونہوں سے نہیں وہ کہتے (یہ بات) مگر محض جھوٹ ۔پس یقیناً

موضوع سورۃ : تمہید کے بعد انسان کی چار قسم کی زندگی کی تمثیل ہے ۔ اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ہر شعبۂ زندگی میں تعلق باللہ درست ہونے پر اصلی عزت اور پوری راحت نصیب ہوتی ہے (اقسام زندگی) ادنیٰ درجہ کا دیندار۔ مثال اصحاب کہف۔ رکوع نمبر۱ سے نمبر۴ تک۔

(۲) ادنیٰ درجہ کا دنیا دار، مثال اصحاب الجنتین رکوع نمبر۵ سے نمبر۸ تک۔

(۳) اعلیٰ درجہ کا دیندار، مثال حضرت موسیٰ علیہ السلام، رکوع نمبر۹ سے ۱۰ تک۔

(۴) اعلیٰ درجہ کا دنیا دار، مثال ذوالقرنین رکوع نمبر۱۱ سے ۱۲ تک

(۱) نہ لفظی کہ کوئی لفظ فصاحت و بلاغت کے خلاف ہو اور معنوی کہ اس کا کوئی حکم حکمت اور مصلحت کے خلاف ہو۔

بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ۞۶ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ

خاتم الانبیاء — امتحانِ خداوندی

آپ اپنے آپ کو غم میں ہلاک کر دیں گے ان کے پیچھے اگر وہ ایمان نہ لائیں اس بات پر افسوس کرتے ہوئے ، بیشک ہم نے بنایا اس کو جو کچھ زمین پر ہے

زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ۞۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ۞۸

مطلوبِ حسنِ اعمال ۔ — تذکیر بما بعد الموت یعنی فناء دنیا کا بیان

رونق ان کے لیے تا کہ ہم ان کو جانچیں کہ کون ان میں سے زیادہ اچھا ہے عمل کے اعتبار سے؟ اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں اس کو جو اس زمین پر ہے چٹیل میدان

اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡـكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۞۹ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ

ایھم احسن عملاً کا ایک عملی نمونہ اصحابِ کہف کی داستانِ اجمالی — اصحابِ کہف کا

کیا آپ نے گمان کیا کہ غار اور نوشتہ ناموں والے وہ تھے ہماری نشانیوں میں سے عجیب چیز؟ جب پناہ لی چند نوجوانوں نے

اِلَى الۡـكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ۞۱۰ فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى

تعلق مع اللہ کی درستگی دعا نمبر ۱ — مغفرت (رزق، امن) نمبر ۲ طریق حق پر قائم رہیں — اجابتِ دُعاء

ایک غار میں تو انہوں نے دعا کی اے ہمارے رب! ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور مہیا کر ہمارے لیے ہمارے معاملہ میں درستی کا سامان۔ پس (نیند کا) پردہ دیا ہم نے

اٰذَانِهِمۡ فِى الۡـكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ۞۱۱ ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا

حسنِ تدبیر باری سے بعث بعد الموت کا اثبات بذریعہ اصحاب کہف کی داستان

ان کے کانوں پر غار میں کئی سال (تک)۔ پھر ہم نے ان کو جگا اٹھایا تا کہ ہم ظاہر کریں کہ کونسا گروہ دو گروہوں میں سے (کس نے) ضبط کیا ہے اس مدت کو

ع ۱۲/۱۳ ۱ لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ۞۱۲ ع

جو وہ ٹھہرے

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَـقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ۞۱۳ ۖ وَّرَبَطۡنَا

تفصیلی داستان اصحاب کہف سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء۔ — چند نوجوان روم کے کسی بادشاہ کے دور میں تھے۔ — استقامت

ہم بیان کرتے ہیں آپ کے سامنے ان کی داستان ٹھیک ٹھیک بیشک وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لائے اپنے رب پر اور ہم نے ان کو زیادہ دی تھی ہدایت۔ اور گرہ دی ہم نے

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ

تشریحِ استقامت — نوجوانوں کا نعرہ توحید

ان کے دلوں پر جب وہ کھڑے ہوئے پس انہوں نے کہا ہمارا رب آسمان اور زمین کا رب ہے ہم ہر گز نہیں پکاریں گے اس کے سوا

اِلٰهًا لَّـقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۞۱۴ هٰٓؤُلَۤاءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ

یعنی بعید از عقل بات — قوم سے شکوہ — قوم سے مطالبہ

کسی معبود کو البتہ تحقیق کہی ہم نے اس وقت بڑی زیادتی کی بات۔ یہ ہماری قوم ہے انہوں نے بنا لیے اس کے سوا معبود وہ کیوں نہیں لاتے ان (کی عبادت) پر

بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَـرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ۞۱۵ وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ

یعنی یہ شریک فی العبادت ہیں۔ قوم اور معبودان باطلہ سے علیحدگی کا سبب

کوئی کھلی دلیل پس کون بڑا ناانصاف ہے اس شخص سے جو باندھتا ہے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ، اور جب کنارہ کش ہو گئے تم ان سے اور جن کو وہ پوجتے ہیں

اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ۞۱۶

سوائے اللہ کے تو تم پناہ لو (فلاں) غار میں پھیلا دے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت سے اور مہیا کرے گا تمہارے لیے تمہارے معاملہ کے اسباب راحت

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ

حفاظت خداوندی کے چھ ذرائع نمبرا (دورنومی) نمبر ۲

اور تو دیکھے سورج کو جب وہ طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے ان کی غار سے دائیں طرف اور جب غروب ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۗ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ

حصر الہدایۃ باری تعالیٰ

ان کی بائیں طرف اور وہ اس (غار) کی ایک فراخ جگہ میں ہیں یہ (داستان) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے ۔جس کو اللہ ہدایت دے پس وہ ہدایت یافتہ ہے

۲ ع ۱۴ ۵ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾

اور جس کو گمراہ کردے پس آپ ہرگز نہیں پائیں گے اس کے لیے کوئی سرپرست راہ بتانے والا

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُم

ذریعہ حفاظت نمبر ۳ نمبر ۴ ایک ماہ یا ایک سال نمبر ۵

اور آپ ان کو گمان کرتے ہیں جاگتے ہوئے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم ان کی کروٹ کو بدلتے ہیں دائیں اور بائیں اور ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

نمبر ۶

دہلیز پر اپنے دونوں بازو پھیلائے ہوئے تھا اگر تو ان کو جھانک لے تو ضرور پیٹھ پھیرے گا ان سے بھاگتے ہوئے اور ضرور بھر جائے گی ان سے دہشت

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا

حُسنِ تدبیر باری تعالیٰ (دور یقظی) اصحابِ کہف کا باہمی مکالمہ

اور اسی طرح ہم نے ان کو جگایا تا کہ وہ آپس میں پوچھیں ۔ کہا ان میں سے ایک کہنے والے نے کتنی دیر تم ٹھہرے ہو؟ انہوں نے کہا ہم ٹھہرے ہیں ایک دن

أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى

تنازع ختم کرنے کی تجویز کھانا لانے کی باہمی تجویز

یا دن کا کچھ حصہ انہوں نے کہا تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہارے ٹھہرنے کو پس بھیجو تم اپنے میں سے کسی کو اپنی اس نقدی کے ساتھ

الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

دوکاندار سے حُسنِ تدبیر کا حکم

شہر کی طرف تو وہ دیکھے ان میں سے جونسا ستھرا کھانا ہے پس وہ لائے تمہارے پاس کچھ کھانا اس میں سے اور چاہئے کہ وہ نرمی کرے اور تمہاری ہرگز خبر نہ ہونے دے

بِكُمْ أَحَدًا ﴿۱۹﴾ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا

ظاہری تدابیر کی وجہ نمبرا نمبر ۲

کسی کو ۔ بیشک وہ اگر واقف ہوجائیں تم پر تو تمہیں سنگسار کریں گے یا تم کو لوٹا دیں گے اپنے مذہب میں اور تم ہرگز کامیاب نہیں ہوگے

إِذًا أَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

اصحاب کہف کے حال سے مطلع کرنے کی حکمت اثبات بعث بعد الموت

اس وقت کبھی بھی ۔اور اسی طرح ہم نے مطلع کیا ان پر تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بیشک قیامت اس میں کوئی شک نہیں

فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ

اصحاب کہف کی وفات کے بعد تعمیر یادگار میں لوگوں کا اختلاف رائے ۔(۱)

جب وہ آپس میں جھگڑا کر رہے تھے ان کے معاملہ میں تو انہوں نے کہا بناؤ تم ان (کی غار) پر کوئی عمارت ان کا رب ان کو (کے احوال) خوب جانتا ہے

(۱) اہل بدعت کا قبور اولیاء پر گنبد بنانے پر استدلال، اس کا جواب

عن جابر ؓ قال نہیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَنْ یُجَصَّصَ القبرُ واَنْ یبنیٰ علیہ واَنْ یُقعَدَ علیہ ۔ مسلم ص ۳۱۲ جلدا ترمذی ص ۱۲۵ ۔جلدا مشکوٰۃ ص ۱۴۸ جلدا حضرت علی ؓ کا حکم ابو الھیاج الاسعدی الخ ۔ علامہ شامی لکھتے ہیں ۔ امّا البناءُ فلم اَرَ مَنِ اختارَ جوازَہٗ ۔ شامی ص ۱۰۱ جلدا ۔ علامہ نووی لکھتے ہیں بل یرفعُ نحوشبرٍ شرح مسلم ص ۳۱۲ جلدا مزید ضمیمہ ص ۲۶۶ پر دیکھیں

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ

ارباب حکومت کا مشورہ — اصحاب کہف کی تعداد کے بارے میں

کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے اپنے معاملہ پر ہم ضرر بنائیں گے ان کے غار پر ایک مسجد ۔ (بعض) لوگ کہیں گے وہ تین تھے چوتھا ان کا

كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

مخاصمہ — راجح قول۔

کتا تھا اور (کچھ) یوں کہیں گے کہ وہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا نشانہ دیکھے بغیر پتھر مارے ہوئے اور بعض یوں کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا

قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا

فریضہ خاتم الانبیاء سے پہلے دونوں اقوال کی تردید — لایعنی بحث کی ممانعت

آپ کہہ دیجئے میرا رب خوب جانتا ہے ان کی گنتی کو نہیں جانتے ان کو مگر تھوڑے لوگ پس نہ بحث کریں آپ ان کے بارے میں مگر سرسری بحث اور آپ نہ

تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

ع ۳ ۵ ۱۵

تحقیق کریں ان کے بارے میں ان میں سے کسی ایک سے

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

مستقبل کی بات کے لیے ضابطہ خداوندی — تشریح ضابطہ وطریق وعدہ (پندرہ ایام وحی رکی رہی)

اور آپ ہرگز نہ کہیں کسی کام کے بارے میں کہ بیشک میں اس کو کرنے والا ہوں کل، مگر یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کریں اپنے رب کو جب آپ بھول جائیں اور آپ کہہ دیں

عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

غار میں نیند کی مدت

امید ہے کہ رہنمائی کرے میری میرا رب ایسی بات کی طرف جو زیادہ قریب ہو اس سے ہدایت میں ۔اور وہ رہے اپنے غار میں تین سو سال

وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ

حصر علم الغیب فی ذات باری تعالیٰ (۱) — (۲) خوب

اور وہ زیادہ کیے نو سال ۔آپ کہہ دیجئے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اس (مدت) کو جو وہ رہے اسی کے لیے ہے غیب آسمانوں اور زمین کا وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے

مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ

فریضہ تبلیغ پر مداومت کی تلقین دلیل وحی سے حقانیت قرآن

نہیں ان کے لیے اس کے سوا کوئی کارساز اور وہ نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو ۔اور آپ پڑھیں اس کو جو وحی کی گئی آپ کی طرف، آپ کے رب کی کتاب سے

رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ

قرآن کے محکم ہونے کا بیان — نفی شفیع قہری — ضعفاء کے لیے نظر شفقت کا حکم (۳)

نہیں کوئی بدلنے والا اس کے ارشادات کو اور آپ ہرگز نہ پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ ۔اور آپ روک رکھیں اپنے آپ کو ان کے ساتھ

يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ

جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام میں وہ چاہتے ہیں اس کی رضا مندی اور نہ ہٹیں آپ کی نگاہیں ان سے کہ آپ چاہیں دنیا کی زندگی کی رونق

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ﴿٢٨﴾

غافلین کی اتباع کی ممانعت

اور آپ نہ مانیں اس شخص (کی بات) کو جس کے دل کو ہم نے غافل کیا اپنی یاد سے اور پیروی کی اس نے اپنی خواہش کی اور ہے اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا

ے: سرسری بحث سے مراد ہے کہ آپ وحی کے مطابق ان کے رُوبرو قصہ بیان کر دیجئے اور زیادہ سوال و جواب نہ کیجئے یہ شان نبوت کے خلاف ہے۔

(۱) دلیل نمبر ۲۳ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۲۴ سورۃ طٰہٰ آیت ۷ ص ۳۲۱ میں دیکھیں۔

(۲) دلیل نمبر ۲۰ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۲۱ سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۵ ص ۳۲۱ میں دیکھیں

(۳) اس آیت میں خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر جگہ حاضر وناظر ہونے پر صراحتاً نفی ہے۔

النصف

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

صداقت قرآن — تنبیہ بنی آدم — نتیجہ مشرکین

اور آپ کہہ دیجئے حق آپ کے رب کی طرف سے (آ گیا ہے) پس جو شخص چاہے تو ایمان لائے اور جو چاہے تو وہ کفر کرے بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لیے

نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ

آگ کے پردے — (۱) — جلا ڈالے گا

آگ، گھیر رکھا ہے اس کو ان کے شامیانے نے اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی کی جائے گی اس پانی کے ساتھ جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہے وہ بھون ڈالے گا چہروں کو برا

الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

مؤمنین کے لیے بشارت

مشروب ہے اور بری ہے (دوزخ) آرام کی جگہ، بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے بیشک ہم نہیں ضائع کرتے اجر ان کا جو انہوں نے اچھا

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

مؤمنین کا اجر اور دار الاقامہ کا بیان

کام کیا ۔ ان لوگوں کے لیے باغات ہیں ہمیشگی کے بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں وہ پہنائے جائیں گے ان میں سونے کے

ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ

کنگنوں سے اور پہنیں گے کپڑے سبز رنگ کے باریک ریشم کے اور موٹے ریشم کے ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے تختوں پر

ع ٤ ١٦ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

کتنا اچھا بدلہ ہے اور کتنی اچھی آرام کی جگہ ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ

(۲) دنیا دار دو شخصوں کا حال — (جو کافر تھا)

اور بیان کریں ان کے لیے دو شخصوں کا حال بنائے ہم نے ان میں ایک کے لیے دو باغ انگوروں کے اور گھیر رکھا ہم نے ان دونوں باغوں کو کھجور کے درختوں سے

وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

حسن تدبیر باری

اور بنائی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی۔ وہ دونوں باغ دیتے تھے اپنا پھل پورا اور نہ کم کرتے تھے اس پھل سے کسی چیز کو اور جاری کر دی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان

نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ

پھل — مشرک کے چار مذموم دعوے — دعویٰ اوّل مال اور تعداد کے زیادہ ہونے کا

نہر۔ اور تھا اس شخص کے لیے سامان عیش تو کہا اس نے اپنے ساتھی سے اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا کہ میں زیادہ ہوں تجھ سے مال اور عزت و جماعت میں۔ اور داخل ہوا

جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّ

دعویٰ ثانی برائے غرور — دعویٰ ثالث برائے عدم وقوع قیامت

اپنے باغ میں اور وہ ظلم کرنے والا تھا اپنی ذات پر اس نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ برباد ہوگا کبھی بھی۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہوگی اور

لَّئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ

دعویٰ رابع کاذبہ — موحد کا مکالمہ برائے نصیحت

اگر میں پھیرا گیا اپنے رب کی طرف تو ضرور میں پاؤں گا بہتر اس (باغ) سے پلٹنے کی جگہ۔ کہا اس کو اس کے ساتھی نے اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا کیا انکار کیا تو نے

(۱) المہل اسم ہے بمعنی تیل کی تلچھٹ، ہر معدنی چیز جبکہ پگھلی ہوئی ہو، زرد پیپ، زخم کا پانی۔

(۲) ترغیب ایمان اور ترہیب کفر کی وضاحت کے لیے دو شخصوں کے حال کا بیان

بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۳۷ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ

موحد کا مسلک

اس کا جس نے پیدا کیا تجھ کو مٹی سے پھر قطرہ سے پھر ٹھیک بنایا تجھ کو ایک انسان ۔لیکن میں تو (یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں نہیں شریک ٹھہراتا

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۳۸ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ

فریق مخالف سے مکالمہ — مشرک کے لیے طریق کامیابی

اپنے رب کا کسی کو۔اور کیوں نہیں (کہا) تو نے جب تو داخل ہوا تھا اپنے باغ میں (کہ یہ وہی ہے) جو چاہے اللہ نہیں کچھ طاقت مگر اللہ کی مدد سے اگر تو مجھ کو دیکھتا ہے کہ میں کم ہوں

مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۳۹ فَعَسٰي رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ

موحد کی امید واثق

تجھ سے مال میں اور اولاد میں۔ تو ہوسکتا ہے کہ میرا رب دے دے مجھ کو بہتر تیرے باغ سے اور بھیج دے اس باغ پر کوئی آفت

السَّمَاۗءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۴۰ اَوْ يُصْبِحَ مَاۗؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۴۱ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ

پھلوں کی نوعیت — پانی کی نوعیت

آسمان سے پس وہ ہوجائے چٹیل میدان، یا ہوجائے اس کا پانی زمین میں اترا ہوا پھر ہرگز نہ طاقت رکھے تو اس کو تلاش کرنے کی ۔اور گھیر لیا گیا اس کا سارا پھل

فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰي مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ

پس لگا وہ الٹنے پلٹنے اپنی ہتھیلیوں کو اس پر جو اس نے خرچ کیا اس (باغ) میں اور وہ گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر اور وہ کہنے لگا کاش کہ میں شریک نہ ٹھہراتا

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۴۲ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۴۳ هُنَالِكَ

مدد خداوندی — انتقام لیتے — نفی شفیع قہری

اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۔ اور نہیں تھی اس کے لیے جماعت جو وہ اس کی مدد کرتی اللہ کے سوا، اور نہیں تھا وہ بدلہ لینے والا۔ اس وقت

ع ۵ ۱۳ ۱۷ — الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۴۴

کارسازی اللہ کے لیے ہے جو برحق ہے وہ بہتر ہے بدلہ دینے کے اعتبار سے اور اچھا ہے انجام کے اعتبار سے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

دنیوی زندگی کی ناپائیداری۔ وتتمہ مضمون سابق

اور بیان کریں ان کے لیے مضمون دنیا کی زندگی کا جیسے پانی کہ اتارا ہم نے اس کو آسمان سے پھر رل مل گیا پانی کی وجہ سے سبزہ زمین کا

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۴۵ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ

مال واولاد کی بے ثباتی

پھر ہوگیا وہ چورا جس کو اڑاتی پھرتی ہیں ہوائیں اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت والا ۔ مال اور بیٹے رونق ہیں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۴۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ

ازالۂ شبہ — اعمال صالح کا ابقا

دنیا کی زندگی کی اور باقی رہنے والے اعمال اعمال خیر تیرے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بہترین اور امید کے اعتبار سے بہتر ہیں۔اور جس دن ہم چلائیں گے

الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۴۷ وَعُرِضُوْا عَلٰي

کیفیت حاضری

پہاڑوں کو اور تو دیکھے گا زمین کو کھلا میدان اور ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو تو ہم نہ چھوڑیں گے ان میں سے کسی ایک کو اور پیش کیے جائیں گے سب آپ کے

رَبِّكَ صَفًّا ۗ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

رب کے سامنے صف باندھ کر (کہا جائے گا ان سے) البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس جس طرح کہ پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی بار بلکہ تم گمان کرتے تھے کہ ہرگز ہم نہیں مقرر کریں گے تمہارے لیے کوئی وعدہ

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا

اعمال نامے کا ملنا

اور رکھ دیا جائے گا نامۂ اعمال پس آپ دیکھیں گے مجرم لوگوں کو ڈرنے والے اس سے جو اس میں ہے اور وہ کہیں گے ہائے افسوس ہمارے لیے کیا ہو گیا

الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا

اس نامۂ اعمال کو کہ نہیں چھوڑتا کوئی چھوٹی بات اور نہ کوئی بڑی بات، مگر گھیر رکھا ہے ان سب کو اور وہ پائیں گے جو کچھ انہوں نے کیا اپنے سامنے اور نہیں

ع ٦/٥/١٨ يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع

ظلم کرتا آپ کا رب کسی ایک پر

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ

حکم خداوندی فضیلت حضرت آدمؑ ۔ تعمیل حکم

اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ جنات میں سے تھا، پس وہ نکل گیا اپنے رب کے حکم سے

رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

تنبیہ اولادِ آدم نمبر ۱

کیا پس بناتے ہو تم اس کو اور اس کی نسل کو دوست مجھے چھوڑ کر حالانکہ وہ تمہارے لیے دشمن ہیں برا ہے ظالموں کے لیے بدلہ

مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

تنبیہ نمبر ۲ ۔ میں نے نہیں حاضر کیا ان کو

نہیں موجود کیا میں نے ان کو آسمانوں اور زمین کے بنانے کے وقت اور نہ خود ان کے (بنانے) کے وقت اور نہیں ہوں میں بنانے والا گمراہوں کو

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا

مددگار تنبیہ نمبر ۳

مددگار، اور جس دن وہ کہے گا پکارو میرے شریکوں کو جن کو تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے پس وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے اور بنا دیں گے

ع ٧/٤/١٩ بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع

مجرمین کا انجام

ہم نے ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ، اور دیکھیں گے مجرم دوزخ کو تو وہ سمجھیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ نہیں پائیں گے اس (جہنم) سے بچ کر کوئی جائے پناہ

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

(مضامین عالیہ کی صحت میں) انسان کی ہدایت کے لیے عمدہ مضامین کا بیان

اور البتہ تحقیق ہم نے طرح طرح کی بیان کی اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی عمدہ مثالیں اور ہے انسان ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ

(۱)

کفار کے عناد پر تنبیہ

اور نہیں روکا لوگوں کو ایمان لانے سے جب آئی ان کے پاس ہدایت اور اپنے رب سے مغفرت مانگنے سے مگر یہ کہ آئے ان کے پاس اگلے لوگوں کا معاملہ

(۱) دلیل نمبر ۵، سنی نام قرآن میں موجود ہے اور دلیل نمبر ۶ سورۃ احزاب آیت نمبر ۳۸ ص ۴۳۲ میں دیکھیں

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ

فرائض انبیاء علیہم السلام کفار کا طرز عمل

یا آئے ان کے پاس عذاب سامنے۔اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور جھگڑا کرتے ہیں وہ

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

مٹا دیں اس چیز کے عناد مشرکین

جنھوں نے کفر کیا باطل کے ذریعہ پرتا کہ دبا جائیں اس کے ذریعہ حق اور انہوں نے بنالیا میری آیتوں کو اور اس (عذاب) کو جس سے ڈرائے گئے تھے ٹھٹھا۔اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

علت عناد

سے جو نصیحت کیا گیا اپنے رب کی آیتوں سے پھر ان سے منہ پھیر لیا اور وہ بھول گیا (ان گناہوں کو) جو آگے بھیجے اس کے ہاتھوں نے بیشک کر دیئے ہم نے ان کے دلوں پر پردے اس سے

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾

کہ وہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ اور اگر آپ ان کو بلائیں ہدایت کی طرف پس ہرگز وہ نہ ہدایت پائیں اس وقت کبھی بھی

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ

مجرمین کے لیے مہلت مہلت کی حکمت

اور آپ کا رب بخشنے والا رحمت والا ہے اگر وہ ان کو پکڑے ان کے کمائے ہوئے کی وجہ سے تو جلدی دے ان کو سزا بلکہ ان کے لیے

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

جائے پناہ تذکیر بایام اللہ سے مشرکین مکہ کو تخویف

ایک وعدہ ہے ہرگز وہ نہیں پائیں گے اس کے سوا کوئی سرک جانے کی جگہ۔ اور یہ بستیاں ہم نے ان کو تباہ کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور

ع ٨ ٢٠ لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع

ہم نے مقرر کیا ان (لوگوں) کی ہلاکت کے لیے ایک مقرر وقت

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓي اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

آغاز سفر۔ خادم خاص سے مکالمہ خادم کا نسیان

(۱)

اور جب کہا موسیٰ نے اپنے خادم سے کہ میں برابر چلا جاؤں گا یہاں تک پہنچ جاؤں میں دو دریاؤں کے ملاپ تک یا چلتا رہوں گا زمانہ دراز۔پھر جب پہنچے دونوں دریاؤں کے ملاپ پر

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا

مطالبہ موسیٰ

دلیل نمبر ۱۱ نفی علم غیب از سابق نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دلیل نمبر ۱۲ سورۃ مریم آیت نمبر ۸ ص ۱۴۳ میں دیکھیں

تو بھول گئے اپنی مچھلی پس بنالی اس (مچھلی) نے اپنی راہ دریا میں عجیب طریقہ پر۔ پھر جب وہ دونوں آگے بڑھے تو کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے تو دے ہمیں

غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ

(۱) جواب مطالبہ

ہمارا ناشتہ البتہ تحقیق ہم نے پائی اپنے اس سفر میں بڑی تھکان، (خادم نے) کہا کیا دیکھا آپ نے جب جگہ پکڑی ہم نے اس پتھر کے پاس تو بیشک میں بھول گیا

الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ڰ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ

مقام ملاقات خضر

مچھلی اور نہیں بھلوائی مجھے وہ (مچھلی) مگر شیطان نے کہ میں ذکر کروں اس کا (آپ کے سامنے) اور بنالی اس نے اپنی راہ دریا میں عجیب طرح سے۔ کہا موسیٰ نے یہی (وہ مقام) ہے

مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلَىٰٓ اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

استاد شاگرد کا ملاقاتی مشاہدہ

جو ہم تلاش کرتے تھے پھر وہ دونوں واپس لوٹے اپنے پیروں کے نشان پہنچانتے ہوئے ۔ پس پایا دونوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے دی تھی ہم نے اس کو خاص رحمت

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ

حضرت موسیٰؑ کا علم مفید سیکھنے کی درخواست

اپنی طرف سے اور ہم نے اس کو سکھلایا تھا خاص اپنے پاس سے ایک علم ۔ کہا اس کو موسیٰ نے کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں اس شرط پر کہ آپ مجھے سکھلائیں اس میں سے جو آپ بھلی راہ سکھلائے گئے

رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ

جوابِ درخواست

جس کی خبر کا تجھے احاطہ نہیں ۔ حضرت

(اس بندہ نے) کہا بیشک آپ ہرگز نہ طاقت رکھیں گے میرے ساتھ رہنے کی ۔ اور کیسے آپ صبر کریں گے ان باتوں پر جن کی خبر کا آپ کو احاطہ نہیں

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ

موسیٰؑ کا معاہدہ

شرط استفادہ

موسیٰ (علیہ السلام نے) کہا عنقریب آپ مجھے پائیں گے اگر اللہ نے چاہا صبر کرنے والا اور نہیں نافرمانی کروں گا میں آپ کے کسی حکم کی ۔ کہا اس بندے نے اگر آپ میری پیروی کریں تو آپ نہ پوچھیں مجھ سے

ع ۹ / ۱۱ / ۲۱ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع

کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ میں بیان کروں آپ کے سامنے اس کا تذکرہ

فَانْطَلَقَا ٙ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ

موسیٰؑ وخضر کا آغاز سفر نمبر ۱

موسیٰؑ کا مکالمہ

پس دونوں چلے یہاں کہ جب سوار ہوئے دونوں کشتی میں تو پھاڑ ڈالا اس (کشتی) کو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کیا پھاڑ ڈالا آپ نے اس کو تا کہ غرق کر دے اس کے سوار لوگوں کو البتہ تحقیق آپ لائیں ہیں

شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ

جواب مکالمہ از خضر

معذرت موسیٰؑ

چیز بڑی نامناسب ۔ اس نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا بیشک آپ ہرگز نہیں طاقت رکھیں گے میرے ساتھ صبر کرنے کی ۔ موسیٰ نے کہا آپ نہ گرفت کریں میری اس چیز کی وجہ سے جو کہ میں بھول گیا ہوں اور

لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ٙ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً

واقعہ وسفر نمبر ۲

مکالمہ موسیٰؑ

آپ مجھ پر سختی نہ کریں میرے معاملہ میں تنگی کر کے ۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ وہ ملے بچے کو پس اس (آدمی) نے بچے کو قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تو نے قتل کر دیا ایک نفس کو جو صاف ستھرا تھا

بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

بغیر کسی جان کے البتہ تحقیق آپ لائے ہیں ایسی چیز جو بہت نامناسب ہے

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا

جواب مکالمہ معاہدہ موسیٰؑ

کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا آپ سے کہ بیشک آپ ہر گز نہیں طاقت رکھیں گے میرے ساتھ صبر کی۔ فرمایا اگر میں نے سوال کیا آپ سے کسی چیز کے بارے میں اس واقعہ کے بعد

فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ

واقعہ وسفر نمبر ۳

تو آپ مجھے اپنی رفاقت میں نہ رکھنا تحقیق آپ پہنچ چکے میری طرف سے عذر کو۔ پس دونوں چلے یہاں تک کہ آئے دونوں ایک بستی والوں کے پاس

ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ

دونوں نے کھانا مانگا اس بستی والوں سے پس انہوں نے انکار کیا اس بات سے کہ وہ ان کو اپنا مہمان بنائیں تو پائی ان دونوں نے اس (بستی) میں ایک دیوار جو ارادہ کر رہی تھے کہ وہ گر پڑے

فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ

حضرت موسیٰؑ کا مکالمہ عدم ایفائے عہد پر فراق کا فیصلہ

تو (خضر علیہ السلام نے) اس کو ٹھیک کر دیا موسیٰ (علیہ السلام نے) فرمایا اگر آپ چاہتے البتہ آپ لے لیتے اس پر کوئی معاوضہ۔ کہا یہ (جدائی کا وقت) ہے میرے اور آپ کے درمیان

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

پہلے واقعہ کی حکمت

اب میں بتلا دیتا ہوں آپ کو حقیقت اس کی کہ آپ نے نہیں طاقت رکھی اس پر صبر کی۔ بہر حال کشتی پس وہ تھی چند مسکینوں کی جو دریا میں کام کرتے تھے

فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَاۗءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ

فساد محض دوسرے واقعہ

پس میں نے ارادہ کیا کہ اس کو عیب دار کردوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو لے لیتا تھا ہر (اچھی) کشتی کو چھین کر۔ اور رہا لڑکا

فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ ۚ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

فساد۔ نعمت

پس اس کے والدین ایماندار تھے پس ہم ڈرے کہ وہ دونوں پر چڑھائی کرے سرکشی کرتے ہوئے اور کفر کرتے ہوئے۔ پس ہم نے ارادہ کیا کہ ان کو بدل دے ان کا رب

خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

تیسرے واقعہ کی حکمت

اس سے بہتر پاکیزگی کے اعتبار سے اور قریب تر شفقت کے اور رہی دیوار تو وہ تھی دو یتیم بچوں کی اس شہر میں

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

نعمت محضہ تھی

اور اس کے نیچے خزانہ تھا ان دونوں کے لیے اور ان کا باپ نیک آدمی تھا پس تیرے رب نے ارادہ کیا کہ وہ دونوں پہنچیں اپنی جوانی کو اور وہ دونوں نکالیں

كَنْزَهُمَا ڰ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

نمبر (۱) وحی یا الہام (۲) خضر کے الہام کی صحت پر شہادت خداوندی۔ تفصیل معارف القرقان میں دیکھیں

اپنے خزانے کو تیرے رب کی رحمت سے اور نہیں کیا میں نے اس کو اپنی طرف سے یہ حقیقت ہے ان کاموں کی جن کی آپ نے طاقت نہیں رکھی

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ع ۱۰

ان پر صبر کرنے کی۔

ع ۲ - ۱۰

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ

مشرکین کے تیسرے سوال کا جواب — چلا وہ ایک راستے پر — فضائل ذوالقرنین

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں آپ کہہ دیجئے اب میں پڑھتا ہوں تمہارے سامنے اس کے کچھ حالات۔ بیشک ہم نے اقتدار دیا تھا اس کو زمین میں

وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

(۱) (۲) سامان — ذوالقرنین کا سفر اوّل و ممالک مغرب — بحر اوقیانوس — ذوالقرنین کا

اور دیا تھا ہم نے اس کو ہر چیز میں سے سبب کے طور پر۔ پس پیچھے پڑا ایک سبب کے۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے ڈوبنے کی جگہ تو پایا اس نے

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ

مشاہدہ نمبر ۱ — سیاہ ندی میں۔ — مشاہدہ نمبر ۲ — بذریعہ الہام ارشاد خداوندی

سورج کو کہ ڈوب رہا ہے چشمہ میں کیچڑ کے اور پایا اس نے چشمہ کے پاس ایک قوم کو ہم نے کہا اے ذوالقرنین یا یہ کہ آپ خود سزا دیں

وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ

مکالمہ ذوالقرنین برائے قوم

اور یا یہ کہ آپ بنائیں ان کے ساتھ اچھا سلوک۔ فرمایا بہرحال جس نے ظلم کیا پس عنقریب ہم اس کو سزا دیں گے پھر لوٹایا جائے گا وہ اپنے رب کی طرف پس وہ اس کو سزا دے گا

عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

سخت سزا — موحدین کے لیے بشارت

نرالی سزا۔ اور بہرحال جو ایمان لایا اور اچھا عمل کیا پس اس کے لے بدلہ ہوگا اچھائی کا اور ہم اس کو کہیں گے

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ

سفر دوم۔ ممالک مشرق۔ — مشاہدہ نمبر ۳

اس کے معاملہ میں آسانی کی بات۔ پھر پیچھا کیا اس نے ایک سبب کا۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج نکلنے کی جگہ تو اس نے پایا وہ نکل رہا ہے ایسی قوم پر کہ

لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ

سفر سوم۔ جانب — وسعت علم باری۔ یعنی اسباب ملکی، لشکر، آلات جنگ — (۳)

نہیں بنایا ہم نے ان کے لیے اس کے سوا کوئی پردہ۔ یوں ہی ہے اور گھیر لیا ہم نے ان چیزوں کو جو اس کے پاس ہیں پوری خبر سے۔ پھر وہ پیچھے

سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

شمال، دو پہاڑوں کے درمیان — مشاہدہ نمبر ۴

پڑا ایک سبب کے۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو پایا اس نے ان دونوں سے پہلے ایک قوم کو جو نہیں قریب تھے کہ وہ

قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ

قوم کا مکالمہ بذریعہ ترجمان

کوئی بات سمجھیں۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج (اس علاقہ کی) زمین میں فساد مچاتے ہیں پس کیا

نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ

جواب مکالمہ۔ قدرت

ہم مقرر کریں آپ کے لیے کچھ محصول اس شرط پر کہ آپ بنا دیں ہمارے اور ان کے درمیان ایک آڑ۔ (ذوالقرنین نے) کہا جو کچھ مجھے اختیار دیا ہے اس میں میرے رب نے بہتر ہے

فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

تجویز ذوالقرنین — دیوار — تشریح تجویز

پس میری مدد کرو قوت زور سے تو میں بنا دوں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار۔ لاؤ تم میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا دو

(۱)
یہاں تک ۸ دلائل مکمل شد کہ لفظ "کل" ہر جگہ عموم کے لیے نہیں آتا بلکہ قرائن کا محتاج ہوتا ہے۔ عموم کے لیے بھی خصوص کے لیے بھی اور بعضیت کے لیے بھی۔ تفصیل کے لیے معارف الفرقان دیکھیں۔ واللہ اعلم

(۲)
سبب کا ترجمہ "سامان" بھی ہوسکتا ہے اور "راہ" بھی مطلب یہ ہے کہ مکمل تیاری کر کے سفر پر روانہ ہوئے۔

(۳)
معاملہ ذوالقرنین کا اہل مشرق کے ساتھ ایسا جیسا کہ اس کا معاملہ اہل مغرب کے ساتھ رہا تھا

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ؕ فَمَا اسْطَاعُوْٓا

پہاڑوں — حکم ذوالقرنین — مطالبہ ذوالقرنین — نتیجہ

پہاڑوں کے درمیان کہا پھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا (ذوالقرنین نے) اس کو آگ تو کہا لاؤ میرے پاس ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا۔ پس نہ طاقت رکھی

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ

ذوالقرنین کا شکرِ خداوندی

انہوں نے کہ وہ اس پر چڑھیں اور نہ طاقت رکھی انہوں نے اس میں سوراخ کرنے کی۔ کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب آئے گا میرے رب کا وعدہ (فناء کرنے کا)

جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ؕ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ

علامات قیامت — اطلاعِ خداوندی

تو کر دے گا اس کو ریزہ ریزہ اور ہے میرے رب کا وعدہ سچا۔ اور ہم چھوڑ دیں گے ان کے بعض کو اس دن (روئے زمین پر) گھستے ہوئے بعض میں

وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ۙ

مبادی قیامت — نتیجہ نفخہ ثانیہ — منکرین کا انجام اخروی

اور پھونکا جائے گا صور میں بس ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور ہم پیش کریں گے دوزخ کو اس دن کفار کے لیے پیش کرنا

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ع

کفار کی دنیوی کیفیت (۱)

وہ لوگ کہ تھیں ان کی آنکھیں پردے میں میری یاد سے اور وہ نہیں طاقت رکھتے تھے سننے کی

رکوع ۲

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

منکرین توحید کے خبائث — انجام منکرین توحید

کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ وہ بنائیں میرے بندوں کو مجھے چھوڑ کر حمایتی بیشک تیار کیا ہم نے جہنم کو

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

فریضۂ خاتم الانبیاء نمبر ا — تشریح خسارہ

کافروں کے لیے مہمانی۔ آپ کہہ دیجئے کیا ہم تمہیں بتائیں سب سے زیادہ نقصان میں رہنے والے اعمال کے اعتبار سے۔ وہ لوگ کہ ضائع ہوگی ان کی کوشش

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

حبط اعمال کا سبب

دنیا کی زندگی میں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کر رہے ہیں کام۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیات کا

وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ

منکرین رسالت کا نتیجہ اخروی

اور اس کی ملاقات کا پس برباد ہوگئے ان کے اعمال پس ہم نہیں قائم کریں گے ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن۔ یہ ان کا بدلہ دوزخ ہے

بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ

سبب نمبر ا — سبب نمبر ۲ — سبب نمبر ۳ — مؤمنین کا نتیجہ نمبر ا (۲)

اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور انہوں نے بنایا میری آیتوں کو اور میرے رسولوں کو مذاق۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے

جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

نمبر ۲ — فریضہ دوم صفات الٰہیہ کے غیر متناہی

باغات ہیں بہشت کے مہمانی ۔اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے نہیں وہ چاہیں گے اس سے پھرنا۔ آپ کہہ دیجئے اگر ہو سمندر سیاہی

(۱)
زندہ کفار کے سماع نافع سے محروم کی دلیل نمبر ۶ اور دلیل نمبر ۷ سورۃ فرقان آیت نمبر ۴۴ ص ۳۷۲ میں دیکھیں

(۲)
شکایات منکرین کی مثال سورۃ ملک آیت ۲۵، ۲۶ میں دیکھیں

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا

ہونے کا بیان — فریضہ نمبر ۳، اثبات

میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے تو ختم ہو جائے گا سمندر پہلے اس کے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں اور اگرچہ لائیں ہم ایسے ہی مدد کے طور پر اور۔ آپ کہہ دیجئے میں

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

بشریت و رسالت خاتم الانبیاء علیہ السلام (۱)

ایک بشر ہوں تم جیسا وحی کی جاتی ہے میری طرف یقیناً کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے پس جو شخص امید رکھتا ہے اپنے رب کی ملاقات کا تو چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے

ع ۱۲ ۳

وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

سورہ مریم — اور نہ شریک ٹھہرائے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترتیب تلاوت ۱۹، ترتیب نزول ۴۴، آیات ۹۸، رکوعات ۶

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ

رحمتِ خداوندی کا نمونہ۔ حضرت زکریاؑ کی عبدیت۔ — طریق دعا — حضرت زکریا کا

کٓھٰیٰعٓصٓ: (یہ) آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی۔ جب پکارا انہوں نے اپنے رب کو پکارنا پوشیدہ۔ کہا اے میرے رب!

اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ

اپنی اظہار حقیقت — سبب دعا

بیشک کمزور ہو چکی ہیں میری ہڈیاں اور بھڑک اٹھا ہے سر بڑھاپے کی وجہ سے اور نہیں ہوں میں آپ کو پکارنے کی وجہ سے اے میرے رب محروم۔ اور بیشک میں

خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ

اسباب کے معدوم ہونے کا بیان تشریح دعا — کام اٹھانے والا (۲)

خوف کھاتا ہوں اپنے بھائی بندوں سے اپنے بعد اور ہے میری بیوی بانجھ پس عطا کر مجھے اپنے پاس سے کوئی جانشین ۔ جو وارث ہو میرا

وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

(اپنے مقبول بندوں سے) — اجابت دعا

اور وارث ہو خاندان یعقوب کا اور بنا دے اس کو اے میرے رب پسندیدہ۔ اے زکریا بیشک ہم آپ کو خوشخبری دیتے ہیں ایسے لڑکے کی جس کا نام یحییٰ (ہے)

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا

حضرت یحییٰؑ کی خصوصیت — حضرت زکریاؑ کا مکالمہ برائے کیفیت ولد (۳)

اور نہیں بنایا ہم نے اس کا اس سے پہلے کوئی ہم نام ۔ اس نے کہا اے میرے رب کیسے ہوگا میرا لڑکا اور ہے میری بیوی بانجھ

وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ

انتہائے درجہ کو۔ فیصلہ خداوندی — جواب مکالمہ

اور یقیناً میں پہنچ چکا ہوں بڑھاپے کی آخری حد کو۔ فرمایا بات یوں ہی ہے کہا آپ کے رب نے وہ (کام) مجھ پر آسان ہے اور بیشک میں نے آپ کو پیدا کیا تھا اس سے

قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ

حضرت زکریاؑ کی درخواست برائے نشانی۔ جواب درخواست

پہلے اور آپ کچھ نہیں تھے۔ عرض کیا اے میرے رب بنا دے میرے لیے کوئی نشانی کہا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ بات نہ کر سکیں گے لوگوں سے تین راتیں

(۱)
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اعلان بشریت دلیل نمبر ۲ اور دلیل نمبر ۳ سورت حم سجدہ آیت نمبر ۶ ملاحظہ فرمائیں۔ اور گزشتہ سلسلہ نمبرات کے اعتبار سے بشریت خاتم الانبیاء کے لیے دلیل نمبر ۱۳، اور دلیل نمبر ۱۴ سورۃ انبیاء آیت نمبر ۷ ص ۳۳۱ میں دیکھیں منکرین بشریت کے خلاف فتویٰ۔
ومن قال لا ادری انّ النبیّ صلی الله علیه وسلم کانَ انسیًا اوجنیا یکفر.
فتاوی عالمگیری صفحہ ۲۹۱ جلد ۲ طبع مصر مزید ضمیمہ ص ۶۶۷ میں دیکھیں۔

موضوع سورۃ
نمبر ۱: دعوت الی التوحید۔ انبیاء و ملائکہ کے حکم میں افراط و تفریط کی تردید۔
موضوع نمبر ۲: حضرت عیسیٰؑ کے متعلق خبائثِ فاسدہ کی اصلاح۔ یاد رکھیں اس سورۃ میں گیارہ نبیوں اور ایک صدیقہ کا ذکر ہے

(۲)
دلیل نمبر ۴ حضرت فاطمہ کی وراثت پر اور دلیل نمبر ۵ سورۃ نمل آیت نمبر ۱۵ ص ۳۸۷ میں دیکھیں
شیعہ کے استدلال کا بطلان، و کان لداؤدَ علیه السلام اولادٌ عدۃ اصول کافی ص ۲۷۸ جلد ۱، باقر مجلسی لکھتے ہیں کہ: ہم داؤد چند فرزند داشت۔ حیاۃ القلوب ص ۴۵۶ جلد ۱

(۳) دلیل نمبر ۱۲ نفی علم غیب از سابق نبی زکریا علیہ السلام اور دلیل نمبر ۱۳ سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۲ ص ۳۲۲ میں دیکھیں

سَوِيًّا ۝۱۰ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝۱۱ يٰيَحْيٰى

حضرت زکریاؑ کا قوم کے سامنے ظہور — حضرت زکریاؑ کا اشارہ — نمبر ۲ فریضہ یحییٰؑ

تندرست ہوتے ہوئے ۔ پس وہ نکلے اپنی قوم پر حجرہ عبادت سے پس اشارہ کیا ان کی طرف کہ تسبیح بیان کرو صبح اور شام۔ اے یحییٰ!

خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۝۱۳

بوقت سن شعور — فضیلتِ یحییٰؑ (نبوت) (۱۳ سال)

لے لیں آپ کتاب مضبوطی سے اور دی ہم نے ان کو دانائی بچپن میں ۔ اور رقت قلب ہماری طرف سے اور پاکیزگی اور تھے وہ پرہیز گار

وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝۱۴ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ

والدین سے حسنِ سلوک — (احکام) — اعزاز خداوندی — فتن شیطانیہ — (عذاب قبر) (عذاب قیامت)

اور نیک سلوک کرتے والے اپنے والدین کے ساتھ اور نہیں تھے وہ سرکش نافرمان، اور سلامتی ہو ان پر جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وہ وفات پائیں گے اور جس دن

يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵

وہ اٹھائے جائیں گے زندہ کر کے۔

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝۱۶ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۪

داستان مریمؑ (ایک صدیقہ) — حضرت مریمؑ کا تقاضا نمبر ۱ ۔ برائے غسل یا برائے وطن اصلی ۔ حجاب مریم

اور تذکرہ کریں کتاب میں مریم کا جب جدا ہوئی اپنے گھر والوں سے مشرقی جگہ میں۔ پس بنایا اس نے ان (افراد خانہ) سے علیحدہ پردہ

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝۱۷ قَالَتْ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ

ارسال فرشتہ — اہل بدعت کا استدلال (۱) — استعاذہ مریمؑ

پس بھیجا ہم نے ان کی طرف اپنے روح القدس فرشتے کو پس اس نے شکل اختیار کی اس کے سامنے تندرست بشر کی، اس نے کہا بیشک میں پناہ مانگتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے اگر ہے

كُنْتَ تَقِيًّا ۝۱۸ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝۱۹ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ

حضرت جبرئیلؑ کا جواب استعاذہ — فنفخنا فیہا ۔ انبیاء ۔ آیت ۹۱ — حضرت مریمؑ کا تعجب

تو پرہیز گار۔ اس نے کہا میں صرف بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا تا کہ میں دوں آپ کو ایک لڑکا پاکیزہ ۔ اس نے کہا کیسے ہوگا میرے لڑکا

وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝۲۰ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ

بدکار کبھی نہ تھی ۔ جواب فرشتہ ۔ — جواب تعجب — قدرت الٰہی

اور نہیں چھوا مجھے کسی انسان نے اور نہیں ہوں میں بدکار، اس نے کہا بات ایسے ہی ہے فرمایا ہے آپ کے رب نے وہ میرے لیے آسان ہے اور تا کہ ہم کریں اس کو

اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝۲۱ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا

تقاضا نمبر ۲ برائے وضع حمل

نشانی لوگوں کے لیے اور اپنی طرف سے رحمت اور ہے وہ معاملہ (تقدیر میں) طے شدہ پس اس نے اس کو اٹھایا اپنے پیٹ میں پس جدا ہوئی اس کو لے کر دور کے

قَصِيًّا ۝۲۲ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

دور — حضرت مریمؑ کی بے چینی برائے دردِزہ — تمنا موت برائے ازالہ بدنامی

مکان میں ۔ پس لایا اس کو درد زہ کھجور کے تنے کی طرف کہنے لگی اے کاش کہ میں مرچکی ہوتی اس سے پہلے اور میں ہوتی

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝۲۳ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝۲۴ وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ

حضرت مریمؑ کے لیے تسلی (جبرائیلؑ (۱)) — اسباب فرحت

بھولی بسری۔ پس پکارا اس کو اس (درخت) کے نیچے سے کہ آپ غم نہ کریں تحقیق بنایا آپ کے رب نے آپ کے نیچے چشمہ۔ اور حرکت دیں اپنی طرف

(۱)
اھل بدعت کا نور نبی پر استدلال اور اس کا تفصیلی جواب معارف الفرقان میں دیکھیں۔

(۱) (طبری میں ایک قول ہے کہ پکارنے والے حضرت عیسیٰ ہی تھے جس کی دلیل آگے ارشاد باری ہے فاشارت الیہ)

بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

بدنامی کا علاج

کھجور کے تنے کو گرائے گا آپ پر تازہ کھجوریں ۔ پس آپ کھائیں اور پیئیں اور ٹھنڈی کریں آنکھیں پس اگر آپ دیکھیں

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ فَاَتَتْ بِهٖ

حضرت مریمؑ

انسانوں میں سے کسی کو پس آپ کہیں بیشک میں نے نذر مانی ہے رحمان کے لیے خاموش رہنے کی پس ہرگز میں کلام نہیں کروں گی آج کے دن کسی انسان سے ۔ پس لے آئیں وہ اس کو

قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـــًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ

کی آمد ملامت قوم اوپری

اپنی قوم کے پاس گود میں اٹھائے ہوئے انہوں نے کہا اے مریم! البتہ تحقیق لائی ہے تو ایک چیز حیرت انگیز ۔ اے ہارون کی بہن نہیں تھے تیرے والد کوئی برے آدمی

سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ ښ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قف قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ

حضرت مریمؑ کا اشارہ ۔ مکالمہ قوم

اور نہیں تھی تیری ماں کوئی بدکار عورت ۔ پس اشارہ کیا اس نے اس لڑکے کی طرف انہوں نے کہا کیسے ہم بات کریں اس سے جو گود میں

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ قف اٰتٰىنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ ۙ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا

جواب مکالمہ حضرت عیسیٰؑ نمبر ۲ حضرت عیسیٰؑ کا وجود اقدس

بچہ ہے ۔ کہا (عیسیٰ علیہ السلام نے) بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور اس نے مجھے نبی بنایا ہے ۔ اور اس نے مجھے برکت والا بنایا ہے جہاں بھی

كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِىْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا

والدہ سے حسن سلوک

میں ہوں اور اس نے مجھے تاکید کی ہے نماز اور زکوٰۃ دینے کی جب تک میں زندہ رہوں ۔ اور اچھا سلوک کرنے کی میں اپنی والدہ کے ساتھ اور نہیں بنایا مجھے جبر کرنے والا

شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ

اعزاز خداوندی (۱) مذکورہ اقوال واحوال

بدبخت ۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن میں جنا گیا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن میں اٹھایا جاؤں گا زندہ ۔ یہی حقیقت ہے عیسیٰ بن مریم کی

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى

یعنی داستان قرآنی اصل ہے نصاریٰ کی تردید

سچی بات ہے جس میں یہ شک کرتے ہیں ۔ نہیں ہے لائق اللہ تعالیٰ کے لیے کہ ٹھہرائے اپنے لیے اولاد اس کی ذات پاک ہے جس وقت طے کرتا ہے

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

فرائض عیسیٰ علیہ السلام یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کسی چیز کو تو پختہ بات ہے کہ اس کو کہتا ہے ہوجا پس وہ ہوجاتی ہے ۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے پس تم اس کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ

منکرین توحید کا اختلاف انجام تذکیر بما بعد الموت

پس اختلاف کیا گروہوں نے آپس میں پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا بڑے دن کی حاضری کے وقت سے ۔ کیا ہی سننے والے ہوں گے

وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

سے کیفیت فرائض خاتم الانبیاء

اور کیا ہی دیکھنے والے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن ظالم آج کے دن کھلی گمراہی میں ہیں ۔ اور آپ ان کو ڈرائیں حسرت والے دن سے

(۱)

اس سے مراد صرف تین ایام نہیں ہیں بلکہ اس سے مراد مقامات ثلاثہ ہیں ۔ چنانچہ علامہ قرطبیؒ لکھتے ہیں کہ "یوم ولادت" سے دنیا کی پوری زندگی مراد ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے پوری دنیوی زندگی کی سلامتی مانگتا ہے اور "یوم اموت" سے مراد قبر کی پوری زندگی کی سلامتی کا انسان محتاج ہوتا ہے اور "یوم ابعث حیا" سے مراد بھی آخرت کی پوری زندگی ہے، ان مواقع میں انسان بہت کمزور ہوتا ہے ۔ تفسیر قرطبی ص ۱۰۵ جلد ۱۱ ۔ پھر آخر میں حاصل لکھتے ہیں فسلم فی احواله کلها کہ وہ اپنے تینوں احوال کی سلامتی میں اللہ کا محتاج رہتا ہے ۔

إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٣٩ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ

حصر المالکیت فی ذات باری

جس وقت طے کیا جائے گا معاملہ اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لا رہے۔ بیشک ہم وارث ہوں گے زمین کے اور جو کچھ

ع ۲ ۵ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝٤٠

اس پر ہے اور ہماری طرف ہی سب لوٹائے جائیں گے

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝٤١ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ

داستان ابراہیمؑ نمبر ۳ فضائل ابراہیم حضرت ابراہیمؑ کی دعوت و تبلیغ

اور ذکر کریں کتاب میں ابراہیم علیہ السلام (کی داستان) کا بیشک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ جب کہا اپنے والد کو اے میرے ابا جان کیوں تم عبادت کرتے ہو

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ۝٤٢ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ

حضرت ابراہیمؑ کا کمالِ علمی

اس (مورتی) کی جو نہیں سنتی اور جو نہیں دیکھتی اور جو نہیں کام آتی آپ کے کچھ بھی۔ اے میرے ابا بیشک تحقیق آیا ہے میرے پاس علم سے جو

يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝٤٣ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ

حضرت ابراہیمؑ کی نصیحت نمبر ۱

آپ کے پاس نہیں آیا پس آپ میری پیروی کریں میں راہنمائی کروں گا آپ کی سیدھے راستہ کی۔ اے میرے ابا جان آپ نہ عبادت کریں شیطان کی بیشک شیطان رحمان کا

عَصِيًّا ۝٤٤ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝٤٥

نصیحت نمبر ۲، برائے تخویف دنیوی

نافرمان ہے۔ اے میرے ابا جان! بیشک میں خوف کھاتا ہوں کہ آپ کو پہنچے عذاب رحمٰن کی طرف سے پس آپ ہو جائیں شیطان کے ساتھی

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝٤٦ قَالَ

والد کا جواب باپ کی دھمکی مجھے لمبے زمانہ تک حضرت

کہا (والد نے) کیا تو اعراض کرنے والا ہے میرے خداؤں سے اے ابراہیم؟ اگر تو باز نہ آیا تو ضرور میں تجھے سنگسار کر دوں گا اور چھوڑ تو مجھے ہمیشہ کے لیے۔ اس نے کہا

سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝٤٧ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن

ابراہیمؑ کے مکارم اخلاق شفقت خداوندی برأت ابراہیمؑ و اعلان ہجرت

سلامتی ہو تجھ پر میں بخشش مانگوں گا تیرے لیے اپنے رب سے بیشک وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں تم سے جدا ہو جاؤں گا اور ان سے جن کی تم پوجا کرتے

دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝٤٨ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ

نتیجہ

ہو اللہ کو چھوڑ کر اور میں بندگی کرتا ہوں اپنے رب کی امید ہے کہ میں نہ ہوں گا اپنے رب کے پکارنے کی وجہ سے محروم۔ پس جب وہ ان سے جدا ہو گئے اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے

مِن دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝٤٩ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن

نمبر ۴ نمبر ۵ حضرت ابراہیمؑ کے خاندان کے فضائل

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر (تو) ہم نے عطا کیا ان کو اسحاق اور یعقوب اور ہر ایک کو ہم نے بنایا نبی۔ اور ہم نے ان کو عطا

ع ۳ ۲ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝٥٠

کیا اپنی (خاص) رحمت سے اور ہم نے بنائی ان کے لیے نیک نامی (بعد کی نسلوں میں) بلند

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰىٓ ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝۵۱ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

داستان حضرت موسیٰؑ نمبر ۶ فضائل حضرت موسیٰ علیہ السلام موسیٰؑ کے کلیم اللہ ہونے کا بیان

اور آپ تذکرہ کریں کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا بیشک وہ تھے برگزیدہ اور وہ تھے نبی بھیجے ہوئے۔ اور ہم نے اس کو پکارا طور کی دائیں جانب سے

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝۵۲ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَاذْكُرْ فِي

میں قبولیت دعا نمبر ۷ داستان

اور ہم نے اس کو قریب کیا سرگوشی کے لیے۔ اور ہم نے ان کو عطا کیا اپنی خاص رحمت سے ان کا بھائی ہارون نبی بنا کر، اور آپ تذکرہ کریں کتاب

الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۴ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ

حضرت اسمٰعیلؑ ۔ (نمبر ۸) فضائل فرائض حضرت اسمٰعیلؑ

میں اسماعیل کا بیشک وہ تھے وعدہ کے سچے اور وہ تھے نبی بھیجے ہوئے۔ اور وہ حکم دیا کرتے تھے اپنے گھر والوں کو نماز

وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝۵۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝۵۶

داستان ادریسؑ (نمبر ۹) فضائل

اور زکوٰۃ کا اور وہ تھے اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ، اور آپ تذکرہ کریں کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا بیشک وہ تھے نہایت سچے نبی

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ

مقام فضائل مشترکہ (نمبر ۱۰)

اور ہم نے ان کو بلند کیا بہت اونچی جگہ پہ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر انعام کیا اللہ نے نبیوں میں سے آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ

(نمبر ۱۱)

اور ان کی اولاد میں جن کو ہم نے سوار کیا نوح کے ساتھ اور ابراہیم کی اولاد میں سے اور اسرائیل کی اولاد میں سے اور ان کی اولاد میں جن کو ہم نے ہدایت دی ہے اور جن کو ہم نے چنا

السجدۃ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝۵۸ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا

کیفیت عاجزی نااہل اولاد اور ان کے خبائث

جب پڑھیں جاتی ہیں ان پر رحمٰن کی آیتیں تو وہ جھک جاتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے۔ پس پیچھے آئے ان کے بعد نااہل جانشین جنہوں نے ضائع کی

الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝۵۹ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پائیں گے گمراہی کا نتیجہ تائبین کے نتائج

نماز کو اور پیروی کی خواہشات کی پس عنقریب وہ ملیں گے ہلاکت کو۔ مگر وہ جنہوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور اچھے عمل کیے

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۝۶۰ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ

پس یہ لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور ان پر نہیں ظلم کیا جائے گا کچھ بھی۔ ہمیشگی کے باغات ہیں وہ جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں کے ساتھ

بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝۶۱ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً

آنے والا۔ کیفیت جنت

بن دیکھے بیشک بات یہ ہے کہ اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ وہ نہیں سنیں گے اس میں کوئی بے ہودہ چیز مگر سلامتی ہی سلامتی اور ان کے لیے رزق ہوگا اس میں پہلے پہر

وَّعَشِيًّا ۝۶۲ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝۶۳ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ

مستحقین جنت (۱)

اور پچھلے پہر یہ وہ جنت ہے جس کے ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں میں سے جو پرہیزگار ہوں گے۔ اور ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم کے ساتھ

(۱) حصر التصرف باری تعالیٰ سے ملائکہ سے تصرف کی نفی کہ وہ ہر حال میں امر الٰہی کے پابند ہیں

لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

حصر الربوبیت — وسعت علم باری

اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے اور نہیں ہے آپ کا رب بھولنے والا ۔ رب ہے آسمانوں کا

ع ۵ ۷ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ ع

تنبیہ (یعنی اس کا ہم نام) اللہ یا کوئی صفاتی نام ہو — فریضۂ التزام عبادت

اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے پس اسی کی عبادت کرو اور جم کے رہ اسی کی عبادت پر کیا تو جانتا ہے اس کے لیے کوئی ہم نام؟

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

جواب شکوہ — شکوہ منکرین قیامت

اور کہتا ہے انسان کیا جب میں مرجاؤں گا البتہ میں نکالا جاؤں گا زندہ کرکے ۔ کیا نہیں یاد کرتا انسان بیشک ہم نے اس کو پیدا کیا

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ج

کیفیت حشر

اس سے پہلے اور وہ نہیں تھا کوئی چیز ۔ پس قسم ہے آپ کے رب کی البتہ ہم ان کو ضرور اکٹھا کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے جہنم کے اردگرد گھٹنوں کے بل

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ج ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ

حصر علم الغیب باری (۲) — جہنم میں داخل کرنے کے لیے سرکشوں کی علیحدگی اور ان کا رد (۱)

پھر ہم نکالیں گے ہر گروہ سے خصوصاً وہ جو زیادہ سخت ہیں رحمان کے سامنے نافرمانی کرنے میں ۔ پھر البتہ ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو

هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ج ثُمَّ نُنَجِّي

نتیجہ متقین — فیصلہ خداوندی برائے عبور پل صراط بمعنی دخول ، مومن ، کافر ، عاصی ۔

جو زیادہ لائق ہیں دوزخ میں داخل ہونے کے ۔ اور نہیں ہے تم میں سے کوئی مگر اس سے گزرنے والا ہے یہ آپ کے رب کے ذمہ طے شدہ فیصلہ ۔ پھر ہم نجات دیں گے

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ

اقوال منکرین — شکوہ — نتیجہ مجرمین

ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے ، اور جب بڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیتیں کہا ان لوگوں نے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

تذکیر بایام اللہ سے الزامی جواب

جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے کون دو گروہوں میں سے بہتر ہے مقام کے اعتبار سے اور کون اچھا ہے مجلس کے اعتبار سے ۔ اور کتنی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے

مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ ج

دراز کرے گا — جواب تحقیقی — سامان منظر

جماعتیں وہ بہت اچھی تھیں ساز و سامان کے اعتبار سے اور نمود و نمائش کے اعتبار سے ۔ آپ کہہ دیں جو شخص ہے گمراہی میں پس مدد دے ان کو اللہ تعالیٰ مدد دینا

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے وہ اس چیز کو جس کا ان کے ساتھ وعدہ کیا جاتا ہے یا عذاب اور یا قیامت پس عنقریب وہ جان لیں گے کون برا ہے جگہ کے اعتبار سے

وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

مستفیدین من القرآن کے نتائج

اور کون زیادہ کمزور ہے لشکر کے اعتبار سے ، اور اللہ زیادہ کرتا ہے ان کو جنھوں نے ہدایت پائی ہدایت میں اور باقی رہنے والے اعمال بہتر ہیں آپ کے رب کے نزدیک

(۱)
لفظ شیعہ پر دلیل نمبر ۳ اور دلیل نمبر ۴ سورۃ قصص آیت نمبر ۴ ص ۳۹۴ ، اور آیت نمبر ۱۵ ص ۳۹۵ میں دیکھیں ۔

(۲)
علم غیب خاصہ خداوندی دلیل نمبر ۲۳ ، اور دلیل نمبر ۲۴ سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۷ ص ۳۲۱ میں دیکھیں

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾

کفار کا شکوہ — خباب بن ارت / عاص بن وائل

ثواب کے اعتبار سے اور بہتر ہیں انجام کے اعتبار سے، کیا پس آپ نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کیا ہماری آیتوں کا اور اس نے کہا میں ضرور دیا جاؤں گا مال اور اولاد

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

جواب شکوہ — کتابت اعمال۔ — بڑھاتے جائیں گے

کیا اس نے جھانک لیا ہے غیب کو یا اس نے بنا لیا ہے رحمٰن کے پاس کوئی عہد و پیمان، ہرگز نہیں ہم لکھ لیں گے اس کو جو وہ کہتا ہے اور ہم دراز کریں گے

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا

لمبا — کیفیت حشر۔ لے لیں گے — خباثتِ مشرکین

اس کے لیے عذاب سے دراز کرنا۔ اور ہم اس کے وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے اور وہ آئے گا ہمارے پاس اکیلا۔ اور انہوں نے بنائے اللہ کو چھوڑ کر معبود تا کہ وہ ہوں

ع ٥ ١٧ ٨ لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾

عزت کا ذریعہ — تردید مشرکین — متبوعین کی برأت — مخالف (١)

ان کے لیے باعث عزت، ہرگز نہیں عنقریب وہ انکار کریں گے ان کی عبادت کا اور وہ ہوں گے ان پر مخالفت کرنے والے

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ

خطاب خاتم الانبیاء سے اسباب گمراہی کا اظہار — تسلی خاتم الانبیاء — باقی عذاب کی کتنی مدت رہ گئی ہے

کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ ہم نے چھوڑ دیا ہے شیاطین کو کافروں پر ورغلاتے ہیں ان کو خوب ورغلانا۔ پس آپ اس پر جلدی نہ کریں ہم ان کے لیے ہی شمار کر رہے

عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

متقین کی کیفیت — معزز مہمان بنا کر کیفیتِ مجرمین (٢)

شمار کرنا۔ جس دن ہم جمع کریں گے پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف وفود کی شکل میں۔ اور ہم ہانکیں گے مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ

نفی شفیع قہری — مشرکین کا الزام

نہیں وہ اختیار رکھیں گے سفارش کا مگر جس نے بنایا رحمٰن کے پاس عہد، اور انہوں نے کہا بنا لی رحمٰن نے

وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

جواب الزام۔ نا گوار بات۔ — شرک کی قباحت

اولاد۔ البتہ تحقیق لائے ہو تم بڑی سنگین بات۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں اس بات کی وجہ سے اور ٹکڑے ہو جائے زمین اور گر جائیں پہاڑ

هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِى

گر کر — مشرکین کی خباثت — تردید مشرکین — عظمت خداوندی، جو کچھ

گر جانا۔ اس وجہ سے کہ انہوں نے نسبت کی ہے رحمٰن کی طرف اولاد کی۔ اور نہیں ہے لائق رحمٰن کے لیے کہ وہ بنائے اولاد۔ نہیں سب کے سب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ

وُسعت علم باری تعالیٰ — شمار — کیفیت حشر

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر آئیں گے رحمان کے پاس غلام بن کر۔ البتہ تحقیق (اللہ نے) ان کو گھیر رکھا ہے اور شمار کر رکھا ہے شمار کرنا اور سب کے سب

اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ

مؤمنین کے لیے بشارت

آئیں گے اللہ کے پاس قیامت کے دن اکیلے اکیلے۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے عنقریب بنائے گا ان کے لیے رحمٰن

(١) ضدا: مفرد بمعنی جمع ہے

(٢) تبشیر دنیوی کی مثال سورۃ نصر آیت ١ ص ٦١٥ میں دیکھیں

(۱) تخویف دنیوی کی مثال ۔اور تخویف اخروی کی مثال یہی سورۃ مریم آیت ۸۶ دیکھیں۔

وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ

صداقت قرآن و مقصد نزول — جھگڑالو ہیں۔تذکیر

دوستی۔پس پختہ بات ہے ہم نے آسان کر دیا اس قرآن کو آپ کی زبان میں تا کہ آپ خوشخبری سنائیں اس کے ذریعہ ڈرنے والوں کو اور ڈرائیں اس کے ذریعہ ایسی قوم کو جو بہت جھگڑالو ہے۔اور کتنی

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

ع ٦ النصف ٩

بایام اللہ سے تخویف مشرکین (۱) — ہلکی سی آواز

ہم نے ہلاک کیں ہیں ان سے پہلے جماعتیں کیا آپ محسوس کرتے ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی یا آپ سنتے ہیں ان کی ہلکی سی پیروں کی آہٹ۔

سُورَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَثَلٰثُونَ اٰيَةً وَّثَمَانُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۃ طٰہٰ — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۲۰، ترتیب نزول ۴۵، آیات ۱۳۵، رکوعات ۸

موضوع سورۃ : دعوت الی التوحید

طه ﴿١﴾ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ﴿٢﴾ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿٣﴾ تَنزِيلًا مِّمَّنْ

تسلی خاتم الانبیاء (۲) — مقصد نزول قرآن — صداقت قرآن

طٰہٰ :اس لیے نہیں اتارا ہم نے آپ پر قرآن کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔مگر نصیحت اس کے لیے جو ڈرتا ہے۔آہستہ آہستہ اتارنا اس کی طرف سے

خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ﴿٤﴾ الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ﴿٥﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

توحید خداوندی پر عقلی دلیل آفاقی — عظمتِ خداوندی — حصر المالکیت فی ذات باری تعالیٰ

جس نے پیدا کیا زمین اور آسمانوں کو بلند، وہ رحمٰن ہے عرش پر قائم، اسی کی (ملک) ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ﴿٦﴾ وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ

وسعتِ علم باری تعالیٰ (۳)

(۲)
دلیل ۲۳ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر، اور دلیل نمبر ۲۴ یہی سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۳ ص ۳۲۸ میں دیکھیں۔

زمین میں ہے اور جو کچھ دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے۔اور اگر آپ زور سے باتیں کریں پس تحقیق وہ جانتا ہے چپکے سے کہی ہوئی بات کو

وَأَخْفَى ﴿٧﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ﴿٨﴾ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿٩﴾ إِذْ رَأَىٰ

اثبات موضوع سورۃ ۔ ونتیجہ (جو صفات عالیہ پر دلالت کرتے ہیں) داستان موسیٰؑ سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء — حضرت موسیٰؑ

اور جو اس سے زیادہ پوشیدہ ہو۔اللہ ہی ہے نہیں ہے کوئی الٰہ مگر وہی اسی کے لیے اچھے نام ہیں۔اور کیا آئی آپ کے پاس موسیٰ علیہ السلام کی بات، جب دیکھی انہوں نے

نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى

کا مشاہدہ۔حضرت موسیٰؑ کی تجویز

(۳)
دلیل نمبر ۲۴ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۲۵ یہی سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۱۰ ص ۳۲۸ میں دیکھیں

آگ کہا اپنے گھر والوں سے ٹھہرو بیشک میں نے محسوس کی ہے آگ شاید میں لاؤں تمہارے پاس اس سے کوئی شعلہ سلگا کر یا میں پاؤں

النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ﴿١١﴾ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

نداء خداوندی — تشریح نداء۔نعلین اتارنے کا حکم

آگ کے پاس کوئی راہنمائی۔پس جب آئے اس کے پاس آواز دیے گئے اے موسیٰ! بیشک میں، میں ہی آپ کا رب ہوں پس آپ اتاریں اپنے جوتے بیشک آپ پاک میدان

طُوًى ﴿١٢﴾ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ﴿١٣﴾ إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ

حضرت موسیٰؑ کا انتخاب برائے نبوت — تعارف خداوندی — فریضہ نمبر ۱، نمبر ۲ موجب نجات

طویٰ میں ہیں۔اور میں نے آپ کو چن لیا پس آپ غور سے سنیں اس کو جو وحی کی جا رہی ہے۔بیشک میں، میں ہی اللہ ہوں نہیں کوئی معبود مگر میں پس میری عبادت

الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿١٤﴾ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

اطلاع قیامت۔ — (۴) ہم اس کو مخفی رکھنا چاہتے ہیں۔علت قیامت۔

اور نماز کا اہتمام کر میری یاد کے لیے۔بیشک قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تا کہ بدلہ دیا جائے ہر شخص اس کا جو کیا اس نے

(۴) دلیل نمبر ۲۱ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۲۲ سورۃ انبیاء آیت ۱۰۹ ص ۳۴۰ میں دیکھیں۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾

بڑوں کی صحبت سے ممانعت — (١) مکالمہ خداوندی از موسیٰؑ

تو ہرگز نہ روک دے تجھ کو (قیامت کی تیاری) سے وہ شخص جو ایمان نہیں رکھتا اس پر اور پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی کہ تو تباہ ہو جائے گا، اور کیا ہے یہ آپ کے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾

جواب مکالمہ۔ — فوائد عصا نمبر١ — نمبر٢ — نمبر٣

کہا وہ میری لاٹھی ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس کے ذریعہ میں پتے جھاڑتا ہوں اپنی بکریوں پر اور میرے لیے اس میں اور بھی کام ہیں

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا

حکم خداوندی — تعمیل حکم — کیفیت معجزہ نمبر١ — حکم خداوندی

فرمایا اس کو نیچے ڈال دو اے موسیٰ۔ پس نیچے ڈال دیا اس کو پس اچانک وہ سانپ بن کر دوڑنے لگا۔ فرمایا آپ اس کو پکڑ لیں اور مت ڈریں ہم اس کو عنقریب اسی پہلی حالت میں

سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾

معجزہ نمبر٢ — تشریح معجزہ نمبر٢

لوٹا ئیں گے۔ اور ملا لیں اپنا ہاتھ اپنی بغل سے نکلے گا روشن بغیر عیب کے یہ (نبوت پر) دوسری نشانی ہے

ع ١٠

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ ۚ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾

ارادہ خداوندی — فرائض حضرت موسیٰؑ

تا کہ ہم آپ کو دکھائیں اپنی نشانیوں میں سے بڑی۔ آپ جائیں فرعون کی طرف (دونوں معجزات لے کر) بیشک اس نے سرکشی کی ہے

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا

حضرت موسیٰ کی دعا نمبر١ تبلیغ کی تکذیب پر تضییق نہ ہو — نمبر٢ موانعات تبلیغ — نمبر٣ — غرض دعا

عرض کیا اے میرے رب! کشادہ فرما دے میرے لیے میرا سینہ، اور آسان فرما دے میرے لیے میرا کام، اور کھول دیجئے میری زبان کی گرہ۔ تا کہ وہ میری بات

قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ

نمبر٤ — تجویز موسیٰ — تعین وزیر — غرض وزیر نمبر١ (کمر) نمبر٢

سمجھیں، اور بنا دے میرے لیے ایک مددگار میرے اہل سے۔ ہارون میرے بھائی کو۔ مضبوط کیجئے اس کے ذریعہ میری پیٹھ۔ اور شریک کریں اس کو

اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ

جماعت کے فوائد نمبر١ — نمبر٢ — وسعت علم باری تعالیٰ — اجابت ادعیہ

میرے کام میں۔ تا کہ ہم آپ کی پاکی بیان کریں بہت زیادہ، اور ہم آپ کو یاد کریں بہت زیادہ۔ بیشک آپ ہمیں خوب دیکھنے والے ہیں۔ فرمایا تحقیق آپ دیئے گئے ہیں

سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾

انعامات خداوندی نمبر١ (٢) — تفصیل انعام الہام

جو آپ نے مانگا اے موسیٰ! اور البتہ تحقیق ہم نے احسان کیا تھا آپ پر ایک بار اور۔ جب الہام کیا ہم نے آپ کی ماں کی طرف جو الہام کیا گیا

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ

حکم خداوندی وتشریح الہام — نتیجۂ الہام

کہ آپ اس کو ڈال دیں صندوق میں پھر ڈال دے اس کو دریا میں پس چاہا کہ ڈالے اس کو دریا کنارہ پر اٹھائے گا اس کو دشمن میرا

وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ

اثر محبت — حفاظت باری تعالیٰ — کیفیت اُخت موسیٰؑ ۔ — اُخت موسیٰؑ

اور دشمن اس کا اور ڈال دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف سے اور تا کہ تم پرورش کیے جاؤ میری آنکھ کے سامنے۔ جب چلنے لگی آپ کی بہن پس کہنے لگی

(١)
تلك: اسم اشارہ بعید بمعنی قریب ہے عربی میں کسی چیز کی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے، قریب کے لیے اسم اشارہ بعید لاتے ہیں جیسے ذلك الكتاب لاریب فیه اور مشارٌ الیه ''عصا'' ہے جو مؤنث سماعی ہے

دلیل نمبر ١٣ نفی علم غیب از سابق نبی موسیٰ علیہ السلام اور دلیل نمبر ١٤ یہی سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ١٧ تا ٢٠ ص ٣٢٩ میں دیکھیں۔

(٢)
موجود زندگی سے پہلے والی پر بڑے احسانات ہیں یعنی بچپن اور جوانی میں بچایا

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَقَتَلْتَ

کی تجویز — ایفاءِ عہد خداوندی — واپسی کی حکمت (۱) — انعام نمبر ۲ حضرت موسیٰ کی عمر ۱۲ سال تھی

کیا میں بتاؤں تم لوگوں کو جو اس کو پالے پوسے پس لوٹایا ہم نے آپ کو تمہاری ماں کی طرف تا کہ ٹھنڈی رہیں اس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو اور مار ڈالا تھا آپ نے

نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ

انعام نمبر ۳ — امتحان خداوندی — قبل از نبوت — قیام مدین — مدین سے واپسی

ایک شخص کو پس نجات دی ہم نے آپ کو غم سے اور آزمایا ہم نے آپ کو کئی طریقوں سے آزمانا پس آپ ٹھہرے کئی سال مدین والوں میں پھر آئے

عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِیْ وَلَا تَنِيَا فِیْ

انتخاب موسیٰؑ (برائے نبوت) — موسیٰؑ وہارونؑ کے فرائض (۲)

آپ مقررہ وقت پر اے موسیٰ! اور چن لیا میں نے آپ کو اپنے لیے۔ آپ جائیں اور آپ کا بھائی میری نشانیاں لے کر اور نہ سستی کرو تم دونوں

ذِكْرِیْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾

غرض دعوت — طریق تبلیغ نمبر ۱ — نرمی کا نتیجہ

میری یاد میں۔ دونوں جاؤ فرعون کی طرف بیشک اس نے سرکشی کی ہے۔ پس کہو دونوں اس سے نرم بات شاید وہ نصیحت حاصل کر لے یا ڈر جائے

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَاۤ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾

موسیٰ وہارونؑ کی معذرت — حضرت موسیٰؑ وہارونؑ دونوں کے لیے تسلی

ان دونوں نے عرض کیا اے ہمارے رب! بیشک ہم ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ زیادتی کرے ہم پر یا یہ کہ وہ حد سے بڑھے۔ فرمایا تم دونوں مت ڈرو بیشک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ

طریق تبلیغ نمبر ۲ — طریق تبلیغ نمبر ۳

پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ پس دونوں کہو بیشک ہم یہ دونوں رسول ہیں ترے رب کے پس بھیج تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو اور نہ تکلیف دے ان کو تحقیق ہم آئے تیرے پاس بڑی نشانی کے ساتھ

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَيْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

غیر مسلم پر سلام کا طریقہ — فیصلہ خداوندی

تیرے رب کی طرف سے اور سلامتی ہو اس پر جو پیروی کرے سیدھی راہ کی۔ بیشک وحی کی گئی ہمارے طرف کہ عذاب اس پر ہے

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ

فرعون کا موسیٰؑ سے مکالمہ ۔ جواب مکالمہ

جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی، کہا فرعون نے پس کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ؟ کہا موسیٰ (علیہ السلام نے) ہمارا رب وہ ہے جس نے عطا کی ہر چیز کو اس کی بناوٹ پھر

هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّیْ

فرعون کا استفسار — حضرت موسیٰؑ کا جواب استفسار — وسعت علم باری

راہ دکھائی۔ کہا فرعون نے پس کیا حال ہے پہلے لوگوں کا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ان کا علم میرے رب کے پاس ہے ایک نوشتہ میں۔ نہیں بہکتا میرا رب

وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ

اولادِ آدم کے لیے انعامات عمومی

اور نہ بھولتا ہے۔ وہ جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور چلائے تمہارے لیے اس زمین میں راستے اور اتارا اس نے آسمان کی طرف سے پانی

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

پودے — مستفیدین

پس نکالی ہم نے اس پانی کے ذریعہ قسم قسم کی سبزیاں مختلف ۔ کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو بیشک اس میں نشانیاں ہیں

(۱)
سورۃ قصص میں ہے "هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰٓى أَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ" اس پر ہامان جو فرعون کا وزیر تھا اس نے کہا یہ بچی اس خاندان کو پہچانتی ہے اس پر زور ڈالو اس خاندان کی خبر دے تو لڑکی نے فوراً کہا (لَهٗ) سے مراد فرعون ہے اور وہ اہل بیت فرعون کے خیر خواہ ہیں۔

(۲)
حضرت ہارون کو موسیٰ علیہ السلام کی آمد کا علم بذریعہ وحی ہوا ان کے استقبال کے لیے نکلے ملاقات ہوئی دونوں کو تبلیغ کے لیے اکٹھے حکم ہوا کہ

ع ۲ / ۱۱

لِّاُولِی النُّهٰى ﴿٥٤﴾

من القران

عقلمندوں کے لیے

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا

عقلی دلیل بیان قدرت (۱) اثبات زمینی قبر و برزخ (۲) ۔ تذکیر بما بعد الموت — فرعون کی بدبختی

اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں نکالیں گے دوسری بار۔ اور البتہ تحقیق دکھائیں ہم نے اس کو اپنی سب نشانیاں

فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ

فرعون کی بے ادبی — چیلنج فرعون

پس وہ جھٹلاتا اور انکار کرتا رہا۔ کہنے لگا کیا آیا ہے تو ہمارے پاس اس لیے کہ نکال دے ہمیں ہمارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ۔ پس البتہ ضرور لائیں گے ہم تیرے مقابلہ میں ایسا ہی جادو

مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ

قرینہ نمبر ۱ (۳) — قرینہ نمبر ۲ قبول چیلنج

پس مقرر کر تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ نہ ہم اس کے خلاف ورزی کریں گے اور نہ آپ ہموار زمین میں۔ فرمایا تمہارے وعدے کا وقت

يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ

مقابلہ کی تیاری کے لیے فرعون کی تجویز — حضرت موسیٰؑ

عید کا دن ہے اور یہ کہ لوگ جمع کیے جائیں چاشت کے وقت ۔ پس پھرا فرعون پس جمع کیا اس نے اپنی تدبیر کو پھر وہ آیا۔ کہا ان کو

مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

کی تبلیغ برائے نصیحت

موسیٰ (علیہ السلام نے) خرابی ہے تمہارے لیے نہ افتراء باندھو اللہ پر جھوٹ کا پس وہ تمہیں ہلاک کر دے گا عذاب کے ساتھ اور تحقیق نامراد ہوا وہ شخص جس نے افترا باندھا

فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ

ساحرین کا باہمی تنازع کہ موسیٰ اور ہارون جادوگر ہیں یا نہیں؟ — تشریح نجویٰ — اول انقلاب ملکی

پس جھگڑا کیا انہوں نے اپنے معاملہ کا باہم اور پوشیدہ رکھا اپنی سرگوشی کو۔ انہوں نے کہا بیشک یہ دونوں (بھائی) البتہ جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ

يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ

دوم انقلاب مذہبی — اچھے طریقے — فرعونیوں کی تدبیر

نکال دیں تم کو تمہارے ملک سے اپنے جادو کی طاقت سے اور مٹا دیں تمہارے اچھے مذہب کو۔ پس اکٹھا کرو تم اپنی تدبیر پھر آؤ تم صف بستہ ہو کر۔

وَ قَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ

فرعون کی منادی — ساحرین کا حضرت موسیٰؑ سے مکالمہ

اور تحقیق کامیاب ہوا آج جو غالب ہوا (جادوگروں نے) کہا اے موسیٰ یا یہ کہ آپ ڈالیں اور یا یہ کہ ہوں ہم پہلے

مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا

جواب مکالمہ

جس نے ڈالا ۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا بلکہ تم ڈالو پس اچانک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں ان کے جادو کی وجہ سے کہ وہ

تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَ اَلْقِ مَا فِيْ

حضرت موسیٰؑ کی پریشانی ۔ نفی علم غیب از موسیٰؑ — تسلی موسیٰؑ — حکم خداوندی

دوڑ رہی ہیں۔ پس محسوس کیا اپنے دل میں کچھ ڈر موسیٰ (علیہ السلام) نے۔ ہم نے کہا آپ مت ڈریں بیشک آپ ہی سربلند ہیں۔ اور آپ ڈال دیں جو آپ کے

(۱)
اثبات زمینی قبر کے لیے دلیل نمبر ۲ یہی آیت اور دلیل نمبر ۳ سورۃ نوح ۱۸ ص ۵۸۳ میں دیکھیں

(۲)
قبر پر اذان: بانہ بدعۃ ۔ شامی ص ۲۶۰ ج ۱ تیسری صدی ہجری کے امام ابوبکر بن حامد ۔ فرماتے ہیں کہ اِنَّ الدعاءَ بعدَ الصلوٰۃ الجنازۃِ مکروہ۔ فوائد بہیہ ص ۱۵۷ ج ۱ فریق مخالف سے ایک ہی سوال کیا جائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ کے بعد کی دعائیں کونسے الفاظ پڑھتے تھے اور کس کتاب میں ہیں؟
دفن کے بعد دعا: ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں فلما فرغ مِن دفنه استقبل القبلة رافعاً يديهِ ۔ عن عائشة ؓ حتى جاء البقيع فقامَ فأطالَ القيامَ ثم رفعَ يديهِ ثلاث مرات۔ مسلم ص ۳۱۳ ج ۱ ۔ یعنی دعا کے ہر ہر جملہ کو تین بار دہراتے تھے۔ مزید ضمیمہ ص ۶۶۷ میں دیکھیں

(۳)
یعنی مسافت میں دونوں فریق کے لیے برابر ہو۔

يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾ فَأُلْقِيَ

کارنامہ عصا — مغلوبیت

دائیں ہاتھ میں ہے وہ نگل لے گا اس کو جو انہوں نے بنایا ہے بیشک جو انہوں نے بنایا جادوگر کا مکر ہے اور نہیں کامیاب ہوتا جادوگر جس جگہ سے وہ آتا ہے۔ پس ڈال دیئے گئے

ٱلسَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا ءَامَنَّا بِرَبِّ هَٰرُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ

ساحرین — اظہار ایمان ساحرین — ساحرین سے مکالمہ فرعون

جادوگر سجدہ میں انہوں نے کہا ہم ایمان لائے ہارون اور موسیٰ کے رب پر، فرعون نے کہا تم ایمان لائے ہو اس پر پہلے اس سے کہ میں تم کو اجازت دوں بیشک وہ

لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ

دھمکی فرعون نمبر ۱ — نمبر ۲

البتہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو سکھایا ہے جادو پس میں ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف جانب سے اور میں ضرور تم کو سولی پر لٹکاؤں گا

فِى جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾ قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا

نمبر ۳ — ساحرین کا استقلال — اس چیز پر

کھجور کے تنوں میں اور ضرور تم جان لوگے کہ ہم میں سے کون زیادہ سخت ہے سزا کے اعتبار سے اور (کس کا عذاب) زیادہ دیرپا ہے۔ جادوگروں نے کہا ہرگز نہیں ہم تجھے ترجیح دیں گے اس پر جو پہنچا ہمیں

مِنَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَٱلَّذِى فَطَرَنَا ۖ فَٱقْضِ مَآ أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِى هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَآ ﴿٧٢﴾ إِنَّآ

جواب دھمکی — ساحرین

واضح دلائل میں سے اور قسم اس کی جس نے ہمیں پیدا کیا پس تو فیصلہ کر جو کچھ تو فیصلہ کرنے والا ہے تو تو صرف حکم دے سکتا ہے اس دنیا کی زندگی کو ختم کرنے کا، بیشک ہم

الثلاثة ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَٰيَٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ وَٱللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ﴿٧٣﴾ إِنَّهُۥ مَن

کا اظہار ایمان کی غرض — وہ چیز — اعلان خداوندی

ایمان لا چکے ہیں اپنے رب پر تا کہ وہ بخشے ہمارے گناہ اور اس جادو کو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اور اللہ ہر طرح سے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ بیشک جو شخص

يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾ وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

نمبر ۱ — مجرمین کا نتیجہ — نمبر ۲

آئے اپنے رب کے پاس مجرم بن کر تو یقیناً اس کے لیے جہنم ہے نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ جیئے گا، اور جو شخص آئے اس کے پاس مؤمن بن کر تحقیق اس نے

ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَأُولَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَٰتُ ٱلْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ

متقین کا نتیجہ

نیک عمل کیے ہوں پس یہی لوگ ہیں ان کے لیے بلند درجے ہوں گے۔ سدا رہنے کے باغ کہ جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں اس میں سدا رہیں گے

ع ٣ ٢٢ ١٢ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾

اور یہ بدلہ ہے اس شخص کا جو پاک ہوا

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِى فَٱضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِى ٱلْبَحْرِ يَبَسًا

وحی خداوندی — تشریح وحی — اظہار معجزہ

اور البتہ تحقیق وحی بھیجی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف کہ راتوں رات لے جاؤ میرے بندوں کو پھر بنا دینا ان کے راستہ خشک دریا میں

لَّا تَخَٰفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِۦ فَغَشِيَهُم مِّنَ ٱلْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾

تسلی — تعاقب فرعون — فرعونیوں کا نتیجہ

نہ خوف کرنا پکڑے جانے کا اور نہ ڈرنا ڈوبنے کا، پھر پیچھا کیا ان کا فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ تو ڈھانک لیا ان کو دریا نے جس چیز نے ڈھانکا

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

فرعون کا کارنامہ بنی اسرائیل کے لیے انعامات نمبر۱

اور گمراہ کر دیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سیدھے راستے پر ڈالا۔ اے بنی اسرائیل! بیشک نجات دی ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

نمبر۲ نمبر۳ بنی اسرائیل کے فرائض نمبر۱

اور وعدہ کیا ہم نے تم سے طور کی دائیں جانب کا اور اتارا ہم نے تم پر من اور سلویٰ۔ کھاؤ تم پاکیزہ چیزوں سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِىْ

نمبر۲ نتیجہ طغیان ترھیب

جو ہم نے تم کو دیں اور تم حد سے مت بڑھو اس میں کہ اتر پڑے گا تم پر میرا غصہ اور جو شخص کہ اتر پڑے اس پر میرا غصہ

فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ

رحمت خداوندی۔ ترغیب طریق توبہ اللہ کا سوال

پس وہ یقیناً تباہ ہو گیا، اور بیشک میں البتہ بخشنے والا ہوں اس کو جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اس نے نیک کام کیے پھر راہ حق پر قائم رہا، اور کیا چیز جلدی لے آئی آپ کو

عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

موسیٰؑ کی طرف سے جواب امتحان خداوندی

اپنی قوم سے اے موسیٰ؟ عرض کیا وہ یہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور میں آپ کے پاس جلدی آیا اے میرے رب! تا کہ تو راضی ہو۔ فرمایا پس بیشک ہم نے تحقیق

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ

تشریح امتحان موسیٰؑ کا جلال

آزمایا آپ کی قوم کو آپ کے بعد اور گمراہ کیا ان کو سامری نے۔ پس لوٹے موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف غضبناک

اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۗ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فہمائش تنبیہ نمبر۱ نمبر۲

افسوس کرتے ہوئے انہوں نے کہا اے میری قوم کیا نہیں وعدہ کیا تم سے تمہارے رب نے وعدہ بہترین؟ کیا لمبا ہو گیا تم پر عہد یا تم نے چاہا کہ اترے

عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ

قوم کا عذر سبب گمراہی

تم پر غصہ تمہارے رب کا پس تم نے خلاف کیا میرے وعدہ کا انہوں نے جواب دیا نہیں خلاف کیا ہم نے آپ کے وعدہ کا اپنے اختیار سے مگر لادے گئے

اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِىُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا

سامری کا کارنامہ

ہم بوجھ قوم کے زیورات کا پس پھینکا ہم نے اس کو پس اسی طرح ڈال دیا سامری نے۔ پس بنایا اس نے ان کے لیے بچھڑے (کا قالب)

لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِىَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

سامریوں احمقوں کا مکالمہ الٰہ کے لیے تین شرائط سے تردید مکالمہ نمبر۱

جس کے لیے بیل کی آواز تھی پس انہوں نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ علیہ السلام کا معبود ہے پس وہ بھول گئے ہیں، کیا پس وہ نہیں دیکھتے کہ نہیں جواب لوٹاتا ان کی طرف

ع ۴ ۱۳ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

نمبر۲ نمبر۳

کسی بات کا اور نہیں ہے وہ اختیار رکھتا ان کے لیے کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ

ہارونؑ کی فہمائش سامریوں

اور البتہ تحقیق کہا ان سے ہارون نے (موسیٰ علیہ السلام کے لوٹنے سے) پہلے اے میری قوم! تم تو بس آزمائے گئے ہو اس کے ذریعہ اور بیشک تمہارا رب رحمٰن ہے پس تم میری پیروی کرو

وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

کے لیے طریق کامیابی سامریوں کا ڈھیٹ پن موسیٰؑ کا ہارونؑ سے

اور تم اطاعت کرو میرے حکم کی۔ انہوں نے جواب دیا ہم ہرگز نہیں ہٹیں گے اس کی پوجا سے اس پر یہاں تک کہ لوٹ آئے ہماری طرف موسیٰ۔ کہا اے ہارون!

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

مکالمہ (حالات کی خبر دینا) حضرت ہارونؑ کا جواب مکالمہ اور معذرت

کس چیز نے روکا آپ کو جب آپ نے ان کو دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں کہ تو میرے پیچھے آتا کیا پس نافرمانی کی تو نے میرے حکم کی؟ ہارون نے کہا اے میری ماں کے بیٹے آپ نہ پکڑیں میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ

موسیٰؑ کا

اور نہ میرا سر بیشک مجھے ڈر ہوا کہ آپ کہیں گے کہ تو نے جدائی ڈال دی بنی اسرائیل کے درمیان اور تو نے میری بات کا خیال نہ رکھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا

فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ

سامری سے مکالمہ جواب مکالمہ

پس کیا ہے تیرا معاملہ، اے سامری؟ اس نے کہا میں نے جانا جس کو نہیں جانا انہوں نے پس بھر لی میں نے مٹھی بھیجے ہوئے (فرشتے) کے نشان سے

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ

تجویز سزا دنیوی

پس پھینک دیا میں نے اس کو اور ایسا ہی بنایا میرے لیے میرے نفس نے۔ کہا پس جا تو پس تحقیق تیرے لیے زندگی میں (یہ ہے کہ) تو کہے مجھے مت چھونا

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ

سزائے اخروی معبود باطل کی تباہی کا مشاہدہ

اور بیشک تیرے لیے ایک وعدہ ہے ہرگز نہیں ہٹایا جائے گا تو پیچھے اس سے اور دیکھ تو اپنے معبود کی طرف جو کہ تو اس پر گھٹنے ٹیکنے والا ہم ضرور جلا دیں گے اس کو

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ

حصر الالوہیت باری

پھر ہم ضرور بکھیر دیں گے اس کو دریا میں بکھیرنا۔ پس تمہارا معبود اللہ ہے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہی وسیع ہے ہر چیز کو

عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ

(١) اخبار ماضیہ سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء (٢) صداقت قرآن معرضین

علم کے اعتبار سے، اسی طرح ہم بیان کرتے ہیں آپ کے سامنے خبروں میں سے جو تحقیق پہلے گزر چکی ہیں اور تحقیق ہم نے دیا آپ کو اپنی طرف سے نصیحت نامہ جو شخص

(١) نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم دلیل نمبر ١٩، اور دلیل نمبر ٢٠ سورۃ انبیاء آیت نمبر ١٠٩ میں دیکھیں

اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

قرآن کا نتیجہ خلاصۂ نتیجہ

منہ پھیرے اس سے پس تحقیق وہ اٹھائے گا قیامت کے دن بھاری بوجھ۔ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور بہت برا ہوگا ان کے لیے قیامت کے دن

حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ

نفخۂ صور ثانیہ کیفیت مجرمین (٣) شدت یوم قیامۃ - چپک چپک

بوجھ۔ جس دن پھونکا جائے گا صور میں اور ہم جمع کریں گے مجرموں کو اس دن نیلی آنکھوں والے چپکے چپکے باتیں کرتے ہوں گے آپس میں

(٢) من تبعیضیہ، انباء مضاف، ماقد سبق: موصول صلہ مل کر مضاف الیہ، پھر جار مجرور، نقص کے متعلق

(٣) یہ رنگ آنکھوں کا تمام رنگوں سے بدنظر ہے اور ان کے خوف زدہ ہونے کا یہ عالم ہوگا۔

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ

حصر علم الغیب باری تعالیٰ — زیادہ بہتر طریقے والا

نہیں ٹھہرے تم مگر دس راتیں ۔ہم خوب جانتے ہیں اس کو جو وہ کہتے ہیں جب بولے گا ان میں سے اچھی روش والا کہ نہیں رہے

ع ٥ ١٥ ١٤ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع

تم مگر صرف ایک دن

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

منکرین قیامت کا سوال — جواب ۔ کیفیت جبال ۔ — صاف ہموار زمین

اور پوچھتے ہیں آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پس آپ کہہ دیں اڑا دے گا ان کو میرا رب بالکل اڑا دینا۔ پھر چھوڑ دے گا اس (زمین) کو میدان ہموار

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ

کیفیت حشر — کے — عظمتِ خداوندی

آپ نہیں دیکھیں گے اس میں کوئی ناہمواری اور نہ کوئی ٹیلا۔ اس دن پیروی کریں گے لوگ بلانے والے کی نہیں ہوگا کوئی ٹیڑھا پن اس کے سامنے اور دب جائیں گی آوازیں

لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

نفی شفیع قہری

رحمٰن کے سامنے پس نہ سنے گا تو مگر پاؤں کی آہٹ۔ اس دن نہ نفع دے گی سفارش مگر ایسے شخص کو جس کے لیے اجازت دے دی ہو رحمٰن نے

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ

وسعتِ علم باری (١) — ماسوا اللہ سے نفی علم کلی ۔ — عظمت خداوندی

اور پسند کر لی ہو اس کی بات وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کا علم کے اعتبار سے اور تمام چہرے

الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

کیفیت مؤمنین

جھک جائیں گے اس حی و قیوم کے سامنے اور یقیناً ناکام رہا وہ شخص جو ظلم کا بوجھ اٹھا کر آئے گا اور جو شخص کرے نیک کام

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ

زیادتی کا نقصان — صداقت قرآن (ف ٢) — جامعیت قرآن

اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو پس وہ نہ ڈرے گا بے انصافی سے اور نہ نقصان سے، اور اسی طرح اتارا ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں اس میں

مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ

عظمت خداوندی — طریق تلاوت قرآن

وعیدات تا کہ وہ بچیں یا پیدا کر دے ان کے لیے کچھ نصیحت ۔ بس عالی شان ہے اللہ جو سچا بادشاہ ہے اور نہ آپ جلدی کریں

بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ

ب — ترقی علم کا وظیفہ اور فرائض — داستان آدم اجمالی

قرآن کے ساتھ اس سے پہلے کہ پوری کر دی جائے آپ کی طرف اس کی وحی اور آپ کہیں اے میرے رب میرا علم بڑھا دے، اور البتہ تحقیق ہم نے حکم کیا تھا

ع ٦ ١٦ ١٥ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع

آدم کو اس سے پہلے تو وہ بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں پختگی۔

(١) دلیل نمبر ٢٥ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ٢٦ سورۃ انبیاء آیت نمبر ٤ ص نمبر ٣٣١ میں دیکھیں۔

ب حفاظت قرآن پر دلیل نمبر ٢ اور دلیل نمبر ٣ سورۃ حم سجدہ آیت نمبر ٤٢ ص ٤٨٩ میں دیکھیں

(ف ٢) دلیل نمبر ٢٤ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر۔ دلیل نمبر ٢٥ سورۃ نور آیت ٣٤ ص ٣٦٣ میں دیکھیں

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ۝١١٦ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ

حکم خداوندی — تشریح حکم — تعمیل حکم — حکم خداوندی۔

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے اس نے انکار کیا پس ہم نے کہا اے آدم! بیشک یہ دشمن ہے

لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝١١٧ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۝١١٨

نمبرا — نمبر۲ — جنت کی راحتیں نمبرا — نمبر۲

تیرا اور تیری بیوی کا پس نہ نکلوا دے تم کو بہشت سے کہ تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ بیشک تیرے لیے یہ ہے کہ نہ بھوکا ہوگا اس میں اور نہ بے لباس ہوگا

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝١١٩ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى

نمبر۳ — نمبر۴ — شیطان کا جھانسہ — شیطان کی تجویز نمبرا موت نہ آئے گی

اور بیشک نہ تو پیاسا ہوگا اس میں اور نہ دھوپ کھائے اس میں۔ پس وسوسہ ڈالا ان کی طرف شیطان نے اس نے کہا اے آدم کیا میں آپ کو آگاہ کروں ہمیشگی کے

(۱)
دلیل نمبر ۱۴ نفی علم غیب
از سابق نبی آدم علیہ
السلام اور دلیل نمبر ۱۵
سورۃ نمل آیت نمبر ۱۸
ص ۳۸۷ میں دیکھیں

شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝١٢٠ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ

نمبر۲ یہ ملک لازوال ملے گا — حضرت آدمؑ و حوّا کا امتحان (۱) — حضرت آدمؑ و حوّا کی کیفیت

درخت پر اور بادشاہت پر جو بوسیدہ نہ ہو۔ پس دونوں نے کھایا اس سے پس ظاہر ہو گیا ان دونوں کے لیے ان دونوں کے ستر اور وہ دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر

وَرَقِ الْجَنَّةِ ؗ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝١٢١ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝١٢٢

حضرت آدمؑ کی بلاعزم لغزش۔ (مطلوب خلد حاصل نہ کیا) حضرت آدم کی فضیلت اور معذرت

جنت کے پتوں سے اور (بلاعزم) خلاف کیا آدم نے اپنے رب کا پس وہ غلطی میں پڑ گئے۔ پھر چن لیا ان کو ان کے رب نے پس توجہ فرمائیں ان پر اور سیدھی راہ پر قائم رکھا

(۲)
عذاب قبر و برزخ پر
دلیل نمبر ۵ اور دلیل نمبر ۶
سورہ مومنون آیت ۱۰۰
ص ۳۵۷ میں دیکھیں
نیز معیشۃ ضنکا، تفسیر
عذاب قبر سے بعض
صحابہ کرامؓ نے کی ہے
بزار نے باسناد جید
ابوہریرہؓ سے مرفوعاً
روایت کیا ہے۔
(تفسیر عثمانی) اس کے
علاوہ بھی تفسیریں نقل کی
گئی ہیں سب صورتیں
اس میں داخل ہو سکتی ہیں
اللہ تعالیٰ سمجھنے کی توفیق
عطا فرمائے۔ آمین

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ

حاکمانہ فیصلۂ خداوندی — اطلاع خداوندی — متبعین کا نتیجہ

فرمایا اتر جاؤ دونوں جنت سے سب ہی بعض تمہارے بعض کے لیے دشمن ہیں پس اگر پہنچے تم کو میری طرف سے ہدایت پس جس نے پیروی کی

هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝١٢٣ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ

نتیجہ دنیوی — نتیجہ اخروی — معرضین عن القرآن کے نتائج دنیوی — (۲) — اخروی

میری ہدایت کی پس نہ وہ گمراہ ہوگا اور نہ وہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جس نے روگردانی کی میرے قرآن سے پس تحقیق اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور ہم اٹھائیں اسے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝١٢٤ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝١٢٥ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ

(۳) — شکوۂ مجرمین — جواب شکوہ

قیامت کے دن (قبر سے) اندھا۔ (وہ بطور تعجب کے) کہے گا اے میرے رب! کیوں اٹھایا مجھ کو تو نے اندھا حالانکہ میں تو (دنیا) میں دیکھنے والا تھا۔ فرمائے گا اسی طرح پہنچی تجھے

اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝١٢٦ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ

دستور خداوندی

ہماری آیتیں پس تو ان کو بھول گیا اور اسی طرح آج تو فراموش کر دیا گیا ہے، اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں اسے جو حد سے نکلا اور ایمان نہیں لایا اپنے رب کی

رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝١٢٧ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

تذکیر بایّام اللہ سے مشرکین کے لیے تخویف

آیتوں پر اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے، کیا پس نہیں راہ دکھائی ان کو کہ کتنے ہم نے ہلاک کیے ان سے پہلے لوگوں میں سے وہ چلتے ہیں

ع ۷ / ۱۳ / ۱۶

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝١٢٨ ع

مستفیدین من الآیات

ان کے رہنے کی جگہوں میں بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لیے

(۳) قبر سے اٹھنے کے بعد اندھا پن زائل ہو جائے گا۔ کیونکہ دوسری جگہ ہے "اسمع بهم وابصر يوم يأتوننا"۔ سورۃ مریم آیت ۳۸ ص ۳۱۶ میں دیکھیں

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تاخیر عذاب کی حکمت ہلاکت لازم فرائض خاتم الانبیاء

اور اگر ایک بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تیرے رب کی طرف سے تو البتہ ہوتا (عذاب) لازمی اور ایک معیاد مقررہ۔ پس آپ صبر کریں ان باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور پاکی بیان کریں اپنے رب کی

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

اوقات تسبیح

حمد کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور سورج ڈوبنے سے پہلے اور رات کی گھڑیوں میں پس پاکی بیان کریں اور دن کے حصوں میں

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ

نتیجہ حب الدنیا کی ممانعت

تاکہ آپ خوش ہوں۔ اور آپ ہرگز لمبی نہ کریں اپنی دونوں آنکھیں اس چیز کی طرف جو فائدہ پہنچایا ہم نے اس کے ذریعہ ان میں (کفار کی) کئی جماعتوں کو (یعنی) دنیا کی زندگی زینت

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔلُكَ

فرائض خاتم الانبیاء

تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں ان چیزوں میں اور تیرے رب کا رزق (آخرت) میں بہتر ہے اور دیر پا ہے۔ اور حکم دیتے رہیں اپنے متعلقین کو نماز کا اور خود بھی اس پر پابند رہیں، ہم آپ سے نہیں مانگتے

رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ

حصر الرزاقیت باری تعالیٰ منکرین قرآن کا شکوہ جواب شکوہ

روزی ہم آپ کو روزی دیتے ہیں اور اچھا انجام پرہیزگاروں کا ہے، اور انہوں نے کہا کیوں نہیں تو لے آتا ہمارے پاس کوئی نشانی اپنے رب کی طرف سے کیا نہیں پہنچا

بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ

حکمت بعثت انبیاء سے اصول کامیابی مطالبہ بعثت انبیاء

ان کے پاس ظہور ان مضامین کا جو پہلی کتابوں میں ہیں، اور اگر ہم ہلاک کر دیتے ان کو کسی عذاب کے ساتھ (قرآن) سے پہلے تو وہ کہتے اے ہمارے رب کیوں نہیں

اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ

فریضہ خاتم الانبیاء سے تنبیہ اثبات قیامت

بھیجا آپ نے ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیرے احکام کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔ آپ کہہ دیجئے ہر ایک انتظار کرنے والا ہے بس تم بھی انتظار کر لو

ع ٨ ١٧ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

تخویف مشرکین

پس عنقریب جان لو گے کون سیدھی راہ والا ہے اور کون منزل مقصود (جنت) تک پہنچا ہے

(۱) یہ مشرکین مکہ نے سابق مشرکین کی اتباع میں کہا کہ نبوت کا انکار کرنے کے لیے بہترین حربہ کہ آپ کی بشریت کا بہانہ بنایا جائے۔ یہود مدینہ بھی مشرکین کے ہم نوا ہیں چنانچہ سورۃ انعام آیت ۹۱ ص ۷ ۱۴ میں دیکھیں۔ بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دلیل نمبر ۱۴، اور دلیل نمبر ۱۵ یہی سورۃ انبیاء آیت ۳۴۔ ص ۳۳۳ میں دیکھیں

الجزء السابع عشر ۱۷

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاۗءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الانبیاء

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۲۱، ترتیب نزول ۷۳، آیات ۱۱۲، رکوعات ۷

موضوع سورۃ: دعوت الی التوحید والذکر اور وحدتِ ملّت انبیاء کا آفاقی وانفسی مصائب میں بامداد الٰہی نجات پا جانا

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ

تخویف مشرکین — کیفیت منکرین قرآن

قریب آ گیا لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے اس سے منہ موڑنے والے ہیں۔ نہیں آتی ان کے پاس کوئی نئی نصیحت

رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ڰ

نئی — لگے ہوئے ہیں۔ خباثات۔ کھیل میں پڑے ہوئے ہیں

ان کے رب کی طرف سے مگر وہ اس کو سنتے ہیں اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور پوشیدہ سرگوشی کی ان لوگوں سے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ

تشریح نجویٰ۔ (فضائل وکمالات سے خالی سمجھ کر کہا) (۱) (عقل) وسعتِ

جنہوں نے ظلم کیا نہیں ہے یہ مگر بشر تم جیسا پھر کیوں پھنسے ہو اس کے جادو میں حالانکہ تم دیکھتے بھالتے ہو۔ کہا

رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۴ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ

علم باری۔ دلیل نمبر ۲۶ علم غیب خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۲۷ یہی سورۃ انبیاء آیت نمبر ۸۱ ص ۷ ۳۳ میں دیکھیں — شکوہ مشرکین۔ پریشان

نبی نے میرا رب جانتا ہے (ہر) بات کو آسمان اور زمین میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ انہوں نے کہا یہ پریشان کن

اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۵ مَآ اٰمَنَتْ

خواب — تشریح شکوہ منکرین رسالت — منکرین کا مطالبہ — تذکیر بایام اللہ

خیالات ہیں بلکہ یہ قرآن اس نبی نے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے پس چاہیے کہ لائے وہ ہمارے پاس کوئی معجزہ جس طرح بھیجے گئے پہلے لوگ۔ نہیں ایمان لائی

(۲) اہل کتاب کے اہل علم سے پوچھو؟

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

سے جواب مطالبہ — تقطیع الطمع — منکرین رسالت کے شبہ کا جواب

(۳) ازالہ شبہ، کسی ملک کو رسول بناتے جس کو کھانے پینے کی ضرورت نہ پڑتی؟

ان سے پہلے کوئی بستی جس کو ہم نے ہلاک کیا ہو (باوجود معجزات دیکھنے کے) کیا پس یہ ایمان لائیں گے؟ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے

اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ

خصوصیات انبیاء۔ — (۲) تقلید کی ضرورت وترغیب — (۳) بشریت انبیاءؑ

مگر مردوں کو ہم وحی کرتے ہیں ان کی طرف پس پوچھو تم علم والوں سے اگر تم جانتے نہیں ہو۔ اور نہیں بنایا ہم نے ان کو

جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ

دلوازمات — (وفات منافی نبوت نہیں) — فیصلہ خداوندی برائے نجات

ایسے جسم جو نہ کھانا کھاتے ہوں اور وہ نہیں تھے ہمیشہ رہنے والے۔ پھر ہم نے ان (انبیاء) سے وعدہ سچ کر دکھایا

فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۗءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا

نتیجہ غیر مستفیدین — صداقت قرآن

پھر ہم نے ان کو نجات دی اور (جن) جن کو ہم نے چاہا اور ہم نے ہلاک کیا حد سے باہر نکلنے والوں کو۔ البتہ تحقیق اتاری ہم نے تمہاری طرف کتاب

فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ ع

تنبیہ

جس میں نصیحت ہے تمہارے لیے کیا پس تم سمجھتے نہیں ہو

ع ۱

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ

تذکیر بایام اللہ سے مسرفین کے لیے تخویف دنیوی ۔ سبب عذاب ۔ غناً باری تعالیٰ ۔ کیفیت

اور کتنی پیس ڈالیں ہم نے بستیاں جو گناہ گار تھیں اور پیدا کیے ہم نے ان کے پیچھے اور لوگ، پھر جب

اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

عذاب الٰہی ۔ مشرکین کی سرزنش

انہوں نے آہٹ پائی ہمارے عذاب کی تو اچانک وہ اس سے دوڑنے لگے، مت دوڑو اور لوٹ جاؤ اس چیز کی طرف جس میں تم کو عیش ملا تھا

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ

(۱) ۔ مجرمین کا اقرار جرم ۔ نتیجہ مجرمین

اور اپنے گھروں کی طرف شاید تم سے پوچھا جائے، انہوں نے کہا اے افسوس ہمارے لیے بیشک ہم گناہ گار تھے۔ پھر یہی رہی ان کی پکار

حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

توحید پر دلیل عقلی آفاقی

یہاں تک کہ ڈھیر کر دیا ہم نے ان کو کٹی ہوئی کھیتی بجھی ہوئی آگ کی طرح، اور نہیں بنایا ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں

لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ

تردید مشرکین ۔ (۲) ۔ دلائل حق کا نتیجہ

بے کھیل۔ اگر ہم چاہتے کہ ہم بنائیں کوئی تفریح تو البتہ ہم اس کو بناتے اپنی طرف سے اگر ہوتے ہم کرنے والے، بلکہ ہم پھینکتے ہیں

بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۗ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ

تنبیہ وتخویف مشرکین ۔ حصر

حق کو باطل پر پس وہ اس کا بھیجا نکال دیتا پس اچانک وہ فنا ہوجاتا ہے اور تمہارے لیے ہلاکت ہے ان باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اسی کی مملوک ہے

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾

المالکیت فی ذات باری ۔ فضائل ملائکہ

جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو اس کے پاس ہیں وہ تکبر نہیں کرتے اس کی عبادت سے اور نہ وہ اکتاتے ہیں

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ

بقیہ فضائل ومشاغل ۔ کوتاہی نہیں کرتے ۔ حماقت مشرکین

تسبیح بیان کرتے ہیں رات اور دن نہیں وہ تھکتے، کیا بنائے انہوں نے اور معبود زمین کی چیزوں سے وہ (مرنے کے بعد)

يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے۔ تردید مشرکین (۳) ۔ تنزیہ الرحمٰن عن الشرکاء

اٹھا کر کھڑا کریں گے؟ اگر ہوتے ان دونوں (آسمان وزمین) میں اور الٰہ سوا اللہ کے تو دونوں (کبھی کے) درہم برہم ہوجاتے پس پاک ہے اللہ پروردگار تخت شاہی کا

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۗ

عظمت خداوندی ۔ سوال کیا جائے۔ مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ سے دلیل نقلی کا مطالبہ

ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں، نہ پوچھا جائے گا اس سے جو وہ کرے اور ان سے پوچھا جائے گا۔ کیا بنائے ہیں انہوں نے اس کے سوا اور معبود

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِىَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِىْ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

جامعیت قرآن ۔ مشرکین کی جہالت

آپ کہہ دیجئے لاؤ تم اپنی دلیل یہ آسمانی کتاب (دلیل توحید) ہے ان کی جو میرے ساتھ ہیں اور آسمانی کتابیں (دلیل توحید) ہیں ان کی جو مجھ سے پہلے ہیں بلکہ ان کے بیشتر

(۱)
لوگ اپنی مہمات کے بارے میں مشورہ اور تدبیریں پوچھیں کہ نہ اب وہ سامان عیش رہا، اور نہ مکانات اور نہ دوست وہمدرد رہے۔

(۲)
مثلاً کسی اپنی صفت کو صفات کمال سے بطور مشغلہ کے بنا لیتے کیونکہ ہمارے اور ہماری صفت کے درمیان مناسبت ہے باعتبار صفات قدیمہ کے تو اس کائنات کے درمیان اور خالق کے درمیان اس قسم کی مناسبت نہیں اس لیے ایسی چیز نہ اللہ کی صفت ہے اور وہ نہ بناتا ہے۔

(۳)
باطل معبود دو قسم پر ہیں (۱) یا اللہ تعالیٰ کے برابر (۲) عطائی اگر برابر تو نظام درہم برہم ہوگا اور اگر عطائی ہوں تو اس پر دلیل سند درکار ہے لہٰذا دونوں قسم کے نہیں ہوسکتے

لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

منکرین رسالت کے شبہ کا جواب

نہیں جانتے حق بات کو پس وہ منہ موڑنے والے ہیں۔ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول

اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ

تشریح وحی — مشرکین کا الزام — جواب الزام

مگر اس کی طرف ہم نے یہی حکم بھیجا کہ بات یوں ہی ہے کہ نہیں کوئی معبود میرے سوا پس میری بندگی کرو، اور انہوں نے کہا رحمٰن نے بنا لیا ہے بیٹا، اللہ اس سے پاک ہے

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ ۙ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

(۱) وفضائل ملائکہ نمبر۱ — ملائکہ کا تعمیل حکم نمبر۲ — نمبر۳ — وسعت علم باری

بلکہ وہ بندے ہیں جن کو عزت دی گئی۔ اس سے بڑھ کر بول نہیں سکتے اور وہ اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں، وہ جانتا ہے (فرشتوں کے حالات کو) جو کچھ ان کے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ

نفی شفیع قہری — فرشتوں کی ادبی کیفیت — مستحقین شفاعت پسند کرتا ہے۔ ملائکہ کی خشیت من اللہ

آگے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے مگر اس کی جس سے وہ راضی ہو اور وہ اس کی ہیبت سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ

تنبیہ ملائکہ — جلال خداوندی

ڈرتے ہیں، اور جو کوئی ان میں سے (بالفرض) کہے کہ میں معبود ہوں اس کے سوا پس اس کو ہم بدلہ دیں گے دوزخ کا

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع

یوں ہی ہم بدلہ دیتے ہیں بے انصافوں کو

(۱) بل ابطالیہ پر دلیل نمبر۲ اور دلیل نمبر۳ سورۃ مؤمنون آیت نمبر۷۰ ص نمبر ۳۵۵ میں دیکھیں

ع ۲ ۲

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ

توحید پر عقلی دلائل نمبر۱

اور کیا نہیں دیکھا ان کافروں نے کہ آسمان اور زمین بند تھے پھر ہم نے ان کو کھولا

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ

دلیل نمبر۲ — عموماً جانداروں کا مادہ — دلیل نمبر۳

اور بنائی ہم نے پانی سے ہر چیز زندہ، کیا پھر وہ یقین نہیں رکھتے۔ اور بنائے ہم نے زمین میں

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾

دلیل نمبر۴

بھاری بوجھ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ جھک جائے ان کے ساتھ اور بنائے ہم نے اس میں کشادہ راستے تا کہ وہ راہ پائیں

وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

دلیل نمبر۵

اور بنایا ہم نے آسمان کو چھت محفوظ اور وہ اس کی نشانیوں سے منہ موڑنے والے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے

خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

قدرت باری تعالیٰ کے نمونے — وہ اپنے دائرہ میں تیر رہے ہیں — (۲) ازالہ شبہ

پیدا کیا رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو سب ایک دائرہ میں تیر رہے ہیں، اور نہیں دیا ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کو

(۲) منکرین رسالت کے شبہ۔ بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دلیل نمبر۱۵، اور دلیل نمبر۱۶ سورۃ فرقان آیت نمبر۱ ص نمبر۳۶۸ میں دیکھیں۔

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝۳۴ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

(۱) تنبیہ کفار — وعدۂ خداوندی (۲)

ہمیشہ جینا، کیا پھر اگر آپ وفات پاجائیں گے تو وہ ہمیشہ رہ جائیں گے، ہر جی چکھنے والا ہے موت کو

وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

امتحان خداوندی — آزمائش کے لیے۔ تذکیر بما بعد الموت — تنبیہ

اور ہم تمہیں آزماتے ہیں برائی اور بھلائی سے خوب آزمانا اور ہماری ہی طرف تم لوٹو گے، اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ جنہوں نے کفر کیا

اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

کفار کی شورش — کیفیت مشرکین

نہیں وہ بناتے آپ کو مگر ہنسی، کیا یہ وہی ہے جو ذکر کرتا ہے تمہارے معبودوں کا حالانکہ وہ خود رحمٰن کا ذکر کرنے سے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۶ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷ وَيَقُوْلُوْنَ

انسان کی جبلت — نتیجہ مشرکین — شکوۂ منکرین

انکار کرنے والے ہیں، پیدا کیا گیا انسان جلد بازی سے اب میں دکھاتا ہوں تمہیں اپنی نشانیوں کے نمونے بس تم مجھ سے جلدی مت کرو۔ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ

قیامت — جواب شکوہ وتخویف مشرکین

کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو؟ اگر جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اس وقت کو کہ نہیں روک سکیں گے

عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۳۹ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً

نفی شفیع قہری — وقوع قیامت

اپنے مونہوں سے آگ کو اور نہ ہی اپنی پیٹھ سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ پہنچے گی ان کو اچانک

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۴۰ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ

تخویف مشرکین (حیران) — عدم مہلت — تسلی خاتم الانبیاء

پھر ان کے ہوش کھودے گی پس وہ نہیں طاقت رکھیں گے اس کو پھیرنے کی اور نہ ان کو فرصت ملے گی، اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا گیا رسولوں کے ساتھ

رکوع ۳ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۴۱ ع

تنبیہ مخالفین انبیاء

آپ سے پہلے پس گھیر لیا ان کو جنہوں نے ٹھٹھا کیا ان میں سے (اس عذاب نے) جس کے ساتھ وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۲

مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ

آپ کہد یجئے کون چوکیداری کرتا ہے تمہاری رات میں اور دن میں رحمٰن سے (کوئی نہیں) بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر (توحید) سے منہ موڑنے والے ہیں

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا

تردید مشرکین — جوان کی حفاظت کرتے ہیں۔ — نفی شفیع قہری — اور نہ ہماری طرف سے

یا ان کے لیے کوئی معبود ہیں جو ان کو بچائیں ہمارے سوا وہ نہیں طاقت رکھتے اپنی مدد کی اور نہ ان کو ہماری طرف سے

يُصْحَبُوْنَ ۝۴۳ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي

رفاقت کی جاتی ہے۔ سبب غفلت — حصر التصرف باری تعالیٰ

رفاقت دی جائے گی۔ بلکہ ہم نے فائدہ پہنچایا ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ لمبا ہوگیا ان پر جینا کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم آتے ہیں

(۱)
حضرت عیسیٰؑ دنیا میں آنے کے بعد ثم یتوفی ویصلی علیه المسلمون :ابوداؤد۔ "فيدفن معه" ترمذی۔ "قد بقی فی البيت موضع قبر"۔ ترمذی وفات عیسیٰ علیہ السلام پر استدلال کا جواب ص ۶۶۸ ضمیمہ میں دیکھیں زمینی قبر کا ثبوت ضمیمہ ص ۶۶۸ تحت سورۃ انبیاء آیت نمبر ۳۴ ص ۶۶۸ میں دیکھیں۔

(۲)
ہر نفس موت کو چکھنے والا ہے، اس میں اشارہ ہے کہ موت کی تکلیف ہر شخص کو محسوس ہوتی ہے۔ مزہ چکھنے کا محاورہ ایسی جگہ استعمال ہوتا ہے، جہاں روح کا اتصال بدن کے ساتھ ہو اس کا تقاضا ہے کہ روح نکلتے وقت تکلیف کا احساس ضرور ہو یہ ایک طبعی امر ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بوقت وفات شدید تکلیف کا ہونا روایات میں مصرح ہے لہٰذا یہ حالت ایمان کے منافی نہیں ہے بلکہ علامت ایمان ہے، حدیث شریف میں ہے کہ مؤمن پیشانی کے پسینے سے مرتا ہے، اس کا مطلب یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ مؤمن کو بوقت موت شدید تکلیف ہوتی ہے، یہ گھبرانے کی بات نہیں۔

الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۴۴ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ

(فتوحات اسلامیہ سے) (مومنوں پر) فریضہ خاتم الانبیاء وطریق تبلیغ

زمین کو پس ہم گھٹاتے ہیں اس کو اس کے کناروں سے کیا پس وہ غالب آنے والے ہیں؟ آپ کہہ دیں بس میں تم کو ڈراتا ہوں وحی کے موافق

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝۴۵ وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ

زندہ کفار سماع نافع سے محروم ہیں۔ عذاب دنیوی

اور نہیں سنتے بہرے پکار کو جب ان کو کوئی ڈر سنایا جائے (عذاب سے) اور اگر پہنچے ان کو ایک جھونکا تیرے رب کے عذاب سے

رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۴۶ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

مجرمین کا اقرار قیام میزان عدل برائے جزاء

تو وہ ضرور کہیں گے اے افسوس ہمارے لیے بیشک ہم ظالم تھے۔ اور ہم رکھیں گے ترازو انصاف کے قیامت کے دن

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا

عدل وانصاف باری وسعت علم باری ہم لائیں گے۔محاسبہ اعمال

پس نہ ظلم کیا جائے گا کسی جی پر ایک ذرہ اور اگر ہوگا برابر ایک رائی کے دانے کے ہم اس کو لے آئیں گے اور ہم کافی ہیں

حٰسِبِيْنَ ۝۴۷ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸ۙ الَّذِيْنَ

(۱) حضرت موسیٰؑ وہارونؑ کی رسالت متقین کے

حساب لینے والے۔ اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ کن کتاب اور روشنی اور نصیحت ڈرنے والوں کے لیے۔جو لوگ

(۱) پھر اللہ کے ہاں اپیل کی گنجائش نہ رہ جائے گی۔

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝۴۹ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ

اوصاف وپہچان صداقت قرآن

ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور وہ قیامت سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یہ نصیحت ہے بابرکت

اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۰ۧ

ہم نے اس کو اتارا ہے کیا تم اس کے منکر ہو

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝۵۱ۚ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

حضرت ابراہیمؑ کی کمال علمی (نبوت والا) حضرت ابراہیمؑ کی تبلیغ

اور البتہ تحقیق دی تھی ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کی سمجھ داری اس سے پہلے اور ہم ان کی صلاحیتوں) کوخوب جاننے والے تھے۔جب کہا اس نے اپنے باپ کو

وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝۵۲ قَالُوْا وَجَدْنَآ

قوم ابراہیمؑ کا جواب

اور اپنی قوم کو کیا یہ مورتیاں ہیں جن پر تم جمے بیٹھے ہو۔ (یعنی ان کی عبادت کی کیا حقیقت ہے) انہوں نے کہا ہم نے پایا

اٰبَاۗءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝۵۳ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۴

جاہل باپ دادا کی تقلید حضرت ابراہیمؑ کا جواب الجواب

اپنے باپ دادوں کو وہ ان کی عبادت کرتے تھے، کہا البتہ تحقیق تھے تم اور تمہارے باپ دادے کھلی گمراہی میں

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝۵۵ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مخالفین ابراہیمؑ کا عناد حضرت ابراہیمؑ کا جواب وحصر الرّبوبیت باری تعالیٰ

انہوں نے کہا کیا لایا تو ہمارے پاس سچی بات یا تو کھیل کرتا ہے ، کہا (نہیں) بلکہ تمہارا رب وہی جو آسمان اور زمین کا رب ہے۔

الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ

حضرت ابراہیمؑ کی شہادت — دھمکی ابراہیمؑ

جس نے ان کو بنایا ہے (بغیر نمونہ کے) اور میں اسی بات کا گواہوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم میں علاج کروں گا تمہارے بتوں کا

بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾

(عید یا میلہ کی طرف) — ابراہیمؑ کا کارنامہ — حضرت ابراہیمؑ کی فراست

اس کے بعد کہ پلٹو تم پیٹھ پھیر کر۔ پس کر دیا انکو ٹکڑے ٹکڑے مگر ان کے بڑے کو تا کہ وہ (واپسی پر) اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ

حضرت ابراہیمؑ کے مخالفین کی شورش — مخالفین ابراہیمؑ میں سے بعض کا مکالمہ

انہوں نے کہا کسی نے کیا یہ ہمارے معبودوں کے ساتھ بیشک وہ البتہ ظالم ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے ایک جوان کو جو ان کا ذکر کرتا ہے

يُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْۤا

مخالفین ابراہیمؑ کا مطالبہ — اس پر اقرار کرے — قوم کا

اس کو ابراہیم کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا لے آؤ اس کو لوگوں کے سامنے شاید وہ گواہی دیں۔ انہوں نے کہا

ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ

سوال — ابراہیمؑ کا ذو معنی جواب ۔ من فعلہ — حضرت ابراہیمؑ

کیا آپ نے کیا ہے یہ ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم۔ اس نے کہا بلکہ کیا اس کو (کسی کرنے والے نے) ان کا بڑا یہ (ہے) پس ان سے پوچھو

اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا

کی تدبیر — مخالفین کی ندامت — مخالفین کی محرومی

اگر یہ بولتے ہوں، پس سوچا انہوں نے اپنے جی میں پھر انہوں نے کہا بیشک تم ہی بےانصاف ہو۔ پھر (شرمندگی) سے اپنے

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اظہار شرمندگی — حضرت ابراہیمؑ کی فہمائش

سروں کو جھکایا البتہ تحقیق تو جانتا ہے یہ نہیں بولتے۔ اس نے کہا کیا تم پوجتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ اَفَلَا

قوم کی نالائقی پر اظہار افسوس

اس کو جو نہیں پہنچاتا تم کو کچھ نفع اور نہ کچھ نقصان تم کو۔ افسوس ہے تم پر اور (ان پر) جن کو تم پوجتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا

مخالفین کی حضرت ابراہیمؑ کو جلانے کی تجویز — جواب تجویز سے حکم خداوندی

سمجھتے نہیں ہو۔ انہوں نے کہا جلا ڈالو اس کو اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر تم کرنے والے ہو۔ ہم نے کہا اے آگ ہوجا تو ٹھنڈی

وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَ

مخالفین ابراہیمؑ کی تدبیر — حضرت ابراہیم

اور سلامتی والی ابراہیم پر ۔ اور انہوں نے چاہا اس کے ساتھ بڑا مکر پس کردیا ہم نے ان کو ناکام۔ اور ہم نے نجات دی اس کو اور

لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ۗ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۗ

ولوطؑ کی کامیابی — حصر التصرف

لوط کو اس زمین کی طرف جس میں ہم نے برکتیں رکھی جہاں والوں کے لیے ۔ اور بخشا ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب انعام میں

وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ

اولاد ابراہیمؑ کی فضیلت، نمبر۱ نمبر۲ (۱) فریضہ نمبر۱

اور سب کو ہم نے بنایا (اعلیٰ درجہ کا) نیک۔ اور ہم نے ان کو بنایا پیشوا وہ راہ دکھلاتے ہیں ہمارے حکم سے اور وحی کی ہم نے ان کی طرف نیک کام کرنے کی

وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا

نمبر۲ نمبر۳ کمال عمل حضرت لوطؑ کی فضیلت نمبر۱ نبوت نمبر۲ علم دین

اور نماز قائم کرنے کی اور زکوٰۃ ادا کرنے کی اور وہ تھے ہماری عبادت کرنے والے، اور لوط کو ہم نے اس کو دی دانش مندی اور علم

وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾

حضرت لوطؑ کی نجات قوم لوطؑ کے خبائث خلاصہ شکایات

اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی سے جو کرتے تھے گندے کام بیشک وہ تھے بدکار لوگ

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

حضرت لوطؑ کی کامیابی حضرت لوطؑ کی فضیلت

اور ہم نے اس کو داخل کیا اپنی رحمت میں بیشک وہ نیکوں میں تھا

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

حضرت نوحؑ کی دعا اجابت دعا۔ نوح و متبعین کی کامیابی (جو کشتی میں تھے)

اور نوح علیہ السلام کا ذکر کیجئے جب پکارا اس نے اس سے پہلے پس ہم نے اس کی دعا قبول کی بس ہم نے اس کو نجات دی اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

حضرت نوحؑ کی کامیابی قوم کی تباہی

اور مدد کی ہم نے اس کی ان لوگوں سے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں بیشک وہ برے لوگ تھے پھر غرق کیا ہم نے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ

حضرت داؤد و سلیمان کا فیصلہ مقدمہ

ان سب کو۔ اور ذکر کیجئے داؤد (علیہ السلام) اور سلیمان (علیہ السلام) کا جب دونوں فیصلہ کرنے لگے تھے کھیتی کا جب روند گئی تھیں اس کو لوگوں کی بکریاں

وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ وَّ

وسعت علم باری ے کما یلیق بشانہ۔ حضرت سلیمان کا کمال علمی نمبر۱ ۔ حضرت داؤد و سلیمان کے فضائل (۲)

اور ہم ان کے فیصلہ کے روبرو تھے، پھر سمجھا دیا ہم نے وہ فیصلہ سلیمان علیہ السلام کو اور ہر ایک کو دی تھی ہم نے دانش مندی اور علم (نبوت) اور

سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ

حضرت داؤد کا معجزہ نمبر۱ نمبر۲ معجزہ نمبر۳

تابع کیا ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو وہ تسبیح کرتے تھے اور اڑتے پرندے (تابع کیے) اور ہم نے یہ کیا تھا۔ اور ہم نے اس کو سکھلائی کاری گری

لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ

تنبیہ حضرت سلیمانؑ کا معجزہ نمبر۱ سفری سہوتوں کا بیان

لباس کی تمہارے فائدہ کے لیے تاکہ وہ تم کو بچائے تمہاری لڑائی سے پس کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور تابع کیا سلیمان کے لیے ہوا کو

عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

حصر التصرف باری تعالیٰ حصر علم الکلی فی ذات باری تعالیٰ (۳)

تیز چلنے والی وہ اس کے حکم سے چلتی تھی اس زمین کی طرف جس میں ہم نے برکتیں دی ہیں اور ہمیں سب چیزوں کی (حکمت کی) خبر ہے

(۱) لفظ امام پر دلیل ۶ یہاں ''ائمہ'' سے مراد انبیاء علیہم السلام ہیں اور امامت بمعنی نبوت ہے اور دلیل ۷ سورۃ فرقان آیت نمبر ۷۴ ص نمبر ۵۷۳ میں دیکھیں

ع ۵

(۲) عدلیہ کے لیے دیوانی میں اصول کا بیان کہ متنازعین کو نفع طریقہ سے حقوق حاصل ہوں۔

ے اللہ تعالیٰ کے حاضر و ناظر پر واضح دلیل ہے۔

(۳) دلیل ۲۷ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۲۸ یہی سورۃ انبیاء آیت نمبر ۱۱۰ ص ۳۴۰ میں دیکھیں۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾

(۱) معجزہ نمبر ۲ — جنات کے کارنامے — محافظت باری تعالیٰ

اور تابع کیے ہم نے کتنے شیاطین جو غوطہ لگاتے اس کے لیے اور کچھ کام کرتے تھے اس کے سوا اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

حضرت ایوبؑ کی دعا — اجابت دعا

اور ایوب علیہ السلام جس وقت پکارا اس نے اپنے رب کو کہ پہنچی ہے مجھ کو تکلیف اورتو ارحم الراحمین ہے۔ تو ہم نے سن لی اس کی پکار

فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

تصرف باری تعالیٰ

پس ہم نے دور کر دی جو تھی ان کو تکلیف اور ہم نے اس کو کنبہ دیا اور ان کی مانند اس کے ساتھ مہربانی ہماری طرف سے

وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

شفقت خداوندی (۲) — حضرت اسمٰعیلؑ وادریسؑ وذاالکفلؑ کی فضیلت مشترکہ — نمبر۱

اور یادگار عبادت گزاروں کے لیے۔ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل سب صبر کرنے والوں سے ہیں

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ رَحْمَتِنَا ۖ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

نمبر۲ — نمبر۳ — حضرت یونسؑ کی ناراضگی — (اپنے اجتہاد سے روانہ ہوئے)

اورہم نے داخل کیا ان کو اپنی رحمت (خاصہ) میں بیشک وہ صالحین میں سے تھے۔ اور مچھلی والے جب چلے ناراض ہو کر پس انہوں نے گمان کیا

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ

(باوجود صریح حکم نہ ہونے کے) — دعا: تین اندھیرے نمبر ۱ رات نمبر ۲ سمندر نمبر ۳ مچھلی — اقرار لغزش

کہ ہم ان پر تنگی نہیں کریں گے، پس انہوں نے پکارا اندھیروں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر آپ پاک ہیں بیشک میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۖ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ

اجابت دعا۔ — تشریح اجابت — تسلی مؤمنین — حضرت زکریاؑ کی دعا

قصورواروں میں سے تھا۔ پس ہم نے ان کی دعا سن لی اورہم نے ان کو نجات دی گھٹن سے اوراسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔ اورزکریا (علیہ السلام)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا

(بغیر اولاد کے) — (اولاد دینی فائدہ کے لیے) — اجابت دعا۔ — تشریح اجابت

جب پکارا اس نے اپنے رب کو اے میرے رب! مت چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ پس ہم نے اس کی پکار کو سن لیا اور عطا کیا ہم نے

لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ

انبیاؑء کی مشترک فضیلت نمبر۱ — نمبر۲

اس کو یحییٰ اور قابل اولاد بنا دیا ہم نے اس کی بیوی کو بیشک وہ دوڑتے تھے نیک کاموں میں اور وہ ہمیں پکارتے توقع

رَهَبًا ۖ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا

نمبر۳ — حضرت مریمؑ کی فضیلت نمبر۱ — قدرت باری — حضرت مریمؑ

اور ڈر سے اور وہ تھے ہمارے سامنے دب کر رہنے والے۔ اور وہ عورت جس نے محفوظ رکھا اپنی ناموس کو پس پھونکی ہم نے اس میں اپنی خاص روح اور بنایا ہم نے اس

وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

وعیسیٰؑ کی فضیلت (قدرت کاملہ کی) — وحدت ملت انبیاء (دین) (۳) — حصر الربوبیت باری تعالیٰ

کو اور اس کے بیٹے کو نشانی جہاں والوں کے لیے۔ بیشک یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے سب ایک دین پر، اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری بندگی کرو۔

(۱) مِن الشَّيٰطِيْن: سے پہلے سخّرنا لہ: پوشیدہ ہے اور "من" تبعیضیہ ہے

(۲) یعنی عابدین یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صابرین کو کیسی جزا دیتے ہیں

(۳) یا یوں ترجمہ کریں: یقیناً یہ تمہاری امت ایک امت ہے اور میں تمہارا معبود ہوں۔

ع ۱۸ ۶

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝۹۳ ع

وحدت ملت انبیاء میں اختلاف کرنے والوں کے لیے وعید

اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کیا اپنے دین کو آپس میں سب ہمارے پاس لوٹ کر آئیں گے ۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝۹۴ وَحَرٰمٌ

نتیجۂ مؤمنین — شرط قبولیت — کتابت اعمال — منکرین قیامت کے لیے وعید

پس جو کوئی کرے نیک کام اور وہ مؤمن ہو پس ناقدری نہ ہوگی اس کی کوشش کی اور بیشک ہم اس کی (سعی) کو لکھتے ہیں، اور حرام ہے

عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۹۵ حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

کیفیت یاجوج و ماجوج

اس بستی پر جس کو ہم نے ہلاک کیا کہ وہ لوگ نہیں لوٹیں گے؟ یہاں تک کہ جب کھولے جائیں گے یاجوج اور ماجوج اور وہ

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝۹۶ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ

پھلتے ہوئے — قرب قیامت — کیفیت کفار — (بے عقل بے جان)

ہر بلندی سے پھسل رہے ہوں گے ۔ اور قریب آئے گا وعدہ برحق پس اچانک اٹھنے والی ہوں گی نگاہیں ان کی

كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۹۷ اِنَّكُمْ وَمَا(۱) تَعْبُدُوْنَ

مجرمین کی ندامت — فیصلہ خداوندی و اعتراض مشرکین

جنہوں نے کفر کیا اے افسوس! تحقیق تھے ہم بے خبری میں اس سے بلکہ ہم ظالم تھے۔ بیشک تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝۹۸ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَ

شان نزول عبداللہ بن الزبعری — مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ سے (اصنام) کے معبود کی نفی

اللہ تعالیٰ کے سوا جہنم کے ایندھن ہیں تم اس پر پہنچنے والے ہو۔ اگر یہ لوگ معبود ہوتے نہ پہنچتے اس پر اور

كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۹۹ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۱۰۰ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ

تابعین و متبوعین کا نتیجہ مشترکہ نمبر ۱، — دوزخیوں کی کیفیت۔ — (آپس میں) — جواب اعتراض

سب اس میں پڑے رہیں گے۔ان کے لیے اس میں چلانا ہے اور وہ اس میں بات نہیں سنیں گے۔ بیشک جو لوگ پہلے ہوچکی

مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝۱۰۱ۙ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ

نتیجہ نمبر ۱ — دور — نمبر ۲ — نمبر ۳

ان کے لیے ہماری طرف سے نیکی وہ لوگ اس سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ نہیں سنیں گے اس کی ہلکی سے آہٹ اور وہ ان (نعمتوں) میں جس کو چاہیں گے

اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۲ ۚ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ

نمبر ۴ — نمبر ۵ استقبال ملائکہ — تشریح استقبال

ان کے جی سدا رہنے والے ہیں۔ نہیں غمگین کرے گی ان کو بڑی گھبراہٹ اور لینے آئیں گے ان کو فرشتے یہ وہ تمہارا دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۱۰۳ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ

نفخۂ اولیٰ کے وقت کا بیان — بعث بعد الموت

جس کا تم وعدہ کیے گئے تھے۔ جس دن ہم لپیٹیں گے آسمان کو جیسے لپیٹتے ہیں رجسٹر میں کاغذ جس طرح شروع کیا ہم نے پہلی بار

خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۱۰۴ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ

نفخۂ ثانیہ — فیصلہ خداوندی — جنس ہے یعنی تمام آسمانی کتب میں — لوح محفوظ

پیدائش کو ہم اس کو لوٹائیں گے وعدہ لازم ہے ہم پر بیشک ہم کرنے والے ہیں۔ اور البتہ تحقیق ہم نے لکھا زبور میں لوح محفوظ میں (لکھنے) کے بعد کہ

(۱) ''ما'' کا لفظ عام ہے۔ ذو العقول۔ اور غیر ذو العقول دونوں کے لیے مستعمل ہے صرف غیر ذو العقول کے لیے اس کی کوئی اصل نہیں بقول ابن حجر عسقلانیؒ اور علامہ عینیؒ (بحوالہ حاشیہ نور الانوار ص ۲۰۸)

أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝١٠٥ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝١٠٦

صداقت قرآن

(جنت کی) زمین اس کے وارث ہوں گے میرے نیک بندے۔ بیشک اس (قرآن) میں البتہ (ہدایت کا) پیغام ہے ان لوگوں کے لیے جو عابد ہیں

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝١٠٧ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ

ختم نبوت خاتم الانبیاء   رحمت عمومی کا بیان   فریضۂ رسول نمبر ۱ اشاعتِ توحید

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر رحمت جہان والوں کے لیے۔ آپ (علی العموم) کہہ دیجئے مجھے تو یہی حکم آیا ہے کہ تمہارا معبود ایک معبود ہے

وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝١٠٨ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ

فریضہ نمبر ۲ تسلی خاتم الانبیاءؑ   (۱)

پھر کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو؟ پس اگر وہ منہ موڑیں تو آپ کہہ دیجئے میں نے خبر کر دی ہے تمہیں (دونوں طرف) برابر اور میں نہیں

أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ۝١٠٩ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ

علم غیب خاصہ خداوندی دلیل ۲۸، اور دلیل ۲۹ سورۃ حج آیت نمبر ۷۰ ص ۳۴۸ میں دیکھیں

جانتا کہ نزدیک ہے یا دور جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے (وقوع ضرور ہوگا) بیشک وہ جانتا ہے بات کو زور سے کہنا اور وہ جانتا ہے

مَا تَكْتُمُونَ ۝١١٠ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝١١١ قَالَ

امتحان خداوندی   خاتم الانبیاء

جو تم چھپاتے ہو ۔ اور میں نہیں جانتا شاید اس میں تمہیں جانچنا ہے اور فائدہ پہنچانا ایک وقت تک، کہا (پیغمبر نے)

ع ۷ ۷

رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝١١٢

کی خصوصی دعا   حصر الاستعانت باری تعالیٰ

اے میرے رب! فیصلہ کر انصاف کا اور ہمارا رب رحمٰن ہے اسی سے مدد مانگی جاتی ہے ان باتوں پر جو تم بناتے ہو۔

سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَعَشْرُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۃ الحج   ربط اوپر قیامت اب بھی قیامت۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۲۲، ترتیب نزول ۱۰۳، آیات ۷۸، رکوعات ۱۰

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝١ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ

اولاد آدم کو خطاب عمومی   شدت یوم قیامت   احوال قیامت

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی چیز ہے، جس دن تم اس کو دیکھو گے بھول جائے گی

كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ

ہر دودھ پلانے والی اس کو جسے دودھ پلا رہی تھی اور جَن دے گی ہر حمل والی اپنے حمل کو اور تو دیکھے گا لوگوں کو

سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝٢ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

تنبیہ مشرکین

نشے میں حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب سخت ہوگا۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝٣ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ

اتباع شیطان کا نتیجہ   شیطان کے کارنامے

بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں ہر شیطان سرکش کی ۔ جس کی قسمت میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو کوئی اس کا دوست ہوگا پس تحقیق وہ اس کو گمراہ کرے گا۔

(۱)
دلیل نمبر ۲۲ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل ۲۳ سورۃ نمل آیت نمبر ۶۵ ص ۳۹۱ میں دیکھیں

موضوع سورۃ: قیامت کے دن نجات، اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کی درستگی پر موقوف ہے۔

وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ④ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا

تردید منکرین قیامت — اثبات قیامت پر تین دلائل

اور اس کو لے جائے گا دوزخ کے عذاب کی طرف۔ اے لوگو! اگر ہے تمہیں دھوکہ جی اٹھنے میں پس تحقیق ہم نے

خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ

دلیل نمبر ۱ — جمے — گوشت کے ٹکڑے۔ کامل الخلقۃ

پیدا کیا تمہیں مٹی سے پھر بوند سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر بوٹی سے نقشہ بنی اور

غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ

کیفیت نمبر ۱ ناقص الخلقۃ — حصر التصرف فی الارحام — کیفیت نمبر ۲

بن نقشہ بنی (سے) تا کہ ہم ظاہر کر دیں (اپنی خالقیت) تمہارے لیے اور ہم ٹھہراتے ہیں بچہ دانیوں میں جس کو ہم چاہتے ہیں مدت معین تک پھر ہم تمہیں نکالتے

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا

نمبر ۳ — نمبر ۴ — نمبر ۵ — دلیل نمبر ۲

ہیں بچہ پھر تا کہ تم پہنچو اپنی جوانی کو اور بعض تم میں سے وہ ہیں جن کی روح قبض کر لی جاتی ہے اور بعض تم میں سے وہ ہیں جو پھیرے جاتے ہیں نکمی عمر کی طرف تا کہ وہ نہ

يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

دلیل نمبر ۳ — دبی ہوئی

جانے جاننے کے بعد کچھ اور آپ دیکھتے ہیں زمین کو خشک پھر جب اتارا ہم نے اس پر پانی

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ⑤ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي

حرکت — ابھرتی — بارونق — (۱) کمال ذاتی۔ ہے — دلیل نمبر ۲ کمال فعلی

تو وہ لہرائی اور وہ پھولی اور اگائی اس نے ہر قسم سے خوشنما چیزیں ۔ یہ بات اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہی برحق ہے اور وہ زندہ کرتا ہے

الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ

نمبر ۳ کمال وصفی قدرت باری — نمبر ۴ وقوع قیامت — نمبر ۵ بعث بعد الموت

مردوں کو اور اس لیے کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اس لیے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں اور اس لیے کہ اللہ تعالیٰ

(۱) دلائل ثلاثہ کا نتیجہ پانچ باتوں پر مشتمل ہے۔

يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا

(۲) حماقت مشرکین — دلیل وحی — دلیل عقلی

اٹھائے گا ان کو جو قبروں میں ہیں ۔ اور بعض انسان ایسے ہیں جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ (کے دین) میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر

(۲) ثبوت قبر پر دلیل ۲، اور دلیل ۳ سورۃ فاطر آیت نمبر ۲۲ ص ۴۴۶ میں دیکھیں

كِتَابٍ مُّنِيرٍ ⑧ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَنُذِيقُهُ

دلیل نقلی — مشرکین کا عناد — نتیجہ دنیوی — نتیجہ اخروی

کتابِ روشن کے۔ موڑتے ہوئے اپنے پہلو کو تا کہ وہ گمراہ کریں اللہ کے راستے سے اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اس کو چکھائیں گے

ع ۱ / ۸ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑨ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ⑩

سببِ عذاب — عدل وانصاف باری

قیامت کے دن عذاب جلتی آگ کا۔ یہ سزا (کفر کی) اس لیے ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بیشک اللہ بندوں پر ظالم نہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۖ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۖ وَإِنْ

منافقین ومتر ددین کی مذمت — (غنیمت)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی عبادت کرتے ہیں کنارے پر پس اگر مل جائے اس کو بھلائی تو اس پر مطمئن رہتا ہے اور اگر

أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١١﴾

نتیجہ — خسارہ کی شدت

پہنچے اس کو آزمائش تو پلٹ جاتا ہے اپنے منہ پر گنوائی اس نے دنیا اور آخرت یہی ہے خسارہ صریح

يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٢﴾

عجز ماسوا اللہ دنیوی کیفیت — ماسوا اللہ کی پکار کا نتیجہ نمبر ۱

وہ پکارتا ہے اللہ کے سوا ایسی چیز کو جو اس کو نقصان نہیں پہنچاتی اور اس چیز کو جو اس کو نفع نہیں پہنچاتی یہی گمراہی ہے دور کی،

يَدْعُو لَمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِ ۚ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ﴿١٣﴾ إِنَّ اللَّهَ

نمبر ۲ — (بزعمہ) — مؤمنین کا

وہ پکارتا ہے یقیناً اس کو جس کا ضرر قریب تر ہے اس کے نفع سے یقیناً بہت برا دوست ہے اور بہت برا رفیق ہے ۔ بیشک اللہ

يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

نتیجہ — مختاریت باری

داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور بھلے کام کیے باغات میں بہتی ہیں ان نیچے نہریں بیشک اللہ

يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾ مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ

مشرکین کا غلط خیال — نمبر ۱ تردید غلط خیال

کرتا ہے جو چاہتا ہے ، جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اس کی اللہ دنیا اور آخرت میں تو تان لے

بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾ وَكَذَٰلِكَ

نمبر ۲ ۔ وہ کاٹ — (وحی کا موقوف کرنا) — صداقت قرآن

ایک رسی (گھر کی چھت سے) آسمان کی طرف پھر کاٹ دے اب دیکھے کیا لے جاتی ہے اس کی تدبیر؟ اس کے جی کا غصہ ۔ اور یوں

أَنزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ﴿١٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

حصر الهدایت فی ذات باری تعالیٰ — مؤمنین کے مقابلہ میں پانچ فرق باطلہ کا بیان

ہم نے اس قرآن کو اتارا (جس میں تعیین حق کی) کھلی نشانیاں ہیں اور بیشک اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے، بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہود ہوئے

وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

تذکیر بما بعد الموت سے فریقین کے لیے یوم الفصل کا بیان

اور صائبین اور نصاریٰ اور مجوسی اور جو لوگ شرک کرتے ہیں، بیشک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي

(۱) — عظمت خداوندی

قیامت کے دن بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے، کیا آپ نے نہیں دیکھا بیشک اللہ کو سجدہ کرتے ہیں جو کوئی

السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

آسمانوں میں ہیں اور جو کوئی زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن

نتیجہ مجرمین — حصر التصرف باری تعالیٰ

اور بہت سے انسان (اور مسلمان جن) اور بہت سے ہیں ان پر عذاب لازم ہو چکا ہے (یعنی مشرک) اور جس کو اللہ ذلیل کرے (یعنی مشرک کو) پس اس کو

(۱) کیونکہ فیصل کے لیے لازم ہے تمام حالات سے باخبر ہو ورنہ عدل نہ ہوگا

(۱) یعنی مؤمن کے لیے عزت اور کافر کے لیے تذلیل۔

السجدۃ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۞۱۸ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مختاریت باری تعالیٰ (۱) موحّدین و مشرکین کی مثال نتیجہ فریق مشرکین

کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ یہ دونوں جھگڑالو ہیں انہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے میں پس جنہوں نے کفر کیا

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۞۱۹ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳

ان کے لیے کاٹے جائیں گے آگ سے کپڑے ڈالا جائے گا ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا پانی۔ پگھلا دیا جائے گا اس کے ساتھ جو

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۞۲۰ ۭ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۞۲۱ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ

نمبر۴ مشرکین کا خلود فی النار

ان کے پیٹوں میں ہے اور کھال بھی ، اور ان کے لیے گرز ہیں لوہے کے ۔ جب چاہیں گے کہ وہ اس سے نکلیں

ع ۲ ۲۸ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۞۲۲ ع

مشرکین کی سرزنش

دم گھٹنے کی وجہ سے پھر ڈال دیئے جائیں اس میں اور چکھو جلنے کا عذاب،

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

نتیجہ فریق مؤمنین نمبر۱

بیشک اللہ داخل کرتا ہے ان کو جو ایمان لائے اور انہوں نے بھلے کام کیے ایسے باغات میں بہتی ہوں گی ان کے نیچے نہریں

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۞۲۳ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ

نمبر۲ زیورات کی تشریح نمبر۳ اخروی نعمتوں کا سبب نمبر۱، ہدایت دی گئی

پہنائے جائیں گے اس میں کنگن سونے کے اور موتی اور ان کی پوشاک اس میں ریشم کی ہوگی۔ اور راہ پائی تھی انہوں نے پاکیزہ

مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۞۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

نمبر۲ خباثتِ کفّار نمبر۱

بات کی اور راہ پائی تھی انہوں نے سیدھی اس خوبیوں والے کے راستے کی طرف۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاۤءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ

نمبر۲ حرم مکہ میں مسلمانوں کے مساوی حقوق نمبر۱، باشندگان حرم نمبر۲ پردیسی مسجد حرام کی بے حرمتی کا نتیجہ

اور عزت والی مسجد جس کو ہم نے بنایا سب لوگوں کے لیے برابر ہے رہنے والے اس میں اور باہر سے آنے والے اور جو چاہے

ع ۳ ۱۰ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۞۲۵ ع

اس میں ٹیڑھی راہ شرارت سے ہم اس کو چکھائیں گے دردناک عذاب سے،

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْــــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَ

اطلاع خانہ کعبہ۔ (۲) فریضۂ ابراہیمؑ نمبر۱ نمبر۲ مستحقین بیت اللہ

اور جب ٹھکانہ دیا ہم نے ابراہیم کو بیت اللہ کی جگہ میں (اور حکم دیا) کہ نہ شریک کر میرے ساتھ کسی کو اور پاک کر میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے

الْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۞۲۶ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ

کھڑا حج کی فرضیت کا اعلان کیفیت آمد حجاج

اور وہاں مقیم لوگوں (کے لیے) اور رکوع سجدہ کرنے والوں (کے لیے) اور آپ اعلان کریں لوگوں میں حج کا آئیں گے آپ کی (نداء پر) پیادہ پاؤں اور ہر دبلی اونٹنی پر

(۲) چونکہ طوفان نوح علیہ السلام کی وجہ سے بیت اللہ کی دیواروں کے نشانات ختم ہو چکے تھے اللہ تعالیٰ نے ہوا کو بھیجا اس کے ذریعہ سے بیت اللہ کی منہدم بنیادیں جو تعمیر آدم علیہ السلام سے تھی واضح ہوئی، یاد رکھیں مقصد تاسیس بیت اللہ سے اثبات توحید اور ابطال شرک ہے جس کی ابتداء یہاں سے ہو رہی ہے۔

يَّأْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ

فوائد حجاج۔ وہ حاضر ہو جائیں مشاغل حج ایام نحر میں

وہ آئیں گی ہر دور کی گھاٹی سے۔ تا کہ وہ حاضر ہوں اپنے فائدوں کے لیے اور وہ لیں اللہ کا نام (بوقت ذبح قربانی) کے معلوم دنوں میں

مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

یعنی جگالی لینے والے جانوروں سے فریضہ حجاج نمبر ۱ نمبر ۲ مصیبت زدہ

اس پر جو عطا کیا ان کو پالتو چوپایوں سے پس کھاؤ ان سے اور کھلاؤ بدحال محتاج کو

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ

نمبر ۳ بقیہ ایام حج (۱) نمبر ۴ وواجبات حج رمی جمعرات نمبر ۵ طواف زیارت ۱۰ سے ۱۲ کے غروب آفتاب تک مزید احکام

پھر چاہئے کہ دور کریں وہ اپنی میل کچیل اور چاہئے کہ پورا کریں اپنی نذروں کو اور چاہئے کہ طواف کریں قابل تعظیم گھر کا۔ یہ بات تم سن چکے اور

يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى

تعظیم شعائر اللہ تحریمات عباد کی تردید یعنی جو گالی لیتے ہیں

جو شخص تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی پس وہ بہتر ہے اس کے لیے اس کے رب کے پاس اور حلال کیے گئے تمہارے لیے پالتو جانور مگر جو تم پر

عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ

نمبر ۶ نمبر ۷ کیفیت مؤمنین مخلصین

پڑھ کر سنائے گئے تھے پس بچو تم بتوں کی گندگی سے اور بچو تم جھوٹی بات سے۔ یکسو ہونے والے اللہ کے لیے نہ اس کے

مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

مشرک کی مثال

ساتھ شرک کرنے والے ہو اور جس نے شریک بنایا اللہ کا پس گویا گر پڑا آسمان سے پس اچک لیا اس کو اڑتے پرندوں نے یا پھینک دیا

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى

تعظیم شعائر اللہ کے تحفظ کا نتیجہ

اس کو ہوا نے کسی دور کی جگہ میں، یہ بات تم نے سن لی اور جو کوئی تعظیم کرے اللہ کے شعائر کی (جیسے ہدایا) پس تحقیق وہ بات دلوں کی

ع ۴ الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع

ہدی کے فوائد (جیسے سوار ہونا) ہدی کے ذبح کرنے کی جگہ

پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لیے ان چوپایوں میں فوائد ہیں ایک مقرر معیاد تک پھر ان کو پہنچانا ہے اس قابل تعظیم گھر تک۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ

سنت اللہ طریق ذبح

اور ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کی قربانی کرنا تا کہ وہ لیں اللہ کا نام اس پر جو دیا ان کو پالتو چوپایوں سے

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

حصر الالوہیت باری تعالیٰ فریضہ بنی آدم نتیجہ متقین عاجزی کرنے والوں کے اوصاف نمبر ۱

پس تمہارا معبود ایک معبود ہے پس اسی کے حکم کے تابع رہو اور خوشخبری سنائیں عاجزی کرنے والو کو، وہ لوگ کہ جب نام لیا جائے اللہ کا تو ان کے دل سہم جاتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴

اور صبر کرنے والے اس پر جو ان کو پہنچے اور نماز کا اہتمام کرنے والے اور اس میں سے جو ہم نے ان کو دیا خرچ کرتے ہیں

(۱) دور کریں اپنی میل کچیل۔ یعنی احرام کھول ڈالیں اور غسل وغیرہ کرلیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ

ہدایا کے شعائر اللہ ہونے کا بیان — طریق ذبح — قطار

اور قربانی کے اونٹ ہم نے ان کو بنایا تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں سے تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے پس لو ان پر اللہ کا نام قطار باندھ کر

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

بعد از ذبح کے احکام — قناعت — بیقرار — بیان تسخیر

پس جب گر پڑیں ان کی کروٹیں پس کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ قناعت کرنے والو کو اور بیقرار کو اسی طرح ہم نے تمہارے بس میں دیئے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ

نتیجہ تسخیر — قربانی کے قبولیت کی شرط تقرب الی اللہ — نیت تقرب واخلاص

وہ جانور تا کہ تم شکر بجالاؤ ۔ ہر گز نہیں پہنچتا اللہ کو اس کا گوشت اور نہ اس کا خون لیکن اس کو پہنچتا ہے تقوی تمہارے (دلوں) سے

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ

شفقت خداوندی — تبشیر مؤمنین کے لیے فتح مکہ نصرت کا وعدہ۔

اسی طرح ان کو تمہارے بس میں دیا تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر جو اس نے تم کو راہ سمجھائی ہے اور خوشخبری سنائیں نیکی کرنے والوں کے لیے۔ بیشک اللہ دشمن کو ہٹاتا ہے

ع ٥ ١٢

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾

نتیجہ مشرکین

ان لوگوں سے جو ایمان لائے بیشک اللہ نہیں پسند کرتا ہر دغاباز ناشکرے کو۔

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

مدافعت کفار کا طریقہ مشروعیت جہاد فی سبیل اللہ۔ مظلوم کے لیے انتقام کی اجازت — اصحاب رسول کی مظلومیت کا بیان

اجازت دی گئی ان کو جن سے لڑا جاتا ہے اس لیے کہ وہ ظلم کیے گئے اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔ وہ جو نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

سبب اخراج — حکمت مشروعیت جہاد۔

اپنے گھروں سے ناحق مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ نہ ہٹاتا لوگوں کو ان کے بعض کو بعض کے ذریعہ

لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ

خلوت — گرجے — عبادت خانہ — تسلی مؤمنین

تو یقیناً گرادیئے جاتے خلوت خانے اور گرجے اور عبادت خانے اور مسجدیں لیا جاتا جن میں نام اللہ کا بہت زیادہ اور ضرور مدد کرے گا اللہ ان کی

مَنْ يَّنْصُرُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

قدرت وغلبہ باری — خلفاء کے اوصاف نمبر ا جماد یں (ا) — نمبر ۲

(ا) خلافت راشدہ کی طرف اشارہ ہے

جو اس کے (دین) کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ قوی ہے غلبے والا ہے۔ وہ لوگ کہ اگر ہم ان کو اقتدار دیں ملک میں نماز کا اہتمام کریں

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَاِنْ

نمبر ۳ — نمبر ۴ — نمبر ۵ — تذکیر بایام اللہ

اور زکوہ دیں اور حکم کریں نیک کاموں کا اور وہ روکیں برے کاموں سے اور اللہ کے (اختیار) میں ہے ہر کام کا انجام ۔ اور اگر

يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾

کے ضمن میں تسلی خاتم الانبیاء — نمونہ اقوام سابق

وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو یقیناً جھٹلایا ان سے پہلے قوم نوح نے اور عاد نے اور ثمود نے ۔ اور قوم ابراہیم نے اور قوم لوط نے۔

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾

گرفتِ خداوندی — شدتِ گرفت

اور اصحاب مدین نے اور جھٹلائے گئے موسیٰ علیہ السلام پس مہلت دی میں نے کافروں کو پھر میں نے ان کو پکڑا پس کیسے تھی میری گرفت

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ

تذکیر بایام اللہ سے تنبیہ مشرکین — سببِ ہلاکت — کیفیت ہلاکت

پس کتنی بستیاں ہم نے ان کو ہلاک کیا اور وہ ظالم تھیں پس وہ گرنے والی ہیں اپنی چھتوں پر اور کنویں بیکار پڑے ہوئے

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَا اَوْ

(مکین ھلاک ہوگئے) تنبیہ مجرمین — نتیجہ

اور محل مضبوط بنائے ہوئے۔ کیا وہ نہیں چلتے زمین میں پس ہوتے ان کے لیے دل وہ ان سے سمجھتے یا

اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

محرومی کا سبب۔ اندھی ہوتی آنکھیں

کان وہ ان سے سنتے پس حقیقت یہ ہے کہ نہیں اندھی ہوتیں آنکھیں بلکہ اندھے ہوتے ہیں دل جو سینوں میں ہیں

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ

مطالبہ مشرکین — جواب مطالبہ — (عذاب والا) — شدتِ یوم قیامت

اور وہ جلدی کرتے ہیں آپ سے عذاب کے بارے میں اور ہرگز نہیں ٹالے گا اللہ اپنا وعدہ اور بیشک ایک دن تیرے رب کے ہاں ہزار برس کے برابر ہے

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ

تذکیر بایام اللہ سے جواب مذکورہ کا خلاصہ — سبب ہلاکت۔ — گرفت خداوندی۔ — تذکیر

جو تم گنتے ہو۔ اور بہت ساری بستیاں میں نے ان کو مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر میں نے ان کو پکڑا اور میری طرف ہی

الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾

بمابعد الموت

لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فریضہ خاتم الانبیاء — ازالہ شبہ، وقوع عذاب میری ذمہ داری نہیں — نتائج متقین

آپ کہہ دیجئے اے لوگو! بیشک میں تمہیں ڈر سنانے والا ہوں کھول کر۔ پس جو لوگ یقین لائے اور بھلے کام کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نتائج مجرمین

ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اور جو لوگ کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں میں عاجز کرنے کی وہی

الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ

تسلی خاتم الانبیاء — شبہات شیطان

دوزخ والے ہیں ۔ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ نبی مگر جب اس نے پڑھا تو رخنہ ڈالا شیطان نے

فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ ۙ

ازالۂ شبہات — وسواس شیطانی کی تشریح انبیاء آیت ۹۸ ۔ ص ۳۳۹ میں دیکھیں۔ (مؤمنوں کے دلوں سے زائل کرتا ہے) وسعتِ علم باری تعالیٰ

اس کے پڑھنے میں پس اللہ مٹا دیتا ہے اس کو جو ڈالتا ہے شیطان پھر اللہ پکی کرتا ہے اپنی باتیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے،

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ

امتحان خداوندی

تا کہ بنائے اس (روگ) کو جو ڈالتا ہے شیطان آزمائش ان کے لیے جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور بیشک

الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

اہل علم کے علم میں پختگی پیدا کرنے کا بیان

ظالم دور کی مخالفت میں پڑے ہوئے ہیں ، اور تا کہ جانیں وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے کہ وہ (قرآن) برحق ہے آپ کے رب کی طرف سے

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

نتیجہ پختگی ۔ عاجزی

پس اس پر ایمان لائیں تو اس کے آگے عاجزی اختیار کریں ان کے دل اور بیشک اللہ البتہ ہدایت دیتا ہے ان کو جو ایمان لائے سیدھے راستے کی طرف۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ

کیفیت کفار | تخویف نمبر ۱ | نمبر ۲

اور ہمیشہ رہے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اس میں دھوکہ یہاں تک ان کے پاس آپہنچے قیامت اچانک یا آپہنچے ان کو عذاب

يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

حصر المالکیت باری تعالی | نتیجہ متقین

بے برکت دن کا۔ بادشاہی اُس دن اللہ کے لیے ہے وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پس جو ایمان لائے اور بھلے کام کیے

ع ۷ ۹ ۱۴ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع

نتیجہ مجرمین

نعمتوں کے باغوں میں ہوں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو پس ان کے لیے ذلت ناک عذاب ہے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ

مہاجرین ومجاھدین کے لیے بشارت نمبر ۱ | شہید، غیر شہید | (برزخ)

اور جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں پھر مارے گئے یا (ایام ہجرت میں) مر گئے البتہ ضرور اللہ ان کو دے گا روزی عمدہ روزی

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

حصر الرزاقیت | بشارت نمبر ۲ | وسعت علم باری تعالی | (ان کے دشمنوں سے سزاء میں تاخیر کی ہوئی ہے)

اور بیشک اللہ البتہ وہ بہترین روزی دینے والا ہے البتہ ضرور داخل کرے گا ان کو داخل ہونے کی جگہ میں جس کو وہ پسند کریں گے، اور بیشک اللہ البتہ جاننے والا بردبار ہے۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مظلوم کے لیے انتقام کی اجازت۔ | تسلی مظلوم | وسعت

یہ بات تم نے سن لی، اور جس نے سزا دی برابر اس کے جو اس کو تکلیف دی گئی پھر زیادتی کی گئی اس پر البتہ ضرور مدد کرے گا اس کی اللہ تعالی بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ

مغفرت باری | انتقام کی اجازت کی دلیل نمبر ۱

معاف کرنے والا بخشنے والا ہے، یہ اس لیے کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور بیشک اللہ

اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

دلیل نمبر ۲ | تردید مشرکین

سننے والا دیکھنے والا ہے، یہ اس لیے کہ اللہ وہی برحق ہے اور جس کو وہ پکارتے ہیں اس کے سوا

هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

عظمت خداوندی دلیل نمبر ۳

وہ باطل ہے اور اس لیے کہ وہ اللہ بلند ہے بڑا ہے ۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ نے اتارا آسمان سے پانی

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿٦٣﴾ۚ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

وسعت علم باری دلیل نمبر ۴ نمبر ۵ حصر المالکیت باری تعالیٰ

پھر ہوجاتی ہے زمین سبز ۔بیشک اللہ باریک بین خبر رکھنے والا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے

۱۵ع۷ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿٦٤﴾ ع

اور بیشک اللہ البتہ وہ بے نیاز سب تعریفوں والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ

تذکیر بالاء اللہ کے ضمن میں توحید پر عقلی دلیل نمبر ۱ دلیل نمبر ۲ نمبر ۳

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ نے تمہارے بس میں کردیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں چلتی ہیں دریا میں اس کے حکم سے اور تھام رکھا ہے اس نے آسمان کو کہ

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِیْۤ

شفقت خداوندی عقلی دلیل نمبر ۴

وہ گر پڑے زمین پر مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ لوگوں کے ساتھ البتہ نرمی کرنے والا مہربان ہے۔ اور اسی نے

اَحْیَاكُمْ ؗ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

بعث بعد الموت (مذکورہ احسانات کا) اطلاع خداوندی

تم کو زندہ کیا پھر وہ تم کو مارتا ہے پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا بیشک انسان البتہ ناشکرا ہے۔ ہر امت کے لیے ہم نے بنا دیا

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًی

عبادت کا طریقہ تسلی خاتم الانبیاء فروعات فریضہ رسول توحید فضیلت خاتم الانبیاء

ایک طریقہ عبادت کا وہ اس طرح عبادت کرتی ہے پس نہ وہ جھگڑیں آپ سے کام میں اور آپ اپنے رب کی طرف بلائیں بیشک آپ ہدایت کی

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ

تسلی خاتم الانبیاء وسعت علم باری تعالیٰ حاکمیت باری

سیدھی راہ پر ہیں، اور اگر وہ آپ سے جھگڑنے لگیں پس آپ کہہ دیجئے کہ اللہ بہتر جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان قیامت

الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ

تخویف مشرکین وسعت علم باری (۱)

کے دن جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔ کیا آپ کو خبر نہیں کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿٧٠﴾ وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ

فیصلہ خداوندی۔ یعنی ان کے سب اقوال واحوال اور عقائد۔ اور ان کے اعمال کی کتابت کرانا مشرکین کی مذمت

اور زمین میں ہے بیشک یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ اللہ پر آسان ہے ۔اور وہ پوجتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَیْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ

تردید مشرکین نمبر ۱ تردید مشرکین نمبر ۲ نفی شفیع قہری

چھوڑ کر جس کی سند نہیں اتاری اس نے اور جس کی ان کو خبر نہیں اور نہیں بے انصافوں کا کوئی

(۱) دلیل نمبر ۲۹ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۳۰ یہی سورۃ حج آیت ۷۶ ص ۳۴۹ میں دیکھیں

مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ

کیفیت منکرین قرآن

مدد گار ، اور جب سنائی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں صاف تو آپ پہچانیں گے ان کے چہروں میں جنہوں نے کفر کیا برے آثار

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ

ارادہ فاسدہ — نتیجۂ مشرکین

قریب ہے کہ وہ حملہ کردیں ان پر جو تلاوت کرتے ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں ، آپ کہہ دیجئے کیا پس میں خبر دوں تم کو اس سے بری چیز کی

ع ۹ / ۸ / ۱۶

اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾

مستحقین جہنم — شدت نارِ جہنم

وہ (دوزخ کی) آگ ہے اس کا وعدہ دیا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اور بہت بری ہے لوٹ کر جانے کی جگہ ۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مشرکین کے شرک کی حماقت کی مثال — ماسوا اللہ سے خالقیت کی نفی

اے لوگو! بیان کی گئی ہے ایک مثال پس اس کو خوب کان رکھ کر سنو بیشک جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،

لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ

ماسوا اللہ سے تصرف کی نفی — طالب و

ہرگز وہ نہیں بنا سکتے ایک مکھی اگرچہ وہ سارے اس کے لیے جمع ہوجائیں اور اگر چھین لے ان سے مکھی (تو) کچھ نہیں چھڑا سکتے اس سے ۔ کمزور ہے

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ

مطلوب کی کمزوری بت ، عابد مکھی ربت — مشرکین کی بے انصافی — ے — قدرت وغلبہ باری — سنت قدیمہ برائے انتخاب رسول (۱)

چاہنے والا اور چاہا ہوا۔ انہوں نے قدر نہیں سمجھی اللہ کی جیسی اس کی قدر کا حق ہے بیشک اللہ زور آور زبردست ہے۔ اللہ چن لیتا ہے

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

نمبر ۱ — نمبر ۲ — وسعت علم (۲) — حصر علم الغیب (۳)

فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے اور انسانوں میں سے بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا

تو مدار انتخاب رسل اللہ کے پاس ہے — ترغیب اعمال ضروریہ نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

اور جو ان کے پیچھے ہے اور اللہ تک پہنچتا ہے ہر کام۔ اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو

السجدۃ عند الامام الشافعی ؒ

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ ۩ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ

نمبر ۴ — جہاد فی سبیل اللہ کی ترغیب — فضیلت مؤمنین

اپنے رب کی اور بھلائی کے کام کرو یقیناً تم کامیاب ہوجاؤ گے۔ اور بھر پور کوشش کرو اللہ (کے دین) میں جیسا حق ہے اس کی کوشش کا۔ اس نے تم کو چن لیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬

تشریح دین — (۴)

اور نہیں رکھی تم پر دین میں کچھ تنگی دین تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا اس نے تمہارا نام رکھا مسلمان

مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا

شرف خاتم الانبیاء وفریضہ رسول (۵) — شرف اُمت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام

پہلے سے اور اس (قرآن) میں تا کہ ہو رسول تم پر گواہ اور ہو تم لوگوں پر گواہ پس اہتمام کرو

ے
یا جاہلوں کی بے علمی کا اظہار

(۱) مرزا قادیانی کو جواب نمبر ۱ دلائل سے، دلیل نمبر ۱ یہی آیت ہے کہ یہاں مضارع زمانہ حال کے لیے ہے اور دلیل ۲ سورۃ بقرہ آیت ۸۷ ص ۱۷ میں دیکھیں۔ جواب ۲ : قد تفید الاستمرار التجددی بالقرائن اذا کان الفعل مضارعاً ۔ قواعد اللغۃ العربیہ۔

(۲) یہ کنایہ ہے اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات سے باخبر ہے تو جن فرشتوں اور انسانوں میں رسول بننے کی صلاحیت ہے ان کو رسول بناتا ہے یہ منصب اس نے کسی اور کو نہیں دیا۔ لہٰذا کسی کو اعتراض کرنے کا حق بھی نہیں ہے۔

(۳) دلیل ۳۰ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۳۱ سورۃ مؤمنون آیت ۹۲ ص ۳۵۷ میں دیکھیں

(۴) جماعت المسلمین کی بنیاد کی تاریخ ۱۳۸۵ھ مستقل علیحدگی ۱۳۹۵ھ میں ہوئی

(۵) حاضر و ناظر پر فریق مخالف کی دلیل ۳، اور دلیل ۴ سورۃ احزاب آیت نمبر ۴۵ ص ۴۳۳ میں دیکھیں

ع ۱۰ ۱۷

الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰہِ ؕ ھُوَ مَوْلٰکُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿۷۸﴾

اصول کامیابی نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ تسلی مؤمنین ۔ مومن کی نصرت کا اعلان

نماز کا اور دیتے رہو زکوٰۃ اور مضبوط تھا مو اللہ کے (دین) کو وہ تمہارا کارساز ہے پس کیسا اچھا کارساز ہے اور کیسا اچھا مدد گار ہے۔

بقیہ حاشیہ ص ۳۵۱ ۔ مسئلہ رفع یدین ۔ رفع یدین کا معنی دونوں ہاتھوں کو ہمیشہ کندھوں تک اٹھانا یا کانوں تک بھی جائز ہے۔ تکبیر تحریمہ فرض ہے اس کے ساتھ رفع یدین احادیث قولیہ، احادیث فعلیہ، غیر متعارضہ تواتر قدر مشترک سے ثابت ہے اور اس کے سنت ہونے پر اجماع ہے۔ تکبیر تحریمہ کے علاوہ جس جگہ رفع یدین کا ذکر ہے وہ عبادت نہیں بلکہ عادت ہے جس پر کوئی ثواب مرتب نہیں ہوتا۔ فریق مخالف اس کو جو بھی حیثیت دے اس کا حکم صراحتاً قرآن وحدیث کے الفاظ سے پوچھو کہ وہ اس کو ثابت کرے مگر قیامت تک لاجواب رہے گا۔ ترک رفع یدین پر دلائل نمبر ۱ : أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حدثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ يَعِدْ (نسائی ص ۱۵۸ ج ۱ وابوداؤد ص ۴۷ ج ۱، ترمذی ص ۳۵ ج ۱)

خبر دی ہمیں سوید بن نصر نے وہ فرماتے ہیں بیان کیا ہم سے عبداللہ بن مبارک نے سفیان سے انہوں نے عاصم بن کلیب سے انہوں عبدالرحمٰن بن اسود سے انہوں علقمہ سے انہوں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ انہوں نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی خبر نہ دوں؟ علقمہ فرماتے ہیں پس عبداللہ بن مسعودؓ کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ پہلی مرتبہ رفع یدین کی پھر نہیں کی۔

(۱) مسئلہ رفع یدین پر مختصر تشریح ص ۳۵۰ پر دیکھیں ترک رفع یدین پر دلیل نمبر ۲ عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ مخبتون متواضعون لا یلتفتون یمینا ولا شمالا ولا یرفعون ایدیھم فی الصلوٰۃ۔ تفسیر ابن عباس ص ۲۱۲ اس مسئلہ کو استاذ محترم مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی نے مختلف انداز میں سمجھایا ہے۔ حضرت کی بے مثال کتب کا مطالعہ کریں۔

الجزء الثامن عشر ۱۸

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانَ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۲۳، ترتیب نزول ۷۴، آیات ۱۱۸، رکوعات ٦

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝۲ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

مومنین کاملین کی کامیابی — مؤمنین کے اوصاف — نمبر ۱ عاجزی (۱) — نمبر ۲، اجتناب عن اللغو

تحقیق کامیاب ہوئے ایمان والے۔ جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرنے والے ہیں ۔ اور وہ جو بیہودہ باتوں سے

مُعْرِضُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵

نمبر ۳، ادائیگی زکوٰۃ — نمبر ۴، اجتناب عن الزناء

روگردانی کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں، اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

(۲) تشریح حفاظت فروج: منکوحات ومملوکات کے ساتھ صحبت کی اجازت — حدود الٰہیہ سے تجاوز کرنے کی ممانعت

مگر اپنی بیویوں سے یا ان سے جن کے مالک ہیں ان کے دائیں ہاتھ پس تحقیق وہ نہیں ملامت کیے ہوئے پس جو تلاش کرے اس کے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ

نمبر ۵ — نمبر ٦ — نمبر ۷

علاوہ پس وہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کا خیال رکھنے والے ہیں ۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُوْنَ ۝۹ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱ وَلَقَدْ

نتیجۂ مؤمنین — تشریح وراثت

حفاظت کرنے والے ہیں ۔ یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں ۔ جو وارث ہوں گے بہشت بریں کے وہ اس میں سدا رہنے والے ہوں گے۔ اور البتہ تحقیق

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳ ثُمَّ

توحید پر عقلی دلائل خلقت بنی آدم کے غذاؤں سے مٹی کے خلاصہ کا بیان (۳) تصرف باری — نمبر ۲ — (حمل ضائع ہونے سے)

پیدا کیا ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے۔ پھر ہم نے اس کو رکھا ایک قطرہ ٹھہرنے کی جگہ میں محفوظ۔ پھر

خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

نمبر ۳ — نمبر ۴ لوتھڑا گوشت — نمبر ۵ — ہڈیاں — نمبر ٦

ہم نے بنایا قطرے کو جما ہوا خون پھر ہم نے بنایا جمے ہوئے خون بستہ کو ایک بوٹی پھر ہم نے بنایا بوٹی کو ہڈیاں پھر ہم نے پہنایا ہڈیوں کو

لَحْمًا ۤ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

نمبر ۷ حسن تدبیر باری تعالیٰ یعنی روح ڈالی — وعدۂ خداوندی دنیوی حیات کے بعد موت

گوشت پھر ہم نے اس کو کھڑا کیا ایک نئی صورت میں پس اللہ بڑی برکت والا ہے جو سب سے بہتر (شکل) بنانے والا ہے۔ پھر تم اس کے بعد

لَمَيِّتُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝۱۶ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ڰ وَمَا

بعث بعد الموت — اجرام علویہ کی خلقت

مرو گے، پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤگے، اور البتہ تحقیق بنائی ہم نے تم پر سات (فرشتوں اور مواضع رزق) کی راہیں اور نہیں ہیں ہم

كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝۱۷ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ڰ وَاِنَّا

وسعت علم باری — قدرت باری سے مواضع رزق کی تشریح نمبر ۱ — قدرت علم

مخلوق (کے امور) سے بے خبر، اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی ماپ کر پھر ٹھہرا دیا اس کو زمین میں (مختلف ضرورتوں کے لیے) اور بیشک ہم

موضوع سورۃ: تعلق باللہ کی درستگی پر دنیا وآخرت کی عزت کا دارومدار ہے۔

(۲) علیٰ بمعنی من ہے۔ قال ابن عباس رضی اللہ عنہ كُلُّ فَرْجٍ سِوَاهُمَا فَهُوَ حَرَامٌ: ترمذی ص ۱۳۳ ج ۱

(۳) یعنی مادر شکم میں سات اطوار نمبر ۱

عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا

باری نمبر ۲ تذکیر بالآء اللہ یعنی پانی سے حاصل شدہ نعمتوں کا ذکر بنی آدم کے لیے

اس کے لے جانے پر قدرت رکھتے ہیں، پھر اُگا دیئے ہم نے تمہارے لیے اس سے باغات کھجور اور انگور کے۔ تمہارے لیے اس میں

فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ

انعامات عمومی بقیہ انعامات (۱) (خاصیت درخت)

بہت سے میوے ہیں اور انہی سے تم (تلذذ کے لیے) کھاتے ہو۔ اور (اسی پانی سے) درخت جو نکلتا ہے سیناء پہاڑ سے اگتا ہے وہ تیل لے کر

وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ

انعامات حیوانیہ کا بیان

اور سالن کھانے والوں کے لیے۔ اور بیشک تمہارے لیے مویشیوں میں یقیناً غور کا مقام ہے ہم تم کو پلاتے ہیں اس سے جو ان کے پیٹوں میں ہے اور تمہارے لیے

فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ۲۲

ان میں بہت منافع ہیں اور ان میں سے بعضوں کو تم کھاتے ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر سوار ہو کر پھرتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا

توحید پر نقلی دلائل حضرت نوحؑ کی تبلیغ تنبیہ

البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف، پس انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو نہیں ہے تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

قوم مخالفین نوح کی بے ادبی کا بیان کمالات سے خالی سمجھ کر کہا مخالفین نوحؑ کی شورش

ڈرتے نہیں ہو؟ پس بولے سردار جنہوں نے کفر کیا تھا اس کی قوم سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم جیسا وہ چاہتا ہے کہ فضیلت پائے

عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗئِكَةً ښ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا

مخالفین کا پروپیگنڈہ نمبر ۱ نمبر ۲ مخالفین کی

تم پر اور اگر اللہ چاہتا تو اتارتا فرشتے۔ نہیں سنا ہم نے اس بات کو اپنے اگلے باپ دادوں میں۔ نہیں وہ مگر

رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾

بے ادبی حضرت نوحؑ کی دعا نمبر ۱

ایک آدمی جس کو دیوانہ پن ہے پس تم دیکھو اس کو ایک وقت تک۔ کہا اے میرے رب! تو میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ

اجابت دعا۔ حکم خداوندی عذاب علامت عذاب

پھر حکم بھیجا ہم نے اس کی طرف کہ آپ کشتی بنائیں ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب آجائے ہمارا حکم اور ابل پڑے تندور

فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

حکم خداوندی تاکید حضرت نوحؑ کے بیٹے کی ہلاکت اجمالی

پس داخل کریں اس میں ہر چیز کا جوڑا دو عدد، اور اپنے گھر والوں کو مگر ان میں سے وہ جس کی قسمت میں پہلے (غرق ہونے کی) بات ہو چکی ہے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ

دعا کی ممانعت برائے ظالم فیصلہ خداوندی فرائض حضرت نوح علیہ السلام اور اہل ایمان

اور نہ گفتگو کر مجھ سے ان لوگوں (کی نجات) کے بارے میں جنہوں نے شرک کیا بیشک ان کو ڈبو دیا جائے گا۔ پھر جب برابر آپ چڑھ جائیں اور جو آپ کے ساتھ ہیں

(۱) طوفان کے بعد پہلا درخت زیتون کا پیدا ہوا۔

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ

التزام شکر — دعا نمبر ۲، اطمینان ظاہری اور باطنی کے ساتھ رکھنے کی

کشتی پر پس آپ کہیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے چھڑایا ہمیں ظالم لوگوں سے۔ اور آپ کہیں اے میرے رب آپ مجھے اتارنا

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا

شفقت خداوندی۔ اہل عقل — یعنی لوگ عبرت پکڑتے ہیں؟ یا نہیں — قدرت باری

برکت والی جگہ اور آپ بہترین اتارنے والے ہیں۔ بیشک اس (واقعہ) میں البتہ نشانیاں ہیں اور بیشک ہم جانچنے والے ہیں۔ پھر اٹھایا ہم نے

مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

قوم ہود یا ثمود ترجیح قول اول — ہود یا صالح علیہما السلام — دعوت الی اللہ

ان کے پیچھے دوسرے زمانے کے لوگ، پس بھیجا ہم نے ان میں رسول ان میں سے کہ عبادت کرو اللہ کی نہیں تمہارے لیے

ع ۲

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾

تنبیہ

اس کے سوا کوئی معبود کیا پس تم ڈرتے نہیں۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ

قوم ہود کے خباثات — نمبر ۱ — نمبر ۲ — سبب خباثت

اور کہا سرداروں نے اس کی قوم سے جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا آخرت کی ملاقات کو اور خوشحالی دی ہم نے ان کو دنیا

الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾

فضائل و کمالات سے خالی سمجھ کر کہا (۱)

کی زندگی میں نہیں ہے یہ مگر ایک انسان تم جیسا وہ کھاتا ہے جس سے تم کھاتے ہو اور پیتا ہے جس سے تم پیتے ہو،

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا

مخالفین کا شکوہ ۔ — معمولی — قوم ہودؑ کا انکار قیامت

اور اگر تم نے اطاعت کی کسی انسان کی اپنے برابر کے بیشک تم اس وقت نقصان اٹھانے والے ہوگے، کیا وہ وعدہ دیتا ہے تم کو کہ بیشک تم جب مر جاؤ گے اور ہو جاؤ گے مٹی

وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ

(قبروں سے) — مخالفین کی بے ادبی

اور ہڈیاں کہ تم کو نکالا جائے گا، کہاں ہوسکتا ہے کہاں ہوسکتا ہے جو تم کو وعدہ دیا جاتا ہے، نہیں ہے یہ مگر ہمارا جینا دنیا کی زندگی کا ہم مرتے ہیں

وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ

مخالفین کا الزام

اور ہم (نئے) زندہ ہوتے ہیں اور ہم نہیں دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ نہیں ہے وہ مگر ایک آدمی باندھا اس نے اللہ پر جھوٹ اور نہیں ہم اس پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

حضرت ہودؑ کی دعا — اجابت دعا۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ضرور ہو جائیں گے پشیمان — گرفت خداوندی

ایمان لانے والے، کہا اس نے اے میرے رب میری مدد فرما اس لیے کہ لوگ مجھے جھٹلاتے ہیں، فرمایا تھوڑی دیر بعد البتہ ہوں گے وہ پچھتانے والے۔ پس پکڑا ان کو سخت

الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

(۲) کیفیت ہلاکت — حضرت شعیبؑ و صالحؑ و لوطؑ کی داستان

آواز نے سچے وعدے کے مطابق پس کر دیا ہم نے ان کو کوڑا کرکٹ پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو ظالم ہیں، پھر پیدا کیا ہم نے ان کے بعد دوسرے لوگوں کو۔

(۱) قوم عاد نے ہود علیہ السلام نبی کو بشر اپنے جیسا کہا نمبر ۳ قوم شعیب نے شعیب علیہ السلام کو اپنے جیسا بشر کہا۔ سورۃ شعراء آیت ۱۸۶ ص ۳۸۴ میں دیکھیں۔

(۲) سخت آواز یا سخت عذاب نے۔

اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ

فیصلہ خداوندی — حضرت شعیبؑ وصالحؑ ولوطؑ کی رسالت

نہیں آگے بڑھتی کوئی امت اپنی مقرر مدت (کے عذاب) سے اور نہیں پیچھے ہٹتی۔ پھر بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کو لگاتار

كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا

جب بھی آیا کسی امت کے پاس اس کا رسول انہوں نے اس کو جھٹلایا پس پیچھے لگایا ہم نے (ہلاکت) ان کے بعض کو بعض کے اور بنا دیا ہم نے ان کو کہانیاں پس ہلاکت ہے

لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾

حضرت موسیٰؑ وہارونؑ کی رسالت — مرسل بہ کا ذکر

ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں رکھتے۔ پھر بھیجا ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾ ۚ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا

مرسل الیہم کا ذکر — فرعونیوں کے خباثت — تشریح خباثات نمبرا (۱)

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف پس انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ متکبر لوگ۔ پس انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لے آئیں دو آدمیوں پر جو ہماری طرح ہیں

وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾ ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

نمبر ۲ — فرعونیوں کی تکذیب — نتیجہ — حضرت موسیٰؑ کی فضیلت

اور ان دونوں کی قوم ہماری غلام ہے۔ پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا پھر ہوئے ہلاک ہونے والوں میں سے۔ اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ علیہ السلام

الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ

(۲) (یعنی بنی اسرائیل) (۳) قدرت خداوندی کی نشانی۔ دونوں مل کر ایک نشانی ہے۔ (۴)

کو کتاب (فرعون کی ہلاکت کے بعد) شاید وہ راہ پائیں۔ اور بنایا ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشانی اور ان دونوں کو ہم نے ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر

ع ٣ ١٨/٤ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ ع

جہاں ٹھہراؤ تھا اور صاف پانی۔

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ ؕ وَاِنَّ

تمام انبیاء کی زندگیوں کا نصیب العین — وسعت علم باری — دین

اے رسولو! کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے اور نیک کام کرو بیشک میں جو تم کرتے ہو جانتا ہوں ، اور بیشک

هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ

وحدت ملت انبیا۔ یعنی اکل طیبات اور عمل صالح میں — (یعنی امتوں نے اپنے انبیاء کے دین میں تفریق ڈالی)

یہی تمہارا دین ہے (لازم پکڑو ایک) دین کو اور میں تمہارا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو۔ پھر بانٹ لیا انہوں نے اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے ہر فرقہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ

(عقائد فاسدہ) — سلوک الرسول بالمعاندین/غفلت — استدراج مشرکین

اس پر جو اس کے پاس ہے خوش ہو رہا ہے۔ پس آپ ان کو چھوڑ دیں ان کی گہری گمراہی میں ایک وقت تک، کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو ان کی مدد کر رہے ہے

مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ

مشرکین کی حماقت — مؤمنین کے اوصاف نمبرا

مال اور اولاد سے۔ ہم جلدی کر رہے ہیں ان کے لیے بھلائیوں میں بلکہ وہ نہیں سمجھتے ، بیشک وہ لوگ

نمبرا
فضائل وکمالات سے خالی سمجھ کر کہا
(۲) بنی اسرائیل کی شریعت کا مدار صرف تورات پر تھا، زبور، انجیل کی حیثیت صرف ضمنی کتابوں کی تھی۔
(۳) بنی اسرائیل کے آخری نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بیان
(۴) اس لفظ سے قادیانی باطل استدلال اور اس کی مختصر تفصیل تبدیلی نام ربوہ سے چناب نگر فروری ۱۹۹۹ء میں ہوا۔ بنیاد ۱۹۴۸ء۔ جلال الدین شمس نے رکھی ایک ہزار چونتیس ایکڑ پر۔ یاد رکھیں قرآن کریم نے یہاں قادیانی نظریہ بیان نہیں کیا۔ بلکہ قدرت خداوندی کا ایک نمونہ بیان فرمایا ہے تفصیل کے لیے تفسیر معارف الفرقان دیکھیں۔

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

نمبر ۲ نمبر ۳

جو اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

نمبر ۴ حاملین صفات مذکورہ کی کیفیت (شاید قبول نہ ہو) تذکیر بمابعد الموت

شریک نہیں کرتے۔ اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) اس حال میں کہ ان کے دل خوفزدہ ہوتے ہیں اس پر کہ وہ اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا

نمبر ۵ تکلیف مالا یطاق کی نفی

وہ لوگ دوڑ لگاتے ہیں نیکیوں میں اور وہ ان پر (پہنچتے) ہیں سب سے آگے، اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ

عدل وانصاف باری قلوب کفار دین حق سے غفلت میں ہیں قرآن

ایک کتاب ہے جو سچ سچ بتادے گی اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ بلکہ ان کے دل سخت غفلت میں ہیں اس سے اور (کفار) ان کے لیے اعمال ہیں

مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾

گرفت خداوندی نتیجہ مشرکین

اس کے علاوہ بھی وہ ان کو کرنے والے ہیں، یہاں تک کہ جب ہم پکڑیں گے ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں تو اچانک وہ چلائیں گے

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى

تنبیہ نفی شفیع قہری سبب رسوائی

مت چلاؤ آج کے دن بیشک تم ہماری طرف سے مدد نہیں کیے جاؤ گے، تحقیق سنائی جاتی تھیں تم پر میری آیتیں پس تھے تم

اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ

کیفیت اظہار تکبر بیہودہ باتیں۔ (۱) تنبیہ مشرکین نمبر ۱ نمبر ۲

اپنی ایڑیوں پر الٹے بھاگتے۔ تکبر کرتے ہوئے اس کے ساتھ افسانہ گو (کہہ کر) تم چھوڑتے ہوئے۔ کیا غور وفکر نہیں کیا انہوں نے کلام میں یا آئی ان کے پاس

مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

نمبر ۳ (صدق وامانت میں) شکوہ مشرکین

وہ بات جو نہیں آئی ان کے اگلوں کے پاس۔ یا انہوں نے نہیں پہچانا اپنے رسول کو پس وہ اس سے ناواقف بنتے ہیں۔ یا وہ کہتے ہیں

بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ

نمبر ۴ مجنون نہیں (۲) جواب شکوہ (انکار کی اصل وجہ) سچائی خواہشات کے تابع نہیں

اس کو جنون ہے بلکہ آیا وہ ان کے پاس حق کے ساتھ اور ان کی اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی ہے۔ اور اگر پیروی کرتا دین حق ان کی خواہشات کی

لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾

لائے ہم ان کے پاس نصیحت کی بات

تو یقیناً تباہ ہوجاتے آسمان وزمین اور جو ان میں ہیں بلکہ ہم آئے ہیں ان کے پاس ان کی نصیحت کے ساتھ پس وہ اپنی نصیحت سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى

نمبر ۵ وجہ تکذیب: اللہ کے لیے دین کی دعوت حصر الرزاقیت باری تعالی فریضہ رسول۔ نمبر ۶ غلط راستہ پر ہیں

کیا آپ ان سے کوئی معاوضہ مانگتے ہیں پس معاوضہ آپ کے رب کا بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ اور بیشک آپ ان کو بلاتے ہیں

(۱)
یہاں سے کفارو مشرکین کے لیے سات موانع ایمان کا ذکر ہے مگر جب غور کیا جائے تو کوئی بھی موانع ایمان نہیں۔ نمبر ۱ انہوں نے کلام کو نہیں سمجھا، نمبر ۲ قرآن نرالی بات پیش نہیں کرتا نمبر ۳ داعی اجنبی نہیں۔

(۲) بل ابطالیہ پر دلیل نمبر ۳، اور دلیل نمبر ۴ سورۃ سجدہ آیت نمبر ۳ ص ۲۳۴ میں دیکھیں

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ

کیفیت منکرین آخرت — مرنے والے — آپ کی دعا سے اہل مکہ سے قحط سالی دور ہونے کا بیان

سیدھے راستے کی طرف ، اور بیشک جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر وہ (سیدھے) راستے سے ہٹے جا رہے ہیں ۔ اور اگر ہم رحمت کریں ان پر

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ

کیفیت عناد — نمبر۲ مشرکین بدحالی میں برابر اصرار کریں — دنیوی عذاب یوم بدر : عذاب آنے کے

اور ہم دور کردیں وہ جو ان کے ساتھ بدحالی سے ہے تو یقیناً وہ اصرار کریں اپنی گمراہی میں سرگرداں پھرتے ہوئے ۔ اور البتہ تحقیق ہم نے ان کو پکڑا عذاب میں

فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ

باوجود ہٹ دھرمی پر رہے — اطلاع خداوندی سے شکل عذاب — (آخرت میں)

پس نہیں انہوں نے اظہار عاجزی کی اپنے رب کے سامنے اور نہ وہ گڑگڑائے ۔ یہاں تک کہ جب ہم نے کھولیں گے ان پر دروازہ سخت عذاب والا

ع ٤/٢٧/٤ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾

تو اچانک وہ اس میں ناامید ہوں گئے ۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

توحید پر دلیل عقلی نمبر۱ — بنی آدم کے انعامات عمومی — دین قبول کرنے — نمبر۲ خالقیت

اور وہی ہے جس نے پیدا کیے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بہت کم تم شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ

باری تعالیٰ — تذکیر بما بعد الموت — تصرف باری تعالیٰ کے نمونے نمبر۱ — نمبر۲

پھیلایا تم کو زمین میں اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے لیے ہے رات

وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

شکوہ منکرین قیامت — تشریح شکوہ

دن کا آنا جانا کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ بلکہ انہوں نے کہا اس کی مانند جو کہا اگلوں نے۔ انہوں نے کہا کیا جب ہم مرجائیں گے

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ

منکرین قیامت کا پروپیگنڈہ

اور ہم ہوجائیں گے مٹی اور ہڈیاں کیا بیشک ہم البتہ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے، البتہ تحقیق وعدہ دیا گیا ہمیں اور ہمارے باپ دادا کو اس کا اس سے پہلے نہیں ہے یہ

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

سوال ۔ دلیل عقلی اعترافی تو اچانک وہ اس میں ناامید ہوں گئے ۔ — جواب

مگر پہلے لوگوں کی کہانیاں ۔ آپ پوچھئے کس کے ملک میں ہے زمین اور جو اس میں ہے اگر ہو تم جانتے۔ عنقریب وہ کہیں گے

لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾

طریق مناظرہ سے سوال ۔ دلیل عقلی اعترافی

اللہ کے لیے آپ کہہ دیجئے کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ آپ پوچھئے کون رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور رب عرش عظیم کا؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ

جواب — حصر المالکیت دلیل عقلی اعترافی — حصر التصرف

عنقریب وہ کہیں گے اللہ کے لیے آپ کہئے کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ آپ پوچھئے کون ہے جس کے ہاتھ میں حکومت ہے ہر چیز کی اور وہ پناہ دیتا ہے

ے ماغاب عن الخلوق ے امّا :ان شرطیہ اور ما زائدہ سے مرکب ہے

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

اس کے مقابلہ میں پناہ نہیں دی جاتی — جواب — تنبیہ صداقت قرآن — خلاصہ جوابات

اور اس کے مقابلہ میں پناہ نہیں دی جاتی اگر تم جانتے ہو؟ عنقریب وہ کہیں گے اللہ کے لیے آپ کہہ دیجئے پھر تم کیوں سحر زدہ ہو رہے ہو۔ بلکہ ہم لائے ہیں

بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ

(۱) فیصلہ خداوندی — تنزیہہ الرحمٰن عن الاولاد۔ — تنزیہہ الرحمٰن عن الشرکاء

ان کے پاس سچی بات اور بیشک وہ البتہ جھوٹ بولتے ہیں، نہیں بنائی اللہ نے کوئی اولاد اور نہیں اس کے ساتھ کوئی معبود (یوں ہوتا) تو لے جاتا

كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

غالب — تردید مشرکین

ہر معبود جو اس نے بنایا اور البتہ چڑھائی کرتے ایک دوسرے پر اللہ پاک ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں

ع ۵ ۱۵ ۵

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾

حصر علم الغیب فی ذات باری تعالیٰ (۲) — عظمت خداوندی

جاننے والا ہے پوشیدہ اور کھلی باتوں کا پس بلند تر ہے ان سے جن کو وہ شریک بناتے ہیں

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ

فریضۂ خاتم الانبیاءؐ ۔ دعا ۔ — مبہم وقت — مقصد دعا — قدرت باری تعالیٰ ۔ ہم

آپ کہہ دیجئے اے میرے رب! اگر آپ مجھے دکھا دیں جو وہ وعدہ دیئے گئے ہیں۔ اے میرے رب! پس آپ نہ بنائیں مجھے ظالم لوگوں میں۔ اور بیشک ہم اس پر

نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

قادر ہیں اس پر — (۳) طریق تبلیغ و فریضۂ رسولؐ نمبر ۱ — وسعت علم باری

قادر ہیں کہ آپ کو دکھائیں جو ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں ۔ ہٹائیے اچھائی کے ذریعہ سے بری بات کو ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤى

فریضۂ رسول نمبر ۲ علاج غیظ خلاف مصلحت — یہ شیاطین میرے پاس آئیں اور میرے کاموں میں مداخلت کریں مشرکین

اور آپ کہہ دیجئے اے میرے رب میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی شیطان کے وسوسوں سے۔ اور میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اے میرے رب! اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ یہاں تک

اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ

کی تمنا — شیعہ کے عقیدہ رجعت کی تردید — غرض تمنا

کہ جب آجائے ان میں سے کسی کو موت تو وہ کہے گا اے میرے رب مجھے لوٹا دے۔ تا کہ میں نیک کام کروں اس میں جو میں چھوڑ آیا ہوں

كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي

تمنا کے غیر مفید ہونے کا بیان۔ — برزخ کا اثبات و معنیٰ (۴) — نفخۂ ثانیہ کا بیان

ہرگز نہیں بیشک وہ ایک بات ہے (بے معنی) وہ شخص اس کو کہے جارہا ہے اور ان کے پیچھے ایک آڑ ہے اس دن تک کہ وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔ پس جب پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

شدت یوم القیامۃ (۵) — نتیجہ مؤمنین

صور میں پس نہ رشتے داریاں ہوں گی ان کے درمیان اس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ پس جو شخص بھاری ہوئے اس کے تولے جانے والے اعمال پس وہ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ

نتیجہ مجرمین

کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو شخص ہلکے ہوئے اس کے تولے جانے والے اعمال پس یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقصان میں رکھا اپنے آپ کو، دوزخ میں۔

(۱) گزشتہ تمام مقدمات کو مانتے ہو مگر توحید اور بعث اور رسالت کا انکار کرتے ہو حالانکہ جو کچھ ان کو بتایا گیا ہے وہ پہلے لوگوں کی کہانی نہیں ہے بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے

(۲) دلیل نمبر ۳۱ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۳۲ سورۃ نور آیت نمبر ۱۹ ص ۳۶۱ میں دیکھیں

(۳) باقی جب تک ان پر عذاب نہ آئے تو طریق تبلیغ یہ ہو

(۴) مرنے کے بعد والے عالم کا نام عالم برزخ ہے اور یہ الی یوم القیامہ رہے گا۔ یعنی مردہ اور ہمارے درمیان پردہ رہے گا فریق مخالف نے اس کا معنیٰ کیا کہ جسم اور روح کے درمیان قیامت تک پردہ حائل رہے گا یہ معنیٰ غلط ہے قرآن کریم کی واضح نصوص کے خلاف ہے۔ نمبر ۱ هُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۔ سورۃ الفرقان آیت ۵۳ ص ۳۷۳ میں دیکھیں

نمبر ۲ ۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۔ سورۃ الرحمٰن آیت ۱۹، ۲۰ ص ۵۴۰ دیکھیں یاد رکھیں دونوں پانیوں میں جنسی اور ذاتی اتحاد ہے اور صفاتی تغیر ہے ایسے ہی میت اور زندہ انسان میں جنسی اور ذاتی اتحاد ہے اور صفاتی تغیر ہے ایسے ہی میت اور زندہ انسان میں جنسی اور ذاتی اتحاد جسم کے اعتبار سے ہے اور صفاتی تغیر ہے زندگی کے اعتبار سے وہ برزخ میں زندہ برزخی زندگی کے اعتبار سے اور یہ دنیا میں زندہ ہے دنیاوی اعتبار سے اس لیے یہ پردہ صفاتی ہے۔ فافہم

(۵) خاندان پیغمبر مستثنیٰ ہے۔ حضرت عمرؓ کا نکاح ام کلثوم بنت علیؓ سے ہوا، مہر چالیس ہزار درہم مقرر ہوا۔

خٰلِدُوْنَ ۱۰۳ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۱۰۴ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى

مجرمین کی رسوائی — توبیخ کفار

ہمیشہ رہیں گے۔ جھلسا دے گی ان کے چہروں کو آگ اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے ۔ کیا نہیں پڑھی جاتی تھی میری آیتیں

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۱۰۵ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۱۰۶ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

مجرمین کا اقرار — درخواست

تم پر پس تم ان کو جھٹلاتے تھے ۔انہوں نے کہا اے ہمارے رب غالب آ گئی ہم پر ہماری بدبختی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے رب نکال دے ہمیں

مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۱۰۷ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۱۰۸ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ

مجرمین کا وعدہ — جواب خداوندی — (۱) عبادالرحمٰن کے اوصاف

اس سے پھر اگر ہم لوٹیں تو ہم ظالم ہوں گے، فرمایا اس میں ذلیل ہو کر پڑے رہو اور مجھ سے بات مت کرو۔ بیشک بات یہ ہے کہ ایک جماعت تھی

عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۱۰۹ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

نمبر۱ — نمبر۲ — تنبیہ — حقوق اللہ اور

میرے بندوں کی وہ کہتی تھی اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہمیں معاف فرمادیں اور ہم پر مہربانی فرمائیں اور آپ بہترین مہربانی کرنے والے ہیں۔ پس بنایا تم نے ان

سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۱۱۰ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا

حقوق العباد دونوں ضائع ہوئے — مجازات اعمال — سبب کامیابی

کو مذاق یہاں تک کہ بھلادی تم نے ان کو میری یاد اور تھے تم ان سے ہنسی کرتے۔ بیشک میں نے ان کو بدلہ دیا آج ان کے صبر کی وجہ سے کہ وہ

اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۱۱۱ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۱۱۲ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

(مقبول ومحبوب) — استفسار خداوندی — مشرکین کا جواب

یقیناً کامیاب ہیں۔ پوچھا تم کتنی دیر رہے زمین میں برسوں کی گنتی سے؟ انہوں نے کہا ہم رہے ایک دن یا دن سے کچھ کم

يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ۱۱۳ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۱۴ اَفَحَسِبْتُمْ

(فرشتوں سے) — فریضہ خاتم الانبیاء سے جواب خداوندی — انسانوں کے

پس پوچھ لیں گنتی کرنے والوں سے ۔ فرمایا نہیں ٹھہرے تم مگر تھوڑا کاش کہ تم جانتے ۔ کیا پس تم نے گمان کیا

اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۱۱۵ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ

مکلف ہونے کا بیان — تذکیر بما بعد الموت — عظمت خداوندی — حصر

کہ ہم نے تم کو فضول بنایا ہے اور بیشک تم ہمارے پاس نہیں آؤ گے۔ پس اللہ بلند ہے سچا بادشاہ ہے، نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۱۱۶ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا

الالوہیت باری تعالیٰ عظمتِ خداوندی۔ دلائل توحید قائم ہونے کے بعد

مگر وہی مالک ہے عرش بزرگی والے کا۔ اور جو شخص پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود جس کی سند نہیں اس کے پاس پس تحقیق

حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۱۱۷ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ

نتیجہ مشرکین — خاتم الانبیاء کی ادعیہ (۲)

اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے بیشک نہیں کامیاب ہوں گے کافر لوگ ۔ آپ کہہ دیجئے اے میرے رب معاف کر اور رحم کر اور تو ہے

الرّٰحِمِيْنَ ۱۱۸

سب مہربانوں سے بہتر ہے

(۱) انہ : ضمیر شان ان کا اسم ہے اور جملہ کان : اس کی خبر ہے

(۲) اے اللہ ہمیں بھی آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں شامل فرما کر معاف فرما دے آمین

فائدہ چار حدود کی سزا مقرر ہے : (۱) چوری (۲) پاک دامنہ پر تہمت (۳) شراب (۴) زنا

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترتیب تلاوت ۲۴ ترتیب نزول ۱۰۲، آیات ۶۴، رکوعات ۹

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝١ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ

صداقت قرآن — احکام الٰہیہ — فضائل قرآن ۔ حکمت انزال قرآن — حکم نمبر ۱ حد زنا کا بیان

یہ ایک سورۃ ہے ہم نے اس کو اتارا اور اس کے احکام کو مقرر کیا اور اتارے ہم نے اس میں صاف احکام تا کہ تم یاد کرو، زنا کرنے والی عورت اور مرد

فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

تنبیہ حکام مؤمنین

پس کوڑے مارو ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے اور نہ آئے تمہیں ان پر ترس اللہ کا حکم چلانے میں

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢

طریق حد زنا

اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ اور آخرت کے دن پر اور چاہئے کہ دیکھے دونوں کی سزا کو مؤمنوں کی ایک جماعت

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ

حکم نمبر ۲ تنفیر زنا زانی اورزانیہ کے متعلق — بدکار عورت کے ساتھ ازدواجی تعلقات کی ممانعت — تشدید تنفیر زنا

زانی مرد نہیں نکاح کرتا مگر زانی عورت سے یا مشرک عورت سے اور زانی عورت نہیں نکاح کرتا اس سے مگر زانی مرد یا مشرک مرد ے ۔ اور حرام کیا گیا ہے

ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ

(۱) — حکم نمبر ۳ حد قذف کا بیان

وہ (زنا یا نکاح) مؤمنوں پر ۔ اور جو لوگ الزام لگائیں پاک دامن عورتوں پر پھر نہ لائیں چار (عینی) گواہ

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤

تین سزائیں نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

پس کوڑے مارو ان کو اسی کوڑے اور نہ قبول کرو ان کی گواہی کبھی بھی اور یہ لوگ فاسق ہیں

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

استثناء تائبین — تائبین کی قبولیت توبہ — تشریح توبہ — وسعت مغفرت باری تعالیٰ — حکم نمبر ۴ لعان کی

مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور جو لوگ الزام لگاتے ہیں

اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ

تشریح — مرد کی گواہی کی تشریح

اپنی بیویوں پر اور نہ ہیں ان کے پاس گواہ مگر خود ان کی ذات تو ان میں سے ایک کی گواہی یہ ہے کہ چار بار گواہی دے اللہ کے نام کی قسم کے ساتھ

اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧

(۲)

کہ بیشک وہ (یعنی میں) سچوں میں سے ہوں ۔ اور پانچویں (بار یوں کہے) کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨

عورت کی گواہی کی تشریح اور سزا سے بچنے کا طریقہ — (۳)

اور ٹلتی ہے عورت سے سزا یوں کہ گواہی دے چار بار گواہی اللہ کے نام کی قسم کے ساتھ کہ وہ شخص جھوٹوں میں سے ہے

(۲) اگر عورت مرد کی تصدیق کرے تو عورت پر حد زنا جاری ہوگی (۳) ہلال بن امیہ، عویمر عجلانی، عاصم بن عدی

موضوع سورۃ : قانون انسداد بداخلاقی کے ساتھ پندرہ احکامات ضروریہ للمؤمنین۔

مختصر خلاصہ : شروع سورۃ میں زنا جیسی بدترین بداخلاقی اور اس کی سزا کا بیان اور آیت نمبر ۱۰ تک زنا کی تہمت لگانے اور اس کے احکام کا بیان ہے اس کے بعد واقعہ افک کی تفصیل پیش کی گئی ہے، اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جیسی عفیفہ خاتون پر تہمت طرازی کے سلسلہ میں منافقین کی سازش کا پردہ چاک کیا گیا ہے پھر آیت نمبر ۲۷ تا ۳۱ تک پردہ کے احکام ہیں اس کے بعد نکاح کی ہدایت کی گئی ہے اور درمیان میں مواعظ و نصائح ہے اور اس کے بعد آخر سورۃ تک پردہ اور ستر کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔

(۱) ذٰلک : اسم اشارہ بعید کا مشار الیہ فعل زنا ہے جو الزانی اور الزانیۃ سے مفہوم ہوتا ہے، دوسری رائے یہ ہے کہ مشار الیہ نکاح ہے جو لاینکح سے مفہوم کرتا ہے

یہ مبتدا محذوف کی خبر ہے

ص اگر مرد عورت کی بات کی تصدیق کرے گا تو مرد پر حد جاری کی جائے گی۔

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

ص شفقت خداوندی (۱)

اور پانچویں بار یوں کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس (عورت) پر اگر وہ (مرد) سچوں میں سے ہے۔ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی

ع ۱۰/۷ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

رحمت تم پر نہ ہوتی (اور نہ یہ بات ہوتی) کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے (تو تم بڑی تکلیفوں میں پڑ جاتے)

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ لِكُلِّ

(۲) اطلاع خداوندی — داستان افک۔ ایک گروہ ہے — تسلی خاندان ابی بکرؓ و تسلی مؤمنین — مخالفین کے لیے وعید

بیشک جو لوگ لائے ہیں یہ طوفان تم میں سے ایک جماعت ہے تم نہ سمجھو اس کو برا اپنے حق میں بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے حق میں ہر

امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

پروپیگنڈہ کرنے والوں کا نتیجہ۔ — والی بنا ہے اس کے بڑے حصہ کا

آدمی کو پہنچتا ہے اس میں سے جتنا اس نے گناہ کمایا ہے اور جس نے اٹھایا اس کا بڑا بوجھ ان میں سے اس کے لیے بڑا عذاب ہے،

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿١٢﴾

تنبیہ مؤمنین — (۳) حسانؓ، مسطحؓ، حمنہؓ — حضرت عائشہؓ اور صحابی رسول (۴)

کیوں نہیں جب تم نے اس کو سنا تھا تو یقین کرتے مؤمن مرد اور مومنہ عورتیں اپنے لوگوں کے بارے میں اچھائی اور انہوں نے کہا ہوتا کہ یہ صریح طوفان ہے،

لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ

تنبیہ قاذفین — فیصلہ خداوندی — قانون خداوندی کے مطابق

کیوں نہیں لائے وہ اس پر چار گواہ پھر جب وہ نہ لائیں گواہ تو وہ لوگ اللہ کے نزدیک

الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا

شفقت خداوندی — حسانؓ — مسطحؓ — حمنہؓ بنت جحش توفیق توبہ قبول توبہ

جھوٹے ہیں۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں تو ضرور چھوتا تم کو اس کی وجہ سے

أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ

تنبیہ مؤمنین یعنی مستحق عذاب عظیم — تم نے چرچا کیا تھا عدم قبول توبہ جیسے عبداللہ بن ابی

جو مفصل گفتگو کی تم نے بڑا عذاب۔ جب تم لینے لگے تھے اس کو اپنی زبانوں پر اور تم بولتے تھے اپنے منہ سے وہ چیز جس کی تمہیں

بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ

غیر موجب گناہ — تنبیہ مؤمنین اولاً کیوں نہ کہتے جیسے سعد بن معاذؓ

خبر نہیں اور تم اس کو سمجھتے تھے ہلکی بات حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بڑی ہے۔ اور کیوں نہیں جب تم نے اس کو سنا تھا تم کہتے ہمارے لائق نہیں کہ

لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا

زید بن حارثہؓ ابوایوب انصاریؓ نے کہا — (۵) — مستقبل کے لیے تنبیہ مؤمنین (۶)

ہم زبان پر لائیں اس بات کو پاک ہے تیری ذات یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ اللہ تمہیں سمجھاتا ہے کہ پھر نہ کرو ایسا

لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾ إِنَّ

شفقت خداوندی۔ نصیحت قبول کی۔ — وسعت علم باری۔ — پروپیگنڈہ

کام کبھی اگر تم مؤمن ہو۔ اور بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے نشانیاں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے، بیشک

(۱)
تم کو حد قذف اور حد رجم سے محفوظ کر لیا

(۲)
یہاں سے اٹھارہ آیات ہیں۔ یعنی آیت نمبر ۲۶ تک داستان افک کا بیان ہے۔ سنہ ۶ ہجری میں غزوہ بنی مصطلق پیش آیا۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔
کوئی اس کی عظمت پہ لب کھولتا ہے۔
تو اس کے لیے خود خدا بولتا ہے۔

(۳)
ظن بمعنی یقین دو دلائل مکمل شد

(۴)
اس میں ساکتین اور شاکین پر بھی ملامت ہے۔

(۵)
وہ افلاک سے اتری پری ہے۔
وہ سارے ہی عیبوں سے بالکل بری ہے

(۶)
ربط، اوپر نزول برأت سے قبل تذکرہ کرنے والوں کا ذکر تھا۔ اب بعد برأت کے باز نہ آنے والوں کا ذکر ہے اس سے واضح ثابت ہوا کہ جواب بھی ام المؤمنین پر زباں درازیاں کرتے ہیں وہ مومن نہیں۔ فتدبر۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

کسی کج فہم کو خبر کہا جو ملا ہے تجھ کو مقام عائشہ
گل طہارت کی ہر کلی پہ لکھا ہے تیرا ہی نام عائشہ (اسعد)

الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا

کرنے والوں کا دنیوی، اخروی نتیجہ

جو لوگ چاہتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی ایمان والوں میں ان کے لیے دردناک عذاب ہے دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۹ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ

(۱) مؤمنین کی کم علمی شفقت خداوندی ۔ جن پر حد جاری کی گئی

اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت اور بیشک

ع ۲ النصف ۸

اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰ ع

اللہ شفقت کرنے والا مہربان ہے

(۱) دلیل ۳۲ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۳۳ بھی سورۃ نور آیت ۶۴ ص ۳۶۸ میں دیکھیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

مؤمنین کو خصوصی خطاب اتباع شیطان کی ممانعت

اے ایمان والو! مت چلو شیطان کے قدموں پر اور جو شخص چلے شیطان کے قدموں پر

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ

شیطان کے کارنامے نمبر ۱ نمبر ۲ شفقتِ خداوندی نہ قسمیں اٹھائیں

تو بیشک وہ حکم دیتا ہے بے حیائی اور بری باتوں کا، اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو نہ پاک ہوتا تم میں سے

اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۱ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ

توبہ کر کے حصر التصرف حضرت ابو بکرؓ اور دیگر صحابہؓ کو امداد جاری کرنے کا حکم

کوئی شخص کبھی لیکن اللہ پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور نہ قسمیں کھائیں فضیلت والے تم میں سے

وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

ترغیب و فریضہ مؤمنین نمبر ۱

اور گنجائش والے اس سے کہ دیں قرابت والوں کو اور محتاجوں کو اور ہجرت کرنے والوں کو اللہ کی راہ میں اور چاہیے کہ معاف کریں

وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

نمبر ۲ نتیجہ مؤمنین تہمت لگانے والے منافقین کے

اور درگزر کریں کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو معاف کردے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ بیشک جو لوگ الزام لگاتے ہیں

الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۲۳ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ

نتائج شدید وعیدات نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ آخرت میں

پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر ان پر پھٹکار ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے، جس دن گواہی دیں گی

عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۴ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ

کیفیت اعضا مجازاتِ اعمال ان کا بدلہ

ان پر ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں اس کے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اس دن پورا دے گا ان کو اللہ ان کا واجبی

الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝۲۵ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ

ٹھیک فیصلہ خداوندی (۲)

بدلہ اور وہ جانیں گے کہ اللہ ہی برحق بات بیان کرنے والے ہیں۔ گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لیے۔

(۲) ؎ تیرے تقدس، تیری طہارت کی اس سے بڑھ کر دلیل کیا ہو
تیری صداقت پہ شاہد اب تک بنا ہے رب کا کلام عائشہ
(اسعد)

وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

خاندان ابی بکرؓ کے فضائل (۱) خاندان ابوبکرؓ کی برأت

اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد، پاکیزہ عورتوں کے لیے۔ یہ لوگ پاک ہیں ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں ان کے لیے بخشش

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾

اور عزت کی روزی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ

حکم نمبر ۵ بغیر اجازت دوسروں کے گھروں میں داخلے کی ممانعت

اے ایمان والو مت داخل ہو دوسرے کے گھروں میں سوائے اپنے گھروں کے یہاں تک کہ تم اجازت لو اور سلام کرو ان گھر والوں پر

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

شفقت خداوندی عدم موجودگی میں دخول کی ممانعت

یہ بہتر ہے تمہارے لیے تاکہ تم (اس حکم کو) یاد رکھو۔ پس اگر نہ پاؤ تم ان گھروں میں کسی کو تو مت داخل ہوا کرو ان میں یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی جائے

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لَيْسَ

بصورت عدم اجازت واپسی کے فوائد وسعت علم باری رفاہ عامہ

اور اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ پس لوٹ جاؤ یہ زیادہ پاکیزگی ہے تمہارے لیے اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو جاننے والا ہے، نہیں ہے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ

کے مقامات پر بغیر اجازت کے جاسکتے ہیں۔ وسعت علم باری

تم پر کوئی گناہ کہ داخل ہو ایسے گھروں میں جہاں کوئی نہیں رہتا ان میں نفع ہے تمہارے لیے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو

وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ

حکم نمبر ۶، فریضۂ مؤمنین نمبر ۱۔ غرض ابصار نمبر ۲ نتیجہ

اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے مؤمن مردوں سے نیچے کرلیں اپنی آنکھیں اور حفاظت کریں اپنے ستر کی یہ بات زیادہ پاکیزہ ہے ان کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

فرائض مؤمنات و تدبیرات حفاظت نمبر ۱ نمبر ۲

بیشک اللہ خبر رکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں، اور آپ کہہ دیں مؤمنہ عورتوں سے وہ نیچی رکھیں اپنی آنکھیں اور حفاظت کریں اپنے ستر کی

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ

نمبر ۳ شرعی پردہ کا درجہ اول۔ نمبر ۴ نمبر ۵

اور نہ ظاہر کریں اپنی زیبائش کو مگر جو کھلی رہتی ہے اس میں سے اور چاہئے کہ ڈالیں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر اور نہ وہ ظاہر کریں

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ

تفصیل محارم اور ان کے سامنے آنے کی اجازت

اپنی زیبائش مگر اپنے خاوندوں کے سامنے یا اپنے باپوں کے یا اپنے خاوندوں کے باپوں کے، یا اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے

اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي

نہیں خواہش

یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا اپنے مملوکوں کے سامنے یا گھروں میں کام کرنے والوں کے سامنے جو نکاح کی خواہش نہیں رکھتے

(۱)
اس میں تمام ازواج مطہرات شامل ہیں یہ مصطفیٰ کے واسطے خدا کا انتخاب ہیں۔ یہ بالیقین خدا کا انتخاب لاجواب ہیں۔

الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا يَضْرِبْنَ

تدبیر نمبر ۶ عورت

مردوں میں یا ان لڑکوں کے سامنے جو نہیں پہچانتے عورتوں کے بھید اور نہ ماریں

بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ

کے چلنے کا طریق — طریق کامیابی — نتیجہ توبہ

اپنے پاؤں تا کہ معلوم ہو وہ چیز جو چھپائی ہو انہوں نے اپنی زیبائش سے اور توبہ کرو اللہ کی طرف سب ملکر، اے مؤمنو! تا کہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

حکم نمبر ۷، اصلاح معاشرہ کے لیے متولیوں کے فرائض (۱) (قابل)

تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور نکاح کرا دو بے نکاحوں کا اپنوں میں سے اور نیکوں کا (یا صلاحیت والوں کا) تمہارے غلاموں میں سے اور تمہاری لونڈیوں میں سے اگر ہوں وہ فقیر تو

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا

وسعت علم باری — حکم نمبر ۸، سامان نکاح کے میسر نہ ہونے کی وجہ سے ترغیب پاکدامنی

اللہ ان کو غنی کر دے گا اپنے فضل سے اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ اور چاہیے کہ پاک دامن رہیں وہ لوگ جو نہیں پاتے (اسباب) نکاح

حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ

پھر نکاح کر لیں۔ حکم نمبر ۹، غلاموں اور لونڈیوں کے ساتھ حسن سلوک

یہاں تک کہ اللہ ان کو بے نیاز کر دے اپنے فضل سے اور جو لوگ چاہتے ہیں مکاتبت ان میں سے جن کے مالک ہوں تمہارے دائیں ہاتھ پس تم ان کو مکاتب کر دو اگر

عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ

حسن سلوک کی تدبیر — حکم نمبر ۱۰ نہی اکراہ علی الزنا۔ لونڈیوں

سمجھو تم ان میں بھلائی اور دو تم ان کو اللہ کے مال سے جو دیا ہے تم کو اور نہ مجبور کرو اپنی باندیوں کو بدکاری پر

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ

اگر وہ چاہیں پاک دامن رہنا تا کہ تم تلاش کرو سامان دنیا کی زندگی کا اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا پس تحقیق اللہ تعالیٰ ان کے

اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ

صداقت قرآن (۲) — احکام علمیہ و عملیہ۔ تذکیر بایام اللہ سے عبرت۔

مجبور کیے جانے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔ اور البتہ تحقیق ہم نے اتارے تمہاری طرف احکام واضح اور ایک دستور ان لوگوں کا جو تم سے

ع ۸ ۱۰

قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع

حکمت انزال قرآن

پہلے گزر چکے ہیں اور دل پذیر نصیحت متقین کے لیے۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ

(۳) حصر التصرف باری (ہدایت) — تمثیل نور الٰہی — تشریح مصباح

اللہ نور کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا مثال اس کے نور کی جیسے ایک طاقچہ اس میں چراغ ہے وہ چراغ شیشہ میں ہے

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ

تشریح زجاج چمکیلا ستارہ — تشریح شجرہ

وہ شیشہ گویا وہ ستارہ ہے چمکدار روشن کیا جاتا ہے بابرکت زیتون کے درخت سے نہ مشرق کی طرف رخ ہے اس کا اور نہ مغرب کی طرف

(۱) یعنی احرار میں جو بے نکاح ہوں خواہ مرد خواہ عورت اور خواہ ابھی نکاح ہی نہ ہوا ہو یا وفات و طلاق سے اب تجرد ہو گیا ہو۔ بیان القرآن۔

(۲) دلیل نمبر ۲۵ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر۔ دلیل نمبر ۲۶ سورۃ فرقان آیت ۱ ص ۳۶۸ میں دیکھیں۔

(۳) فریق مخالف کی دلیل نمبر ۳ نور سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دلیل نمبر ۴ سورۃ احزاب آیت نمبر ۴۶ ص ۴۳۳ میں دیکھیں

يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلٰى نُورٍ ۗ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُورِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

تیل کی صفائی ۔ قریب ہے کہ اس کا تیل چمک اٹھے — حصر الہدایت باری تعالیٰ

قریب ہے اس کا تیل جل جائے اگرچہ نہ چھوا ہو اس کو آگ نے روشنی پر روشنی ہے۔ اللہ راہ دیتا ہے اپنے نور کی جس کو چاہے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۵﴾ فِى بُيُوتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

شفقت خداوندی — مؤمنین کے فرائض ۔ آداب مساجد نمبر ۱، مقام دیا جائے

اور اللہ بیان کرتا ہے مثالیں لوگوں کو سمجھانے کے لیے اور اللہ سب چیزوں کو جانتا ہے۔ (وہ) ایسے گھروں میں جا کر عبادت کرتے) ہیں جن کی نسبت اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ان کا ادب کیا جائے

وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ

نمبر ۲ — نمبر ۳ — صبح کی نماز بقیہ چار نمازیں (۱) — مؤمنین کے اوصاف ۔ وصف نمبر ۱

اور ذکر کیا جائے ان میں اللہ کا نام ۔ پاکی بیان کرتے ہیں اس کی ان کے گھروں میں صبح اور شام، ایسے مرد جن کو غافل نہیں کرتا کاروبار اور نہ خرید و فروخت

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ

نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴

اللہ کی یاد سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے وہ ڈرتے ہیں ایسے دن (کی گرفت) سے جس میں پلٹ جائیں گے دل

وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

مجازات اعمال — شفقت خداوندی — یعنی عملوں کی جزا کے علاوہ — حصر الرزاقیت باری

اور آنکھیں ۔ تا کہ ان کو اللہ بدلہ دے بہتر کاموں کا جو انہوں نے کیے اور زیادہ دے ان کو اپنے فضل سے اور اللہ روزی دیتا ہے جس کو چاہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۗ حَتّٰٓى اِذَا

کفار کے اعمال کی مثال ۔ جو معاد کے قائل ہیں — بیابان

بغیر حساب کے ۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال چٹیل میدان میں چمکتی ریت کی طرح ہیں پیاسا اس کو سمجھتا ہے پانی یہاں تک کہ جب وہ

جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۗ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ

(جو سمجھ رکھا تھا) — یعنی قضا الٰہی کو پایا — عدل و انصاف باری — سرعت حساب — کفار کے

اس کے پاس آیا تو اس کو کچھ بھی نہیں پایا اور پایا اللہ کو اس کے پاس پس پورا پورا دیا اس کو (عمر کا) حساب اور اللہ جلد حساب لینے والے ہیں ۔ یا جیسے تاریکیاں

فِى بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۗ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ

برے اعمال کے نتائج جو معاد کے قائل نہیں — نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ — (گزشتہ چار اندھیروں کے بعد روشنی ممکن نہیں)

بہت گہرے سمندر میں ڈھانکتی ہے اس کو موج اس کے اوپر دوسری موج ہو اس کے اوپر بادل ہو تاریکیاں ہیں ایک دوسرے پر

اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُورًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّورٍ ﴿۴۰﴾ ع

ع ۵
۱۱

جب وہ نکالے اپنا ہاتھ قریب نہیں کہ دیکھے اس کو اور جو شخص نہ بنائے اللہ اس کے لیے نور (ہدایت) پس نہیں ہے اس کے لیے کچھ بھی نور

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۗ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ

توحید پر عقلی دلیل — پر کھولے ہو — عظمت خداوندی

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے صف باندھے ہوئے ہر ایک نے بالیقین جان لی

صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيحَهٗ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ

وسعت علم باری — حصر المالکیت باری — تذکیر بما

اپنی نماز اور اپنا ذکر ۔ اور اللہ جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں ۔ اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین پہ اور اللہ ہی کی طرف

(۱) اصال کہتے ہیں آفتاب ڈھلنے سے لے کر تمام رات تک ۔ اور رجال میں اشارہ ہے کہ مساجد میں حاضری دراصل مردوں کے لیے ہے عورتوں کی نماز ان کے گھروں میں افضل ہے۔

الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ

بعد الموت تصرت باری

لوٹنا ہے۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے اللہ ہانکتا ہے بادل پھر جوڑ پیدا کرتا ہے اس کے درمیان پھر رکھتا ہے اس کو تہ برتہ پھر آپ دیکھتے ہیں کہ بارش

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

قدرت باری کا نمونہ

اس کے درمیان سے نکلتی ہے اور اتارتے ہیں آسمان سے پہاڑوں سے جس میں اولے ہیں پھر وہ برساتا ہے اس کو جس پر وہ چاہے

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ

بجلی کی شدت قدرت باری

اور بچا دیتا ہے اس کو جس سے وہ چاہے قریب ہے کہ چمک اس بجلی کی لے جائے آنکھوں کو، اللہ تبدیل کرتا ہے رات اور دن

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ

مستفیدین من الآیات حصر الخالقیت باری مخلوق کے اقسام نمبر۱

یقیناً اس میں دھیان کا مقام ہے آنکھوں والوں کے لیے، اور اللہ نے پیدا کیا ہر رینگنے والا جانور پانی سے پس کوئی ان میں سے وہ ہے جو چلتا ہے

عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ

نمبر۲ نمبر۳ مختاریت باری

اپنے پیٹ کے بل اور کوئی ان میں سے وہ ہے جو چلتا ہے دو پیروں پر اور کوئی ان میں سے وہ ہے جو چلتا ہے چار پیروں پر اللہ پیدا کرتے ہیں

مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

حصر القدرت باری صداقت قرآن حصر الہدایت باری

جو چاہتے ہیں بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں، البتہ تحقیق اتاری ہم نے واضح آیتیں اور اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

اِلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اقرار ایمان۔ (بشیر منافق کا یہودی سے زمین کا جھگڑا) انحراف ایمان

سیدھے راستے کی طرف۔ اور لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ اور رسول پر اور ہم نے اطاعت کی پھر روگردانی کرتا ہے ایک گروہ ان میں سے

مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا

نتیجہ کیفیت منافقین

اس کے پیچھے اور نہیں وہ ایمان لانے والے۔ اور جب بلایا جاتا ہے ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف تا کہ فیصلہ کرے ان کے درمیان تب ہی

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ۭ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

منافقین کی بے انصافی۔ فیصلہ قبول کرتے ہوئے منافقین کے امراض روحانی نمبر۱

ایک گروہ ان میں سے منہ موڑتا ہے۔ اور اگر ہوتا ہے ان کے لیے حق تو آتے ہیں اس کے پاس سر تسلیم خم کیے ہوئے۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے

اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۶ الثلثۃ ۱۲

نمبر۲ نمبر۳ بے انصافی کرے گا نتیجہ

یا وہ شک میں مبتلا ہیں یا وہ ڈرتے ہیں اس سے کہ ظلم کریں گے اللہ تعالیٰ ان پر اور اس کے رسول بلکہ یہ لوگ ہی ظالم ہیں،

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا

مؤمنین کا کمال اطاعت

بس ہے بات مؤمنوں کی جب بلایا جاتا ہے ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف تا کہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان کہ وہ کہیں ہم نے سنا

ے طاعة معروفة مبتدا محذوف "المطلوب منکم" کی خبر ہے اور معروفۃ، طاعۃ کی صفت ہے۔

وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (٥١) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ

نتیجہ — مؤمنین کے اوصاف ونتائج

اور ہم نے مانا اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو شخص اطاعت کرتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی اور اللہ سے ڈرتا ہے اور اس کی (مخالفت سے) بچتا ہے

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (٥٢) وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ

کیفیت منافقین — تردید منافقین

تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔ اور انہوں نے قسم کھائی اللہ کی پختہ قسمیں کہ اگر آپ ان کو حکم دیں گے تو وہ ضرور نکلیں گے آپ کہہ دیجئے مت قسمیں کھاؤ

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (٥٣) قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

طریق کامیابی۔ دستور کے مطابق اطاعت۔ وسعت علم باری تعالیٰ — منافقین کے لیے اصول کامیابی

(مطلوب تم سے) فرمانبرداری ہے معروف طریقہ پر بیشک اللہ خبر رکھتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی پس اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

تسلی خاتم الانبیاءؑ — وہ جو

تم روگردانی کرو تو پس تحقیق اس کے ذمہ ہے جو کچھ اس پر ذمہ داری ڈالی گئی ہے اور تم پر ہے جو کچھ تم پر ذمہ داری ڈالی گئی اور اگر تم نے اس کی اطاعت کی تو راہ پا جاؤ گے اور نہیں ہے رسول پر مگر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (٥٤) وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ

تشریح وعدہ نمبر ۲ استخلاف فی الارض یعنی خلیفۃ بنائے — وعدۂ خداوندی نمبر ا برائے (ا) مجموعۂ امت اجابت۔

کھول کر پہنچا دینا۔ اللہ نے وعدہ کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے تم میں سے اور انہوں نے نیک کام کیے ضرور اللہ ان کو حکومت دے گا زمین میں

كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ

نمونہ بنی اسرائیل وغیرہ — وعدہ نمبر ۳ مقصود حکومت تمکین دین متین۔ اقتدار بخشے، کا جو اللہ نے ان کے لیے پسند کیا ہے

جس طرح حکومت دی ان لوگوں کو جو ان سے پہلے ہوئے اور ضرور اللہ جما دیں گے ان کے لیے اس دین کو جس کو اس نے پسند کیا ان کے لیے

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

نمبر ۴ — عطا امن بعد الخوف طبعی — بشرطیکہ عبادت موافق امر — نتیجہ بعد ظہور وعدہ

اور ضرور بدل دے گا ان کو بعد ان کے ڈر کے امن وہ میری عبادت کریں گے وہ میرے ساتھ شریک نہیں ٹھہرائیں گے کسی چیز کو اور جس نے کفر کیا اس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (٥٥) وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

اصول کامیابی نمبر ا — نمبر ۲ — نمبر ۳ — تعمیل احکام کا نتیجہ

پس وہ حد سے نکلنے والے ہیں ۔ اور اہتمام کرو نماز کا اور زکوۃ دو اور اطاعت کرو رسول کی تا کہ تم

تُرْحَمُوْنَ (٥٦) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (٥٧) ع

عظمت خداوندی۔ — کفار کے غلط گمان کی تردید — نتیجہ — شدت نار جہنم

رحم کیے جاؤ۔ آپ ہرگز نہ گمان کریں ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے کفر کیا (بھاگ کر) عاجز کرنے والے زمین میں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور بری ہے لوٹنے کی جگہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

تدبیر منزل کا اہم مسئلہ حکم نمبر ۱ یعنی استیذان اوقات ثلاثہ میں بچوں اور غلاموں کے داخلہ کی ممانعت

اے لوگوں! جو ایمان لائے چاہیئے کہ اجازت طلب کریں تم سے وہ جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہیں اور وہ جو نہیں پہنچے بلوغت کو تم میں سے

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ

تشریح اوقات ثلاثہ

تین اوقات میں (ایک وقت) نماز فجر سے پہلے اور (دوسرا وقت) جب تم کپڑے اتارتے ہو دو پہر میں اور (تیسرا وقت)

ع ۷/۷ ۱۳

(۱) خلافت کا وعدہ : سورۃ حج آیت ۳۹ سے ۴۱ تک سے ثابت ہوتا ہے کہ تمکین خلافت کا وعدہ مہاجرین صحابہ کرامؓ سے ہے اب دونوں آیات کو ملانے سے نتیجہ نکلتا ہے وعدہ صرف مہاجرین صحابہؓ کے لیے ہے۔
مختصر تشریح :۱۔ خلافت صرف ایمان والوں کو ملے گی نہ کہ منافقین کو ۔۲۔ یہ خلافت ارضی ہوگی۔ نہ علمی اور نہ روحانی۔ ۳۔ خلافت پانے والے اسی دین محمدی پر ہوں گے ۔۴۔ خلافت پانے والے کبھی تقیہ پر مجبور نہ ہوں گے، ان کا زمینی خوف امن میں بدل جائے گا۔ منکرین خلافت کی ناشکری کو کفر سے تعبیر کیا گیا ہے، یاد رکھیں خلافت کے نورانی حکم کو سورۃ نور میں بیان کیا گیا ہے منکر کسی نور کو نہ پاسکے گا۔ واللہ اعلم
اس آیت کے بارے میں تفسیر صافی ص ۳۷۱ میں ہے "نزلت فی القائم من آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پھر آگے لکھتے ہیں عن اھل البیت انھا نزلت فی المھدی من آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ یعنی یہ آیت استخلاف صرف امام مہدی کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ یاد رکھیں اس آیت کا مصداق حضرت علیؓ نہیں ہیں
حدیث بارہ خلفاء ائمہ قریش سے ہوں گے ضمیمہ ص ۲۶۸ تحت سورۃ نور آیت نمبر ۵۵ میں دیکھیں

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ

حکمت عدم اجازت۔ اوقات ثلاثہ کے علاوہ داخلہ کی اجازت حکمت اجازت

عشاء کی نماز کے بعد اور یہ تین اوقات تمہارے بدن کھلنے کے ہیں نہیں تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ان اوقات کے بعد۔ آنے جانے والے

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ

شفقت خداوندی وسعت علم باری بالغوں کے لیے

ہو تم ایک دوسرے پر (برائے خدمت وغیرہ) اسی طرح بیان کیے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے احکام اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے، اور جب پہنچ جائیں

الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

استیذان کا وجوب

بچے تمہارے بلوغت کو پس چاہیے کہ وہ اجازت لیں جس طرح اجازت لی ان لوگوں نے جو ان سے پہلے (گزر چکے) اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ

حکم نمبر ۱۲، بوڑھی عورتوں کے بیان میں فتنہ کا احتمال نہ ہو

تمہارے لیے اپنے احکام اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور بیٹھی رہنے والی عورتیں جو نہیں توقع رکھتی نکاح کی پس نہیں ان پر کوئی گناہ کہ

جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

احتیاط وسعت علم

اتار دیں اپنے (سر کے) کپڑے نہ نمائش کرنی والی ہوں زیبائش کی اور اس سے بھی بچیں تو بہتر ہے ان کے لیے اور اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا

حکم نمبر ۱۳، بعض کے گھروں سے کھانے کے احکام صاحب خانہ کی رضا سے

جاننے والا ہے۔ نہیں ہے اندھے پر کوئی تنگی اور نہ لنگڑے پر کوئی تنگی اور نہ بیمار پر کوئی تنگی اور نہ تم پر

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

کہ کھاؤ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی

اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ

بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا تم مالک ہو جن کی کنجیوں کے

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى

حضرت عمرؓ حکم نمبر ۱۴ آداب سلام

یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ کھاؤ تم مل کر یا الگ الگ ہو کر پھر جب تم داخل ہو گھروں میں تو سلام کرو

ع ۸ ۱۴ اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع

شفقت خداوندی

اپنے لوگوں پر زندہ رہنے کی دعا، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت کا پاکیزہ (تحفہ ہے) اس طرح اللہ بیان کرتے ہیں تمہارے لیے احکام تا کہ تم سمجھو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

حقیقی مؤمنین کے اوصاف نمبر۱ نمبر۲ حکم نمبر ۱۵ مجلس خاتم الانبیاء کے آداب کا بیان نمبر۱

بیشک ایمان والے تو وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر اور جب اس کے ساتھ ہوتے ہیں کسی اجتماعی کام پر تو وہ نہیں جاتے یہاں تک کہ

يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا

اہل ایمان — اطلاع خداوندی

ان سے اجازت لیتے ہیں بیشک جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں وہی لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں پس جب

اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

مستاذنین کابیان — فریضہ خاتم الانبیاء نمبرا — نمبر۲ — نتیجۂ استغفار

آپ سے اجازت لیں کسی کام کے لیے پس آپ اجازت دیں جس کو آپ چاہیں ان میں سے اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت کی دعا کریں ۔ بیشک اللہ بخشنے

رَحِيمٌ (۶۲) لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ

(۱) ادب نمبر ۲ فضیلت خاتم الانبیاء ۔ دعوت، بلاؤ ۔ دعا (۲) — تخویف — مجلس خاتم الانبیاء

والا مہربان ہے ۔ مت ٹھہراؤ رسول کے بلانے کو اپنے اندر جیسے تم ایک دوسرے کو بلاتے ہو تحقیق اللہ جانتا ہے ان کو جو تم میں سے کھسک جاتے ہیں

مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۶۳)

مخالفین رسول ؐ کے نتائج — دنیا — آخرت

آنکھ بچا کر پس چاہیے کہ ڈرتے رہیں وہ جو خلاف کرتے ہیں اس کے حکم کے کہ پہنچے ان کو کوئی آزمائش یا پہنچے ان کو دردناک عذاب ،

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ

حصر المالکیت — (۳) وسعت علم باری — تذکیر بما بعد الموت — مجازات اعمال

سنو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کے لیے ہے تحقیق وہ جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور جس دن وہ پھیرے جائیں گے اس کی طرف پس وہ بتا دے گا

بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۶۴) ع

حصر علم الکلی باری تعالیٰ

ربط اور پر توحید اب بھی ۔ — ان کو جو انہوں نے کیا اور اللہ سب چیزوں کو جانتے ہیں

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورہ الفرقان ترتیب تلاوت ۲۵ ترتیب نزول ۴۲، آیات ۷۷، رکوعات ۶

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (۱) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

عظمت خداوندی، کیفیت نزول ۔ (۴) — (۵) منزل علیہ کا ذکر — حکمت نزول — حصر المالکیت باری

بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس نے فیصلہ کن کتاب اتاری اپنے بندے پر تا کہ ہو وہ جہان والوں کے لیے ڈرانے والا ۔ وہ ذات جس کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ

تنزیہہ الرحمٰن عن الشرکاء والاولاد — حصر الخالقیت باری ۔ — حصر التصرف

اور زمین کی اور نہیں بنائی اس نے کوئی اولاد اور نہیں ہے اس کے لیے کوئی شریک بادشاہی میں اور جس نے پیدا کی سب چیزیں تو ٹھہرایا اس کو ایک نظام سے

تَقْدِيرًا (۲) وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ

منکرین توحید کی بدنصیبی — ماسوا اللہ سے خالقیت کی نفی — ماسوا اللہ سے

اور بنائے انہوں نے اس کے سوا ایسے معبود جو کچھ بھی نہیں بنا سکتے اور وہ خود بنائے جاتے ہیں اور نہیں وہ اختیار رکھتے

لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا (۳) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مالکیت کی نفی — ماسوا اللہ سے حصر التصرف کی نفی — منکرین رسالت کا شکوہ نمبرا

اپنے حق میں نقصان کا اور نہ نفع کا اور نہیں وہ اختیار رکھتے کسی کی موت کا اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ کسی کے قیامت کے دن دوبارہ اٹھنے کا ۔ اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ۔

ع ۹
۱۵

(۱)
حجیت حدیث پر اور دلیل نمبر ۹ سورۃ احزاب آیت ۳۶ ص نمبر ۴۳۱ میں دیکھیں

(۲)
توہین پیغمبر کفر ہے دلیل نمبر ۳ دلیل نمبر ۴ سورۃ احزاب آیت نمبر ۵۳ ص ۴۳۴ میں دیکھیں ۔

(۳)
علم غیب خاصہ خداوندی ہے
دلیل ۳۳ دلیل ۳۴ سورۃ فرقان آیت ۶ ص ۳۶۹ میں دیکھیں

موضوع سورۃ : ۱ : عالمگیر نبوت کا اعلان اور آپ کے فرائض کا ذکر ہے ۔

موضوع سورۃ : ۲ : اتباع نور الٰہی کے موانعات کے رفع کا ذکر ہے ۔

(۴)
دلیل نمبر ۲۶ قرآن کے منجانب اللہ نازل ہونے پر : اور دلیل نمبر ۲۷ سورۃ شعراء آیت ۱۹۲ ص ۳۸۴ میں دیکھیں

(۵)
بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دلیل نمبر ۱۶ اور دلیل نمبر ۱۷ سورۃ ص آیت نمبر ۴ ص ۴۶۲ میں دیکھیں

إِنْ هٰذَآ إِلَّآ إِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَأَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ ﴿۴﴾

جوابِ شکوہ۔ لائے ہیں

نہیں یہ مگر جھوٹ اس کو گھڑ لیا ہے اور مدد کی ہے اس کی اس پر دوسرے لوگوں نے پس تحقیق وہ لائے ظلم اور جھوٹ

وَقَالُوْٓا أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ أَنْزَلَهُ

شکوہ نمبر ۲ جوابِ شکوہ

اور انہوں نے کہا یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں اس نے ان کو لکھ لیا ہے پس وہ املا کروائی جاتی ہیں اس کے پاس صبح و شام۔ آپ کہہ دیجئے اتارا ہے

الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ إِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا

وصداقتِ قرآن (۱) شکوہ منکرین رسالت نمبر ۳

اس کو اس ذات نے جو جانتا ہے چھپی باتیں آسمانوں اور زمین میں بیشک ہے وہ بخشنے والا مہربان، اور انہوں نے کہا کیا ہے اس رسول کو

الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْأَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ

منکرین کے مطالبات نمبر ۱ (۲)

کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے کیوں نہیں اتارا گیا اس پر کوئی فرشتہ پس وہ ہوتا

مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾ أَوْ يُلْقٰٓى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّأْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ إِنْ تَتَّبِعُوْنَ

نمبر ۲ نمبر ۳ منکرین رسالت کی بے ادبی شکوہ نمبر ۴

اس کے ساتھ رہے ڈرانے والا۔ یا اتارا جاتا اس کے پاس خزانہ یا ہوتا اس کے لیے باغ کہ وہ اس سے کھایا کرتا اور کہنے لگے بے انصاف نہیں تم پیروی کرتے

إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ ع

تسلی خاتم الانبیاء (یعنی آپ کے حق میں گندی زبان استعمال کرنے کی وجہ سے) تقطیع الطمع

مگر ایک جادو زدہ آدمی کی۔ دیکھئے کیسی بیان کرتے ہیں آپ کے لیے مثالیں پس وہ بہک گئے پس وہ نہیں پاسکتے راہ۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ إِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ

جواب مطالبات

بڑی برکت والی ہے وہ ذات کہ اگر چاہے کردے آپ کے لیے بہترین اس سے بہہ رہی ہوں نہریں ان کے نیچے سے اور بنا دے

لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾ ۚ إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ

گزشتہ شکایات کی وجہ آخرت سے بے فکری کا نتیجہ کیفیت شدت نار جہنم

آپ کے لیے محل۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا قیامت کو اور تیار کر رکھی ہے ہم نے ان کے لیے جو کوئی جھٹلائے قیامت کو دوزخ کی آگ۔ جب وہ دیکھے گی ان کو

مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَإِذَآ أُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَا

جوش اور آواز مجرمین کی رُسوائی

دور کی جگہ سے سنیں گے وہ اس لیے غصہ سے جوش اور چلانا، اور جب وہ ڈالے جائیں گے اس میں تنگ جگہ میں جکڑے ہوئے پکاریں گے وہ وہاں

لِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ ۭ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ أَذٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ

ہلاکت کو مجرمین کی سرزنش فریضہ خاتم الانبیاء۔ تنبیہ مجرمین

ہلاکت کو ۔ مت پکارو آج ایک ہلاکت کو اور پکارو بہت سی ہلاکتوں کو، آپ کہہ دیجئے کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ رہنے والی جنت

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ

نتائج فریقین کا تفاوت نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے وہ ہے ان کا بدلہ اور لوٹ جانے کی جگہ۔ ان کے لیے اس میں ہوگا جو وہ چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے۔ ہے

(۱)
دلیل ۳۴ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۳۵ سورۃ نمل آیت نمبر ۶۵ ص ۳۹۱ میں دیکھیں

(۲)
علی سبیل التنزل اگر رسول کا فرشتہ ہونا ضروری نہ ہو تو کم از کم وہ اس کا مصاحب تو ہو اس بناء پر یہ مطالبات کیے۔

ع ۱ ۱۶

عَلٰی رَبِّکَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾ وَیَوْمَ یَحْشُرُھُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ

وعدہ کے پورا ہونے کا بیان ۔ ے تذکیر بمابعد الموت ۔ مکالمہ باری تعالٰی

وہ تیرے رب پر وعدہ قابل مانگنے کے ۔ اور جس دن وہ ان کو جمع کرلے گا اور جن کی وہ یہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا تو وہ ان سے کہے گا کیا تم نے

اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ ھٰٓؤُلَآءِ اَمْ ھُمْ ضَلُّوا السَّبِیْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَکَ مَا کَانَ یَنْۢبَغِیْ لَنَآ اَنْ

متبوعین کی برأت و جواب

گمراہ کیا تھا میرے ان بندوں کو یا وہ خود بے راہ ہوئے۔ وہ کہیں گے پاک ہے تیری ذات نہیں ہمارے لائق کہ ہم

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِکَ مِنْ اَوْلِیَآءَ وَلٰکِنْ مَّتَّعْتَھُمْ وَاٰبَآءَھُمْ حَتّٰی نَسُوا الذِّکْرَ ۚ وَکَانُوْا

سبب گمراہی ۔ نتیجہ

بنائیں تیرے سوا کوئی رفیق لیکن آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو سازو سامان دیا یہاں تک کہ وہ بھول گئے نصیحت کو اور ہوگئے

قَوْمًا ۢ بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ کَذَّبُوْکُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِیْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ یَّظْلِمْ

اطلاح خداوندی متبوعین کی برأت ۔ اطلاح خداوندی نفی شفیع قہری ۔ نتیجہ مشرکین

وہ ہلاکت زدہ لوگ۔ پس تحقیق وہ جھٹلائیں گے تمہیں جو تم کہتے تھے پس (اب) نہیں تم پھیر سکتے اور نہ مدد کرسکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے گناہگار

مِّنْکُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا کَبِیْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّآ اِنَّھُمْ لَیَاْکُلُوْنَ

منکرین رسالت کے شبہ اکل و مشی کا جواب مع تسلی ۔ بشریت انبیاء

ہوگا ہم اس کو چکھائیں گے بڑا عذاب ۔ اور جتنے بھیجے ہم نے آپ سے پہلے رسول سب کھانا کھاتے تھے

ع ٢ / ١٧ الطَّعَامَ وَیَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَکُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَکَانَ رَبُّکَ بَصِیْرًا ﴿٢٠﴾

حکمت آزمائش امت (١) ۔ وسعتِ علم باری

اور بازاروں میں چلتے تھے۔ اور بنایا ہم نے بعض تم میں سے بعض کو بعض کے لیے آزمائش کیا تم صبر کرسکتے ہو (یعنی صبر کرنا چاہیے) اور تیرا رب سب دیکھتا ہے۔

(١) مذکورہ اشیاء میں کوئی بھی منافی نبوت نہیں بلکہ ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون ان کے حالات بشریہ پر نظر کر کے تکذیب کرتا ہے؟ اور کون ان کے کمالات نبوت پر نظر کر کے تصدیق کرتا ہے۔؟

ے طلب کیا ہوا

الجزء التاسع عشر ۱۹

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ

منکرین قیامت کا شکوہ نمبر ۵ — تشریح شکوہ تاکہ وہ ہمیں بالمشافہ نبوت کی تصدیق کا کہے۔ یا وہ آپ کی تصدیق کا ہمیں فرمادے۔

اور کہا ان لوگوں نے جو نہیں امید رکھتے ہماری ملاقات کی کیوں نہیں اتارے گئے ہم پر فرشتے؟ یا کیوں نہیں دیکھتے ہم اپنے رب کو البتہ تحقیق

اسْتَكْبَرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ

جواب شکوہ یعنی دو شکلوں میں سے ایک اختیار کی — مشرکین کا عناد و سرکشی — پہلی شق کا جواب

انہوں نے تکبر کیا اپنی دلوں میں اور انہوں نے سرکشی کی بڑی سرکشی، جس دن وہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں خوشخبری ہوگی اس دن

لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ

ہمارے درمیان کوئی آڑ کھڑی — نتیجہ اعمال مجرمین — ہم متوجہ ہوں گے ان کے کاموں کی طرف۔

مجرموں کے لیے اور وہ کہیں گے کوئی روک ہو آڑ بنائی ہوتی۔ اور پہنچے ہم ان کاموں پر جو انہوں نے کیے تھے پس کردیا ہم نے ان کو

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ

ذرات بکھیرے ہوئے — نتیجہ متقین — آرام — کیفیت بعث بعد الموت

اڑتی ہوئی خاک۔ جنت والے اس دن بہترین ٹھکانے میں ہوں گے اور بہتر جگہ میں دوپہر کے آرام کی۔ اور جس دن پھٹ جائے گا

السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى

مالکیت باری — شدت یوم قیامت

آسمان بادلوں کے ساتھ اور اتارے جائیں گے فرشتے لگاتار ۔ بادشاہی اس دن سچی رحمٰن کے لیے ہوگی۔ اور وہ دن

الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ

مشرکین کی ندامت۔ — عقبہ بن معیط — تشریح ندامت نمبر ۱ — عبداللہ بن ابی کی ترغیب سے عقبہ بن معیط

کافروں پر مشکل ہوگا۔ اور جس دن کاٹ کاٹ کر کھائے گا ظالم اپنے ہاتھ کہے گا کاش میں نے بنایا ہوتا راہ رسول کے ساتھ

نے اسلام ترک کردیا

سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ

نمبر ۲ — مشرک کا کارنامہ یعنی عبداللہ بن ابی کا

ہائے افسوس کاش کہ میں نہ بناتا فلاں کو دوست ، البتہ تحقیق اس نے مجھے گمراہ کر دیا نصیحت سے مجھ تک پہنچنے کے بعد

جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا

شیطان کی عداوت — خاتم الانبیاء کا اظہارِ حقیقت ۔ قال ماضی یا یقول کے معنیٰ

اور ہے شیطان انسان کے لیے ، دغہ باز۔ اور کہے گا رسول اے میرے رب بیشک میری قوم نے بنایا

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

امت ایجابہ یا دعوت ۔ ترک کیا ہوا — تسلی خاتم الانبیاء — سنت قدیمہ

اس قرآن کو نظرانداز کیا ہوا۔ اور اسی طرح بنائے ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن مجرموں میں سے اور کافی ہے تیرا رب

هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ

شکوہ منکرین رسالت نمبر ۶

راہ دکھانے والا اور مدد کرنے والا۔ اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کیوں نہیں اتارا گیا اس پر قرآن سارا یک بار؟

كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا[1] ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ

جواب شکوہ (تدریجاً) — قرآن کے آہستہ آہستہ اتارنے کا فائدہ تام ہوا اور اس کی برکت سے آپ کا دل مضبوط ہوے — یہ لوگ آپ کے پاس کوئی مثال — صداقت قرآن

اسی طرح اتارنا تاکہ ہم ثابت رکھیں اس کے ذریعہ آپ کا دل اور ہم نے اس کو پڑھ کر سنایا ٹھہر ٹھہر کر، اور نہیں وہ لائے آپ کے پاس کوئی عجیب اعتراض مگر ہم آپ کے پاس لاتے ہیں صحیح جواب

ے گزشتہ جوابات کی مدح۔

(۱) عمل کے لیے آسانی ہو

وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

بہت وضاحت — تذکیر بمابعد الموت ۔ اوپر قولی جواب تھا اب فعلی جواب ہے کہ ایسے — خلاصۂ نتائج

اور بہترین (شرح) تفسیر ۔ جو لوگ جمع کیے جائیں گے اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف وہ لوگ بری جگہ (دوزخ) میں ہیں

وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع

ع ۳ ۴ ۱

(مذہب و مسلک میں)

گمراہ ہیں راستہ کے اعتبار سے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى

حضرت موسیٰؑ کی رسالت — حضرت ہارون کی رسالت — موسیٰؑ و ہارون کا فریضہ۔

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بنایا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو کام بٹانے والا۔ پھر ہم نے کہا تم دونوں جاؤ

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

نتیجہ مخالفین — قوم نوح کا سلوک بالرسل

ان لوگوں کے پاس جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو پھر ہم نے ان کو ملیامیٹ کر دیا پوری طرح ملیامیٹ کرنا، اور نوح علیہ السلام کی قوم جب انہوں نے جھٹلایا رسولوں کو

اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠

نتیجہ مخالفین رسل — مخالفین انبیاء کی اجمالی داستان

ہم نے ان کو ڈبو دیا اور بنایا ہم نے ان کو لوگوں کے لیے نشانی اور تیار کیا ہم نے مشرکوں کے لیے دردناک عذاب ، اور عاد اور ثمود

وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾

حنظلہ بن صفوان نبی پر ایک حبشی ایمان لایا۔ — مضامین عجیبہ یعنی امم مذکورہ کے لیے۔ — پیس کر رکھ دیا

اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کردیا) اور ہر ایک کے لیے ہم نے بیان کیے عجیب مضامین اور سب کو ہم نے بالکل برباد کردیا

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا

قوم لوط کے ضمن میں تنبیہ مشرکین مکہ۔ سدوم — سبب رسوائی

اور البتہ تحقیق یہ لوگ ہو کر آئے ہیں اس بستی کے پاس جس پر برسائی گئی تھی بری طرح کی بارش کیا پھر یہ اس کو نہیں دیکھتے بلکہ یہ لوگ نہیں

يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾

خاتم الانبیاء کے ساتھ بے ادبی — تشریح بے ادبی

امید رکھتے دوبارہ جی اٹھنے کی، اور جب یہ دیکھتے ہیں آپ کو تو نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق کیا ہوا، کیا یہی وہ شخص ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ

مشرکین کا پروپیگنڈا۔ تفسیر نمبر ا حقیقت نمبر ۲، استہزا — تخویف اور جواب بے ادبی

بیشک قریب تھا کہ گمراہ کردے ہمیں ہمارے معبودوں سے اگر نہ جمے رہتے ہم ان پر اور عنقریب وہ جان لیں گے جب وہ دیکھیں گے

الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ

خود یا پیغمبر نعوذ باللہ — تسلی خاتم الانبیاء

عذاب کو کہ کون زیادہ گمراہ ہے راہ سے ، کیا دیکھا آپ نے اس شخص کو جس نے بنایا اپنی خواہشات کو اپنا معبود کیا پھر آپ ہو سکتے ہیں اس پر

وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ ۙ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ

تقطیع الطمع ۔ زندہ کفار کے سماع نافع سے محروم کی دلیل نمبر ۷، اور دلیل نمبر ۸ سورۃ النمل آیت نمبر ۸۰ ص ۳۹۲ میں دیکھیں

نگران ؟ یا آپ خیال کرتے ہیں کہ بیشک ان میں اکثر سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں نہیں وہ مگر چوپایوں کی طرح بلکہ وہ

ع ۴ | ۲

اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ ع

(۱)

زیادہ گمراہ ہیں

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ

توحید پر دلیل عقلی۔ ساکن سایہ قبل الطلوع | تصرف باری۔ ساکن بعد الطلوع

کیا نہیں دیکھا آپ نے اپنے رب کی (قدرت) کو کہ وہ کس طرح لمبا کرتا ہے سائے کو اور اگر وہ چاہتا تو اس کو بے حرکت ٹھہرا رکھتا پھر بنایا ہم نے سورج کو اس کا

دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ لا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ

راہ بتانے والا۔ نمونہ تصرف۔ تھوڑا تھوڑا کر کے اپنی طرف سمیٹا۔ قدرت باری کے نمونے

راہ بتانے والا، پھر سمیٹ لیا ہم نے اس کو اپنی طرف سمیٹنا آہستہ آہستہ۔ اور وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو لباس اور نیند کو

سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ

تصرف باری

آرام اور بنایا دن کو اٹھ کھڑے ہونے کے لیے۔ اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والی اپنی باراں رحمت سے پہلے

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لا لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّ

حکمت انزال ماء | پلائیں

اور ہم نے اتارا آسمان سے ایسا پانی جو پاک کرنے والا ہے۔ تا کہ ہم جان ڈال دیں اس کے ذریعہ مردہ زمین میں اور پلائیں ہم یہ پانی اپنی مخلوق میں سے بہت سے چوپایوں اور

اَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾

تقسیم ماء۔ ہم اس پانی کو بقدر مصلحت ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیتے ہیں تا کہ لوگ غور کریں

بہت سے انسانوں کو۔ اور البتہ تحقیق بانٹا ہم نے اس (پانی) کو ان کے درمیان تا کہ وہ دھیان رکھیں پس انکار کیا اکثر لوگوں نے مگر ناشکری کرنا

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾

تعمیم رسالت رسول (آپ کے علاوہ اسی زمانہ میں) | فریضۂ رسول ؑ سے گزشتہ نعمت کا شکر ادا کرنے کا حکم دوام تبلیغ کا حکم

اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہم بھیجتے ہر بستی میں ڈرانے والا۔ پس آپ نہ کہا مانیں کافروں کا اور آپ ان کا مقابلہ کریں (قرآن کے) ذریعہ مقابلہ کرنا پڑے زور کا

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا

تصرف باری سے توحید خداوندی کا اثبات | خوشگوار | حسن تدبیر باری

اور وہی ہے جس نے ملایا دو دریاؤں کو یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اور یہ کھارا کڑوا ہے اور بنایا ان دونوں کے درمیان پردہ

وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾

خالقیتِ باری

اور روک کھڑی کی ہوئی، اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے انسان کو بس بنایا اس کا ناتہ اور سسرال اور ہے آپ کا رب قدرت والا ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾

تردید مشرکین | مشرکین کا عناد | پشت پھیرنے والا

اور پوجتے ہیں اللہ کے سوا جو ان کو نہ نفع پہنچاتے ہیں اور نہ نقصان اور ہے کافر اپنے رب کے (خلاف) پشت پھیرنے والا۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ

تسلی خاتم الانبیاء۔ کفار کی مخالفت سے محزون نہ ہوں | طریق تبلیغ

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ آپ کہہ دیجئے میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کوئی معاوضہ مگر جو چاہے کہ بنائے۔

(۱) کیونکہ جانور مکلف نہیں ہیں احکامات شرعیہ کے اور یہ مکلف ہیں تو ان جانوروں کا نہ سننا مذموم نہیں ہے اور ان کفار کا نہ سننا مذموم ہے۔

إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْحَىِّ ٱلَّذِى لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِۦ ۚ وَكَفَىٰ بِهِۦ بِذُنُوبِ

فریضۂ رسول نمبر ۱ تبلیغ میں — نمبر ۲ — تسلی خاتم الانبیاء

اپنے رب کی طرف راستہ۔ اور آپ بھروسہ کریں اس زندہ پر جو نہیں مرے گا اور تسبیح بیان کر اس کی حمد کے ساتھ اور وہ کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کی

عِبَادِهِۦ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى

وسعت علم باری — حصر الخالقیت باری۔ توحید خداوندی — عظمت خداوندی

خبر رکھنے والا۔ وہ ذات جس نے بنایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے چھ دن کی مقدار میں پھر مستوی ہوا عرش پر

ٱلْعَرْشِ ۚ ٱلرَّحْمَٰنُ فَسْـَٔلْ بِهِۦ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱسْجُدُوا۟ لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا۟ وَمَا ٱلرَّحْمَٰنُ

(۱) — ترغیب — جواب ترغیب

(وہی) رحمٰن ہے پس پوچھ تو اس کے بارے میں کسی باخبر سے۔ اور جب کہا گیا ان سے سجدہ کرو رحمٰن کو تو انہوں نے کہا رحمٰن کیا ہے؟

أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿٦٠﴾

مشرکین کا عناد

کیا ہم سجدہ کریں اس کا جس کا تو ہمیں حکم دے اور بڑھایا اس (کہنے) نے ان کو نفرت میں،

تَبَارَكَ ٱلَّذِى جَعَلَ فِى ٱلسَّمَآءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَٰجًا وَقَمَرًا مُّنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ ٱلَّذِى

توحید پر دلیل عقلی آفاقی — قدرتِ باری کا نمونہ — قدرت خداوندی

بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس نے بنائے آسمان میں برج اور رکھا اس میں چراغ روشنی کرنے والا اور چمکتا ہوا چاند۔ اور وہی ذات ہے

جَعَلَ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلَّذِينَ

عباد الرحمٰن کے اوصاف نمبر ۱

جس نے بنایا رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا اس کے لیے جو چاہتا ہے کہ غور کرے یا چاہتا ہے کہ شکر کرے۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں

يَمْشُونَ عَلَى ٱلْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ ٱلْجَٰهِلُونَ قَالُوا۟ سَلَٰمًا ﴿٦٣﴾ وَٱلَّذِينَ يَبِيتُونَ

نمبر ۲ — انتقام قولی و فعلی نہیں لیتے۔ نمبر ۳

جو چلتے ہیں زمین پر دبے پاؤں اور جب بات کرنے لگیں ان سے بے سمجھ لوگ تو وہ کہتے ہیں سلام لو، اور وہ جو رات گزارتے ہیں

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَٰمًا ﴿٦٤﴾ وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ

نمبر ۴ التزام استعاذہ — شدت

اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام کی حالت میں ۔ اور وہ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے پھیر دے ہم سے دوزخ کا عذاب ، بیشک

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَٱلَّذِينَ إِذَآ أَنفَقُوا۟ لَمْ يُسْرِفُوا۟

عذاب — لازم — شدتِ نارِ جہنم — نمبر ۵ کیفیت انفاق (۲)

اس کا عذاب دائمی ہے ۔ بیشک وہ برا ٹھکانا ہے اور برا مقام ہے۔ اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے

وَلَمْ يَقْتُرُوا۟ وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَٱلَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ وَلَا

بخل — گزران — نمبر ۶

اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں اور ہے (ان کا خرچ کرنا) اس کے درمیان معتدل ۔ اور وہ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ اور معبود اور نہ

يَقْتُلُونَ ٱلنَّفْسَ ٱلَّتِى حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾

نمبر ۷ — نمبر ۸ — مرتکبین کبائر ثلاثہ کا نتیجہ نمبر ۱۔ یعنی وہ گناہوں

وہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے حرام کیا اللہ نے مگر حق کی وجہ سے اور وہ زنا نہیں کرتے اور جو شخص یہ کام کرے گا اس کو واسطہ پڑے گا سزا سے

(۱) الرحمٰن: ھو مبتدا محذوف کی خبر ہے اور ضمیر کا مرجع مستوی علی العرش ہے، اس کی شان کسی جاننے والے سے پوچھنا چاہیے۔

ع ۵ — السجدۃ

(۲) اوپر طاعت بدنیہ کا ذکر کیا اب طاعت مالیہ کا ہے

يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

کی سزا پائے گا نمبر۲ — نمبر۳ — کفار تائبین کی قبولیت توبہ — تشریح توبہ

کئی گناہ دیا جائے گا اس کو عذاب قیامت کے دن اور اس میں ہمیشہ رہے گا ذلیل ہو کر۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک

عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ

نتیجہ تائبین۔اوقات۔ایمان کی وجہ سے ملکہ سیۂ اب حسنہ ہو گیا (۱) گناہوں پر توبہ

کام کیا پس یہی لوگ ہیں کہ اللہ تبدیل کر دے گا ان کی برائیوں کو نیکیوں سے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔اور جس نے توبہ کی

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ

نمبر۱۰ — نمبر۹

اور نیک کام کیا پس تحقیق وہ متوجہ ہوتا ہے اللہ کی طرف متوجہ ہونا۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ گزریں بے ہودہ مشغلوں سے

مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

مثل عادت کفار کے ہجو کرنا بلکہ غور وفکر کرتے ہیں — نمبر۱۱

تو شرافت سے گزر جاتے ہیں، اور وہ ایسے ہیں کہ جب نصیحت کیے جاتے ہیں اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ تو نہیں گر پڑتے ان پر بہرے اور اندھے ہو کر،

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

عبادالرحمٰن کی ادعیہ نمبر۱ (۲) — نمبر۲ — نمبر۳

اور وہ (دعا میں یوں) کہتے رہتے ہیں اے رب ہمارے دے ہمیں ہماری بیویاں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا دے ہمیں پرہیزگاروں کا

اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾

(۳) نتیجہ متقین نمبر۱ — سبب کامیابی نمبر۲۔ دین وطاعت پر ثابت قدم رہے

پیشوا، یہی لوگ بدلہ دیئے جائیں گے بالا خانوں کا اس لیے کہ وہ جمے رہے اور استقبال کیے جائیں گے اس میں دعا اور سلام سے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ

نمبر۳ — فضیلت جنت — ترک عبادت پر تنبیہ۔ پرواہ رکھنا۔ — نہ عبادت

ہمیشہ رہیں گے اس میں وہ اچھی جگہ ہے ٹھہرنے کی اور رہنے کی۔ آپ کہہ دیجئے نہیں پرواہ کرے گا تمہاری میرا رب اگر نہ ہو تمہارا پکارنا

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

احکام الٰہیہ — تخویف — مٹھ بھیڑ ہوگی

پس تحقیق تم نے جھٹلایا پس عنقریب ہوگا (عذاب) چمٹنے والا

سورۃ الشعراء

سُوْرَةُ الشُّعَرَاۗءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاِحْدٰى عَشَرَ رُكُوْعًا

ربط اوپر تکذیب اب تسلیات — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۲۶ ترتیب نزول ۴۷، آیات ۲۲۷، رکوعات ۱۱

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

فضائل قرآن — تسلی خاتم الانبیاء

طٰسٓمّٓ۔ یہ آیتیں ہیں کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی۔ شاید آپ ضائع کریں اپنی جان اس پر کہ وہ ایمان نہیں لاتے

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

ایمان اختیار کا بیان — کیفیت مخالفین قرآن

اگر ہم چاہیں اتار دیں ان پر آسمان سے کوئی نشانی پھر ہو جائیں ان کی گردنیں اس کے سامنے نیچی۔ اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی

---

(۱) ربط اوپر عن الکفر کا ذکر تھا اب آگے مؤمن عن المعصیت کا ذکر ہے۔ مؤمنین تائبین کے باقی ماندہ اوصاف

(۲) یعنی خود بھی دین دار ہیں اور اپنی اولاد و ازواج کے لیے بھی اسی کے داعی ہیں۔

(۳) لفظ امام پر دلیل ہے، اس آیت میں روافض نے لفظ للمتقین میں تحریف کی ہے کہ یہ اصل میں یوں تھا "من المتقین" پھر اس سے استدلال کیا ہے اور دلیل ۸ سورۃ قصص آیت نمبر۵ ص ۹۴۳ میں دیکھیں۔

ع ۱۷ / ۴

موضوع سورۃ: متبعین نور الٰہی و معاندین نور الٰہی کا وصف۔ اور ان کی عبرت کے لیے گزشتہ اقوام کے ساتھ واقعات

ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

نتیجۂ اعراض

نصیحت رحمٰن کی طرف سے نئی مگر یہ اس سے منہ موڑتے ہیں۔ پس تحقیق جھٹلایا انہوں نے پس آئے گی ان کے پاس اس بات کی حقیقت

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧

توحید پر دلیل عقلی — تذکیر بالآء اللہ

جس پر وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔ کیا وہ زمین کی طرف نہیں دیکھتے کتنی اگائی ہم نے اس میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ ع ۹ / ۵

ثمرہ دلیل — تقطیع الطمع — مخالفین کے لیے تنبیہ

بیشک اس میں البتہ (توحید کی) نشانی ہے اور نہیں ہیں ان کے اکثر مؤمن ۔ اور بیشک تیرے رب البتہ وہ غالب رحم والا ہے

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ رَبِّ

نداء خداوندی — جاؤ — قوم ظالم کی تشریح — حضرت موسیٰؑ

اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ علیہ السلام کو کہ آپ جائیں ظالم لوگوں کے پاس (وہی) قوم فرعون کے پاس کیا وہ ڈرتے نہیں ہیں، کہا اے میرے رب

اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ ۭ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣

کی معذرت — نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — موسیٰ علیہ السلام کی درخواست

بیشک میں ڈرتا ہوں کہ مجھے وہ جھٹلائیں گے ، اور تنگ ہوتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی میری زبان پس بھیجے دے میرے ساتھ ہارون کو ۔

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥

نمبر ۴ — حضرت موسیٰؑ کی پریشانی — حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تسلی و حکم تبلیغ — ے — سننے والے ہیں

اور ان کا مجھ پر ایک گناہ ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے۔ فرمایا ہرگز نہیں پس تم دونوں جاؤ میری نشانیاں لے کر بیشک ہم تمہارے ساتھ سنتے ہی ہیں

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝١٧ ۭ

حکم تشریح تبلیغ — حضرت موسیٰؑ و ہارون کا مطالبہ۔ — ملک شام

ے
اللہ تعالیٰ کے حاضر
ناظر پر صریح دلیل۔
فتدبر

پس فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ بیشک ہم رب العالمین کا پیغام لائے ہیں، کہ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو،

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝١٨ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ

فرعون کا مکالمہ۔ کہ مجھے اپنا تابع بنانے آئے ہو

کہا (فرعون) نے کیا ہم نے تیری پرورش نہیں کی اپنے اندر بچپن میں اور تو ٹھہرا رہا ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی سال۔ اور کیا تو وہ اپنا کام

الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝٢٠ ۭ فَفَرَرْتُ

قبطی کو قتل — حضرت موسیٰؑ کا جواب۔ قتل خطا منافی نبوت نہیں — حضرت

جو کیا اور تو ناشکر گزاروں میں سے ہے۔ کہا میں نے اس کام کو تب کیا جب میں بے خبروں میں سے تھا، پھر میں تم سے بھاگا

مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢١ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

موسیٰؑ کا فرار — پیغمبری/حضرت موسیٰؑ کے فضائل — یہ احسان ہے

جب کہ میں ڈرا تم سے پھر بخشی مجھ کو میرے رب نے نبوت اور بنایا مجھے رسولوں میں سے۔ اور وہ ایک احسان

تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝٢٢ ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٣ قَالَ رَبُّ

فرعون کا لاجواب ہو کر سوال — موسیٰ علیہ السلام

تو اس کو جتلاتا ہے مجھ پر اس لیے کہ غلام بنایا تو نے بنی اسرائیل کو۔ فرعون نے کہا کیا (معنی) رب العالمین کا، کہا رب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۲۴ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝۲۵

کا جواب — فرعون کا پروپیگنڈا۔ سوال کچھ جواب کچھ

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اگر ہو تم یقین کرنے والے۔ کہا اس نے اپنے ارد گرد والوں سے کیا تم سنتے نہیں ہو؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۶ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝۲۷

حضرت موسیٰؑ کا جواب الجواب (۱) — فرعون کی خباثت بزعم خود

کہا رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا، کہا بیشک تمہارا پیغام لانے والا جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے البتہ وہ دیوانہ ہے۔

(۱) مگر فرعون کچھ نہ سمجھا۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲۸ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰــهًا

حضرت موسیٰؑ کا جواب — فرعون کی لاجوابی پر دھمکی

کہا رب مشرق اور مغرب کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر ہو تم سمجھتے۔ کہا اگر تو نے بنایا کوئی اور معبود

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝۲۹ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰ قَالَ فَاْتِ

حضرت موسیٰؑ کی فہمائش (اگر کوئی دلیل) — فرعون کا

میرے سوا البتہ ضرور ڈالوں گا تجھے قیدیوں میں۔ اس نے کہا کیا اگرچہ میں لاؤں تیرے پاس کوئی واضح چیز، اس نے کہا پس لا

بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۱ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝۳۲ وَّنَزَعَ

مطالبہ دلیل — حضرت موسیٰؑ کا معجزہ نمبر۱ — نمبر۲

تو اس کو اگر تو سچوں میں سے ہے۔ پس ڈالی اس نے اپنی لاٹھی پس اچانک وہ اژدھا بن گئی تھی واضح۔ اور (اندر) سے نکالا

يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۳۳ ع

اس نے اپنا ہاتھ پس اچانک وہ اس وقت سفید تھا دیکھنے والوں کے لیے۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ ھٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝۳۴ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

تتمہ داستان مذکورہ فرعون کی خباثت — فرعون کی شورش — بلا مزاحمت غیر کے اپنی

کہا اس نے اپنے ارد گرد سرداروں سے بیشک یہ کوئی جادوگر ہے علم والا، چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہارے ملک سے

بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝۳۵ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ۝۳۶

قوم کو لے کر حکومت کرے۔ — فرعون کا مشورہ۔ فرعونیوں کا جواب مشورہ

اپنے جادو کے زور سے تو اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا ڈھیل دے اس کو اور اس کے بھائی کو اور بھیج شہروں میں جمع کرنے والوں کو۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝۳۷ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۳۸ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ

تشریح مشورہ — ساحرین کی آمد — یوم الزینہ — نداء عام

وہ لائیں آپ کے پاس تمام ماہر جادوگر، پس اکھٹے کیے گئے جادوگر خاص وعدہ پر ایک دن مقرر میں۔ اور کہا گیا لوگوں سے کہ

اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝۳۹ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۴۰ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ

فرعونیوں کا خیال — ساحرین کی آمد — ساحرین

تم اکھٹے ہونے والے ہو۔ شاید ہم راہ پکڑیں جادوگروں کی اگر وہ غالب ہوجائیں، پھر جب آئے جادوگر

قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۴۱ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

کا فرعون سے مطالبہ انعام — فرعون کا معاہدہ۔ انعام مالی

انہوں نے کہا فرعون سے کیا ہمارے لیے کچھ معاوضہ ہوگا اگر ہم غالب ہوجائیں۔ کہا جی ہاں اور بیشک تم اس وقت

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ

انعام جاہ — حضرت موسیٰؑ کی تجویز — تعمیل تجویز

مقرب لوگوں میں سے ہوجاؤ گے۔ کہا ان کو موسیٰ علیہ السلام نے تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ پھر انہوں نے ڈالیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

ساحرین کا استکبار — حضرت موسیٰؑ کا معجزہ

اور انہوں نے کہا فرعون کی عزت کی قسم بیشک ہم غالب رہیں گے۔ پھر ڈالا موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا بس وہ اچانک نگل رہا تھا جو

يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى

تعیین رب — ساحرین کا اظہار ایمان — جادوگروں کے متاثر ہونے کا بیان

انہوں نے بنایا تھا۔ پھر گر پڑے جادوگر سجدے میں، انہوں نے کہا ہم ایمان لائے رب العالمین پر۔ جو موسیٰ

وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

(۱) فرعون کی گھبراہٹ سے دھمکی

اور ہارون کا رب ہے۔ کہا تم اس پر ایمان لائے ہو اس سے پہلے کہ میں نے تمہیں حکم دیتا بیشک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو سکھایا جادو

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ۗ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾

دھمکی کی تشریح

پس اب تم کو معلوم ہوجائے گا۔ البتہ میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف جانب سے اور میں تم سب کو ضرور سولی پر چڑھاؤں گا،

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ

ساحرین کا استقلال و جواب — ساحرین کی امید واثق

انہوں نے کہا کچھ ڈر نہیں بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹ جائیں گے، بیشک ہماری غرض یہ ہے کہ بخش دے ہمیں ہمارا رب ہماری کوتاہیاں اس لیے کہ ہم ہوئے

ع ۴ ۸

اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾ ع

(۲)

سب سے پہلے ایمان قبول کرنے والے

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ

تتمہ داستان مذکورہ۔ (۳) اطلاع تعاقب — مصر — فرعون کا ارسال فوج۔ برائے تعاقب

اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کہ آپ لے کر چلیں میرے بندوں کو بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ پھر بھیجا فرعون نے شہروں میں

حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ

فرعون کی تین دھمکیاں نمبرا — نمبر۲ — نمبر ۳ فرعون کا غرور

اکٹھا کرنے والوں کو۔ بیشک یہ البتہ تھوڑی سی جماعت ہے۔ اور بیشک یہ ہمارے جی جلاتے ہیں۔ اور بیشک ہم سب

حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ؕ

خطرہ رکھتے ہیں — فرعونیوں کا نتیجہ

(ان سے) خطرہ رکھتے ہیں، پھر باہر نکالا ہم نے ان کو باغات اور چشموں اور خزانوں اور آرام کے مقام سے، (یوں کیا ہم نے ان کے ساتھ)

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ

تدبیر خداوندی — وقت تعاقب (۴) — دو جماعتیں۔ شکوہ بنی اسرائیل

اور وارث بنایا ہم نے ان چیزوں کا بنی اسرائیل کو۔ پھر وہ ان کے پیچھے پہنچے سورج نکلتے وقت، پھر جب آمنے سامنے ہوئی دونوں فوجیں کہا اصحاب

(۱) تمہاری آپس کی سازش ہے چنانچہ سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۲۳ ص ۱۷۴ میں ہے کہ ان ھذا لمکر مکرتموہ فی المدینۃ لتخرجوا منھا اھلھا ۱۲۔

(۲) اس موقع پر حاضرین میں سے سب سے پہلے ایمان لائے۔ حضرت آسیہ اور مؤمن آل فرعون اور بنی اسرائیل اگرچہ اس سے پہلے ایمان لاچکے تھے وہ اس کے منافی نہیں ہے۔ چونکہ زمانہ مختلف ہے۔ فافہم

(۳) معراج جسمانی پر دلیل نمبر ۳ سورۃ اسراء آیت نمبر ۶۰ ص ۲۹۷ میں دیکھیں

(۴) اوپر جملہ معترضہ تھا آگے داستان کا ذکر ہے غرض

مُوسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوسٰۤى

تسلی برائے بنی اسرائیل استقلال کے نتائج ۔حضرت موسیٰؑ کی کامیابی

موسیٰ نے بیشک ہم پکڑے گئے، کہا ہرگز نہیں، بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے وہ میری راہنمائی کرے گا۔ پھر حکم بھیجا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ

کے لیے حکم خداوندی پھٹ حصہ بڑے پہاڑ کی طرح قدرت خداوندی۔

کہ مار اپنے عصا کو سمندر پر پس پھٹ پڑا سمندر پس ہوگیا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح ۔ اور قریب کردیا ہم نے اس جگہ کے

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ اَنْجَيْنَا مُوسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾

پایا ہم نے دوسروں کو۔حضرت موسیٰؑ و متبعین کی کامیابی مخالفین کی غرقابی

دوسروں کو، اور بچا لیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اور جو ان کے ساتھ تھے سب کو، پھر ہم نے ڈبو دیا دوسروں کو،

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ ع ۱۷ ۸

عبرت برائے مستفیدین من الآیات یعنی کفار مکہ رحمت خداوندی

بیشک اس میں بڑی نشانی ہے اور نہیں تھی ان کی اکثریت (اس واقعہ کو سن کر) ایمان لانے والی، اور بیشک تیرا رب البتہ وہ زبردست رحم والا ہے

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا

داستان حضرت ابراہیمؑ حضرت ابراہیم کی تبلیغ قوم ابراہیمؑ کا جواب

اور آپ پڑھیں ان پر خبر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی، جب کہا انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہ تم کسی چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم عبادت کرتے ہیں مورتیوں کی

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ

حضرت ابراہیمؑ کی فہمائش

پھر ہم (سارا دن) رہتے ہیں ان کے سامنے جمے بیٹھے، کہا کیا وہ تمہاری سنتے ہیں؟ جب تم ان کو پکارتے ہو۔ یا وہ تمہیں نفع دیتے ہیں یا

يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾

قوم ابراہیمؑ کا عناداً جواب دیکھتے ہو

نقصان دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے دیکھا اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے تھے۔ ابراہیم نے کہا تم بتلاؤ جن کی تم عبادت کرتے ہو

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّىْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِىْ خَلَقَنِىْ

حضرت ابراہیمؑ کا استقلال صفات رب العالمین خالقیت باری نمبرا

اور تمہارے باپ دادا پہلے ۔ پس تحقیق وہ میرے دشمن ہیں مگر رب العالمین (میرا دوست ہے) جس نے مجھے پیدا کیا

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَ الَّذِىْ هُوَ يُطْعِمُنِىْ وَ يَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾

نمبر۲ مصلحتوں تک نمبر۳ نمبر۴ نمبر۵

پس وہ مجھے راہ دکھاتا ہے ۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفاء دیتا ہے۔

وَ الَّذِىْ يُمِيْتُنِىْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَ الَّذِىْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِىْ خَطِيْٓـَٔتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾

نمبر۶ نمبر۷ حضرت ابراہیمؑ کی امید واثق (۱)

اور وہی مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا ۔ اور وہی ہے جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ مجھے بخشے گا میری خطائیں بدلہ کے دن،

رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ اجْعَلْ لِّىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾

رغبت حضوری میں ادعیہ نمبرا (۲) نمبر۲ اعلیٰ درجہ کے نمبر۳ میرا ذکر آئندہ آنے والوں میں جاری رکھ

اے میرے رب عطا کر مجھ کو دانشمندی اور ملا مجھے نیک لوگوں کے ساتھ، اور رکھ دے میرے لیے سچا بول پچھلوں میں

(۱) یہاں تک مکالمہ ختم (۲) جامعیت بین العلم والعمل میں زیادہ کمال عطا فرما۔

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ

نمبر ۴ ۔۔۔ نمبر ۵ توفیق ایمان ۔۔۔ نمبر ۶

اور بنا دے مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے، اور معاف کر دے میرے باپ کو بیشک وہ ہے بے راہ لوگوں میں سے،اور نہ رسوا کر مجھ کو

یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ

لوگ دوبارہ ۔۔۔ شدتِ یوم قیامت ۔۔۔ موحدین کی کامیابی ۔۔۔ نتیجہ متقین

جس دن وہ دوبارہ اٹھائیں جائیں گے۔جس دن نہ کام آئے گا مال اور نہ بیٹے۔مگر جو کوئی آیا اللہ کے پاس محفوظ دل کے ساتھ۔اور قریب کر دی جائے گی

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿٩١﴾ وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

نتیجہ مجرمین ۔۔۔ مشرکین کی سرزنش

جنت ڈرنے والوں کے لیے۔اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ گمراہوں کے لیے۔اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے، اللہ کے سوا

هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾

وہ بدلہ ۔۔۔ متبوعین کا نتیجہ ۔۔۔ وہ سب کجرو ۔۔۔ تابعین

کیا وہ تمہاری مدد کرتے ہیں یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟ پھر اوندھے ڈالے جائیں گے اس میں اور سب بے راہ تھے۔ اور لشکر ابلیس کا سبھی،

قَالُوْا وَهُمْ فِیْهَا یَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ

مجرمین کا اقرار جرم

وہ کہیں گے اور وہ اس دوزخ میں جھگڑ رہے ہوں گے ۔ اللہ کی قسم بیشک ہم تھے کھلی گمراہی میں، کیونکہ ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں

الْعٰلَمِیْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ﴿١٠١﴾

نفی شفیع قہری

رب العالمین کے ساتھ، اورنہیں گمراہ کیا ہمیں مگر مجرم لوگوں نے، پھر نہیں ہمارے لیے کوئی سفارش کرنے والا، اور نہ کوئی دوست محبت کرنے والا،

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

تمنائے مشرکین ۔۔۔ داستان ابراہیمؑ میں عبرت

پس کاش ہوتا ہمارے لیے پلٹنا تو ہم ہوتے ایمان والوں میں سے۔ بیشک اس میں البتہ نشانی ہےاور نہیں تھی ان کی اکثریت

ع ٥ ٩ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿١٠٤﴾

قدرت خداوندی

ایمان لانے والی،اور بیشک تیرا رب زبردست رحم والا ہے

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

رویہ مخالفین نوح ۔۔۔ حضرت نوح کی تبلیغ ۔۔۔ حضرت نوح

جھٹلایا قوم نوح نے رسولوں کو، جب کہا ان کو ان کے بھائی نوح نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی

کی رسالت ۔۔۔ فرائض قوم نوح ۔۔۔ طریق تبلیغ

پیغام لانے والا امانت دار ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۔اور میں نہیں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی بدلہ نہیں ہے میرا بدلہ مگر

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا

اصول کامیابی ۔۔۔ قوم نوح کا مکالمہ ۔۔۔ جواب مکالمہ

رب العالمین پر۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ انہوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں اور آپ کے پیروکار رذیل لوگ ہیں۔اس نے کہا اور میں کیا

عِلْمِىْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّىْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ

مجھے ان کے پیشہ سے کیا بحث ہے — ان کے ایمان کا — تشریح جواب مکالمہ — حضرت نوحؑ کا استقلال

جانوں ان کاموں کو جو وہ کرتے ہیں، نہیں ان کا حساب مگر میرے رب پر اگر تم سمجھتے ہو۔ اور نہیں میں ہانکنے والا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾

فرائض نوح — مخالفین نوحؑ کی دھمکی

ایمان والوں کو، نہیں میں مگر ڈرانے والا کھول کر۔ انہوں نے کہا اگر آپ باز نہیں آئیں گے تو آپ ضرور ہوجائیں گے سنگسار کیے ہوؤں میں سے۔

النصف

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِىْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِىْ وَمَنْ مَّعِىَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

حضرت نوحؑ کا اظہار حقیقت — حضرت نوح کی ادعیہ

کہا اے میرے رب بیشک میری قوم نے مجھے جھٹلایا پس، آپ فیصلہ کریں ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کرنا اور بچالے مجھے اور انکو جو مجھ پر ایمان لائے ہیں،

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

حضرت نوحؑ ومتبعین کی کامیابی — مخالفین نوحؑ کا نتیجہ — داستان نوحؑ

پس بچا لیا ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ بھری کشتی میں تھے۔ پھر ہم نے ڈبو دیا اس کے بعد باقیوں کو، بیشک اس بات میں

ع ۸ ۱۰

لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾

میں عبرت — قدرت باری

البتہ نشانی ہے اور نہیں تھی ان کی اکثریت ایمان لانے والی، اور بیشک تیرا رب البتہ وہ زبردست رحم والا ہے۔

كَذَّبَتْ عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾

رویہ قوم عاد — تبلیغ — حضرت ہود علیہ السلام کی رسالت

جھٹلایا قوم عاد نے رسولوں کو، جب کہا ان کے لیے ان کے بھائی ہود نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لیے پیغام لانے والا امانت دار ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾

فرائض نمبر ۱ — نمبر ۲ — طریق تبلیغ

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو، اور میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں ہے میرا معاوضہ مگر رب العالمین پر

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا

حضرت ہودؑ کی فہمائش۔ بلند جگہ پر ایک نشانی جس کے ساتھ تم کھیل کرتے ہو — اخلاق ذمیمہ

کیا تم بناتے ہو ہر ٹیلے پر ایک عمارت نشانی کے طور پر فضول کھیلتے ہو۔ اور تم بناتے ہو محلات جیسے تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

ہاتھ ڈالتے ہو ظلم کے ساتھ ساتھ ڈالتے ہو — تذکیر بالآء اللہ — مدد پہنچائی ہے

پکڑتے ہو تو پکڑ کرتے ہو، ظالم بن کر، پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور ڈرو اس سے جس نے تم کو امداد پہنچائی ان چیزوں سے جن کو تم جانتے ہو،

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾

امداد کی تشریح — حضرت ہودؑ کی فہمائش

امداد پہنچائی تمہیں چوپاؤں اور بیٹوں سے، اور باغات اور چشموں سے، بیشک مجھے تم پہ ڈر ہے بڑے دن کے عذاب کا۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾

مخالفین کا عناد — پرانی باتیں

انہوں نے کہا برابر ہے کہ آپ ہمیں نصیحت کریں یا نہ ہوں نصیحت کرنے والوں سے، نہیں ہے یہ مگر عادت پہلے لوگوں کی۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝١٣٨ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

رویہ قوم نتیجہ داستان ذکر کرنے کی حکمت

اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو پھر ہم نے ان کو ہلاک کیا بیشک اس میں البتہ نشانی ہے اور نہیں ہے ان کی اکثریت

ع ۱۸ ۷ ۱۱

مُؤْمِنِينَ ۝١٣٩ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝١٤٠

قدرت باری تعالی

ایمان لانے والی۔ اور بیشک تیرا رب زبردست رحم والا ہے

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝١٤١ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٤٢ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝١٤٣

رویہ قوم صالحؑ حضرت صالحؑ کی تبلیغ حضرت صالحؑ کی رسالت

جھٹلایا قوم ثمود نے رسولوں کو جب کہا ان کو ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لیے پیغام لانے والا امانت دار ہوں

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٤٤ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝١٤٥

فرائض قوم نمبر ۱ نمبر ۲ حضرت صالحؑ کی طریق تبلیغ

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو، اور میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں میرا معاوضہ مگر رب العالمین پر،

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ۝١٤٦ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝١٤٧ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝١٤٨

اسباب غفلت۔ چھوڑ دیئے جاؤ گے

کیا تمہیں چھوڑ دیا جائے گا یہاں کی چیزوں میں بے غم۔ باغوں میں اور چشموں میں۔ اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے ملائم ہیں،

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ۝١٤٩ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٥٠ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝١٥١

تعمیرات آسودگی سے۔ اصول کامیابی مسرفین کی اطاعت کی ممانعت

اور تم تراشتے ہو پہاڑوں سے گھر بغیر تکلف کے، پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور نہ حکم مانو حد سے بڑھنے والے لوگوں کا،

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝١٥٢ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝١٥٣

تشریح مسرفین مخالفین کی خباثت

جو لوگ فساد کرتے ہیں ملک میں اور نہیں سنوارتے۔ انہوں نے کہا بیشک آپ پر کسی نے جادو کیا ہے۔

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝١٥٤ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا

فضائل وکمالات سے خالی سمجھ کر کہا۔ مخالفین کا مطالبہ حضرت صالحؑ کے ناقہ کی باری

نہیں تو مگر ہمارے جیسا بشر پس لے آ تو کوئی نشانی اگر تو سچوں میں سے ہے۔ کہا یہ اونٹنی ہے اس کے لیے

شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝١٥٥ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝١٥٦

معجزے کی توہین کی ممانعت۔ اطلاع خداوندی

پینے کی ایک باری ہے اور تمہارے لیے پینے کا ایک دن مقرر ہے، اور نہ چھیڑو اس کو بری طرح پس پکڑے گا تم کو ایک بڑے دن کا عذاب۔

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۝١٥٧ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

قوم کی نافرمانی ندامت گرفتِ خداوندی داستان صالحؑ کے ذکر کرنے کی حکمت

پھر کاٹ ڈالا انہوں نے اس اونٹنی کو پھر ہو گئے پچھتانے والے۔ پس پکڑا ان کو عذاب نے بیشک اس بات میں بڑی نشانی ہے اور نہیں تھی ان کی اکثریت

ع ۱۹ ۸ ۱۲

مُؤْمِنِينَ ۝١٥٨ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝١٥٩

قدرت خداوندی

ایمان لانے والی۔ اور بیشک تیرا رب البتہ وہ زبردست رحم والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ﹰالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

رویۂ قوم لوطؑ — حضرت لوطؑ کی دعوت — حضرت لوطؑ کی رسالت

جھٹلایا قوم لوط نے رسولوں کو، جب کہا ان کو ان کے بھائی لوط نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لیے پیغام لانے والا

اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۴﴾

قوم لوطؑ کے فرائض — حضرت لوطؑ کی طریق تبلیغ

امانت دار ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں میرا معاوضہ مگر رب العالمین پر،

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ

حضرت لوطؑ کی فہمائش — تنبیہ قوم

کیا تم آتے ہو جہان کے مردوں پر؟ اور تم چھوڑتے ہو جو پیدا کیا تمہارے لیے تمہارے رب نے تمہاری بیویوں سے بلکہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ

حضرت لوطؑ کو دھمکی — حضرت لوطؑ کا استقلال

لوگ ہو حد سے بڑھنے والے، انہوں کہا اگر تو باز نہیں آئے گا اے لوط تو البتہ ضرور ہوجائے گا نکالے ہوؤں سے، کہا بیشک میں تمہارے کام سے

الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی

نفرت — حضرت لوطؑ کی دعاء برائے متعلقین — حضرت لوطؑ ومتبعین کی کامیابی — بیوی

بیزار ہوں (کہا) اے میرے رب نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں۔ پس بچالیا ہم نے اس کو اور اس کے سارے گھر والوں کو، مگر ایک بڑھیا ہوئی

الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۳﴾

کی بربادی — مخالفین کی ہلاکت — کیفیت ہلاکت

پیچھے رہے جانے والوں میں سے۔ پھر اکھیڑ دیا ہم نے دوسروں کو۔ اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش بری ہے بارش ڈرائے ہوؤں کی۔

ع ۹ ۱۳ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۷۵﴾

داستان لوطؑ کو ذکر کرنے کی حکمت

بیشک اس بات میں البتہ بڑی نشانی ہے اور نہیں ہے ان کی اکثریت ایمان لانے والی۔ اور بیشک تیرا رب البتہ وہ زبردست رحم والا ہے۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْــٴَـیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

رویہ اصحاب ایکہ (۱) رجفہ، زلزلہ۔ظلہ — حضرت شعیبؑ کی دعوت — رسالت

جھٹلایا ایکہ کے رہنے والوں نے رسولوں کو، جب کہا ان کو شعیب علیہ السلام نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لیے

(۱) اس قوم پر تین عذاب آئے۔

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی

فرائض قوم نمبر ۱ — نمبر ۲ — طریق تبلیغ — اخلاص

پیغام لانے والا امانت دار ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں تم سے نہیں مانگتا اس پر کوئی معاوضہ نہیں ہے میرا معاوضہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿۱۸۲﴾

قوم کے بقیہ فرائض

مگر رب العالمین پر، پورا بھر کر دو ماپ اور نہ ہو تم نقصان کرنے والوں میں سے۔ اور تولو سیدھے ترازوں سے

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ

اصول کامیابی

اور مت گھٹا کے دو لوگوں کو ان کی چیزیں اور مت پھرو زمین میں فساد مچاتے ہوئے ۔ اور ڈرو اس ذات سے جس نے پیدا کیا تم کو

وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ

مخلوق — مخالفین کے خباثات نمبر ۱ — نمبر ۲۔ فضائل و کمالات سے خالی سمجھ کر کہا (۱)

اور اگلی مخلوق کو، انہوں نے کہا آپ پر کسی نے جادو کیا ہے۔ اور نہیں ہیں آپ مگر ہماری طرح بشر اور بیشک آپ ہمارے خیال میں

لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾

مخالفین کا مطالبہ و عناد

جھوٹے ہیں۔ پس گرادے ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان سے اگر آپ سچوں میں سے ہیں

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ

جواب مطالبہ — تکذیب قوم۔ نتیجہ تکذیب — (آگ برسی)

کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا پھر پکڑا ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے بیشک تھا

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

داستان شعیبؑ ذکر کرنے کی حکمت — قدرت خداوندی

وہ بڑے دن کا عذاب، بیشک اس بات میں بڑی نشانی ہے اور نہیں ہے ان کی اکثریت ایمان لانے والی، اور بیشک آپ کا رب البتہ وہ

ع ۱۰ ۱۶ ۱۴ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ ع

زبردست رحم والا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾

کیفیت نزول قرآن (۲) — (۳) واسطۂ نزول — مقام نزول۔ — حکمت نزول

اور بیشک یہ قرآن اتارنا ہے رب العالمین کا۔ اتارا ہے اس کو روح الامین نے آپ کے دل پر تا کہ ہوں آپ ڈرانے والوں میں سے

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ

لغت قرآن — صداقت قرآن — صداقت نبی و قرآن بدلیل نقلی

واضح عربی زبان میں۔ اور بیشک اس (قرآن کی خبر لکھی ہے) پہلی کتابوں میں۔ کیا نہیں ہے ان کے لیے کوئی نشانی کہ جانتے ہیں اس کو

عُلَمٰۗؤُا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰي بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

ازالہ شبہ — منکرین قرآن کا عناد — تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لائے

بنی اسرائیل کے باخبر لوگ۔ اور اگر ہم اس کو اتارتے کسی غیر عربی پر۔ پس وہ اس کو پڑھتا (عربوں کے) سامنے تو وہ نہیں ہوتے اس پر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾

فیصلہ خداوندی — تقطیع الطمع — مرنے کے وقت یا برزخ یا آخرت

ایمان لانے والے، اسی طرح ہم نے چلایا اس (تکذیب) کو مجرم لوگوں کے دلوں میں۔ نہیں ایمان لائیں گے وہ اس پر یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب کو۔

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

کیفیت عذاب — مشرکین کا مطالبہ برائے مہلت۔ — جواب مہلت۔ مطالبہ عذاب

پھر وہ آئے گا ان پر اچانک اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ پھر کہیں کہ ہمیں کچھ مہلت مل جائے۔ کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاۗءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾

اے مخاطب — جواب مطالبہ — نفی شفیع قہری

کیا پس آپ نے دیکھا اگر ہم ان کو فائدہ اٹھانے دیں کئی سال۔ پھر آئے ان کے پاس وہ جو وعدہ دیئے گئے ہیں۔ نہیں کام دے گا ان کو وہ جس سے فائدہ پہنچائے گئے تھے۔

(۱) یہ قوم شعیب نے کہا نمبر ۴ قوم صالح نے سورۃ القمر آیت ۲۴ ص ۵۳۸ میں دیکھیں۔

(۲) دلیل نمبر ۲، اوصاف المنزّل کے ساتھ یعنی اللہ تعالیٰ کے اوصاف بیان کر کے صداقت قرآن کو ثابت کیا گیا ہے۔ اور دلیل نمبر ۳ حم سجدہ آیت نمبر ۲ ص نمبر ۸۵۴ میں دیکھیں

(۳) دلیل نمبر ۷ ۲ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر دلیل نمبر ۲۸ سورۃ سجدہ آیت ۲ ص ۲۳ ۴ میں دیکھیں

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ

سنت اللہ (منذر بھیجے) عدل وانصاف باری منکرین رسالت کے

(۱) اور نہیں ہلاک کی ہم نے کوئی بستی مگر اس کے لیے ڈرانے والے تھے۔ نصیحت کے لیے اور نہیں ہیں ہم ظلم کرنے والے۔ اور نہیں اتارا اس (قرآن) کو

قرآن ان کی حالت الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ

کے مناسب نہیں شبہ کا جواب (ام جمیلہ) دو مانع ۔ مانع نمبر ۱ (۱) نمبر ۲ علت محافظت باری تعالیٰ فریضہ رسولؐ

کیونکہ قرآن سرتاپا شیاطین نے۔ اور نہ ان کے مناسب ہے اور نہیں وہ طاقت رکھتے۔ (آسمان سے لانے کی) بیشک وہ (شیاطین) سننے سے یقیناً دور رکھے ہوئے ہیں۔ پس آپ نہ پکاریں

ہدایت اور شیطان مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ

سرتاپا ضلالت نمبر ۱ (مراد امت ہے) نمبر ۲ نمبر ۳

ہے۔ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو کہ ہوجائیں گے آپ سزا دیئے ہوؤں میں سے۔ اور آپ ڈرائیں اپنے خاندان کے قریبی لوگوں کو۔ اور جھکائیں

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

مؤمنین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید سلوک نافرمان رسولؐ

اپنا بازو اس کے لیے جو آپ کی پیروی کرے ایمان والوں میں سے۔ پس اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں پس آپ کہہ دیں بیشک میں بیزار ہوں ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

فریضہ رسولؐ کمال علم خداوندی نماز تہجد، تبلیغ

اور بھروسہ کریں زبردست پر جو رحم والا ہے۔ جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور آپ کا پھرنا سجدہ کرنے والوں کے ساتھ

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ

اطلاع خداوندی ۔ تتمہ جواب آیت نمبر ۲۱۰ دیکھیں نزول شیاطین کا مقام

ـــــ بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا میں آپ کو بتاؤں کس پر اترتے ہیں شیاطین؟ اترتے ہیں ہر ایک جھوٹے

وہ ڈالتے ہیں سنی اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ

ہوئی بات کو۔ شیاطین کی عادت ـــــ بدکار شعراء کے خباثات گمراہ شعراء کی عادت

(۲) بدکردار پر۔ وہ ڈالتے ہیں سنی ہوئی باتیں اور ان کے اکثر جھوٹ بولتے ہیں۔ اور شعراء ان کی پیروی کرتے ہیں گمراہ لوگ۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

مراد اس سے دوزخ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا

ہے۔ شعراء کے قول وفعل میں تضاد مؤمنین کے شعراء کے اوصاف نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں۔ اور بیشک وہ جو کہتے ہیں کرتے نہیں ہیں۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور انہوں نے اللہ کو یاد کیا

ع ۱۱ / ۱۵ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

نمبر ۴ مؤمنین کی نصرت منکرین نبوت پر وعید کسی کروٹ پر پلٹتے ہیں (۲)

موضوع سورۃ: بہت زیادہ اور انہوں نے بدلہ لیا ظلم کیے جانے کے بعد اور عنقریب جانیں گے وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا کہ وہ کیسی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

معاندین حق پر اتمام حجت ہونے کے بعد عذاب نازل ہوگا

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ النمل ربط اوپر کتاب اب بھی شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۲۷، ترتیب نزول ۴۸، آیات ۹۳، رکوعات ۷

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ

حقانیت قرآن مستفیدین من القرآن اوصاف مؤمنین نمبر ۱

طٰسٓ: یہ قرآن کی آیتیں ہیں اور کھلی کتاب کی، ہدایت اور خوشخبری ایمان والوں کے لیے جو

يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ

اعظم عبادات بدنیہ — نمبر ۲، اعظم عبادات مالیہ — نمبر ۳ — منکرین آخرت کا بیان

اہتمام کرتے ہیں نماز کا اور دیتے ہیں زکوۃ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ بیشک جو لوگ نہیں مانتے

بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

سبب گمراہی۔ سرگرداں — نتائج — نمبرا

آخرت کو ہم نے خوبصورت بنایا ان کے لیے ان کے کاموں کو پس وہ بہکے پھر رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے۔ اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُونَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ

نمبر ۲ — تسلی خاتم الانبیاء۔ سکھلایا جاتا ہے — (۱)

آخرت میں پورا نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور بیشک آپ کو قرآن دیا جاتا ہے حکیم اور علیم ذات کی طرف سے۔ (یاد کرو) جب کہا

مُوسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ

حضرت موسیٰؑ کا مشاہدہ (۲) — حضرت موسیٰؑ کی تجویز

موسیٰ علیہ السلام نے اپنے گھر والوں سے بیشک میں نے دیکھی ایک آگ اب میں لاتا ہوں تمہارے پاس اس سے کوئی خبر یا لاتا ہوں میں تمہارے پاس کوئی انگارا سلگا کرتا کہ

تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

موسیٰؑ کی آمد — اللہ کے لیے مکان جہت ثابت ہوئی؟ ازالۂ شبہ

تم تاپو۔ پھر جب آئے وہ اس آگ پر آواز دی گئی کہ برکت رکھتا ہے جو آگ میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے۔ اور اللہ کی ذات پاک ہے جو پروردگار ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

تعارف الوہیت (۳) — غالب حکمت — حکم خداوندی حضرت موسیٰؑ کا معجزہ نمبرا

جہانوں کا، اے موسیٰ بیشک میں اللہ ہوں زبردست حکمت والا۔ اور ڈال دیں آپ اپنی لاٹھی پھر جب دیکھا اس کو حرکت کر رہی ہے

كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾

حضرت موسیٰؑ کی پریشانی — تسلی — فضیلت مشترکہ انبیاء ورسل

گویا کہ وہ پتلا سانپ ہے تو وہ بھاگے پیٹھ پھیر کر اور پیچھے نہ دیکھا اے موسیٰ آپ مت ڈریں بیشک میں جو ہوں میرے پاس نہیں ڈرتے رسول،

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

(۴) — نتیجہ تائبین — معجزہ نمبر ۲

مگر جس نے زیادتی کی پھر تبدیل کر لے برائی کے پیچھے اچھائی تو میں بیشک بخشنے والا مہربان ہوں، اور ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں

تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾

مرسل الیہم — خلاصہ خباثات

نکلے گا سفید بغیر کسی برائی کے (یہ مل کر) نو نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جائیں) بیشک وہ فاسق لوگ تھے۔

فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ

فرعون کا پروپیگنڈا — بصیرت پیدا کرنے والی — فرعونیوں کا عناد — یقین

پھر جب آئیں ان کے پاس ہماری نشانیاں سمجھانے کے لیے انہوں نے کہا یہ جادو ہے صریح۔ اور انکار کیا انہوں نے ان کا حالانکہ یقین کیا ان کا

ع ١
اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾

تکبر — تسلی خاتم الانبیاء

ان کے دلوں نے بے انصافی اور غرور سے — پس دیکھیں کیسا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا۔

---

(۱)
اثبات رسالت خاتم الانبیاء کے لیے بعض قصص و داستان۔ نمبرا داستان حضرت موسیٰ علیہ السلام۔

(۲)
مدین سے واپسی سے مصر کا راستہ بھول گئے۔

ازواج مطہرات اہل بیت ہیں، ضمیمہ ۶۷۰ میں دیکھیں

(۳)
جو بے کیف کلام کر رہا ہوں۔

(۴)
مگر جس سے لغزش سرزد ہو جائے۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ

(۱) کمال علمی — ادائیگی شکر

اور البتہ تحقیق دیا ہم نے داؤد اور سلیمان کو ایک علم اور ان دونوں نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں فضیلت دی اپنے بہت سے

عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَ وَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ

وراثت علمی میں قائم مقام — ف — حضرت سلیمانؑ کے فضائل

ایمان والے بندوں پر، اور وارث بنا سلیمان داؤد علیہ السلام کا اور کہا اے لوگو! ہمیں سکھائی گئی ہے پرندوں کی بولی

وَ اُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ وَ حُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ

(۲) یعنی تعلیم منطق الطیر اور سلطنت کے لیے اشیاء ضروریہ — لشکر سلیمانؑ مع مختلف رؤساء

اور ہمیں دیا گیا ہے ہر چیز میں سے بیشک یہی البتہ وہ صریح فضیلت ہے۔ اور اکٹھا کیا گیا سلیمان علیہ السلام کے پاس اس کا لشکر جن

وَ الْاِنْسِ وَ الطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ

ان کو تقسیم کیا جاتا تھا — حضرت سلیمانؑ اور ان کے لشکر کی آمد۔ — چیونٹی کا مکالمہ۔ مقام طائف یا شام

اور انس اور پرندوں سے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتی تھی۔ یہاں تک کہ جب آئے وہ چیونٹیوں کے میدان پر ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ

(۳) حضرت سلیمانؑ سے علم غیب کی نفی — بے خبری — حضرت سلیمانؑ کی فراست

داخل ہوجاؤ اپنے گھروں میں نہ پیس ڈالے تمہیں سلیمان اور اس کا لشکر اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ پھر مسکرا کر ہنس پڑے اس کی

قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ

حضرت سلیمانؑ کی دعا توفیق نمبر۱ — ایمان، علم خود سب کو نبوت — نمبر۲

اس بات سے اور کہا اے میرے رب توفیق دے مجھے کہ میں شکر کروں آپ کے احسان کا جو کیا آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ میں نیک عمل کروں۔

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ وَ تَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ

نمبر۳ — خاصہ — تتمہ داستان پرندوں کی حاضری حضرت سلیمانؑ

جن کو آپ پسند کرتے ہیں اور ملالے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں ۔اور حاضری لی پرندوں کی پس کہا کیا ہے مجھے

لَاۤ اَرَی الْهُدْهُدَ ۖ٘ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآىِٕبِیْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاۡاَذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ

سے علم غیب کی نفی۔ — ہُدہُد کی غیر حاضری — حضرت سلیمانؑ کی غیر حاضری پر دو دھمکیاں نمبر۱ — نمبر۲ — نمبر۳ مطالبہ دلیل

کہ میں نہیں دیکھتا ہُد ہُد کو؟ یا وہ غائب ہوگیا ہے۔ اس کو میں ضرور سزا دوں گا سخت سزا یا اس کو ذبح کر ڈالوں گا یا لائے میرے پاس

بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ

ہُد ہُد کا مکالمہ — اجمالی بیان

(بے قصوری کی) کوئی سند صریح۔ پھر تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ آ کر کہا کہ میں احاطۂ علم میں لایا ہوں خبر جو آپ کے احاطۂ علم میں نہیں اور میں لایا ہوں سبا سے

بِنَبَاٍ یَّقِیْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۳﴾

ہُد ہُد کا مشاہدہ و تفصیلی مکالمہ — دلیل ۷ یہاں 'کل' سے بعض مراد ہے اور دلیل ۸ سورۃ کہف آیت ۸۴ ص ۳۱۲ میں دیکھیں (۴)

ایک خبر یقینی، بیشک میں نے پایا ایک عورت کو جو ان پر راج کرتی ہے اور اس کو دیا گیا ہے ہر چیز میں سے اور اس کا ایک تخت ہے بڑا۔

وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

بلقیس اور اس کی قوم کا مسلک — کفریہ سبب تزئین

میں نے پایا اس کو اور اس کی قوم کو سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ تعالیٰ کے سوا اور مزین کیا ان کے لیے شیطان نے ان کے کاموں کو پھر روکا ان کو

(۱)
داستان نمبر۲ داؤد علیہ السلام اجمالاً وسلیمان علیہ السلام تفصیلاً
ف : روافض کے حضرت فاطمہ رضؓ کی وراثت پر پانچ دلائل مکمل شد

(۲)
دلیل ۶ یہاں بھی 'کل' سے بعض مراد ہے۔ دلیل ۷ یہی سورۃ نمل آیت نمبر ۲۳ ص ہذا دیکھیں۔

(۳)
دلیل ۱۵، نفی علم غیب از سابق نبی سلیمان علیہ السلام اور دلیل ۱۶ سورۃ قصص آیت نمبر ۲۹ سے ۳۱ تک ص ۳۹۷ میں دیکھیں

(۴)
عرش طول ۸ ہاتھ بلند ۳۰ ہاتھ تھا

عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۲۴ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ

حصر التصرف ۔ کیوں نہیں پوشیدہ چیز کو

راہ سے پس وہ ہدایت نہیں پاتے۔ کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو نکالتا ہے چھپی چیز آسمانوں میں

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۲۵ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۲۶ السجدة

حصر الالوہیت باری وسعت علم باری

اور زمین میں اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ نہیں کوئی معبود مگر وہی جو عرش عظیم کا مالک ہے

قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۲۷ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ

حضرت سلیمانؑ کا حکم علم غیب کی نفی ے حضرت سلیمانؑ کا جواب

کہا اب ہم دیکھیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔ لے جا یہ میرا خط اور ڈال دے ان کی طرف پھر ان سے ہٹ جا

عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۲۸ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۲۹ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ

تتمہ داستان بلقیس سرداروں کو مشورہ کے لیے جمع کیا۔ مکتوب کا مضمون نہایت عظیم الشان ہے ۔ مرسل کا ذکر (۱)

پھر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ کہنے لگی اے درباریو! بیشک ڈالا گیا میرے پاس ایک خط عزت کا، بیشک وہ خط سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے

ع ۲ ۱۷ ۱۷ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۳۰ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۳۱

مضمون مکتوب عنوان مکتوب کا ذکر

اور بیشک اس کا عنوان یہ ہے، شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہ نہ سرکشی کرو میرے مقابل اور چلے آؤ میرے پاس فرمانبردار ہو کر۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۳۲ قَالُوا نَحْنُ

جواب رائے ملکہ بلقیس کا درباریوں سے رائے

کہنے لگی اے درباریو! تم مجھے مشورہ دو میرے کام میں نہیں ہوں میں طے کرنے والی کسی کام کو یہاں تک کہ تم میرے پاس موجود ہو۔ انہوں نے کہا ہم

أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۳۳ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا

بلقیس کی فراست

زور آور ہیں اور سخت لڑائی والے ہیں اور معاملہ آپ کے اختیار میں ہے پس آپ دیکھ لیں جو حکم کرتی ہیں ۔ کہنے لگی بیشک بادشاہ جب کسی بستی میں

دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۳۴ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم

بلقیس کی تجویز

داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں اور کر ڈالتے ہیں وہاں کے سرداروں کو بے عزت اور یہی کچھ وہ کریں گے، اور بیشک میں بھیجتی ہوں ان کی طرف

بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۳۵ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا

حضرت سلیمانؑ کا استقلال و اخلاص

کچھ تحفہ پھر دیکھتی ہوں کہ کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں بھیجے ہوئے۔ پھر جب آپہنچا سلیمان علیہ السلام کے پاس کہا کیا تم میری مدد کرنا چاہتے ہو مال کے ذریعہ

آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۳۶ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دھمکی ان میں

سے پس جو اللہ نے مجھے دیا وہ بہتر ہے اس سے جو تم کو دیا ہے بلکہ تم اپنے ہدیہ پر اتراتے ہو۔ واپس جا ذان کے پاس تو ہم پہنچتے ہیں ان کے پاس لشکر کے ساتھ جس

لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ۳۷ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي

حضرت سلیمانؑ کا مطالبہ اس کے مقابلہ کی طاقت نہیں ہوگی رہے عزت کر کے

کا وہ سامنا نہیں کر سکتے اور ہم ضرور نکال دیں گے ان کو وہاں سے بے عزت کر کے اور وہ ذلیل ہوں گے۔ کہا اے درباریو! تم میں سے کون لائے گا میرے پاس

ے
دلیل نمبر۱۵ سابق نبی سلیمان علیہ السلام عالم الغیب نہیں ہے اور دلیل نمبر۱۶ قصص ۲۹ تا ۳۱ ۔ دیکھیں

(۱) آپس میں سوال و جواب کرتے ہیں۔

بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ

سرکش جن کا جواب زقوان

اس کا تخت پہلے اس کے کہ وہ آئیں میرے پاس فرمانبردار بن کے، کہا عفریت نے جو جنوں میں سے تھا میں لاؤں گا آپ کے پاس اس کو آپ کی اپنی

مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ

حضرت سلیمانؑ کے خصوصی شاگرد اور وزیر کا جواب (کسی سماوی صحیفہ کا)

جگہ سے اٹھنے سے پہلے اور بیشک میں اس پر قوت رکھتا ہوں امین بن کر، کہا اس شخص نے جس کے پاس کتاب کا علم تھا میں لاؤں گا آپ کے پاس اس کو اس سے پہلے کہ پھر آئے

اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ

حضرت سلیمانؑ کا مشاہدہ التزام شکر امتحان خداوندی

آپ کی طرف آپ کی آنکھ پھر جب دیکھا اس کو اپنے پاس رکھا ہوا کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے تا کہ وہ مجھے جانچے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں یا

اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا

حضرت سلیمانؑ کا حکم ملکہ بلقیس کے عقل نتیجۂ شکر

ناشکری اور جس نے شکر کیا پس تحقیق اس نے اپنے لیے شکر کیا اور جس نے ناشکری کی پس تحقیق میرا رب بے پرواہ فیاض ہے۔ کہا تبدیل کر دو

عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا

کے امتحان کے لیے حضرت سلیمانؑ یا کسی کا ملکہ بلقیس سے سوال

اس عورت کے لیے اس کا تخت ہم دیکھیں کیا وہ سمجھتی ہے یا ان میں سے ہے جو نہیں سمجھتے ، پھر جب آ گئی کہا گیا کیا ایسا ہی تیرا

عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ

بلقیس کا جواب وفراست (۱) سبب گمراہی سورج

تخت ہے کہنے لگی گویا کہ یہ وہی ہے اور ہم دیئے گئے ہیں علم اس سے پہلے اور ہم ہو چکے فرمانبردار، اور روکا اس کو ان چیزوں نے جن کی وہ عبادت کرتی تھی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ

بلقیس کا سابق مسلک حضرت سلیمان کی اظہار سلطنت بلقیس کا مشاہدہ

اللہ کے سوا بیشک وہ تھی منکر لوگوں میں سے۔ کسی نے کہا اس (عورت) سے اندر داخل ہو محل کے پھر جب اس کو دیکھا اس کو سمجھی کہ وہ گہرا پانی ہے اور کھولیں

عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ

وجہ نمبر ا شادی نمبر ۲ عقل کا امتحان ۔ حضرت سلیمانؑ کا جواب ۔ محل بلقیس کا اقرار جرم (عبادت شمس کی وجہ سے) اظہار اسلام

اس نے اپنی پنڈلیاں کہا بیشک یہ تو ایک محل ہے پالش کیا ہوا شیشوں سے کہنے لگی اے میرے رب بیشک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر اور اسلام قبول کیا میں نے

مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۳ / ۱۸

سلیمان کے ساتھ اللہ کے لیے جو رب ہے سب جہانوں کا

(۱) اس واقعہ سے پہلے ہی آپ کی نبوت کی تحقیق ہو چکی تھی جب آپ نے گراں تحائف واپس کیے تھے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

داستان نمبر ۳۔ حضرت صالحؑ کی رسالت حضرت صالحؑ کی تبلیغ قوم کا باہمی اختلاف

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو کہ عبادت کرو اللہ کی پس اچانک وہ دو گروہ آپس میں جھگڑتے ہیں،

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

حضرت صالحؑ کی فہمائش ایمان وتوبہ طریق کامیابی

کہا اے میری قوم کیوں جلدی مانگتے ہو برائی بھلائی سے پہلے کیوں نہیں گناہ بخشواتے اللہ سے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ فِی

مخالفین صالحؑ کی بے ادبی حضرت صالحؑ کا جواب (علم) سبب کفر مخالفین صالحؑ

انہوں نے کہا ہم نے بدقدم دیکھا آپ کو اور ان کو جو آپ کے ساتھ ہیں کہا تمہاری بدقسمتی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم لوگ آزمائے جاتے ہو ۔ اور

الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ

کی خباثات (بستی حجر) (خالص مفسد) مخالفین صالحؑ باہمی کی تجویز ۔ رات

شہر میں نو شخص جو فساد مچاتے تھے ملک میں اور نہ سنوارتے تھے ۔ انہوں نے کہا آپس میں قسمیں کھاؤ اللہ کی ہم ضرور رات کو حملہ کریں گے اس پر

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا

کے وقت حملہ (۱) تحقیق واقعہ کے وقت مکالمہ مخالفین کی تدبیر ۔ تدبیر خداوندی

اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم ضرور کہیں گے اس کے دعویٰ کرنے والے کو ہم نہیں تھے اس کے ہلاک ہونے کی جگہ میں اور بیشک ہم سچ کہتے ہیں ۔ اور انہوں نے تدبیر کی

مَكْرًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۱﴾

خطاب ناظرین نتیجہ مخالفین صالحؑ

ایک تدبیر کرنا اور ہم نے تدبیر کی ان کو خبر بھی نہ ہوئی ۔ پس دیکھو کیسا انجام ہوا ان کی تدبیر کا بیشک ہم نے ان کو ملیا ملٹ کیا اور ان کی ساری قوم کو ۔

(۱) متعلقین ایمان والوں کو

فَتِلْكَ بُیُوْتُهُمْ خَاوِیَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

کیفیت ہلاکت سبب ہلاکت مستفیدین من الآیات مؤمنین کی نجات

پس یہ ان کے گھر گرے پڑے ہیں اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا بیشک اس بات میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں ۔ اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

داستان نمبر ۲ حضرت لوطؑ کا قوم سے مکالمہ حضرت لوطؑ کی

اور وہ ڈرتے تھے ۔ اور لوط علیہ السلام جب کہا انہوں نے اپنی قوم سے کیا تم کرتے ہو بے حیائی اور تم دیکھتے ہو ۔ کیا تم دوڑتے ہو

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ

فہمائش تنبیہ قوم مخالفین لوطؑ کا پروپیگنڈہ

مردوں پر شہوت کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم لوگ ناسمجھ ہو ۔ پس نہ تھا جواب اس کی قوم کے پاس مگر انہوں نے

قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

حضرت لوطؑ و متبعین کی کامیابی اور

یہی کہا کہ نکالو آل لوط کو اپنے شہر سے بیشک یہ لوگ پاک بنتے ہیں ۔ پس بچا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی بیوی

ع ۱۴/۴ ۱۹ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۵۸﴾ ع

بیوی کی بربادی کیفیت ہلاکت

تجویز کیا ہم نے اس کو پیچھے رہ جانے والوں سے ۔ اور برسائی ہم نے ان پر برسائی ایک بارش پس بری ہے بارش ڈرائے ہوؤں کی

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

خطبہ فریضہ رسول ۔ استحقاق الحمد والثناء، انبیاء کی فضیلت مشترکہ مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ سے توحید کا بیان

آپ کہہ دیجئے ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور سلام اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے چن لیا کیا اللہ بہتر ہے یا جن کو وہ شریک کرتے ہیں ۔

الجزء العشرون ۲۰

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ

توحید پر دلیل عقلی اعترافی نمبر ۱ و خالقیت باری — قدرت باری

بھلا کس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور اتار دیا تمہارے لیے آسمان سے پانی پھر اگائے ہم نے اس سے باغات

ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ﴿۶۰﴾

بارونق — ماسوا اللہ سے تصرف کی نفی — تنبیہ مشرکین — انحراف کرنے والے

بارونق۔ نہیں ہے (ممکن) تمہارا کام کہ تم اگا سکو اس کے درخت کیا کوئی معبود ہے اللہ کے ساتھ بلکہ وہ لوگ بے انصاف ہیں

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ

دلیل عقلی نمبر ۲ قدرت باری کا نمونہ نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴

بھلا کس نے بنایا زمین کو قرار گاہ اور بنائیں اس کے درمیان نہریں، اور رکھے ہیں اس میں بھاری پہاڑ اور رکھی ہے

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ

تنبیہ مشرکین — مشرکین کی جہالت — دلیل عقلی نمبر ۳ حصر التصرف ذات باری

دو دریاؤں کے درمیان آڑ کیا کوئی معبود ہے اللہ کے ساتھ بلکہ ان کی اکثریت نہیں جانتی۔ بھلا کون جواب دیتا ہے بے قرار کو

اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ﴿۶۲﴾

تنبیہ مشرکین

جب وہ اس کو پکارتا ہے اور دور کر دیتا ہے برائی کو اور بناتا ہے تم کو نائب زمین میں کیا کوئی معبود ہے اللہ کے ساتھ، تھوڑے ہیں جو تم میں سے سوچ رکھتے ہیں

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ

دلیل عقلی نمبر ۴ تصرف باری — نمونہ تصرف نمبر ۱ — نمبر ۲

بھلا کون ہے جو تمہیں راہ بتاتا ہے اندھیروں میں خشکی اور تری کے اور کون چلاتا ہے ہوائیں کو خوشخبری دینے والی سامنے

رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

تنبیہ مشرکین — عظمت خداوندی — دلیل عقلی نمبر ۵ حصر التصرف باری

اپنی رحمت کے کیا کوئی معبود ہے اللہ کے ساتھ اللہ بلند ہیں اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو نئے سرے سے پیدا کرتا ہے پھر اس کو لوٹائے گا،

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ

حصر الرزاقیت باری — تنبیہ مشرکین — دلائل کا مطالبہ

اور کون روزی دیتا ہے تمہیں آسمان سے اور زمین سے کیا کوئی معبود ہے اللہ کے ساتھ آپ کہہ دیجئے لاؤ تم اپنی سند اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا

ازالہ شبہ۔ حصر علم الغیب باری برائے بعث بعد الموت (۱) (۲) — (۳)

تم سچے ہو۔ آپ کہہ دیجئے نہیں جانتا کوئی آسمانوں میں اور زمین میں غیب کو سوائے اللہ کے اور نہیں

يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

تخصیص بعد تعمیم یعنی تعیین قیامت کا علم — (۴) — انتقالات ثلاثہ برائے ترقی نمبر ۱ — نمبر ۲ یعنی کبھی مثبت اور کبھی منفی

وہ خبر رکھتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ گر گیا ہے ان کا علم آخرت کے (وجود کے) بارے میں بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں

مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع

نمبر ۳

بلکہ وہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں،

(۱)
مَنْ برائے عموم۔
دلیل نمبر ۳۵ علم غیب
خاصہ خداوندی اور دلیل
نمبر ۳۶ سورۃ عنکبوت
آیت نمبر ۵۲ ص ۴۱۱
میں دیکھیں

(۲)
دلیل نمبر ۲۳ نفی علم
غیب از خاتم الانبیاء صلی
اللہ علیہ وسلم اور دلیل
نمبر ۲۴ سورۃ قصص
آیت نمبر ۵۶
ص ۴۰۱ میں دیکھیں

ع ۵ / ۱

(۳) غیب: پوشیدہ، غیر حاضر، جو چیز انسان کے حواس سے بالاتر ہے، جو چیزیں حس اور عقل کی رسائی سے خارج ہیں، جن کا علم انبیاء کی اطلاع کے بغیر نہیں ہو سکتا جیسے جنت و جہنم اور آخرت کے معاملات۔ اور جب اطلاع ہو جائے تو وہ غیب نہیں بلکہ ان کو اطلاع غیب، اخبار غیب اور انباء غیب کہا جاتا ہے۔ کاش یہ بات رضا خانیوں کو سمجھ آجائے۔

(۴) قیامت کے وقت کو نہ بتلانے پر عدم وقوع پر استدلال۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝۶۷ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ

شکوہ منکرین قیامت نمبر ۱ — منکرین قیامت کا پروپیگنڈا (اخراج کا)

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہمارے باپ دادا تو کیا ہم (قبروں سے) نکالے جائیں گے؟ البتہ تحقیق وعدہ دیا گیا یہ ہمیں

وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۶۸ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

قیامت — فریضہ خاتم الانبیاء سے مکذبین اخراج پر تہدید — نتیجہ

اور ہمارے باپ دادا کو اس سے پہلے کچھ نہیں یہ مگر پہلے لوگوں کی کہانیاں۔ آپ کہہ دیجئے چلو پھرو زمین میں پس دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۶۹ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝۷۰

تسلی خاتم الانبیاء

کیسا انجام ہوا مجرموں کا، اور آپ ان پر غم نہ کھائیں اور نہ دل میں تنگ ہوں ان کے داؤ پیچ سے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۷۱ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ

شکوہ منکرین قیامت نمبر ۲ — جواب شکوہ ۔ عذاب یوم بدر

اور وہ کہتے ہیں کب یہ وعدہ پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟ آپ کہہ دیجئے شاید تمہاری پیٹھ پر پہنچا ہو

بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۷۲ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

(دیر کی وجہ) شفقت خداوندی

بعض وہ جس کی تم جلدی کرتے ہو۔ اور بیشک تیرا رب فضل کرنے والا ہے لوگوں پر لیکن اس کی اکثریت

لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۷۳ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝۷۴

حصر علم الغیب باری

شکر گزار نہیں ہے۔ اور بیشک تیرا رب البتہ جانتا ہے جو تم اپنے سینوں میں (چھپاتے ہو) یا جو ظاہر کرتے ہو۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۵ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

تعمیم بعد تخصیص احاطہ علم باری — صداقت قرآن

اور نہیں ہے کوئی چیز پوشیدہ آسمان میں اور زمین میں مگر وہ کھلی کتاب میں (محفوظ) ہے بیشک یہ قرآن

يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۷۶ وَاِنَّهٗ لَهُدًى

فضائل قرآن (عقائد)

بیان کرتا ہے بنی اسرائیل پر اکثر وہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں ۔ اور بیشک یہ (قرآن) ہدایت

وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝۷۸

(اعمال) — تسلی خاتم الانبیاء — (عقائد حقہ اور باطلہ کا اور اعمال صالحہ اور فاسدہ کا)

اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ۔ بیشک تیرا رب فیصلہ کرے گا ان کے درمیان اپنے حکم سے اور وہ زبردست جاننے والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝۷۹ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ

فریضہ رسول یعنی اپنے تمام امور کے فیصلہ پر۔ فضیلت خاتم الانبیاء — (۱) تقطیع الطمع عن الکفار (زندہ کفار) (۲) سماع (۳)

پس آپ بھروسہ کریں اللہ پر بیشک آپ واضح حق پر ہیں۔ بیشک آپ نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہیں سنا سکتے

الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۸۰ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ

نافع سے محروم (زندہ کفار) — حصر الھدایت فی ذات باری — (۴) — مستفیدین

بہروں کو پکار جب وہ پھریں پیٹھ دے کر، اور نہ آپ راہ دکھا سکتے ہیں اندھوں کو ان کی گمراہی سے نہیں آپ سنا سکتے۔

(۱) اس آیت کی تفسیر حضرت تھانویؒ نے خوب لکھی ہے دیکھیں بیان القرآن۔ اور بقیہ ضمیمہ سورۃ نمل آیت نمبر ۸۰ ص ۶۷۱ میں دیکھیں۔ کہ لاتسمع الموتیٰ سے مراد زندہ کفار کا عدم انتفاع ہے۔

(۲) زندہ کفار کے سماع نافع سے محروم ہونے کی دلیل نمبر ۸ دلیل نمبر ۹، سورۃ روم آیت نمبر ۵۲ ص ۴۱۹ میں دیکھیں۔

(۳) نیز یہ بھی یاد رکھیں زندہ کفار باطنی کانوں سے نہ سنتے تھے صرف تین دلائل نمبر ۱ سورۃ ملک آیت نمبر ۱۰ اور سورۃ اعراف آیت نمبر ۱۰۰، اور سورۃ انفال آیت ۲۱ دیکھیں

(۴) تو کلمہ ضلالت کا قرینہ ہے کہ ''عمی'' سے مراد حقیقی اندھے نہیں ہیں ورنہ لازم آئے گا کہ آنکھوں کا کوئی بھی نابینا ہدایت پر نہیں آسکتا حالانکہ یہ بات واقع کے خلاف ہے جیسے عبداللہ بن ام مکتومؓ بلکہ ''عمی'' سے حکماً اندھے مراد ہیں جو کہ دل کے اندھے ہیں ارشاد باری تعالیٰ : ولھم اعین لایبصرون بھا۔

(۱) ظاہر ہے اس سے مراد وہ احیاء ہیں جواب مؤمن ومخلص ہیں یا مستقبل میں ایمان کو خلوص سے قبول کریں گے اور اس سے مراد قبروں والے مردے نہیں ہیں ورنہ لازم آئے گا کہ مؤمن قبروں والے سنتے ہیں نہ کافر قبروں والے۔ وفی فیض الباری :قال الشیخ الانور اقول والاحادیث فی سمع الأمواتِ قد بلغت مَبْلَغَ التواتر ۔ (کتاب الجنائز ص ۴۲ ج ۳)

اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ

مَن لآیات — (۱) — علامت قیامت

مگر جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر پس وہ فرمانبردار ہیں۔ اور جب وعدہ پورا ہوگا وقوع قیامت کا۔ ان پر ہم نکالیں گے ان کے لیے

دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع

ایک جانور زمین سے جو ان سے باتیں کرے گا کہ (کافر) لوگ ہماری نشانیوں پر یقین نہیں رکھتے تھے ۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ

مجرمین کی کیفیت حشر — (ایک جگہ ان کی جماعت بندی کی جائے گی) مجرمین کی سرزنش

اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ہر جماعت سے ایک گروہ ان میں سے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو پس وہ روکے جائیں گے ۔ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے

قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ

(۱) — فیصلۂ خداوندی

تو اللہ کہے گا کیا تم نے جھٹلا دیا تھا میری آیتوں کو حالانکہ تم نے نہ احاطہ کیا تھا ان پر اپنے علم سے یا (اس کے علاوہ) کیا تھے تم کرتے ۔ اور وعدہ پورا ہوگا عذاب کا

(۱)
اَمَّاذَا : اصل میں ام ماذا ہے ام متصلہ اور ما استفہامیہ ہے

عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

سبب عذاب — شدت — لیل ونہار سے بعث بعد الموت پر استدلال

ان پر ان کے ظلم کے سبب پس وہ بول بھی نہ سکیں گے ۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بیشک ہم نے بنایا رات کو تا کہ وہ سکون کریں اس میں اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَفَزِعَ

مستفیدین من الآیات — نفخہ ثانیہ کی تاثیر جانداروں میں — نتیجہ

روشن بیشک اس بات میں البتہ نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو گھبرا جائیں گے

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾

جبریل، میکائیل، اسرافیل، ملک الموت، شہداء حور وغلمان، انبیاء کرام علیہ السلام — عظمت خداوندی۔ عجز ماسواء اللہ

وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر وہ جس کو اللہ چاہے اور سب کے سب حاضر ہوں گے اس کے پاس عاجز ہو کر

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ؕ

بے جانوں میں تاثیر — چلیں گے مثل بادلوں کے۔ حصر التصرف باری — جس نے مستحکم بنایا ہے

اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو خیال کرتا ہے تو ان کو جمے ہوئے حالانکہ وہ (اس دن) اڑتے پھریں گے بادلوں کی طرح یہ اللہ کا کام ہوگا جس نے مضبوط بنایا ہے ہر چیز کو

اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ

وسعت علم باری — نفخہ ثانیہ کے وقت نتیجہ متقین

بیشک وہ خبردار ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہوگا اور وہ لوگ بڑی گھبراہٹ سے

يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

نفخہ ثانیہ کے وقت نتیجہ مجرمین — مجازات اعمال

اس دن امن میں رہیں گے ۔ اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو اوندھے ڈالے جائیں گے ان کے منہ آگ میں (اور کہا جائے گا) نہیں بدلہ دیئے جاتے تم مگر

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ

تمام دلائل کا نتیجہ فریضۂ رسول نمبرا

ان اعمال کا جو تم کرتے تھے (آپ کہہ دیجئے) بیشک مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں عبادت کروں اس شہر کے رب کی جس نے اس کو محترم بنایا اور اسی کی ہیں

كُلُّ شَيْءٍ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

فریضہ نمبر ۲ — فریضہ نمبر ۳ — نتیجہ مستفید ین من القرآن

سب چیزیں اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں اس کا فرمانبردار رہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن پڑھ پڑھ کر سناؤں پس جو شخص راہ پر آئے گا

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

نتیجہ مجرمین — فریضہ نمبر ۴

پس جو شخص راہ پر آئے گا وہ اپنی ہی فائدہ کے لیے اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیں میں تو ڈرانے والوں میں ہوں۔ اور آپ کہہ دیجئے تمام تعریفیں اللہ ہی کے ہیں

ع ۷ ۳

سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

قیامت — تخویف مشرکین — وسعت علم باری

عنقریب وہ تم کو دکھائے گا اپنی نشانیاں تو تم اس کو پہچان لوگے اور نہیں ہے تیرا رب بے خبر ان کاموں سے جو تم کرتے ہو

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ القصص — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۲۸، ترتیب نزول ۴۹، آیات ۸۸، رکوعات ۹

موضوع سورۃ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس سورۃ میں پیشین گوئی کا ذکر ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو فتح دیں گے جس طرح موسیٰؑ کو فرعون کے مقابلہ میں فتح عطا فرمائی۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ

صداقت قرآن — اثبات رسالت خاتم الانبیاء بذکر اخبار ماضیہ — اجمالی داستان حضرت موسیٰؑ اور فرعون کی

طٰسٓمّٓ: یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی۔ ہم تلاوت کرتے آپ پر کچھ احوال موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کے

بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا

مستفید ین من الآیات — فرعون کے خباثات نمبر ۱ — نمبر ۲

تحقیق کے ساتھ ان لوگوں (کے نفع) کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ بیشک فرعون بڑھ رہا تھا زمین میں اور بنایا اس کے رہنے والوں کو

شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

مختلف گروہوں میں — رکھتا — نمبر ۳ — واقعی

گروہ گروہ کمزور کرتا تھا ان میں سے ایک جماعت کو ذبح کرتا ان کے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑتا ان کی عورتوں کو بیشک تھا

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ

بنی اسرائیل پر انعام نمبر ۱ — نمبر ۲ بنا دیں گے

وہ فساد مچانے والوں میں سے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ احسان کریں ان لوگوں پر جو کمزور سمجھے جاتے تھے زمین میں اور ہم بنا دیں ان کو

اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ لا وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

(۱) نبوت / بادشاہت نمبر ۳ — نمبر ۴ حصر التصرف۔ پختہ — نمبر ۵

سردار اور بنا دیں ان کو (ملک مصر کا) وارث۔ اور ہم جمائیں ان کو زمین میں اور دکھا دیں فرعون اور ہامان

وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ

(کمزوروں کے ہاتھوں) — ڈرتے ہیں — تفصیل داستان۔ حکم خداوندی نمبر ۱

اور ان دونوں کے لشکروں کو ان کے (ہاتھ) سے جس چیز کا وہ خطرہ رکھتے تھے۔ اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ علیہ السلام کی ماں کو کہ اس کو دودھ پلاتی رہے

(۱) لفظ امام پر دلیل نمبر ۸ اور دلیل نمبر ۹ یہی سورۃ قصص آیت نمبر ۴۱ ص ۳۹۹ میں دیکھیں۔

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ

نمبر ۲ — ام موسیٰؑ کو تسلی — وعدہ خداوندی نمبر ۱

پھر جب تجھے اس پر ڈر ہو پس ڈال دے اس کو دریا میں اور نہ خطرہ کر (ہلاک ہونے کا) اور نہ غم کھا (فراق کا) بیشک ہم اس کو لوٹانے والے ہیں تیری طرف

وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ

حسن تدبیر باری تعالیٰ

اور بنانے والے ہیں اس کو رسولوں میں سے۔ پس اٹھا لیا اس کو فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو ان کا دشمن اور کڑھانے والا،

اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝٨ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ

نمبر ۱ قتل طفل ۔ نمبر ۲ رفع موسیٰؑ حضرت آسیہ کا مکالمہ

بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر خطا کار تھے ۔ اور کہنے لگی فرعون کی عورت (وہ) آنکھوں کی ٹھنڈک

لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩

حضرت آسیہ کی تجویز بقیہ مکالمہ

میری اور آپ کی اس کو قتل نہ کرو شاید یہ ہمارے کام آئے (امور سلطنت میں) یا ہم اس کو بنالیں بیٹا اور وہ (انجام کی) خبر نہیں رکھتے تھے

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى

اُمِّ موسیٰؑ کی پریشانی عدم اظہار کا سبب

صبح کو موسیٰ علیہ السلام کی ماں کے دل میں قرار نہ رہا بیشک قریب تھا کہ ظاہر کر دیتی اس (کے احوال) اگر ہم نے اس کے دل پر گرہ نہ کر دی ہوتی

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

اُمِّ موسیٰؑ کی تجویز ۔ اس کا سراغ لگاؤ ۔ اخت موسیٰؑ کا مشاہدہ ۔ دور سے

تا کہ ہو وہ یقین کرنے والوں سے۔ اور کہنے لگی اس کی بہن سے اس کے پیچھے جا پھر دیکھتی رہ اس کو اجنبی ہو کر

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١ ۙ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى

اخت موسیٰؑ کا مکالمہ

اور ان کو خبر نہ ہوئی۔ اور روک دیا ہم نے اس پر دودھ پلانے والیوں کو پہلے سے پس کہنے لگی وہ کیا میں تمہیں بتاؤ

اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝١٢ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

(۱) (وہ لوگ سرکاری خیر خواہ ہیں) وعدۂ خداوندی کے پورا ہونے کا بیان

ایک ایسا گھر جو پالے اس کو تمہارے لیے اور وہ اس کے خیر خواہ ہیں۔ پس لوٹا دیا ہم نے اس کو اس کی ماں کی طرف تا کہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں

وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ ع

(عین الیقین کا درجہ حاصل ہو) تعریض علی الکفار بمعنی لا یوقنون

اور وہ غمگین نہ ہو اور وہ جان لے کہ بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٤

حضرت موسیٰؑ کے فضائل سنبھل گئے (۲) قوت فیصلہ نہ کہ نبوت سنت اللہ

اور جب وہ پہنچا اپنی بھر پور جوانی کو اور سنبھل گیا تو دیا ہم نے اس کو فہم اور علم اور اس طرح ہم بدلہ دیتے ہیں محسنین کو

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫

حضرت موسیٰؑ کی شہر میں آمد حضرت موسیٰؑ کا مشاہدہ

اور وہ شہر میں داخل ہوئے جس وقت بے خبر تھے وہاں کے لوگ پھر پایا دو آدمیوں کو جو لڑتے تھے

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ

(۳) بنی اسرائیلی کی درخواست تعاون

یہ اس کے لوگوں سے اور یہ اس کے دشمن سے پھر فریاد کی اس نے جو اس کے لوگوں میں سے تھا اس پر جو

(۱)
جب ہمارا پرورشدہ ہوگا تو مخالفت نہیں کرے گا۔ یا اس بچی نے کہا وہ بچوں کی پرورش میں خیر خواہی کرتے ہیں بچوں کا دل ان کی طرف مائل ہوجاتا ہے۔ تو ہامان نے کہا ہمیں بھی ایسی دائی چاہیے

ع ۱ ۳ ۴

(۲)
فہم سلیم وعقل مستقیم جس سے حسن وقبیح میں امتیاز کرسکیں

(۳) دلیل نمبر ۴ لفظ شیعہ اور آیت نمبر ۴ میں بھی گزر چکا ہے اور دلیل نمبر ۵ سورۃ روم آیت نمبر ۳۲ ص ۴۱۶ میں دیکھیں

عَدُوِّهٖ ۚ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ

طریق تعاون — حضرت موسیٰؑ کی معذرت — شیطان کی عداوت

اس کے دشمن سے تھا پس مکا مارا اس کو موسیٰ علیہ السلام نے پس اس کا کام تمام کر دیا کہا یہ حرکت ہے شیطان کے کام سے بیشک وہ دشمن ہے گمراہ کرنے والا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾

حضرت موسیٰؑ کی دعا نمبر ۱ — اجابت دعا — وسعت مغفرت باری

کھلا۔ کہا اے میرے رب بیشک میں نے زیادتی کی اپنی جان پر پس آپ مجھے معاف فرما دیں تو اس کو معاف کر دیا بیشک وہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ

دعاء نمبر ۲ — حضرت موسیٰؑ کی پریشانی

کہا اے میرے رب آپ کے احسان کرنے کی وجہ سے مجھ پر پھر میں کبھی نہ ہوگا مددگار مجرموں کا ۔ پھر صبح کو اٹھا شہر میں

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ

بنی اسرائیلی کا دوبارہ استغاثہ — حضرت موسیٰؑ کا جواب

ڈرتے ہوئے نگاہ رکھتے ہوئے پس اچانک وہ جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اس کو مدد کے لیے فریاد کر رہا ہے کہا اس کو موسیٰ علیہ السلام نے بیشک تو

لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

اسرائیلی کے تعاون کے لیے دست درازی — اسرائیلی کی

بے راہ ہے صریح ۔ پھر جب چاہا کہ ہاتھ ڈالے اس پر جو ان دونوں کا دشمن تھا کہا اے موسیٰ

اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا

شورش — پروپیگنڈا نمبر ۱

کیا تو چاہتا ہے کہ قتل کر دے مجھے جیسے تو نے قتل کیا ایک جی کو گزشتہ کل نہیں تو چاہتا مگر یہ کہ ہو تو زبردستی کرنے والا

فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا

نمبر ۲ — حمایتی کی آمد حزقیل

زمین میں، اور نہیں تو چاہتا کہ ہو تو ملاپ کر دینے والا۔ اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے کنارے سے

الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ

(۱) حمایتی کا مکالمہ — تشریح مشاورت — مخلص کی تجویز

دوڑتا ہوا کہا اے موسیٰ بیشک سردار آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں پس آپ نکل جائیں

اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ

تعمیل تجویز — حضرت موسیٰؑ کی دعاء

بیشک میں تیرے خیرخواہوں میں سے ہوں۔ پس نکلے وہاں سے ڈرتے ہوئے نگاہ رکھتے ہوئے (مدین کی طرف) کہا اے میرے رب بچا مجھے

ع ۵

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾

ظالم لوگوں سے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا

تتمہ داستان، حضرت موسیٰؑ کا سفر نمبر ۱ مدین۔ — حضرت موسیٰؑ کی امید واثق — حضرت

اور جب (راہ متعین ہوگی تو) منہ پھیرا مدین کی طرف، کہا امید ہے کہ میرا رب مجھے لے جائے سیدھے راہ کی طرف۔ اور جب پہنچا

(۱) دلیل نمبر ۳ خبر واحد کی حجیت پر اور دلیل نمبر ۴ یہی سورۃ قصص آیت نمبر ۲۵ ص ۳۹۷ میں دیکھیں

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

موسیٰؑ کا مشاہدہ نمبر ا

مدین کے پانی پر پایا اس پر ایک جماعت کو لوگوں کی وہ (اپنے مویشیوں کو پانی) پلا رہے ہیں اور پایا ان کے سوا دو عورتوں کو

تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾

حضرت موسیٰؑ کا مکالمہ ۔ بنات شعیبؑ کا جواب — حقیقت حال کا اظہار

روکے کھڑی ہیں (اپنی بکریوں کو) کہا تمہارا معاملہ کیا ہے؟ وہ بولیں ہم نہیں پلاتی پانی یہاں تک پھر جائیں چرواہے اور ہمارے ابا بوڑھے ہیں

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾

حضرت موسیٰؑ کے مکارم اخلاق — حضرت موسیٰؑ کا اظہار عجز

پھر پلایا ان دونوں کے (جانوروں) کو پھر مڑے چھاؤں کی طرف پس کہا اے میرے رب بیشک میں اس کے لیے جو آپ اتاریں میری طرف اچھی چیزوں میں سے اس کا محتاج ہوں،

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ

حضرت شعیبؑ کی لڑکی کی آمد — مکالمہ سفر — (۱) بلانے کی حکمت

پس آئی اس کے پاس ان دو میں ایک چلتی شرماتے ہوئے کہنے لگی بیشک میرا باپ آپ کو بلاتا ہے تا کہ بدلہ دے تجھے اس حق کا جو آپ نے پلائے

لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

حضرت موسیٰؑ کی آمد اور اظہار حقیقت — تسلی

ہمارے (جانور کو) پھر جب آیا اس کے پاس اور بیان کیا اس کے سامنے سارا واقعہ کہا آپ مت ڈریں آپ بچ آئے ظالم لوگوں سے۔

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ

حضرت شعیبؑ کی لڑکی کی درخواست — حضرت شعیبؑ کا

کہنے لگی ان دو میں سے ایک اے میرے ابا اس کو نوکر رکھ لیں بیشک بہتر جس کو آپ نوکر رکھیں طاقت ور امانت دار ہے۔ کہا بیشک میں چاہتا ہوں

أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا

مکالمہ — شرائط نکاح — بقیہ مکالمہ

کہ بیاہ دوں آپ کو ایک بیٹی کا ان دونوں میں سے اس پر کہ آپ میری نوکری کریں آٹھ برس پس اگر آپ نے پورا کر دیا اس کو دس سال

فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

حضرت شعیبؑ کے مکارم اخلاق ۔ حضرت موسیٰؑ کو تسلی

پس وہ تیری طرف سے (احسان) ہوگا اور میں نہیں چاہتا کہ آپ پر مشقت ڈالوں آگے تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا نیک بختوں میں سے۔

قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ

حضرت شعیبؑ و موسیٰؑ کا معاہدہ — محافظت باری

کہا یہ (عہد) ہو چکا میرے اور آپ کے درمیان جونسی دو مدتیں میں سے پوری کروں تو نہیں زیادتی مجھ پر اور اللہ اس پر

ع ۳ ۷

مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾

جو ہم کہہ رہے ہیں کفیل ہے۔

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِأَهْلِهِ

حضرت موسیٰؑ کا دوسرا سفر برائے واپسی — اہلیہ سے مکالمہ ے

پھر جب پوری کر دی موسیٰ علیہ السلام نے وہ مدت اور لے کر چلا اپنے گھر والوں کو وہ طور کی طرف تو محسوس کی پہاڑ کی طرف ایک آگ، کہا اپنے گھر والوں سے

(۱)
دلیل نمبر ۴ خبر واحد کی حجیت پر اور دلیل نمبر ۵ سورۃ حجرات آیت نمبر ۶ ص ۵۲۴ میں دیکھیں

ے دلیل نمبر ۱۶ نفی علم غیب از سابق نبی موسیٰ علیہ السلام اور دلیل نمبر ۱۷ سورۃ صافات آیت نمبر ۱۰۲ تا ۱۱۵ ص ۴۵۹ میں دیکھیں

امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

تشریح مکالمہ۔ ہود کی ۳۷۔ آیت مذکر کی ضمیر مؤنث کے لیے مستعمل ہے۔ ص ۲۳۸ دیکھیں

ٹھہرو بیشک میں نے محسوس کی ہے آگ تا کہ میں لے آؤں تمہارے پاس اس سے کوئی خبر یا انگارہ آگ کا تا کہ تم سینک سکو۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ

حضرت موسیٰؑ کے لیے خصوصی نداء

پھر جب آیا اس کے پاس ہم نے آواز دی میدان کے داہنے کنارے سے بابرکت خطہ میں درخت سے

يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ

تشریح نداء — حضرت موسیٰؑ کا معجزہ نمبر ۱ — کیفیت معجزہ

اے موسیٰ بیشک میں اللہ ہوں سب جہانوں کا رب۔ اور آپ ڈالیں اپنی لاٹھی پھر جب دیکھا اسکو حرکت کرتی گویا وہ پتلا سانپ ہے

وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ

حضرت موسیٰؑ کی پریشانی — حضرت موسیٰؑ کو تسلی — معجزہ نمبر ۲

پھرے پیٹھ پھیر کر اور واپس نہیں لوٹے اے موسیٰ متوجہ ہو اور مت ڈر بیشک آپ امن والوں سے ہیں۔ داخل کر اپنا

فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

ہاتھ اپنے گریبان میں نکلے گا نہایت سفید بغیر کسی بیماری کے اور ملا لینا اپنی طرف اپنا بازو ڈر کی وجہ سے

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

مرسل الیہم — خلاصہ خباثات

پس یہ دو دلیلیں ہیں تیرے رب کی فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بیشک وہ فاسق لوگ تھے

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ

حضرت موسیٰؑ کی معذرت — موسیٰؑ کی درخواست

کہا اے میرے رب بیشک میں نے قتل کیا ہے ان میں سے ایک شخص کو پس مجھے خطرہ ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اور میرا بھائی ہارون اس کی زباں رواں ہے

مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

بطور معاون — اجابت دعاء

مجھ سے پس بھیج دے اس کو میرے ساتھ مددگار وہ تصدیق کرے میری (تقریر کی) بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ فرمایا ہم مضبوطی دیں گے

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ

موسیٰؑ و متبعین

آپ کے بازو کو آپ کے بھائی کے ساتھ اور ہم بنائیں گے تم دونوں کے لیے غلبہ پس وہ نہیں پہنچیں گے تم دونوں تک ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں اور جو

اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

کی کامیابی — حضرت موسیٰؑ کی تبلیغ — فرعونیوں کا شکوہ

تمہاری پیروی کریں گے غالب رہیں گے۔ پھر جب آیا ان کے پاس موسیٰ علیہ السلام ہماری کھلی نشانیاں لے کر انہوں نے کہا نہیں یہ مگر جادو

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاۗءَ

فرعونیوں کا پروپیگنڈا — حضرت موسیٰؑ کی بقیہ تبلیغ اور عقیدہ — وسعت علم باری

گھڑا ہوا اور نہیں سنا ہم نے اسے اپنے اگلے باپ دادوں میں۔ اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے میرا رب بہتر جانتا ہے جو کوئی لایا ہے۔

بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

ہدایت اس کی طرف سے اور جس شخص کو ملے گا آخرت کا گھر یقیناً نہیں کامیاب ہوں گے ظالم

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِیْ ۚ فَاَوْقِدْ لِیْ يٰهَامٰنُ عَلَى

فرعون کادرباریوں مکالمہ — فرعون کا استکبار

اور کہا فرعون نے اے درباریو! میں نہیں جانتا تمہارے لیے کوئی معبود اپنے سوا پس اے ہامان تو آگ جلا میرے لیے

الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

فرعون کی خباثت

مٹی (کی اینٹوں) پر پھر بنا میرے لیے ایک محل تا کہ میں جھانک کر دیکھ لو موسیٰ کے الٰہ کو اور بیشک میں گمان کرتا ہوں اس کو جھوٹوں سے۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

فرعون اور فرعونیوں کی سرکشی

اور مغرور ہو رہا تھا وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق اور گمان کرتے تھے کہ بیشک وہ ہماری طرف (قیامت کے دن) لوٹ کر نہیں آئیں گے

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ

فرعون اور فرعونیوں کا نتیجہ — کیفیت گرفت — (نظر عبرت) — دوزخیوں کے

تو پکڑ لیا ہم نے اس کو اور اس کے لشکر کو پھر پھینک دیا ہم نے ان کو دریا میں پس دیکھ کیسا انجام ہوا ظالموں کا۔ اور بنایا تھا ہم نے ان کو

اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ

قائدین (۱) — نفی شفیع قہری — نتیجہ دنیوی

ایسا پیشوا جو بلاتے رہے دوزخ کی طرف اور قیامت کے دن وہ نہ مدد کیے جائیں گے۔ اور ہم نے ان کے پیچھے لگادی اس

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع

ع ۱۴ ۷

اخروی نتیجہ

دنیا میں بھی لعنت — اور قیامت کے دن — وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔

(۱) لفظ امام پر دلیل نمبر ۹، اور دلیل نمبر ۱۰ سورۃ سجدہ آیت نمبر ۲۴ ص ۴۲۶ میں دیکھیں

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ

حضرت موسیٰؑ کے تین خصوصی احوال سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء (۲) — جیسے قوم نوح دعاوثمود وغیرہ — فضائل تورات

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب بعد اس کے کہ ہم ہلاک کر چکے پہلی امتیں جو لوگوں کے لیے موجب بصیرت

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى

مقصد نزول تورات۔ — تشریح احوال نمبر ۱ خاتم الانبیاء کے حاضر وناظر ہونے کی نفی (۳)

اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ، اور آپ نہیں تھے جانب غربی کی طرف جب بھیجا ہم نے

مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ

(یعنی امر نبوت توراۃ کے ساتھ دے کر) (یعنی جن کو میقاتی توراۃ کے لیے موسیٰؑ لے آئے ان کے ساتھ نہ تھے) تصرف باری تعالیٰ

موسیٰ علیہ السلام کو حکم دے کر اور نہ آپ وہاں موجود تھے۔ اور لیکن (موسیٰ علیہ لسلام کے بعد) ہم نے اٹھائیں کئی امتیں پھر لمبی ہوگی ان پر

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِیْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾

حال نمبر ۲ خاتم الانبیاء سے حاضر ناظر ہونے کی نفی — سنت اللہ

مدت (تو آپ کو آخر الزمان نبی بنا کر بھیجا) اور آپ نہیں رہتے تھے مدین والوں میں کہ آپ ان پر پڑھ کر سناتے ہماری آیتیں، لیکن ہم رسول بھیجتے رہے ہیں۔

(۲) ایک خصوصی حال جس میں ان کو توراۃ ملی جس سے ان کی شریعت میں استقرار تھا فرمایا : وما کنت الخ دوسرا خصوصی حال جب مدین میں تھے اس کو قطعی طور پر بیان کرنا یہ بھی آپ کے برحق نبی ہونے کی دلیل ہے فرمایا'' وما کنت ۔۔۔ الخ تیسرا خصوصی حال جب ان کو نبوت ملی تھی اس کو قطعی طور پر بیان کرنا یہ بھی آپ کی نبوت کی دلیل ہے فرمایا'' وما کنت بجانب الطور الخ

(۳) نفی حاضر وناظر پر دلیل نمبر ۷، آیت ۴۴، اور دلیل نمبر ۸ یہی سورۃ۔ آیت ۴۵، اور دلیل نمبر ۹ یہی سورۃ قصص آیت نمبر ۴۶ دیکھیں۔ ۹ دلائل ختم شد۔ یہ وہ دلائل ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر میں روح مبارک جلوہ گر نہیں تھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حاضر وناظر نہیں تھے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

حال نمبر ۳ خاتم الانبیاء کے حاضر ناظر ہونے کی نفی (یعنی آپ نبی بنائے گئے) فریضہ خاتم الانبیاء

اور آپ نہیں تھے طور کے کنارے پر جب آواز دی ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) لیکن یہ تیرے رب کی رحمت سے ہے تا کہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ

حکمت انذار حکمت بعثت الانبیاء برائے اتمام حجت

کہ نہیں آیا جن کے پاس کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں ۔ اور اگر نہ ہوتی یہ بات کہ پہنچے ان کو کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

بہ سبب اس کے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں تو یہ کہنے لگیں اے ہمارے رب کیوں نہیں بھیجا آپ نے ہماری طرف کوئی رسول پس ہم پیروی کرتے

اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ

تکمیل اتمام حجت پر روبیہ (رسول حق ۔ دین حق) منکرین قرآن

آپ کی آیات کی اور ہم ایمانداروں میں سے ہوتے۔ پھر جب آیا ان کے پاس حق ہماری طرف سے انہوں نے کہا کیوں نہیں

اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ

کا مطالبہ تنبیہ منکرین کفار مکہ کے خباثات

دیا گیا اس کو جیسا دیا گیا موسیٰ علیہ السلام کو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا اس کا جو دیا گیا موسیٰ علیہ السلام کو اس سے پہلے انہوں نے کہا دونوں جادوگر ہیں

تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى

مددگار کفار مکہ کا عناد کفار سے زجراً دلیل نقلی کا مطالبہ

آپس میں موافق اور انہوں نے کہا ہم دونوں کو نہیں مانتے ۔آپ کہہ دیں کہ اب لاؤ کوئی کتاب اللہ کی طرف سے جو ان دونوں سے بہتر راہ بتائے

مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ

سبب گمراہی نتیجہ اتباع ہوا

میں اس پر چلوں میں اگر تم سچے ہو۔ پس اگر آپ کا وہ مطالبہ پورا نہ کریں تو جان لے کہ وہ بیشک چلتے ہیں

اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

تقطیع الطمع و تسلی خاتم الانبیاء

اپنی خواہشات پر اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہے جو چلے اپنی خواہش پر بغیر اللہ کے راہ بتائے۔ بیشک اللہ نہیں راہ دیتا

ع ۵ / ۸

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾

ظالم لوگوں کو۔

النصف

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ؕ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ

(۱) ازالہ شبہ (یعنی تدریجاً فتدریجاً) صداقت قرآن۔ حکمت انزال قرآن منصفین اہل کتاب کے اوصاف نمبر ۱

اور البتہ تحقیق پے در پے بھیجا ہم نے ان لوگوں کے لیے اس کلام کو تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں کو ہم نے دی اس سے پہلے کتاب

هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ

نمبر ۲ منصفین کا مسلک

وہ اس پر ایمان لائے ہیں۔ اور جب ان کو قرآن پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس کے ساتھ بیشک وہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے بیشک ہم اس سے پہلے

(۱) شبہ لولا اوتی مثل ما اوتی موسیٰ الخ

قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

منصفین کا انعام — وصف نمبر ۳

فرمانبردار تھے۔ وہ لوگ دیئے جائیں اپنا اجر دوہرا اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ دور کرتے ہیں بھلائی سے

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا

وصف نمبر ۴ — نمبر ۵ — مؤمنین کا استقلال

برائی کو اور جو ہم نے ان کو روزی دی اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب سنیں وہ بیہودہ باتیں ان سے کنارہ کش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے اعمال (کا نتیجہ)

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ

سلام مشارکت — نفی مختار کل از خاتم الانبیاء۔ عبد مناف ابو طالب۔ ابوجہل عبداللہ بن ابی

اور تمہارے لیے تمہارے اعمال (کا نتیجہ) سلامتی ہو تم پر ہم نہیں (الجھنا) چاہتے جاہلوں سے۔ بیشک آپ نہیں ہدایت دیتے جس کو آپ چاہیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

حصر الہدایت باری — وسعت علم باری (۱) — موانع ایمان نمبر ۱ (۲)

لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ اور انہوں نے کہا اگر ہم پیروی کریں آپ کی راہ کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ

جواب موانع نمبر ۱ — (۳)

آپ کے ساتھ تو ہم اچک لیے جائیں گے اپنے ملک سے کیا ہم نے ان کو ٹھکانا نہیں دیا محترم امن کے مقام میں کھنچے چلے آتے اس کی طرف میوے ہر

شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ

جہالت مشرکین — تذکیر بایام اللہ سے دوسرے موانع مقدر کا جواب

چیز کے روزی ہماری طرف سے لیکن ان کی اکثریت بے سمجھ ہے۔ اور کتنی ہلاک کی ہم نے بستیاں جو اترا چکی تھی

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾

شدت گرفت خداوندی جیسے حجر ثمود — (جیسے مسافر تھوڑی دیر کھڑا) — مالکیت باری

اپنی معیشت میں پس یہ ان کے گھر ہیں نہیں بسے ان کے پیچھے مگر تھوڑے دن اور ہم ہی وارث ہیں

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا

تیسرے موانع مقدر کا جواب (۴)

اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو یہاں تک کہ بھیجے ان کی بڑی بستی میں (اہم) رسول کو جو پڑھ کر سنائے ان کو ہماری آیتیں اور نہیں

كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ

عدل و انصاف باری — سبب گرفت — موانع نمبر ۴ مقدر کا جواب — دنیا کی بے ثباتی

ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو مگر جب وہاں کے رہنے والے ظالم ہوں۔ اور جو کچھ تمہیں دیا گیا کسی چیز میں سے پس برتنا ہے

ع ۶ — الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

فضیلت آخرت — تنبیہ

دنیا کی زندگی میں اور اس کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے (دین اسلام قبول کرنے کی وجہ سے) وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ

تقابل فریقین یوم قیامۃ — (جنت کا)

کیا بھلا ایک شخص ہم نے اس کو وعدہ دیا ہو وعدہ اچھا پس وہ اس کو پانے والا ہے کیا برابر اس شخص کے ہے جس کو فائدہ اٹھانے کے لیے دیا ہم نے سامان دنیا کی زندگی کا پھر وہ

(۱)
دلیل ۲۴ نفی علم غیب از خاتم الانبیاءؐ اور دلیل ۲۵ سورۃ لقمان آیت ۳۴ ص ۴۲۳ میں دیکھیں

(۲)
سارا عرب دشمن جان و مال سلامت نہیں رہے گا۔

(۳)
دلیل ۵ یہاں بھی 'کل' سے مراد بعض ہے اور دلیل ۶ سورۃ نمل آیت ۱۶ ص ۳۸۷ میں دیکھیں

(۴)
ہمیں تباہ کیوں نہیں کرتا؟

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝٦١ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

ندائے خداوندی نمبر ا

قیامت کے دن حاضر کیے ہوؤں میں سے ہوگا۔ اور جس دن ان کو پکارے گا تو وہ کہے گا کہاں ہیں وہ میرے شریک جن کے بارے میں

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝٦٢ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ

تابعین کا اقرار جرم (۱) متبوعین یعنی شرکاء کا جواب

تم دعوی کرتے تھے۔ کہیں گے وہ لوگ جن پر بات ثابت ہوجائے گی، اے رب ہمارے یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا ان کو ہم نے گمراہ کیا تھا

كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝٦٣ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

متبوعین کی برأت (بلکہ اپنی خواہش نفس کی عبادت کرتے تھے) شرکاء کی بے رخی سے مشرکین کی سرزنش

جیسے ہم خود گمراہ ہوئے اب ہم بیزاری کا اعلان کرتے ہیں آپ کے سامنے وہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا پکار و اپنے شریکوں کو پھر وہ پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝٦٤ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

متبوعین کا عدم جواب تابعین کفار کی تمنا طریق کامیابی نداء خداوندی نمبر ۲ مشرکین سے سوال

ان کو تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے اور دیکھیں گے عذاب کو کاش کہ وہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا تو وہ کہے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦٥ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝٦٦

شدت یوم قیامت (کہ کیا جواب دینا ہے)

کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو۔ پس بند ہوجائیں گی ان پر سب خبریں اس دن پس وہ آپس میں نہیں پوچھیں گے

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝٦٧ وَرَبُّكَ

نتیجہ تائبین (۲) کفار کے

بہرحال جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے پس امید ہے کہ وہ ہوگا کامیاب ہوتے والوں میں سے۔ اور تیرا رب

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٦٨

اعتراض کا جواب نمبر ا

پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے نہیں ان (مشرکوں) کے (ہاتھ) میں چناؤ اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٦٩ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْحَمْدُ فِي

حصر علم الغیب سے دوسرا جواب (بغض و کینہ) (عداوت) حصر الالوہیت و نتیجہ سابقہ۔ استحقاق الحمد و الثناء

اور تیرا رب ہی جانتا ہے جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے اور وہ جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی اسی کے لیے ہے ساری تعریفیں

الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٧٠ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ

حصر الحاکمیت باری تذکیر بمابعد الموت ۔ توحید پر دلیل عقلی اعترافی نمبر ا

پہلوں میں اور پچھلوں میں اور اسی کے ہاتھ میں حکومت ہے اور اسی کی طرف (قضاء کے لیے) تم پھیرے جاؤ گے۔ آپ کہہ دیجئے بھلا بتاؤ تم اگر بنادے اللہ

عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۗ

مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ

تم پر رات ہمیشہ قیامت کے دن تک کون معبود ہے اللہ کے سوا وہ لائے تمہارے پاس روشنی (معیشت کے لیے)

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝٧١ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ

تنبیہ دلیل عقلی اعترافی نمبر ۲

کیا تم سنتے نہیں ہو؟ (دلائل توحید کو) آپ کہہ دیجئے بھلا بتاؤ تم اگر بنادے اللہ تم پر دن ہمیشہ قیامت کے دن تک

(۱) یعنی یہ فرمان الٰہی : لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

(۲) اعتراض : قرآن مکہ یا طائف کے کسی سردار پر نازل کیوں نہیں ہوا؟

الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ

طریق مناظرہ — تنبیہ (۱) — شفقت خداوندی

کون معبود ہے اللہ کے سوا جو لائے تمہارے پاس رات جس میں تم سکون کرو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ اور اس نے اپنی رحمت سے

جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

خلقت لیل ونہار۔ — حکمت — فریضۂ بنی آدم

بنا دیا تمہارے لیے رات اور دن تا کہ تم اس میں سکون کرو اور تم تلاش کرو اس کے فضل سے اور تا کہ تم شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ

نداء خداوندی نمبر ۳ — مشرکین کی سرزنش — (۲) — کیفیت یوم حساب

اور جس دن وہ ان کو پکارے گا پس وہ کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔ اور ہم نکالیں گے ہر

ع ۷ ۱۵ ۱۰ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع

مشرکین کی سرزنش (شرک کے دعویٰ کی صحت پر) تردید منکرین قیامت واقرار مجرمین (جو نبی کے ذریعہ معلوم ہوئی)

امت میں سے ایک احوال بتانے والا پھر ہم کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تب وہ جان لیں گے کہ سچی بات اللہ کی ہے اور گم ہو جائیں گی وہ باتیں جو وہ جوڑتے تھے۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ

داستان قارون (چچا زاد بھائی تھا) — قارون کی خباثت۔ — قارون کی سرمایہ داری۔ اس قدر

بیشک قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر سرکشی کرنے لگا اور ہم نے دیئے تھے اس کو خزانوں سے جو بیشک

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ

قارون کے لیے طریق کامیابی نمبر ۱

اس کی چابیاں اٹھاتی تھی ایک جماعت زور آور جب کہا اس کو اس کی قوم نے مت اترا بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ

نتیجہ — نمبر ۲ — نمبر ۳

نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو۔ اور تلاش کر اس میں سے جو دیا تجھ کو اللہ نے آخرت کا گھر اور نہ بھول اپنا حصہ

مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ

نمبر ۴ — نمبر ۵

دنیا سے اور اچھائی کر جیسے اللہ نے اچھائی کی تجھ سے اور نہ تلاش کر فساد زمین میں بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ

نتیجۂ فساد — قارون کا استکبار

اللہ نہیں پسند کرتے فساد مچانے والوں کو۔ کہا بیشک میں دیا گیا ہوں اس کو علمی مہارت سے جو میرے پاس ہے، کیا وہ نہیں جانتا

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ

تذکیر بایام سے تخویف مشرکین فی ضمن داستان قارون

بیشک اللہ ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے کئی لوگوں کو جو اس سے زیادہ رکھتے تھے قوت اور زیادہ

جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ

(۳) — وسعت علم باری (۴) — قارون کی شان وشوکت — طالبین دنیا

مال جمع کے اعتبار سے۔ اور نہیں پوچھا جائے گا مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں ۔ پس وہ نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی ٹھاٹھ میں کہا

(۱)
اس شاہد قدرت کو۔ چونکہ منافع دن کے بہت زیادہ ہیں اس لیے فرمایا ''افلا تبصرون'' اور لیل پر ''افلا تسمعون''

(۲)
تا کہ دوسرے لوگ بھی ان کی رسوائی سن لیں

(۳) زیادہ کی مال جمع، شاہ صاحب نے لوگوں کی یہ ترجمہ کیا ہے مگر مفسرین نے تعداد کی کثرت مراد لی ہے یعنی اس کا مجمع۔ قاسمی عفر لہ

(۴) بلکہ اللہ تعالیٰ کا علم انکے ذنوب کے ثبوت کے لیے کافی ہے تحقیق کی غرض سے سوال نہیں ہوگا۔

الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ

کی تمنا

ان لوگوں نے جو چاہتے تھے دنیا کی زندگی اے کاش ہمیں ملتا جیسے دیا گیا ہے قارون کو بیشک وہ

حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۷۹ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ

اہل علم کی تبلیغ

بڑی قسمت والا ہے۔ اور کہا ان لوگوں جن کو علم دیا گیا بلاکت ہو تمہارے لیے اللہ کا دیا ہوا بہتر ہے اس کے لیے

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝۸۰ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ قف

اہل علم کی تبلیغ

جو ایمان لایا اور نیک کام کیے اور نہیں دی جاتی یہ (جنت) مگر صبر شعار لوگوں کو ۔ پس دھنسا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝۸۱

نفی شفیع قہری

پھر نہیں تھی کوئی جماعت جو اس کی مدد کرتی اللہ کے سوا اور نہ وہ انتقام لے سکا۔

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

طالبین دنیا کی ندامت — تعجب

اور صبح کی ان لوگوں نے جنہوں نے آرزو کی تھی اس جیسا ہونے کی گزشتہ کل وہ کہنے لگے ارے گویا اللہ کشادہ کرتا ہے روزی

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ

طالبین دنیا کا بقیہ مکالمہ — نتیجہ کفار

جس کی چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے اگر ہم پر احسان نہ کرتا تو ہم کو دھنسا دیتا ارے

ع ۸ ۱۱

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۲ ع

نہیں کامیابی پاتے کافر لوگ۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ

مستحقین دار آخرت — (جو بڑا نہیں بننا چاہتے)

وہ آخرت کا گھر ہم کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے تکبر زمین میں اور نہ وہ فساد مچاتے ہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۸۳ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

نتیجہ متقین — نتیجہ مستفیدین من القرآن — نتیجہ محرومین عن القران

اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ جو لایا کوئی بھلائی پس اس کے لیے اس سے بہتر ہے اور جو لایا کوئی برائی

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ

عدل وانصاف باری تعالیٰ — خاتم الانبیاء کے لیے مستقبل کی پیشین گوئی

پس نہیں بدلہ دیئے جائیں گے وہ جنہوں نے برائیاں کیں مگر جو وہ تھے عمل کرتے۔ بیشک جس نے مقرر کیا

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ

(فاتحانہ مکہ میں) — وسعت علم باری

آپ پر قرآن البتہ لوٹانے والا ہے آپ کو لوٹنے کی جگہ کی طرف، آپ کہہ دیجئے میرا رب خوب جانتا ہے کون لایا سچی ہدایت اور کون

ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا اَنۡ يُّلۡقٰٓى اِلَيۡكَ الۡكِتٰبُ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ

صداقت قرآن پر شبہ کا جواب

کھلی گمراہی میں ہے۔ اور نہیں آپ امید رکھتے تھے کہ آپ کی طرف اتارا جائے گا کتاب کو مگر تیرے رب کی رحمت سے

فَلَا تَكُوۡنَنَّ ظَهِيۡرًا لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعۡدَ اِذۡ اُنۡزِلَتۡ

(۱) نمبر۱ نمبر۲

پس آپ ہرگز نہ ہوں مددگار کافروں کے۔ اور ہرگز وہ نہ روکیں آپ کو اللہ کی آیات سے بعد اس کے کہ وہ اتاری گئی آپ

اِلَيۡكَ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ۘ

فریضہ نمبر۳ نمبر۴ نمبر۵

کی طرف اور آپ بلائیں اپنے رب کی طرف اور آپ ہرگز نہ ہوں شرک کرنے والوں میں سے۔ اور آپ نہ پکاریں اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ كُلُّ شَىۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ‌ ؕ لَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾ ع

حصر الالوھیت باری تکوینی و تشریعی۔ تذکیر بما بعد الموت

نہیں کوئی معبود مگر وہی ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر اس کی ذات اسی کے لیے حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

(۱) بظاہر خطاب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے مراد آپ کی امت ہے کیونکہ یہ آپ سے ناممکن کام ہیں

ع ۹ / ۱۲

سُوۡرَةُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ تِسۡعٌ وَّسِتُّوۡنَ اٰيَةً وَّسَبۡعُ رُكُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سورۃ العنکبوت — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۲۹، ترتیب نزول ۸۵، آیات ۶۹، رکوعات ۷

موضوع سورۃ : یہ سورۃ القصص کا تتمہ ہے۔ سورۃ القصص میں اس اُمت کی کامیابی و سرفرازی کا جو وعدہ کیا ہے، وہ جہاد اور ہجرت سے پورا ہوگا اور زیادہ تر استقامت علی الدین سے موانع کے متعلق احکام کا اس سورت میں ذکر ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا اَنۡ يَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُوۡنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدۡ

تنبیہ مؤمنین مصائب کے ضروری ہونے کا بیان امتحان خداوندی

الٓمّٓ : کیا گمان کرتے ہیں لوگ کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے اتنا کہہ کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور ان کو جانچا نہیں جائے گا۔ اور البتہ تحقیق

فَتَنَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۳﴾

تسلی مؤمنین (دوسری امتوں سے) حکمتِ امتحان (ایمان میں سچے تھے)

ہم نے جانچا ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے پس ضرور ظاہر کرے گا اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو سچے تھے اور ضرور ظاہر کرے گا ان لوگوں کو جو جھوٹے تھے۔

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا‌ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۴﴾ مَنۡ كَانَ

تنبیہ مجرمین تسلی مؤمنین (کافروں کی اذیتوں پر بدلہ لیا جائے گا) تردید مشرکین ۔ شائقین ملاقات

کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں کہ ہم سے بچ جائیں گے برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ۔ جو کوئی

يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ‌ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۵﴾ وَمَنۡ جَاهَدَ

الٰہی (جس سے سارے دکھ دور ہو جائیں گے) وسعت علم باری ترغیب مجاہدہ

امید رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی پس تحقیق اللہ کا وعدہ آنے والا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور جو کوئی محنت کرتا ہے

فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

نتیجہ استغنائیت باری تعالیٰ (یعنی اس کو کسی کی محنت کی ضرورت نہیں) نتیجہ متقین

پس تحقیق وہ اپنے نفع کے لیے محنت کرتا ہے بیشک اللہ البتہ غنی ہے جہاں والوں سے ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ لَـنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾

نمبر۱ نمبر۲

کرے ہم ضرور مٹادیں گے ان سے ان کی برائیاں اور ہم ضرور بدلہ دیں گے ان کو بہتر سے بہتر جو وہ کام کرتے تھے

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ

والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید — حکم استقامت

اور ہم نے تاکید کی انسان کو اپنے والدین سے حسن سلوک کرنے کی اور اگر وہ آپ پر زور ڈالیں کہ آپ شریک بنائیں میرے ساتھ جس کی

لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧ وَالَّذِينَ آمَنُوا

تذکیر بمابعد الموت — مجازات اعمال — مؤمنین صالحین

آپ کو خبر نہیں تو ان کا کہا مت مان میری طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے تو میں تم کو بتادوں گا جو تم کرتے تھے ۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ⑨ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ

کا نتیجہ — شکوہ ضعفاء فی الدین

اور اچھے کام کیے ہم ان کو ضرور داخل کریں گے نیک لوگوں میں۔ اور بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر

فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ وَلَئِن جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ

ضعفاء کی دروغ گوئی

پھر جب ان کو تکلیف دی جاتی ہے اللہ کی (راہ) میں بناتے ہیں لوگوں کی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح اور اگر آجائے مدد تیرے رب کی طرف سے

لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ⑩ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

تنبیہ ضعفاء — حکمت امتحان

تو وہ ضرور کہیں گے کہ ہم تمہارے ساتھ تھے کیا نہیں ہے اللہ تعالی جانتا جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔ اور ضرور ظاہر کرے گا اللہ تعالی

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ⑪ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا

(۱) — کفار کی تبلیغ وترغیب

ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ضرور ظاہر کرے گا منافقوں کو۔ اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے چلو ہماری راہ پر

وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُم مِّن شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑫

کفار کے حیلے — تردید کفار — تردید تبلیغ

اور ہم اٹھالیں گے تمہارے گناہ اور وہ کچھ نہیں اٹھائیں گے ان کے گناہوں سے بیشک وہ جھوٹے ہیں

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑬ ع

(مضل) — کیفیت حساب (مضل) (۲)

اور وہ ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ اور دوسروں کے بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ اور وہ ضرور پوچھے جائیں گے قیامت کے دن اس بارے میں جو وہ جھوٹ جوڑتے تھے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ

رسالت حضرت نوحؑ — قیام برائے تبلیغ — گرفت

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کے پاس پھر وہ ٹھہرا رہا ان میں ایک ہزار برس پچاس برس کم پھر پکڑا ان کو

الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ⑭ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ⑮

مخالفین نوحؑ — سبب گرفت — حضرت نوحؑ ومتبعین کی کامیابی — داستان نوحؑ کے ذکر کی حکمت

طوفان نے اور وہ ظالم تھے۔ پس بچا دیا ہم نے اس کو اور کشتی والوں کو اور بنایا ہم نے اس (کشتی) کو نشانی جہان والوں کے لیے

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ⑯

حضرت ابراہیمؑ کی تبلیغ

اور ابراہیم علیہ السلام جب کہا اپنی قوم سے اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو۔

(۱)
نمبر ۱ قوت برداشت نہ ہونے کی وجہ سے منافق کہا ہے ضفاء مؤمنین کو
نمبر ۲ :وقال الشعبی هذه العشر الایات من اول السورة الی هنا مدینة وما بعدها مکیة
(۲)
یہ کہتے تھے "اتبعوا سبیلنا و نحمل خطٰیکم"

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

حضرت ابراہیمؑ کی فہمائش نمبرا

بیشک تم عبادت کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا بتوں کی اور تم بناتے ہو جھوٹی باتیں بیشک جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا

اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ

اصول کامیابی نمبرا نمبر۲ نمبر۳

وہ نہیں اختیار رکھتے تمہارے لیے روزی کا پس تلاش کرو اللہ کے ہاں روزی اور اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر بجا لاؤ اسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

تذکیر بما بعد الموت تسلی حضرت ابراہیمؑ و تسلی خاتم الانبیاء شیث۔ادریس۔نوح فریضہ ابراہیمؑ وخاتم الانبیاء

تم لوٹائے جاؤ گے، اور اگر تم جھٹلائے گے تو پس تحقیق جھٹلایا تم سے پہلی امتوں نے اور نہیں ہے رسول کے ذمہ مگر

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

قدرت خداوندی بعث بعد الموت

کھول کر پہنچا دینا ۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کیسے پیدا کرتا ہے اللہ مخلوق کو پھر دوبارہ اس کو لوٹائے گا بیشک یہ اللہ پر آسان ہے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ

قدرت خداوندی سے تنبیہ مشرکین بعث بعد الموت

آپ کہہ دیجئے چلو پھرو زمین میں پس دیکھو اس نے کیسے پیدا کیا مخلوق کو پھر اللہ اٹھائے گا اس کو دوسری بار اٹھانا

إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

قدرت باری فریقین کے لیے بیان جزا (عدل) (فضل)

بیشک اللہ سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے۔ وہ سزا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور رحم کرتا ہے جس پر چاہے اور اسی کی طرف تم پھیرے جاؤ گے۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ

عظمت خداوندی نفی شفیع قہری

اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہیں تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا

٢ ع ٩ ١٤ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾

کوئی حمایتی اور نہ مددگار۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَلِقَائِهِ أُولٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولٰئِكَ لَهُمْ

منکرین ملاقات الٰہی کی کیفیت انجام

اور جن لوگوں نے انکار کیا اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا وہی لوگ مایوس ہیں میری رحمت سے اور ان کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللّٰهُ

مخالفین ابراہیمؑ کی تجاویز۔ نمبرا قتل نمبر۲ آگ نجات حضرت ابراہیمؑ

درد ناک عذاب ہے۔ پھر کوئی جواب نہیں تھا اس کی قوم کے پاس مگر انہوں نے کہا اس کو قتل کردو یا جلا دو پس بچا لیا اس کو اللہ نے

مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ

مستفیدین من الآیات حضرت ابراہیمؑ کی فہمائش نمبر۲

آگ سے بیشک اس میں البتہ نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور کہا بیشک تم نے بنا لیے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا

اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ

تخویف مشرکین محبت

بتوں کو آپس میں تمہاری دوستی کی وجہ سے دنیا کی زندگی میں پھر قیامت کے دن انکار کرے گا بعض تمہارا بعض کا

وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ

حضرت لوطؑ نفی شفیع قہری نتیجہ

اور لعنت کرے گا بعض تمہارا بعض پر اور تمہارا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے اور نہیں ہوگا تمہارے لیے کوئی مددگار۔ پھر تصدیق کی (تمام مقالات میں) اس پر

لُوْطٌ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَ

کی تصدیق۔ ہجرت ابراہیمؑ (مجھے اپنے دشمنوں سے محفوظ رکھے گا) انعامات خداوندی برائے ہجرت واستقامت

لوط علیہ السلام نے، اور کہا بیشک میں ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف بیشک وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور ہم نے عطا کیا اس کو اسحاق (علیہ السلام) اور

يَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا

خاندان ابراہیمؑ کے فضائل

یعقوب (علیہ السلام) اور رکھ دی ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب، اور دیا ہم نے اس کو اجر اس کا دنیا میں

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

حضرت لوطؑ کی تبلیغ

اور بیشک وہ آخرت میں نیکوں میں سے ہوں گے۔ اور (بھیجا ہم نے) لوط علیہ السلام کو جب کہا اس نے اپنی قوم کو بیشک تم آتے ہو

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

خباثات قوم لوطؑ نمبر ۱

بے حیائی کے کام کو نہیں کیا تم سے پہلے اس کو کسی ایک نے جہاں والوں میں سے۔ کیا تم آتے ہو مردوں پر

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

نمبر ۲ (مسافروں سے بدفعلی، ڈاکہ زنی اور قتل سے) نمبر ۱، ہوا نمبر ۲، آمنے سامنے برا فعل مخالفین لوطؑ کا عناد

اور راستہ بند کرتے ہو اور کرتے ہو تم اپنی مجلس میں برا کام پس نہیں تھا جواب اس کی قوم کے پاس

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ

حضرت لوطؑ کی دعا

مگر انہوں نے کہا لے آؤ ہمارے پاس اللہ کا عذاب اگر تو سچوں میں سے ہے۔ کہا اے میرے رب

ع ۳ ۴/۱۵ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾

میری مدد فرما ان شریر لوگوں پر۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

ملائکہ کی آمد ملائکہ کا مکالمہ سدوم

اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس خوشخبری لے کر انہوں نے کہا بیشک ہم ہلاک کرنے والے ہیں اس بستی والوں کو

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا

سبب ہلاکت مکالمہ ابراہیمؑ جواب مکالمہ از ملائکہ

بیشک اس کے باشندے ظالم تھے۔ کہا بیشک اس میں لوط علیہ السلام بھی رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم خوب جانتے ہیں جو بھی اس میں رہتا ہے

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا

حضرت لوطؑ و متبعین کی کامیابی اور بیوی کی بربادی — آمد ملائکہ در خدمت لوطؑ

ہم بچا لیں گے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی بیوی ہوگی تباہ ہونے والوں میں سے۔ اور جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے

لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ

حضرت لوطؑ کی پریشانی۔ نفی علم غیب عن لوطؑ — لوط کو تسلی — بقیہ تسلی

لوط (علیہ السلام) کے پاس تو وہ ناخوش ہوئے ان کو دیکھ کر اور ان کی وجہ سے تنگ دل ہوئے اور انہوں نے کہا آپ مت ڈریں اور نہ آپ غم کھائیں بیشک ہم آپ کو بچا لیں گے

وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ

آمد ملائکہ کا مقصد

اور آپ کے گھر کو مگر آپ کی بیوی ہوگئی تباہ ہونے والوں میں سے۔ بیشک ہم اتارنے والے ہیں اس

الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً

سبب گرفت — داستان کے ذکر کرنے کی حکمت

بستی کے رہنے والوں پر عذاب آسمان سے اس لیے کہ (وہ ہر حکم خداوندی سے) اعراض کرنے والے ہیں۔ اور البتہ تحقیق ہم نے چھوڑ رکھے اس بستی کے کچھ واضح نشان

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ

حضرت شعیب کی رسالت — حضرت شعیبؑ کی تبلیغ

ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کے پاس ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو پس کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی اور توقع رکھو

الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ

تکذیب مخالفین۔ گرفت خداوندی۔ — کیفیت ہلاکت

آخرت کے دن کی اور مت پھرو زمین میں فساد مچاتے ہوئے۔ پھر ان لوگوں نے اس کو جھٹلایا پس پکڑا ان کو زلزلہ نے پھر ہوگئے

دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وَزَيَّنَ لَهُمُ

پانچ ہلاک شدہ قوموں کا بیان نمبر ۱ نمبر ۲ — شفقت خداوندی — سبب گمراہی نمبر ۱

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے۔ اور ہم نے ہلاک کیا عاد اور ثمود کو اور تحقیق کھل چکا تم پر ان کے گھروں سے اور مزین کیا ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

بد — نمبر ۲ — حق — مگر عقل سے کام نہ لیا — نمبر ۳ — نمبر ۴

شیطان نے ان کے کاموں کو پس روکا ان کو راہ سے اور وہ ہوشیار تھے۔ اور قارون اور فرعون

وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾

نمبر ۵ — حضرت موسیٰؑ کی تبلیغ — سبب ہلاکت یعنی کفر — (عذاب)

اور ہامان اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس موسیٰ علیہ السلام کھلی نشانیاں لے کر پس انہوں نے تکبر کیا زمین میں اور نہ تھے وہ بچنے والے۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ

پانچوں کے اسباب گرفت مع کیفیات — تفصیل قوم عاد کی گرفت — تیز و تند ہوا / سنگ باری — قوم ثمود کی گرفت

پھر سب کو ہم نے پکڑا ان کے گناہ کی وجہ سے پس بعض ان میں سے وہ ہیں جن پر ہم نے بھیجی سنگ باری اور بعض ان میں جن کو پکڑا

الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

آواز — قارون — قوم فرعون و ہامان کی گرفت ۔ — عدل و انصاف باری

چیخ نے اور بعض ان میں سے جن کو ہم نے دھنسا دیا زمین میں اور ان میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا اور نہیں ہے اللہ کہ ان پر ظلم کرے۔

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ

(۱) عجز ماسوا اللہ سے ـ تردید مشرکین

لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ مثال ان لوگوں کی جنہوں نے بنائے اللہ تعالیٰ کے سوا کارساز جیسے مثال

الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا

آٹھ پاؤں چھے آنکھیں — تردید مشرکین — تنبیہ

مکڑی کی وہ بناتی ہے اپنا گھر اور بیشک سب گھروں سے کمزور البتہ مکڑی کا گھر ہے

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾

مشرکین — حصر علم الغیب فی ذات باری

اگر وہ جانتے ہوتے ـ بیشک اللہ جانتا ہے اس چیز (کے حقائق) کو جس کو وہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

شفقت خداوندی — مستفیدین من الامثال — خالقیت باری سے

اور یہ مثالیں ہم ان کو بیان کرتے ہیں لوگوں کے لیے (برائے ابطال شرک) اور نہیں سمجھتے ان کو مگر علم والے۔ پیدا کیا اللہ نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

ع ۱۴/۱۶

توحید پر عقلی دلیل — مستفیدین من الآیات

اور زمین کو بامقصد — بیشک اس میں البتہ بڑی نشانی ہے مؤمنوں کے لیے

(۱) قرآن کریم میں جن قوموں کی ہلاکت کا ذکر ہے اس میں زیادہ تر بت پرستی کو دخل ہے تو جیسے بت پرستی کا رد دلائل عقلیہ، نقلیہ اور آفاقیہ وغیرہ سے ہے ایسے ہی دلائل مثالیہ سے بھی ہے یہاں سے اس کا ذکر ہے

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

اعمال سلوک سے فریضہ خاتم الانبیاء نمبر۱ دل منور نمبر ۲ محبت نماز کے فوائد وفلسفہ نمبر۱

آپ تلاوت کریں اس کی جو وحی کیا گیا آپ کی طرف کتاب سے اور اہتمام کریں نماز کا بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی سے

وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝۴۵ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ

نمبر۲ نمبر۳ فضیلت ذکرُ اللہ۔ غفلت وسعت علم باری یعنی تین اعمال کے عادی ہو یا نہیں! اہل کتاب سے طریق گفتگو یعنی طریق مناظرہ

اور بری باتوں سے اور اللہ کی یاد سب سے بڑی ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور مت جھگڑا کرو اہل کتاب سے

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ

دلائل کے ساتھ معاندین کے ساتھ شدت کی اجازت۔ طریق کامیابی

مگر اس طرح پر جو بہتر ہے مگر وہ لوگ جو ان میں بے انصاف ہیں اور یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اس پر جو اتارا گیا ہماری طرف

اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

حصر الالوہیت باری التزام اسلام صداقت قرآن

اور جو اتارا گیا تمہاری طرف اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔ اور ایسی ہی ہم نے اتاری آپ کی طرف

الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ

مستفیدین من القرآن کا بیان بعض منصفین کا بیان

کتاب پس وہ لوگ جن کو ہم نے دی کتاب وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان لوگوں میں سے بعض اس پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۷ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا

دلیل عقلی سے منکرین رسالت کے شبہ کی تردید

اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر کافر لوگ۔ اور آپ نہیں پڑھتے تھے اس سے پہلے کوئی کتاب

تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۴۸ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ

اعلان خداوندی برائے فضائل قرآن

اور نہ آپ اس کو لکھتے تھے اپنے داہنے ہاتھ سے تو اس وقت شبہ میں پڑے ہوتے ہیں باطل پرست۔ بلکہ یہ آیتیں ہیں صاف (قرآن) کی ان لوگوں کے سینوں میں

اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ

فضیلت علماء منکرین رسالت کا شکوہ

جن کو علم دیا گیا ہے اور نہیں انکار کرتے ہمارے آیتوں کا مگر بے انصاف لوگ۔ اور انہوں نے کہا کیوں نہیں اتاری جاتی اس پر کچھ نشانیاں

رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ

جواب شکوہ اجمالی جواب شکوہ تفصیلی

اس کے رب کی طرف سے آپ کہہ دیجئے بیشک آیات (کا اختیار) اللہ کے پاس ہے اور بیشک میں تو صریح ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان کو کافی نہیں ہے کہ بیشک

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ ع ۵

مستفیدین من القرآن

ہم نے اتاری آپ کی طرف کتاب کہ ان پر پڑھی جاتی ہے بیشک اس میں البتہ رحمت اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ

اثبات رسالت پر شہادت خداوندی وسعت علم باری۔ (۱) (۲)

آپ کہہ دیجئے کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جو

(۱) دلیل ۶ ۳ علم غیب خاصہ خداوندی ہے۔ اور دلیل ۷ ۳ یہی سورۃ عنکبوت آیت ۶۰ ص ۴۱۲ میں دیکھیں

(۲) گواہ کے لیے لازم ہے کہ حالات کا اس کو علم ہو۔

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٥٢ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ

جواب — مطالبہ مجرمین — نتیجۂ منکرین

باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور وہ جلدی کرتے ہیں آپ سے عذاب کے بارے میں اور اگر نہ ہوتا

اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٣

مطالبہ — میعادِ معین پر دنیوی عذاب آئے گا۔

ایک وقت مقرر تو البتہ آتا ان کے پاس عذاب اور ضرور آئے گا ان پر اچانک اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝٥٤ۙ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ

دوبارہ مطالبہ — جواب مطالبہ ونتیجہ اخروی عذاب — کیفیت عذاب

وہ جلدی کرتے ہیں آپ سے عذاب کے بارے میں اور بیشک دوزخ گھیرنے والی ہے کافروں کو۔ جس دن گھیرے گا ان کو عذاب

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٥٥ يٰعِبَادِيَ

تذلیل مجرمین — ترغیب ہجرت

ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور وہ کہے گا چکھو مزہ جو کام تم کرتے تھے۔ اے میرے بندو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝٥٦ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ

اصول کامیابی — وعدۂ موت (۱)

جو ایمان لائے بیشک میری زمین کشادہ ہے پس میری ہی (کھلے طریقہ پر) عبادت کرو۔ ہر جی موت چکھے گا

ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝٥٧ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

تذکیر بما بعد الموت — بشارت اُخروی

پھر ہماری طرف تم لوٹ کر آؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ہم ان کو ضرور جگہ دیں گے جنت میں

غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝٥٨ۖ

بالا خانے ہوں گے جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں اس میں سدا رہیں اچھا اجر ہے محنت کرنے والوں کا۔

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٥٩ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ڰ

عاملین کی تشریح — ازالۂ شبہ۔

جو جمے رہے اور اپنے رب پر بھروسہ کیا۔ اور کتنے جانور ہیں نہیں اٹھاتے اپنی روزی اللہ روزی

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦٠ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

حصر علم کلی فی ذات باری۔ (۲) — توحید پر دلیل عقلی الزامی

دیتا ہے ان کو اور تمہیں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے بنایا آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٦١ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

جواب تسلیمی — تنبیہ مشرکین — ازالۂ شبہ

اور زمین کو اور کسی نے کام پر لگایا ہے سورج اور چاند کو تو یقیناً کہیں گے اللہ نے پھر کہاں الٹے جاتے ہیں۔ اللہ کشادہ کرتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٦٢

دلیل نمبر ۳۸ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۳۹ سورہ سجدہ آیت نمبر ۳۴ ص ۴۲۳ میں دیکھیں

روزی جس کے لیے چاہتا ہے۔ اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا جس کو (چاہے) بیشک اللہ سب چیزوں (کے حال) پر خبر دار ہے۔

(۱) ذائقہ تھوڑی چیز کے چکھنے کو کہتے ہیں جیسے آنا، جانا، داخل ہونا، نکلنا یہ افعال کرنے کے بعد ختم ہوجاتے ہیں جیسے آپ کمرے میں داخل ہوئے اب جب آپ بیٹھ گئے تو داخل ہونے کا فعل ختم ہوگا جب کمرے سے باہر نکلے تو آپ کے جانے کا فعل ختم ہوگیا۔ اسی طرح موت ایک آنی چیز ہے جب وہ اٹھ گئی تو حیات خود بخود ظاہر ہوگئی (تسکین الاذکیاء ص ۲۲۳) یاد رکھیں موت کا ذائقہ محدود چند ایک لمحات کے لیے اور قیامت کے بعد کفار کے لیے عذاب کا ذائقہ لامحدود ہے۔

(۲) دلیل ۳۷ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۳۸ یہی سورۃ عنکبوت آیت نمبر ۶۲ دیکھیں

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا

توحید بدلیل الزامی (۱)

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے اتارا آسمان سے پانی ؟ پھر زندہ کر دیا اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد

(۱) بنجر زمین پر موت کا لفظ مستعمل ہے

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع

جواب تسلیمی التزام شکر و نتیجہ مشرکین کی جہالت

تو ضرور کہیں گے اللہ آپ کہہ دیجئے ساری تعریفیں اللہ کے لیے بلکہ ان کی اکثریت نہیں سمجھتی ۔

ع ۲ ۲

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ

دنیا کی بے ثباتی کا بیان آخرت کے دائمی ہونے کا بیان

اور نہیں ہے یہ دنیا کی زندگی مگر جی بہلانا اور کھیل اور بیشک آخرت کا گھر پس یہی (ہمیشہ کے لیے) جینا ہے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ

کیفیت مشرکین (جب وہ زیر وزبر ہونے لگتی ہے تو)

اگر وہ سمجھ رکھتے۔ پھر جب سوار ہوتے ہیں کشتی میں پکارتے ہیں اللہ کو خالص اس کی اطاعت کرتے ہوئے پھر جب وہ بچا لیتا ان کو

اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

نتیجہ، نعمت نجات کی ناقدری۔ امہال مجرمین۔ تخویف مشرکین

خشکی کی طرف تو اس وقت وہ شریک بنانے لگتے ہیں ۔تا کہ وہ انکار کریں جو ہم نے ان کو دیا ہے اور فائدہ (مزے) حاصل کریں عنقریب وہ جان لیں گے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

تذکیر بالآ اللہ سے امن کا بیان مشرکین کو تنبیہ (یعنی جو حرم مکہ سے باہر ہیں) معبود

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بیشک ہم نے بنا دیا حرم کو امن کی جگہ اور اچک لیے جاتے تھے لوگ اس کے آس پاس سے کیا وہ جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں

وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

حماقت مشرکین پر تہدید۔ (شرکاء) صداقت قرآن

اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر کون بے انصاف ہوسکتا ہے جو باندھے اللہ پر جھوٹ یا جھٹلائے

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

نتیجہ مشرکین بشارت اہل مجاہدہ متوسطین

سچی بات کو جب اس کے پاس آپہنچی کیا نہیں ہے دوزخ میں ٹھکانا کافروں کے لیے ۔ اور جنہوں نے محنت کی

ع ۷ ۳

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

نمبر ۱ فی رضائنا نمبر ۲ فی سبیلنا نمبر ۳ فی حقنا نمبر ۴ فی طاعتنا۔ تسلی مؤمنین کاملین۔

ہمارے لیے ہم ضرور ان کی رہنمائی کریں گے اپنے راستوں کی اور بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہیں

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الروم شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳۰، ترتیب نزول ۸۴، آیات ۶۰، رکوعات ۶ ۔ فارس، روم

موضوع سورۃ: غلبہ اسلام کا اعلان اور دلائل غلبہ۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾

وقتی شکست اہل ایمان کے لیے بشارت اعلان غلبہ اسلام۔ پیشین گوئی نمبر ۱

الٓمّٓ۔ مغلوب ہوگئے رومی (فارس سے) قریب کی زمین میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد (فارسیوں پر) غالب آئیں گے۔

فی بضع سنین ۵ لله الامر من قبل ومن بعد ۗ ویومئذ یفرح المؤمنون ﴿٤﴾

(۱) نمبر ۲ ۔ تین سے ۹ سال تک ۔ حصر التصرف یعنی رومی مغلوب ہوگئے (یعنی جب رومی غالب ہوجائیں گے ۔ حکمت غلبہ

چند سالوں میں اللہ ہی کے لیے اختیار ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی اور اس دن خوش ہوں گے اہل ایمان ۔

بنصر الله ۗ ینصر من یشاء ۗ وهو العزیز الرحیم ﴿٥﴾ وعد الله ۗ لا یخلف الله وعده (۱) اہل روم اور مسلمانوں کے لیے خوشی کا موقع

نصرت باری رومیوں کے غلبہ کا وعدہ خداوندی

اللہ کی مدد سے وہ مدد کرتا ہے جس کی چاہتا ہے اور وہ زبردست مہربان ہے۔ اللہ کا وعدہ نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدہ کا

ولکن اکثر الناس لا یعلمون ﴿٦﴾ یعلمون ظاهرا من الحیوة الدنیا ۚ وهم عن

مشرکین کی جہالت کفار کی سطحی نظر

اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہ جانتے ہیں دنیا کی زندگی کے ظاہر کو اور وہ

الاخرة هم غفلون ﴿٧﴾ اولم یتفکروا فی انفسهم ۗ ما خلق الله السموت والارض

مضمون سابق کا تتمہ وتنبیہ تردید مشرکین

آخرت سے بے خبر ہیں۔ کیا نہیں غوروفکر کیا انہوں نے اپنے دلوں میں ؟ نہیں پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وما بینهما الا بالحق واجل مسمی ۗ وان کثیرا من الناس بلقای

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے مگر بامقصد اور معیاد مقرر تک اور بیشک بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا

ربهم لکفرون ﴿٨﴾ اولم یسیروا فی الارض فینظروا کیف کان عاقبة الذین

تنبیہ وتذکیر باایام اللہ

انکار کرنے والے ہیں۔ کیا وہ نہیں چلے پھرے زمین میں پس وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا ان کا

من قبلهم ۗ کانوا اشد منهم قوة واثاروا الارض وعمروها اکثر مما عمروها

امم سابقہ کی قوت وسرمایہ داری

جو ان سے پہلے گزرے ہیں وہ زیادہ سخت تھے ان سے قوت میں اور جوتا بویا انہوں نے زمین کو اور آباد کیا انہوں نے اس کو زیادہ اس سے جو آباد کیا انہوں نے اس کو

وجاءتهم رسلهم بالبینت ۗ فما کان الله لیظلمهم ولکن کانوا انفسهم یظلمون ﴿٩﴾

اتمام حجت کے اصل مقصد کا بیان عدل وانصاف باری سبب گرفت

اور آئے ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ پس نہیں تھا اللہ تعالیٰ کہ ظلم کرتا ان پر لیکن وہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے

ع ١ ثم کان عاقبة الذین اساءوا السوای ان کذبوا بایت الله وکانوا بها یستهزءون ﴿١٠﴾ ع

نتیجہ مشرکین (تکذیب) (دوزخ) سبب رُسوائی

پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنھوں نے برائیاں کیں برا اس لیے کہ انہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو اور وہ ان سے ٹھٹھا کرتے تھے ۔

الله یبدؤا الخلق ثم یعیده ثم الیه ترجعون ﴿١١﴾ ویوم تقوم الساعة یبلس المجرمون ﴿١٢﴾

دلائل غلبہ تذکیر بما بعد الموت (حساب وکتاب کے لیے) کیفیت مجرمین

اللہ پیدا کرتا ہے مخلوق کو پہلی بار پھر دوبارہ پیدا کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی مایوس ہوں گے مجرم لوگ۔

ولم یکن لهم من شرکائهم شفعؤا وکانوا بشرکائهم کفرین ﴿١٣﴾ ویوم تقوم الساعة

نفی شفیع قہری وقوع قیامت وکیفیت فریقین امر حیرت

اور نہیں ہوں گے ان کے لیے شریکوں میں سفارشی اور ہوجائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝١٤ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝١٥

بشارت متقین

اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے۔ پس بہرحال جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے پس وہ جنت کے باغوں میں خوش کیے جائیں گے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝١٦

نتیجہ مجرمین

اور بہرحال جو کافر ہوئے اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو پس وہ عذاب میں پکڑے ہوئے آئیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝١٧ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

تنزیہہ الرحمٰن عن الشرک (۱) مغرب عشاء — صبح — سے مراد صلوٰۃ ہے یعنی جیسے نماز زمین پر ہے ایسی ہی آسمانوں پر ہے۔ عصر

پس اللہ کی ذات پاک ہے جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو۔ اور اسی کے لیے ہیں ساری تعریفیں آسمانوں اور زمین میں اور پچھلے پہر

(۱) نافع بن ازرق خارجی کا سوال عن ابن عباس۔

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝١٨ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ

نماز ظہر — تصرف باری نمبر۱ — نمبر۲ — نمبر۳

اور جب تم دوپہر میں داخل ہو، وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١٩ ع

بعث بعد الموت

اس کے مردہ ہونے کے بعد اور اسی طرح تم (قبروں) سے نکالے جاؤ گے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝٢٠ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ

توحید پر دلیل غلبہ نمبر۱ — خلقت بنی آدم کی تشریح — منتشر ہو — دلیل نمبر۲

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ پیدا کیا اس نے تمہیں مٹی سے پھر اب تم انسان بن کر پھیل پڑے ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے پیدا کیا

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

خلقت ازواج کے فوائد — جوانی — بڑھاپا

تمہارے لیے تمہاری قسم سے جوڑے تا کہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور رکھ دی تمہارے درمیان پیار اور شفقت بیشک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

نمبر۳

البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے بنانا آسمانوں اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری بولیوں

وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝٢٢ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ

نمبر۴

اور رنگوں کا بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں جہاں والوں کے لیے ۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا رات اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا

مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝٢٣ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

نمبر۵

اس کے فضل سے بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں، اور اس کی نشانیوں میں سے ہے وہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی ڈر

وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

(بارش برسنے کی) نمبر۶

اور امید دلانے کو اور اتارتا ہے آسمان سے پانی زندہ کرتا ہے اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں۔

لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ بِاَمۡرِہٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمۡ دَعۡوَۃً ٭ۖ

نمبر ۷ — بعث بعد الموت

ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے۔ ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ کھڑا ہے آسمان اور زمین اس کے حکم سے پھر جب وہ تمہیں پکارے گا ایک بار پکارنا

مِّنَ الۡاَرۡضِ ٭ۖ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۲۶﴾

(۱) — حصر المالکیت باری — عظمت خداوندی

زمین سے جب تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور اسی کے لیے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کے حکم کے پابند ہیں۔

وَ ہُوَ الَّذِیۡ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ وَ ہُوَ اَہۡوَنُ عَلَیۡہِ ؕ وَ لَہُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰی فِی

دلائل غلبہ — بعث بعد الموت — عظمت خداوندی

اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اس کو دوبارہ لوٹائے گا۔ اور وہ آسان ہے اس پر اور اسی کے لیے ہیں بلند مثالیں

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾ ع

آسمانوں اور زمین میں اور وہ زبردست حکمتوں والا ہے

ضَرَبَ لَکُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ ہَلۡ لَّکُمۡ مِّنۡ مَّا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ مِّنۡ شُرَکَآءَ فِیۡ

اثبات توحید کے لیے شرک کی تردید پر خصوصی مثال۔ مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ

بیان کی (اس نے) تمہارے لیے ایک مثال تمہارے اندر سے کیا ہے تمہارے لیے ان سے جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہیں کوئی شریک ہو اس (مال) میں

مَا رَزَقۡنٰکُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِیۡہِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَہُمۡ کَخِیۡفَتِکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ

(بغیر غلام کی اجازت کے مال میں تصرف کرنے سے) آزاد شریک کے) شفقت خداوندی

جو روزی دی ہم نے تم کو پس تم (اور وہ غلام) اس میں برابر ہوں تم ان سے ڈرتے ہو جیسے تمہارا ڈرنا اپنے لوگوں سے اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَہۡوَآءَہُمۡ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ یَّہۡدِیۡ

سبب گمراہی — تسلی خاتم الانبیاء

باتیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ پیروی کی انہوں نے جنہوں نے ظلم کیا اپنی خواہشات کی علم کے بغیر پس کون راہ دکھائے گا

مَنۡ اَضَلَّ اللّٰہُ ؕ وَ مَا لَہُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمۡ وَجۡہَکَ لِلدِّیۡنِ حَنِیۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰہِ الَّتِیۡ

تقطیع الطمع — نفی شفیع قہری — اصول غلبہ نمبر ۱ — اتبعوا۔ دین کی تشریح

جس کو اللہ گمراہ کردے اور نہیں ان کے لیے کوئی مددگار۔ پس سیدھا کر اپنا چہرہ دین اسلام کی طرف ایک طرف کا ہو کر (اتباع کرو) اللہ کی فطرت کی جس پر

فَطَرَ النَّاسَ عَلَیۡہَا ؕ لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ ٭ۙ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ

(۲) — فیصلہ خداوندی — تشریح دین قیم

پیدا کیا ہے اس نے لوگوں کو نہ تبدیل کرو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز کو (یعنی فطرت کو) یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٭ۙ۳۰﴾ مُنِیۡبِیۡنَ اِلَیۡہِ وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ لَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۳۱﴾

حال از اتبعوا۔ — اصول غلبہ نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ — احمدؒ بن حنبل کی دلیل کہ بے نمازی مشرک ہے

نہیں جانتے (پیروی کرو فطرت کی) اس حال میں کہ تم رجوع کرنے والے ہو اللہ کی طرف اور اس سے ڈرتے رہو اور قائم رکھو نماز اور نہ ہو جانا شرک کرنے والوں میں سے

مِنَ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَہُمۡ وَ کَانُوۡا شِیَعًا ؕ کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ اِذَا مَسَّ

نمبر ۵ تارکین حق — (۳) — تارکین حق کی غایت جہل — کیفیت اضطرار

(اور مت ہو ؤ ان میں سے) جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کیا اپنے دین کو اور شیعہ ہو گے اور ہر گروہ اس پر جو اس کے پاس ہے نازاں ہے۔ اور جب پہنچتی ہے۔

(۱) اسی زمینی قبر کو قبر کہا جاتا ہے کیونکہ قیامت کے دن اسی زمین سے انسان کو اٹھایا جائے گا۔

(۲) فطرت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر شخص میں پیدائشی طور پر استعداد رکھی ہے کہ اگر وہ حق کو سننا اور سمجھنا چاہے تو وہ سمجھ آجاتا ہے۔ اور اتباع کا مطلب یہ ہے کہ اس استعداد اور قابلیت کو کام میں لائے اور اس کا ادراک کر کے عمل میں لائے، یہی فطرت کا اتباع اور مقتضاء ہے۔

ے
من الذین : من المشرکین سے بدل ہے حرف جر کے اعادہ کے ساتھ

(۳) شیعت پر پانچوں دلائل مکمل شد۔ اب اگر کوئی ان آیات کے لفظ سے شیعہ مذہب مراد لیتا ہے تو یہ خالصتاً تحریف قرآن اور لاعلمی کا کامل اکمل مظہر ہے اور شیعہ کا معنی گروہ بن گئے۔

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ

کیفیت — عنایت خداوندی

لوگوں کو کوئی تکلیف تو وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف پھر جب وہ مزہ چکھاتا ہے ان کو اپنی طرف سے رحمت کا تو اس وقت ایک گروہ

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ أَنزَلْنَا

نتیجہ — تکلیف سے خلاصی — تہدید کفار — انجام — مشرکین

ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔ تا کہ انکار کریں اس کا جو ہم نے ان کو دیا ہے پس فائدہ اٹھالو پس عنقریب تم جان لوگے۔ کیا اتاری ہے ہم نے

عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِۦ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ

سے مطالبہ — مشرکین کی غیر مستقل مزاجی

ان پر کوئی دلیل پس وہ بولتی ہے وہ جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں اور جب ہم چکھاتے ہیں لوگوں کو رحمت پس وہ خوش ہوتے ہیں اس سے

وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

مشرکین کی بے انصافی — توحید پر عقلی دلیل و ازالہ شبہ۔

اور اگر ان کو کوئی گزند پہنچے بہ سبب اس کے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے تو اچانک ناامید ہوجاتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے

لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَـَٔاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُۥ وَالْمِسْكِينَ

اصول غلبہ نمبر۶ صلہ رحمی اور خدمات مالی کا) نمبر۷

جس کے لیے چاہتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ پس آپ دے دیں قرابت داروں کو ان کا حق اور مسکینوں

وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾

نمبر۸ — نتیجہ طالبین آخرت — نمبر۱ — نمبر۲

اور مسافروں کو یہ بہتر ہے ان کے لیے جو چاہتے ہیں اللہ کی رضا اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيٓ أَمْوَٰلِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن

مقاصد سود — نتیجہ سود — مقاصد زکوۃ

جو دیا تم نے سود میں سے تا کہ وہ بڑھے لوگوں کے مالوں میں پس وہ نہیں بڑھتا اللہ کے پاس اور جو دیا تم نے

زَكَوٰةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ

و نفلی صدقہ — نتیجہ — تذکیر بالآء اللہ

زکوۃ سے تم چاہتے ہو اللہ کی رضا پس وہ بڑھنے والا ہے۔ اللہ کی ذات وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو پھر روزی دی تم کو

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ

تنبیہ مشرکین — عظمت خداوندی

پھر مارتا ہے تم کو پھر زندہ کرے گا تم کو کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو کرتا ہو اس میں سے کچھ بھی اس کی ذات پاک ہے

وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ع

ے

اور بلند تر ہے اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ — الترهيب عن الشرك فی ضمن ظهور الفساد

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا

(۱) سوال مقدر کا جواب۔ نمبر۱ درجات نمبر۲ نمونہ۔ سبب فساد۔ — نتیجہ بد عملی

ظاہر ہوا فساد خشکی اور تری میں اس وجہ سے جو کمایا لوگوں کے ہاتھوں نے تا کہ چکھائے مزہ ان کو کچھ اس کا جو کیا انہوں نے۔

(۱)
مرزا قادیانی کا نبوت پر استدلال
جب دنیا میں بگاڑ پیدا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ رسول بھیجتا ہے۔ جواب نمبر۱، دین مکمل ہے۔ نمبر۲ کسی نئی شریعت کی ضرورت نہیں

ع ۴ ۳ ۷

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ

حکمت مصائب ۔۔۔ گزشتہ اقوام کے انجام کے تردد پر تنبیہ مشرکین

تا کہ وہ لوٹیں۔ آپ کہہ دیجئے چلو پھرو زمین میں پس دیکھو کیسا ہو انجام ان لوگوں کا جو پہلے گزرے ہیں

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا

اطلاع خداوندی ۔۔۔ فریضۂ رسول (مراد امت ہے کیونکہ پیغمبر معصوم ہے)

اکثریت ان کی مشرک تھی۔ پس آپ سیدھا رکھیں اپنے چہرہ کو دین کے لیے بالکل سیدھا اس سے پہلے کہ آئے وہ دن نہیں

مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جدا جدا ہو جائیں۔ فریقین کے نتائج کا تفاوت

پھرنا اس کو اللہ کی طرف سے اس دن وہ جداجدا ہوں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس پر ہے اس کا کفر اور جس نے نیک کام کیا

فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا

قیامت کی حکمت

تو وہ اپنے ہی لیے راہ سنوار رہا ہے۔ تا کہ وہ بدلہ دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیے اپنے فضل سے بیشک وہ نہیں

يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ

ترہیب عن الکفر ۔۔۔ توحید پر دلیل عقلی

پسند کرتا کفر کرنے والوں کو۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ چلاتا ہے ہوائیں خوشخبری لانے والی اور تا کہ وہ مزہ چکھائے تمہیں کچھ اپنی رحمت سے اور چلتے ہیں

الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

فریضہ بنی آدم ۔۔۔ سابقہ رسل کی آمد سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء

بحری جہاز اس کے حکم سے اور تا کہ تلاش کرو تم اس کے فضل سے تا کہ تم شکر گزار بنو۔ اور البتہ تحقیق بھیجے ہم نے آپ سے پہلے رسول

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

اتمام حجت ۔۔۔ طریق گرفت خداوندی ۔۔۔ تسلی مؤمنین وعدۂ خداوندی

ان کی قوم کی طرف پس وہ آئے ان کے پاس واضح معجزات کے ساتھ پھر بدلہ لیا ہم نے ان سے جنہوں نے جرم کیے اور ہمارے ذمہ لازم تھا

نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ

اثبات توحید کے لیے تصرف باری

مدد کرنا مؤمنوں کی۔ اللہ کی ذات وہ ہے جو چلاتا ہے ہوائیں پس وہ ابھارتی ہیں بادل کو پس پھیلاتا ہے اس کو آسمان میں جس طرح

يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ

مختاریت باری

وہ چاہتا ہے اور کر دیتا ہے اس کو تہ بہ تہ پس تو دیکھتا ہے بارش کو نکلتی ہے اس کے درمیان سے پس جب پہنچاتا ہے اس کو جس پر وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ

اطلاع خداوندی

اپنے بندوں میں سے اچانک وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ اور بے شک وہ تھے اس سے پہلے کہ اترے وہ ان پر

قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَٰلِكَ

انسانی کیفیت کے بدلنے کا بیان ۔۔۔ تنبیہ منکرین قیامت ۔۔۔ تذکیر بما

اس اترنے سے پہلے یقیناً وہ ناامید تھے۔ پس دیکھ اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف کیسے وہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے بعد بیشک وہ

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞٥٠ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا

بعد الموت — قدرت باری — کیفیت اہل غفلت

البتہ زندہ کرنے والا ہے مردوں کو اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر ہم چلائیں (بے برکت) آندھی پس وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو زرد تو ہو جائیں

مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۞٥١ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۞٥٢

تقطیع الطمع عن الکفار (۱) (۲) (۳)

وہ اس کے بعد ناشکری کرتے ۔پس تحقیق آپ نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہیں سنا سکتے بہروں کو پکار جب وہ پھریں پیٹھ پھیر کر

ع ۵ ۴ ۸

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۞٥٣ ع

حصر الہدایت فی ذات باری (زندہ کفار) — مستحقین ہدایت

اور نہیں آپ ہدایت دینے والے اندھوں کو ان کی گمراہی سے نہیں آپ سنا سکتے مگر اس کو جو ایمان رکھتا ہے ہماری آیات پر پس وہ فرمانبرداری کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ

توحید پر دلیل عقلی ۔خلقت بنی آدم کی تشریح

اللہ کی ذات وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو کمزوری سے پھر رکھ دی بعد کمزوری کے طاقت پھر بنائی

بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۞٥٤ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

خالقیت ومختاریت باری (مخلوق کی تدبیر) (تصرفات پر) شدت یوم قیامت

طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۞٥٥ وَقَالَ الَّذِيْنَ

کفار کا مکالمہ (قبروں یا دنیا میں) (باعتبار عقیدہ کے) مؤمنوں کا جواب مکالمہ

قسمیں کھائیں گے مجرم۔ نہیں وہ ٹھہرے سوائے ایک گھڑی کے اسی طرح وہ پھیرے جاتے تھے ۔ اور کہا ان لوگوں نے

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ

وقوع قیامت بعث بعد الموت

جو دیئے گئے علم اور ایمان البتہ تحقیق تم ٹھہرے نوشتہ الٰہی میں قیامت تک پس یہ قیامت کا دن ہے لیکن تم

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۞٥٦ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۞٥٧

مشرکین کی جہالت۔ مشرکین کی معذرت کے عدم نافع ہونے بیان

نہیں جانتے تھے ۔ پس آج نہیں کام آئے گی ان کو جنہوں نے ظلم کیا ان کی معذرت اور وہ نہ منا سکیں گے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ

شفقت خداوندی۔ صداقت قرآن مشرکین کی معجزہ کی تکذیب

اور البتہ تحقیق ہم نے بیان کیں لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں اور اگر آپ آئیں ان کے پاس کسی نشانی کے ساتھ تو ضرور کہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۞٥٨ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞٥٩

مہر خداوندی

وہ جنہوں نے کفر کیا نہیں ہو تم مگر جھوٹ بولنے والے۔ اسی طرح مہر لگا دی اللہ نے ان کے دلوں پر جو نہیں جانتے

ع ۶

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۞٦٠ ع

فریضۂ رسول — وتسلی خاتم الانبیاء

پس آپ صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے (مؤمنوں کی مدد اور قیامت کے آنے کا) اور نہ مشتعل کریں آپ کو وہ جو یقین نہیں رکھتے

(۱) زندہ کفار کے سماع نافع سے محروم کی دلیل نمبر ۹ اور دلیل نمبر ۱۰ سورۃ لقمان آیت نمبر ۷ ص ۴۲۰ میں دیکھیں۔
(۲) زندہ کفار
(۳) زندہ کفار

سُورَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ لقمان — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳۱، ترتیب نزول ۵۷، آیات ۳۴، رکوعات ۴

موضوع سورۃ: اس کتاب سے فقط فائدہ محسنین اُٹھا سکتے ہیں۔

الٓمّٓ ① تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ② هُدًى وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ③ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ

صداقت قرآن — مستفیدین من القرآن — اوصاف محسنین نمبر ۱

الٓمّٓ۔ یہ آیتیں ہیں حکمت بھری کتاب کی۔ ہدایت اور رحمت نیکی کرنے والوں کے لیے۔ جو اہتمام کرتے ہیں نماز کا

وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ④ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ

نمبر ۲ — نمبر ۳ — نتیجہ دنیوی

اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ⑤ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ

نتیجہ اُخروی — مشرکین کی خباثت نمبر ۱ — نضر بن حارث — اسلم جیراج پوری منکر حدیث کا اشکال

اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور بعض لوگ خریدار ہیں کھیل کی باتوں کے تا کہ وہ گمراہ کردیں

سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ⑥ وَاِذَا تُتۡلٰى

نمبر ۲ — نتیجہ — منکرین قرآن

اللہ کی راہ سے بغیر علم کے اور بنائیں اس کو مذاق۔ ان لوگوں کے لیے ذلت ناک عذاب ہے۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِىۡۤ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ⑦

کی کیفیت — (۱)

اس پر ہماری آیتیں پیٹھ پھیرتا ہے غرور سے گویا نہیں سنا اس نے گویا کہ اس کے کانوں میں بوجھ ہے پس خوشخبری دے اس کو دردناک سزا کی۔

(۱) دلیل نمبر ۱۰ از زندہ کفار سماع نافع سے محروم ہیں اور دلیل نمبر ۱۱ سورۃ فاطر آیت نمبر ۲۲ ص ۳۴۶ میں دیکھیں

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ جَنّٰتُ النَّعِيۡمِ ۙ⑧ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ

مؤمنین صالحین کا نتیجہ — وعدہ خداوندی کے پورا ہونے کا بیان

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے باغات ہیں نعمتوں کے۔ ہمیشہ رہنے والے اس میں اللہ نے وعدہ کیا ہے سچا

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ⑨ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا وَاَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ

توحید پر دلیل عقلی نمبر ۱ — نمبر ۲

اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ پیدا کیا اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے تم ان کو دیکھتے ہو اور ڈالے زمین میں مضبوط پہاڑ

اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنۢۡبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ

نمبر ۳ — نمبر ۴ — تصرف باری

کہ ہلنے نہ لگیں تمہارے ساتھ، اور پھیلائے اس زمین میں ہر قسم کے جانور اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی پس اُگائے ہم نے اس زمین میں

كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ⑩ هٰذَا خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ

مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ

ہر قسم کے عمدہ جوڑے۔ یہ اللہ نے بنایا ہے پس تم مجھے دکھلاؤ کیا پیدا کیا انہوں نے جو اس کے سوا ہیں بلکہ ظالم

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ⑪ ع

کھلی گمراہی میں ہیں۔

ع ۱

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

حضرت لقمان کی کمال علمی — فائدۂ شکر — نتیجہ کفران نعمت

اور البتہ تحقیق دی ہم نے لقمان کو دانشمندی کہ شکر بجا لا اللہ کا اور جو شکر بجا لاتا ہے پس وہ شکر بجا لاتا ہے اپنے لیے اور جس نے ناشکری کی

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿١٢﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ

حضرت لقمان کی تبلیغ

پس تحقیق اللہ غنی ہے تعریفوں والا ہے۔ اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اور وہ اس کو نصیحت کر رہے تھے اے پیارے بیٹے مت شرک کر اللہ کے ساتھ بیشک

الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿١٣﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّ

نتیجہ شرک — والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید — والدہ کی خدمات

شرک یقیناً ظلم عظیم ہے۔ اور تاکید کی ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں اٹھایا اس کو اس کی ماں نے کمزوری سے بالائے کمزوری اور

النصف

فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿١٤﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ

فریضۂ بنی آدم — تذکیر بمابعد الموت — شرک میں والدین کی اطاعت

اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں کہ میرا شکر کر اور اپنے والدین کا میری طرف لوٹنا ہے۔ اور اگر دباؤ ڈالیں تجھ پر اس بات کے لیے

تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ

کی ممانعت — طریق کامیابی

کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ اس چیز کو کہ نہیں تیرے لیے اس کے بارے میں کچھ علم پس نہ کہا مان ان دونوں کا اور ساتھ رہ دونوں کے دنیا میں دستور کے مطابق اور پیروی کر اس کی راہ کی

مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

(۱) تذکیر بمابعد الموت — مجازات اعمال — حضرت لقمان کا بقیہ وعظ

جو متوجہ ہو میری طرف پھر میری طرف تمہارا لوٹنا ہے پھر میں بتادوں گا تم کو وہ جو تم کرتے تھے۔ اے میرے بیٹے بیشک اگر ہو

(۱) اثبات تقلید پر دلیل نمبر ۵، اور دلیل نمبر ۶ سورۃ ملک آیت نمبر ۱۰ ص ۵۷۳ میں دیکھیں

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ

کوئی چیز بمقدار رائی کے دانے کے پس ہو وہ (تمہارے رزق میں لکھی ہوئی) پتھر میں یا آسمانوں میں یا زمین میں لائے گا

بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ

(چھپی ہوئی چیزوں کہنہ سے باخبر ہے) — مزید نصائح، اصول کامیابی وغلبہ نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

اس کو اللہ تعالیٰ بیشک اللہ باریک بین خبر رکھنے والا ہے۔ اے میرے بیٹے اہتمام کر نماز کا اور حکم کر بھلی باتوں کا اور منع کر

الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾ ۚ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

نمبر ۴ — (یعنی مذکورہ اعمال) — نمبر ۵ متکبرانہ روش کی ممانعت

برائی سے اور صبر کر اس پر جو پہنچے آپ کو بیشک یہ ہے ہمت کے کاموں میں سے۔ اور نہ پھولا اپنی گال لوگوں کے سامنے

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾ ۚ وَاقْصِدْ فِيْ

نمبر ۶ — نتیجہ استکبار — اترانے والے متکبر — نمبر ۷ کیفیت چال

اور مت چل زمین میں اکڑ کر بیشک اللہ نہیں پسند کرتا ہر اترانے والے بڑائی کرنے والے کو۔ اور میانہ

ع ۲ / ۸ / ۱۱

مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ ع

نمبر ۷ — بے فائدہ آواز کا نتیجہ

چال چل اور نیچی کر اپنی آواز بیشک سب سے بری آواز البتہ گدھے کی آواز ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ

توحید پر دلیل عقلی — انعامات عمومی

کیا نہیں دیکھا تم نے بیشک اللہ نے کام لگا دیا تمہارے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور مکمل کر دی تم پر اپنی ظاہری اور

بَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَإِذَا قِيْلَ

منکرین توحید کا جدال — ترغیب

باطنی نعمتیں اور کچھ لوگوں میں سے ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب کے اور جب ان کو کہا جاتا ہے

لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

اتباعِ قرآن — منکرین کا جواب ترغیب — تردید منکرین قرآن

پیروی کرو اس حکم کی جو اتارا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اس چیز کی جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو اگرچہ تھا شیطان کہ بلاتا ہے ان کو

إِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ إِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ

متبعین حق کی فضیلت

دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف۔ اور جو تابع کر دے اپنا چہرہ اللہ کی طرف ہے اس حال میں کہ وہ نیکوکار ہو پس تحقیق مضبوط پکڑا اس نے کڑا

وَإِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۗ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ

کافروں کے حال پر تسلی خاتم الانبیاء — تذکیر بما بعد الموت۔ — مجازات اعمال

اور اللہ کی طرف ہے سارے کاموں کا انجام۔ اور جس نے کفر کیا پس نہ غم میں ڈالے آپ کو اس کا کفر ہماری طرف ان سب کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم ان کو بتا دیں گے جو وہ کام کرتے تھے

إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

وسعت علم باری (خواہ وہ قبیلے اعتقادات سے ہوں یا وساوس سے) امہال مجرمین — تخویف

بیشک اللہ جانتا ہے سینے کے رازوں کو۔ ہم ان کو فائدہ دیں گے تھوڑے دن پھر ان کو کھینچ کر لائیں گے سخت عذاب کی طرف

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

توحید پر دلیل عقلی اعترافی — تسلیمی جواب — فریضۂ بنی آدم — مشرکین کی

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو تو یقیناً کہیں گے اللہ نے کہہ دیجئے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں بلکہ ان کی اکثریت

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ

جہالت — حصر المالکیت باری — (توحید کو کوئی مانے یا نہ مانے) (ا) کمالات الٰہیہ کے غیر متناہی

ناسمجھ ہے۔ اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ وہ بے نیاز ہے تعریفوں والا ہے۔ اور اگر بلاشبہ جتنے درخت زمین میں ہیں

مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ

ہونے کا بیان (یعنی الغنی الحمید کی تفصیل)

وہ سب قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی ہوں اس کے علاوہ اور سات سمندر اس میں شامل ہوجائیں تو ختم نہ ہوں اللہ کی باتیں بیشک اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

بعث بعد الموت — نہیں — تصرف باری

زبردست حکمت والا ہے۔ نہیں تمہارا پیدا کرنا اور نہیں تمہارا دوبارہ اٹھانا مگر ایک جان جیسا بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ إِلٰى

سے توحید پر دلیل عقلی نمبر۱ — نمبر۲ — نمبر۳ — نمبر۴

اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اسی نے کام میں لگا رکھا سورج اور چاند کو ہر ایک چلتا رہے گا۔

(ا) مقام الوہیت کے سب سے بڑے عارف کا ارشاد گرامی ہے۔ لَآ أُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ كَمَآ أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۔ اور شیخ سعدیؒ گلستان کے دیباچہ میں لکھتے ہیں کہ :دفتر تمام گشت و بپایاں رسید عمر : ماہمچناں در اول وصف تو ماندہ ایم۔ یعنی زندگی کا دفتر تمام ہوگیا اور عمر اپنے آخری دور میں پہنچ گئی، مگر ہم ویسے کے ویسے ہی تیرے پہلے وصف میں رہ گئے ہیں یعنی تیرا پہلا وصف بھی پورا بیان نہیں کر سکے۔ اور کسی عارف نے یوں کہا : تو دل میں آتا ہے سمجھ میں نہیں آتا :بس جان گیا میں تیری پہچان یہی ہے۔

أَجَلٍ مُّسَمًّى وَّأَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ

ثمرہ دلائل ترديد مشركين

ایک مقرر وقت تک اور بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اس کی خبر رکھتا ہے ۔ یہ اس لیے کہ بیشک اللہ ہی حق ہے اور بیشک جن کو یہ پکارتے ہیں

مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾

اس کے سوا سراسر باطل ہے۔ اور بیشک اللہ وہ بلند ہے بڑا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ

توحید پر دلیل عقلی

کیا آپ نے نہیں دیکھا بیشک کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں اللہ کے فضل سے تا کہ دکھائے تم کو اپنی نشانیوں سے بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ہر

صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾ وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى

اعتراف توحید

صبر کرنے والے شکر گزار کے لیے۔ اور جب سر پر آجاتی ہے ان کے لہر سایوں کی طرح پکارتے ہیں اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے، پھر جب نجات دی ان کو

الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

انسانوں کے اقسام عہد شکن فریضۂ بنی آدم شدت

خشکی کی طرف پس بعض ان میں سے میانہ چال چلتے ہیں اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر ہر عہد شکن حق نہ سمجھنے والا۔ اے لوگو ڈرو اپنے رب سے اور ڈرو

يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

یوم قیامت ترديد منكرين قيامت

اس دن سے کہ نہیں کام آئے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کے اور نہ کوئی بیٹا کام آنے والا اپنے باپ کے کچھ بھی بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾ إِنَّ اللّٰهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

(۱) اختصاص علم غیب باللہ تعالیٰ (۲) ســـ

پس نہ بہکائے تمہیں دنیا کی زندگی اور نہ دھوکا دے تم کو اللہ کے نام سے دغاباز۔ بیشک اللہ اس کے پاس ہے قیامت کا علم

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي

تصرف باری۔ وارث بن عمرو بن حارثہ۔ نمبر ۲ نیک وبد ماسوا اللہ سے علم غیب کی نفی

اور وہ اتارتا ہے بارش اور وہ جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور کوئی جی نہیں جانتا کل کیا کرے گا

نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

واقعہ سلیمان علیہ السلام کے پاس۔ شاہ منصور خلیفۂ عباسی وسعتِ علم

اور کوئی جی نہیں جانتا کس زمین میں مرے گا، بیشک اللہ جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سورۃ السجدہ ربط اوپر توحید اب بھی توحید۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳۲ ترتیب نزول ۷۵، آیات ۳۰، رکوعات ۳

الٓمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

صداقت قرآن سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء ف شکوہ منکرین قرآن (۳) تردید مشرکین

الٓمٓ : اتارنا کتاب کا اس میں کوئی شک نہیں جہانوں کے رب کی طرف سے۔ کیا وہ کہتے ہیں یہ اس کو جھوٹ بنا کر لایا ہے، (آپ کہہ دیں) بلکہ وہ برحق کتاب ہے۔

ف : دلیل نمبر ۲۸ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر۔ دلیل نمبر ۲۹ سورۃ یٰسین آیت ۵ ص ۴۴۹ میں دیکھیں

ع ۳ / ۱۲

ع ۴ / ۱۳

(۱)
دلیل نمبر ۳۹ علم غیب خاصہ خداوندی اور دلیل نمبر ۴۰ سورۃ سجدہ آیت نمبر ۶ ص ۴۲۴ میں دیکھیں

(۲)
دلیل نمبر ۲۵ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل ۲۶ سورۃ احزاب آیت ۶۳ ص ۴۳۵ میں دیکھیں۔

ســـ علامہ قرطبی، اور خازن اس آیت کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ :عن ابن عباس رضی اللہ عنہ هذه الخمسة لا يعلمها الا الله تعالىٰ ولا يعلمها ملك مقرب ولا نبي مرسل فمن ادّعى انه يعلم شيئا هذه فقد كفر بالقرآن لانه خالفه۔ (قرطبی وخازن)

موضوع سورۃ : دعوت اِلی الکتاب

(۳)
دلیل نمبر ۴ بل ابطالیہ پر چار دلائل مکمل شد

مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

توحید پر — نتیجہ انذار — (بنی اسماعیل میں) — فریضۂ رسولؐ

آپ کے رب کی طرف سے تا کہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو کہ نہیں آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے شاید وہ راہ پر آجائیں۔ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ

عظمت خداوندی — عقلی دلیل

بنایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے چھ دن کی مقدار (میں) پھر متوجہ ہوا عرش پر

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى

تصرف باری — تنبیہ — نفی شفیع قہری

نہیں تمہارے لیے اس کے سوا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی کیا تم سوچتے نہیں ہو۔ وہ تدبیر کرتا ہے تمام امور کی آسمان سے

الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ

حصر — شدت یوم قیامت — عظمت خداوندی

زمین تک پھر پہنچ جائے گا (ہر امر) اس کی طرف ایک ایسے دن میں اس کی مقدار ہزار برس ہوگی ہے اس سے جو تم گنتی کرتے ہو۔ یہی جاننے والا ہے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

خلقت انسان — حصر الخالقیت باری — علم الغیب (۱)(۲)

پوشیدہ اور کھلی باتوں کا زبردست رحم والا ہے۔ جس نے خوب بنائی ہر چیز جو اس نے بنائی اور شروع کی انسان کی پیدائش

مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ

درستی اعضاء — مختلف غذاؤں کے جوہرے — کیفیت

مٹی کے (گارے) سے۔ پھر بنائی اس کی اولاد نچڑنے والے بے قدر پانی سے۔ پھر اس کو برابر کیا اور پھونکا اس میں اپنی روح سے

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

شکوۂ منکرین قیامت، از استفہام انکاری — آلۂ علم و معرفت

اور بنا دیئے اس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل تھوڑے تم شکر کرتے ہو۔ اور انہوں نے کہا کیا جب ہم رل مل جائیں گے زمین میں

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ

حصر التصرف باری — جواب شکوہ

کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات سے انکار کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے (روح) قبض کرتا ہے تمہاری موت کا فرشتہ

ع ۱ ۱۱ ۱۴ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

تذکیر بما بعد الموت

جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ

مجرمین کی درخواست — اعتراف کفار — کیفیت مجرمین

اور اگر تو دیکھے جب مجرم لوگ اوندھے کرنے والے ہوں گے اپنے سروں کو اپنے رب کے سامنے اے رب ہمارے ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پس ہمیں واپس بھیج کہ ہم نیک

صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ

حتمی فیصلہ خداوندی — مشیت الٰہی اور اختیار انسانی پر فیصلہ — (تعلیمات انبیاء سچی تھی

کام کریں بیشک ہم یقین رکھنے والے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت لیکن ثابت ہوئی بات میری طرف سے

(۱)
دلیل نمبر ۴۰
علم غیب خاصہ
خداوندی ہے اور دلیل
نمبر ۴۱ سورۃ سباء آیت
نمبر ۳۳ ص ۷ ۴۳
میں دیکھیں
(۲)
مطلب یہ ہے کہ جو چیز
مخلوق اور عباد سے
غائب ہے اللہ تعالیٰ اس
چیز کو بھی جانتا ہے جیسا
کہ وہ اس چیز کو بھی جانتا
ہے جو "الناس، العباد"
اور مخلوق کے سامنے ہے
یہی عالم الغیب والشھادۃ
ہے۔
ابوسعود دیکھیں
فافھم۔

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

سبب عذاب سرزنش

میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سے اکٹھے۔ پس تم مزہ چکھو تمہارے بھولنے کی وجہ سے اس دن کی ملاقات کو

هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ

مستفیدین من القرآن کے اوصاف کفار کے لیے عذاب دوزخ کا ذائقہ دائمی ہونے کا بیان نتیجہ مشرکین

بیشک ہم نے تم کو فراموش کر دیا ہے اور چکھو ہمیشہ کا عذاب اس کے بدلہ جو تم کرتے تھے۔ صرف وہی لوگ ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر کہ جب ان

اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ۩ تَتَجَافٰى

نمبر ۴ نمبر ۳ نمبر ۱ (تسلیماً ان آیات کے) نمبر ۲

کو نصیحت کی جاتی ہے ان آیتوں کے ساتھ تو جھک جاتے ہیں وہ سجدہ کرتے ہوئے اور پاکی بیان کرتے ہوئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ جدا رہتے ہیں

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؗ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ

نتیجہ متقین نمبر ۶ (عذاب) نمبر ۷ (ثواب) نمبر ۸ نمبر ۵ (نماز عشاء یا تہجد یا ذکر اللہ کے لیے)

ان کے پہلو بستروں سے وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید سے اور اس میں سے جو ہم نے ان کو روزی دی ہے خرچ کرتے ہیں۔ پس نہیں جانتا

نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ

مؤمنین و مشرکین کے نتائج کا تفاوت عدل و انصاف باری

کوئی نفس جو چھپایا گیا ہے ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے بدلہ ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ کیا پس جو شخص ایمان دار تھا اس شخص کی مانند ہے

كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫

متقین کا انجام

جو نافرمان ہے برابر نہیں ہوسکتے ، بہرحال جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے پس ان کے لیے باغات ہیں ٹھہرنے کے

نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ

مشرکین کا خلود فی النار نتیجہ مشرکین شفقت خداوندی

مہمانی کے طور پر اس کی جو وہ (اعمال) کرتے تھے۔ اور بہرحال جو لوگ اطاعت سے نکل گئے پس ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب کبھی ارادہ کریں گے

يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

مشرکین کی سرزنش

کہ اس سے نکلیں اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا چکھو سزا آگ کی جو تم جھٹلاتے تھے

وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَنْ

مشرکین علت گرفت قیامت۔ دنیا، قبر، برزخ۔ (۱)

اور ہم ان کو ضرور چکھائیں گے قریب کے عذاب سے سوا بڑے عذاب کے تا کہ وہ لوٹیں۔ اور کون

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

انتقام خداوندی اعراض آیاب قرآن کی بدبختی

بڑا ظالم ہے اس سے جو نصیحت کیا گیا اپنے رب کی آیات کے ساتھ پھر ان سے اعراض کرتا ہے بیشک ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآىِٕهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ ۚ

(۲) موسیٰؑ، کتاب۔ فضائل تورات تسلی خاتم الانبیاء حضرت موسیٰؑ کی رسالت

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب پس نہ ہوں آپ کسی قسم کے شک میں اس کے ملنے سے اور بنایا ہم نے اس کو ہدایت بنی سرائیل کے لیے

(۱)
"من العذاب الادنیٰ"
سوال عذاب ادنیٰ سے مراد صرف مصائب دنیوی کو لیا جائے تو کوئی اعتراض وارد نہیں کیونکہ عذاب دنیوی کی علت آگے موجود ہے "لعلهم يرجعون" اور اگر عذاب ادنیٰ سے مراد عذاب قبر لیا جائے تو پھر علت موت ہوتی ہے کیونکہ قبر سے قیامت سے پہلے کوئی نہیں لوٹا تو اس کا جواب یاد رکھیں یہاں "من العذاب الادنی میں" "من" تبعیضیہ ہے تو بعض عذاب ادنیٰ تو دنیا میں چکھا دیا جاتا ہے تا کہ وہ کفر سے باز آئیں اور اگر وہ مر گئے ہیں تو قبر و برزخ کا عذاب آخرت کے عذاب کا مقدمہ اور دیباچہ ہے۔

ع ۱۱ / ۲ / ۱۵

ے حیاۃ انبیاء کرام علیہم السلام پر دلیل نمبر ۳ : تفسیر ابن عباس ص ۳۲۷ بغوی ص ۴۳۳ جلد ۳، اور دیگر تفاسیر دیکھیں اور دلیل نمبر ۴ سورۃ زخرف آیت نمبر ۴۵ ص ۵۰۱ میں دیکھیں۔ یاد رکھیں ہم نے عقیدہ حیاۃ انبیاء علیہم السلام پر اچھی خاصی وضاحت سورۃ زخرف کی آیت ۴۵ کے ذیل میں تفسیر معارف الفرقان میں کی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ (۲) اس آیت میں موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات کا ذکر ہے اور "لقاء" کا لفظ جسمانی ملاقات کے لیے آتا ہے نہ کہ جسم مثالی کے لیے اور اس سے مراد جسمانی ملاقات ہی ہے اور یہی تمام اہل حق کی تفاسیر میں موجود ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۛ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ

متبعین موسیٰؑ کے اوصاف (۱) نبی نمبر ۱ نمبر ۳ (شریعت موسوی پر) نمبر ۳ تذکیر بما

اور بنائے ہم نے ان میں سے پیشوا جو دین کی راہ دکھاتے ہیں ہمارے حکم سے جب صبر کیا انہوں نے اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔ بیشک تیرا رب

هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

بعد الموت تذکیر بایام اللہ سے مشرکین کی تخویف

وہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا نہیں راہ دکھائی ان کو کتنی ہلاک کیں ہم نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

داستان کے ذکر کرنے کی حکمت

ان سے پہلے امتیں وہ چلتے ہیں ان کے مقامات میں بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں کیا پھر وہ سنتے نہیں ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ

تصرف باری

کیا نہیں دیکھا انہوں کہ ہم چلاتے ہیں پانی کو بنجر زمین کی طرف پس ہم نکالتے ہیں اس کے ذریعہ کھیتی اس سے کھاتے ہیں ان کے چوپائے اور وہ خود بھی

السجدة اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

منکرین قیامت کا شکوہ جواب شکوہ

کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں، اور وہ کہتے ہیں کب ہوگا یہ فیصلہ اگر تم سچے ہو؟ آپ کہہ دیجئے فیصلہ کے دن نہیں کام آئے گا

[illegible] الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

(دنیا میں جانے کی) تسلی خاتم الانبیاء (وعدہ موعودہ کا) یہ بھی انتظار کرنے والے ہیں

ان کو جنہوں نے کفر کیا ان کا ایمان لانا اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ پس آپ ان سے رخ موڑلیں اور انتظار کریں بیشک وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ احزاب شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳۳، ترتیب نزول ۹۰، آیات ۷۳، رکوعات ۹

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾

شرف خاتم الانبیاءؐ، نصائح برائے خاتم الانبیاء نمبر ۱ نمبر ۲ (جو حکم دیتے ہیں اس میں فوائد مضمر ہوتے ہیں

اے نبی اللہ سے ڈرتے رہیں اور نہ کہا مانیں کافروں اور منافقوں کا بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ

نمبر ۳ صداقت قرآن (امت کو تہدید کفار کی اطاعت کرنے میں) نمبر ۴ کفار کی پرواہ کی ممانعت

اور پیروی کریں اس چیز کی جو وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اس کی خبر رکھتا ہے۔ اور بھروسہ کریں اللہ پر

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

(۲) زمانہ جاہلیت کی تین غلط رسومات کی اصلاح نمبر ۱ نمبر ۲

اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا۔ نہیں بنائے اللہ نے کسی آدمی کے دو دل اس کے پہلو کے اندر اور نہیں بنایا تمہاری بیویوں کو

الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ

نمبر ۳

جن کو تم ماں کہہ بیٹھے ہو تمہاری حقیقی مائیں، اور نہیں بنایا تمہارے منہ بولوں کو تمہارے بیٹے یہ تمہاری بات ہے اپنے منہ کی

(۱) لفظ امام پر دلیل نمبر ۱۰ اور دلیل نمبر ۱۱ سورۃ یٰسین آیت نمبر ۱۲ ص ۴۴۹ میں دیکھیں

موضوع سورۃ: فرائض ادا کرتے رہیں اگر کوئی قرابت دار بھی رکاوٹ بنے تو ان کی طرف توجہ نہ کریں۔

(۲) شان نزول ابو معمر جمیل بن اسد فہری۔

وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝۴ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ

منہ بولے بیٹے کو بلانے کا طریقہ

اور اللہ کہتا ہے سچی بات اور وہی سمجھاتا ہے سیدھی راہ۔ پکارو ان کو ان کے باپ (اصلی) کا نام لے کر یہ زیادہ انصاف ہے اللہ کے ہاں پس اگر

لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ

شفقت خداوندی

تم نہیں جانتے ان کے باپ (اصلی) کو پس وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں اور تمہارے دوست ہیں اور نہیں ہے تم پر کوئی گناہ جس چیز میں تم سے خطا ہو جائے

بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

خصوصیت خاتم الانبیاء

مگر جو ارادہ کیا تم نے دلوں سے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔ نبی زیادہ حق رکھتے ہیں ایمان والوں پر اپنی جانوں سے بھی

اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ

خصوصیت ازواج مطہرات ۔ مستحقین وراثت

اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور قرابت دار ان کے بعض زیادہ قریب ہیں بعض سے حکم الٰہی میں

اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ

مؤمنین ومہاجرین کے ساتھ حسن سلوک اور وصیت

ایمان والوں سے اور مہاجرین سے مگر یہ کہ کرو تم اپنے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک یہ بات کتاب الٰہی

مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى

تمام انبیاء سے عمومی وعدہ — الوالعزم انبیاء کا خصوصی میثاق — تبلیغ رسالات کا

میں لکھی ہوئی ہے۔اور جب لیا ہم نے تمام نبیوں سے ان کا عہد اور آپ سے اور نوح (علیہ السلام) سے اور ابراہیم اور موسیٰ سے

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷ لِّيَسْــَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ

غرض وغایت میثاق — نتیجہ کفار

اور عیسیٰ سے جو بیٹا مریم کا اور لیا ہم نے ان سے پکا وعدہ۔ تاکہ وہ (اللہ) پوچھے سچوں سے ان کے سچ کی بابت اور تیار کیا اس نے

ع ۸ ۱۷ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۸

عیینہ، ابوسفیان، غطفان، بنی قریظہ

کافروں کے لیے دردناک عذاب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

فریضۂ مؤمنین۔ غزوہ احزاب ۵ ہجری۔ دس دس کو چالیس گز — کفار کی آمد (۱) — نصرتِ الٰہی

اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر جب آئیں تم پر فوجیں پھر بھیجی ہم نے ان پر آندھی

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۹ ۚ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ

(فرشتوں) — دشمن کی چڑھائی — مدینہ کی شرقی جانب / مغربی حصہ

اور وہ فوجیں جو تم نے نہیں دیکھیں اور ہے اللہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والا۔ جب چڑھ آئے تم پر تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے سے

مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰ ۭ هُنَالِكَ

کیفیت مؤمنین ومنافقین۔ ابوسعید خدری کی دعاء کی درخواست اللھم استر عورتنا وامن روعاتنا۔ (۲) — امتحان

اور جب ڈگمانے لگیں آنکھیں اور پہنچنے لگے دل گلوں تک اور تم گمان کرنے لگے اللہ کے بارے میں کئی کئی گمان۔ وہاں

(۱) بنی نضیر کے ۲۰ سردار مکہ اور بنی نضیر کا وفد غطفان کے پاس گیا قریظہ نے بھی عہد توڑ دیا۔

(۲) ایک قول منافقین مراد ہیں۔ دوسرا قول کہ اس سے مراد مسلمان ہیں تو یہ ایک طبعی امر ہے جو کہ معفو عنہ ہے

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝١١ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

خداوندی (۱) آپ کی بشارتوں پر شکوہ و کردار منافقین معتب بن قشیر اور دیگر ہمراہیوں نے

آزمائے گئے ایمان والے اور ہلائے گئے ہلایا جانا سخت ۔ اور جب کہنے لگے منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝١٢ وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ

(۱) مسلمان امتحان میں پورے اترے۔

کہاں فارس روم شام کے محل نظر آئے / حکایات۔ استہزا۔ بعض منافقین کی شورش۔ اوس بن قیظی

بیماری ہے کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے مگر محض دھوکے کا۔ اور جب کہتی تھی ایک جماعت ان میں سے کہ اے یثرب والو!

لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ

(۲) بعض منافقین کی دروغ گوئی۔ ابوعرابہ و بنی حارثہ

نہیں کوئی ٹھکانا تمہارے لیے پس لوٹ جاؤ اور اجازت مانگتا تھا ایک گروہ ان میں سے نبی سے وہ کہتے تھے کہ بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں

(۲) سب گھروں کو لوٹ جاؤ تا کہ یہ سن کر سب بزدل ہو جائیں۔

وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝١٣ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا

کیفیت منافقین برائے فساد یعنی اصلاح میں سست فساد میں چست

حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے۔ نہیں وہ چاہتے تھے مگر بھاگنا۔ اور اگر آ پہنچیں ان پر (فوجیں مدینہ) کے اطراف سے پھر وہ مطالبہ کیے جائیں

الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝١٤ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ

منافقین کی عہد شکنی۔ جب بدر سے رہ گئے

فساد مچانے کا تو وہ آئیں گے اس میں اور نہ رکیں وہ (مدینہ) میں مگر تھوڑا، اور البتہ تحقیق انہوں نے عہد کیا تھا اللہ سے اس سے پہلے کہ

لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝١٥ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ

حصر التصرف باری بھاگ کر موت یا قتل سے

نہیں پھیریں گے وہ پیٹھیں اور اللہ کے عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا، آپ کہہ دیجئے ہرگز نہیں کام آئے گا تمہارا بھاگنا اگر تم بھاگے موت سے

مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٦ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ

منافقین سے مسئلہ تقدیر پر طریق مناظرہ کہ اللہ سے کون بچا سکتا ہے؟

یا قتل سے تو اس وقت نہیں فائدہ پاؤ گے تم مگر تھوڑا سا، آپ کہہ دیجئے کون ہے جو بچائے تم کو اللہ سے

إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اگر وہ چاہے تمہارے ساتھ کوئی برائی یا چاہے وہ تمہارے ساتھ کوئی بھلائی اور وہ نہیں پائیں گے اپنے لیے اللہ کے سوا

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝١٧ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ

تشنیع منافقین (۳) روکنے والے

کوئی کارساز اور نہ کوئی مددگار۔ تحقیق اللہ جانتا ہے (لڑائی سے) روکنے والوں کو تم میں سے اور کہنے والوں کو اپنے بھائیوں سے چلے آؤ

إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٨ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ

(۳) کبھی میدان میں اترتے ہیں تو مال غنیمت کے لیے۔ خوف میں حال اور، اور امن میں حال اور

منافقین کی بخیلی اثر بزدلی

ہماری طرف اور وہ نہیں آتے لڑائی میں مگر تھوڑا سا ۔ بخیلی کرتے ہوئے تم پر پس جب آئے ڈر (دشمن سے) تو ان کو دیکھے گا

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

کہ وہ دیکھ رہے ہیں آپ کی طرف گھومتی ہیں ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی طاری ہو پس جب چلا گیا ڈر

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ

(کہ ہمیں بھی مال غنیمت میں سے پورا حصہ ملے) تردید کے لیے اطلاع خداوندی (۱) نتیجہ کفار

پھبتیاں کسیں گے آپ پر تیز زبانوں سے بخیلی کرتے ہوئے مال پر یہ لوگ نہیں ایمان لائے پس ضائع کر دیا اللہ نے ان کے اعمال کو

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (١٩) يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ

منافقین کی غایت بزدلی (۲)

اور یہ بات اللہ پر آسان ہے، وہ گمان کرتے ہیں لشکروں کو نہیں وہ گئے اور اگر آجائیں

الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا

اطلاع خداوندی

لشکر وہ آرزو کریں گے کاش وہ ہوتے زندگی گزارنے والے بدوؤں میں وہ پوچھتے تمہاری خبروں کے بارے میں اور اگر وہ ہوتے

فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۧ (٢٠)

تم میں تو نہ لڑتے مگر تھوڑا سا۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ

فریضۂ مؤمنین۔ طرز عمل کے نمونہ ہونے کا بیان مؤمنین کے اوصاف نمبر ۱ نمبر ۲

البتہ تحقیق ہے تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ، اس شخص کے لیے جو امید رکھتا ہے اللہ کی اور آخرت کے دن کی اور

ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا (٢١) ؕ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَ

نمبر ۳ مؤمنین کے ایمان کی کیفیت (۳) انس بن نضر اور ان کے رفقاء جو

یاد کیا اس نے اللہ کو بہت۔ اور جب دیکھا مؤمنوں نے لشکروں کو انہوں نے کہا یہ وہ ہے جو وعدہ کیا ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے اور

صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ؗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا (٢٢) ؕ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے۔ سعد بن معاذ سے ملاقات اصحاب رسول کا ایفائے عہد و جذبہ (۴)

سچ کہا اللہ اور اس کے رسول نے اور نہیں بڑھایا اس نے ان کو مگر ایمان میں اور اطاعت میں، مومنوں میں کچھ مرد ہیں سچ کر دکھایا انہوں نے

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ ز وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ (٢٣)

ایمانی۔ اس چیز کو مؤمنین کی اقسام نمبر ۱ (یعنی شہید ہو گئے) نمبر ۲ حمزہ مصعب بن عمیر۔ کسی قسم کی تبدیلی

جو انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا اس پر پس بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اپنا ذمہ پورا کر دیا اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنی بات کو ذرا بھی نہیں بدلا

لِّيَجْزِىَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

حکمت غزوۂ خندق (۵) (تخلف عن الجہاد کی وجہ سے) (توبہ کی توفیق دے)

تا کہ اللہ بدلہ دے سچوں کو ان کی سچائی کا اور منافقوں کو سزا دے اگر چاہے یا ان پر مہربانی کرے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (٢٤) ۚ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى

کفار کی ناکامی (۶) بنی قریظہ تسلی مؤمنین

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور پھیر دیا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ان کے غصہ کے ساتھ نہیں حاصل کی انہوں نے کوئی بھلائی اور کافی ہو گیا

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا (٢٥) ۚ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ

اور کامیابی کا اعلان قبیلہ بنی قریظہ کی سرکوبی (۷)۔ مدد کی تھی کافروں کی

اللہ مومنوں کو لڑنے سے اور ہے اللہ طاقت ور زبردست۔ اور اتارا ان لوگوں کو جنہوں نے مدد کی ان کی اہل

(۱) اعمال کی قبولیت کے لیے ایمان شرط ہے۔

(۲) یعنی احزاب منافقین کے لیے ہوّا

ع ۲ / ۱۸

(۳) آغاز جنگ میں صحابہ کا حال

(۴) جنگ کے بعد صحابہ کا حال

(۵) مخلص سرخ رو ہوں گے اور منافقین کو اللہ دیکھیں گے

(۶) مؤمنوں کی طرف سے جنگ اللہ نے لڑی۔

(۷) غزوۂ احزاب میں کافروں کے ہاتھ کچھ نہ آیا اور مسلمان آسودہ ہو گئے۔

الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

کتاب میں سے ان کے قلعوں سے اور ڈالی ان کے دلوں میں دھاک (یعنی ان میں سکت نہ رہی) کچھ کو تم قتل کرتے ہو اور کچھ کو تم قید کرتے ہو۔

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

مؤمنین کے لیے مستقبل کی خوشخبری — خیبر، روم فارس مکہ، قیامت تک راجح قول خیبر ہے

اور وارث بنایا تم کو ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا اور ایسی زمین کا جس کو تم نے نہیں روندا اور ہے اللہ تعالیٰ ہر

ع ۳ ۷ ۱۹ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾

① اسماء ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشہؓ، حفصہؓ، ام حبیبہؓ، ام سلمہؓ، ھند بنت ابی امیہ سودہؓ، زینبؓ، بنت جحشؓ، میمونہؓ، صفیہؓ، جویرہؓ، حضرت خدیجہؓ، زینب بنت خزیمہؓ

چیز پر قدرت رکھنے والا

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ

(۱) شرف خاتم الانبیاء ① ے — فریضۂ خاتم الانبیاء۔ — طلب دنیا کے نتائج

اے نبی کہہ دیں اپنی بیویوں سے اگر تم چاہتی ہو دنیا کی زندگی اور اس کی رونق پس آؤ فائدہ پہنچاؤں میں تم کو

وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

طلب آخرت کے نتائج

اور چھوڑ دوں تم کو اچھے طریقہ سے چھوڑنا اور اگر تم چاہتی ہو اللہ اور اس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو پس تحقیق اللہ نے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

تنبیہاتِ ازواج مطہرات

تیار کیا ہے نیکی کرنے والوں کے لیے تم میں سے اجر عظیم۔ اے نبی کی عورتو! جو لائے تم میں سے صریح ناشائستہ بات

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

قدرتِ باری

بڑھائی جائے گی اس کے لیے سزا دونی — اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

ے غزوہ بنی قریظہ بنی نضیر کے بعد ہوا ازواج مطہرات نے جائز عرض داشت پیش کی۔

(۱) اھل بدعت کہتے ہیں ''یا'' حاضر کے لیے آتا ہے۔ لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر جگہ حاضر ناظر ہونا ثابت ہوا۔ جواب (۱) یا حرف نداء قریب کے لیے بھی مستعمل ہوتا ہے اور بعید کے لیے بھی اور حتمی طور پر اس کو بعید کے لیے مستعمل کر کے اس سے مراد حاضر لینا خالصتاً جہالت ہے۔ (۲) اگر یا سے مراد حاضر و ناظر ہی ہو تو ان آیات کا کیا مطلب ہوگا؟ مثلاً قرآن کریم میں ہے ''یاھامان بن لی صرحًا، (۲) یا اھل الکتاب لا تغلوا فی دینکم، (۳) وانی لا ظنك یا فرعون مثبورًا، (۴) یا ایھا الکافرون، یا انبیاء نے اپنی اپنی قوم کو خطاب کیا ''یاقوم'' تو کیا ہامان، فرعون، یہود و نصاریٰ اور جملہ مشرکین و کفار جن کو ''یا'' سے خطاب ہے وہ سب حاضر و ناظر ہیں، تو آپ بھی کہیں گے کہ جب ان کو خطاب ہوا تھا وہ اس وقت وہاں موجود تھے اور اب ہم صرف اس کی حکایت کرتے ہیں، تو ایسے ہی سمجھ لیجئے کہ حضرات صحابہ کرامؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ''یارسول اللہ'' ''یا یھا النبی'' یا نبی اللہ کہتے تھے تو ہم بھی اس کی حکایت کرتے ہیں، یہ مطلب نہیں ہے کہ ''یا'' سے مراد حاضر و ناظر ہے بلکہ خطاب کرنا مقصود ہے۔

الجزء الثاني والعشرون ۲۲

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا

ترغیب وتسلی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن — اطاعت کا نتیجہ نمبر۱ — نمبر۲

اور جو اطاعت کرے تم میں سے اللہ کی اور اس کے رسول کی اور وہ نیک کام کرے ہم اس کو دیں گے اس کا اجر دوہرا اور تیار کر رکھی ہے ہم نے

لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ

(جنت) — خصوصیت ازواج مطہرات — طریق تکلم نمبر۱، درشتی یعنی فطری انداز کو بدل کر

اس کے لیے عزت کی روزی، اے نبی کی عورتو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیز گار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی آدمی سے) نرم نرم

بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ ج وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

نمبر۲ خشک روکھاپن — شرعی پردہ کا پہلا درجہ وفرائض ازواج

باتیں نہ کرو کہ امید رکھے گا وہ جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے اور دستور (عفت) کے مطابق بات کرو۔ اور ٹھہری رہو اپنے گھروں میں

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ

مطہرات ومؤمنات

اور نہ دکھاتی پھرو جیسا کہ دکھانا دستور تھا پہلی ناداں عورتوں کا اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اطاعت کرو

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

فضائل اہل بیت — صیغہ مذکر (۱) — (۲) — نور۔۲۶۔جواب: مائدہ ۶

اللہ اور اس کے رسول کی بیشک اللہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے میل کچیل اے گھر والو اور پاک کرے گا تمہیں

تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ ج وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ ع

بقرہ ۷ ۲۴ — فریضہ ازواج مطہرات

پاک کرنا۔ اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہے تمہارے گھروں میں یعنی اللہ کی آیات اور حکمت بیشک اللہ باریک بین خبر رکھنے والا ہے۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ

اہل ایمان کے اوصاف مشترکہ نمبر۱، التزام اسلام وایمان — نمبر۲ — نمبر۳

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اورمؤمن مرد اور مؤمنہ عورتیں اور اطاعت کرنے والے مرد اور اطاعت کرنے والی عورتیں

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ

نمبر۴ — نمبر۵ — نمبر۶ — نمبر۷

اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے

وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ

نمبر۸ — نمبر۹ — نمبر۱۰

مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنے ستر کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد

كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

نتیجہ نمبر۱ — نمبر۲ — فیصلہ خداوندی (۳)

اور یاد کرنے والی عورتیں تیار کی ہے اللہ نے ان کے لیے معافی اور اجر عظیم۔ اور نہیں ہے لائق کسی مؤمن مرد اور کسی

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ

نتیجہ

مؤمنہ عورت کے کہ جب فیصلہ کریں اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا کہ ہو ان کو کچھ اختیار اپنے کام سے اور جو کوئی

(۱) مذکر کے صیغے مؤنث کے لیے مستعمل ہیں نمبر۱ سورۃ قصص آیت نمبر۲۹ میں ہے قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا۔ نمبر۲ سورۃ ہود آیت نمبر۷۳ میں ہے۔ اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ

(۲) نظریہ ابن عباس رضی اللہ عنہ عکرمہ رحمہ اللہ عروہ یاد رکھیں آیت تطہیر ۹ ہجری میں نازل ہوئی اس وقت بنات ثلاثہ وفات پا چکی تھی: ارادہ تطہیر کا معنی عطاء عصمت نہیں اس کا ثبوت آیت وضو سے ہے اس کا خطاب پوری امت کو ہے، دیکھیں سورۃ مائدہ آیت ۶ ص ۱۱۷ میں

ع ۴ / ۷ / ۱

(۳) دلیل نمبر۹ حجیت حدیث پر اور دلیل نمبر۱۰ سورۃ حشر آیت ۷ ص ۵۵۵ میں دیکھیں

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

مخالفین رسولؐ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت زید کو وصیت

حکم نہیں مانتے اللہ اور اس کے رسول کا پس تحقیق وہ بے راہ ہوا صریح ۔ اور جب آپ کہہ رہے تھے اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا

وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ

خطاب خاتم الانبیاء وہ بات کہ اللہ ظاہر

اور آپ نے اس پر احسان کیا روک رکھ اپنے پاس اپنی بیوی کو اور اللہ سے ڈریں اور آپ چھپاتے تھے اپنے دل میں ایک چیز کو اللہ اس کو کھولنا چاہتا ہے

وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ

اطلاع خداوندی خاتم الانبیاء کے نکاح حکمت

اور آپ لوگوں سے ڈرتے تھے اور اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ آپ اس سے ڈریں پھر جب پوری کر لی زید نے اس سے اپنی غرض ہم نے اس کا آپ سے نکاح کر دیا

لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ

حضرت زینبؓ کی خصوصیت۔ نکاح ۴۔ ہجری یا ۵۔ ہجری میں عمر ۳۵ سال مہر ۴ صد درہم مقرر رہوا۔

تاکہ نہ ہو سب مسلمانوں پر کوئی تنگی اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے میں) جب وہ پوری کر لیں ان سے اپنی غرض (یعنی طلاق دے دیں)

اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي

(یعنی ٹل نہیں سکتا تھا) ازالۂ شبہ۔ رسم جاہلیت آپ سے کیوں ختم کروائی (۱) تذکیر بایام اللہ

اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا ہے۔ نہیں ہے نبی پر کوئی مضائقہ اس بات میں جو مقرر کیا اللہ نے اس کے لیے اللہ کا دستور رہا ہے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

مقرر کیا ہوا ہوتا ہے۔ انبیاء کے فرائض مشترکہ نمبر ۱

ان لوگوں میں جو اس سے پہلے گزرے ہیں اور ہے اللہ کا حکم مقرر شدہ۔ وہ جو پہنچاتے ہیں اللہ کا پیغام

وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

نمبر ۲ نمبر ۳ حضرت زیدؓ کی داستان کا تتمہ اور

اور وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ نہیں ڈرتے کسی سے سوا اللہ کے اور کافی ہے اللہ حساب کرنے والا۔ نہیں ہیں محمد والد کسی کے تمہارے (بالغ)

ع ۵ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (۲) ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع

زمانۂ جاہلیت کی رسم کا جواب اور ابوت کی نفی رسالت و ختم نبوت خاتم الانبیاء حصر علم الغیب فی ذات باری (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین بنایا ہے پوری طرح جان کر)

مردوں میں سے لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے خاتم (آخری) ہیں اور ہے اللہ ہر چیز کو جاننے والا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ

فرائض مؤمنین نمبر ۱ نمبر ۲ اوقات ذکر نتیجہ ذکر الٰہی نمبر ۱

اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کو کثرت سے یاد کرنا، اور پاکی بیان کرو اس کی صبح اور شام، وہی ہے

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

(۳) نمبر ۲ نتیجہ دنیوی شفقت خداوندی

جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے تا کہ نکالے تم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف اور ہے ایمان والوں پر مہربان۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

ثمرہ اُخروی (۴) اثبات رسالت خاتم الانبیاء

ان کی دعا جس دن اس سے ملیں گے سلام ہے اور تیار کر رکھا ہے اس نے ان کے لیے اجر عزت کا۔ اے نبی! بیشک ہم نے بھیجا

---

(۱)
دلیل نمبر ۶ سنی نام قرآن میں موجود ہے اور دلیل نمبر ۷ یہی سورۃ احزاب آیت ۶۲ ص ۴۳۵ میں دیکھیں۔

(۲)
معنی ختم نبوت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر یہی دو ٹوک دلیل ہے۔ الحمد للہ آٹھ دلائل مکمل شد۔
فائدہ: حضرت نانوتویؒ کی عبارت پر اشکال کا جواب: بات کو فرض کر کے بیان کرنے میں کوئی ممانعت نہیں، سورۃ انبیاء آیت نمبر ۲۲ ص ۳۳۲ میں دیکھیں۔
عقیدۃ الشیعۃ اھانۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ضمیمہ ص ۶۷۳ میں دیکھیں

(۳)
مؤمن آیت نمبر ۷ ص ۴۷۶ دیکھیں

(۴)
اثبات رسالت خاتم الانبیاء از اوصاف خاتم الانبیاء اور نمبر ۴، اخبار ماضیہ کے ساتھ جس میں رسالت انبیاء سابقین اور امم سابقہ کے احوال بیان کیے گئے ہیں جیسے واقعہ آدم علیہ السلام اور قوم شعیب وغیرہ اور نمبر ۵، اخبار مستقبلہ کے ساتھ جیسے قیامت، حشر و نشر اس پر کثیر آیات موجود ہیں۔ نمبر ۶ از کتب سابقہ مثلاً توراۃ و انجیل وغیرہ سورۃ اعراف آیت ۱۵۷ ص ۱۷۹ دیکھیں

(۱)
حاضر وناظر پر فریق مخالف کی دلیل نمبر۴، اور وہ اس دلیل پر خوب زور لگاتے ہیں خوب سمجھیں اور دلیل نمبر ۵ سورۃ مزمل آیت نمبر ۱۵ ص ۵۸۶ میں دیکھیں

(۲)
فریق مخالف کی نورانیت پر دلیل نمبر۴، اور دلیل نمبر ۵ سورۃ صف آیت نمبر۸ ص ۵۶۱ میں دیکھیں۔

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

(۱) وصفت نمبر۱، نمبر۲ نمبر۳ نمبر۴ نمبر۵ (۲) مستحقین بشارت

آپ کو بتانے والا اور خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا۔ اور بلاتے والا اللہ کی طرف اس کے حکم سے اور چراغ چمکتا ہوا۔ اور خوشخبری سنائیں ایمان والوں کو

بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِينَ وَالْمُنٰفِقِينَ وَدَعْ أَذٰهُمْ

فرائض خاتم الانبیاء نمبر۱ (یعنی آپ کھلم کھلا تبلیغ کریں) نمبر۲ نمبر۳۔ چھوڑ دیں آپ ان کی طرف سے ایذا رسانی

کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور نہ کہا مانیں آپ کافروں اور منافقوں کا اور چھوڑ دیں ان کا تکلیف دینا

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿۴۸﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ

نمبر۴ غیر مدخولہ کی عدم عدت کا بیان

اور بھروسہ کریں اللہ پر اور کافی ہے اللہ تعالیٰ کام بنانے والا۔ اے ایمان والو! جب تم نکاح کرو مؤمنہ عورتوں سے

ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۚ

پھر ان کو طلاق دو اس سے پہلے کہ ہاتھ لگاؤ ان کو پس نہیں ہے تمہارے لیے ان پر کوئی عدت کہ شمار کرو اس کو

فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿۴۹﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّآ أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوٰجَكَ الّٰتِيٓ اٰتَيْتَ

حسن سلوک مطلقہ خصوصیات خاتم الانبیاء حکم نمبر۱

پس ان کو کچھ فائدہ دو اور ان کو رخصت کرو اچھے طریقے سے رخصت کرنا۔ اے نبی! بیشک ہم نے حلال قرار دی ہیں آپ کے لیے وہ بیویاں

أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ

حکم نمبر۲ نمبر۳ نمبر۴ نمبر۵

جن کے آپ مہر ادا کر چکے ہیں اور جن کے آپ کے دائیں ہاتھ مالک ہیں، ان میں سے جو لوٹائی اللہ نے آپ پر اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹاں اور آپ کے ماموں کی

خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

نمبر۶ حکم نمبر۷ بلا مہر

بیٹیاں اور آپ کے خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے ہجرت کی آپ کے ساتھ اور مؤمنہ عورت اگر بخش دے اپنی جان نبی

إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا ۖ خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا

عامۃ المؤمنین کے احکام

کو اگر نبی چاہے اس کو اپنے نکاح میں لینا یہ آپ کے لیے مخصوص ہے سوا مؤمنوں کے تحقیق ہم نے جان لیا جو مقرر کیا ہم نے

عَلَيْهِمْ فِيٓ أَزْوٰجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمٰنُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

الزام غم

ان پر ان کی عورتوں کے بارے میں اور جن کے ان کے دائیں ہاتھ مالک ہیں تا کہ نہ ہو آپ پر تنگی اور ہے

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِي مَن تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيٓ إِلَيْكَ مَن تَشَآءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ

خصوصیت خاتم الانبیاء و حکم نمبر۸

اللہ بخشنے والا مہربان۔ آپ ہٹادیں جس کو چاہیں ان میں سے اور جگہ دیں اپنے پاس جس کو چاہیں اور جس کو آپ چاہیں

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذٰلِكَ أَدْنٰىٓ أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ

حکمت ماسبق

ان سے جن کو آپ نے کنارے پر کر دیا تو آپ پر کوئی گناہ نہیں اس میں۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کریں اور وہ راضی رہیں۔

بِمَآ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا ﴿۵۱﴾

وسعت علم باری (یعنی متبنّٰی کی بیوی سے نکاح کرلیا ہے)

اس پر جو آپ نے ان کو دیا سب کی سب اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور ہے اللہ تعالیٰ جاننے والا بردبار۔

لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكَ

حکم نمبر۹ تکریم ازواج مطہرات

نہیں حلال آپ کے لیے عورتیں ان کے بعد اور نہ یہ بات کہ آپ بدلیں ان سے اور بیویوں کو اگرچہ آپ کو اچھی لگے

حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿۵۲﴾ ع

مملوکات میں توسیع کا بیان

ان کی خوبصورتی مگر جن کے آپ کے دائیں ہاتھ مالک ہیں اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگہبان۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ

خطاب خصوصی آداب معاشرت نمبر۱ ازواج مطہرات کے مومنوں پر تکریمی حقوق

اے ایمان والو! مت داخل ہو تم نبی کے گھروں میں مگر یہ کہ تم کو اجازت دی جائے کھانے کی

غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِیْنَ

نمبر۲ نمبر۳ نمبر۴

نہ انتظار کرنے والے ہو اس کے پکنے کا مگر جب بلایا جائے پس آجاؤ پس جب کھانا کھا چکو پس چلے جاؤ اور نہ آپس میں دل بھلانے کی

لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ؗ وَ اللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ

(۱) نہی ایذاء مقید

باتوں میں لگے ہوئے بیشک یہ بات تکلیف دیتی ہے نبی کو پس وہ تم سے شرم کرتے ہیں اور اللہ نہیں شرم کرتے کھری بات سے

وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ

طریق سوال ازواج مطہرات ومؤمنات علت

اور جب تم مانگو ان سے کوئی ضرورت کی چیز تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے یہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے دلوں کے لیے اور

وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

(۱) نہی ایذاء مقید ازواج مطہراتؓ سے نکاح کی ابدی ممانعت

ان کے دلوں کے لیے اور نہیں ہے تمہارے لیے کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو (کسی امر میں) اور نہ یہ کہ نکاح کرو اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی بھی

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَیْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ

حصر علم کلی فی ذات باری ایذا کے قبیلہ سے ہو یا کسی اور سے

بیشک یہ بات اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ اگر تم ظاہر کرو کچھ یا اس کو چھپاؤ (اپنے قلوب میں) پس تحقیق اللہ تعالیٰ ہر چیز کو

شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَ لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ

(۲) محارم سے عدم حجاب کا بیان

جاننے والا ہے۔ نہیں کوئی گناہ ان عورتوں پر سامنے ہونے میں اپنے باپوں سے اور نہ اپنے بیٹوں اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں

اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآىِٕهِنَّ وَ لَا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِیْنَ اللّٰهَ ؕ

اور نہ اپنے بھانجوں سے اور نہ اپنی عورتوں سے اور نہ ان کے جن کے ان کے دائیں ہاتھ مالک ہیں، اور اللہ سے ڈرتی رہو

(۱) ایذاء حرام ہے۔ دلیل نمبر۴۔ اور توہین پیغمبر کفر ہے دلیل نمبر۵ یہی سورۃ احزاب کی آیت نمبر۵۷ ص۴۳۵ میں دیکھیں۔

(۲) یہاں تک عمومی حجاب کا ذکر تھا تو ازواج مطہرات کے محارم بھی داخل ہوگئے آگے ان کو مستثنیٰ کیا گیا ہے حجاب شخصی سے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ

خصوصیت خاتم الانبیاء۔

بیشک اللہ تعالی کے ہر چیز سامنے ہے ۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی پر

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

فرائض مؤمنین صلوٰۃ وسلام پڑھنے کا حکم ۔ (۱) آنحضرت کی بے ادبی کرنے والوں کا نتیجہ (۲)

اے ایمان والو! درود بھیجو اس پر اور کثرت سے سلام بھیجو بیشک جو لوگ تکلیف دیتے اللہ اور اس کے رسول کو

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ

بمعنی قتل از قاضی عیاض کتاب الشفاص ۲۵۵ کیفیت منافقین

ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور تیار کر رکھا ہے اس نے ان کے لیے ذلت ناک عذاب۔ اور جو لوگ ستاتے ہیں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾ ع ۷

مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کو بغیر اس (جرم) کے جو کیا انہوں نے پس تحقیق اٹھایا انہوں نے بہتان اور صریح گناہ۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ

شان محمد مصطفیٰ ۔ فرائض خاتم الانبیاء برائے التزام حجاب ۔ بنات کا ثبوت (۳) طریق حجاب یعنی شرعی پردہ کا دوسرا درجہ (۴)

اے نبی! کہہ دیجئے اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے قریب کرلیں اپنے اوپر

جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۹﴾

نتیجہ حجاب کہ یہ آزاد ہیں لونڈیاں نہیں ۔ منافقین کی طرف سے

اپنی چادروں کو یہ بات زیادہ قریب ہے اس سے کہ وہ پہنچانی جائیں پس وہ نہ ستائی جائیں اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہیں۔

لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ

تنبیہ منافقین (زنا کی) ہم آپ کو

اگر باز نہ آئیں منافق اور وہ لوگ کہ ان کے دلوں میں بیماری ہے اور افواہیں اڑانے والے (نبی کے) شہر میں تو ہم آپ کو ضرور ان پر مسلط کریں گے

بِهِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَاۤ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِیْنَ ۛۚ اَیْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا

ابھاریں گے ان کے خلاف نتیجہ

پھر وہ آپ کے ساتھ اس شہر میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑا سا ۔ پھٹکارے ہوئے جہاں بھی پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے

وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

برے طریقے سے جان سے مارا۔ دستور خداوندی۔ دلیل نمبر ۷ سنی نام قرآن میں موجود ہے اور دلیل نمبر ۸ مؤمن ۸۵ ص ۴۸۵ میں دیکھیں

اور بری طرح مارے جائیں گے۔ اللہ کا دستور ان لوگوں میں جو اس سے پہلے (مجرم) گزرے اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے اللہ کی (سزا کے) دستور میں

تَبْدِیْلًا ﴿۶۲﴾ یَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ

منکرین قیامت کا شکوہ علی وجہ الاستہزأ جواب شکوہ ۔ نفی علم غیب کلی از خاتم الانبیاء (۵)

تبدیلی۔ آپ سے پوچھتے ہیں لوگ قیامت کے بارے میں آپ کہہ دیں بیشک اس کا علم اللہ کے پاس ہے اور آپ کو کیا پتہ شاید

السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِیْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِیْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِیْرًا ﴿۶۴﴾ خٰلِدِیْنَ

علی وجہ الاستہزأ کرنے والوں کا نتیجہ کفار

قیامت قریب ہو ۔ بیشک اللہ تعالی نے لعنت کی ہے کافروں پر اور تیار کی ان کے لیے دہکتی آگ۔ ہمیشہ رہنے والے

(۱)
ضمیمہ صفحہ نمبر ۶۷۶ پر احزاب آیت ۵۶ میں دیکھیں۔

(۲)
یہاں توہین پیغمبر کی سزا قتل ہے دلیل نمبر ۵ اور بے ادبی حبط اعمال کا ذریعہ ہے، دلیل نمبر ۶ سورۃ حجرات آیت نمبر ۲ ص ۵۲۴ میں دیکھیں

(۳)
بنات اربعہ کا ثبوت کتب اہل تشیع سے ضمیمہ سورۃ احزاب آیت ۵۹ ص ۶۷۶ میں دیکھیں

(۴)
یعنی گھر سے کسی ضرورت سے باہر نکلنا پڑے تو چادر سے سر اور چہرہ بھی چھپالیا جائے، آج کے زمانہ میں برقع مروجہ بھی اس کے قائم مقام ہے۔

(۵)
دلیل نمبر ۲۶ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۲۷ سورۃ سباء آیت نمبر ۳ ص ۷۳۴ میں دیکھیں

فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ

نفی شفیع قہری — کفار کی رسوائی — کفار کی تمنا

اس میں سدا، نہیں پائیں گے وہ کوئی کارساز اور نہ کوئی مدد گار۔ جس دن اوندھے کیے جائیں گے ان کے چہرے دوزخ میں وہ کہیں گے

يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا

کفار کے اسباب گمراہی

اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے اطاعت کی ہوتی رسول کی۔ اور انہوں نے کہا اے رب ہمارے! بیشک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی اور اپنے بڑوں کی

ع ٨ فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع

٥

تابعین کا مطالبہ

پس انہوں نے ہمیں راہ سے گمراہ کر دیا، اے رب ہمارے! دے ان کو دوہرا عذاب اور لعنت کر ان پر لعنت کرنا بڑی ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ

اہل ایمان سے خصوصی خطاب — قارون۔ ہارون۔ — غسل — حضرت موسیٰ ؑ کی برأت

اے ایمان والو! مت ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جنہوں نے ستایا موسیٰ علیہ السلام کو پھر اللہ نے اس کو بری قرار دیا ان باتوں سے جو انہوں نے کہیں اور تھے وہ

عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ لا يُّصْلِحْ

فضیلت موسیٰؑ — اہل ایمان کے لیے اصول کامیابی نمبر ۱ — نمبر ۲ — نتیجہ نمبر ۱

اللہ کے پاس عالی مرتبت ۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور کہو سیدھی بات ۔ وہ سنوار دے گا

لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

نمبر ۲ — نتیجہ متبعین رسولؐ

تمہارے لیے تمہارے کام اور وہ معاف کر دے گا تمہیں تمہارے گناہ اور جو کوئی اطاعت کرے گا اللہ اور اس کے رسول کی پس تحقیق وہ کامیاب ہوا بڑا کامیاب ہونا

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ

انسانوں کے مکلف ہونے کا بیان — زمین وآسمان وجبال کی معذرت

بیشک ہم نے پیش کیا امانت کو (یعنی احکام الٰہیہ کو) آسمانوں پر اور زمین پر اور پہاڑوں پر پس انکار کیا انہوں نے اس کو اٹھانے سے اور سہم گئے

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لا لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

انسان کے مکلف ہونے کا بیان — مجموع کے لحاظ سے نتیجہ منافقین

اس سے اور اٹھایا اس کو انسان نے (عمل کرنے کی ذمہ داری کو) بیشک وہ ہے بڑا ظالم بڑا جاہل ۔ تاکہ سزا دے اللہ منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ

نتیجہ تائبین

ع ٩ اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور متوجہ رہیں گے اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں پر

٥ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع

٦

اور ہے اللہ تعالیٰ (مطیعین کی لغزش کو) بخشنے والا مہربان۔

سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

موضوع سورۃ: تصفیہ مجازات

سورۃ سباء

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳۴، ترتیب نزول ۵۸، آیات ۵۴، رکوعات ٦

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ

دعویٰ سورۃ: استحقاق الحمد والثناء۔ حصر المالکیت سے دعویٰ پر دلیل عقلی

سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اسی کی تعریف ہے آخرت میں

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ① یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ

خبیر کی تفصیل حصر علم الغیب باری (۱) (اموات قبور میں) (۲) اموات جب قبور سے نکلیں گے

اور وہ حکمت والا خبر رکھنے والا ہے ۔ وہ جانتا ہے جو داخل ہوتا ہے زمین میں اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو اترتا ہے

السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ② وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا

منکرین قیامت کا شکوہ

آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں اور وہی نہایت مہربان بخشنے والا ہے۔ اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر اختیار کیا کہ نہیں آئے گی

السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی

جواب شکوہ حصر علم الغیب باری تعالیٰ۔ (۳)

ہمارے پاس قیامت کی گھڑی آپ کہہ دیں کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم البتہ ضرور آ کر رہے گی تم پر وہ جاننے والا غیب کا۔ نہیں ہے پوشیدہ اس سے ذرہ بھر کی مقدار

السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ③ ۙ

آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ چھوٹی چیز اس سے اور نہ بڑی چیز مگر کھلے نوشتہ میں ہے،

لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ④ وَالَّذِیْنَ

نتیجہ متقین نتیجہ مجرمین

تا کہ بدلہ دے ان کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیے انہیں لوگوں کے لیے معافی اور عزت کی روزی ہے ۔ اور جو لوگ

سَعَوْ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ⑤ وَیَرَى الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

عن القرآن صداقت قرآن بدلیل نقلی نمبر ۱ اصحابہ کرام

کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں میں عاجز کرنے کو ان کے لیے عذاب ہے بلا کا دکھ دینے والا۔ اور دیکھتے ہیں وہ لوگ جن کو علم دیا گیا کہ

الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَیَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ⑥ وَقَالَ

نمبر ۲ علماء اہل کتاب فضیلت قرآن منکرین

جو اتارا گیا آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے وہی برحق ہے اور وہ (قرآن) رہنمائی کرتا ہے راہ کی طرف زبردست خوبیوں والے کی ۔ اور کہا

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِیْ

قیامت کا شکوہ تفصیل شکوہ

ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ کیا ہم بتائیں آپ کو ایک آدمی جو خبر دیتا ہے تم کو کہ جب تم پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤ گے بیشک تمہیں

خَلْقٍ جَدِیْدٍ ⑦ ۚ اَفْتَرٰی عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

اجمالی جواب

نئی پیدائش میں بنایا جائے گا۔ کیا گھڑا اس نے اللہ پر جھوٹ یا اس کو جنون ہے بلکہ جو ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ فِی الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ⑧ اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

نتیجہ اُخروی دُنیوی تفصیلی جواب

آخرت پر وہ عذاب اور پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے اس چیز کی طرف جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔

(۱)
دلیل نمبر ۱۴ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۲۴، اسی سورۃ کی آیت نمبر ۲۶ ص ۴۴۰ میں دیکھیں

(۲)
اس آیت سے واضح ثابت ہوا کہ اموات زمین میں محفوظ ہیں خواہ کسی شکل میں ہوں تب ہی قیامت کے دن زمین سے نکلیں گے۔ فافہم

(۳)
دلیل نمبر ۲۷ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۲۸ سورۃ سباء آیت ۴۸ ص ۴۴۲ میں دیکھیں

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ

تخویف

(یعنی) آسمان اور زمین اگر ہم چاہیں دھنسا دیں ان کو زمین میں یا گرا دیں ان پر کوئی ٹکڑا

ع ۱ ۹ ۷ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ ع

مستفیدین من الآیات

آسمان کا بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِىْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ لا

داستان داؤدؑ معجزہ داؤد نمبرا نمبر۲ نمبر۳

اور البتہ تحقیق دی ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بڑی نعمت اے پہاڑ ولوٹاؤ! آواز کو ان کے ساتھ اور اڑتے پرندو! اور نرم کیا ہم نے ان کے لیے لوہے کو

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾

حضرت داؤدؑ کے لیے دنیوی مصنوعات بنانے کا حکم فریضہ داؤدو متبعین

کہ بناؤ کشادہ زرہیں اور اندازہ رکھو کڑیاں جوڑنے میں اور تم نیک کام کرو بیشک میں جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والا ہوں۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ

حضرت سلیمان کا معجزہ نمبرا نمبر۲ اتباع

اور (مسخر کیا ہم نے) سلیمان کے لیے ہوا کو اس کا صبح کو چلنا ایک ماہ کی مسافت اور اس کا شام کا چلنا ایک ماہ کی مسافت اور بہایا ہم نے ان کے لیے چشمہ تابنے کا

الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

جنات نمبر۳ جنوں کے کارنامے عدم اتباع کا نتیجہ

اور جنات میں بعض جو کام کرتے تھے ان کے سامنے ان کے رب کے حکم سے اور جو ان میں سے ٹیڑھا ہوا ہمارے حکم سے ہم اس کو چکھائیں گے دوزخ کے

السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ

جنات کی مصنوعات قلعے مجسمے (۱) حوض نما پیالے جمی ہوئی دیگیں

عذاب سے۔ وہ بناتے تھے ان کے لیے جو وہ چاہتے تھے بڑے بڑے محلات اور نقشے اور بڑے پیالے جیسے گول حوضوں کی طرح اور دیگیں

رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ

متبعین داؤدؑ کا فریضہ حصر التصرف ے

جمی رہنے والی اے آل داؤد (ان نعمتوں کے بدلے) میرا شکر کرو اور کم ہی میرے بندوں میں سے شکر گزار ہیں۔ پس جب ہم نے فیصلہ کیا اس پر موت کا

مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ

اطلاع خداوندی جنوں سے علم غیب کی نفی اور ان کا اقرار

تو نہیں آگاہ کیا ان کو ان کی موت پر مگر گھن کے کیڑے نے کھاتا رہا ہے ان کی لاٹھی کو پھر جب وہ جھک گیا تو معلوم کر لیا جنات نے

اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ

داستان قوم سبا میں نشانیاں

کہ اگر وہ جانتے ہوتے غیب کو تو نہ ٹھہرتے ذلت ناک عذاب میں۔ البتہ تحقیق تھی قوم سبا کے لیے

فِىْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا

فریضہ قوم سبا نمبرا نمبر۲

ان کی بستی میں ایک موجود تھیں نشانی دو باغ دائیں اور بائیں کھاؤ تم اپنے رب کی روزی سے اور اس کا شکر کرو

(۱) تصویر پر وعیدات ضمیمہ ص ۹۷۶ میں دیکھیں ے

جنات عالم الغیب نہیں مگر ایک دوسرے کو اطلاع دیتے ہیں کیونکہ جنات دور دراز کی مسافت چند لمحوں میں طے کر لیتے ہیں اور وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہوتے ہیں جیسے ہم انسان ایک دوسرے کو خبریں دیتے ہیں۔ اور اس کے مختلف ذرائع ہوتے ہیں، ان کا بھی ایسا ہی طریقہ ہوتا ہے مگر ہمیں نظر نہیں آتا۔ واللہ اعلم

لَهٗ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ

انعام خداوندی۔ نتیجہ شکر — نتیجہ ناشکری — زوردار سیلاب

شہر ہے پاکیزہ اور رب ہے بخشنے والا۔ پس انہوں نے منہ موڑا پس بھیجا ہم نے ان پر سیلاب زور کا اور بدل دیئے ہم نے ان کو

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ

جن کا پھل کسیلا تھا اور کچھ جھاوا کے درخت — سبب گرفت

ان دو باغوں کے عوض دوسرے دو باغ بدمزہ پھل والے اور جھاؤ والے اور کچھ تھوڑی بیری والے ۔ یہ بدلہ دیا ہم نے ان کو

بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

بابرکت بستیاں (شام و فلسطین)

ان کے کفر کی وجہ سے اور ہم نہیں سزا دیتے مگر ناشکروں کو۔ اور (ایک اور نعمت کہ) بنایا ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی ان

قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا

موزوں مسافت — تسلی قوم سباء — قوم سباء

میں بستیاں نظر آنے والی اور ہم نے منزلیں بنائیں ان میں سفر کی چلو ان میں راتیں اور دن اطمینان سے ۔ پھر انہوں نے کہا اے ہمارے رب

بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ

کا احمقانہ شکوہ — نتیجہ شکوہ — قصے کہانیاں عرب میں۔ عبرتناک حال کہ ان کے قبائل مختلف علاقوں میں چلے گئے

دوری کر دیں ہمارے سفروں میں اور زیادتی کی انہوں نے اپنی جانوں پر پھر بنا دیا ہم نے ان کو کہانیاں اور پارہ پارہ کر دیا ہم نے ان کو ہر طرح سے ٹکڑے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ

مستفیدین من الآیات — ظن ابلیس کی تکمیل

بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے شکر گزار کے لیے ۔ اور البتہ تحقیق سچ کر دکھایا ان پر شیطان نے اپنا گمان

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

مؤمنین کی حفاظت — فریقین کے احوال سے امتیاز خداوندی

پس انہوں نے اس کی پیروی کی مگر ایک فریق ایمان والوں میں سے ۔ اور نہیں تھا اس کے لیے ان پر (شیطان) کا کوئی زور مگر تا کہ ہم ممتاز کریں

ع ۲ ۸ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع

اس کو جو یقین رکھتا ہے آخرت پر ان لوگوں سے جو آخرت میں شک کرتے ہیں اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

فرائض خاتم الانبیاء۔ سے عجز ماسوا اللہ۔ دلیل نمبر ۳، دلیل نمبر ۴، فاطر ۱۳۔ ۱۴ دیکھیں

آپ کہہ دیجئے پکارو جن کو تم گمان کرتے ہو اللہ کے سوا نہیں وہ اختیار رکھتے ایک ذرہ کے برابر آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ

مجازین شفاعت

اور نہ زمین میں اور نہیں ان کے لیے ان دونوں میں کوئی شریک اور نہیں اس (اللہ) کے لیے ان سے کوئی مددگار۔ اور نہیں کام آئے گی

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا

(۱) — ملائکہ کا مکالمہ — اقرار کفار

سفارش اس کے پاس مگر جس کے لیے اجازت دی اس نے یہاں تک کہ جب گھبراہٹ دور کی گئی ان کے دلوں سے انہوں نے پوچھا کیا فرمایا تمہارے رب نے انہوں نے کہا

(۱) بوقت نزول موت کے یا بعد موت کے قبور میں یا یوم النشور میں

ے كافة :الناس کا حال ہے، اہتمام کے لیے مقدم کیا ہے۔بشیراً و نذیراً :ارسلناك کے کاف سے حال ہیں

الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا

(عدم نفع ایمان بعد غرغرہ) طریق مناظرہ سے توحید خداوندی کا اقرار حکیمانہ

سچ کہا ہے اور وہ بلند ہے بڑا ہے۔ پوچھئے کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمین سے کہو اللہ اور بیشک ہم

أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ قُل لَّا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ

طریقۂ تبلیغ نمبرا نمبر ۲ طریق تبلیغ بالمعاندین

یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا صریح گمراہی میں ہیں۔ کہہ دیجئے نہیں پوچھا جائے گا تم سے ان کے بارے میں جو ہم نے گناہ کیے اور نہیں پوچھے جائیں گے ہم

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾

نمبر ۳ طریق تبلیغ تذکیر بما بعد الموت علم غیب خاصہ خداوندی ہے دلیل نمبر ۲ ۴ اور دلیل نمبر ۴۳ ← یہی سورۃ آیت نمبر ۴۸ ص ۴۴۲ میں دیکھیں

اس بارے میں جو تم کرتے ہو۔ کہہ دیجئے جمع کرے گا ہمارے درمیان ہمارا رب پھر فیصلہ کرے گا ہمارے درمیان سچا اور وہ انصاف سے فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔

قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

ثمرہ دلائل مذکورہ اثبات رسالت

کہہ دیجئے مجھے دکھلاؤ جن کو تم نے ملایا ہے اللہ کے ساتھ شریک بنا کر ہرگز نہیں بلکہ وہی اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو

إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

خاتم الانبیاء(۱) وفرائض خاتم الانبیاء بشارت ونذارت عامہ کا بیان منکرین قیامت کا شکوہ

مگر سبھی لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ کب ہوگا

هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً

جواب شکوہ۔ فیصلہ خداوندی

یہ وعدہ؟ اگر تم سچے ہو۔ آپ کہہ دیجئے تمہارے لیے وعدہ ہے ایک دن کا نہیں پیچھے رہو گے تم اس سے ایک گھڑی اور

النصف ع ۹

وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾

نہ آگے بڑھو گے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ

منکرین قرآن کا شکوہ جواب شکوہ

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے انکار کیا ہم ہرگز نہیں ایمان لائیں گے اس قرآن پر اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے۔ اور اگر آپ دیکھیں

إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ

تابعین کا مکالمہ

جب ظالم کھڑے کیے ہوئے ہوں گے اپنے رب کے پاس لوٹائے گے وہ ایک دوسرے کی طرف بات کو کہیں گے وہ لوگ

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ

متبوعین کا جواب مکالمہ

جو کمزور سمجھے گئے ان سے جنہوں نے تکبر کیا اگر تم نہ ہوتے توہم ضرور مومن ہوتے۔ کہیں گے متکبر لوگ ان لوگوں سے

اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

جو کمزور سمجھے گئے کیا ہم نے روکا تھا تم کو ہدایت سے اس کے بعد جب آئی تمہاری پاس بلکہ تم مجرم تھے ۔

(۱) دلیل نمبر ۵ معنی ختم نبوت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہوتا جس کو آپ کی شریعت کا تابع تصور کیا جائے، اس پر سوال ہوگا ہے کہ وہ اپنی قوم کے لیے بشیر نذیر ہوگا یا نہیں؟ اگر کہا جائے کہ وہ بشیر نذیر نہیں ہوگا تو نبی نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ نبی کی ذمہ داری ہے بشارت اور نذارت۔ اور اگر کہا جائے کہ وہ اپنی قوم کے لیے بشیر بھی ہوگا اور نذیر بھی ہوگا تو وہ صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں کے لیے بشیر ونذیر اور صرف ذریعہ نجات ہیں علماء تو صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت کو سرانجام دے رہیں ہیں لہذا جب آپ سب کے لیے کافی ہیں تو پھر کسی کی نبی ضرورت نہیں آپ ہی آخری نبی ہوئے۔ اور دلیل نمبر ۶ سورۃ واقعہ آیت نمبر ۱۴ ص ۵۴۳ میں دیکھیں

وقال الذين استضعفوا للذين استكبروا بل مكر اليل والنهار اذ تامروننا ان

تابعین کا جواب مکالمہ

اور کہیں گے وہ جو کمزور سمجھے گئے ان لوگوں سے جنھوں نے تکبر کیا بلکہ رات اور دن کی پُر فریبی نے (روکا) جب تم ہمیں حکم دیتے تھے

نكفر بالله ونجعل له اندادا ۚ واسروا الندامة لما راوا العذاب ۚ وجعلنا الاغلل

نتیجہ

کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور ہم بنائیں اس کے لیے شریک اور چھپائیں گے وہ پشیمانی جب دیکھیں گے عذاب اور رکھ دیں گے ہم طوق

في اعناق الذين كفروا ۚ هل يجزون الا ما كانوا يعملون ﴿٣٣﴾ وما ارسلنا في قرية من

تسلی خاتم الانبیاء فی ضمن داستان انبیاء

ان لوگوں کی گردنوں میں جنہوں نے کفر کیا نہیں بدلہ دیئے جائیں گے مگر جو وہ کرتے تھے۔ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں

نذير الا قال مترفوها انا بما ارسلتم به كفرون ﴿٣٤﴾ وقالوا نحن اكثر اموالا واولادا

شکوہ اسباب گمراہی

کوئی ڈرانے والا مگر کہا اس کے آسودہ حال لوگوں نے بیشک ہم اس کے ساتھ جو بھیجے گئے ہو تم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ اور انہوں نے کہا ہم زیادہ ہیں مال اور اولاد میں

وما نحن بمعذبين ﴿٣٥﴾ قل ان ربي يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر ولكن اكثر

جواب شکوہ اجمالی

اور ہم نہیں ہیں عذاب دیئے ہوئے ، کہہ دیجئے بیشک میرا رب کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لیے چاہے اور تنگ کرتا ہے لیکن اکثر

الناس لا يعلمون ﴿٣٦﴾ ع

لوگ نہیں سمجھتے

وما اموالكم ولا اولادكم بالتي تقربكم عندنا زلفى الا من امن وعمل صالحا ۙ

تفصیلی جواب شکوہ

اور نہیں تمہارے اموال اور نہ تمہاری اولاد جو قریب کرے تم کو ہم سے درجہ میں مگر جو شخص ایمان لایا اور اس نے نیک کام کیا

فاولئك لهم جزاء الضعف بما عملوا وهم في الغرفت امنون ﴿٣٧﴾ والذين يسعون

نتیجہ مؤمنین نتیجہ مجرمین

پس وہ لوگ ان کے لیے ثواب ہے دونا ان کے کاموں کا اور وہ بالا خانوں میں پُرامن ہوں گے۔ اور جو لوگ کوشش کرتے ہیں

في ايتنا معجزين اولئك في العذاب محضرون ﴿٣٨﴾ قل ان ربي يبسط الرزق

کیفیت تقسیم رزق (۱)

ہماری آیتوں میں عاجز کرنے کو وہ لوگ عذاب میں پیش کیے جائیں گے۔ کہہ دیجئے بیشک میرا رب کشادہ کرتا ہے روزی

لمن يشاء من عباده ويقدر له ۚ وما انفقتم من شيء فهو يخلفه ۚ وهو

بدلہ دیتا ہے ترغیب انفاق

جس کے لیے چاہتا ہے اپنے (خاص) بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے اس کے لیے اور جو کچھ تم خرچ کرو پس وہ اس کا بدلہ دے گا اور وہ

خير الرزقين ﴿٣٩﴾ ويوم يحشرهم جميعا ثم يقول للملئكة اهؤلاء اياكم كانوا

تذکیر بمابعد الموت (یعنی میدان قیامت میں) اللہ تعالیٰ کا سوال فرشتوں

بہترین روزی دینے والا ہے، اور جس دن وہ جمع کرے گا ان سب کو پھر وہ کہے گا فرشتوں سے کیا یہ لوگ (دنیا میں) تمہاری

(۱) یعنی انبیاء کرام علیہم السلام کو ناکام کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب کے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ پھر آگے ارشاد فرمایا: کہ کافروں کے یہ اموال مؤمنین کو غنیمت میں ملنے والے ہیں

يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

ملائکہ کا جواب

عبادت کرتے تھے۔ وہ کہیں گے آپ کی ذات پاک ہے آپ ہمارے کارساز ہیں نہ کہ وہ بلکہ وہ پوجتے تھے جنوں کو ان کی اکثریت

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

(۱) عمومی خطاب برائے ملائکہ وجنات — سرزنش خداوندی

انہی پر ایمان رکھتی تھی۔ پس آج تم (مجموع عابدین ومعبودین) نہیں اختیار رکھتے ایک دوسرے کے لیے کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا اور ہم کہیں گے ان سے

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

منکرین رسالت کی شورش

جنہوں نے ظلم کیا مزہ چکھو دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری آیتیں کھلی کھلی

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ

منکرین قرآن

تو کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک شخص چاہتا ہے کہ روک دے تم کو اس سے جن کی عبادت کرتے تھے تمہارے باپ دادا اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ

اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾

کا شکوہ — معاندین قرآن کا شکوہ

مگر جھوٹ گھڑا ہوا اور کہا ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا سچے دین کے بارے میں جب آیا ان کے پاس نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا

وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ ۭ وَكَذَّبَ

جواب شکوہ

اور نہیں دی ہم نے ان کو کوئی کتاب جس کو وہ پڑھتے ہوں اور نہیں بھیجا ہم نے ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔ اور جھٹلایا

ع ۵ ۹ ۱۱ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾

(۲) تذکیر بایام اللہ سے تخویف دنیوی

ان لوگوں نے جو ان سے پہلے ہوئے اور نہیں وہ پہنچے دسویں حصہ کو اس کے جو دیا ہم نے ان کو پس انہوں نے جھٹلایا میرے رسولوں کو پس کیسے ہوئی میری گرفت۔

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ

طریق تبلیغ نمبر ۱

آپ کہہ دیجئے بس میں تم کو نصیحت کرتا ہوں ایک بات کی کہ تم اٹھو اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے پھر سوچو نہیں ہے تمہارے ساتھی کو

مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ

طریق تبلیغ نمبر ۲

کوئی جنون۔ نہیں ہے وہ مگر ڈرانے والا تمہارے فائدے کے لیے پہلے سخت عذاب کے۔ آپ کہہ دیجئے میں جو مانگتا ہوں تم سے

اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

خاتم الانبیاء کا اخلاص واستقلال (یعنی وہ مجھے جانتا ہے کہ مجھے دنیوی لالچ مقصود نہیں) — طریق تبلیغ نمبر ۳

کوئی اجرت پس وہ تمہارے لیے ہے۔ نہیں ہے میرا بدلہ مگر اللہ پر اور وہ ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ہے۔ آپ کہہ دیجئے بیشک میرا رب

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾

(۳) (۴) صداقت قرآن (۵) نہیں ظاہر کرتا

ڈالتا ہے (یعنی غالب کرتا ہے) حق کو وہ چھپی چیزوں کو جاننے والا ہے (کہ حق غالب رہے گا)۔ آپ کہہ دیجئے حق آ گیا (یعنی سچا دین) اور (جھوٹ کو) نہ پہلا وار اور دوسرا

(۱) یعنی اکثریت ان مشرکوں کی جنوں کی معتقد تھی۔ کما جاء "وانه كان رجال" من الانس يعوذون برجال من الجن۔

(۲) دلیل نمبر ۲، اثبات علم الخاصہ، بضمن تذکیر بایام اللہ اور دلیل نمبر ۳ بضمن تذکیر بالآء اللہ سورۃ بقرہ آیت ۲۱ ص نمبر ۷ میں دیکھیں۔

(۳) دلیل نمبر ۴۳ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۴۴ سورۃ فاطر آیت نمبر ۱۱ ص ۴۴۴ میں دیکھیں

(۴) دلیل نمبر ۲۸ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۲۹ سورۃ فاطر آیت نمبر ۳۸ ص ۷ ۴۴ میں دیکھیں

(۵) یہ عربی کا محاورہ ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ باطل کا نہ پہلا وار چلا اور نہ آخری وار چلا ہر وار نا کام ہو گیا۔

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْٓ اِلَیَّ رَبِّیْ ؕ

سلوک الرسول بالمعاندین

آپ کہہ دیجئے اگر میں بہک گیا ہوں تو بس تحقیق اس بہکنے کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں راہ پاؤں تو اس سبب سے کہ وحی بھیجی میری طرف میرے رب نے

اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ۝۵۰ وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ۝۵۱

(ادعیہ قبول کرنا) تذکیر بمابعد الموت سے تخویف مشرکین (۱) حشر، موت ونزع

بیشک وہ سننے والا ہے قریب ہے ۔اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرا جائیں گے پس ہاتھ سے نکل نہ سکیں گے اور وہ پکڑے جائیں گے قریب کی جگہ سے

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ۝۵۲ ۚ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ

کفار کا آخرت میں اظہار ایمان کفار کی سبب رسوائی

اور کہیں گے وہ ہم ایمان لائے اس (قرآن) پر اور کہاں ان کے لیے ایمان لینا ہوگا دور کی جگہ (یعنی دنیا) سے ۔اور تحقیق اس کے ساتھ انہوں نے کفر کیا (اسلام اور قرآن سے)

قَبْلُ ۚ وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ۝۵۳ وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ

کہ وہ مجنون ہے کفار کی ابدی بدنصیبی (یعنی ایمان قبول کرنے کا مقام دنیا ہے وہ آرزو پوری نہ ہوگی)

اس سے پہلے ۔ اور وہ پھینک رہے ہیں نشانہ دیکھے بغیر دور کی جگہ سے اور آڑ بنائی گی ان کے درمیان اور ان کی چاہت کے درمیان

كَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِیْ شَكٍّ مُّرِیْبٍ ۝۵۴ ع

(یعنی قیامت کے بارے میں)

جیسا کیا گیا ان کے طریقہ والوں سے اس سے پہلے بیشک وہ الجھن میں تھے جس نے چین نہ لینے دیا۔

(۱)
قبور میں بھاگ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی یعنی ظہر الارض سے باطن الارض میں

ع ۶ / ۹ / ۱۲

سورۃ فاطر

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّیَّةٌ وَّهِیَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربط: اوپر ایمان اب توحید رسالت قیامت

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳۵، ترتیب نزول ۴۳، آیات ۴۵، رکوعات ۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی

دعویٰ سورۃ استحقاق الحمد والثناء۔ دلیل عقلی آفاقی بر دعویٰ جو کچھ کھول دے

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو جس نے بنائے فرشتے پیغام لانے والے جن کے

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ

تصرف باری تصرف باری تعالیٰ کا نمونہ

دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ بڑھاتا ہے اپنی مخلوق میں جو چاہتا ہے بیشک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ جو کھول دے اللہ

لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ

لوگوں کے لیے رحمت سے (دنیوی ہو یا اخروی) تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو روک دے (نعمتیں) تو کوئی نہیں اس کو کھولنے والا اس کے سوا

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۲ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ

(بندو کشادہ مصلحت کے ساتھ فریضہ بنی آدم مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ

اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اے لوگو! یاد کرو اللہ کے احسان کو اپنے اوپر کیا کوئی ہے بنانے والا (تمہیں اور ساری کائنات کو) اللہ کے سوا؟

یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ۝۳ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

(بارش) (نباتات) ثمرہ دلائل تسلی خاتم الانبیاء

جو روزی دیتا ہو تمہیں آسمان اور زمین سے۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی پھر کہاں الٹے جاتے ہو؟ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں پس تحقیق۔

موضوع سورۃ :
مجازات سے پہلے جس تنبیہ کی ضرورت ہے وہ بذریعہ ارسال رسل ہوگی۔ تا کہ گرفت کے وقت یہ کہنے نہ پائیں کہ ہم پر بلا اطلاع گرفت کی گئی۔ نیز یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں قرآن کریم کی پانچ سورتیں الحمد سے شروع ہوتی ہیں (۱) فاتحہ، (۲) انعام، (۳) کہف، (۴) سبا (۵) فاطر۔ صرف سورہ کہف میں روحانی انعام یعنی وحی خداوندی پر حمد وثناء ہے اور باقی چار سورتوں میں مادی انعامات پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانے کی تعلیم دی گئی ہے۔

كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

تذکیر بمابعد الموت (کفار کو سخت سزا) ترجع الامور کی تاکید سے تردید منکرین قیامت

جھٹلایا گیا آپ سے پہلے رسولوں کو اور اللہ تک لوٹیں گے سب کام ۔ اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿٥﴾ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ

اسباب گمراہی نمبر ۱ نمبر ۲ شیطان (۱) شیطان کی عداوت

پس ہرگز نہ بہکائے تمہیں دنیا کی زندگی اور ہرگز نہ دھوکہ دے تمہیں اللہ کے نام سے دھوکہ باز۔ یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے

فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿٦﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ

شیطان کی دعوت نتیجہ کفار

پس اس کو دشمن سمجھو بیشک وہ بلاتا ہے اپنے گروہ کو تاکہ وہ ہوں دوزخ والوں میں۔ جنھوں نے کفر کیا ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۥ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾

نتیجہ مؤمنین

سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کیے ان کے لیے معافی ہے اور بڑا اجر ہے

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ

نتائج فریقین کا تفاوت نتیجہ معاندین

کیا پھر جو شخص مزین کیا گیا اس کے لیے اس کا برا عمل پس دیکھا اس نے اس کو اچھا پس تحقیق اللہ تعالی بے راہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور راہ راست پر لاتا ہے جس کو چاہتا ہے

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٨﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

تسلی خاتم الانبیاء تصرف باری

پس نہ نکل جائے آپ کی جان ان پر پچھتا کر بیشک اللہ جاننے والا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس نے چلائیں

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

(۲)

ہوائیں پس وہ ابھارتی ہیں بادل کو پس ہم اس کو لے کر چلتے ہیں مردہ علاقہ کی طرف پس ہم زندہ کرتے ہیں اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ

اثبات بعث بعد الموت۔ عظمت خداوندی طریق حصول عزت۔ صفات خداوندی

اسی طرح ہوگا جی اٹھنا ۔ جو شخص چاہتا ہے عزت پس اللہ کے لیے ساری عزت اسی کی طرف چڑھتے ہیں پاکیزہ کلمے اور

وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ

عمل عامل کی صفت ہے۔ نتیجہ مجرمین

نیک عمل اٹھاتا ہے ان کو اور جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور چال ان لوگوں کی

هُوَ يَبُوْرُ ﴿١٠﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ

دلیل عقلی انفسی

ہی ہلاک ہوگی۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے پھر مادہ سے پھر بنایا تم کو جوڑا جوڑا اور نہیں اٹھاتی

اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ

(۳) قتادہ۔ ساٹھ سال سے اوپر ہو (لوح محفوظ)

کوئی مادہ اور نہیں جنتی مگر اس کے علم سے اور نہیں عمر پاتا کوئی بڑی عمر والا اور نہیں گھٹائی جاتی اس کی زندگی سے مگر نوشتہ میں ہے۔ بیشک

ع ۷/ ۱۳

(۱) ولئن رجعت الی ربی اِنّ لی عندہ للحسنی

(۲) اس سے معلوم ہوا کہ خشک قطعہ زمین کو مردہ کہا جاتا ہے جو پانی کے آنے سے پہلے بے جان مردہ ہوتا ہے۔

(۳) دلیل نمبر ۴۴ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۵۴ یہی سورۃ فاطر آیت ۳۸ ص ۴۴۷ میں دیکھیں۔

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ

موحد و مشرک کا فرق بذریعہ مثال (جبکہ پانی کے مادہ میں وحدت ہے) پیاس بجھانے والا

یہ بات اللہ پر آسان ہے ۔ اور نہیں ہیں برابر دو دریا یہ شیریں پیاس بجھانے والا خوش گوار ہے اس کا پینا اور یہ نمکین

اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ

دریاؤں کے فوائد نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳

تلخ ہے اور ہر ایک سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت اور نکالتے ہو زیور پہنتے ہو تم اس کو اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو

فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

علت قدرت کا انمول نمونہ نمبر۱ نمبر۲

اس میں چیرنے والی (پانی کو) تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے اور تا کہ تم شکر کرو۔ داخل کرتا ہے وہ رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

نمبر۳ نمبر۴ ثمرہ دلائل

دن کو رات میں اور کام میں لگایا ہے اس نے سورج اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے مقرر مدت کے لیے یہی اللہ

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾ ؕ اِنْ تَدْعُوْهُمْ

ماسوا اللہ سے مالکیت کی نفی (۱) عجز ماسوا اللہ (اپنی حاجات میں)

تمہارا رب ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے اور جن کو تم پکارتے ہو اس کے سوا نہیں ہیں وہ مالک گٹھلی کی جھلی کے۔ اگر تم ان کو پکارو

لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ

(لانہا جمادات مظہری)

نہیں سنیں گے وہ تمہاری پکار کو اور اگر وہ سن لیں تو جواب نہیں دیں گے تمہیں (کفر و شرک پر) اور قیامت کے دن انکار کریں گے تمہارے شریک ٹھہرانے کا

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ ع

اور نہیں خبر دار کرنا تجھے مثل باخبر (خدا) کے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ

توحید خداوندی پر عقلی دلیل استغنائیت باری تعالیٰ نمونہ استغنائیت

اے لوگو تم سب ہی محتاج ہو اللہ کی طرف اور اللہ ہی بے نیاز تعریفوں والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں اور لائے

جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ ۚ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ

تذکیر بما بعد الموت سے تخویف اُخروی و محاسبۂ اعمال

نئی مخلوق ۔ اور نہیں ہے یہ بات اللہ پر کوئی مشکل۔ اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا اور اگر پکارے کوئی بوجھ میں

اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

فریضۂ خاتم الانبیاء۔ مستفیدین من القرآن کے اوصاف

لدا ہوا اس بوجھ کو اٹھانے کے لیے تو نہیں اٹھایا جائے گا اس میں سے کچھ بھی اگرچہ ہو وہ رشتہ دار صرف آپ ڈراتے ہیں ان کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

تذکیر بما بعد الموت

بن دیکھے اور نماز کا اہتمام کرتے ہیں اور جو کوئی سنورے گا پس تحقیق وہ اپنے فائدہ کے لیے سنورتا اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۱)
منکرین سماع موتیٰ کے دلائل پہلی دلیل یہی آیت اور اگلی آیت ہے اور دلیل نمبر ۲ سورۃ احقاف آیت نمبر ۵ ص ۵۱۱ میں دیکھیں۔
یاد رکھیں : اس آیت کی تفسیر سورۃ احقاف کی آیت ۵ کی تفسیر سے اچھے طریقے سے سمجھ آسکتی ہے کیونکہ سب سے اعلیٰ تفسیر حضرت قاضی بیضاویؒ علامہ آلوسیؒ اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی ہے وہی ملاحظہ فرمائیں اور نزول کے اعتبار سے سورۃ فاطر پہلے ہے اور سورۃ احقاف بعد میں ہے۔

ع ۲ ۱۴

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾

مؤمن وکافر کی تمثیلات

اور نہیں ہے برابر اندھا اور دیکھنے والا۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ،

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ

(۱) (۲) کفار (زندہ جس کو نفع ہوتا ہے) نبوت (سنانے کی نفی ہے سننے کی نفی نہیں ہے)

اور نہیں ہیں برابر زندے اور نہ مردے بیشک اللہ سناتے ہیں جس کو چاہتے ہیں اور نہیں آپ سنانے والے ان کو

فِي الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ

کفار سے فریضہ خاتم الانبیاء (۳) (منوانے والے نہیں) اثبات رسالت خاتم الانبیاء

جو قبروں میں ہیں۔ نہیں آپ مگر ڈرانے والے۔ بیشک ہم نے آپ کو دین حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا، اور نہیں ہے کوئی امت

إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

تسلی خاتم الانبیاء

مگر گزرا اس میں کوئی ڈرانے والا۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں پس تحقیق جھٹلایا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے گزرے ہیں لائے ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾

منکرین کا نتیجہ

واضح دلیلیں اور صحیفے اور کتابیں روشنی پھیلانے والیں۔ پھر میں نے پکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا پس کیسے ہوئی میری گرفت۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرٰتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ

توحید پر عقلی دلیل حکمت انزال ماء قدرت باری

کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پس نکالے ہم نے اس کے ذریعہ پھل مختلف ان کے رنگ ہیں اور

الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ

کے نمونے قدرت باری کے نمونے

پہاڑوں میں خطے ہیں سفید اور سرخ مختلف ان کے رنگ ہیں اور بعض گہرے کالے۔ اور لوگوں میں اور جانوروں میں

وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۗ إِنَّ اللّٰهَ

فضائل علماء

اور چوپایوں میں مختلف ان کے رنگ ہیں اسی طرح بس ڈرتے ہیں اللہ (کی عظمت) سے اس کے بندوں میں سے جاننے والے بے شک اللہ

عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

مؤمنین کے اوصاف نمبرا نمبر۲ نمبر۳ نمبر۴

زبردست بخشنے والا ہے۔ بے شک جو تلاوت کرتے ہیں اللہ کی کتاب اور نماز کا اہتمام کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو ہم نے ان کو روزی دی ہے

سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ﴿٢٩﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

نمبر۵ نتیجہ

پوشیدہ اور برملا وہ امید رکھتے ہیں ایسی تجارت کی جو ہرگز ختم نہیں ہوگی۔ البتہ ضرور پورا دے گا ان کو ان کا بدلہ اور زیادہ دے گا ان کو اپنے فضل سے

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ

صداقت قرآن

بیشک وہ بخشنے والا بڑا قدر دان ہے۔ وہ جو وحی کی ہم نے آپ کی طرف کتاب سے وہی برحق ہے تصدیق کرنے والی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے ہیں۔

ستم پر دلیل ۳، اور دلیل ۴ سورۃ ممتحنہ آیت ۱۳ ص ۷۱ ۵ و دیکھیں

ع ۳ / ۵

(۱) زندہ کفار سماع نافع سے محروم کی دلیل نمبر ۱۱، اور دلیل نمبر ۱۲ سورۃ جاثیہ آیت ۸ ص ۷۰۵ میں دیکھیں

(۲) قاضی شمس الدین فرماتے ہیں: وما یستوی الاحیاء المؤمنون ولا الاموات الکفار، ان اللہ یسمع من یشآء یھدی من یشاء وما انت بمسمع من فی القبور ای الکفار۔ انوار التبیان ص ۴۴۵۔

(۳) یاد رکھیں اس آیت میں زندہ کفار کو قبروں والوں سے اس لیے تشبیہ دی ہے جیسے قبر والوں کو فائدہ نہیں ہوتا ایسے ہی زندہ کفار کو فائدہ نہیں ہوتا تھا۔ یاد رکھیں اس آیت سے اس سماع کی نفی نہیں ہوتی جس کے اثبات کے درپے سماع موتی کے قائلین ہیں، چنانچہ حافظ ابن قیم لکھتے ہیں: بہرحال "وما انت بمسمع من فی القبور" تو آیت کا سیاق دلالت کرتا ہے کہ اس سے مراد ایسا کافر ہے جو مردہ دل ہو تو مطلب یہ ہے کہ تو ایسے شخص کو اس طرح نہیں سنا سکتا کہ وہ اس سے منتفع ہو جیسا کہ تو ان لوگوں کو جو قبور میں جا پہنچے ہیں، اس طرح نہیں سنا سکتا۔ جو اس سے نفع حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ کی یہ مراد نہیں کہ اصحاب قبور قطعاً کوئی چیز نہیں سنتے کیسے یہ مراد ہو سکتی ہے جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر دی ہے کہ مردے رخصت کرنے والوں کی جوتیوں کی آواز سنتے ہیں۔ اور آپ نے یہ خبر بھی دی کہ مقتولین بدر نے آپ کے کلام اور خطاب کو سنا اور نیز آپ نے مردوں پر خطاب کو ایسے صیغہ سے سلام مشروع قرار دیا جو سنا جاتا ہے۔

اور آپ نے یہ خبر بھی دی ہے کہ وہ اس کے کلام کا جواب دیتا ہے۔ الحاصل اس آیت سے یہ ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ مردے نہیں سنتے، اگر ایسا ہوتا تو سماع موتی کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغام پہنچانے پر مامور ہیں وہ ہرگز خبر نہ دیتے۔ مولوی عنایت اللہ گجراتی نے ۱۳۷۴ھ میں اہل سنت سے اختلاف کیا ان سے قبل کسی سنی مفسر نے اس آیت اور اس جیسی دیگر آیات میں کہیں نہیں لکھا کہ انبیاء قبروں میں مردہ ہیں اور قبروں میں صلوٰۃ و سلام نہیں سنتے اور ان آیات سے یہی قطعی طور پر ثابت ہے اور جو اس کا منکر ہے وہ کافر ہے اور جنہوں نے سماع کا قول کیا ہے وہ ان آیات کی روشنی میں قطعی طور پر کافر و مشرک ہیں اور وہ احادیث جن میں حیات و سماع انبیاء کا ذکر ہے وہ قرآن کریم کے خلاف ہیں اور جنہوں نے ان سے استدلال کیا ہے اور ان کی تصحیح کی ہے وہ قرآن کے مخالف اور خائن اور گمراہ تھے مگر ان کی جماعت کے مختلف دھڑوں کے سوا کوئی ملا نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہدایت دے۔

إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا

مستفیدین من القرآن کے مختلف طبقات

بیشک اللہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا (ان کو) نگاہ میں رکھنے والا ہے۔ پھر وارث بنایا ہم نے قرآن کا ان کو جن کو ہم نے چن لیا اپنے بندوں میں سے

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ

(سیآت زیادہ ہوں) (حسنات وسیآت برابر ہوں) (حسنات زیادہ ہوں)

پس بعض ان میں سے اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض ان میں سے میانہ رو ہیں اور بعض ان میں سے آگے بڑھنے والے ہیں اللہ کی توفیق سے یہی

الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٣٢﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ

منتخب وارثین کتاب کا مقام وارثین کتاب کا نتیجہ جنتیوں کے زیورات

بڑا فضل ہے۔ (ان لوگوں کے لیے) ہمیشہ کے باغات ان میں وہ داخل ہوں گے وہ زیور پہنائے جائیں گے ان میں کچھ کنگن سونے کے اور

لُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا

وارثین کتاب کا شکر خداوندی

موتی اور ان کا لباس اس میں ریشم کا ہوگا۔ اور انہوں نے کہا سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے دور کیا ہم سے غم کو بے شک ہمارا رب

لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا

خصوصیات جنت نمبر ۱ نمبر ۲ مشقت نمبر ۳

یقیناً بخشنے والا قدر دان ہے۔ جس نے ہمیں اتارا رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے نہیں چھوتی ہمیں اس میں کوئی مشقت اور نہیں چھوتی ہمیں

فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ

منکرین کا نتیجہ

اس میں کوئی تھکن۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے نہیں فیصلہ کیا جائے گا ان پر (موت کا) پس وہ مر جائیں اور نہیں ہلکا کیا جائے گا

عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

منکرین کی درخواست

ان سے دوزخ کا عذاب اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر کافر کو۔ اور وہ چلائیں گے اس میں اے رب ہمارے نکال دے ہمیں

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ

جواب درخواست (مراد عمر بلوغ اس میں کمال فہم آجاتا ہے۔ (جس کو سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا ہے)

(اب) ہم نیک کام کریں گے۔ ان کے علاوہ جو ہم کیا کرتے تھے کیا ہم نے تم کو زندگی نہیں دی اتنی کہ یاد کرے اس میں جو یاد کرے

ع ۴ ۱۲ ۱۶ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٣٧﴾

پیغمبر، قرآن، عقل، بال سفید، پوتا۔ بقول حضرت الشیخ سب تفسیریں درست ہیں

اور آیا تمہارے پاس ڈرانے والا پس چکھو تم مزہ نہیں ہے ناانصافوں کے لیے کوئی بھی مددگار

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ

حصر علم الغیب فی ذات باری تعالیٰ (۱) (۲) نفی علم غیب از خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم توحید پر عقلی دلیل

بیشک اللہ ہی جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کو آسمانوں کی اور زمین کی بیشک وہ جاننے والا ہے سینہ کی باتوں کو۔ وہی ہے جس نے بنایا تم کو

خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

نمبر ۱ منکرین کا انجام

جانشین زمین میں پس جس نے کفر کیا تو اسی پر ہے اس کے کفر کا وبال اور نہیں بڑھایا کافروں کو ان کے کفر نے ان کے رب کے پاس

(۱) دلیل نمبر ۵ ۴ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۶ ۴ سورۃ یٰسین آیت نمبر ۸۱ ص ۴۵۴ میں دیکھیں

(۲) دلیل نمبر ۲۹ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۳۰ سورۃ یٰسین آیت نمبر ۶۹ ص ۴۵۴ میں دیکھیں

إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ

مشرکین سے طریق مناظرہ سے رد

مگر سخت ناراضگی میں اور نہیں بڑھاتا کافروں کو ان کا کفر مگر خسارہ میں۔ پوچھو کیا دیکھا تم نے اپنے شریکوں کو جن کو تم پکارتے ہو (اپنی حاجات میں)

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ أَمْ آتَيْنَاهُمْ

مشرکین سے

اللہ کے سوا (یعنی) مجھے دکھلاؤ کیا پیدا کیا انہوں نے زمین سے یا اس کے لیے کوئی شریک ہے آسمانوں (کے بنانے) میں یا دی ہم نے ان کو

كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٤٠﴾ إِنَّ اللَّهَ

دلیل نقلی کا مطالبہ نمبر ا جس میں (اصنام) کی عبادت کا جواز ہو) (۱) حصر التصرف باری

کوئی کتاب تو وہ اس سے کسی واضح دلیل پر ہیں بلکہ نہیں وعدہ کرتے ظالم ایک دوسرے سے مگر دھوکے کا۔ بے شک اللہ

يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ

(۱) (کہ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللهِ)

وعقلی دلیل نمبر ۲

تھامے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو ٹل جانے سے اور اگر ٹل جائیں دونوں تو نہیں تھام سکتا ان کو کوئی بھی اس کے بعد

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ

مشرکین کا معاہدہ (نبی اللہ)

بے شک وہ ہے بردبار بخشنے والا۔ اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی زور لگا کر اپنی قسموں میں اگر آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا تو ضرور ہوں گے

أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ

کفار کا تکبر اور مکروفریب

زیادہ ہدایت پر ہر ایک امت سے بس جب آیا ان کے پاس ڈرانے والا نہیں بڑھایا ان کو مگر نفرت میں۔ تکبر کرتے ہوئے زمین میں

وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ

اور بری چال چلتے ہوئے اور نہیں گھیرتی بری چال مگر کرنے والے کو پس نہیں وہ انتظار کرتے مگر پہلوں کے دستور کے

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

دستور خداوندی تذکیر بایام اللہ سے مقام عبرت

پس آپ ہرگز نہیں پائیں گے اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے اللہ کے دستور میں کوئی پھرنا۔ کیا وہ نہیں چلے پھرے زمین میں

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ

پس وہ دیکھتے کیسا ہوا انجام ان کا جو ان سے پہلے تھے حالانکہ وہ ان سے زیادہ تھے طاقت میں اور ایسا نہیں ہے اللہ تعالیٰ کہ

لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ

مجرمین کے لیے مہلت

عاجز کرے اس کو کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور اگر پکڑیں اللہ تعالیٰ

النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ

لوگوں کو ان کی کمائی کی وجہ سے تو نہ چھوڑے اس (زمین) کی پشت پر کسی چلنے پھرنے والے کو مگر وہ مؤخر کرتے ہیں اس کو ایک مقرر مدت تک پھر جب آئے گی

ع ۵ / ۱۷

أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾ ع

ان کی مدت پس تحقیق اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والے ہیں

سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ یٰسین — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳۶، ترتیب نزول ۴۱، آیات ۸۳، رکوعات ۵

موضوع سورۃ: مسائلِ ثلاثہ توحید و رسالت اور مجازات

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾

فضیلت قرآن — اثبات رسالت خاتم الانبیاء

یٰسٓ۔ قسم ہے پُر حکمت قرآن کی ۔ بیشک آپ البتہ رسولوں میں سے ہیں ۔ سیدھے راستہ پر ہیں

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ

نزول قرآن ف — حکمت نزول قرآن — (زمانہ قریب میں مشرکین مکہ) — (احکام الٰہیہ سے) — تقدیر الٰہی

بتدریج اتارنا زبردست مہربان کا۔ تاکہ آپ ڈرائیں ایسے لوگوں کو کہ نہیں ڈرائے گئے تھے ان کے باپ دادا پس وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ البتہ تحقیق

ف: دلیل نمبر ۲۹ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر دلیل نمبر ۳۰ سورۃ صٓ آیت ۲۹ ص ۴۶۴ میں دیکھیں

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلٰلًا

(۱) — بعد عن الدین کی مثال نمبر ۱ — تکبر ۔ جحود

ثابت ہوگئی بات ان کی اکثریت پر پس وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ بیشک ہم نے ڈال دیئے ان کی گردنوں میں طوق

(۱) لَاَملئنّ جهنم من الجنة والناس اجمعين

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

پس ان کے سر اوپر کو اٹھ رہے — بُعد عن الدّین کی مثال نمبر ۲ — ہدایت کے اسباب میں عقل

پس وہ ٹھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں پس وہ سر اونچا کیے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے بنا دیں ان کے آگے بھی دیوار

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ

تسلی خاتم الانبیاء — خلاصہ تمثیلات ماسبق

اور ان کے پیچھے بھی دیوار پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا پس وہ نہیں دیکھ سکتے۔ اور برابر ہے ان پر آپ ڈرائیں ان کو

أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

مستفیدین من الانذار

یا نہ ڈرائیں ان کو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ آپ تو صرف ڈراسکتے ہیں اس شخص کو جو تابع ہو نصیحت کے اور ڈرے خدا سے بن دیکھے

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَاٰثَارَهُمْ

نتیجہ نمبر ۱ — نمبر ۲ — تذکیر بما بعد الموت

پس خوشخبری سنادیں اس کو بخشش اور عمدہ بدلے کی۔ بے شک ہم ہی زندہ کریں گے مردوں کو اور ہم لکھتے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور ان کے نشانات کو (جو پیچھے چھوڑے)

ع ۱ / ۱۸

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾ ع

کو — ایک کھلی کتاب میں (۲) لوح محفوظ اعمال نامہ

اور ہر چیز کو ہم نے اس کو گھیر رکھا ہے ایک روشن کتاب میں۔

(۲) لفظ امام پر دلیل نمبر ۱۱، اور دلیل نمبر ۱۲ سورۃ احقاف آیت نمبر ۱۲ ص ۵۱۲ میں دیکھیں

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

(۳) داستان مرسلین سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء — شمون، یوحنا بولص — مرسلین کی تشریح

اور آپ بیان کریں ان سے قصہ بستی والوں کا جب آئے (رسول) ان کے پاس بھیجے ہوئے۔ جب بھیجے ہم نے ان کی طرف

(۳) منکرین کے لیے سبق آموز داستان — ے اصحاب انطاکیہ

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا

تکذیب مرسلین تائید خداوندی۔ | مرسلین کی تبلیغ و پیغام | شکوۂ اصحاب انطاکیہ

دو پیغمبر تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تقویت دی تیسرے سے تو انہوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں، انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر

بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ

کمالات وصفات سے خالی سمجھ کر کہا (۱) | جواب شکوہ از مرسلین

ہماری طرح آدمی اور نہیں اتاری رحمٰن نے کوئی چیز (کسی پر) تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ

فریضۂ مرسلین | (باقی منوانا ہمارا کام نہیں) | اصحاب انطاکیہ کا بے ادبی کا اظہار

بیشک ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ۔اور نہیں ہمارے ذمہ مگر کھول کو پہنچا دینا۔ انہوں نے کہا ہم شگون لیتے ہیں تم پر اگر تم

تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ

اصحاب انطاکیہ کی دھمکی | جواب مرسلین | تنبیہ

باز نہ آئے تو ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے اور ضرور پہنچے گی تم کو ہماری طرف سے دردناک سزا۔ انہوں نے کہا تمہارا شگون تمہارے ساتھ ہے کیا اتنی بات پر کہ

ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ

خلاصہ خباثات اصحاب انطاکیہ۔ | آمد مرد موحد | حبیب۔ نجار ستر سال سے | مردِ موحّد

تم نصیحت کے گئے ہو بلکہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو۔ اور آیا شہر کے آخری کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا۔ اس نے کہا

يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

کی تبلیغ و پیغام | خصوصیت مرسلین | راستے پر ہیں

اے میری قوم پیروی کرو رسولوں کی ۔ پیروی کرو ان کی جو نہیں مانگتے تم سے کوئی بدلہ اور وہ راہ راست پر ہیں۔

(۱) تمام مشرکین کا متحدہ محاذ کہ بشر نبی اور رسول نہیں ہوسکتا جب وہ انبیاء علیہم السلام کو دیکھتے تھے کہ وہ اولاد آدم میں سے ہیں انسان ہیں بشر ہیں تو وہ واضح لفظوں میں کہتے تھے کہ ہم بشر کو قابل اتباع نہیں سمجھتے تو اللہ تعالیٰ نے مشرکین سابقین کی مشترکہ قرارداد کو سورۃ تغابن آیت ۵،۶ میں بیان فرمایا : ص ۵۶۶ دیکھیں

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ

مردموحد کی تبلیغ کا حصہ اول — حصہ دوم — دوسروں کو

اور کیا ہے مجھے کہ نہ عبادت کروں میں اس کی جس نے پیدا کیا مجھے اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کیا بناؤں میں اس کے سوا (دوسروں کو) معبود کہ اگر پہنچانا چاہے مجھ کو

الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

کچھ کام نہیں دے سکتی — بزور بازو — نتیجہ شرک (بصورت ان کی عبادت کے)

رحمٰن کچھ تکلیف تو نہ فائدہ دے سکے مجھے ان کی سفارش کچھ بھی اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ بیشک میں اس وقت صریح گمراہی میں مبتلا ہوں گا۔

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَٱسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

مردموحد کا مسلک (جب قوم پکی قتل کے لیے تیار ہوگی تو فرمایا) — مردموحّد کے لیے بشارت ۔(۱) — مردموحّد کی تمنّا

بیشک میں ایمان لایا ہوں تمہارے رب پر پس تم میری بات سنو۔ حکم ہوا کہ داخل ہوجا جنت میں کہنے لگا کہ کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہوجاتی

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن

سبب مغفرت — مخالفین مرسلین سے انتقام

کہ بخش دیا مجھے میرے رب نے اور بنا دیا مجھے معززین میں سے ۔ اور نہیں اتارا ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد

جُندٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾

کیفیت انتقام

کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہمیں اتارنے کی (ضرورت) تھی۔ نہیں تھی وہ مگر ایک چیخ پس اچانک وہ بجھنے والے ہیں۔

يَٰحَسْرَةً عَلَى ٱلْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا۟

مکذبین کی مذمت — تذکیر بایام اللہ

ہائے افسوس بندوں پر نہیں آیا ان کے پاس کوئی رسول مگر وہ اس کا مذاق کیا کرتے تھے۔ کیا نہیں دیکھا انہوں

كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ ٱلْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

سے تخویف مشرکین — نہیں ہے کوئی مگر۔ تذکیر بما بعد الموت

نے کتنی ہلاک کی ہم نے ان سے پہلے قومیں کہ وہ ان کی طرف نہیں لوٹیں گئیں ۔ اور نہیں ہیں سب مگر سارے ہمارے پاس

مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

حاضر کیے ہوئے ہیں۔

وَءَايَةٌ لَّهُمُ ٱلْأَرْضُ ٱلْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا

تذکیر بالآء اللہ کے ضمن میں آیات ارضیہ سے قدرت باری تعالیٰ کا نمونہ نمبر ا

اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے ہم نے اس کو زندہ کیا اور ہم نے نکالا اس سے غلہ پس وہ اس میں سے کھاتے ہیں۔ اور بنائے ہم نے اس میں

جَنَّٰتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَٰبٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ ٱلْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا۟ مِن ثَمَرِهِۦ وَمَا

تاکہ زمین کی آبپاشی ہو)

باغات کھجوروں کے اور انگوروں کے اور ہم نے بہائے اس میں بعض چشموں سے ۔ تاکہ وہ کھائیں اس کے پھل سے اور نہیں

عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَٰنَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلْأَزْوَٰجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۢبِتُ

قدرت باری کا نمونہ آیات (۲) ارضیہ وانفسیہ سے نمونہ نمبر ۲

بنایا اس (غلہ وغیرہ) کو ان کے ہاتھوں نے کیا پس وہ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے پیدا کیا سارے جوڑے اس کے جو اگاتی ہے

(۱) اس آیت سے حیات قبر و برزخ کا واضح ثبوت ملتا ہے وہ اس طرح کہ اس کو فوری طور پر جنت میں داخلہ کا حکم ملتا ہے اور اس مقام سے مراد قبر و برزخ ہی ہے اگر اس کو قبر میں جنت کا آرام و راحت نہ ہوتی تو اس کو جنت کیوں کہا گیا ہے اس سے واضح سمجھا جا رہا ہے کہ مرنے کے بعد قیامت تک برزخی زمانہ خالص عدم یا نیستی کا نام نہیں ہے بلکہ جسم کے ساتھ روح کے تعلق والی حیات کا نام ہے۔ جس کے ساتھ جنت کا مشاہدہ کیا اور قوم کے لیے تمنا کا اظہار کیا۔

ع ۲

(۲) تکمیل مقصد کے لیے ہر چیز کی جوڑی ضروری ہے مگر اللہ کی ذات پاک ہے

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا

(مذکر مؤنث) قدرت باری کا نمونہ بعض آیات آفاقیہ سماویہ اور بعض آثار سے

زمین اور ان کی ذاتوں کے اور اس کے جس کو وہ نہیں جانتے ۔ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے ہم اس پر سے کھال کھینچ لیتے ہیں دن کی پس اچانک

هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝٣٧ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٣٨ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

نشانی نمبر ا نظام شمس وقمر کا استحکام نمبر ۲

وہ اندھیرے میں رہے جاتے ہیں۔ اور سورج چلتا ہے اپنے ٹھہرنے کے وقت تک یہ نظام زبردست باخبر کا۔ اور چاند کا ہم نے مقدار ٹھہرائی

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝٣٩ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

قبل از وقت ظاہر ہونے کی ممانعت

اس کی منزلوں کی یہاں تک کہ وہ لوٹ جاتا ہے پرانی ٹہنی کی طرح۔ نہ تو سورج کے مناسب ہے اس کے لیے کہ پالے چاند کو

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝٤٠ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

نتیجہ ۔ یہ سب اپنے مدار میں تیر رہے ہیں (۱) قدرت باری کا نمونہ، رکوب سفر سے

اور نہ رات آگے بڑھنے والی ہے دن سے اور ہر ایک (اپنے خاص) دائرہ میں تیر رہے ہیں ۔ اور ایک نشانی ان کے لیے ہے کہ ہم نے اٹھایا ان کی نسل کو

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝٤١ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝٤٢ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ

(جیسے ہوائی جہاز وغیرہ) وعید غرق ہونے سے بچائے

کشتی بھری ہوئی میں ۔ اور ہم نے بنائی ان کے لیے اس کی مثل جس پر وہ سواری کرتے ہیں ۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کردیں پس نہ کوئی فریادرسی کرنے والا ہو ان کے لیے ۔

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝٤٣ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝٤٤ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

(موت سے) شفقت خداوندی (موت سے بچادیں) (اگر وہ کفر پر رہے) ترہیب نمبر ا

اور نہ وہ چھڑائے جائیں۔ مگر ہماری مہربانی سے اور فائدہ ایک وقت تک۔ اور جب کہا گیا ان سے ڈرو اس سے جو تمہارے

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٤٥ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا

(عذاب دنیوی) (مرنے کے بعد) (تو نہیں ڈرتے) نمبر ۲ کفار کی سنگ دلی

آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تا کہ تم رحم کیے جاؤ ۔ اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝٤٦ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

نمبر ۳ ترغیب جواب ترغیب

وہ تھے اس سے (دل سے) روگردانی کرنے والے ۔ اور جب کہا گیا ان سے خرچ کرو اس سے جو روزی دی تم کو اللہ نے کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڰ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٧

جواب مؤمنین

ان سے جنہوں نے ایمان قبول کیا کیا ہم کھلائیں ان کو کہ اگر اللہ چاہتا تو ان کو کھلاتے نہیں ہو تم (ایسا کہنے والے) مگر صریح گمراہی میں،

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٨ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

شکوہ منکرین قیامت جواب شکوہ بوقت نفخہ اولیٰ

اور وہ کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ (عذاب کا) اگر تم سچے ہو۔ نہیں انتظار کرتے مگر ایک چیخ کا

ع ۳ ١٨/٢ تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝٤٩ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٠ ع

(اپنے معاملات میں) نفی شفیع قہری (بس جہاں جہاں کوئی ہوگا وہیں مر جائے گا)

جو آپکڑے گی ان کو اس حال میں کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر نہ طاقت رکھیں گے وصیت کرنے کی اور نہ اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ سکیں گے ۔

(۱) تمام انسانوں کے وجود پذیر ہوجانے تک دنیا کی بقاء منظور ہے

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ

مبادی قیامت — نتیجہ نفخہ ثانیہ — منکرین کا شکوہ برائے پریشانی

اور پھونکا جائے گا صور پس اچانک وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے کہ ہائے افسوس ہمارے لیے کس نے ہم کو اٹھادیا ہماری

مَرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

(۱) جواب شکوہ — کیفیت نفخہ ثانیہ

خواب گاہوں سے یہ وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا رحمٰن نے اور سچ کہا تھا رسولوں نے۔ نہیں ہوگی مگر ایک چیخ

فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

تذکیر بما بعد الموت — عدل وانصاف باری — مجازات اعمال

پس اس وقت سب جمع ہوکر ہمارے پاس حاضر کر دیئے جائیں گے۔ پھر آج کے دن نہیں ظلم کیا جائے گا کوئی شخص کچھ بھی اور تمہیں بدلہ دیئے جاؤ گے تم مگر

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى

کیفیت متقین — آپس میں باتیں کر رہے ہیں — کیفیت ازواج مؤمنین

ان کاموں کا جو تم کرتے تھے۔ بیشک جنت والے اس دن اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں

الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾

انعامات — سلام خداوندی (۲)

تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لیے اس میں میوے ہوں گے اور ان کو ملے گا جو کچھ مانگیں گے۔ ان کو سلام کیا جائے گا بولنا مہربان رب کی طرف سے۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ

مجرمین کی سرزنش — طریق کامیابی — اتباع شیطان کی ممانعت

اور تم جدا ہوجاؤ آج اے مجرمو! (ایمان والوں سے) کیا میں نے تم سے عہد نہیں کیا تھا اے اولاد آدم کہ نہ عبادت کرو شیطان کی

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ

اصول کامیابی — شیطان کے کارنامے

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے اور البتہ تحقیق گمراہ کیا اس نے تم (بنی آدم) سے

جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ

خلقت — تنبیہ مشرکین — نتیجہ

بہت سی مخلوق کو کیا تم سمجھتے نہیں تھے۔ یہ وہ دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ داخل ہوجاؤ اس میں آج

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا

سبب نتیجہ — کیفیت حساب

اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے۔ آج ہم مہر لگائیں گے ان کے مونہوں پر اور ہم سے بات کریں گے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پیر اس کی

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

تنبیہ معاندین نمبر ۱، مٹادیں ہم ان کی آنکھوں کو — نمبر ۲

جو وہ کمایا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو مٹادیں ان کی آنکھوں کو پھر وہ دوڑیں راستہ کی طرف تو کہاں وہ دیکھ سکیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں

ع ۴ ۱۷ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

مسخ کردیں ان کی شکلوں کو — رکھیں چلنے

تو ان کی صورتیں بدل دیں ان کی جگہ پر پس وہ طاقت نہ رکھیں آگے جانے کی اور وہ نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

(۱) عذاب قیامت کے مقابلہ میں عذاب قبر کو آرام گاہ کہیں گے۔ تفصیل کے لیے معارف القرآن دیکھیں

(۲) اللہ تعالیٰ فرمائیں گے السلام علیکم یا اھل الجنۃ۔ رواہ ابن ماجہ

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

مسخ کی نظیر اس کو الٹا کر دیتے ہیں یعنی قوی کمزور کر دیئے ہیں (تو اسکو مسخ پر بھی قدرت ہے) (۱) خاتم الانبیاء کے علم کلی کی نفی۔ دلیل ۳۰ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء ← صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۳۱ سورہ ص آیت نمبر ۶۹ ص ۷۶۲ میں دیکھیں۔ بقیہ ضمیمہ ص ۷۶۹، ۷۸۰ میں دیکھیں

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اس کو اوندھا کر دیتے ہیں خلقت میں تو کیا وہ سمجھتے نہیں۔ اور نہیں سکھائی ہم نے اس کو شعر گوئی اور نہ وہ اس کی شان کے لائق ہے

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾

فضائل قرآن فریضۂ خاتم الانبیاء

نہیں وہ مگر نصیحت اور روشن قرآن۔ تاکہ ڈرائے ایسے شخص کو جو زندہ (دل) ہو اور ثابت ہوجائے (عذاب کی) حجت کافروں پر

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ

توحید پر عقلی دلیل آفاقی، انعامات خداوندی نمبر ۱ (قدرت) نمبر ۲

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک ہم نے پیدا کیا ان کے لیے ان چیزوں سے جن کو بنایا ہمارے ہاتھوں نے چار پائے پس وہ ان کے مالک ہیں۔ اور تابع بنا دیا ہم نے ان کو

فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵

ان کا پس بعض ان میں ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان کے لیے ان میں بہت فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا پھر یہ شکر نہیں کرتے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

خباثت مشرکین تردید مشرکین

اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے سوا معبود شاید وہ مدد کیے جائیں۔ نہیں وہ طاقت رکھتے ان کی مدد کرنے کی اور وہ ان (کفار) کے لیے لشکر ہیں (فریق مخالف کے)

مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

تسلی خاتم الانبیاء انسان کی کیفیت تخلیق

حاضر کیے ہوئے۔ پس نہ غمگین کرے آپ کو ان کی بات بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا نہیں دیکھا انسان نے

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ

شکوہ منکرین قیامت تشریح

کہ ہم نے اس کو پیدا کیا ایک قطرہ سے پس اچانک وہ سخت جھگڑنے والا ہے کھلا۔ اور بیان کی اس نے ہمارے لیے ایک مثال اور بھول گیا وہ اپنی پیدائش کہا

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ

شکوہ و مثال جوابِ شکوہ نمبر ۱ حصر علم کلی فی ذات

کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو حالانکہ وہ بوسیدہ ہوں گی۔ آپ کہہ دیجئے ان کو زندہ کرے گا جس نے پیدا کیا ان کو پہلی بار اور وہ ہر

خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

باری جوابِ شکوہ نمبر ۲ قدرت باری سلگاتے

پیدائش کو خوب جاننے والا ہے۔ جس نے بنایا تمہارے لیے ہرے درخت سے آگ کو پھر تم اس سے آگ سلگاتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

نمبر ۳ حصر الخالقیت

کیا جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو نہیں قدرت رکھتا اس بات پر کہ پیدا کرے ان جیسوں کو کیوں نہیں اور وہ پیدا کرنے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ

(۲) وحصر علم کلی فی ذات باری۔ قدرت باری وشان باری تعالیٰ۔ خلاصہ جوابات سابقہ ضابطہ خداوندی عجز ماسوا اللہ سے قدرت باری

جاننے والا ہے۔ صرف اس کا حکم ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہوجاؤ پس وہ ہوجاتا ہے۔ پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ

(۲) دلیل نمبر ۶۴۶ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۷۴ سورۂ مؤمن آیت نمبر ۱۹ ص ۷۸۴ میں دیکھیں

مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٨٣

حصر المالکیت باری — تذکیر بما بعد الموت

میں ہیں مکمل اختیارات ہر چیز کے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانُونَ وَّاثْنَتَانِ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الصّٰفٰت — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳۷، ترتیب نزول ۵۶، آیات ۱۸۲، رکوعات ۵

موضوع سورۃ: دعوت الی التوحید

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝٣ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

عظمت خداوندی سے مشاغل ملائکہ ومؤمنین — اثبات دعویٰ وموضوع — حصر الرّبوبیت

قسم ہے صف بنانے والوں کی قطار بنا کر ۔ پھر جھڑکنے والوں کی ڈانٹ کر۔ پھر قرآن تلاوت کرنے والوں کی ۔ بیشک تمہارا معبود البتہ ایک ہی ہے۔ وہ رب ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ۝٦

باری تعالیٰ — حسن تدبیر باری

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے۔اور رب ہے مشرقوں کا ۔ بیشک ہم نے مزین کیا آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

حکمت کواکب — محافظت باری

اور حفاظت کی ہر شیطان سرکش سے ۔ نہیں کان لگاسکتے وہ (شیاطین) عالم بالا کی طرف اور وہ پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے۔

جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠

نتیجہ شیاطین — شیاطین کا کارنامہ — حکم خداوندی

بھگانے کے لیے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو شیطان اچک لے کوئی بات تو پیچھے لگتا ہے اس کے شعلہ چمکتا ہوا۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝١١

مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ سے اثبات عقیدہ آخرت (ملائکہ، آسمانوں وزمین اور وما بینھما وغیرہ) خلقت بنی آدم

تو آپ ان سے پوچھیں کیا وہ زیادہ سخت ہیں بناوٹ میں (انسان) یا وہ چیزیں جن کو ہم نے بنایا، بیشک ہم نے ان کو بنایا چپکتے گارے سے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝١٤ وَقَالُوْٓا اِنْ

کیفیت مشرکین نمبر۱ (دوبارہ پیدا کرنے پر) نمبر۲ (آخرت کی) نمبر۳ (معجزہ نبوت پر) — شکوہ مشرکین

بلکہ آپ حیرت کرتے ہیں اور یہ تمسخر کرتے ہیں۔ اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ہنسی اڑاتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا نہیں ہے

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝١٦ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝١٧

(معجزہ) — وجہ استبعاد سے شکوہ منکرین قیامت

یہ مگر جادو کھلا۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے اور ہڈیاں ۔ کیا بیشک ہم ضرور اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے باپ دادا پہلے بھی۔

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝١٨ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝١٩ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا

جواب شکوہ۔ بعث بعد الموت۔ (بوجہ انکار) — کیفیت حشر بوقت نفخہ ثانیہ — مشرکین کی پریشانی

آپ کہہ دیجئے ہاں اور تم ذلیل بھی ہوگے۔ پس قیامت تو بس ایک ڈانٹ ہوگی پس اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی

هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝٢٠ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢١

یوم الدین کی تشریح

یہ دن ہے بدلے کا — یہ فیصلہ کا وہ دن ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ۔

اُحۡشُرُوا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا وَ اَزۡوَاجَهُمۡ وَمَا کَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَاهۡدُوۡهُمۡ اِلٰی

مجرمین کی کیفیت حشر (ہم مشربوں کو خواہ عقائد و اعمال میں ہیں) (تا کہ حسرت زیادتی ہو) نتیجہ مشرکین

جمع کرو ان کو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کے جوڑوں کو اور ان کو جن کی وہ پوجا کرتے تھے۔ اللہ کو چھوڑ کر پس چلاؤ ان کو

صِرَاطِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوۡهُمۡ اِنَّهُمۡ مَّسۡـُٔوۡلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَکُمۡ لَا تَنَاصَرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ بَلۡ هُمُ

مشرکین کی سرزنش نفی شفیع قہری۔ مشرکین

دوزخ کے راستہ کی طرف۔ اور ان کو ٹھہراؤ بیشک ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کر رہے۔ بلکہ وہ

الۡیَوۡمَ مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَ اَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَاۡتُوۡنَنَا

کی ذلت۔ وہ آج دن (۱) تابعین و متبوعین کا باہمی مکالمہ مکالمہ تابعین

آج کے دن سر جھکائے کھڑے ہوں گے۔ اور متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہوں گے۔ کہیں گے بیشک تم آتے تھے ہمارے پاس

عَنِ الۡیَمِیۡنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوۡا بَلۡ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا کَانَ لَنَا عَلَیۡکُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ۚ بَلۡ کُنۡتُمۡ

جواب مکالمہ از متبوعین تتمہ جواب

دائیں طرف سے۔ وہ کہیں گے بلکہ نہیں تھے تم ایمان والے۔ اور نہیں تھا ہمارے لیے تم پر کچھ زور بلکہ تھے تم

قَوۡمًا طٰغِیۡنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَیۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَاۤ ٭ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوۡنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغۡوَیۡنٰکُمۡ اِنَّا کُنَّا غٰوِیۡنَ ﴿۳۲﴾

فیصلہ خداوندی برائے دوزخ (عذاب) متبوعین کے کارنامے

حد سے تجاوز کرنے والے۔ پس ثابت ہوگی ہم پر بات ہمارے رب کی بے شک ہم البتہ چکھنے والے ہیں۔ پس ہم نے تم کو گمراہ کیا بیشک تھے ہم گمراہ ہونے والے

فَاِنَّهُمۡ یَوۡمَئِذٍ فِی الۡعَذَابِ مُشۡتَرِکُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا کَذٰلِکَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمۡ

تابعین اور متبوعین کا مشترکہ نتیجہ دستور خداوندی تشریح جرائم نمبر ۱

پس تحقیق وہ اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔ بیشک ہم اسی طرح کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ بیشک وہ

کَانُوۡۤا اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَیَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِکُوۡۤا اٰلِهَتِنَا

نمبر ۲

جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ غرور کرتے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو

لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ﴿۳۶﴾ بَلۡ جَآءَ بِالۡحَقِّ وَصَدَّقَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّکُمۡ لَذَآئِقُوا الۡعَذَابِ الۡاَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾

توہین رسولؐ صداقت دین و قرآن نتیجہ مشرکین

ایک شاعر دیوانے کے کہنے سے۔ بلکہ وہ حق لے کر آیا اور تصدیق کرتے ہیں سب رسولوں کی۔ بیشک تم چکھنے والے ہو دردناک عذاب

وَمَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِکَ لَهُمۡ رِزۡقٌ

عدل و انصاف باری مؤمنین کی کامیابی نتائج مؤمنین نمبر ۱

اور نہیں بدلہ دیئے جاؤ گے تم مگر جو تم کرتے تھے۔ مگر جو اللہ کے بندے ہیں چنے ہوئے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے روزی ہے

مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاکِهُ ۚ وَهُمۡ مُّکۡرَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ﴿۴۴﴾

تشریح رزق نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ سرفرازی متقین

مقرر۔ میوے اور ان کی عزت کی جائے گی۔ نعمتوں کے باغوں میں۔ تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے۔

یُطَافُ عَلَیۡهِمۡ بِکَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِیۡنٍ ﴿۴۵﴾ بَیۡضَآءَ لَذَّۃٍ لِّلشّٰرِبِیۡنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِیۡهَا غَوۡلٌ وَّلَا هُمۡ

متقین کی خصوصی شراب خصوصیت جنت

گھمائے جائیں گے ان کے پاس پیالے صاف شراب کے۔ جو کہ سفید رنگ ہوں گے مزے دار پینے والوں کے لیے ہوگی۔ نہ اس میں سر درد ہوگا اور نہ وہ اس سے

(۱) ایک دوسرے کو پکڑنے والے۔

عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾

بدمست ہوں گے — مؤمنین کی حوروں کی کیفیت — حوروں کا حسن و جمال

بدمست ہوں گے۔ اور ان کے پاس حوریں ہوں گی نیچی نگاہوں والی بڑی آنکھوں والی۔ گویا کہ وہ سفید انڈے ہیں چھپائے ہوئے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾

مومنین کا باہمی مکالمہ — اہل جنت کی مجالس میں ایک شخص کی داستان

پس متوجہ ہوں گے وہ ایک دوسرے کی طرف پوچھ رہے ہوں گے ۔ کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے بیشک میرا ایک ساتھی تھا

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾

منکر قیامت کا شکوہ۔ — تشریح شکوہ — بدلہ دیئے جائیں گے

وہ کہتا تھا کیا تو (قیامت کو) ماننے والوں میں ہے؟ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم کو (جزاء و سزاء کا) بدلا ملنا ہے۔

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

مؤمن کا اہل جنت سے مکالمہ برائے کافر ۔ — مومن کا مشاہدہ ۔ — جنتی کا جہنمی سے مکالمہ — (یعنی تیری تلبیسات)

وہ کہے گا کیا تم جھانک کر دیکھنے والے ہو (دوزخ میں)۔ پس وہ جھانکے گا تو دیکھے گا اس کو دوزخ کے بیچ میں۔ کہے گا اللہ کی قسم بیشک قریب تھا کہ تو مجھے گھڑے میں ڈال دیتا

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا

شفقت خداوندی۔ (یعنی ایمان پر قائم نہ رہنا) — مؤمن کا اظہار خوشی (اور آپس کا مکالمہ) (۱)

اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو میں ضرور ہوتا پکڑے ہوؤں میں سے۔ کیا پس نہیں ہم مرنے والے (جنت میں) مگر ہماری پہلی موت اور نہیں

نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾

انعامات مذکورہ سے کامیابی — مبادرت الی الخیر کی ترغیب

ہم عذاب دیئے ہوئے۔ بیشک یہ البتہ کامیابی ہے بڑی ۔اس جیسے کے لیے پس چاہیے کہ کام کریں کام کرنے والے۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

دعوت موازنہ — امتحان خداوندی ۔ — مستحقین شجرہ زقوم ۔ — تشریح شجرہ زقوم

کیا یہ (جنت کی نعمتیں) بہتر مہمانی ہے یا تھوہر کا درخت۔ بیشک بنایا ہم نے اس (درخت) کو آزمائش ظالموں کے لیے۔ بیشک وہ درخت

تَخْرُجُ فِیْۤ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا

قباحت شجرہ زقوم — کفار کا کھانا

نکلتا ہے دوزخ کی جڑ سے۔ اس کے پھل ایسے گویا کہ وہ سر سانپوں کے۔ پس تحقیق وہ البتہ کھانے والے ہوں گے اس سے

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ

کفار کا پانی — (یعنی کھولتا پانی پی کر) — مشرکین کا دار الاقامہ

پھر بھرنے والے ہوں گے اس سے پیٹوں کو۔ پھر تحقیق ان کے لیے اس پر البتہ ملاوٹ کھولتے پانی کی۔ پھر تحقیق ان کے لوٹنے کی جگہ

لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

سبب گمراہی ورسوائی — اندھی تقلید — امم سابقین کے احوال

البتہ دوزخ کی طرف ہے، بیشک انھوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ۔ پس وہ ان کے نشانات پر دوڑے جا رہے ہیں۔ اور البتہ تحقیق گمراہ ہوئے ان سے پہلے

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾

ان سے پہلے بہت سے لوگ۔ تسلی خاتم الانبیاء فی ضمن داستان سابق انبیاء — تذکیر بایام اللہ سے تخویف

بہت لوگ اگلے ۔ اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجا ان میں ڈرانے والوں کو ۔ پس دیکھ کیسا تھا انجام ڈرائے ہوؤں کا۔

(۱)
جنتی مؤمن نے صرف دنیا کی موت کا ذکر کیا ہے منکر و نکیر کے سوالات کے لیے اعادہ روح قبر و برزخ میں حق ہے اور اس کے بعد موت ہوتی تو اس کا ذکر کیا جاتا، اس سے واضح ثابت ہوا کہ دنیا کی موت کے بعد موت نہیں البتہ حیات کی نوعیت مختلف ہے قبر و برزخ میں فی الجملہ اور نفخہ ثانیہ کے بعد بالجملہ ہوگی۔

(۱) ان من شیعته :ان کی خبر مقدم ہے اور ''لابراہیم'' اسم مؤخر ہے اور اسم پر لام زائدہ آیا ہے کیونکہ وہ خبر کی جگہ میں ہے الشیعۃ : پیرو کار، ہم نوا، جمع شیع اور اشیاع۔

ع ۳

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (۷۴)

عباد اللہ کی کامیابی

مگر اللہ کے مخلص بندے۔

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ (۷۵) وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (۷۶)

حضرت نوحؑ کی دعا — اجابت دعاء — حضرت نوحؑ و متبعین کی کامیابی

اور البتہ تحقیق پکارا ہم کو نوح نے پس کیا خوب ہم جواب دینے والے ہیں۔ اور نجات دی ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ (۷۷) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ (۷۸) سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ (۷۹)

خاندان نوح کی فضیلت — حضرت نوح کے لیے ثناء حسن — تشریح ثناء

اور بنایا ہم نے اس کی اولاد کو ہی باقی رہنے والے۔ اور چھوڑا ہم نے اس پر پچھلوں میں۔ سلامتی نوح پر جہانوں میں

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (۸۰) اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ (۸۱) ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ (۸۲)

دستور خداوندی — حضرت نوحؑ کی عبدیت و بشریت — نتیجہ مخالفین نوحؑ

بیشک اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے ڈبویا دوسروں کو

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ (۸۳) اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (۸۴) اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

حضرت ابراہیمؑ کا (۱) شجرہ دینی — حضرت ابراہیمؑ کا قلب سلیم — قلب سلیم کے تبلیغی اثرات حضرت ابراہیمؑ کا مناظرہ

اور بیشک اس کی راہ اپنانے والوں میں البتہ ابراہیم ہیں۔ جب وہ آئے اپنے رب کے پاس محفوظ دل لے کر۔ جب کہا اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ (۸۵) اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ (۸۶) فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۸۷)

قوم کو تنبیہ — فہمائش

کس چیز کی تم پوجا کرتے ہو؟ کیا گھڑے ہوئے معبود اللہ کو چھوڑ کر تم چاہتے ہو؟ پس کیا خیال ہے تمہارا رب العالمین کے بارے میں۔

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى النُّجُوْمِ (۸۸) فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ (۸۹) فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ (۹۰) فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ

فراست ابراہیم علیہ السلام۔ — معذرت بطریق توریہ — مخالفین کی واپسی — حضرت ابراہیمؑ کا بت خانہ

پس اس نے دیکھا ایک نظر سے ستاروں میں۔ پس کہا بیشک میں بیمار ہوں۔ پس وہ پھرے اس سے پیٹھ پھیرتے ہوئے۔ پس وہ چپکے سے گیا ان کے معبودوں کے پاس،

فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ (۹۱) مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ (۹۲) فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ (۹۳) فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ (۹۴)

میں داخلہ — بطور تنبیہ مکالمہ — ابراہیمؑ کی شجاعت — بت پرستوں کا کارنامہ دوڑتے

پس کہا کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ تمہیں کیا ہوا تم بولتے نہیں ہو؟ پھر گھسا ان پہ دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے۔ پس وہ متوجہ ہوئے اس کی طرف تیزی سے چلتے ہوئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ (۹۵) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ (۹۶) قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

فہمائش — حصر الخالقیت باری تعالیٰ — بناتے — مخالفین کی تجویز

کہا کیا تم پوجتے ہو جن کو تم تراشتے ہو۔ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا اور اس کو جو تم کرتے ہو۔ انہوں نے کہا بناؤ اس کے لیے کوئی عمارت

فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ (۹۷) فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ (۹۸) وَقَالَ اِنِّىْ ذَاهِبٌ اِلٰى

مخالفین کی تدبیر — تدبیر خداوندی — مغلوبیت — حضرت ابراہیمؑ کی ہجرت اور استقلال

پس اس کو ڈالو آگ کے ڈھیر میں۔ پس انہوں نے چاہا اس کے ساتھ چال چلنا پس ہم نے ان کو نیچا کر دیا۔ اور کہا بیشک میں جانے والا ہوں

رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ (۹۹) رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (۱۰۰) فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ (۱۰۱) فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

حضرت ابراہیمؑ کی دعا — اجابت دعا — امتحان ابراہیمؑ

اپنے رب کی طرف عنقریب وہ مجھے راہ دکھائے گا۔ اے میرے رب عطا کر مجھے نیک (بچہ)۔ پس ہم نے اس کو خوشخبری دی ایک بردبار لڑکے کی۔ پس جب وہ پہنچا اس کے ساتھ

اعتراض نمبر ۱۱ از شیعہ: حضرت ابراہیمؑ شیعہ تھے شیعہ کا نام قرآن میں موجود ہے جب کہ سنی کا لفظ قرآن میں موجود نہیں ہے۔ جواب سنی کا لفظ ''سنت'' کی طرف منسوب ہے اور یہ لفظ قرآن کریم میں کئی مقامات پر موجود ہے۔ سورۃ نسآء آیت نمبر ۲۶ ص ۹۰ سے دلائل بیان کر دیئے گئے ہیں۔

اعتراض نمبر ۱۲ از شیعہ حضرت ابراہیمؑ شیعہ تھے اس آیت سے استدلال جواب اس سے مراد نہ موجودہ دور کے شیعہ ہیں اور نہ شیعان علی، شیعہ تفسیر مجمع البیان میں موجود ہے۔ وان من شیعته لابراهیم ای وان من شیعته نوح ابراهیم یعنی انه علی منهاجه و سنته فی التوحید والعدل واتباع الحق ص ۴۴۹ جلد ۴ جز ۸ شیعہ کا لفظ مذہب کے لیے استعمال نہیں ہوا پس شیعہ کو اس سے کیوں پیار ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے۔ یہ لفظ بلا امتیاز اچھے برے سب لوگوں کے لیے قرآن میں مستعمل ہے اس پر پانچ دلائل سورۃ نساء آیت ۲۶ سے گزر چکے ہیں۔

السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ

حضرت ابراہیمؑ کا خواب ۔ تشریح خواب ۔ ابراہیمؑ کا سوال ۔ حضرت اسمٰعیلؑ

دوڑنے کو کہا اے میرے پیارے بیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ میں ذبح کر رہا ہوں تجھے پس دیکھ تو کیا رائے ہے تیری، اس نے کہا اے میرے ابا جان آپ کیجئے

مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ ج

کی فدائیت ۔ حضرت اسمٰعیل کا وعدہ ۔ حضرت ابراہیمؑ و اسمٰعیل کی اطاعت ۔ گرا دیا

جو آپ کو حکم دیا گیا عنقریب آپ مجھے پائیں گے اگر اللہ نے چاہا صبر کرنے والوں میں سے۔ پس جب دونوں نے حکم مان لیا اور لٹایا اس کو ماتھے کے بل

وَ نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ لا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾

نداء خداوندی برائے تکمیل خواب ۔ سنت اللہ

اور ہم نے اس کو پکارا کہ اے ابراہیم ۔ تحقیق آپ نے سچ کر دکھایا خواب بے شک ہم اس طرح بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَ فَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾

امتحان کی شدت ۔ قبولیت قربانی ۔ ثناء حسن

بیشک یہ البتہ آزمائش ہے کھلی۔ اور بدلہ دیا ہم نے اس کا ایک ذبح کے جانور سے موٹا تازہ ۔ اور ہم نے چھوڑا اس پر پچھلوں میں

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾

ثناء حسن کی تشریح ۔ دستور خداوندی ۔ ابراہیمؑ کی عبدیت و بشریت

سلامتی ابراہیم پر ۔ اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو ۔ بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ بٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَ عَلٰۤی اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا

حضرت اسحاق کے فضائل ۔ تائید کے لیے ہوداے دیکھیں (۱) خاندان ابراہیمؑ کے فضائل ۔ خاندان ابراہیمؑ کے اقسام

اور ہم نے اس کو خوشخبری دی اسحاق کی نبی ہوں گے، نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے برکتیں رکھیں اس (اسماعیل) پر اور اسحاق پر اور ان دونوں کی اولاد میں

مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع

نیکوکار ہیں اور ظلم کرنے والے ہیں اپنی جانوں پر واضح طور

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج

حضرت موسیٰؑ و ہارون کی فضیلت ۔ موسیٰؑ و ہارونؑ اور متبعین کی نجات

اور البتہ تحقیق احسان کیا ہم نے موسیٰ اور ہارون علیہما السلام پر۔ اور نجات دی ہم نے ان دونوں کو اور ان دونوں کی قوم کو بڑی بے چینی سے

وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ ج وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ ج وَ هَدَیْنٰهُمَا

معجزات سے مدد خداوندی ۔ حضرت موسیٰؑ و ہارونؑ کی رسالت ۔ فضیلت

اور مدد کی ہم نے ان کی پس تھے وہ غالب ہونے والے۔ اور دی ہم نے ان دونوں کو کتاب روشن۔ اور دکھائی ہم نے ان دونوں کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ ج وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ صلے سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

ثناء حسن ۔ ثناء حسن کی تشریح

سیدھی راہ ۔ اور چھوڑا ہم نے ان دونوں پر پچھلوں میں۔ سلامتی موسیٰ اور ہارون علیہم السلام پر۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ ط

دستور خداوندی ۔ حضرت موسیٰؑ کی عبدیت و بشریت۔ حضرت الیاسؑ کی رسالت

بیشک اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو ۔ بیشک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور بیشک الیاس البتہ رسولوں میں سے ہیں

ے نفی علم غیب دلیل نمبر ۱۷، از سابق نبی ابراہیم علیہ السلام اور دلیل نمبر ۱۸ سورۃ ص آیت نمبر ۲۱، ۲۲ ص نمبر ۴۶۳ میں دیکھیں۔

(۱) انا ابن الذبیحین

ع ۳ ۳۹ ۷

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ ٱلْخَٰلِقِينَ ﴿١٢٥﴾ ٱللَّهَ رَبَّكُمْ

تبلیغ — طریق مناظرہ — تشریح احسن الخالقین

جب انہوں نے کہا اپنی قوم سے کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا تم پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو تم بہترین پیدا کرنے والے کو۔ اللہ کو جو تمہارا رب ہے

وَرَبَّ ءَابَآئِكُمُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾

تکذیب قوم — نتیجہ مخالفین — عباد اللہ کی کامیابی

اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ پس انہوں نے اس کو جھٹلایا پس تحقیق وہ (جہنم میں) یقیناً پکڑے ہوئے لائے جائیں گے۔ مگر ہمارے مخلص بندے۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى ٱلْءَاخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَٰمٌ عَلَىٰٓ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾

ثناء حسن — ثناء حسن کی تشریح — سنت اللہ

اور چھوڑا ہم نے اس پر پچھلوں میں۔ سلامتی ہو ال یاسین پر۔ بیشک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو

إِنَّهُۥ مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾

حضرت الیاس کی عبدیت — حضرت لوطؑ کی رسالت — حضرت لوطؑ اور متبعین کی کامیابی

بیشک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ اور بیشک لوط البتہ رسولوں میں سے ہیں، جب ہم نے ان کو نجات دی اور ان کے گھر والوں سبھی کو

إِلَّا عَجُوزًا فِى ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا ٱلْءَاخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾

حضرت لوطؑ کی بیوی کی بربادی — ہلاک کیا دوسروں کو — تنبیہ مشرکین مکہ

مگر بڑھیا باقی پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ پھر ہم نے ہلاک کیا دوسروں کو، اور بیشک تم البتہ گزرتے ہو ان پر صبح کے وقت

ع ٤ ۲۵ ۸

وَبِٱلَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾

تنبیہ

اور رات کو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

حضرت یونسؑ کی رسالت — حضرت یونس کا امتحان — قرعہ اندازی کا نتیجہ

اور بیشک یونس البتہ رسولوں میں سے ہیں۔ جب وہ بھاگے بھری ہوئی کشتی کی طرف۔ پھر اس نے قرعہ ڈلوایا پس ہوگئے وہ

ٱلْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَٱلْتَقَمَهُ ٱلْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ أَنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ

مغلوب — کیفیت یونسؑ — (۱) ملامت — نتیجہ عدم تسبیح

ہارنے والوں میں سے۔ پس نگل لیا اس کو مچھلی نے اور وہ ملامت کرنے والے تھے۔ پس اگر نہ ہوتے وہ پاکی بیان کرنے والوں میں۔ تو ضرور ٹھہرتے

النصف

فِى بَطْنِهِۦٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنَٰهُ بِٱلْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَأَنۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

نتیجہ تسبیح — تحفظ خداوندی

وہ اس کے پیٹ میں اٹھائے جانے والے دن تک۔ پس ہم نے اس کو ڈال دیا کھلی جگہ میں اور وہ بیمار تھے۔ اور اگایا ہم نے ان پر کدو کا بیل

مِّن يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾ وَأَرْسَلْنَٰهُ إِلَىٰ مِاْئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾ فَـَٔامَنُوا۟ فَمَتَّعْنَٰهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾

دوبارہ بعثت یونس علیہ السلام — ایمان قوم یونس علیہ السلام (مدت العمر)

دار درخت۔ اور بھیجا ہم نے ان کو ایک لاکھ یا کچھ زیادہ لوگوں کی طرف۔ پس وہ ایمان لائے پس ہم نے ان کو ایک وقت تک فائدہ اٹھاتے دیا۔

فَٱسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ ٱلْبَنَاتُ وَلَهُمُ ٱلْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾ أَمْ خَلَقْنَا ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ إِنَٰثًا وَهُمْ شَٰهِدُونَ ﴿١٥٠﴾

مشرکین سے طریق مناظرہ برائے ابطال شرک — تردید مشرکین نمبر ۱

پس آپ ان سے پوچھیں کیا تیرے رب کے ہاں (بیٹیاں) ہیں اور ان کے ہاں بیٹے ہیں؟ یا پیدا کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں اور وہ دیکھنے والے تھے۔

(۱) اپنے آپ کو کہ صریح حکیم خداوندی کے بغیر چلے گئے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۱۵۱ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۵۲ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝۱۵۳

تردید مشرکین نمبر ۲ — نمبر ۳ — تنبیہ مشرکین نمبر ا

سنو بیشک وہ اپنے گھڑے ہوئے جھوٹ سے کہتے ہیں۔ جنا اللہ نے اور بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ کیا چن لیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر

مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۱۵۴ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۱۵۵ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵۶ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

تنبیہ نمبر ۲ — تنبیہ نمبر ۳ — دلیل نقلی کا مطالبہ

تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو۔ کیا پھر تم دھیان نہیں کرتے ۔ یا تمہارے لیے کوئی واضح سند ہے۔ پس لاؤ اپنی کتاب

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۵۷ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝۱۵۸

مشرکین کی جہالت — نتیجہ شیاطین

اگر تم سچے ہو۔ اور انہوں نے بنایا اللہ کے درمیان اور جنات کے درمیان ناتا۔ اور البتہ تحقیق جانا جنات نے بیشک وہ یقیناً حاضر کیے ہوئے ہیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۱۵۹ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۱۶۰ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝۱۶۱ مَآ اَنْتُمْ

تنزیہ الرحمٰن عن الاولاد — عباد اللہ کی کامیابی (وہ محضرون نہ ہوں گے) — تنبیہ مشرکین نمبر ا — نہیں۔ نمبر ۲

اللہ کی ذات پاک ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں ۔ مگر اللہ کے مخلص بندے۔ پس تحقیق تم اور جن کو تم پوجتے ہو۔ نہیں ہو تم

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝۱۶۲ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝۱۶۳ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۱۶۴ وَّاِنَّا

بہکاتے — مقولہ ملائکہ

(اللہ کے خلاف) بہکانے والے مگر اس کو جو وہ داخل ہونے والا ہے دوزخ میں۔ اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی مگر اس کے لیے مقام معلوم ہے۔ اور بیشک ہم

لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝۱۶۵ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝۱۶۶ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝۱۶۷ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا

(عبادت میں) — مشرکین کا معاہدہ قبل از بعثت خاتم الانبیاء

البتہ صف باندھنے والے ہیں۔ اور بیشک ہم البتہ پاکی بیان کرنے والے ہیں ۔ اور بیشک وہ کہتے تھے۔ اگر ہمارے پاس ہوتا نصیحت نامہ

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶۸ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۱۶۹ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۷۰

نتیجہ کفر

اگلوں سے۔ تو البتہ ہم ہوتے اللہ کے مخلص بندوں میں سے۔ پس انہوں نے کفر کیا اس سے پس عنقریب وہ جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۷۱ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝۱۷۲ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۱۷۳

وعدہ خداوندی — آپ دیکھئے عنقریب یہ — متبعین انبیاء کی کامیابی

اور البتہ تحقیق آگے بڑھ چکی ہماری بات ہمارے ← بھیجے ہوئے بندوں کے لیے۔ بیشک البتہ وہ مدد کیے ہوئے ہیں۔ اور بیشک ہمارا لشکر، البتہ وہ غالب ہونے والا ہے

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۱۷۴ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝۱۷۵ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۱۷۶ فَاِذَا نَزَلَ

سلوک الرسول بالمعاندین — امہال مجرمین — تسلی خاتم الانبیاء — مشرکین مکہ کا عذاب کا مطالبہ

پس آپ ان سے اعراض کریں ایک وقت تک۔ اور ان کو دیکھیں پس عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے، کیا وہ ہمارے عذاب کے بارے میں جلدی مچاتے ہیں۔ پس جب اترے گا

بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۱۷۷ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۱۷۸ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝۱۷۹

صحن میں — آپ رخ — امہال مجرمین

وہ ان کے میدان میں تو بری ہوگی صبح ڈرائے ہوؤں کی۔ اور آپ اعراض کریں ان سے ایک وقت تک ۔ اور دیکھیں پھر عنقریب وہ دیکھ لیں گے

ع ۵ ۱۴۴ ۹ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۱۸۰ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۸۱ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۸۲ ع

تنزیہ الرحمٰن عن الشرکا۔ جو عزت کا مالک ہے۔ — فضیلت انبیاء کرام علیہم السلام۔ — استحقاق الحمد للہ — حصر الربوبیت باری

آپ کا رب پاک ہے عزت کا مالک ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلامتی ہو رسولوں پر۔ اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے جو رب ہے جہانوں کا

سُوْرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَمَانٌ وَّ ثَمَانُوْنَ اٰیَۃً وَّ خَمْسُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ ص — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے — جواب قسم

ترتیب تلاوت ۳۸، ترتیب نزول ۳۸، آیات ۸۸، رکوعات ۵

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۞۱ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّشِقَاقٍ ۞۲ کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِھِمْ

فضیلت قرآن — کیفیت کفار — تکبر مخالفت — تذکیر بایام اللہ سے تخویف

ص : قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے۔ بلکہ جنھوں نے کفر کیا غرور اور اختلاف میں ہیں۔ کتنے ہم نے ہلاک کیے ان سے پہلے

مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۞۳ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَھُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْھُمْ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ

(توبہ کے لیے) نہ — (۱) — کفار کا جھوٹا فلسفہ۔

لوگوں کو پس انہوں نے پکارا اور نہ وقت تھا خلاصی کا۔ اور تعجب کیا انہوں نے کہ آیا ان کے پاس ایک ڈرانے والا ان میں سے اور کہا کافروں نے

ھٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۞۴ اَجَعَلَ الْاٰلِھَۃَ اِلٰھًا وَّاحِدًا اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۞۵ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ

توحید خداوندی پر مشرکین کی شورش — کفار کا پروپیگنڈا (۲) — کفار کا اپنے

یہ جادو گر ہے جھوٹا۔ کیا بنایا اس نے سب معبودوں کو ایک معبود بیشک یہ بڑی تعجب کی بات ہے۔ اور چل پڑے سردار

مِنْھُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِھَتِکُمْ اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۞۶ مَا سَمِعْنَا بِھٰذَا فِی الْمِلَّۃِ

شرک پر اصرار — مشرکین کا پروپیگنڈا۔ — تشریح پروپیگنڈا

ان میں سے (یہ کہتے ہوئے) کے چلو اور قائم رہو اپنے معبودوں پر بیشک یہ ایسی بات ہے جس سے تم پر شرف وفضیلت چاہتا ہے۔ نہیں سنا ہم نے اس بات کو پچھلے دین میں

الْاٰخِرَۃِ اِنْ ھٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۞۷ ءَاُنْزِلَ عَلَیْہِ الذِّکْرُ مِنْ بَیْنِنَا بَلْ ھُمْ فِیْ شَکٍّ مِّنْ

گھڑی ہوئی چیز — شکوہ منکرین رسالت (۳) نبوت ورسالت کا انکار کر کے کہا۔ خلاصہ شکایات

نہیں ہے یہ مگر منگھڑت بات۔ کیا اتارا گیا ہے اسی پر قرآن ہم سب کے درمیان سے بلکہ وہ بڑے دھوکے میں ہیں

ذِکْرِیْ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۞۸ اَمْ عِنْدَھُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ الْعَزِیْزِ الْوَھَّابِ ۞۹

کفار مکہ کے لیے تنبیہ۔ ابھی نہیں چکھا — تردید مشرکین نمبر ۱

میری نصیحت سے بلکہ اب تک نہیں مزہ چکھا انہوں نے میرے عذاب کا۔ کیا ان کے پاس خزانے ہیں تیرے رب کی رحمت کے جو زبردست عطا کرنے والا ہے

اَمْ لَھُمْ مُّلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۞۱۰ جُنْدٌ مَّا ھُنَالِکَ مَھْزُوْمٌ

تردید مشرکین نمبر ۲ — تنبیہ / چڑھ — کفار کی مغلوبیت

یا ان کے لیے حکومت ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے پس چاہیے چڑھ جائیں وہ رسیاں تان کر۔ یہ ایک لشکر ہے شکست کھائے ہوئے

مِّنَ الْاَحْزَابِ ۞۱۱ کَذَّبَتْ قَبْلَھُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۞۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ

تسلی خاتم الانبیاء

لشکروں میں سے ۔ جھٹلایا ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور فرعون میخوں والے نے ۔ اور ثمود اور قوم

ع ۱۴/۱۰ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَیْکَۃِ اُولٰٓئِکَ الْاَحْزَابُ ۞۱۳ اِنْ کُلٌّ اِلَّا کَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۞۱۴ ع

ان میں سے ہر ایک کے لیے۔ تکذیب ورسوائی کا نتیجہ

لوط اور جنگل والوں نے وہ جو فوجیں تھیں ۔ یہ جتنے تھے ان سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا۔

وَمَا یَنْظُرُ ھٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً مَّا لَھَا مِنْ فَوَاقٍ ۞۱۵ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا

نتیجہ مشرکین — وقفہ — شکوہ منکرین — (عذاب)

اور نہیں (راہ) دیکھتے یہ لوگ مگر ایک چنگھاڑ کی نہیں اس (چنگھاڑ) کے لیے درمیان میں دم لینا۔ اور انہوں نے کہا اے رب ہمارے! جلدی دے ہمارے لیے ہمارا حصہ

موضوع سورۃ : تمام امم سابق کی تباہی کا سبب تکذیب رسل ہی تھا۔ اگر یہ لوگ انابت الی اللہ اختیار کریں تو تباہی سے بچ سکتے ہیں

(۱) بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دلیل نمبر ۱۷، اور دلیل نمبر ۱۸، سورۃ حٰمٓ سجدہ آیت نمبر ۶ ص ۴۸۵ میں دیکھیں۔

(۲) تکبر اور اختلاف صرف ایک الٰہ تسلیم کرنے میں تھا سورۃ صافات آیت نمبر ۳۵ ص نمبر ۴۵۶ میں دیکھیں۔

(۳) دلیل نمبر ۱
یہی آیت ہے کہ کفار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نفس نبوت و رسالت کا انکار کر کے اپنا جیسا بشر کہا کہ کیا اس پر قرآن نازل کیا جاتا ہے؟ اور دلیل نمبر ۲ سورۃ قمر آیت نمبر ۲۵ ص ۵۳۸ میں دیکھیں

قبل يوم الحساب ﴿١٦﴾ اصبر على ما يقولون واذكر عبدنا داود ذا الأيد إنه أواب ﴿١٧﴾

تسلی خاتم الانبیاء — حضرت داؤد کے فضائل (ایک دن صوم پھر افطار)

حساب کے دن سے پہلے۔ صبر کر اس پر جو وہ کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو جو قوت والا تھا، بیشک وہ رجوع کرنے والا تھا۔

إنا سخرنا الجبال معه يسبحن بالعشي والإشراق ﴿١٨﴾ والطير محشورة كل له أواب ﴿١٩﴾

حضرت داؤد کا معجزہ نمبر ۱ — معجزہ نمبر ۲

بیشک ہم نے مسخر کر دیا تھا پہاڑوں کو جو اس کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے شام اور صبح۔ اور پرندے جمع ہوجاتے تھے سب ان کی وجہ سے مشغول رہے۔

وشددنا ملكه وآتيناه الحكمة وفصل الخطاب ﴿٢٠﴾ وهل أتاك نبأ الخصم إذ تسوروا

سلطنت داؤدی — کمال خطاب کا طریقہ — امتحان خداوندی — مجاہد کی بیوی / خوبصورت پر نظر

اور ہم نے مضبوط کیا اس کی بادشاہی کو اور دی ہم نے اس کو حکمت اور فیصلہ کرنے کا طریقہ۔ اور کیا پہنچی ہے آپ کے پاس خبر جھگڑا کرنے والوں کی جب دیوار پھاند کر

دلیل نمبر ۱۸ نفی علم غیب از سابق نبی داؤد علیہ السلام اور دلیل نمبر ۱۹ سورۃ ذٰریٰت آیت ۲۴ تا ۲۹ ص ۵۳۰ میں دیکھیں۔

المحراب ﴿٢١﴾ إذ دخلوا على داود ففزع منهم قالوا لا تخف خصمان بغى بعضنا على بعض

اوقات عبادت۔ رسالت رسول بذکر اخبار ماضیہ۔ داؤد کی پریشانی۔ — تسلی داؤد۔ — درخواست برائے فیصلہ مقدمہ

عبادت خانہ میں داخل ہوئے۔ جب وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ گھبرا گئے ان سے انہوں نے کہا آپ مت ڈریں ہم دونوں ایک فیصلہ لے کر آئے ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے

فاحكم بيننا بالحق ولا تشطط واهدنا إلى سواء الصراط ﴿٢٢﴾ إن هذا أخي له تسع وتسعون

تفصیل درخواست مقدمہ

تو آپ فیصلہ کریں ہمارے درمیان انصاف سے اور نہ بے انصافی کریں اور رہنمائی کریں ہمیں سیدھی راہ کی۔ بیشک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دنبیاں ہیں

نعجة ولي نعجة واحدة فقال أكفلنيها وعزني في الخطاب ﴿٢٣﴾ قال لقد ظلمك بسؤال

حضرت داؤد کا فیصلہ مقدمہ

اور میرے پاس ایک دنبی ہے پس اس نے کہا اس کو میرے حوالہ کر دے اور مجھ پر بات کرنے میں غالب ہوگیا۔ کہا (داؤد نے) کہ واقعۃً وہ تجھ پر ظلم کرتا ہے سوال کرنے کی وجہ سے

(۱) لیضمها إلى

نعجتك إلى نعاجه وإن كثيرا من الخلطاء ليبغي بعضهم على بعض إلا الذين آمنوا وعملوا

(۱) نتیجہ فیصلہ

تیری دنبی کا تا کہ ملا لے اس کو اپنی دنبیوں میں اور بیشک بہت سے شریک البتہ زیادتی کیا کرتے ہیں ایک دوسرے پر مگر ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک

السجدة

الصالحات وقليل ما هم وظن داود أنما فتناه فاستغفر ربه وخر راكعا وأناب ﴿٢٤﴾ السجدة

(۲) حضرت داؤد کا امتحان۔ — حضرت داؤد کا استغفار

عمل کرتے رہے اور بہت کم ہیں وہ لوگ، اور گمان کیا داؤد نے کہ بیشک ہم نے اس کو آزمایا ہے تو اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور جھک گیا رکوع کرتے ہوئے اور رجوع کیا۔

(۲) قليل ماهم، ما مزيدة و قليل خبر مقدم للضمير المبتدأ

فغفرنا له ذلك وإن له عندنا لزلفى وحسن مآب ﴿٢٥﴾ يا داود إنا جعلناك خليفة في

اجابت استغفار — خلافت ارضی کا اعزاز

پس ہم نے اس کو یہ معاف کر دیا اور بیشک ان کے لیے ہمارے ہاں البتہ قرب خاص اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داؤد بیشک ہم نے بنایا آپ کو بادشاہ

الأرض فاحكم بين الناس بالحق ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله إن

فرائض داؤد نمبر ۱ — نمبر ۲ — نتیجہ

زمین میں پس آپ فیصلہ کریں لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ اور نہ پیروی کریں خواہش کی کہ وہ بہکا دے گا آپ کو اللہ کے راستہ سے بیشک

ع ۲ / ۱۱

الذين يضلون عن سبيل الله لهم عذاب شديد بما نسوا يوم الحساب ﴿٢٦﴾

سبب عذاب

جو لوگ گمراہ ہوتے ہیں اللہ کی راہ سے ان کے لیے سخت عذاب ہے اس لیے کہ انہوں نے بھلا دیا حساب کے دن کو

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تذکیر بالآء اللہ سے توحید پر دلیل عقلی (ان دونوں کے درمیان کوئی چیز نہیں جو دال علی التوحید نہ ہو) (کفریہ نظریہ)

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں بے کار یہ گمان ہے ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا

مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۖ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

منکرین قیامت کی تردید مؤمن اور مفسد برابر نہیں ہوسکتا

دوزخ سے۔ تو کیا ہم کر دیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ نیک عمل کرتے رہے ان کی طرح جو فساد مچاتے ہیں زمین میں یا ہم کر دیں گے پرہیزگاروں کو

كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ

حقانیت قرآن (۱) غرض نزول قرآن فضیلت جانشین

بدکاروں کی طرح۔ یہ کتاب ہم نے اتارا ہے آپ پر بابرکت تاکہ وہ لوگ غور وفکر کریں اس کی آیتوں میں اور تاکہ نصیحت پکڑیں عقلمند۔ اور ہم نے عطا کیا داؤد کو

سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ اِنِّىْٓ

داؤد علیہ السلام حضرت سلیمانؑ کا امتحان حضرت سلیمانؑ

سلیمان بہت اچھے بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔ جب پیش کیے گئے ان کے سامنے شام کے وقت اصیل عمدہ تیز رو گھوڑے۔ تو کہا بیشک میں نے

اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّىْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَىَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

کا مکالمہ (۲) حضرت سلیمانؑ کا دوبارہ مکالمہ

پسند کی مال کی محبت اپنے رب کی یاد سے یہاں تک کہ سورج چھپ گیا پردے میں۔ واپس لاؤ ان گھوڑوں کو میرے پاس پس شروع کیا ہاتھ پھیرنا ان کی پنڈلیوں

وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ

حضرت سلیمانؑ کا امتحان حضرت سلیمانؑ کی معذرت

اور گردنوں پر۔ اور البتہ تحقیق ہم نے آزمایا سلیمان کو اور ہم نے ڈال دیا اس کے تخت پر ایک دھڑ پھر انہوں نے رجوع کیا۔ (دعا کی اس نے) کہ اے میرے رب معاف کر دے مجھ کو

وَهَبْ لِىْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِىْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ

معجزات سلیمان علیہ السلام

اور عطا کر مجھ کو ایسی بادشاہی کہ نہ لائق ہو کسی کو میرے بعد بیشک آپ ہی عطا کرنے والے ہیں۔ پس ہم نے تابع کیا اس کے ہوا کو

تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَّاٰخَرِيْنَ

بنانے والا غوطہ لگانے والا

جو چلتی تھی اس کے حکم سے نرم نرم جہاں وہ جانا چاہتے۔ اور شیاطین کو تابع کر دیا تھا یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔ اور دوسروں کو بھی

مُقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا

(۳) انعام خداوندی برائے اختیارات انعام اخروی

جو جکڑے ہوئے تھے زنجیروں میں۔ یہ ہماری عطا ہے پس احسان کرو یا روک رکھو تم سے کچھ حساب نہیں۔ اور بیشک ان کے لیے ہمارے پاس

ع ٣ ١٤ ١٢ لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾

البتہ قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ (یعنی جنت)

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾ ۭ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ

داستان حضرت ایوب علیہ السلام حضرت ایوبؑ کی دعا امتحان خداوندی اجابت دعا

اور یاد کریں ہمارے بندے ایوب کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو کہ بیشک مجھے پہنچائی ہے شیطان نے ایذاء اور تکلیف۔ ہم نے کہا مار اپنے پاؤں کو

(۱)
دلیل نمبر ۳۰ قرآن کریم کے منجانب اللہ ہونے پر اور دلیل نمبر ۳۱ سورۃ زمر آیت ۲۳ میں ص ۴۶۹ میں دیکھیں۔

(۲)
خیر سے مراد مال کثیر ہے یعنی گھوڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الخيل معقود في نوصيها الخير الى يوم القيامة

(۳)
اس سے معلوم ہوا کہ جو ملک میں فسادی ہوں ان پر کڑی نظر ہو

هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى

صبر کا نتیجہ

یہ چشمہ ہے نہانے کا ٹھنڈا اور پینے کا۔ اور ہم نے بخشے ان کو ان کے اہل و عیال اور ان کے برابر ان کے ساتھ بخشش اپنی رحمت خاصہ کے سبب سے

لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ

قسم کو پوری کرنے کی مخصوص ترتیب

اور نصیحت عقل والوں کے لیے۔ اور گٹھا لے اپنے ہاتھ میں تنکوں کا پس اس سے مار اور قسم نہ توڑ بیشک پایا ہم نے اس کو صابر اچھے بندے تھے

اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾

قوت عملیہ اور علمیہ کے حاملین کا بیان | انبیاء کے فضائل

بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔ اور یاد کرو ہمارے بندے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ ۭ

خصوصیت انبیاء | انبیاء کی فضیلت مشترکہ

بیشک ہم نے ان کو ممتاز کیا تھا ایک پسندیدہ بات کی وجہ سے (وہ) یاد ہے اس گھر (آخرت) کی۔ اور بیشک وہ ہمارے نزدیک یقیناً چنے ہوئے نیک لوگوں سے ہیں۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ ۭ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ

بقیہ انبیاء کی فضیلت | انبیاء کا ذکر جمیل | متقین کا اکرام

اور یاد کریں اسماعیل اور یسع اور ذوالکفل کو اور سب نیکوں میں سے ہیں۔ یہ ایک تذکرہ ہوا اور بیشک پرہیز گاروں کے لیے البتہ اچھا

مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾

متقین کا دار الاقامہ | متقین کی سرفرازی

ٹھکانا ہے۔ ہمیشہ کے باغات کھلے ہوئے ہیں ان کے دروازے۔ تکیہ لگانے والے ہیں اس میں منگوائیں گے اس میں میوے بہت اور مشروب

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ

الثلثة

متقین کی مبارک بادی

اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی حوریں ہیں ہم عمر۔ یہ جو وعدہ دیا جاتا ہے تمہیں حساب کے دن کے لیے۔ بیشک یہ البتہ ہماری روزی ہے نہیں ہے اس کے لیے

مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ

مجرمین کا دار الاقامہ | شدت نار جہنم | مجرمین کے

ختم ہونا۔ یہ (نعمتیں مؤمنوں کے لیے ہیں) اور بیشک سرکشوں کے لیے البتہ برا ٹھکانا ہے۔ دوزخ اس میں داخل ہوں گے پس وہ برا بچھونا ہے۔ یہ پس چاہیئے کہ چکھیں اس کو

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ ۭ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ

پانی کی تشریح | دیگر انواع عذاب۔ | تابعین اور متبوعین کا باہم تنازع | (یعنی متبوعین کے ساتھ)

کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ۔ اور دوسری چیزیں اس کی ہم شکل ہیں طرح طرح کی۔ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ گھس رہی ہے ان پر اللہ کی مار ہو بیشک یہ

صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ

تابعین کا مکالمہ برائے متبوعین | تابعین کی درخواست

جانے والے ہیں دوزخ میں۔ وہ کہیں گے بلکہ تم پر اللہ کی مار ہو تم ہی اس کو ہمارے آگے لائے ہو پس یہ برا ٹھکانا ہے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو شخص ہمارے

قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

دوزخیوں کا باہمی مکالمہ۔ کیا ہو گیا ہمیں

آگے لایا ہے اس (مصیبت) کو پس بڑھا دے اس کے عذاب کو دگنا دوزخ میں۔ اور وہ (آپس میں) کہیں گے کہ کیا بات ہے کہ ہم نہیں دیکھتے (دوزخ میں)

(۱) الملا اعلیٰ سے مراد مقرب فرشتے ہیں یعنی آسمانی فرشتے ہیں اور زمینی فرشتے ملاء سافل ہیں

ع ۴ ۱۳ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾

(دنیا میں مسلمانوں کو بقیہ مکالمہ (اللہ کے ہاں باعزت تھے) اطلاع خداوندی

ان لوگوں کو جن کو بروں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم ان سے (ناحق) ٹھٹھا کرتے تھے یا پھر گئی ہیں ان سے ہماری آنکھیں۔ بیشک یہ حق ہے (یعنی) آپس میں جھگڑنا دوزخیوں کا

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

فرائض خاتم الانبیاء (من زائدہ) حصر الربوبیت باری

آپ (ان سے) کہہ دیجئے میں تو صرف ڈرانے والا ہوں اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو اکیلا ہے زبردست ہے۔ جو بادشاہ ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ

صداقت قرآن۔ ۱۔ یا توحید اثبات قیامت۔ ۲۔ منکرین قرآن کا اعراض۔ خاتم الانبیاء سے علم غیب کلی کی نفی دلیل نمبر ۱۳، اور دلیل نمبر ۳۲

ان دونوں کے درمیان ہے زبردست بخشنے والا ہے۔ آپ کہہ دیجئے وہ بڑی خبر ہے۔ تم اس سے روگردانی کرنے والے ہو۔ نہیں تھا مجھے کچھ علم ملاء اعلیٰ کا

الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ

(۱) فریضۂ خاتم الانبیاء (گفتگو عالم بالا) حکم خداوندی

جس میں جب وہ گفتگو کر رہے تھے۔ نہیں وحی کی جاتی میری طرف مگر اس لیے کہ میں صریح ڈرانے والا ہوں۔ جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ بیشک میں

خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾

قدرت باری حکم خداوندی

بنانے والا ہوں انسان کو مٹی سے۔ پس جب میں اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں پھونک دوں اپنی طرف سے روح تو گر پڑنا تم اس کے سامنے سجدہ میں۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ

فرشتوں کا تعمیل حکم شیطان کا استکبار نتیجۂ استکبار شیطان کی

پس سجدہ کیا فرشتوں نے سب اکٹھے۔ مگر ابلیس نے غرور کیا اور تھا وہ کافروں سے۔ فرمایا اے ابلیس

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ

سرزنش (۲) دلیل شیطان

کس چیز نے روکا تجھ کو اس کے آگے سجدہ کرنے سے جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا کیا تو غرور میں آ گیا یا تھا تو برے درجے والوں سے۔ کہنے لگا میں اس سے بہتر ہوں پیدا کیا تو نے مجھے

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ ښ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ

نتیجہ استکبار نمبر ۱ نمبر ۲

آگ سے اور اس کو تو نے بنایا مٹی سے۔ فرمایا پس تو یہاں سے نکل جا کیونکہ تو مردود ہے۔ اور بیشک تجھ پر میری لعنت

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾

شیطان کا مطالبہ جواب مطالبہ

قیامت کے دن تک رہے گی۔ کہنے لگا اے میرے رب پس آپ مجھے مہلت دیں اس دن تک کہ لوگ اٹھائے جائیں گے۔ فرمایا پس تحقیق تجھے مہلت دی جاتی ہے

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

شیطان کی عداوت عباد اللہ کی حفاظت

اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔ کہنے لگا مجھے تیری عزت کی قسم کہ میں ضرور گمراہ کرتا رہوں گا ان سب کو۔ مگر آپ کے بندے ان سے جو منتخب شدہ ہیں۔

قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ

فیصلہ خداوندی اللہ تعالیٰ کے قول کا بیان شیطان و متبعین کا نتیجہ طریق تبلیغ

فرمایا (میری) بات سچی ہے اور میں تو ہمیشہ سچ ہی کہا کرتا ہوں۔ کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو تجھ سے اور جو بھی تیری پیروی کریں گے ان سب سے۔ آپ کہہ دیجئے میں نہیں مانگتا تم سے

(۲) اس سے انسان کی عظمت کا اظہار مقصود ہے اہل تصوف کہتے ہیں کہ صفات جمالی اور صفات جلالی کی طرف اشارہ ہے یعنی ہم نے انسان کو اپنی دونوں صفات کا مظہر بنایا۔ مستند ص ۵۹۳

سورۃ مؤمن آیت نمبر ۷۸ ص ۴۸۲ میں دیکھئے۔

ع ۵ ۲۴ ۱۴

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾

(دعوٰی رسالت میں) فضیلت قرآن تنبیہ (نہ ماننے کی)

اس پر کچھ معاوضہ اور نہیں ہوں دکھاوا کرنے والوں میں سے ۔ نہیں وہ (قرآن) مگر نصیحت جہاں والوں کے لیے ۔ اور ضرور تم جان لوگے اس کی حقیقت تھوڑی دیر بعد

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَمَانِيْ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

موضوع سورۃ : اخلاص فی العبادت

سورۃ الزمر شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۳۹، ترتیب نزول ۵۹، آیات ۷۵، رکوعات ۸

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ

کیفیت نزول حقانیت قرآن فریضہ رسول

کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست حکمت والا ہے ۔ بیشک ہم نے اتارا آپ کی طرف کتاب کو سچائی کے ساتھ پس آپ اللہ کی عبادت کریں

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۗ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ

تشریح عبادت کیفیت مشرکین مشرکین کا

خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے ۔ آگاہ رہو اللہ کے لیے خالص عبادت ہے اور جنہوں نے بنائے اس کے سوا دوسرے کو کارساز ۔ (وہ کہتے ہیں) نہیں ہم ان کی عبادت کرتے

اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

نظریہ فاسدہ تہدید خداوندی تقطیع الطمع

مگر اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کر دیں اللہ کی طرف مرتبہ میں، بیشک اللہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ

مشرکین کے لیے تنبیہ

نہیں ہدایت دیتا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ۔ اگر اللہ چاہتا یہ کہ بنائے کسی کو اپنا بیٹا تو چنتا اپنی مخلوق میں سے جس کو وہ چاہتا

سُبْحٰنَهٗ ۗ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى

تنزیہہ الرحمٰن عن الشرکاء دلیل آفاقی نمبر ۱ نمبر ۲

اس کی ذات پاک ہے وہی اللہ اکیلا دباؤ والا ہے ۔ اسی نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک وہ لپیٹتا ہے رات کو

النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ

نمبر ۳

دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر اور اسی نے کام میں لگا رکھا ہے سورج اور چاند کو ہر ایک چلتا رہے گا ایک مقرر معیاد تک آگاہ رہو وہ

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ

نمبر ۴ (دلیل انفسی) نمبر ۵ بمعنی خلق

زبردست بخشنے والا ہے ۔ اسی نے پیدا کیا تم کو ایک جی سے پھر بنایا اس سے اس کا جوڑا اور اسی نے پیدا کیے تمہارے لیے

الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۗ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ

کیفیت خلقت بنی آدم

چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے وہی بناتا ہے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک کیفیت کے بعد دوسری کیفیت پر تین اندھیروں میں

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

تنبیہ مشرکین نمبر ۱ نمبر ۲

یہ اللہ تمہارا رب ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ۔ اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ بے نیاز ہے ۔

عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ

نفی شفیع قہری

تم سے اور وہ پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کے لیے کفر اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ تمہیں پسند کرے گا اور نہیں اٹھائے گا کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾

تذکیر بمابعد الموت

پھر اپنے رب کی طرف تمہارا لوٹنا ہے پس وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کرتے تھے بیشک وہ جاننے والا ہے سینے کے رازوں کو۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا

مشرک کی حالت — مشرک کی بے انصافی

اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف تو اپنے رب کو پکارتا ہے اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب اس کو دیتا ہے کوئی نعمت اپنی طرف سے تو بھول جاتا ہے اس کو جس کو وہ پکارتا تھا۔

اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ

مشرک کا نظریہ فاسدہ — امہال مجرمین

اس سے پہلے اور بناتا ہے اللہ کے لیے ہمسر تا کہ گمراہ کرے اس کے راستہ سے آپ کہہ دیجئے فائدہ اٹھاؤ اپنے کفر سے تھوڑا بیشک تو

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿٨﴾ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا

اہل ایمان کا کفار سے تقابل

آگ والوں سے ہے۔ کیا جو شخص وہ اطاعت کرنے والا ہے رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرنے والا اور کھڑا ہونے والا آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی

ع ۱ / ۹ / ۱۵ رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٩﴾

عالم وجاہل کے نتائج کا تفاوت

رحمت کا امیدوار ہے۔ آپ کہہ دیجئے کیا برابر ہیں جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے بیشک نصیحت حاصل کرتے ہیں عقلمند ہی۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۗ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَاَرْضُ

فریضۂ خاتم الانبیاء — ترغیب

فرما دیجئے (اللہ کہتا ہے) اے میرے بندو جو ایمان لائے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں بھلائی ہے اور

اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۗ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

ہجرت ۔ — نتیجہ اخروی — فریضۂ رسول نمبر ۱

اللہ کی زمین کشادہ ہے بیشک پورا پورا دیا جائے گا صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر گنتی کے۔ آپ کہہ دیجئے بیشک میں حکم دیا گیا ہوں کہ عبادت کروں اللہ کی

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿١١﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ

نمبر ۲ — فریضہ خاتم الانبیاء نمبر ۳

خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے اطاعت کو۔ اور میں حکم دیا گیا ہوں کہ ہو جاؤں میں پہلا فرمانبردار۔ آپ کہہ دیجئے بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۗ

مسلک خاتم الانبیاء — امر تہدید نمبر ۱

بڑے دن کے عذاب سے۔ آپ کہہ دیجئے میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں خالص کر کے اس کے لیے میری اطاعت۔ پس تم عبادت کرو جس کی تم چاہو اس کے سوا۔

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾

خسران آخرت

آپ کہہ دیجئے بیشک نقصان میں وہ لوگ ہیں جنھوں نے نقصان میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن آگاہ رہو وہی گھاٹا ہے کھلا

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾

طریق کامیابی — خسران کی تشریح اورامر تہدید نمبر۲

ان کے لیے ان کے اوپر سے سائبان ہیں آگ کے اور ان کے نیچے سائبان ہیں اس سے اللہ ڈراتا ہے اپنے بندوں کو اے میرے بندو پس مجھ سے ڈرو

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾

بشارت عباداللہ — نمبر۲ — عباداللہ کے اصاف نمبرا

اور جولوگ بچے رہے سرکش شیطان سے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور وہ متوجہ ہوئے اللہ کی طرف ان کے لیے اچھی خبر ہے پس اچھی خبر سنادیں میرے بندوں کو

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ

نمبر۲ — نتیجہ دنیوی نمبرا — کیفیت عباداللہ

جو غور سے سنتے ہیں بات پس وہ پیروی کرتے ہیں اچھی باتوں کی یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی ہیں

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ

اعادہ بشارت — نفی مختار کل ہونے کا بیان — اصحاب ہدایت کی اضداد یعنی اہل ضلال کا بیان

عقلمند ہیں۔ کیا پس وہ شخص کہ ثابت ہوتی اس پر عذاب کی بات کیا آپ چھڑائیں گے اس کو جو دوزخ میں ہیں۔ لیکن جو

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ

بنائے ہوئے

ڈرتے ہیں اپنے رب سے ان کے لیے بالا خانے ہیں ان کے اوپر بنے ہوئے بالا خانے ہیں جاری ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدہ کی

اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ

چشموں کی شکل میں — تذکیر باآلاءاللہ سے توحید پر عقلی دلیل

خلاف ورزی نہیں کرتا۔ کیا نہیں دیکھتے تم بیشک اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پس اس کو چلایا زمین کے چشموں میں پھر وہ نکالتا ہے اس کے ذریعہ سے

زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

مستفیدین من الآیات

کھیتی طرح طرح کے ہیں اس کے رنگ پھر وہ سوکھ جاتی ہے تو اس کو دیکھتا ہے زرد پھر کر دیتا ہے اس کو چورا بیشک اس میں البتہ نصیحت ہے

لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾

عقلمندوں کے لیے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

نتائج محرومین قرآن — نتائج مستفیدین من القرآن

کیا پس جو شخص کہ اللہ نے کھول دیا اس کا سینہ اسلام کے لیے پس وہ نور پر ہے اپنے رب کی طرف سے پس ہلاکت ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو چکے ہیں

اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

صداقت قرآن (۱) یعنی آپس میں تضاد نہیں احسن الحدیث کی تشریح ۔ (برائے مواعظ) مستفیدین من القرآن

یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے اتاری بہترین بات (یعنی) کتاب ملتی جلتی بار بار دہرائی جانے والی لرز جاتی ہیں

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

نمبر۲ — کے اوصاف نمبرا

اس سے کھالیں ان لوگوں کی جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم پڑجاتی ہیں ان کی کھالیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے یہ

(۱) دلیل نمبرا ۳ قرآن کے منجانب اللہ نازل ہونے پر :اور دلیل نمبر ۲ ۳ سورۃ حم سجدہ آیت ۲ ص ۴۸۵ میں دیکھیں۔

هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ

فریقین کا تقابل

اللہ کی ہدایت ہے ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعہ جس کو چاہے اور جس کو اللہ گمراہ کردے پس اس کو کوئی سمجھانے والا نہیں۔ کیا پس جو بچے اپنے چہرے کے ساتھ

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

سرزنش تذکیر بایام اللہ سے

بُرے عذاب سے قیامت کے دن اور کہا گیا ظالموں سے مزہ چکھو اس کا جو تم کیا کرتے تھے؟ جھٹلایا ان لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

تخویف مشرکین۔ نتیجہ تکذیب نتیجہ دنیوی

جو ان سے پہلے ہوئے پس آیا ان کے پاس عذاب جہاں سے وہ خیال نہیں کرتے تھے۔ پس اللہ نے ان کو چکھائی رسوائی دنیا کی زندگی میں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

نتیجہ اخروی شفقت خداوندی

اور البتہ آخرت کا عذاب بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ اور البتہ تحقیق ہم نے بیان کی لوگوں کے لیے اس قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ

جامعیت قرآن مشرک

ہر طرح کی مثالیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ قرآن عربی میں (اتارا) جس میں ذرا بھر کجی نہیں تاکہ (وہ کفر و شرک) سے بچیں۔ بیان کی

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

کی مثال مؤحّد کی مثال

اللہ نے ایک شخص کی مثال اس میں کئی شریک ہوں جو ضدی ہوں۔ اور دوسرا شخص سالم ہے ایک شخص کے لیے کیا یہ دونوں حالت میں برابر ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾ ۡ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

استحقاق الحمدُ والثناء وعدۂ موت نتائج فریقین

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بلکہ ان کی اکثریت نہیں جانتی۔ بیشک آپ مرنے والے ہیں اور بیشک وہ بھی مرنے والے ہیں۔ پھر بیشک تم قیامت کے دن

ع ٣ / ١٧

عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ۧ

اپنے رب کے پاس مقدمے پیش کروگے

اس آیت میں وعدہ موت کا ذکر ہے وقوع موت کا ذکر نہیں مخالفین اس آیت سے ہر حال میں وقوع موت پر استدلال کرتے ہیں مگر یاد رکھیں۔ اپنے وقت پر وقوع موت ہوا ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں البتہ اختلاف موت کے بعد کی حالت پر ہے اہل حق موت کے بعد قبر و برزخ میں حیات کے قائل ہیں جس کا اثبات قرآن کریم اور صحیح احادیث سے ہے۔ اہل حق سے اختلاف کا پس منظر۔

دنیا میں سب سے پہلا شخص اہل سنت میں سے حیاۃ انبیاء کرام علیہم السلام کا منکر ۱۳۷۴ ہجری میں مولوی عنایت اللہ شاہ گجراتی ہے۔ مقام انکار ملتان۔ سالانہ جلسہ جامعہ خیر المدارس کے موقع پر۔ شیخ الحدیث مولانا مفتی سعید احمد پالنپوریؒ لکھتے ہیں کہ :حیاۃ انبیاء کا عقیدہ بھی دلالت النص سے ثابت ہے اور دلالت النص، عبارت النص کی طرح قطعی ہوتی ہے۔۔۔سورۃ البقرہ (آیت ۱۵۴) جو شہداء کے بارے میں ہے کہ وہ زندہ ہیں، ان کو مردہ مت کہو، اس سے دلالت النص سے بدرجہ اولی موت کے بعد انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات بھی ثابت ہے اور قطعی ہے اور اس پر امت کا اجماع ہے اس لیے قطعی در قطعی ہوگئی جو اس کا منکر ہے وہ اہل السنۃ والجماعۃ سے خارج ہے۔ رہی یہ بات کہ اس حیات کی نوعیت کیا ہے؟ شہداء کی حیات کے بارے میں تو اتفاق ہے کہ وہ برزخی ہے جس کو ہم محسوس نہیں کرسکتے۔ اور انبیاء کی حیات کی نوعیت میں اختلاف ہے۔ ہدایت القرآن ص ۱۴۷ ج ۷۔ اس پر تفصیل کے لیے موصوف نے اپنی شرح بخاری تحفۃ القاری ص ۱۹۸، ۱۹۹ ج ۷ :پر بحث فرمائی ہے ضرور دیکھیں۔ اس کے علاوہ تسکین الصدور حضرت استاذ محترمؒ اور حیات انبیاء کرام علیہم السلام مولانا عبدالشکور ترمذیؒ وغیرہ دیکھیں۔

الجزء الرابع والعشرون

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

مشرکین کی کذب بیانی — کو

پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جس نے جھوٹ بولا اللہ پر اور جھٹلائی سچی بات جب وہ اس کے پاس آئی

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ

نتیجہ اخروی — متقین کا نتیجہ ۔ نمبر ا — دعویٰ — مصدق دعویٰ صدیق اکبرؓ (۱)

کیا نہیں ہے ٹھکانا دوزخ کافروں کا؟ اور وہ جو لایا سچی بات اور تصدیق کی اس کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

اعلان خداوندی — نمبر ۲

وہی ہیں بچنے والے۔ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں گے ان کے رب کے پاس یہ بدلہ ہے نیکوکاروں کا

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ

نمبر ۳

تاکہ مٹائے اللہ تعالیٰ ان سے برائی اس کی جو انہوں نے کیا اور وہ ان کو بدلہ دے ان کا اجر بہتر اس سے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

تسلی خاتم الانبیاء

جو وہ کیا کرتے تھے۔کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ کافی اپنے خاص بندہ کے لیے اور وہ (مشرکین مکہ) آپ کو ڈراتے ہیں ان سے جو اللہ کے سوا ہیں

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ

مختار کل ہونے کا بیان — حصر الہدایت باری تعالیٰ

اور جس کو اللہ گمراہ کردے پس نہیں اس کے لیے کوئی راہنمائی کرنے والا۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے دے پس نہیں اس کو کوئی گمراہ کرنے والا

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

مشرکین سے طریق مناظرہ توحید پر دلیل عقلی اعترافی — تسلیمی جواب

کیا نہیں ہے اللہ زبردست بدلہ لینے والا۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو وہ ضرور جواب دیں گے

اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ

تنبیہ مشرکین

اللہ نے۔ آپ کہہ دیجئے بتاؤ جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا اگر چاہے مجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچانا کیا وہ

كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ

فریضہ مؤمنین

اس تکلیف کو دور کرنے والے ہیں؟ یا چاہے مجھ پہ کوئی مہربانی کرنا کیا وہ روکنے والے ہیں اس کی مہربانی کو؟ آپ کہہ دیجئے مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

فریضہ خاتم الانبیاء سے امہال مجرمین

اسی پر بھروسہ کرتے ہیں بھروسہ کرنے والے۔ آپ کہہ دیجئے اے میری قوم کام کرو تم اپنی جگہ پر بیشک میں کام کرنے والا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

نتیجہ اخروی

پس عنقریب تم جان لو گے اس کو جس کو پہنچے گا عذاب جو (اس کو) رسوا کر دے گا اور (موت کے بعد) اترے گا اس پر عذاب ہمیشہ رہنے والا

(۱)
آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے مصدق ہیں، اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے معراج کی رات میں مسجد اقصیٰ میں عملی طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کی، مکہ کی سرزمین پر حضرت ابوبکرؓ اور دیگر صحابہ کرامؓ اور قیامت تک موحد مسلمان کرتے رہیں گے۔

(۱) اس آیت کو تین عنوانوں سے سمجھیں عنوان نمبر ا روح کی تین صفتیں ہیں۔ تمیز یعنی جس میں حواس ظاہرہ آنکھ، کان وغیرہ کام کرتے ہیں۔ زندگی یعنی حیات جس میں نبض اچھلتی ہے اور سانس چلتی ہے۔ اور بندگی یعنی اللہ کی اطاعت کی کامل صلاحیت وغیرہ۔ یہ روح کا اعلیٰ وصف ہے۔ یادرکھیں روح کی وصولی کے مختلف درجات ہیں

إِنَّآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ لِلنَّاسِ بِٱلْحَقِّ ۖ فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ

صداقت قرآن — نتیجہ مستفیدین من القرآن — نتیجہ محرومین عن القرآن

بیشک ہم نے اتاری آپ پر کتاب لوگوں کے لیے حق کو لیے ہوئے پس جس نے ہدایت پائی تو اس کو نفع ہے اور جو گمراہ ہوا

ع ١٠ ١ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾

تسلی خاتم الانبیاء

تو پس تحقیق گمراہ ہوا اپنے ہی نقصان کے لیے اور نہیں ہیں آپ ان پر ذمہ دار۔

(۱) وصولی دوم — وصولی اول — وصولی دوم

ٱللَّهُ يَتَوَفَّى ٱلْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَٱلَّتِى لَمْ تَمُتْ فِى مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ ٱلَّتِى قَضَىٰ

کیفیت موت وحیات کلی مشکک ہے — ای یقبضها

اللہ ہی وصول کرتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت اور ان جانوں کو بھی جن کی موت نہیں آئی ان کے سوتے وقت میں پھر روک لیتا ہے ان جانوں کو

وصولی اول

عَلَيْهَا ٱلْمَوْتَ وَيُرْسِلُ ٱلْأُخْرَىٰٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

عن الابدان بان یقطع تعلقها تعلق التصرف فیها عنها روح ۵۸ ۳ ج ۲۴ — مستفیدین من الآیات

جن پر موت کا حکم دے چکا ہے اور چھوڑ دیتا ہے دوسری جانوں کو ایک معین معیاد تک بیشک اس میں البتہ بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔

أَمِ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُفَعَآءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا۟ لَا يَمْلِكُونَ شَيْـًٔا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾

تنبیہ مشرکین۔ دلیل نمبر ۵ دلیل نمبر ۶۔ الزخرف ۸۶ دیکھیں — ماسوا اللہ سے مالکیت کی نفی

کیا انہوں نے اپنائے اللہ کے سوا سفارشی آپ کہہ دیجئے کیا (سفارش کریں گے یہ من دون اللہ) اگرچہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں

قُل لِّلَّهِ ٱلشَّفَٰعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾

حصر الشفاعت فی باری تعالیٰ — تذکیر بما بعد الموت

آپ کہہ دیجئے اللہ ہی کے لیے ساری سفارشیں اس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَإِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَحْدَهُ ٱشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْـَٔاخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ ٱلَّذِينَ

کیفیت وخاصہ مشرکین

اور جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تنہا تو ناگواری محسوس کرتے ہیں دل ان لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر اور جب ذکر کیا جاتا ہے

مِن دُونِهِۦٓ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾ قُلِ ٱللَّهُمَّ فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ عَٰلِمَ ٱلْغَيْبِ

فریضہ خاتم الانبیاء سے نتیجہ ماسبق — ماغاب عن

دوسروں کا اللہ کے سوا تو اس وقت وہ خوش ہوجاتے ہیں۔ آپ کہیں اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ

وَٱلشَّهَٰدَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِى مَا كَانُوا۟ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ

مخلوق — تذکیر بما بعد الموت

اور کھلی باتوں کے آپ فیصلہ کریں گے اپنے بندوں کے درمیان جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر ہوتا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

ظَلَمُوا۟ مَا فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُۥ مَعَهُۥ لَٱفْتَدَوْا۟ بِهِۦ مِن سُوٓءِ ٱلْعَذَابِ يَوْمَ

سے تخویف اخروی

شرک کیا جو کچھ زمین میں ہے سارے کا سارا اور اس کی مثل اس کے ساتھ تو ضرور جان چھڑاتے وہ اس کے ذریعہ سخت عذاب سے قیامت

ٱلْقِيَٰمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا۟ يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّـَٔاتُ

اظہار شامت بداعمالی

کے دن اور ظاہر ہوگا ان کے لیے اللہ کی طرف سے جو وہ نہیں گمان کرتے تھے۔ اور ظاہر ہوں گی ان کے لیے برائیاں

نمبر ا: صرف حواس وشعور کو معطل کر دینا جیسے نیند میں بے ہوشی میں۔ نمبر ۲: بدن کی دنیوی زندگی کو ختم کر دینا مگر تعلق باقی رہے اسی پر قبر وبرزخ کے احوال گزرتے ہیں اور اسی سے میت ادراک کرتی ہے۔

بقیہ ص ۴۷۳ سے دیکھیں

اس آیت میں اس اعادہ روح کی نفی ہے جس کا تعلق تدبیر وتصرف سے ہے وہ قیامت سے پہلے نہیں۔ اور حدیث پاک میں اس اعادہ روح کا اثبات ہے جو برزخی ہے اور اس کا شعور ہمیں نہیں صرف اس پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ ابن حزم کا اعتراض وجواب ضمیمہ ص ۶۸۰ میں دیکھیں۔ نیز یہاں یہ بات یادرکھیں کہ ۱۳۷۴ھ تک کسی سنی مفسر نے اس آیت کے تحت نہیں لکھا کہ انبیاء علیہم السلام کی ارواح مقدسہ کا قبر وبرزخ میں اجساد مطہرہ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ لکھا ہے تو ایک حوالہ پیش کیا جائے مگر قیامت کی صبح تک کوئی حوالہ نہیں ملے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

بلکہ علامہ زرقانی "ان الانبیاء بعدما قبضوا ردت الیهم ارواحهم فهم احیاء عند ربهم کالشهداء" (زرقانی شرح مواہب ص ۲۳۳ ج ۳) یعنی انبیاء کی ارواح وفات کے بعد لوٹا دی جاتی ہیں تو وہ شہداء کی طرح اللہ تعالیٰ کے ہاں زندہ ہیں۔

عنوان نمبر ۲
توفی (وصولی) کلی مشکک ہے۔ کلی وہ مفہوم ہے جس میں بہت سے افراد شریک ہوں جیسے سیاہ اور سفید کلی ہیں ان کے بے شمار افراد ہیں۔ مشکک وہ کلی ہے جس کے سب افراد یکساں نہ ہوں جیسے سیاہ سب سیاہ یکساں نہیں ہوتے اسی طرح سفید سب سفید ایک درجہ کے نہیں ہوتے، پس سیاہ اور سفید کلی مشکک ہیں، اور ''توفی'' معنیٰ وصول کرنا، کہتے ہیں۔ ''توفیت حقی'' میں نے اپنا حق وصول کیا یہ وصولی کلی مشکک ہے اور اس وصولی کے مختلف درجات ہیں جیسے کسی کا کسی پر ایک ہزار روپے قرض ہے پانچ سو وصول ہو گئے اور پانچ سو باقی ہیں تو یہ بھی وصول ہے مگر جب باقی پانچ سو وصول ہو گئے تو یہ مکمل وصولی ہے۔ اس کے بعد بھی اگر مقروض عبد مشکور ہو تو ممنوع احسان رہے گا۔ اسی طرح روح کی وصولی کے بھی مختلف درجات ہیں پہلا درجہ صرف حواس کو معطل کر دینا، جیسا نیند میں، بے ہوشی میں۔ دوسرا درجہ بدن کی زندگی ختم کر کے صرف اعادہ روح کے ساتھ تعلق قائم رکھنا اسی سے میت ادراک کرتی ہے اور اسی سے قبر کے احوال متعلق ہیں۔ جیسے عبد شکور ممنون احسان رہتا ہے۔
(ہدایت القرآن)

عنوان نمبر ۳
بندہ کی تفسیر معارف الفرقان کو دیکھیں انشاء اللہ تشفی ہوگی۔

مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ز

فطرت انسانی

جو انہوں نے کمائیں اور گھیر لے گا ان کو وہ (عذاب) جس کا وہ ٹھٹھا کرتے تھے۔ پس جب چھوتی ہے انسان کو کچھ تکلیف تو ہمیں پکارتا ہے

ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا لا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ط بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ

پھر جب ہم بخشتے ہیں اس کو کوئی نعمت اپنی طرف سے، تو کہنے لگتا ہے یہ مجھے صرف میرے علم کی وجہ سے ملی ہے (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

تذکیر بایام اللہ سے مخالفین انبیاء کی تخویف

ان کی اکثریت نہیں جانتی۔ بیشک یہ بات کہی تھی ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے پس نہ کام آئے ان کے

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ط وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ

نتیجہ مخالفین انبیاء

وہ اعمال جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر پہنچی ان کو سزا ان کی بداعمالیوں کی اور وہ جو ظالم ہیں ان میں سے عنقریب پہنچے گی ان کو

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا لا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

توحید پر دلیل عقلی از الہ شبہ

سزا ان کی بداعمالیوں کی اور وہ عاجز نہیں کر سکتے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لیے

ع ۵ ۱۱ ۲

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ ع

مستفیدین من الآیات

چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ

بنی آدم کے لیے طریق کامیابی نمبر ا وجۂ عدم مایوسی

آپ کہہ دیجئے اے میرے بندو جنہوں نے زیادتی کی اپنی جانوں پر نہ مایوس ہو جاؤ اللہ کی رحمت سے بیشک اللہ

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

طریق کامیابی نمبر ۲ نمبر ۳

سب گناہ معاف کرتا ہے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ اور متوجہ ہو جاؤ اپنے رب کی طرف اور سر تسلیم ہو جاؤ اس کے سامنے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

نمبر ۴

پہلے اس سے کہ آئے تم پر عذاب پھر تم مدد نہ کیے جاؤ۔ اور پیروی کرو اس اچھی بات کی جو اتاری گئی تم پر

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ لا اَنْ تَقُوْلَ

میدان حشر میں

تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے کہ آئے تم پر عذاب اچانک اور تمہیں خیال بھی نہ ہو۔ کہ کہے

نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ لا

کفار کی ندامت نمبر ا۔ کوئی نفس

کوئی نفس ہائے افسوس اس پر جو کوتاہی کی میں نے اللہ کی جانب میں اور بیشک تھا میں ٹھٹھا کرنے والوں میں سے

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَى الْعَذَابَ

ندامت نمبر ۲ — نمبر ۳

یا کہے کاش کہ یہ بات ہوتی کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت دیتے تو میں ضرور ہوتا بچنے والوں میں سے۔ یا کہے جس وقت دیکھے عذاب کو

لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا

جواب ندامت

کاش میرے لیے لوٹنا ہوتا تو ہوتا میں نیکو کاروں میں سے۔ کیوں نہیں یقیناً آئی تھی تیرے پاس میری آیتیں پس تو نے ان کو جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۹﴾ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ

کیفیت مکذبین وانجام

اور تو نے غرور کیا اور تھا تو منکروں میں سے ۔ اور قیامت کے دن تو دیکھے گا جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ پر

وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۶۰﴾ وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا

نتیجہ متکبرین — نتیجہ متقین

ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ کیا نہیں ہے دوزخ میں ٹھکانا تکبر کرنے والوں کا ۔اور نجات دیں گے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو بچتے رہے

بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى

حصر الخالقیت باری

ان کی کامیابی کی جگہ میں نہیں چھوئے گی ان کو برائی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

حصر القدرت باری

چیز پر کارساز ہے۔ اسی کے لیے ہیں چابیاں آسمانوں اور زمین کی اور جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں کا

ع۶

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع

انجام منکرین

وہی نقصان پانے والے ہیں۔

قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَیُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ

تردید مشرکین — توحید پر دلیل وحی

آپ کہہ دیجئے کیا پھر اللہ تعالیٰ کے سوا کا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں عبادت کرو اے نادانوں۔ اور البتہ تحقیق وحی کی گئی آپ کی طرف اور ان کی طرف

مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ

تشریح وحی ونتیجہ شرک (۱) — فریضۂ خاتم الانبیا

جو آپ سے پہلے ہوئے کہ اگر آپ نے شرک کیا تو ضرور ضائع ہو جائیں گے آپ کے اعمال اور ضرور ہوں گے آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے۔ بلکہ اللہ ہی کی

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ

مخالفین کا معرفت وعظمت خداوندی سے خالی ہونے کا بیان۔ حصر التصرف باری۔ قبضہ قدرت خداوندی

عبادت کر اور ہو تو شکر گزاروں میں سے ۔اور نہیں مرتبہ پہچانا انہوں نے اللہ کا جو اس کے مرتبہ کا حق ہے حالانکہ ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِی

(قبضۂ قدرت خداوندی) — تنزیہہ الرحمٰن عن الشرکاء — نفخۂ اولیٰ

قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے دائیں ہاتھ میں اس کی ذات پاک ہے اور برتر ہے ان چیزوں سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور پھونکا جائے گا

(۱) بظاہر خطاب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے مگر مراد آپ کی امت ہے۔ کیونکہ انبیاء علیہم السلام ہمیشہ سے عقیدہ توحید پر متفق رہے

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ

نفخۂ ثانیہ (مراد ذات خداوندی ہے ۔ ابن کثیر)

صور میں پس ہوش اڑ جائیں گے ان کے جو آسمانوں میں ہیں اور ان کے جو زمین میں ہیں مگر جس کو اللہ نے چاہا پھر پھونکا جائے گا اس میں

اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

نتیجہ نفخۂ ثانیہ — احوالِ قیامت — کیفیت حساب

دوسری مرتبہ پس اچانک وہ (قبروں سے نکل کر) کھڑے ہر طرف دیکھ رہے ہوں گے ۔ اور چمکے گی زمین (حشر والی بے کیف) اپنے رب کے نور سے اور رکھا جائے گا نامہ اعمال

وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّیَتْ

مجازاتِ اعمال

اور لائے جائیں گے انبیاء اور گواہ اور (سب مکلفین کا) فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان انصاف سے اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے ۔ اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

ع ٧ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾

ہر نفس کو جو اس نے کیا اور وہ خوب جاننے والا ہے ان کاموں کو جو وہ کرتے ہیں ۔

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

مجرمین کے لیے قضایا عدل کا بیان — مجرمین کی رسوائی — مکالمہ داروغۂ جہنم

اور چلایا جائے گا ان کو جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب آجائیں گے اس کے پاس کھولے جائیں گے اس کے دروازے اور ان سے کہیں گے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ

اس کے داروغے کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول تم میں سے جو پڑھتے تھے تم پر تمہارے رب کی آیتیں اور ڈراتے تھے تم کو تمہارے اس دن کی ملاقات سے

هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰی وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۱﴾ قِیْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ

مجرمین کا اقرار — فرد جرم لگنے کا بیان — حکمِ خداوندی برائے نتیجہ

وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن ثابت ہوگئی عذاب کی بات کافروں پر ۔ کہا جائے گا داخل ہوجاؤ جہنم کے دروازوں میں

جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَی الْجَنَّةِ

نتیجۂ متقین

ہمیشہ رہنے والے اس میں پس برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا ۔ اور لے جایا جائے گا ان کو جو ڈرتے تھے اپنے رب سے جنت کی طرف

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ

متقین کی سرفرازی — متقین کی سلامی

گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب آئیں گے اس پر اور کھولے جائیں گے اس کے دروازے اور کہیں گے ان سے اس کے داروغے سلامتی ہو تم پر تم اچھے رہے

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ

متقین کی ادائیگی شکر — تشریح وعدہ

پس داخل ہوجاؤ اس میں ہمیشہ رہنے والے ۔ اور وہ کہیں گے سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے سچا کیا ہم سے اپنا وعدہ اور ہمیں وارث بنایا اس زمین کا ہم رہیں گے

مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَی الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ

(۱) ملائکہ کا مشغلہ نمبر ۱ (بوقت جلوہ گری قضایا کے لیے)

جنت میں جہاں ہم چاہیں گے پس خوب بدلہ ہے عمل کرنے والوں کا اور آپ دیکھیں گے فرشتوں کو گھیرنے والے

(۱) عدالت برخاست

ع ۸ ۵

حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

گرد — نمبر ۲ — (۱)

عرش کے اردگرد کو وہ پاکی بیان کرتے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(۱) پھر اس نعرہ تحسین پر دربار عدالت برخاست ہوجائے گی

موضوع سورۃ : یہاں سے حوامیم سبعہ کا ذکر ہے۔ ان سب کا موضوع دعوت الی القرآن ہے مگر ہر ایک کا عنوان مختلف ہے۔ اس سورۃ میں مخالفین قرآن کے لیے انذار کا ذکر ہے۔ نیز ساتوں سورتیں منزل وموحیٰ من اللہ ہونے کے مضمون سے شروع ہوتی ہیں۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ المؤمن — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۰، ترتیب نزول ۶۰، آیات ۸۵، تعداد رکوعات ۹

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

صداقت قرآن۔ — بعض صفات سے ترغیب کا بیان نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ (جو لاالٰہ الا اللہ کہتا ہے) نمبر ۴

حٰمٓ: اتارنا کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست خوب جاننے والا ہے۔ گناہ کو بخشنے والا اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

نمبر ۵ — نمبر ۶ نتیجہ دلائل۔ — تذکیر بمابعد الموت — آیات الٰہیہ میں مجادلہ کی ممانعت

سخت عذاب دینے والا اور قوت والا ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی اس کے پاس جانا ہے نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیتوں میں

اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

امہال مجرمین — تذکیر بایام اللہ سے مخالفین قرآن کے لیے انذار وتسلی

مگر وہ لوگ جو کافر ہیں پس نہ اشتباہ میں ڈالے آپ کو ان کا چلنا پھرنا شہروں میں۔ جھٹلایا ان سے پہلے قوم نوح نے اور لشکروں نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

خاتم الانبیاء — نے — اپنے

ان کے بعد اور ارادہ کیا ہر امت نے اپنے رسول کے ساتھ کہ وہ اس کو پکڑیں اور جھگڑا کیا انہوں نے ناحق تاکہ دبا دیں

بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ

گرفت خداوندی — فیصلہ خداوندی

اس کے ذریعہ حق کو پس میں نے ان کو پکڑا پس کیسا تھا میرا عذاب۔ اور اسی طرح ثابت ہوگئی تیرے رب کی بات ان لوگوں پر

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ۘ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ

نتیجہ مشرکین — حملۃ العرش اور حافین بالعرش ملائکہ کے مشاغل نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

جنہوں نے کفر کیا کہ وہ دوزخ والے ہیں۔ جو اٹھاتے ہیں عرش کو اور جو اس کے اردگرد ہیں وہ پاکی بیان کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

نمبر ۳ — ملائکہ کی ادعیہ نمبر ۱

اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر اور وہ مغفرت طلب کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اے ہمارے رب آپ ہر چیز پر وسیع ہیں مہربانی اور علم میں

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ

نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴

پس آپ معاف کردیں ان کو جنہوں نے توبہ کی اور پیروی کی آپ کے راستہ کی اور بچائیں ان کو دوزخ کے عذاب سے اے ہمارے رب اور آپ ان کو داخل کریں باغات میں

عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ

نمبر ۵

ہمیشہ رہنے کے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ٹھیک ہوئے ان کے باپ دادا سے اور ان کی بیویوں سے اور انکی اولادوں سے بیشک آپ

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ

نمبر ۶ نتیجۂ متقین

ہی زبردست حکمت والے ہیں۔ اور آپ ان کو بچائیں برائیوں سے اور جس کو آپ بچائیں برائیوں سے اس دن پس تحقیق آپ کی مہربانی ہوگی اس پر

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ ع ۶/۲

اور یہی بڑی کامیابی ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى

کفار کی رسوائی

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا پکارے جائیں گے کہ البتہ اللہ کی ناراضگی بڑی ہے تمہاری اپنے جانوں کی ناراضگی سے جب تم بلائے جاتے تھے

الْاِیْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

مجرمین کا اقرار جرم (۱)

ایمان کی طرف پس تم انکار کرتے تھے۔ انہوں نے کہا اے ہمارے رب مارا تو نے ہم کو دو مرتبہ اور زندہ کیا آپ نے ہم کو دو مرتبہ پس ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ

مجرمین کی تمنا سبب خلود فی النار۔ تھا

پس کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے؟ یہ بات اس لیے ہے کہ جب پکارا جاتا تھا اللہ کو اکیلا تم کفر کرتے تھے اور اگر شریک کیا جاتا اس کے ساتھ

تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ

تم یقین توحید پر عقلی دلائل

تو تم تسلیم کر لیتے تھے پس اللہ فیصلہ کرے گا جو برتر ہے بڑا ہے۔ وہ جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور اتارتا ہے تمہارے لیے آسمان سے روزی

وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

مستفیدین من الآیات التزام اطاعت

اور نہیں نصیحت حاصل کرتا مگر جو رجوع کرے (اللہ کی طرف) پس پکارو اللہ کو خالص اس کی اطاعت کرتے ہوئے اگرچہ ناپسند کریں کفر کرنے والے

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ

عظمت خداوندی فریضۂ

درجات بلند کرنے والا عرش والا بھیجتا ہے وہ وحی اپنے حکم سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے تا کہ وہ ڈرائے

یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا یَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

خاتم الانبیاء شدت یوم قیامت

ملاقات کے دن سے۔ جس دن وہ لوگ ظاہر ہونے والے ہوں گے نہیں پوشیدہ اللہ پر ان کی کوئی بات کس کے لیے بادشاہی ہے آج؟ اللہ اکیلے کے لیے

الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْیَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

مجازات اعمال

جو زبردست ہے۔ آج کے دن بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا آج کے دن ظلم نہیں ہوگا۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ

فریضۂ خاتم الانبیاء قریب آنے والے دن سے

اور آپ ان کو ڈرائیں آنے والے دن سے جب دل گلوں کے پاس آ جائیں گے وہ غم سے گھٹ رہے ہوں گے نہیں ہوگا ظالموں کے لیے کوئی دوست

(۱)
ضمیمہ ص ۶۸۰ میں دیکھیں۔
میت سلام کا اہل ہے یا نہیں اس میں اختلاف ہے۔ البتہ اتنی بات یاد رکھیں کے: موت کے بعد دفن سے پہلے درمیانی وقفہ میں شرعاً صراحت کے ساتھ اس کے لیے سلام ثابت نہیں لہٰذا اس کو سلام نہیں کہنا چاہیے اور اس سلامتی کی دعا کا اس لیے وہ اہل نہیں کیونکہ دنیوی مصائب سے تو وہ چھوٹ چکا ہے اور قبر کا سلسلہ ابھی تک شروع نہیں ہوا ہاں بطور حزن اس کو خطاب کرنا یا دعا کرنا کہ اس کی مد میں شامل ہو جائے درست ہے (سماع الموتی ۳۵۶ اور مبسوط بحث کے لیے سماع الموتی ص ۳۴۹ تا ۳۵۷ دیکھیں مؤلف حضرت استاذ محترمؒ

وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝١٨ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝١٩ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ

ماسوا اللہ سے حاکمیت کی نفی — وسعت علم باری (۱)

اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے وہ جانتا ہے خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور جس کو سینے چھپاتے ہیں ۔ اور اللہ فیصلہ کریں گے ٹھیک ٹھیک

ع ۲ / ۱۱ / ۷ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝٢٠ (۱)

(وہ محض جمادات ہیں)

اور جن کو وہ پکارتے ہیں اس کے سوا سے وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کریں گے بیشک اللہ وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ

تذکیر بایام اللہ کے ضمن میں مخالفین قرآن کے لیے انداز

کیا وہ چلے پھرے نہیں زمین میں پس دیکھا ہوتا انہوں نے کیسا انجام ہوا ان کا جو ان سے پہلے تھے

كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم

(تکذیب اور استہزاء بالرسل)

وہ زیادہ تھے ان سے طاقت میں اور نشانات میں زمین میں پس پکڑا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اور نہیں تھا ان کے لیے

مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ۝٢١ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ

سبب رسوائی

اللہ سے کوئی بچانے والا یہ اس لیے ہوا کہ آئے ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ پھر انہوں نے کفر کیا پس پکڑا ان کو

اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٢٢ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝٢٣ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

عظمت خداوندی — تسلی خاتم الانبیاء کے لیے حضرت موسیٰؑ کی رسالت و داستان — حضرت موسیٰ کی

اللہ نے بیشک وہ قوت والا سخت سزا دینے والا ہے ۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور صریح دبدبہ کے ساتھ ۔ فرعون

وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝٢٤ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا

آمد خواص کی طرف ۔ — فرعونیوں کا شکوہ — حضرت موسیٰ کی آمد عوام کی طرف — فرعونیوں کی تجاویز

اور ہامان اور قارون کی طرف پس انہوں نے کہا جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے ۔ پھر جب آیا ان کے پاس دین حق کے ساتھ ہماری طرف سے انہوں نے کہا

اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝٢٥

نتیجہ تجاویز

قتل کرو ان کے بیٹوں کو جو ایمان لائے ہیں اس کے ساتھ اور زندہ رہنے دو ان کی عورتوں کو اور نہیں ہے چال کافروں کی مگر ناکامی میں

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن

فرعون کی تجاویز نمبر ۱ — نمبر ۲ — فرعون کی شورش

اور کہا فرعون نے مجھے چھوڑ دو قتل کردوں موسیٰ کو اور چاہئے کہ وہ پکارے اپنے رب کو بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ بدل دے تمہارے مذہب کو یا یہ کہ

يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝٢٦ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ

حضرت موسیٰؑ کا استعاذہ

پھیلائے زمین (مصر) میں فساد ۔ اور کہا موسیٰ نے بیشک میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور تمہارے رب کی ہر

ع ۳ / ۱۲ / ۸ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝٢٧ ع

متکبر سے جو ایمان نہیں رکھتا حساب کے دن پر

(۱) دلیل نمبر ۷۴ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۴۸ سورۃ حم سجدہ آیت نمبر ۴۷ ص نمبر ۴۹۱ میں دیکھیں

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ

مردمؤمن کا شجرہ نسب — مردمومن کی تبلیغ

کہا ایک ایماندار آدمی نے فرعون کے خاندان میں سے وہ اپنا ایمان چھپائے ہوئے (تھا) کہ کیا تم قتل کرو گے ایک آدمی کو اس لیے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب

اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ

طریق تبلیغ نمبرا

اللہ ہے اور تحقیق وہ لایا تمہارے پاس واضح معجزات تمہارے رب کی طرف سے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس پر ہے اس کا جھوٹ اور اگر

يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

تقطیع الطمع

وہ سچا ہے تو پہنچے گا تم کو کچھ جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتے اس کو جو حد سے تجاوز کرنے والا جھوٹا ہے۔

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ

طریق تبلیغ نمبر ۲

اے میری قوم تمہارے لیے حکومت ہے آج غالب ہونے والے ہو زمین میں پس کون ہماری مدد کرے گا اللہ کی سختی سے اگر

جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

مردمومن کی تبلیغ کے مقابلہ میں فرعون کا مکالمہ — وثوق فرعون

وہ پہنچے ہمیں کہا فرعون نے میں دکھاتا تم کو مگر جو میں سمجھتا ہوں اور میں نہیں دکھلاتا تم کو مگر بھلائی کی راہ

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ

مردمومن کی بقیہ تبلیغ کا انداز نمبر ۳ — اگلی جماعتوں — حال احزاب کی تشریح

اور کہا اس نے جو ایمان لایا اے میری قوم بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر مثل اگلی جماعتوں کے دن کے جیسے حال قوم

نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ

طریق تبلیغ نمبر ۴

نوح کا اور عاد اور ثمود کا اور ان کا جو ان کے بعد ہوئے اور نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ ظلم بندوں پر۔ اور اے میری قوم بیشک میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ

یوم کی تشریح ۔تم پشت پھیر کر بھاگو گے

تم پر چیخ و پکار کے دن سے ۔جس دن پھرو گے تم پیٹھ پھیر کر نہیں ہوگا تمہارے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا اور جس کو اللہ گمراہ کریں

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا

مردمومن کی بقیہ تبلیغ نمبر ۵

پس نہیں اس کے لیے کوئی رہنما۔ اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس یوسف اس سے پہلے واضح دلائل کے ساتھ پس تم برابر رہے شک میں اس سے

جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

جو لایا وہ تمہارے پاس یہاں تک کہ وہ جب مرگیا تم نے کہا ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی رسول اسی طرح گمراہ کرتا ہے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾ ۚ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ

نتیجہ مسرفین

اللہ تعالیٰ اس کو جو حد سے نکلنے والا شک میں مبتلا ہے ۔ جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی دلیل کے جو آئی ہو

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵

مہر خداوندی

ان کے پاس۔ بڑی ناراضگی ہے اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لائے ہیں اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝۳۶ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ

فرعون کا عناد — (۱) راستوں پر

اور کہا فرعون نے اے ہامان بنا تو میرے لیے کوئی عالی شان محل تا کہ میں پہنچوں راہوں تک ۔ راہیں آسمانوں کی پس میں جھانکوں

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ

اسباب گمراہی

موسیٰ کے معبود کی طرف اور بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں اس کو جھوٹا اور اسی طرح مزین کیا گیا فرعون کے لیے اس کا برا عمل اور وہ روکا گیا

الربع

السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝۳۷ ع

نتیجۂ فرعون

سیدھی راہ سے اور نہیں ہے چال فرعون کی مگر ہلاکت میں۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۳۸ ج يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ

مرد مؤمن کی تبلیغ نمبر۶ — نمبر۷

اور کہا اس نے جو ایمان لایا اے میری قوم پیروی کرو تم میری میں تم کو دکھاؤں گا بھلائی کی راہ۔ اے میری قوم یہ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝۳۹ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ج

نتیجۂ مجرمین

محض چند روزہ فائدہ اٹھانا ہے اور بیشک آخرت اطمینان سے رہنے کا گھر ہے۔ جس نے برائی کی پس وہ نہیں بدلہ دیا جائے گا مگر اس کے برابر

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ

نتیجہ متقین

اور جس نے نیک کام کیا مرد ہو یا عورت اس حال میں کہ وہ مؤمن ہے پس وہ لوگ داخل ہوں گے جنت میں روزی دیئے جائیں گے

النصف

فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۴۰ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝۴۱ ط

مرد مؤمن کی دعوت — مرد مومن کی فہمائش

اس میں بغیر حساب کے ۔ اور اے میری قوم مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تم کو بلاتا ہوں نجات کی طرف اور تم مجھ کو بلاتے ہو آگ کی طرف

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝۴۲

مشرکین کی دعوت — مرد مؤمن کی دعوت

تم مجھ کو بلاتے ہو تا کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ میں شریک بناؤں اس کا کہ نہیں مجھے کچھ علم اور میں تم کو بلاتا ہوں زبردست بخشنے والا کی طرف

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ

مشرکین کی دعوت کا نتیجہ

پکی بات ہے کہ تم مجھے بلاتے ہو اس کی طرف کہ نہیں اس کے لیے کوئی بلاوا دنیا میں اور نہ آخرت میں اور بیشک ہمارا لوٹنا ہے

اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۴۳ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ط وَاُفَوِّضُ

اظہار دلسوزی وہمدردی

اللہ کی طرف اور بیشک حد سے تجاوز کرنے والے وہی دوزخ والے ہیں۔ پس عنقریب تم یاد کرو گے جو میں کہتا ہوں تم سے اور میں نے سپرد کیا

(۱) اسباب : سبب کی جمع اصل معنی رسی، پھر ہر اس چیز کو سبب کہا جانے لگا جو دوسری چیز تک پہنچنے کا ذریعہ ہو

اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ

وسعتِ علم — مردِ مومن کی کامیابی — فرعونیوں کا نتیجہ

اپنا معاملہ اللہ کی طرف بے شک اللہ تعالیٰ دیکھنے والا ہے بندوں کو۔ پس بچایا اس کو اللہ نے ان کی چالوں کی برائیوں سے اور گھیر لیا

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫

سوء العذاب کی تشریح (۱) — (عذاب قیامت)

فرعون والوں کو برے عذاب نے (جو غرق ہونے کے فوراً بعد ہے)۔ عذاب نار وہ (برزخ میں) ان پر پیش کیا جاتا ہے صبح اور شام اور جس دن قیامت قائم ہوگی

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ

تابعین اور متبوعین کا باہمی تنازع۔ — تابعین کی گفتگو

(فرشتوں سے کہا جائے گا) داخل کرو فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں۔ اور جب وہ باہم جھگڑا کریں گے دوزخ میں پس کہیں گے کمزور ان لوگوں سے

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِیْنَ

متبوعین

جو بڑے بنتے تھے بیشک ہم سب تھے تمہارے تابع تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے کچھ حصہ آگ کا۔ کہیں

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِیْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَیْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ فِی النَّارِ لِخَزَنَةِ

کا جواب — دوزخیوں کی درخواست

جو بڑے بنتے تھے بیشک ہم سب دوزخ میں ہیں بیشک اللہ نے (قطعی) فیصلہ کر دیا ہے بندوں کے درمیان۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو دوزخ میں ہیں دوزخ کے ذمہ داروں سے

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِیْكُمْ رُسُلُكُمْ

جواب ملائکہ

پکارو اپنے رب کو ہلکا کرے وہ ہم سے کسی دن کچھ عذاب سے؟ وہ کہیں گے کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس تمہارے رسول

ع ۵ / ۱۴ / ۱۰ بِالْبَیِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع

دوزخیوں کا اقرار۔ — ملائکہ کا جواب الجواب — کفار کی پکار کا نتیجہ

واضح دلائل کے ساتھ وہ کہیں گے کیوں نہیں وہ کہیں گے پس پکارو تم اور نہیں پکار کافروں کی مگر بے فائدہ۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ ۙ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ

جواب نمبر ۱ جمع مراد بعض نمبر ۲، انتقام نمبر ۳، جہاد کا حکم (مدد غلبہ کا وعدہ سورۃ مجادلہ ۲۱ ص ۵۵۴ میں دیکھیں) — نتیجہ

بیشک ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں اور جس دن کھڑے ہوں گے گواہ۔ جس دن نہیں کام آئے گی

الظّٰلِمِیْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْهُدٰى

مخالفین نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — رسالت حضرت موسیٰ

مشرکوں کے ان کی معذرت خواہی اور ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔ اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو راہ نمائی

وَاَوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ ۙ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ

بنی اسرائیل کی فضیلت — فضائل توارۃ — فریضہ

اور ہم نے وارث بنایا بنی اسرائیل کو کتاب کا۔ جو راہ نما اور نصیحت ہے عقل مندوں کے لیے۔ پس آپ صبر کریں بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

خاتم الانبیاء نمبر ۱ — فریضہ نمبر ۲ جیسے کمال صبر میں کبھی کمی آ گئی وغیرہ — فریضہ نمبر ۳ — اوقات تسبیح — آیات الٰہیہ

اللہ کا وعدہ برحق ہے اور آپ بخشوائیں خلاف اولیٰ کام اور تسبیح بیان کریں تعریف کے ساتھ اپنے رب کی شام اور صبح۔ بیشک وہ لوگ

(۱)
عذاب دنیوی اخروی سورۃ نوح ۲۵ میں دیکھیں۔ تسکین ص ۱۱۵ میں ہے اعادہ روح کا منکر پہلا شخص ابن حزم ظاہری المتوفی ۴۵۶ھ ہے۔ اور اس آیت اور گزشتہ آیت میں دو عذابوں کا ذکر ہے نمبر ۱ قبر و برزخ اور نمبر ۲ عذاب قیامت۔ "آلَ فرعون" کا جملہ جس طرح قیامت کے دن جسم اور روح دونوں پر مستعمل ہوگا اسی طرح یہاں قبر و برزخ کے بارے میں بھی دونوں پر مستعمل ہوا ہے، اس سے واضح ثابت ہوا کہ عذاب قبر و برزخ روح مع الجسم دونوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اس آیت کے علاوہ سات آیات ہیں جن سے عذاب قبر پر استدلال کیا گیا ہے اسی مقام پر تفسیر معارف الفرقان دیکھیں

عذاب قبر و برزخ پر دلیل نمبر ۷ اور دلیل نمبر ۸ سورۃ نوح آیت ۲۵ ص ۵۸۳ میں دیکھیں۔

منکرین عذاب قبر کا شرعی حکم ضمیمہ ص ۶۲۷ میں دیکھیں

يُجَادِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡ إِن فِي صُدُورِهِمۡ إِلَّا كِبۡرٞ مَّا هُم

میں مجادلہ کرنے والوں کی ناکامی

جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی دلیل کے جو آئی ہو ان کے پاس نہیں ہے ان کے سینوں میں مگر تکبر نہیں ہیں وہ

بِبَٰلِغِيهِۚ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡبَصِيرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلۡقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ

فریضۂ خاتم الانبیاء — وسعت علم باری تعالیٰ — تردید منکرین قیامت

اس کو پہنچنے والے پس طلب کرو اللہ کی پناہ بیشک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یقیناً پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا

أَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسۡتَوِي ٱلۡأَعۡمَىٰ وَٱلۡبَصِيرُ

موحّد و مشرک کے نتائج کا تفاوت

بڑا ہے لوگوں کے پیدا کرنے سے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور نہیں برابر اندھا اور بینا

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَلَا ٱلۡمُسِيٓءُۚ قَلِيلٗا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ ٱلسَّاعَةَ

بدکار — وقوع قیامت کا بیان

اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور نہ برائی کرنے والے بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بیشک قیامت

لَأٓتِيَةٞ لَّا رَيۡبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤۡمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ٱدۡعُونِيٓ

حصر النداء فی ذات باری تعالیٰ

یقیناً آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں مگر اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے اور کہا تمہارے رب نے مجھے پکارو (اپنی حاجات میں)

ع ٦ أَسۡتَجِبۡ لَكُمۡۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَسۡتَكۡبِرُونَ عَنۡ عِبَادَتِي سَيَدۡخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

نتیجہ دعا (۱) (۲) — نتیجہ مشرکین

میں تمہاری پکار قبول کروں گا بیشک جو لوگ تکبر کرتے ہیں میری عبادت کرنے سے عنقریب وہ داخل ہوں گے دوزخ میں ذلیل ہوکر۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيۡلَ لِتَسۡكُنُواْ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبۡصِرًاۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضۡلٍ

تذکیر بالآء اللہ سے توحید خداوندی پر عقلی دلیل — شفقت خداوندی

اللہ کی ذات وہ ہے جس نے بنایا رات کو تمہارے لیے تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن (تا کہ معاش حاصل کرسکو) بیشک اللہ صاحب فضل ہیں

عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشۡكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمۡ خَٰلِقُ كُلِّ

حصر الربوبیت باری — حصر الخالقیت

لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہ اللہ تمہارا رب ہے ہر چیز کو پیدا کرنے والا

شَيۡءٖ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ فَأَنَّىٰ تُؤۡفَكُونَ ﴿٦٢﴾ كَذَٰلِكَ يُؤۡفَكُ ٱلَّذِينَ كَانُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ يَجۡحَدُونَ ﴿٦٣﴾

باری — حصر الالوہیت باری۔ تنبیہ مشرکین — دائمی ناکامی کی علامت

نہیں کوئی معبود مگر وہ پھر تم کہاں بھٹکے جاتے ہو۔ اسی طرح بھٹکائے جاتے ہیں وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کا

ٱللَّهُ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ قَرَارٗا وَٱلسَّمَآءَ بِنَآءٗ وَصَوَّرَكُمۡ فَأَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ

دلائل عقلیہ سے اثبات توحید نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — تشریح تصویر یعنی روح ڈالی

وہ اللہ جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت اور تمہاری صورتیں بنائیں پس عمدہ بنائیں تمہاری صورتیں

وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمۡۖ فَتَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿٦٤﴾ هُوَ ٱلۡحَيُّ لَآ إِلَٰهَ

دلیل نمبر ۴ — ثمرہ دلائل مذکورہ — عظمت خداوندی — اللہ کے ابدی و

اور روزی دی تم کو پاکیزہ چیزوں سے یہ اللہ تمہارا رب ہے پس اللہ بڑی برکت والا ہے جو رب ہے جہانوں والوں کا۔ وہ ہمیشہ سے زندہ ہے نہیں کوئی معبود

(۱)
بوقت تعزیت ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا ثبوت۔ رفع یدیہ ثم قال اللھم اغفر بعبید ابی عامر بخاری جلد ۲ ص ۶۱۹ مسلم ص ۳۰۳ جلد ۲۔ مسائل اربعین ص ۳۴، اور ضمیمہ ص ۶۸۰، ۶۸۱ دیکھیں

(۲)
دعا میں عبادت کی شان ہے اس لیے غیر اللہ سے دعا کرنا جائز نہیں جیسے غیر اللہ کی عبادت جائز نہیں۔ فافھم

إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞۶۵ قُلْ إِنِّي

ازلی ہونے کا بیان ـ حصر النداء باری فریضۂ خاتم الانبیاء

مگر وہ پس اس کو پکارو خالص اس کی عبادت کر کے تمام تعریفیں اللہ کے لیے جو رب ہے جہان والوں کا۔آپ کہہ دیجئے بیشک میں

نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي

سے توحید پر نقلی دلیل

روک دیا گیا ہوں کہ عبادت کرو ان کی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا جب آئیں میرے پاس واضح دلیلیں میرے رب کی طرف سے

وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۞۶۶ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

مسلک خاتم الانبیاء خلقت بنی آدم کی تشریح

اور میں حکم دیا گیا کہ تابع فرمان ہوں رب العالمین کا۔ وہ ہے جس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے پھر

نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا

لوتھڑے

مادہ سے پھر خون بستہ سے پھر وہ نکالتے ہیں تمہیں بچہ ہونے کی حالت میں پھر تا کہ تم پہنچو اپنے زور کو پھر تا کہ ہو جاؤ تم

شُيُوخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۞۶۷

تصرف باری تعالیٰ

بوڑھے اور بعض تم میں سے وصول کر لیے جاتے ہیں اس سے پہلے اور تا کہ تم پہنچو مقررہ مدت کو اور تا کہ تم سمجھو

۷ ع ۸ ۱۲ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۞۶۸ ع

تصرف باری تعالیٰ قدرت باری

وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پھر جب کوئی کام طے کر لیتا ہے تو بس وہ کہتا ہے اس سے ہوجا پس وہ ہوجاتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ۞۶۹ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ

شکوۂ مشرکین بیان مکذبین

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں میں کہاں پھیر جاتے ہیں۔ جنہوں نے جھٹلایا اس کتاب کو

وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۞۷۰ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ

تخویف مکذبین مجرمین کی رسوائی نمبرا

اور اس کو جو بھیجا ہم نے اس کے ساتھ اپنے رسولوں کو پس عنقریب وہ جان لیں گے۔ جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں

يُسْحَبُونَ ۞۷۱ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۞۷۲ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ

نمبر۲ نمبر۳ جھونک دیا جائے گا۔مشرکین کی سرزنش

گھسیٹے جائیں گے ۔ جلتے پانی میں پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں جن کو تم شریک

تُشْرِكُونَ ۞۷۳ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ

مشرکین کا انکار

ٹھہراتے تھے اللہ کے سوا سے وہ کہیں گے کہ ہم سے گم ہوگئے بلکہ نہیں تھے ہم پکارتے اس سے پہلے کسی چیز کو اسی طرح

يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۞۷۴ ذَٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ۞۷۵

اسباب رسوائی۔ دل میں ظاہر بدن پر ہو

اللہ گمراہ کرتا ہے کافروں کو۔ یہ سزائیں اس لیے ہیں کہ تم اکڑتے تھے زمین میں ناحق اور اس لیے کہ تم اتراتے تھے

ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ

نتیجہ مشرکین فریضہ خاتم الانبیاء

داخل ہوجاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہو اس میں پس برا ہے ٹھکانا تکبر کرنے والوں کا۔ پس آپ صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ

اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

تسلی خاتم الانبیاء

برحق ہے پس اگر ہم آپ کو دکھلائیں کچھ حصہ اس سزا کا جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دیں پس ہماری طرف وہ لوٹیں گے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ

تسلی خاتم الانبیاء فی ضمن داستان سابقہ انبیاء کرام (۱) خاتم الانبیاء سے علم

اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجے رسول آپ سے پہلے ان میں سے بعض وہ ہیں جن کا حال ہم نے بیان کیا آپ کے سامنے اور ان میں سے بعض وہ ہیں جن کا حال ہم نے

نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ

غیب کلی کی نفی

بیان نہیں کیا آپ کے سامنے اور نہیں تھا کسی بھی رسول کے لیے کہ وہ لاتا کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے پھر جب آئے گا

ع ۸ / ۱۳ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾ ع

(دنیا یا آخرت میں)

اللہ کا حکم فیصلہ کیا جائے گا انصاف کے ساتھ اور نقصان میں ہوں گے اس وقت باطل پرست۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

توحید پر عقلی دلیل جانوروں کی اقسام وفوائد

اللہ وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے پالتو چوپایوں کو تا کہ تم سوار ہو ان میں سے بعض پر اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے ان میں اور بھی فوائد ہیں

وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيكُمْ

کیا جاتا ہے۔ قدرت باری تعالیٰ

اور تا کہ تم پہنچو ان پر اپنی حاجت کو لے کر جو تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر اور کشتیوں پر تم اٹھائے جاتے ہو۔ اور دکھلاتا ہے وہ تم کو

آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ﴿٨١﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

کا نمونہ تخویف مشرکین

اپنی نشانیاں پس کونسی اللہ کی نشانی کا تم انکار کرو گے؟ کیا وہ نہیں چلے پھرے زمین میں۔ پس وہ دیکھتے کیسا

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ

امم سابق کے احوال شدت گرفت

انجام ہوا ان کا جو ان سے پہلے ہوئے ہیں وہ زیادہ تھے ان سے اور سخت قوت نشانات کے اعتبار سے زمین میں پس نہیں کام آیا

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ

آمد انبیاء

ان کے جو وہ کماتے تھے۔ پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ پس فخر کیا انہوں نے اس پر جو ان کے پاس تھا

الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ

دنیا کا علم۔ نتیجۂ استکبار مشاہدہ مشرکین کا

علم میں سے اور گھیر لیا ان کو اس (عذاب) نے جس کے ساتھ وہ ٹھٹھا کرتے تھے۔ پس جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب۔ انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اللہ پر

(۱) دلیل نمبر ۳۲ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۳۳ سورہ حم سجدہ آیت نمبر ۴۷ ص ۴۹۱ میں دیکھیں۔

وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ

اظہار ایمان — ایمان کے غیر مفید ہونے کا بیان — (نزول عذاب کے وقت)

جو اکیلا ہے اور ہم نے انکار کیا ان کا جن کو ہم شریک ٹھہراتے تھے۔ پس نہ نفع دیا ان کو ان کے ایمان لانے نے جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا

ع ۹ / ۷ / ۱۴
سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

دلیل نمبر ۸ سنی نام قرآن میں موجود ہے دلیل نمبر ۹ فتح ۲۳ ص ۵۲۲ میں دیکھیں — نتیجہ مشرکین

یہ اللہ کا دستور چلا آرہا ہے اس کے بندوں میں اور نقصان میں رہے اس وقت انکار کرنے والے

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ حم سجدہ — ربط او پر توحید و تہدید، اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۱، ترتیب نزول ۶۱، آیات ۵۴، رکوعات ۶

موضوع سورۃ:
دعوت الی القرآن رحمٰن و رحیم کی رحمت کے تقاضے سے قرآن نازل ہوا۔
(۱)
دلیل نمبر ۳، اوصاف المنزل کے ساتھ یعنی قرآن کے اوصاف ذکر کر کے صداقت قرآن کو ثابت کیا گیا ہے اور دلیل نمبر ۴، اخبار ماضیہ سے۔ یعنی تمام سابقہ ابنیاء کرام علیہم السلام کے واقعات اور امم سابقہ کے احوال بیان کر کے قرآن کی صداقت کو بیان کیا گیا ہے۔ دلیل نمبر ۵ اخبار مستقبلہ سے یعنی احوال قیامت وغیرہ سے۔
(۲)
جواب نمبر ۲ سورۃ الرعد آیت ۱۱ ص ۲۵۹ میں دیکھیں۔
(۳)
بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم دلیل نمبر ۱۸ اور دلیل نمبر ۱۹ سورۃ شوریٰ آیت ۵۱ ص ۴۹۷ میں دیکھیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

حقانیت قرآن (۱) ف — جامعیت قرآن — صفات قرآن نمبر ۱ — علت

حم: اتارا جاتا ہے رحمٰن اور رحیم کی طرف سے۔ ایک کتاب ہے تفصیل سے بیان کی گئی اس کی آیتیں پڑھنے کی کتاب عربی زبان میں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

نمبر ۲ — نمبر ۳ منکرین قرآن کا طرز عمل — سماع نافع سے محروم۔ عناد منکرین قرآن نمبر ۱ (۲)

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا پس اعراض کیا ان کی اکثریت نے پس وہ نہیں سنتے۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دل پردوں میں ہیں اس سے جو آپ ہمیں بلاتے ہیں اس کی طرف

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

نمبر ۲ — نمبر ۳ — تم جیسا بشر، خدائی اختیار — بشریت خاتم الانبیاء

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان پردہ ہے پس آپ کام کریں بیشک ہم بھی کام کرنے والے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے بیشک میں ایک

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ

(۳) — خصوصیت خاتم الانبیاء و تفصیل وحی — اصول کامیابی نمبر ۱ — نمبر ۲

انسان ہوں (جنس میں) تم جیسا وحی کی جاتی ہے میری طرف بیشک تمہارا معبود ایک معبود ہے پس سیدھے رہو اس کی طرف اور اسی سے گناہ بخشواؤ

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾

نتیجہ مشرکین — مشرکین کی پہچان

اور ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے۔ جو نہیں دیتے زکوۃ اور وہ آخرت کا انکار کرتے ہیں۔

ع ۱ / ۸ / ۱۵
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع

نتیجہ مؤمنین و صالحین

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ

طریق مناظرہ سے دعوت الی التوحید — حصر

آپ کہہ دیجئے کیا تم البتہ انکار کرتے ہو اس کا جس نے پیدا کیا زمین کو دو دنوں میں اور تم بناتے ہو اس کے لیے شریک وہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا

الربوبیت باری — قدرت باری تعالیٰ کا نمونہ

رب ہے تمام جہانوں کا۔ اور بنائے اس نے پہاڑ اس کے اوپر سے اور اس میں برکتیں رکھیں اور تجویز کی اس میں اس (کے رہنے والوں) کی روزیاں

ف: دلیل نمبر ۳۲ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر اور دلیل نمبر ۳۳ سورۃ شوریٰ آیت ۷ ص ۴۹۲ میں دیکھیں

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝١٠ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ

ارادۂ خداوندی

چار دنوں میں برابر پوچھنے والوں کے لیے۔ پھر قصد کیا اس نے آسمان کی طرف اور وہ دھواں تھا پس کہا اس سے اور

لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝١١ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ

تصرف باری تعالیٰ

زمین سے آؤ تم خوشی سے یا نا خوشی سے دونوں نے کہا ہم آئے خوشی سے۔ پس بنائے ان کے سات آسمان دو دنوں (کی مقدار) میں

وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

حکم خداوندی (۱) خلقت کواکب کی حکمتیں

اور وحی بھیجی ہر آسمان میں اس کے معاملہ کی اور مزین کیا ہم نے نزدیک والے آسمان کو چراغوں سے اور حفاظت کی یہ نظام ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝١٢ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝١٣ۭ

سلوک الرسول بالمعاندین وطریق تبلیغ۔ سخت عذاب

زبردست جاننے والا کا۔ پھر اگر وہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے میں تم کو ڈراتا ہوں سخت عذاب سے جیسا سخت عذاب عاد اور ثمود کا

اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ

انبیاء کی تبلیغ۔ مکان یا قوم اعبدوا اللہ مالکم من الہ وغیرہ / زمانہ عاد ثمود سے پہلے نوح مخالفین انبیاء کا شکوہ

جب آئے ان کے پاس رسول ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝١٤ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

قوم عاد کی خباثت

تو ضرور اتارتا فرشتوں کو پس تحقیق ہم اس کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرنے والے ہیں۔ پس رہی قوم عاد تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ

قوم عاد کا استکبار تنبیہ قوم عاد

ناحق اور انہوں نے کہا کون ہم سے زیادہ ہے قوت میں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا بیشک اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ زیادہ ہے

مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝١٥ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

نتیجہ تکذیب کئی دن جو مصیبت کے

ان سے قوت میں اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پس ہم نے ان پر بھیجی سخت تند ہوا بے برکت دنوں میں

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ

نتیجہ اخروی

تاکہ ہم ان کو مزہ چکھائیں رسوائی کے عذاب کا دنیا کی زندگی میں اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کن ہے اور وہ

لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٦ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ

قوم ثمود کی داستان

مدد نہیں کیے جائیں گے۔ اور رہی قوم ثمود پس ہم نے ان کو راہ بتائی پس انہوں نے پسند کیا اندھے پن کو ہدایت پر پس ان کو پکڑا

ع ٢ ١٦ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٧ۚ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝١٨ۧ

متبعین صالح کا نتیجہ

کڑک کے ذلت ناک عذاب نے اس وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔ اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ بچتے تھے۔

(۱)
کہ تم میں فلاں فلاں
کام ہونا ہے فلاں
فلاں وقت میں
تا کہ وہ اس کی تعمیل
میں رہیں

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَآءُ اللهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰىٓ إِذَا مَا جَآءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ

مطلق مجرمین کی کیفیت حشر — روکے — کیفیت حساب — قریب پہنچیں گے گواہی

اور جس دن اکٹھا کیا جائے گا اللہ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف پس ان کی جماعتیں بنائی جائیں گی۔ یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے اس (دوزخ) پر گواہی دیں گے ان کے خلاف

سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ

مشرکین کا جلود سے سوال

ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کاموں کی جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور وہ کہیں گے اپنی کھالوں سے تم نے کیوں گواہی دی

عَلَيْنَا ۖ قَالُوٓا أَنْطَقَنَا اللهُ الَّذِيٓ أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾

جلود کا جواب

ہمارے خلاف؟ وہ کہیں گے ہمیں اللہ نے گویائی دی جس نے گویا کیا ہر چیز کو اور اس نے تمہیں پیدا کیا پہلی بار اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ

تنبیہ مشرکین۔ نہیں تھے تم پردہ کرتے

اور نہیں تھے تم پردہ کرتے اس سے کہ گواہی دیں گے تمہارے خلاف تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہاری کھالیں

وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي

مشرکین کا عقیدہ فاسدہ — عقائد فاسدہ کا نتیجہ

لیکن تم نے گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ نہیں جانتا بہت سی باتیں ان میں سے جو تم کرتے ہو۔ اور یہی تمہارا گمان ہے

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدٰكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ يَّصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ

نتیجہ مشرکین نمبر ۱

جو تم نے گمان کیا اپنے رب کے بارے میں ہلاک کیا اس نے تم کو پس ہوگئے تم نقصان اٹھانے والے۔ پس اگر وہ صبر کریں تو دوزخ ان کا ٹھکانا ہے

وَإِنْ يَّسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ

نمبر ۲ عدم قبولیت اعذار — سبب گمراہی

اور اگر وہ توبہ کریں گے پس نہیں ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔ اور مقرر کیا ہم نے ان کے لیے ان کے ساتھیوں کو پس مزین کیا انہوں نے

مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

ان کے لیے اس کو جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور ثابت ہوگئی ان پر بات ان امتوں کے ساتھ جو گزر چکی ہیں ان سے پہلے

۳ ع۷ ۱۷ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خٰسِرِينَ ﴿۲۵﴾

جن اور انس سے بیشک وہ نقصان اٹھانے والے ہیں

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾

شکوہ منکرین قرآن — تجویز کفار مع ارادۂ فاسدہ

اور کہا ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا مت سنو تم اس قرآن کو اور شوروغل کرو اس میں تاکہ تم غالب آجاؤ

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾

نتیجہ کفار

پس ہم ضرور مزا چکھائیں گے ان کو جنہوں نے کفر کیا سخت عذاب اور ہم ضرور بدلہ دیں گے ان کو ان کے برے کاموں کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

مستحقین نار — سبب رسوائی

یہ بدلہ ہے اللہ کے دشمنوں کا دوزخ ان کے لیے اس میں ہمیشہ کا گھر ہے بدلہ اس کا جو وہ ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ

تابعین کا مطالبہ — نمبرا ابلیس

انکار کرتے تھے۔ اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اے رب ہمارے ہمیں دکھلا وہ لوگ جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں جنوں

وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ

قابیل نمبر۲ گمراہ کرنے والا انسان اور جن مراد ہے — اہل ایمان کے اوصاف نمبرا ـــ

اور انسانوں میں سے ہم کریں ان دونوں کو اپنے پیروں کے نیچے تاکہ ہوجائیں وہ دونوں نچلوں میں سے۔ بیشک جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے

ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ

نمبر۲ — نتیجہ — مرتے وقت — ملائکہ کی تسلی وبشارات تسعہ نمبرا (۱) نمبر۲ (۲) نمبر۳ (۳)

پھر وہ قائم رہے اترتے ہیں ان پر فرشتے کہ تم مت ڈرو اور نہ غم کرو اور خوشخبری سنو جنت کی

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

نمبر۴ معیت ملائکہ (۴)

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۔ ہم تمہارے دوست تھے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں (یعنی قبر میں)

ع ۴ ۱۸ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ ع

نمبر۵ مؤمنین کی سرفرازی — نمبر۶ — نمبر۷

اور تمہارے لیے اس میں سے ہے جو چاہیں تمہارے جی اور تمہارے لیے ہے اس میں جو ہے تم چاہو گے۔ مہمانی کے طور پر بخشنے والے کی طرف سے جو بڑا مہربان ہے

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

دعوت الی اللہ کی فضیلت — داعی کی صفت — داعی کا مسلک

اور کون زیادہ اچھا ہے بات کے اعتبار سے اس شخص سے جس نے دعوت دی اللہ کی طرف اور اس نے نیک کام کیا اور کہا بیشک میں فرمان برداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ

نتائج فریقین کا تفاوت — آداب تبلیغ کی تعلیم (۵)

اور نہیں برابر نیکی اور برائی دور کرو (یعنی سخت کلامی کا جواب) اس طریقہ سے جو بہتر ہے پس اچانک وہ کہ آپ کے اور اس کے درمیان

وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ

جس کے — اخلاق عالیہ کی اہمیت — نہیں دی جاتی یہ خصلت

دشمنی ہے گویا وہ گہرا دوست ہوگا۔ اور نہیں توفیق دی جاتی اس بات کی مگر اس کو جس نے صبر کیا اور نہیں توفیق دی جاتی اس بات کی

اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ

داعی کے لیے شیطان سے حفاظت کا طریقہ

مگر بڑی قسمت والے کو۔ اور اگر چھیڑ چھاڑ لگے تجھے شیطان کی طرف سے چھیڑ چھاڑ پس آپ پناہ لیں اللہ کی

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا

توحید خداوندی پر دلیل آفاقی

بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں ہے رات اور دن اور سورج اور چاند مت سجدہ کرو۔

ـــ انہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے اور اس کے عملی تقاضوں پر قائم رہتے ہیں
(۱)
ای امامکم
(۲)
علی ما خلفتم من ضیعاتکم
(۳)
قال یبشر بثلاث بشارات عند الموت وإذا خرج من القبر وإذا فزع
(۴)
ای کانوا معکم۔
اثبات عذاب القبر ص ۱۲ للامام بیہقیؒ
(۵)
دعوت کا ایک نرالہ اصول پتھر کا جواب پھول برسانا

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝٣٧

سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ کرو اللہ کو جس نے ان کو پیدا کیا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

عظمت باری تعالیٰ مشاغلِ ملائکہ

پس اگر وہ تکبر کریں۔ پس جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ پاکی بیان کرتے ہیں اس کی رات اور دن

السجدۃ

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝٣٨ السجدۃ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

قدرت باری سے بعث بعد الموت کا اثبات

اور وہ نہیں تھکتے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے بیشک آپ دیکھتے زمین کو ویران پڑی ہوئی ہے پس ہم نے اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٩

تازہ

لہلہانے لگتی ہے اور پھولتی ہے بیشک جس نے اس کو زندہ کیا یقیناً وہ زندہ کرنے والا ہے مردوں کو بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ

بیان ملحدین تنبیہ ملحدین وسعت علم باری مؤحد ومشرک وملحد کا تفاوت

بیشک جو لوگ ٹیڑھی راہ اختیار کرتے ہیں ہماری آیتوں میں نہیں وہ پوشیدہ ہم پر کیا جو ڈالا جائے دوزخ میں بہتر ہے یا جو آئے

يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤٠ اِنَّ الَّذِيْنَ

تنبیہ مذکورین شکوہ منکرین

امن کے ساتھ قیامت کے دن کرو جو تم چاہو بیشک وہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے۔ بیشک جنہوں نے

كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝٤١ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

قرآن جواب شکوہ (ا) قرآن کے تحریف سے محفوظ ہونے کا بیان۔ قرآن محفوظ ہونے پر دلیل ۳، اور دلیل ۴

انکار کیا قرآن کا جب ان کے پاس آیا اور بیشک وہ البتہ کتاب مکرم ہے۔ نہیں آتا اس کے پاس باطل اس کے سامنے سے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝٤٢ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ

سورۃ قیامۃ آیت نمبر ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ ص ۵۸۹ میں دیکھیں۔ تسلی خاتم الانبیاء

اور نہ اس کے پیچھے سے بتدریج اتارنا ہے حکمت والے تعریفوں والا کی طرف سے۔ نہیں کہا جاتا آپ سے مگر جو کہا گیا رسولوں

مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝٤٣ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا

نتیجہ فریقین منکرین قرآن کے شبہ کا جواب

سے آپ سے پہلے بیشک آپ کا رب بخشنے والا اور درد ناک عذاب دینے والا ہے۔ اور اگر ہم بناتے اس قرآن کو عجمی زبان میں

لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى

عربی لوگ۔ مستفیدین من القرآن

تو وہ یقیناً کہتے کیوں نہیں تفصیل سے بیان کی گئیں اس کی آیتیں کیا خوب (قرآن) تو عجمی اور (مخاطب) عربی آپ کہہ دیجئے یہ قرآن ایمان والوں کے لیے تو رہنما

وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ

اور شفاء ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور یہ ان کے حق میں اندھے پن کا سبب ہے گویا کہ وہ

(ا)
قائلین تحریف قرآن کے نزدیک روایات دو ہزار سے زائد متواتر ہیں۔ قائلین کے اسماء نمبر ۱ محمد صالح نمبر ۲ قاضی القضاۃ علی بن عبد العالی نمبر ۳، ابو الحسن شریف نمبر ۴ باقر مجلسی۔ دیکھیں فصل الخطاب فی تحریف کتاب رب الارباب۔
تحریف قرآن کی تردید ضمیمہ ص ۶۸۱ میں دیکھیں۔

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع

پکارے جارہے ہیں کسی دور جگہ سے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

حضرت موسیٰؑ کی رسالت سے تسلی خاتم الانبیاء حکمت امہال مجرمین

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب پس اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے طے ہو چکی آپ کے رب کی طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ

نتیجۂ محرومین

ان کے درمیان اور بیشک وہ شک میں ہیں اس سے جو تردد میں ڈالنے والا ہے۔ جس نے نیک کام کیا تو اپنی ذات کے لیے ہے اور جس نے برائی کی تو

ع۵ ۲/۱۹ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

عن القرآن عدل و انصاف باری

اس پر ہے اس کا وبال اور نہیں ہے تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا۔

الجزء الخامس والعشرون ۲۵

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا

حصر علم وقوع قیامت فی ذات باری تعالیٰ — حصر علم غیب فی ذات باری (۱)

اس کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتے پھل اپنے غلافوں سے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہیں

تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُم

(۲) مشرکین کی سرزنش — مشرکین کا جواب۔ نہیں اقرار کرتا — کیفیت معبودان باطلہ

جنتی مگر اس کے علم سے اور جس دن وہ ان کو پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک؟ (جواب میں) وہ کہیں گے ہم آپ کو بتا چکے نہیں ہے ہم میں سے کسی کو خبر۔ اور گم ہو جائیں گے ان سے

مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ

نفی شفیع قہری — فطرتِ انسانی

جن کو وہ پکارا کرتے تھے اس سے پہلے اور وہ سمجھ لیں گے نہیں ان کے لیے کوئی جائے خلاصی۔ نہیں تھکتا انسان بھلائی کے مانگنے سے

وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ

دل ر جسم پر — کیفیت منکرین حق نمبر ۱

اور اگر پہنچے اس کو برائی پس امید توڑنے والا مایوس ہونے والا ہوتا ہے۔ اور اگر ہم اس کو چکھائیں اپنی مہربانی اس تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی ہو تو وہ ضرور کہے گا

هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ

نمبر ۲ — منکرین حق کی بے انصافی

یہ میرا حق ہے اور میں نہیں گمان کرتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف بیشک میرے لیے اس کے پاس یقیناً بھلائی ہے پس ہم ضرور خبردار کریں گے ان کو

كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ

نتیجۂ مشرکین — کیفیت انسان

جنھوں نے کفر کیا ان کاموں سے جو انہوں نے کیے اور ہم ان کو ضرور مزہ چکھائیں گے سخت عذاب کا۔ اور جب ہم انعام کرتے ہیں انسان پر روگردانی کرتا ہے

وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ

تنبیہ مشرکین

اور پھیر لیتا ہے اپنا پہلو اور جب پہنچتی ہے اس کو برائی تو لمبی چوڑی دعا کرتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے بتاؤ تم اگر ہو (قرآن) اللہ کی طرف سے

ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي

دلائل آفاقی انفسی سے اثبات توحید

پھر تم نے نہیں مانا اس کو کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو دور کے اختلاف میں ہے۔ عنقریب ہم ان کو دکھائیں گے اپنی نشانیاں دنیا کے کناروں میں

أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾

اور ان کی جانوں میں یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے ان کے لیے کہ وہ (قرآن) برحق ہے کیا کافی نہیں آپ کا رب بیشک وہ ہر چیز پر خبردار ہے۔

ع ۶

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾

اطلاع خداوندی

سورۃ الشوریٰ — خبردار بے شک وہ شک میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے آگاہ رہو بیشک وہ ہر چیز کو گھیرنے والا ہے۔

سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ربط اور پر قیامت اب توحید — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۲، ترتیب نزول ۶۲، آیات ۵۳، رکوعات ۵

موضوع سورۃ : دعوت الی القرآن خصوصی آپ کی وحی انبیاء سابقین کی وحی کے مماثل ہے۔ لہٰذا اس کے انکار کی گنجائش نہیں

(۱)
دلیل ۸۴ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۹۴ سورۃ شوریٰ آیت نمبر ۱۲ ص ۴۹۳ میں دیکھیں۔

(۲)
دلیل نمبر ۴۳ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۴۴ سورۃ شوریٰ آیت نمبر ۵۲ ص ۴۹۷ میں دیکھیں۔

حٰمٓ ۝١ عٓسٓقٓ ۝٢ كَذٰلِكَ يُوحِيٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣

ازالہ شبہ (۱)

حٰم ۔عسق ۔ اسی طرح وحی کرتے ہیں آپ کی طرف اور ان کی طرف جو آپ سے پہلے گزرے ہیں اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا۔

(۱) دلیل نمبر ۶ مضارع سے مراد زمانہ حال ہے اور دلیل نمبر ۷ سورۃ حدید آیت نمبر ۹ ص ۵۴۷ میں دیکھیں۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٤ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ

حصر المالکیت سے دوسرا ازالہ عظمت خداوندی ۔ نمونہ عظمتِ خداوندی ۔ نمبرا کثرت ملائکہ

اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور جو زمین میں ہے اور وہ بلند ہے بڑا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں اپنے

فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ

نمبر ۲ عظمت تسبیح مشاغل ملائکہ نمبرا نمبر ۲ ویستغفرون للذین امنوا تنبیہ الغافلین

اوپر سے اور فرشتے تسبیح بیان کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور بخشش کی دعا کرتے ہیں ان کے لیے جو زمین میں ہیں آگاہ رہو بیشک اللہ

ے یہاں مَن عموم کے لیے نہیں بلکہ خصوص کے لیے یعنی مؤمنین کے لیے۔

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ

محافظت باری تعالیٰ اللہ ہی نگہبان تسلی

وہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور جنہوں نے بنائے اس کے سوا کارساز اللہ نگران ہے ان پر اور نہیں ہیں آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

خاتم الانبیاء ۔ ذمہ دار ۔ نزول قرآن (۲)

ان پر کچھ ذمہ دار۔ اور اسی طرح وحی کیا ہم نے آپ کی طرف قرآن عربی زبان میں تا کہ آپ ڈرائیں مرکزی بستی والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو

(۲) دلیل نمبر ۳۳ قرآن کے منجانب اللہ نازل ہونے پر اور دلیل نمبر ۳۴ سورۃ زخرف آیت ۳ ص ۴۹۸ میں دیکھیں

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝٧ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

نتیجہ متقین نتیجہ مشرکین مشیت الٰہی

اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے نہیں ذرا شک اس میں ایک گروہ جنت میں ہوگا اور دوسرا گرہ دہکتی آگ میں ۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتے

لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ

مستحقین رحمت نفی شفیع قہری

تو بناتے ان کو ایک گروہ لیکن وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں اور ظالم نہیں ہوگا ان کے لیے

وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي

تنبیہ مشرکین حصر التصرف باری تذکیر بمابعد الموت ۔ قدرت باری

کوئی کارساز اور نہ کوئی مدد گار ۔ کیا انہوں نے بنائے اس کے سوا کارساز پس اللہ وہی کارساز ہے اور وہ زندہ کرے گا مردوں کو اور وہ ہر

ع ۱ ۲ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ ۧ

چیز پر قادر ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ

تنبیہ مشرکین توحید، قرآن، رسالت، قیامت اطلاع خاتم الانبیاء

اور جو تم نے اختلاف کیا اس میں کسی بھی چیز سے پس اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے وہی اللہ میرا رب ہے اس پر میں نے بھروسہ کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ

تذکیر با لآء اللہ سے توحید پر دلیل عقلی

اور اسی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اس نے بنائے تمہارے لیے تمہاری جنس سے جوڑے اور

الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾

انعام خداوندی

مویشیوں سے جوڑے تعداد بڑھاتا ہے تمہاری اس (مویشیوں) کے ذریعہ۔ نہیں ہے اس کی مثل کوئی چیز اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ

حصر المالکیت باری تعالیٰ (مثلاً بارشوں کی اور نباتات کی تو) حصر التصرف باری تعالیٰ۔ (۱)

اسی کے پاس ہیں چابیاں آسمانوں اور زمین کی وہ کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لیے چاہے اور تنگ کرتا ہے بیشک وہ ہر

شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا

وحدت ملت انبیاء جس کی تاکید کی تھی جو

چیز کو جاننے والا ہے۔ اس نے مقرر کیا تمہارے لیے دین کا وہی راستہ جس کا حکم دیا تھا نوح علیہ السلام کو اور جس کی ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا

وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى

ہم نے حکم دیا تھا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا بہت بھاری ہے

الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾

مختاریت باری ۔ حصر الہدایۃ باری تعالیٰ

مشرکوں پر وہ بات جس کی طرف آپ ان کو بلا رہے ہیں اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہتا ہے اور رسائی دیتا ہے اپنے تک اس کو جو رجوع کرے

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

عقائد میں اختلاف کی وجہ حکمت امہال مجرمین

اور نہیں متفرق ہوئے یہ لوگ مگر اپنے پاس علم آجانے کے بعد آپس کی ضد کی وجہ سے اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے طے ہوچکی ہے

رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي

امت دعوت

تیرے رب کی طرف سے ایک مقرر مدت تک ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک جو لوگ وارث بنائے گئے کتاب کے ان کے بعد یقیناً

شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ

فریضۂ خاتم الانبیاء نمبر ۱۔ اس لیے آپ دعوت دیں۔ نمبر ۲ نمبر ۳ مسلک

اس (عقیدہ توحید) کے بارے میں بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔ بس اسی دین کے لیے آپ بلائیں اور مضبوط رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا اور نہ پیروی کریں آپ ان کی خواہشات کی اور آپ کہہ دیجئے

آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا

خاتم الانبیاء نمبر ۴

میں ایمان لایا ہوں اس پر جو اتارا اللہ نے کتاب سے اور میں حکم دیا گیا ہوں کہ انصاف کروں تمہارے درمیان اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے ہمارے لیے ہمارے اعمال

وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ

مخالفین حق

اور تمہارے لیے تمہارے اعمال نہیں حجت بازی کرتا ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان اللہ جمع کریں گے ہمارے درمیان اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور جو لوگ

يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

کا انجام

بحث کرتے ہیں اللہ کی (یکتائی) میں اس کو مان لینے کے بعد ان کی دلیل باطل ہے ان کے رب کے ہاں اور ان پر غضب ہے

(۱)
دلیل نمبر ۹۴ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل ۵۰ سورۃ زخرف آیت نمبر ۸۵ ص ۵۰۴ میں دیکھیں۔

وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۞۱۶ اَللّٰهُ الَّذِيٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ

میزان کی تشریح۔حق باطل،عقل،ترازو

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے ۔ اللہ وہ ذات ہے جس نے اتارا قرآن حق کے ساتھ اور ترازو اور آپ کو کیا خبر شاید

السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۞۱۷ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مُشْفِقُونَ

(جس میں عملی فیصلے ہوں گے) قیامت کے متعلق فریقین کا نظریہ مؤمنین کی خشیت

قیامت قریب ہو۔ جلدی کرتے ہیں اس کے بارے میں جو لوگ ایمان نہیں رکھتے اس پر اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اس سے ڈرنے والے

مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُونَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ ۞۱۸

نتیجہ منکرین قیامت

اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔سنو بیشک جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں قیامت کے بارے میں یقیناً وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

ع ۲ اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۞۱۹

شفقتِ خداوندی رزاقیت باری عظمت خداوندی

اللہ تعالیٰ مہربان ہے اپنے بندوں پر وہ روزی دیتا ہے (جس قدر) جس کو چاہتا ہے (بند نہیں کرتا) اور وہ قوت والا زبردست ہے

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِي حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ

طالبین آخرت ثواب طالبین آخرت کا نتیجہ ثواب طالبین دنیا ثواب

جو چاہتا ہے آخرت کی کھیتی ہم زیادہ کرتے ہیں اس کے لیے اس کی کھیتی میں اور جو چاہتا ہے دنیا کی کھیتی ہم اس کو دیتے ہیں

مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيبٍ ۞۲۰ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوا لَهُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ

طالبین دنیا کا نتیجہ تردید مشرکین

اس سے کچھ اور نہیں ہے ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ۔ کیا ان کے لیے شریک ہیں مشروع کیا جنہوں نے ان کے لیے کوئی دین جس کی

يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۞۲۱

حکمت امہال نتیجہ مشرکین

اجازت نہیں دی اللہ نے اور اگر نہ ہوتی ایک بات فیصلہ کن تو البتہ فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور بیشک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

کیفیت فریقین

آپ دیکھیں گے ظالموں کو ڈرنے والا اس سے جو انہوں نے کمایا اور وہ (وبال) پڑنے والا ہے ان پر اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ فِي رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۞۲۲

کام کیے جنت کے باغات میں ہوں گے ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں گے ان کے رب کے پاس یہی بڑا فضل ہے

ذٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

مستحقین جنت طریق تبلیغ

یہ وہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ خوشخبری دیتے ہیں اپنے بندوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے آپ کہہ دیجئے میں نہیں مانگتا تم سے اس پر

اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيهَا حُسْنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ۞۲۳

للسببية نتیجہ متقین

کچھ بدلہ مگر محبت رشتہ داری کی وجہ سے اور جو شخص کمائے گا کوئی نیکی ہم بڑھائیں گے اس کے لیے اس میں اچھائی بیشک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ

منکرین قرآن کا شکوہ — جواب شکوہ (۱)

کیا وہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اللہ پر جھوٹ پس اگر اللہ چاہیں مہر لگادیں آپ کے دل پر اور اللہ مٹا دیں

(۱) دلیل نمبر ۴، امکان نظیر اور خلف وعید پر چار دلائل مکمل شد

الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ

تائبین کی قبولیت توبہ (ترغیب)

باطل کو اور ثابت کردیں حق بات کو اپنے کلمات سے بیشک وہ جاننے والا ہے سینوں کی باتوں کو۔ اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

(ترہیب) — نتیجہ متقین

توبہ اپنے بندوں سے اور وہ معاف کرتا ہے برائیاں اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور وہ دعا قبول کرتا ہے ان کی

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾

نتیجہ کفار

جو ایمان لائے اور نیک کام کیے اور زیادہ دیتا ہے (دعا کے علاوہ) ان کو اپنے فضل سے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ

حکمت تفاوت درجات دنیوی

اور اگر پھیلائیں اللہ روزی اپنے بندوں کے لیے (جیسے ان کا طبعی مقتضی ہے) تو وہ ضرور سرکشی کریں گے زمین میں لیکن اتارتا ہے ایک مقدار سے جو وہ چاہتا ہے بیشک وہ

بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ

حصر التصرف باری سے نفس رزق سب کو ملنے کا بیان

اپنے بندوں کی (مصالح کی) خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اتارتا ہے بارش اس کے بعد کہ بندے مایوس ہوجائیں اور وہ پھیلاتا ہے اپنی رحمت کو

وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن

توحید پر عقلی دلیل برائے قدرت باری

اور وہ کارساز ہے تعریفوں والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کو اور بکھیرنا دونوں میں

ع ۳/۴

دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

چلنے والی مخلوق کو اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر جب چاہے قدرت رکھتا ہے۔

وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ

مصائب کے زواجر اور مکفر ہونے کا بیان — تردید منکرین

اور جو پہنچتی تمہیں کوئی مصیبت بس وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے ہے اور وہ درگزر کرتا ہے بہت سے (گناہوں سے) اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے

فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي

حصر التصرف کا نمونہ نمبر ۱

زمین میں اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی مدد گار۔ اور اس کی نشانیوں میں سے کشتیاں

الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

حصر التصرف نمبر ۲ — ہوجائیں — مستفیدین من الآت

سمندر میں پہاڑوں جیسی۔ اگر وہ چاہے روک دے ہوا کو پس رہ جائیں (بحری جہاز) ٹھہرے ہوئے اس کی پیٹھ پر بیشک اس میں

(گزشتہ سارے جملے ''وما آصابکم من مصیبۃ'' کے متعلق ہیں

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

گرفت خداوندی (کشتیوں) ۔ شفقت خداوندی ۔ تخویف مشرکین

البتہ نشانیاں ہیں ہر صبر شعار شکر گزار کے لیے، یا ہلاک کردے ان کو ان کی غلط کاریوں کی وجہ سے اور وہ معاف کرتا ہے بہت سے لوگوں کو۔ اور جان لیں وہ لوگ (ہلاکت کے بعد)

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

بے ثباتی دنیا

جو جھگڑا کرتے ہیں ہماری آیتوں میں نہیں ان کے لیے کوئی جائے پناہ ۔ پس جو کچھ بھی تم دیئے گئے ہو پس وہ برتنے کا سامان ہے دنیا کی زندگی میں

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

فضیلت آخرت ۔ اوصاف مستحقین آخرت ۔ وصف نمبر ۱ ۔ نمبر ۲

اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور دیر پا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے جو بچتے ہیں بڑے گناہوں سے

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا

نمبر ۳ ۔ نمبر ۴ ۔ نمبر ۵

اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب وہ غصہ میں ہوتے ہیں تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے حکم مانا اپنے رب کا اور انہوں نے اہتمام

الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ

نمبر ۶ ۔ (۱) ۔ نمبر ۷ ۔ نمبر ۸ مظلوم کے لیے انتقام کی اجازت

کیا نماز کا اور ان کا کام باہم مشورہ سے ہوتا ہے۔ اور اس میں سے جو ہم نے ان کو روزی دی خرچ کرتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے جب پہنچتی

الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ

طریق انتقام ۔ (باوجود قدرت علی الانتقام کے) (باہمی)

ان کو زیادتی وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ برائی ہے اس کی مثل پس جس نے معاف کیا اور سنوارا پس اس کا اجر اللہ پر ہے۔

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ

مظلوم کے لیے اجازت انتقام

بیشک وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو ۔ اور البتہ جس نے بدلہ لیا اس پر ظلم کیے جانے کے بعد پس وہ لوگ نہیں ہے ان پر کوئی

مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

الزام ۔ مستحقین گرفت الٰہی ۔ سرکشی

راہ ۔ بیشک راہ ان لوگوں پر ہے جو زیادتی کرتے ہیں لوگوں پر اور وہ چاہتے ہیں زمین میں

ع الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

نتیجۂ مشرکین ۔ عفو کی اہمیت ۔ کردیا

ناحق بات ان لوگوں کے لیے عذاب ہے دردناک ۔ اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کیا بیشک یہ بات البتہ ہمت والے کاموں میں سے ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ

تقطیع الطمع ۔ کیفیت مجرمین

اور جس کو اللہ گمراہ کر دے پس نہیں اس کے لیے کوئی کارساز اس کے بعد اور آپ دیکھیں گے ظالموں کو جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ ۚ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ

مجرمین کی رسوائی

کہیں گے کیا واپسی کا کوئی راستہ ہے۔ اور آپ ان کو دیکھیں گے پیش کیے جارہے ہوں گے دوزخ پر جھکے ہوئے ذلت سے

(۱)
جاننا چاہیے کہ یہ سورۃ مکی دور کے وسط میں نازل ہوئی ہے اس وقت مکہ مکرمہ غیر اسلامی ملک تھا، اقتدار اعلیٰ مسلمانوں کے ہاتھ میں نہیں تھا غیروں کے ہاتھوں میں تھا ایسے ملک میں مسلمان اپنے معاملات باہمی مشورہ سے طے کریں گے۔ فقہ میں جزئیہ ہے: یصیر القاضی قاضیًا بتراضی المسلمین: مسلمان باہمی مشورہ سے قاضی مقرر کرسکتے ہیں اسی طرح مساجد کا نظام چلانے کے لیے امیر مقرر کرنا وغیرہ اگرچہ امیر کو قوت نافذہ حاصل نہیں ہوگی مگر مسلمان اپنے امیر کے مشورہ سے چھوٹے موٹے معاملات طے کرسکتے ہیں۔ اس آیت کی رو سے غیر اسلامی ملک میں مسلمان اپنے امور طے کرسکتے ہیں۔ واللہ علم

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

ذلیل آنکھوں سے۔ مؤمنین کا اعلان

وہ دیکھ رہے ہوں گے۔ چھپی آنکھ سے اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے بیشک نقصان پانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں کے گنوایا اپنی جانوں کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ

تنبیہ مشرکین نفی شفیع قہری

اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن آگاہ رہو بیشک ظالم لوگ دائمی عذاب میں ہوں گے۔اور نہیں ہوں گے ان کے لیے کوئی دوست

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٦﴾ ۭ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ

اصول کامیابی

کہ ان کی مدد کریں اللہ کے سوا اور جس کو اللہ گمراہ کر دے پس نہیں اس کے لیے کوئی راہ۔ حکم مانو اپنے رب کا

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ

اس سے پہلے کہ آئے وہ دن جس کے لیے نہیں پھرنا اللہ کی طرف سے نہیں ہوگی تمہارے لیے کوئی جائے پناہ اس دن اور نہیں ہوگا تمہارے لیے

مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

تسلی خاتم الانبیاء فریضۂ رسول

کوئی روک ٹوک کرنے والا۔ پس اگر وہ اعراض کریں تو نہیں بھیجا ہم تے آپ کو ان پر نگہبان۔ نہیں ہے آپ کے ذمہ مگر پہنچانا۔

وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

کیفیت مشرکین مشرک کی بے انصافی

اور بیشک جب ہم چکھاتے ہیں انسان کو اپنی طرف سے کوئی مہربانی تو خوش ہوتا ہے اس کی وجہ سے اور اگر پہنچتی ہے ان کو کوئی برائی ان کاموں کی وجہ سے جو آگے بھیجے ان کے ہاتھوں نے

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا

حصر المالکیت باری نمونہ تصرف باری نمبر۱

پس تحقیق انسان بڑا ناشکرا ہے۔ اللہ کے لیے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے بخشتا ہے جس کو چاہے لڑکیاں

وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ ۙ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ

نمونہ تصرف نمبر۲ نمونہ تصرف نمبر۳ جوڑا جوڑا (۱) نمونہ تصرف نمبر۴

اور بخشتا ہے جس کو چاہے لڑکے۔ یا جوڑا بناتا ہے ان کا لڑکوں اور لڑکیوں کا۔ اور وہ بنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بانجھ

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ (۲) اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ

وسعت علم باری اقسام وحی کی تشریح نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳

بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور نہیں تھا کسی بھی بشر کے لیے کہ وہ بات کرے اس سے اللہ مگر وحی سے یا پردہ کے پیچھے سے یا وہ بھیجے

رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ

صداقت قرآن قرآن

کوئی رسول پس وہ وحی لے کر آئے اس کے حکم سے جو وہ چاہے بیشک وہ بلند ہے حکمت والا ہے۔اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف قرآن کی

اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ

(۳) تفصیلات ایمان فضیلت قرآن (۴) مستحقین ہدایت

اپنے حکم سے آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے اور لیکن ہم نے اس قرآن کو نور بنایا ہے ہدایت کرتے ہیں ہم اس سے جس کو ہم چاہتے ہیں۔

(۱)
روافض کا استدلال
ویقول بالاباحة للمحارم ویحلل نکاح الرجال بعضهم بعضا فی ادبارهم ویزعمهم انّ ذلك من التواضع والتذلل وانّه احدی الشهوات والطیبات وانّ الله عزوجل لم یحرم شئا من ذالك.
فرق الشیعه ص ۹۳ نوبختی۔

ے عقیم: بانجھ، وہ عورت جس کے مادہ میں بیضے نہ ہوں اور وہ مرد جس کے مادے میں جُرثومے نہ ہوں، دونوں صورتوں میں اولاد نہیں ہوگی۔

(۲)
بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دلیل نمبر ۱۹، اور دلیل نمبر ۲۰ سورۃ نجم آیت ۱۰ ص ۵۳۵ میں دیکھیں

(۳)
دلیل نمبر ۳۴ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۳۵ سورۃ زخرف آیت نمبر ۸۵ ص ۵۰۴ میں دیکھیں۔

(۴)
دلیل نمبر ۳ نور سے مراد قرآن ہے اور دلیل نمبر ۴ سورۃ تغابن آیت نمبر ۸ ص ۵۶۲ دیکھیں

مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي

صراطِ مستقیم کی تشریح

اپنے بندوں میں سے اور بیشک آپ البتہ رہنمائی کرتے ہیں سیدھے راستہ کی طرف ۔ اللہ کا راستہ جس کے لیے ہے

ع ۵ السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

سورۃ الزخرف — جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے آگاہ رہو اللہ کی طرف جائیں گے تمام امور

سُورَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آيَاتُهَا ۸۹ رُكُوعَاتُهَا ۷

ربط اوپر کتاب توحید رسالت اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۳، ترتیب نزول ۶۳، آیات ۸۹، رکوعات ۷

حم ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهُ فِي

(۱) حقانیت قرآن ۔ نمبر ۱ (۲) لسانِ قرآن کی تشریح ۔ نمبر ۲ — کیفیت

حٰمٓ : قسم ہے کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی ۔ بیشک ہم نے اس کا پڑھنا فصیح عربی میں بنایا تا کہ تم سمجھو ۔ اور بیشک وہ

أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾

حفاظت قرآن ۔ نمبر ۳ — بلند نمبر ۴ مضبوط — تنبیہ منکرین قرآن ۔ نمبر ۵

اصل کتاب (لوح محفوظ) میں ہمارے پاس ہے یقیناً وہ برتر پُر حکمت ہے ۔ کیا پس ہم پھیر دیں گے تم سے قرآن کو پھیر دینا اس لیے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ۔

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٧﴾

تسلی خاتم الانبیاء

اور بہت سے بھیجے ہم نے نبی ۔ پہلوں میں اور نہیں آیا ان کے پاس کوئی نبی مگر وہ اس کا ٹھٹھا کرتے تھے

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

نتیجۂ مخالفین انبیاء — مشرکین سے طریق مناظرہ

پس ہلاک کیا ہم نے ان سے زیادہ سخت لوگوں کو پکڑ میں اور گزر گیا حال پہلوں کا ۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ

تسلیمی جواب — تذکیر بالآء اللہ توحید پر عقلی دلیل نمبر ۱

اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے پیدا کیا ان کو زبردست جاننے والے نے ۔ جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو نرم اور بنائے تمہارے لیے

فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ

عقلی دلیل نمبر ۲ تصرف باری — حکمت انزال ماء

اس میں راستے تا کہ تم راہ پاؤ ۔ اور جس نے اتارا آسمان سے پانی ایک مقدار سے پس جان ڈالی ہم نے اس کے ذریعہ

بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ

اثبات بعث بعد الموت — عقلی دلیل نمبر ۳

مردہ علاقہ میں اس طرح تم نکالے جاؤ گے ۔ اور جس نے پیدا کی ساری اقسام اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں سے

وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ

فرائض بنی آدم

اور چوپایوں سے (جن پر) تم سواری کرتے ہو تا کہ ٹھیک بیٹھ جاؤ اس کی پیٹھ پر پھر یاد کرو اپنے رب کے احسان کو جب تم ٹھیک بیٹھ جاؤ

موضوع سورۃ : تمہارے اعراض کی وجہ سے قرآنِ حکیم زمین سے اٹھایا نہیں جاسکتا

(۱) دلیل نمبر ۳۴ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر : اور دلیل نمبر ۳۵ سورۃ دخان آیت ۳ ص ۵۰۴ میں دیکھیں۔

(۲) قرآن کریم کی پانچ خوبیاں

عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾

سواری پر بیٹھنے کی دعا قابو (سفر اصلی آخرت)

اس پر اور تم کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے کام میں لگایا اور ہم نہیں تھے اس کو قابو میں کرنے والے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾

مشرکین کی بے عقلی گستاخی یعنی جب وہ مانتے ہیں خالق کل شئی اللہ ہے نتیجہ کفر (ایسا مشرک)

اور انہوں نے بنایا اس کے لیے اس کے بندوں میں سے جز بیشک انسان (اللہ کا) ناشکرا ہے واضح۔

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ

کیفیت مشرکین نمبر ا عقیدہ باطلہ کیفیت مشرکین نمبر ۲

کیا بنا رکھا اس نے ان میں سے جن کو وہ پیدا کرتا ہے بیٹیوں کو اور چن لیے تمہارے لیے بیٹے۔ اور جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو اس صنف کی جس کو بیان کرتے ہیں رحمٰن کے لیے

مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾ أَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

مشرکین کی جہالت۔ ناقصات الذوات (یعنی بغیر زیور کے اس کے حسن میں کمی واقع ہو) ناقصات العقل (بے رونق)

نمونہ ہوجاتا ہے ان کا چہرہ سیاہ جیسے غصہ نے اس کو دبا لیا۔ کیا جو پرورش پائے زیور میں اور وہ مباحثہ میں

غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ إِنٰثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ

مشرکین کی جہالت تنبیہ مشرکین۔ کیا عینی شاہد ہیں؟

صاف قوت بیان نہ رکھے۔ اور انہوں نے بنایا فرشتوں کو جو بندے ہیں رحمٰن کے عورتیں کیا وہ موجود تھے ان کی بناوٹ کے وقت اب لکھی جائے گی

شَهٰدَتُهُمْ وَيُسْئَلُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۗ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ

مشرکین کا شکوہ از دلیل عقلی جواب شکوہ (۱) دلیل عقل کے خلاف ہے

ان کی گواہی اور وہ (قیامت کے دن) پوچھے جائیں گے۔ اور انہوں نے کہا اگر چاہتا رحمٰن ہم نہ ان کی عبادت کرتے نہیں ان کے لیے اس بارے میں کوئی علم

إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ آتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا

تردید مشرکین دلیل نقل کے بھی خلاف ہے آبائی دلیل کی

نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں۔ کیا دی ہم نے ان کو کوئی کتاب اس سے پہلے پس وہ اس کو مضبوط پکڑنے والے ہیں۔ بلکہ انہوں نے کہا بیشک

وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلٰى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلٰى آثٰرِهِمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي

اندھی تقلید تسلی خاتم الانبیاء آبائی دلیل پرانی رسم ہے

پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک مذہب پر اور بیشک ہم ان کے نقش قدم پر راہ پانے والے ہیں۔ اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے

قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلٰى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلٰى آثٰرِهِمْ مُقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾

کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا مگر کہا اس کے آسودہ حال لوگوں نے بیشک پایا ہم نے اپنے آباء کو ایک مذہب پر اور بیشک ہم ان کے نقش قدم کی اقتداء کرنے والے ہیں۔

قٰلَ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كٰفِرُونَ ﴿٢٤﴾

پیغمبر کا کفار سے مکالمہ ۔زیادہ ہدایت والی چیز جواب مکالمہ

کہا نبی نے کیا اگرچہ میں لایا تمہارے پاس بہتر اس سے جو پایا تم نے اس پر اپنے باپ دادا کو انہوں نے جواب میں کہا بیشک ہم اس چیز کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرنے والے ہیں۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ النصف ع

مکذبین کا انجام تسلی خاتم الانبیاء

پس بدلہ لیا ہم نے ان سے پس آپ دیکھیں کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا

(۱) اس جواب کی تشریح اس آیت سے واضح ہے فرمایا وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ سورۃ زمر آیت ۷ ص ۴۶۸ میں دیکھیں

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾

حضرت ابراہیمؑ کا خاندان سے اعلان بیزاری — حضرت ابراہیمؑ کا تعلق باللہ

اور جب کہا ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے بیشک میں بیزار ہوں ان سے جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ مگر جس نے پیدا کیا مجھ کو پس تحقیق وہ مجھے راہ دکھائے گا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

حکمت ذکر داستان (یعنی کلمہ برأت کو) — امہال مجرمین — (اس میں منہمک ہو گئے) آنحضرت

اور بنایا اس نے اس بات کو باقی رہنے والی اپنی نسل میں تا کہ وہ (شرک سے) باز آجائیں۔ بلکہ میں نے ان کو نفع کا سامان دیا اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک

جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

کی بعثت — صداقت قرآن

کہ آگیا ان کے پاس حق (خواب غفلت سے دور کرنے والا) اور رسول کھول کر بیان کرنے والا۔ اور جب آگیا ان کے پاس حق تو انہوں نے کہا یہ جادو ہے اور بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ

منکرین رسالت کا شبہ — تنبیہ منکرین، جواب شبہ۔

اور انہوں نے کہا کیوں نہیں اتارا گیا یہ قرآن دو بستیوں کے بڑے آدمی پر۔ کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

حصر التصرف باری۔ نفی مختار کل از خاتم الانبیاء — معاشی متفاوت درجات دنیوی

ہم نے تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی معیشت دنیا کی زندگی میں اور ہم نے بلند کیا ان کے بعض کو بعض پر درجات میں

لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ

حکمت تفاوت — فضیلت قرآن — تحقیر دنیا

تا کہ بنائیں ان کے بعض بعض کو خدمت گار اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر نہ ہوتی یہ بات کہ ہو جائیں گے سب لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾

ایک جماعت البتہ ہم بناتے اس کے لیے جو انکار کرتا ہے رحمٰن کا ان کے گھروں کے لیے چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں جس پر وہ چڑھیں

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

اور ان کے گھروں کے لیے دروازے اور تختے جس پر وہ ٹیک لگائیں سونے کے۔ اور نہیں یہ سب مگر برتنے کا سامان دنیا کی زندگی کا

ع

الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾

فضیلت آخرت

اور آخرت تیرے رب کے ہاں پرہیزگاروں کے لیے

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ

اعراض قرآن کی سزا — شیطان کے تسلط کا اثر

اور جو شخص نظر پھیر لے رحمٰن کے قرآن سے ہم لگا دیتے ہیں اس کے لیے ایک شیطان پس وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ اور بیشک وہ روکتے ہیں ان کو سیدھے راہ سے

السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ

مشرک کی تمنا

اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ یہاں تک کہ وہ جب آیا ہمارے پاس، اس نے کہا اے کاش میرے درمیان اور تیرے درمیان دوری ہوتی

الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾

تمنا کے غیر مفید ہونے کا بیان

مشرق و مغرب کی پس تو برا ساتھی ہے۔ اور ہر گز نہیں وہ نفع دے گا تم کو آج کے دن جب تم نے شرک کیا کہ تم عذاب میں مشترک ہو،

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ

سماع نافع سے خالی — پہلا طریق گرفتِ خداوندی

کیا آپ سنائیں گے بہروں کو یا آپ راہ دکھائیں گے اندھوں کو اور اس کو جو کھلی گمراہی میں ہے۔ پھر اگر ہم لے جائیں آپ کو

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ

دوسرا طریق گرفت — فریضۂ رسول

پس تحقیق ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔ یا ہم آپ کو دکھلائیں وہ جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے پس تحقیق ہم ان پر قابو پانے والے ہیں۔ پس آپ مضبوط پکڑیں

بِالَّذِىْۤ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ ﴿۴۴﴾

فضیلت خاتم الانبیاء — فضیلت قرآن

اس کو جو وحی کیا گیا آپ کی طرف بیشک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ اور بیشک وہ البتہ نصیحت ہے آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا۔

ع ۱۰

وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ ۘ (۱) اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾

معراج کی رات انبیاء سابقین سے سوال کرنے کا حکم — اخبار ماضیہ سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء

اور آپ پوچھیں جن کو ہم نے بھیجا آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے کیا ہم نے بنائے رحمٰن کے سوا کوئی معبود جن کی عبادت کی جائے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

حضرت موسیٰؑ کی رسالت سے توحید پر نقلی دلیل ۔ فرعون اور اہل فرعون — (۲) — مذاق

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف پس کہا موسیٰ علیہ السلام نے بیشک میں رسول ہوں رب العالمین کی طرف سے۔ پھر جب وہ آ گیا ان کے

بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۘ وَاَخَذْنٰهُمْ

کی ہنسی — معجزات — (باعتبار دلالت علی النبوت کے)

پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ اچانک وہ ان نشانیوں سے ہنسنے لگے ۔ اور ہم نے نہیں دکھائیں ان کو کوئی نشانی مگر وہ بڑی تھی دوسری سے اور ہم نے ان کو پکڑا

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

(عذابی معجزات کے ساتھ) — مکالمہ برائے دعا (فرعون کے ہاں یہ لقب اعزازی تھا)

عذاب میں تا کہ وہ باز آئیں۔ اور انہوں نے کہا اے جادوگر دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے اس عہد کی وجہ سے جو آپ کے پاس ہے بیشک ہم ضرور ہدایت پر آ جائیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ

قبولیت دعا — فرعونیوں کی عہد شکنی — فرعون کے منادی — تشریح منادی

پھر جب ہم نے ان سے دور کر دیا عذاب کو اچانک وہ عہد کو توڑ رہے ہیں۔ اور پکارا فرعون نے اپنی قوم میں اس نے کہا اے میری قوم

اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ

تنبیہ قوم — (۳) فرعون کا استکبار،

کیا نہیں ہے میری لیے مصر کی حکومت اور یہ نہریں بہہ رہی ہیں میرے نیچے کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔ کیا (نہیں ہوں) میں بہتر

هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

فرعون کا فریب

اس سے جو بے قدر ہے اور نہیں قریب کہ صاف گفتگو کرے۔ پس کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر کنگن سونے کے یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ساتھ

---

(۱)
حیاۃ انبیاء علیہم السلام پر دلیل نمبر ۴ حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں کہ یستدل بہ علی حیاۃ الانبیاء مشکلات القرآن ص ۲۳۴ ۔ وتفسیر قرطبی ذیل آیت ص ۸۳ جلد ۱۶ ۔ اور دلیل نمبر ۵ سورۃ حجرات آیت نمبر ۲ دیکھیں۔ احادیث سماع کی وجہ سے نصیب شاہ سلفی کی دلیل نمبر ۱ سورہ طٰہٰ ۸ ص ۳۲۱ دیکھیں اور دلیل نمبر ۲، انبیاء آیت ۱۰۹ ص ۳۴۰، اور اس کی تفصیلات معارف القرقان ص ۹۶ ج ۴ میں دیکھیں

(۲)
حضرت موسیٰؑ کی دعوت۔

(۳)
ام: منقطعہ، متضمن معنی استفہام انکاری ہے

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا

قوم کی مغلوبیت — وجہ عہد شکنی پر انتقام خداوندی غصہ

فرشتے قطار بنا کر۔ پس بیوقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو پس کہنا مان لیا انہوں نے اس کا بیشک وہ لوگ نافرمان تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا

ع۵ ۱۱

انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

داستان کے ذکر کرنے کی حکمت

ہم نے ان سے بدلہ لیا پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ پھر بنا دیا ہم نے ان کے اگلوں کو پچھلوں کے لیے کہانی۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ

کفار مکہ کے شبہ کا ازالہ (۱) — چلانے لگے — تشریح شکوہ

اور جب بیان کی گئی ابن مریم کی مثال اچانک آپ کی قوم اس (مثال) سے چلا رہی ہے۔ اور انہوں نے کہا کیا ہمارا معبود بہتر ہے یا وہ (عیسیٰ)

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ

تقطیع الطمع — حضرت عیسیٰ پر انعامات

نہیں بیان کی انہوں نے آپ کے سامنے (مثال) محض جھگڑنے کے لیے بلکہ وہ لوگ جھگڑالو ہی ہیں۔ نہیں وہ (عیسیٰ) مگر ایک بندہ ہم نے ان پر انعام فرمایا اور بنایا ہم نے ان کو

مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ

ازالہ شبہ — (وہ زمین میں انسانوں کی طرح رہا کریں) — عیسیٰؑ کا نزول

ایک مثال بنی اسرائیل کے لیے۔ اور اگر ہم چاہیں تو البتہ ہم پیدا کریں تم میں سے فرشتے زمین میں وہ ایک دوسرے کے پیچھے آئیں۔ اور بیشک وہ البتہ علامت ہیں

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ

علامت قیامت (۲) — شیطان کی عداوت — (میری پیروی سے)

قیامت کے لیے پس تم ہرگز مت شک کرو اس (قیامت کے وجود) میں اور میری پیروی کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ اور ہرگز نہ روکے تم کو شیطان بیشک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ

حضرت عیسیٰؑ کی تبلیغ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب آئے عیسیٰ علیہ السلام واضح دلائل لے کر اس نے کہا تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس دانشمندانہ باتوں کے ساتھ اور تا کہ میں بیان کروں تمہارے لیے

بَعْضَ الَّذِىْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

(۳) — اصول کامیابی — حصر الربوبیت باری

بعض وہ باتیں کہ تم ان میں اختلاف کرتے ہو پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بیشک اللہ وہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ

اہل کتاب کا اختلاف

یہ سیدھا راستہ ہے۔ پس اختلاف کیا جماعتوں نے ان کے درمیان پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے شرک کیا

عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾

تہدید کفار

دردناک دن کے عذاب سے۔ نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا کہ وہ ان کو پہنچے اچانک اس حال میں کہ وہ بے خبر ہوں

ع۶ ۱۲

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾

دنیوی تعلقات کے غیر مفید ہونے کا بیان

دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر متقی لوگ

(۱)
جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ'' تو مشرک کہنے لگے ''ما'' میں عیسیٰ بھی داخل ہیں جب وہ جہنم میں داخل نہیں ہوں گے تو ہمارے بت بھی داخل نہیں ہوں گے۔

(۲)
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول علامت قیامت ہے
ضمیمہ ص ۶۸۲ میں دیکھیں

(۳)
کیونکہ بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹ گئے تھے، سب کے سب باطل پر تھے تو فرمایا کہ میں تمہیں راہ حق بتلاؤں کہ یہ عقائد حقہ ہیں اور یہ باطلہ ہیں۔

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝٦٨ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٦٩

پہلا نتیجہ متقین — اسباب کامیابی

اے میرے بندو نہیں خوف تم پر آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے ۔ جو لوگ ایمان لائے ہماری آیتوں پر اور وہ فرمانبردار ہوئے

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝٧٠ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ

دوسرا نتیجہ — تیسرا نتیجہ

داخل ہوجاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں تم خوش رہو گے۔ گھمائی جائیں گی ان پر رکابیاں سونے کی اور کٹورے

وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٧١ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ

چوتھا نتیجہ — پانچواں نتیجہ — سبب کامیابی

اور اس میں ہے جو چاہیں گے دل اور مزہ لیں گی آنکھیں اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ اور یہ جنت جس کے جو

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧٢ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝٧٣ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ

بقیہ نتائج متقین — مخالفین کا نتیجہ نمبرا

وارث بنائے گئے تم اس کے بدلہ میں جو تم عمل تم کرتے تھے۔ تمہارے لیے اس میں میوے ہیں بہت بعض ان میں سے تم کھاؤ گے۔ بیشک مجرم لوگ

عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝٧٤ ۚ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝٧٥ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

نمبر ۲ ہلکا — مایوس — عدل وانصاف باری

جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ نہیں کم کیا جائے گا ان سے عذاب اور وہ اس میں امید توڑنے والے ہوں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧٦ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝٧٧ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ

کفار کی درخواست — جواب درخواست (یعنی تم ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہو گے) — صداقت دین

وہ شرک کرنے والے تھے ۔ وہ پکاریں اے مالک چاہئے کہ فیصلہ کردے ہم پر آپ کا رب وہ کہے گا بیشک تم ٹھہرنے والے ہو۔ البتہ تحقیق ہم لے آئے تمہارے پاس

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝٧٨ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝٧٩ ۚ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا

کیفیت منکرین — تدابیر مشرکین ۔ تدبیر خداوندی پختہ بات ٹھہرائی ۔ — تنبیہ مشرکین

دین حق لیکن اکثر تمہارے دین حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ کیا طے کی ہے انہوں نے کوئی بات پس ہم بھی طے کرنے والے ہیں ۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝٨٠ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ

کتابت اعمال — فرائض خاتم الانبیاء سے مشرکین سے طریق مناظرہ

کہ ہم نہیں سن رہے ان کے بھید اور ان کی سرگوشی کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے اگر ہے رحمٰن کے لیے اولاد تو

فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝٨١ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝٨٢

تنزیہہ الرحمٰن عن الاولاد

پس میں پہلا عبادت کرنے والا ہوتا۔ پاک ہے رب آسمانوں اور زمین کا رب تخت شاہی کا ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٨٣ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ

امہال مجرمین — حصر الالوہیت باری

پس آپ ان کو چھوڑیں لگے رہیں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ ملاقات کریں اس دن سے جس کا وعدہ دیئے جارہے ہیں۔ اور وہی ہے جو آسمان میں

اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝٨٤ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

عظمت خداوندی

معبود ہے اور زمین میں معبود ہے اور وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔ اور بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے حکومت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

نفی شفاعت باطلہ (۲) (۱)

ان دونوں کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور نہیں وہ مالک جن کو وہ پکارتے ہیں اس کے سوا

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ

مستحقین شفاعت — مشرکین سے طریق مناظرہ — تسلیمی جواب

سفارش کے مگر جس نے گواہی دی حق بات کی اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے ان کو پیدا کیا البتہ ضرور کہیں گے اللہ نے

فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ (۳) يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ

تنبیہ مشرکین — خاتم الانبیاء کی اظہار حقیقت — سلوک الرسول بالمعاندین

پس کہاں پھرے جاتے ہیں۔ اور رسول کے کہنے کو (کہ) اے میرے رب بیشک یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیں اور کہیں سلام لو

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

تخویف مشرکین

پس عنقریب وہ (انجام) جان لیں گے

سورۃ الدخان

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط اوپر توحید اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۴، ترتیب نزول ۶۴، آیات ۵۹، رکوعات ۳

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ

صداقت قرآن — شب نزول قرآن — ف — فیصلہ/ اجراء — حکمت نزول قرآن — برکات

حٰم: قسم ہے واضح کتاب کی۔ بیشک ہم نے اس کو اتارا ہے ایک بابرکت رات میں بیشک ہم تھے ڈرانے والے۔ اس میں جدا کیا جاتا ہے

كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۚ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾

لیلۃ المبارکہ — حکم ہوتا ہے — اثبات رسالت ونبوت خاتم الانبیاء۔ نزول قرآن کے رحمت ہونے کا بیان

ہر کام دانشمندانہ۔ حکم ہوتا ہے ہماری طرف سے بیشک ہم تھے بھیجنے والے۔ آپ کے رب کی رحمت سے بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

حصر الربوبیت باری تعالٰی — حصر الالوہیت باری تعالٰی

جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ نہیں کوئی معبود مگر وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہی تمہارا رب ہے اور رب ہے تمہارے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾

مخالفین کا استہزا — ظہور دخان — لائے گا — کھلا

باپ دادا پہلو کا۔ بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ پس آپ انتظار کریں اس دن کا کہ نکلے گا آسمان سے کھلم کھلا دھواں۔

يَّغْشَى النَّاسَ ۚ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ

کیفیت دخان — کفار کی دعا — اعلان خداوندی

جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہے۔ اے رب ہمارے دور کر دے ہم سے عذاب بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں۔ کہاں (نصیب) ہوگی ان کو نصیحت حالانکہ تحقیق

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

اعراض کفار — (۴) — کفار کی دعاء کا جواب — کفار کی ہٹ دھرمی

آچکا ان کے پاس رسول کھول کر بیان کرنے والا۔ پھر انہوں نے اس سے پیٹھ پھیری اور انہوں نے کہا سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ بیشک ہم ٹالنے والے ہیں عذاب کو تھوڑی دیر کے لیے

ف : دلیل نمبر ۳۵ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر۔ دلیل نمبر ۳۶ یہی سورۃ دخان آیت ۵۸ ص ۵۰۶ میں دیکھیں۔

(۱)
دلیل نمبر ۵۰ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۵۱ سورۃ احقاف آیت ۲۳ ص ۵۱۳ میں دیکھیں

(۲)
دلیل نمبر ۵۳ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۳۶ سورۃ احقاف آیت نمبر ۹ ص ۵۱۱ میں دیکھیں

(۳)
وقیلہ : قیل مصدر، الساعۃ پر معطوف ہے ای عندہ علمُ قیلہ : اللہ کو رسول کی بات کا بھی علم ہے

موضوع سورۃ :
دعوت الی القرآن کتاب مبین کا نزول لیلۃ مبارکہ میں ہوا ہے۔
ف : دلیل نمبر ۳۵ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر : دلیل نمبر ۳۶ یہی سورۃ دخان آیت ۵۸ ص ۵۰۶ میں دیکھیں

(۴)
گر نہ بیند بروز شپرۂ چشم۔ چشمۂ آفتاب را چہ گناہ۔ شب پر گر وصل آفتاب نخواہد۔ رونق بازارِ آفتاب نہ کاہد
ترجمہ : اگر چمگاڈر جیسی آنکھوں والے کو دن میں نظر نہ آئے تو سورج کی ٹکیا کا اس میں کیا قصور۔ چمگاڈر اگر آفتاب سے ملنا چاہے تو سورج کے بازار کی رونق نہیں گھٹائے گا۔

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ

تخویف اُخروی — قوم فرعون کا امتحان

بیشک تم لوٹنے والے ہو۔ جس دن ہم پکڑیں گے بڑا پکڑنا بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔ اور البتہ تحقیق ہم نے آزمایا ان سے پہلے

فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَّا

حضرت موسیٰؑ کا پیغام — فرعون کے تکبر پر نصیحت

فرعون کی قوم کو اور آیا ان کے پاس معزز رسول ۔ کہ میرے حوالہ کرو اللہ کے بندے بیشک میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں ۔ اور یہ کہ نہ

تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾

حضرت موسیٰؑ کی پناہ — فرعونیوں کے ترک کردہ انعامات الٰہیہ

اکڑو تم اللہ کے سامنے بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس صریح دلیل۔ اور بیشک میں نے پناہ لے لی اپنے رب کی اور تمہارے رب کی اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو

وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

حضرت موسیٰؑ کی نصیحت — حضرت موسیٰؑ کی دعا — بہت کچھ چھوڑا — اجابت دعا

اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو پس مجھ سے جدا ہو جاؤ۔ پس دعا کی اس نے اپنے رب سے یہ ایسے لوگ ہیں جو گنہگار۔ پس لے چلیں میرے بندوں کو

لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾

فرعون کی مع لشکر تباہی۔ تھما — فرعونیوں کے ترک کردہ انعامات الٰہیہ

رات میں بیشک تم پیچھا کیے ہوئے ہو، اور چھوڑ جاؤ سمندر کو رکا ہوا، بیشک وہ ایک لشکر ہے غرق کیا ہوا۔ کتنے چھوڑے انہوں نے باغات اور چشمے

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾

بنی اسرائیل کے لیے وراثت۔ مصر/شام، فلسطین

اور کھیتیاں اور عمدہ جگہیں۔ اور نعمتیں وہ اس میں خوش طبعی کرنے والے تھے۔ اسی طرح یہ قصہ ہوا۔ اور ہم نے ان کا وارث بنایا دوسرے لوگوں کو

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾

فرعونیوں کی ہلاکت پر زمین وآسمان کی بے پرواہی

پس نہیں رویا ان پر آسمان اور زمین اور نہیں تھے وہ مہلت دیئے ہوئے

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

تذکیر بایام اللہ سے بنی اسرائیل پر انعامات خداوندی — نمبر ۱ ظلم وستم سے نجات۔ فرعون کے متکبر ہونے کا بیان

اور البتہ تحقیق ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو ذلت ناک عذاب سے۔ فرعون سے بیشک وہ اکڑنے والا تھا حد سے بڑھنے والوں سے تھا

وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾

نمبر ۲ بنی اسرائیل کی فضیلت — نمبر ۳ صریح انعامات — جن میں

اور البتہ تحقیق ہم نے ان کو چن لیا علم کی بنیاد پر جہاں والوں پر۔ اور دی ہم نے ان کو نشانیاں جن میں صریح آزمائش ہے

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَأْتُوا بِآبَائِنَا

منکرین قیامت کا شکوہ ۔ — تشریح شکوہ (۱) — مشرکین کا مطالبہ

بیشک یہ لوگ ضرور کہیں گے ۔نہیں ہے وہ (موت) مگر ہماری موت پہلی اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے۔ تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا

تذکیر بایام اللہ سے جواب شکوہ۔ یمن کے حمیری بادشاہوں کا متواتر لقب رہا ہے اسعد ابو کریب (کعاد وثمود ونحوھم)

اگر تم سچے ہو؟ کیا وہ بہتر ہیں یا قوم تبع کی اور جو ان سے پہلے گزرے ہم نے ان کو ہلاک کیا بیشک وہ مجرم تھے ۔

(۱)
مشرکین مکہ فرعونیوں کی داستان سے عبرت پکڑنے کی بجائے انکار بعث بعد الموت کا کرتے ہوئے کہتے ہیں ہمارا پس دنیا میں مرنا ہے نہ حیات برزخی ہے اور نہ بعث الموت ہے اگر دوبارہ زندہ ہونا ہے جیسا کہ تم مسلمان کہتے ہو تو آگے ان کا مطالبہ بیان فرمایا ہے۔

مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

آسمان وزمین کی حکمت

اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور دونوں کی درمیانی چیزوں کو کھیل کے لیے۔ نہیں پیدا کیا ہم نے ان دونوں کو مگر بامقصد لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى

اثبات بعث بعدالموت یوم الفصل کا بیان — یوم الفصل کی تشریح

ان کے اکثر نہیں جانتے۔ بیشک فیصلہ کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے۔ جس دن نہیں کام آئے گا کوئی دوست کسی دوست کے

ع ۲ ۳/۱۵ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾

شفقت خداوندی

کچھ بھی اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ مگر جس پر اللہ رحم فرمائے بیشک وہ زبردست رحم والا ہے۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾

کفار کی غذا — پگھلے ہوئے — جیسے کھولتا ہوا پانی

بیشک تھوہر کا درخت کھانا ہے گنہگاروں کا ۔ جیسے پگھلی ہوئی دھات کھولے گا وہ پیٹوں میں۔ جیسے کھولتا ہے سخت گرم پانی

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

فرشتوں کو حکم خداوندی کفار کی کیفیت

اس کو پکڑو پھر اس کو گھسیٹو دوزخ کے بیچ میں ۔ پھر ڈالو اس کے سر پر جلتے ہوئے پانی کے عذاب سے

ذُقْ ښ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾

تنبیہ کفار — اہل ایمان کی سرفرازی

(تو اس عذاب کا) مزہ چکھ بیشک تو زبردست عزت والا بنتا ہے۔ بیشک یہ وہ (عذاب) ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔ بیشک متقین چین کے مقام میں ہوں گے

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ

باریک ریشم

باغات اور چشموں میں وہ پہنیں گے پتلے ریشم سے اور موٹے ریشم سے ایک دوسرے کے سامنے ہوں گے ۔ ایسا ہی ہوگا

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

مؤمنین کا اعزاز — مؤمنین کا اکرام — اہل ایمان کے نتائج

اور ہم ان کو جوڑ دیں گے حور عین کے ساتھ ۔ وہ منگواتے رہیں گے اس میں ہر میوہ بہ اطمینان۔ نہیں مزہ چکھیں گے وہ اس میں موت کا

الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ

(۱) — شفقت خداوندی

سوائے پہلی موت کے اور بچایا ان کو دوزخ کے عذاب سے ۔ تمہارے رب کے فضل سے یہی وہ

ع ۳ ۷/۱۶ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

صداقت قرآن (۲) — تسلی خاتم الانبیاء (یعنی مصائب وحوادث کے نزول پر)

بڑی کامیابی ہے۔ بیشک ہم نے اس کو آسان کیا آپ کی زبان میں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پس آپ انتظار کریں بیشک وہ انتظار کرنے والے ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط اور پر قرآن وتوحید اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۵، ترتیب نزول ۶۵، آیات ۳۷، رکوعات ۴

(۱) تو معلوم ہوا قبر و برزخ میں حیات ہوگی اور اس حیات میں تدبیر و تصرف نہ ہوگا مگر اس حیات کے بعد موت نہیں ہے البتہ دو نفخوں کے درمیان نیند جیسی غشی ہوگی۔ فتدبر

موضوع سورۃ : دعوۃ الی القرآن یعنی اتباع قرآن میں عزت موھوب ہے۔

(۲) دلیل نمبر ۳۶ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر۔ اور دلیل نمبر ۳۷ سورۃ طور آیت ۳۳، ۳۴ ص ۵۳۴ میں دیکھیں

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝٢ إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝٣

تمہید برائے تاکید مضامین سورۃ ترہیب ترغیب اثبات توحید پر عقلی دلائل نمبر ا

حٰم ۔ کتاب کا اتارنا اللہ تعالی کی طرف سے جو زبردست حکمت والا ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمین میں البتہ نشانیاں ہیں ماننے والوں کے لیے

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ۝٤ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ

نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵

اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جو پھیلائے جانور ان میں بھی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو اللہ نے اتاری

مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ۝٥

نمبر ۶

آسمان سے روزی پس زندہ کیا اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد اور ہواؤں کے رخ پھیرنے میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُونَ ۝٦

اثبات نبوت خاتم الانبیاء پر دلیل وحی (اگر یہ لوگ ان دلائل کو نہیں مانتے)

یہ آیتیں ہیں اللہ کی ہم ان کو پڑھتے ہیں آپ پر ٹھیک پس کونسی بات ہے اللہ اور اس کی نشانیوں کے بعد جس پر وہ ایمان لائیں گے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝٧ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

تہدید برائے منکرین توحید۔ جو ان آیات سے استدلال نہیں پکڑتے

ہلاکت ہے ہر جھوٹے گنہگار کے لیے۔ سنتا ہے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے پھر وہ اصرار کرتا ہے تکبر کرتے ہوئے گویا نہیں سنا ان کو

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٨ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولٰۗئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝٩

عذاب اخروی کیفیت ضدی مکذبین آیات کا انجام

پس خوشخبری سناؤ اس کو دردناک عذاب کی۔ اور جب جانا اس نے ہماری آیتوں سے کسی چیز کو بنایا ان کو ٹھٹھا یہی لوگ ہیں ان کے لیے ذلت ناک عذاب ہے

مِنْ وَّرَاۗئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَوْلِيَاۗءَ ۚ

تعیین عذاب (کفر و شرک، استہزاء) نفی شفیع قہری

ان کے آگے دوزخ ہے اور نہیں کام آئے گا ان کے جو کچھ انہوں نے کمایا اور نہ جو بنائے انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر کارساز

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝١٠ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝١١

نتیجہ اخروی یہ قرآن عین ہدایت ہے (اور پر توحید اب بھی)

اور ان کے لیے سزا ہے بڑی۔ یہ سمجھانا ہے اور جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا ان کے لیے سزا ہے غلیظ دردناک۔

اَللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝١٢

تذکیر بالآء اللہ سے توحید پر عقلی دلیل

اللہ وہ ہے جس نے کام میں لگایا تمہارے لیے سمندر کو تا کہ چلیں کشتیاں اس میں اس کے حکم سے اور تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے اور تا کہ تم شکر ادا کرو،

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۝١٣

اشیاء کے کارآمد ہونے کا بیان اور عقلی دلیل

اور کام میں لگایا تمہارے لیے اس کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو جو زمین میں ہے سب کو اپنی طرف سے بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں

قُلْ لِّلَّذِينَ اٰمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝١٤

فرائض خاتم الانبیاء۔ سے آپ کے اخلاق کریمانہ کا بیان عذاب یا رحمت

آپ کہہ دیجئے ان لوگوں سے جو ایمان لائے درگزر کریں ان لوگوں سے جو نہیں ڈرتے اللہ کے دنوں سے تا کہ وہ بدلہ دے لوگوں کو اس کا جو وہ کماتے ہیں۔

سماع نافع سے محروم کی دلیل نمبر ۱۲، اور دلیل نمبر ۱۳ سورۃ احقاف آیت ۲۶ ص ۵۱۲ میں دیکھیں

ع ۱ / ۱۷

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۵ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ

بنی اسرائیل پر انعامات

جس نے نیک کام کیا تو وہ اس کی ذات کے لیے ہے اور جس نے برا کیا پس وہ اسی پر ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور البتہ تحقیق دی ہم نے بنی

اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶ ۚ

دنیوی نعمت — فضیلت زمانی

اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت اور روزی دی ہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں سے اور فضیلت دی ہم نے ان کو جہان والوں پر

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ

بنی اسرائیل کا اختلاف

اور دیئے ہم نے ان کو واضح دین کے احکام پس نہیں اختلاف کیا انہوں نے مگر علم آجانے کے بعد آپس کی ضد سے بیشک

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۷ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ

قیامت کے دن عملی فیصلہ — اثبات نبوت خاتم الانبیاء — دین

تیرا رب فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں کہ تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ پھر مقرر کر دیا ہم نے آپ کو دین کی ایک راہ پر

الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۸ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ

کے سلسلے میں (خطاب نبوت کو ہے مراد امت ہے) — گزشتہ حکم کی علت

پس آپ اس کی پیروی کریں اور آپ نہ پیروی کریں ان لوگوں کی خواہشات کی جو نہیں جانتے۔ بیشک وہ آپ کے ہرگز کام نہیں آئیں گے اللہ کے ہاں کچھ بھی

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۹ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

قرآن ذریعہ ہدایت

اور بیشک مشرک ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ دوست ہے پرہیز گاروں کا۔ یہ سمجھ کی باتیں ہیں لوگوں کے لیے اور ہدایت

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۲۰ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تفاوت نتائج فریقین

اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ کیا گمان کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کمائی برائیاں کہ ہم ان کو بنائیں گے ان لوگوں کی مانند جو ایمان لائے

رکوع ۲ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۲۱ ع

اور انہوں نے نیک کام کیے۔ برابر ہے ان کا جینا اور ان کا مرنا۔ برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۲۲

دلیل توحید قدرت باری تعالیٰ — حکمت معاد

اور پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بامقصد اور تا کہ بدلہ دے ہر جی کو جو اس نے کمایا اور وہ حق نہیں مارے جائیں گے۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ

کفار کی بدعقیدگی کا بیان — نتیجہ نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴

کیا آپ نے دیکھا اس کو جس نے اپنی خواہش کو معبود بنایا اور اللہ نے اس کو گمراہ کیا علم کی رو سے اور مہر لگا دی اس کے کانوں پر اور اس کے دل پر اور بنا دیا

عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۳ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

حصر الہدایت فی ذات باری تعالیٰ — منکرین معاد یعنی دہریوں کا شکوہ

اس کی آنکھوں پر پردہ پس کون راہ دکھائے گا اس کو اللہ کے بعد؟ کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ اور انہوں نے کہا نہیں وہ (حیات) مگر دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

جوابِ شکوہ اوران کی جہالت

ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں نہیں ہلاک کرتا مگر زمانہ اور نہیں ہے ان کو اس بارے میں کچھ علم۔ نہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

آیات اثبات بعث بعد الموت — منکرین معاد کا نفسانی مطالبہ

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں واضح نہیں ہوئی ان کی دلیل مگر یہ کہ انہوں نے کہا لاؤ تم ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

جواب مطالبہ ۔ تذکیر بمابعد الموت

آپ کہہ دیجئے اللہ زندہ کرتا ہے تم کو پھر مارے گا تم کو پھر اکٹھا کرے گا تم کو قیامت کے دن میں اس میں کچھ شبہ نہیں لیکن اکثر لوگ

٣ ع ١٥ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع

نہیں جانتے۔

ربط (اوپر قیامت اب بھی)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

حصر المالکیت باری — بعث بعد الموت پر قدرت کا بیان — نتیجہ منکرین قیامت

اور اللہ کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن نقصان میں ہوں گے باطل پرست۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

تذکیر بمابعد الموت۔ — مقام عاجزی کیفیت حساب — مجازات اعمال

اور آپ دیکھیں گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل بیٹھنے والی ہر امت بلائی جائے گی اپنے نوشتہ کی طرف آج کے دن بدلہ دیا جائے گا تم کو جو کام تم کرتے تھے

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کیفیت نامۂ اعمال — کتابت اعمال — نتائج متقین

یہ ہمارا لکھوایا ہوا ہے بولتا ہے تم پر سچائی کے ساتھ بے شک ہم لکھوایا کرتے تھے جو تم کیا کرتے تھے پس بہر حال وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

فضیلت جنت

اور انہوں نے نیک کام کیے پس داخل کرے گا ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں وہ واضح کامیابی ہے۔ اور بہرحال

كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيْلَ

کفار کے لیے تنبیہ — سبب رسوائی — وعدہ بعث بعد الموت کے یقینی ہونے کا بیان

جنہوں نے انکار کیا کیا نہیں تھیں میری آیتیں پڑھی جاتیں تمہارے سامنے پس تکبر کیا تم نے اور تم مجرم لوگ تھے۔ اور جب کہا گیا

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا

شکوہ منکرین قیامت

بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت اس میں کچھ شک نہیں تم نے کہا ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟ نہیں ہم گمان کرتے مگر معمولی سا گمان

وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

خلاصہ بداعمالی

اور نہیں ہم یقین کرنے والے، اور ظاہر ہوں گی ان کے لیے برائیاں ان کے کاموں کی جو انہوں نے کیے۔ اور گھیرے گا ان کو وہ جس کا وہ ٹھٹھا کرتے تھے۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٤﴾

مجرمین کے لیے تنبیہ۔(فراموش) یا نظرانداز — نتیجہ اُخروی — نفی شفیع قہری

اور کہا جائے گا آج ہم نے تمھیں فراموش کر دیا جیسا کہ تم نے بھلا دیا اس دن کی ملاقات کو اور تمہارا اٹھکانا دوزخ ہے اور نہیں ہے تمہارے لیے کوئی مددگار۔

ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا

سبب گمراہی — مشرکین کا خلود فی النار

یہ بات اس لیے ہے کہ تم نے بنایا اللہ کی آیتوں کا ٹھٹھا اور دھوکہ دیا تم کو دنیا کی زندگی نے پس آج وہ نہیں نکالے جائیں گے اس سے

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ

توحید پر دلیل عقلی۔قیامت کی کورٹ برخاست اور نعرۂ حمد

اور نہ وہ منا سکیں گے۔ پس ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا رب ہے سب جہانوں کا۔ اور اسی کے لیے

رکوع ۴

الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾

عظمت خداوندی

بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الاحقاف ربط اوپر توحید اب بھی توحید — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۶، ترتیب نزول ۶۶، آیات ۳۵، رکوعات ۴

حٰمٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ② مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تمہید صداقت قرآن — توحید پر عقلی دلیل

حٰم: کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست حکمت والا ہے۔ نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③

منکرین قیامت کے لیے وعید

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے مگر بامقصد اور مقرر وقت تک اور جن لوگوں نے کفر کیا جس بات سے وہ ڈرائے گئے منہ پھیرنے والے ہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

مشرکین سے طریق مناظرہ — میں صرف مردے نہیں بلکہ زندہ بھی من دون اللہ ہیں۔

آپ کہہ دیجئے تم بتاؤ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھلاؤ کیا پیدا کیا انہوں نے زمین سے یا ان کے لیے کوئی شراکت ہے

فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④

دلیل وحی کا مطالبہ — دلیل نقلی کا مطالبہ — باقی ماندہ علم

آسمانوں میں لاؤ تم میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی یا کوئی منقول بات علم کی اگر تم سچے ہو۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

نداء غیر اللہ کی ممانعت (۱)

اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو پکارتا ہے اللہ کے سوا اس کو جو جواب نہیں دیتا اس کو قیامت کے دن تک

وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥

لاحوالھم مشغولون۔ آلوسی (۲) — متبوعین کی برأت

اور وہ ان کی پکار سے بے خبر ہیں۔ اور جب اکھٹے کیے جائیں گے لوگ ہوں گے وہ ان کے لیے دشمن اور وہ ہوں گے ان کی عبادت کا انکار کرنے والے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦

تلاوت آیات پر شکوہ منکرین قرآن نمبرا — (کیونکہ جادو کی طرح قرآن ذی اثر ہے)

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری آیتیں واضح کہتے ہیں وہ لوگ نے جنہوں نے کفر کیا حق بات کے بارے میں جب آئی وہ ان کے پاس کہ یہ کھلا جادو ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا

شکوہ منکرین نمبر ۲ — جواب شکوہ — حصر التصرف باری — وسعت علم باری سے تہدید

بلکہ وہ کہتے ہیں اس نے اس کو گھڑلیا ہے آپ کہہ دیں اگر میں نے اس کو گھڑلیا (تو اللہ مجھے اس کی سزا دیں گے) پس نہیں مالک ہو گے تم میرے لیے اللہ کے سامنے کچھ بھی وہ خوب جانتا ہے اس بات کو

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧ قُلْ مَا كُنْتُ

شہادت خداوندی برائے فیصلہ — شفقت خداوندی — فریضۂ خاتم الانبیاء

جس میں تم مشغول ہو، کافی ہے وہ گواہ کے طور پر میرے اور تمہارے درمیان اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ کہہ دیجئے میں نہیں ہوں

بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ

ے منکرین رسالت کو جواب۔ خاتم الانبیاء سے علم غیب کلی کی نفی (۳) (۴) ← فریضۂ رسول

کوئی انوکھا رسولوں سے اور میں نہیں جانتا کہ کیا جائے گا میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ نہیں میں پیروی کرتا مگر اس کی جو وحی کی جاتی ہے میری طرف اور نہیں

الجزء السادس والعشرون

موضوع سورۃ: دعوت کے بعد مہلت کا ملنا سنت الٰہیہ میں سے ہے۔

(۱) منکرین سماع کی دلیل نمبر ۲، اور اس کے علاوہ وہ تمام آیات ہیں جن میں ''من دونہ'' اور ''من دون اللہ'' کے جملہ عام ہیں جو تمام زندوں اور مردوں کو شامل ہیں اور یہ بے انصافی ہے کہ زندہ قریب سے سنے اور مردہ قریب سے نہ سنے۔ تفصیل کے لیے معارف الفرقان دیکھیں

(۲) لانھا اما جمادات لایسمع ولا یعقل و اما عباد مسخرون مشتغلون باحوالھم کعیسیٰ و عزیر والملائکۃ (تفسیر مظہری ص ۹۴ ج ۸) اگر اس سے مراد یہی بزرگ ہوں تو دور سے پکارنے والوں کی پکار سے غافل اور بے خبر رہنا ظاہر ہے اور اگر قریب ہوں تو توجہ اور التفات ضروری ہے اس سے مطلقاً سماع کا انکار درست نہیں ہے۔

ے احمد رضا کے استدلال کا رد

(۳) یعنی دنیوی معاملات میں مکہ میں رہوں گا یا نکالا جاؤں گا۔ البتہ آخرت کے لحاظ سے اللہ نے فرمایا ''وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى''

(۴) دلیل نمبر ۶۳ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۷۳ یہی سورۃ احقاف آیت ۲۳ ص ۵۱۳ میں دیکھیں

اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

ازالہ شبہ　　عبداللہ بن سلام ۔ اسد اسید

ہوں میں مگر ڈرانے والا کھول کر ۔ آپ کہہ دیجئے کیا دیکھا تم نے اگر ہے وہ اللہ کی طرف سے اور انکار کیا تم نے اس کا اور گواہی دی ایک گواہ نے

مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ ع

ع ۱

یاسر ثعلبہ، تمیم داری، عدی بن حاتم سلمان فارسی (اس جیسی کتاب پر گواہی دی)۔　　تقطیع لطمع ۔

بنی اسرائیل میں سے اس کی مانند پر پس وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتے ظالم لوگوں کو ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ

منکرین دین اسلام کا شکوہ　　(ایمان اب)　　اطلاع خداوندی　　شکوہ

اور کہا ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا ان کے بارے میں جو ایمان لائے اگر ہوتا وہ (قرآن) بہتر تو وہ ہم سے آگے نہ بڑھتے اس کی طرف اور جب انہوں نے راہ نہیں پائی اس کے ذریعہ تو اب وہ کہتے ہیں کہ

هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

جواب شکوہ　　(۱)　　قرآن کے مصدق ہونے کا بیان

یہ پرانا گھڑا ہوا جھوٹ ہے ۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کی کتاب پیشوا اور رحمت ہے اور یہ کتاب تصدیق کرنے والی ہے اس حال میں کہ فصیح

(۱) لفظ امام پر دلیل نمبر ۱۲: یہاں تک ۱۲ دلائل ختم شد۔

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

مستحقین بشارت　　موقف محسنین

عربی میں ہے تا کہ وہ ڈرائے ان لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا اور خوشخبری نیکو کاروں کے لیے ۔ بیشک جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ ثابت قدم رہے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٣ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا

نتیجہ نمبر ۱　　نمبر ۲　　نتیجہ نمبر ۳　　سبب کامیابی

پس نہیں خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ یہ لوگ جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں بدلہ دیئے جائیں گے اس کا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ

والدین کے ساتھ حسن سلوک کا التزام　　والدہ کی خدمت کی وجہ

جو وہ کیا کرتے تھے ۔ اور تاکید کی ہم نے انسان کو اس کے والدین سے حسن سلوک کرنے کی اس کو پیٹ میں اٹھایا اس کی ماں نے سخت تکلیف سے اور اس کو جنا سخت تکلیف سے ۔

وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ

حمل و رضاعت کی مدت　　انسان کی تکمیل　　سعادت مند

اور اس کا (گود میں) اٹھانا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے ہیں یہاں تک کہ جب وہ پہنچا اپنی بھرپور قوت کو اور وہ پہنچا چالیس سال عمر کو کہا اے میرے رب

اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

آدمی کی دعا نمبر ۱　　نمبر ۲

مجھے توفیق دے میں شکر کروں آپ کی نعمتوں کا جو آپ نے مجھ پر انعام کیں اور میرے والدین پر اور یہ کہ میں نیک کام کروں

تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ڲ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٥ اُولٰۗىِٕكَ

نمبر ۳　　نمبر ۴　　نمبر ۵　　نتیجہ نمبر ۱

جن کو آپ پسند کریں اور سنواریں آپ میرے لیے میری اولاد کو بیشک میں متوجہ ہوتا ہوں آپ کی طرف اور بیشک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں ۔ یہ وہ

الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ

نتیجہ نمبر ۲

لوگ ہیں کہ ہم قبول کرتے ہیں ان کی طرف سے بہترین وہ کام جو انہوں نے کیے اور ہم درگزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے وہ جنت والوں میں ہیں

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ کَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّکُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ

وعدہ کے پورا ہونے کا بیان اولاد شقی کی خباثت (قبر سے)

اس سچے وعدہ کی بناء پر جو ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اور جس نے کہا اپنے والدین سے اُہو تم دونوں پر کیا تم مجھے دونوں وعدہ دیتے ہو کہ میں نکالا جاؤں گا

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ

اثبات بعث الموت کی دلیل ندارد والدین کی دعا وعدہ خداوندی

حالانکہ صدیاں گزر چکی ہیں مجھ سے پہلے اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہوئے (کہتے ہیں) افسوس ایمان لے آ بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے

فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ

شکوہ منکر قیامت نتیجہ منکرین

پس وہ کہتا ہے نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کی کہانیاں ۔ یہ ہیں جو ثابت ہوگئی ان پر بات امتوں میں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ کَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

تفاوت درجات کا بیان

جو گزر چکیں ان سے پہلے جنوں اور انسانوں سے بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور ہر ایک کے لیے درجات ہیں ان کاموں سے جو انہوں نے کیے

وَلِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَلَی النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ

مشرکین کی سرزنش کہا جائے گا تم نے

اور وہ ضرور پورا بدلہ دے گا ان کو ان کے اعمال کا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ اور جس دن پیش کیا جائے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دوزخ پر (کہا جائے گا) تم نے اڑا لیے

طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ

کھایا اڑایا ہے امہال مجرمین نتیجہ مشرکین سبب رسوائی

مزے تمہاری دنیا کی زندگی میں اور تم نے فائدہ اٹھایا ان چیزوں سے پس آج تم بدلہ دیئے جاؤ گے ذلت ناک عذاب کا اس لیے کہ تم

ع ۲ تَسْتَکْبِرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا کُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع

تکبر کرتے تھے زمین میں ناحق اور اس لیے کہ تم نافرمانی کرتے تھے

وَاذْکُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ

تذکیر بایام اللہ سے حضرت ہودؑ کی تبلیغ سابقہ انبیاء کے فرائض

اور ذکر کیجئے عاد کے بھائی (ہود) کا جب انہوں نے ڈرایا اپنی قوم کو احقاف کے میدان میں حالانکہ گزر چکے ڈرانے والے ان کے آگے اور ان کے

خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِکَنَا

خلاصہ فرائض حضرت ہودؑ کی بقیہ تبلیغ قوم عاد کا شکوہ و مطالبہ

پیچھے کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی بیشک مجھے ڈر ہے تم پر بڑے دن کے عذاب کا۔ انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس تا کہ ہم کو پھیر دے

عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ

قوم کی دھمکی جواب مطالبہ و نفی علم غیب از ہود علیہ السلام (۱) (۲)

ہمارے معبودوں سے پس لے آ تو ہمارے پاس جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔ کہا اس کا علم اللہ کے پاس ہے

وَاُبَلِّغُکُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰکِنِّیْۤ اَرٰىکُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

قوم کو فہمائش قوم عاد کا مشاہدہ

اور میں تم کو پہنچاتا ہوں وہ پیغام جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں نادان لوگ ۔ پھر جب انہوں نے اس کو دیکھا سامنے بادل کی صورت میں

(حاشیہ:)

مغربی یمن کے درمیان علاقہ ہے

(۱) دلیل نمبر ۵۱ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۵۲ سورۃ محمد آیت نمبر ۱۹ ص ۵۱۷ میں دیکھیں

(۲) نفی علم غیب ہود علیہ السلام کے ضمن میں دلیل نمبر ۷۳ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۳۸ سورۃ فتح آیت ۱۸ ص ۵۲۱ میں دیکھیں

أَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۚ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾

قوم ہود کی خوشی — تخویف قوم ہود — تشریح عذاب

ان کے میدان کی طرف انہوں نے کہا یہ ایک بادل ہے ہم پر برسنے والا بلکہ وہ (عذاب) ہے جس کو تم جلدی مانگتے تھے ایک آندھی ہے اس میں عذاب ہے دردناک

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

شدت گرفت (۱) خداوندی — دستور خداوندی

اکھاڑ کر پھینکے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے پھر وہ صبح کو ہو گئے نہیں دیکھے جاتے تھے مگر ان کے مکانات اس طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم لوگوں کو

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ

امم سابقین کی قوت و سرمایہ داری سے مشرکین کی تہدید (۲)

اور البتہ تحقیق ہم نے ان کو اس میں جمایا نہیں ہم نے جمایا تم کو اس میں اور بنائے ہم نے ان کے لیے کان اور آنکھیں اور دل پس نہیں

اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ

کام آئے ان سے ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل کچھ بھی جب وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں کا

ع ۲

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾

قوم ثمود اور لوط

اور گھیر لیا ان کو اس نے جس کا مذاق کرتے تھے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ

تذکیر بایام اللہ سے مشرکین مکہ کو خطاب تا کہ وہ سنبھل جائیں — فہمائش — نفی شفیع قہری

اور البتہ تحقیق ہم نے ہلاک کیا جو تمہارے ارد گرد بستیوں میں سے ہیں اور ہم نے پھیری نشانیاں تا کہ وہ لوٹیں۔ پس کیوں نہ مدد کی ان کی انہوں نے

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾

زعم باطل

جن کو بنایا انہوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کے لیے معبود بلکہ وہ گم ہو گئے ان سے اور یہ ان کا جھوٹ ہے اور جو وہ گھڑتے تھے۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا

حسن تدبیر باری — جنوں کا کمال ادب (۳) — جنوں

اور جب ہم نے پھیرے آپ کی طرف چند جنات وہ بغور سن رہے تھے قرآن کو پس جب وہ حاضر ہوئے اس کے پاس انہوں نے کہا خاموش رہو پھر جب

قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى

کی تبلیغ۔ ختم — تشریح تبلیغ — صداقت قرآن

پورا ہوا وہ پلٹے اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے۔ انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک ہم نے سنی ایک کتاب اتاری گئی موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ

جامعیت قرآن — فضائل قرآن — جنات کی دعوت

تصدیق کرنے والی اس کی جو اس سے پہلے ہے راہ دکھاتی ہے سچے دین کی اور سیدھے راہ کی۔ اے ہماری قوم بات مانو اللہ کے داعی کی

اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

نتیجہ اسلام نمبرا — نمبر ۲ — تنبیہ مشرکین

اور ایمان لاؤ اس پر وہ بخشے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں سے اور وہ پناہ دے گا تم کو دردناک عذاب سے۔ اور جو شخص بات نہیں مانے گا اللہ کے داعی کی

---

(۱)
دلیل نمبر ۴ یہاں بھی "کل" سے سب اشیاء مراد نہیں اور دلیل نمبر ۵ سورۃ قصص آیت نمبر ۵۷ ص ۴۰۱ میں دیکھیں

(۲)
زندہ کفار کی سماع نافع سے محروم ہونے کی دلیل نمبر ۱۳، یہاں تک تیرہ دلائل قرآنی مکمل ہوئے۔

(۳)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح انسانوں کی طرف مبعوث ہوئے تھے ایسے ہی جنات کی طرف بھی جیسے ان آیات میں صراحت ہے جن اور انس دونوں طبقات کو شرف صحابیت حاصل ہوا ہے اب سوال یہ ہے کہ اب ان جنات میں سے کوئی جن کسی انسان کے جسم میں حلول کر رہا ہو اور اس کی وجہ سے کسی کو شرف تابعیت حاصل ہو سکتا ہے؟ جواب یہ ناممکن ہے اس لیے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ارأیتکم لیلتکم هذه فان على رأس مائة سنة منها لا يبقى ممن هو اليوم عليها احد۔ رواہ البخاری ومسلم۔ تم یہ رات دیکھ رہے ہو (اسے یاد رکھو) کیونکہ آج روئے زمین پر رہنے والوں میں کوئی بھی سو سال کے ختم تک باقی نہیں رہے گا۔ اس حدیث کی روشنی میں اب کسی کا دعویٰ صحابیت کی تصدیق نہیں کی جا سکتی، اور شرف تابعیت کے بارے فرمایا: خير امتي قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم اور "قرن" کا اطلاق ایک محدود زمانہ پر ہوتا ہے جس کی تعیین میں دس سے لے کر ایک سو بیس تک اور قرن صحابہ و تابعین ختم ہو چکا ہے۔ اور حلول سے بھی تابعیت کا مقام حاصل نہیں ہوتا اس لیے کہ دونوں کا آپس میں ایک دوسرے کو دیکھنے سے شرف حاصل ہوگا وہ قرن صحابہ کے ساتھ خاص ہے اب وہ قرن نہیں رہا لہٰذا کسی کو شرف تابعیت حاصل نہ ہوگا

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

نفی شفیع قہری

پس نہیں وہ عاجز کرنے والا زمین میں اور نہیں ہوگا اس کے لیے اس کے سوا کوئی دوست یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ

توحید پر عقلی دلیل

کیا انہوں نے نہیں دیکھا بیشک جس اللہ نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور وہ نہیں تھکا ان کو پیدا کرنے سے قادر ہے اس پر کہ زندہ کرے

الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ

کفار کے احوال قیامت — مجرمین کی سرزنش

مردوں کو کیوں نہیں بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اس دن پیش کیے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ پر کیا نہیں ہے

هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا

مجرمین کا اقرار۔ — سرزنش نتیجہ مشرکین — فریضۂ رسول

یہ (قیامت) یقینی بات وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم فرمائے گا پس چکھو عذاب اس کے بدلے جو تم کفر کرتے تھے۔ پس آپ صبر کریں

صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ

وتسلی — تخویف مشرکین۔ — شدت یوم قیامت

جیسا کہ صبر کیا ہمت والے رسولوں نے اور آپ جلدی نہ کریں ان کے لیے گویا وہ جس دن دیکھیں گے جو وعدہ کیے جارہے ہیں

ع ۴

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

نتیجۂ شرک

نہیں وہ ٹھہرے مگر ایک گھڑی دن کی (یہ) پہنچانا ہے پس نہیں ہلاک ہوں گے مگر (بوقت نزول عذاب) فاسق لوگ

سورۃ محمد

موضوع سورۃ:
تقابل الاسلام
بالکفر والنفاق

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط اوپر ھل یھلك اب اعمال برباد ہوں گے

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۷، ترتیب نزول ۹۵، آیات ۳۸، رکوعات ۴

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اعمال کفار — نتیجہ حبط — احوال مؤمنین

جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے ان کے اعمال برباد ہوگئے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

صداقت قرآن — نتیجہ

اور ایمان لائے اس پر جو اتارا گیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے (اللہ نے) مٹائی ان سے ان کی برائیاں اور سنوارے ان کے احوال

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

کفار کے حبط اعمال کا سبب — مومن کی تکفیر سیأت کا سبب

یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور انہوں نے پیروی کی بے بنیاد بات کی اور جنہوں نے ایمان قبول کیا پیروی کی انہوں نے سچ بات کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ

شفقت خداوندی — حکم جہاد۔ — مقابلہ

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ لوگوں کے لیے ان کے حالات (عجیبہ)۔ پس جب تم سامنا کرو ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا پس مارنا ہے گردنوں پر یہاں تک کہ جب

أَثْخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ

جنگی قیدیوں کے متعلق شرعی فیصلہ کی چار صورتیں ہیں قتل، فدیہ، تبادلہ، غلام

ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو پکڑے جائیں ان کو تو) مضبوط باندھو پھر یا تو احسان کرنا ہے بعد میں یا فدیہ لینا ہے یہاں تک کہ رکھ دے جنگ اپنے ہتھیار

ذَٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا

فیصلہ خداوندی ۔ حکم جہاد کی حکمت بشارت شہدا نمبر ا

یہ بات تم سن چکے اور اگر اللہ چاہے تو ضرور بدلہ لے لے ان سے لیکن اس نے چاہا تا کہ وہ آزمائے تمہارے بعض کو بعض سے اور جو لوگ مارے گئے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

شفقت خداوندی نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴

اللہ کی راہ میں پس ہر گز نہیں ضائع (اللہ) کرے گا ان کے اعمال کو۔ عنقریب ان کو راہ دکھائیں گے اور سنواریں گے ان کے احوال کو۔ اور داخل کریں گے ان کو جنت میں

عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اس نے پہچان کرادی ۔ ترغیب قتال نتیجہ نمبر ا نمبر ۲ کفار کی مذمت

پہچان کرادی ہے اس کی ان کو۔ اے لوگو ایمان والو اگر تم اللہ کی مدد کرو گے وہ تمہاری مدد کرے گا اور وہ جمائے گا تمہارے قدموں کو۔ اور جنہوں نے کفر کیا

فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾

وعید سبب ذلت و وعید

پس ہلاکت ہے ان کے لیے اور ضائع کر دے گا (اللہ) ان کے اعمال کو۔ یہ بات اس لیے ہے کہ انہوں نے ناپسند کیا جس کو اللہ نے اتارا پس ضائع کر دیا (اللہ) نے ان کے اعمال کو

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ

تذکیر بایام اللہ سے تخویف ہلاکت

کیا وہ چلے پھرے نہیں زمین میں پس وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا ان کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں ہلاکت ڈالی اللہ نے ان پر اور ان کافروں کے لیے

ع ١ / ١١ / ٥ أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿١١﴾ ع

تسلی مومنین

ان کی مانند ہے ۔ یہ بات بھی اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کارساز ہے ایمان والوں کا اور یقیناً کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

نتیجہ متقین یا بشارت مؤمنین

بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ایسے باغوں میں جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ﴿١٢﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

امہال مجرمین نتیجہ کفار تذکیر بایام اللہ سے

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ کھاتے ہیں جس طرح مویشی کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنی بستیاں

هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ

تخویف مشرکین نفی شفیع قہری موحدین و مشرکین

جو زیادہ زور آور تھی آپ کی بستی سے جس سے آپ کو نکال دیا ہم نے ان کو ہلاک کیا پس ان کے لیے کوئی مددگار نہیں۔ کیا جو واضح

بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ

کے نتائج کا تفاوت نتائج متقین

راستہ پر ہے اپنے رب کی طرف سے کیا اس شخص کی طرح ہے جس کے لیے مزین کی گئی اس کی بدعملی اور پیروی کی انہوں نے اپنی خواہشات کی۔ حالت اس جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا

الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ

دارالاقامہ کی کیفیت — جو بدبودار نہیں ہوگی

پرہیز گاروں سے اس میں نہریں ہیں پانی کی نہ بو کرنے والا اور نہریں ہیں دودھ کی نہیں بدلا اس کا مزہ اور نہریں ہیں

خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ

شراب کی مزیدار پینے والوں کے لیے اور نہریں ہیں شہد کی صاف شفاف اور ان کے لیے اس میں ہر طرح کے میوے ہیں اور بخشش ہے

مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ

نتیجہ مشرکین — منافقین کی خباثت

ان کے رب کی طرف سے (کیا وہ) برابر ہے اس کے جو ہمیشہ رہنے والا ہے دوزخ میں اور وہ پلائے جائیں گے کھولتا پانی پس ٹکڑے ٹکڑے کردے گا ان کی آنتوں کو۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو کان لگاتے ہیں

إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

آپ کی طرف یہاں تک کہ جب وہ نکلتے ہیں آپ کے پاس سے پوچھتے ہیں ان سے جو علم دیے گئے کیا کہا اس نے ابھی؟ یہ لوگ ہیں

طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿۱۷﴾

مہر خداوندی — نتیجہ مؤمنین نمبر ۱ — نمبر ۲ مزید تقویٰ

اللہ نے مہر لگادی ان کے دلوں پر اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ اور جن لوگوں نے ہدایت پائی بڑھایا (اس نے) ان کو ہدایت میں اور دی ان کو ان کی پرہیز گاری

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ

تنبیہ منافقین — علامات قیامت ۔ — تقطیع الطمع

پس وہ نہیں دیکھتے مگر قیامت کہ آئے ان پر اچانک پس تحقیق آچکی ہیں اس کی نشانیاں پس کہاں ہوگا ان کے لیے جب آپہنچے گی ان کے پاس

ذِكْرَاهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

خطاب عمومی یا خصوصی — حصر الالوہیت باری — فریضہ خاتم انبیاء (۱) — (۲) وسعت علم باری تعالیٰ

ان کا نصیحت پذیر ہونا۔ پس جان لیں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور معافی مانگیں اپنے ذنب کی اور مومن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کے لیے اور اللہ جانتا ہے

ے مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿۱۹﴾ ع

ے صلب پدر، مادر رحم، زمین، زمین، قبر جنت و دوزخ، آخری ٹھکانہ یہ سب تفسیریں درست ہیں بقول حضرت استاذ محترمؒ

تمہارے گھومنے پھرنے کی جگہ کو اور تمہارے ٹھکانے کو

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ

مؤمنین کی تمنا

اور کہتے ہیں جو لوگ ایمان لائے کیوں نہیں اتاری گئی کوئی سورۃ؟ پھر جب اتاری گئی سورۃ محکم اور ذکر کیا گیا اس میں جہاد کا

رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ

کیفیت منافقین — آپ کے لیے اچھی

آپ نے دیکھا ان لوگوں کو جن کے دلوں | میں بیماری ہے وہ دیکھتے آپ کی طرف دیکھنا اس کا کہ چھائی ہوئی اس پر موت کی بے ہوشی

فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

مناسب — اصول کامیابی — پختہ ہوجائے بات — یہ سچ کر دکھاتے

پس ہلاکت ہے ان کے لیے۔ (یعنی ان منافقوں کو معلوم ہے) اطاعت اور بھلی بات پس جب پختہ ہوگیا (جہاد کا) کام پس اگر انہوں نے سچی بات کہی ہوتی اللہ سے تو البتہ بہتر ہوتا ان کے لیے۔

(۱)
ہر ایک کا ذنب (گناہ) اس کے مرتبہ (رفیع) کے موافق ہوتا ہے، کسی کام کا بہت اچھا پہلو چھوڑ کر کم اچھا پہلو اختیار کرنا گو وہ حدود جواز و استحسان میں ہو، بعض اوقات مقربین کے حق میں ذنب (گناہ) سمجھا جاتا ہے "حسنات الابرار سیئات المقربین" کے یہی معنیٰ ہیں، حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن میں سو بار استغفار فرماتے تھے (تنبیہ) فاعلم انہ لا الٰہ الا اللہ۔ الخ کا خطاب ہر ایک مخاطب کو ہے، اور اگر خاص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مخاطب ہوں تو مطلب یہ ہے کہ اس علم پر برابر جمے رہے اور استغفار کرتے رہے "فاعلم" کی تفریع ماقبل پر اس طرح ہے کہ قیامت آنے کے بعد کسی کو ایمان و توبہ وغیرہ نافع نہیں، تو آدمی کو چاہیے کہ اس کے آنے سے قبل صحیح معرفت حاصل کرے، اور ایمان و استغفار کے طریق پر مستقیم رہے (تفسیر عثمانی ص ۶۷۶) اور یہی لفظ (ذنب) اگلی سورۃ فتح کی پہلی آیت میں بھی آرہا ہے اچھے طریقے سے سمجھ لیں۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ

عمومی یا خصوصی تنبیہ برائے منافقین ۔ تم نتیجہ منافقین

پس کیا امید کرتے ہو تم اگر اقتدار سنبھالو تم کہ تم فساد پھیلاؤ گے زمین میں اور تم پارہ پارہ کرو گے قرابتوں کو ۔ یہ لوگ ہیں اللہ نے ان پر لعنت کی

اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

تنبیہ منافقین

پس بہرا کر دیا ان کو اور اندھا کر دیا ان کی آنکھوں کو ۔ کیا وہ غور وفکر نہیں کرتے قرآن میں یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

منافقین یا اہل کتاب کا ارتداد

بیشک جو لوگ الٹے پھر گئے اپنی پیٹھوں پر بعد واضح ہونے ان کے لیے ہدایت کے شیطان نے مزین کیا ان کے لیے اور لمبی امیدیں دلائی ان کو

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

سبب ارتداد

یہ بات اس لیے ہے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہوں نے ناپسند کیا اس کو جو اتارا اللہ نے کہ ہم عنقریب تمہاری اطاعت کریں گے بعض معاملات میں اور اللہ جانتا ہے ان کی سرگوشیاں

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ

کیفیت منافقین بوقت موت ۔ سبب رسوائی

پس کیا حال ہوگا جب ان کی جانوں کو فرشتے وصول کریں گے ماریں گے وہ ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر ۔ یہ سزا اس لیے ہے کہ انہوں نے پیروی کی اس کی جس نے اللہ کو سخت ناراض کیا

ع ۹
۲
۷
اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾

نتیجہ

اور ناپسند کیا انہوں نے اللہ کی خوشنودی کو پس ضائع ہو گئے ان کے اعمال ۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

تنبیہ منافقین قدرت باری

کیا گمان کیا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہرگز نہیں نکالیں گے اللہ تعالیٰ ان کے کینوں کو ۔ اور اگر ہم چاہیں ضرور دکھلائیں آپ کو وہ لوگ

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

طریق پہچان ۔ ومن اهل المدينة مردوا على النفاق لاتعلمهم نحن نعلمهم (۱) وسعت علم باری تعالی امتحان خداوندی

پس آپ ان کو ضرور پہچان لیں گے ان کی نشانیوں سے اور آپ ان کو ضرور پہچان لیں گے بات کرنے کے ڈھب میں اور اللہ جانتا ہے تمہارے کاموں کو ۔ اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے

حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

حکمت مشروعیت جہاد جانچیں گے مقتضیات قتال نمبر ۱ نمبر ۲

یہاں تک کہ ہم ممتاز کر دیں گے جہاد کرنے والوں کو تم میں سے اور صبر کرنے والوں کو اور ہم پرکھیں تمہارے احوال کو ۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے

(۱) سورۃ توبہ آیت نمبر ۱۰۱ ص ۲۲۱ میں دیکھیں

اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

نمبر ۳ تسلی مؤمنین نتیجہ

اور انہوں نے مخالفت کی اللہ کے رسول کی بعد واضح ہونے کے ان کے لیے ہدایت کے وہ ہرگز نہیں نقصان پہنچائیں گے اللہ کو کچھ بھی اور عنقریب وہ برباد کرے گا ان کے اعمال کو ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

فرائض مؤمنین نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نتیجہ مرتدین

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور مت ضائع کرو اپنے اعمال کو ۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور انہوں نے روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۳۴ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ

تسلی مؤمنین

اللہ کی راہ سے پھر وہ مر گئے اور وہ کفر کرتے والے تھے پس ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ ان کو۔ پس کمزور مت ہو اور مت بلاؤ صلح کی طرف

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۳۵ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

مؤمنین کی کامیابی کا اعلان — کم نہیں (۱) — دنیا کی بے ثباتی — نتیجہ متقین

ے

اور تم سربلند ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور ہرگز کم نہیں کریں گے تمہارے کاموں کو۔ یقیناً دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے اور اگر تم ایمان لاؤ

وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۳۶ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ

تنبیہ مؤمنین — مال نہ مانگنے کے مصالح۔ تاکید — اطلاع

اور تم تقویٰ اختیار کرو وہ تم کو دے گا تمہارا اجر اور وہ نہیں مانگتا تم سے تمہارے مال۔ اگر وہ تم سے مانگیں اموال پس تم سے آخری حد تک مانگیں تم بخیلی کرو گے اور وہ نکالے گا

اَضْغَانَكُمْ ۳۷ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ

خداوندی۔ — تنبیہ مؤمنین۔ سنو اے لوگو

تمہاری کھوٹ کو۔ سنو تم اے لوگو! بلائے جاتے ہو تا کہ تم خرچ کر اللہ کی راہ میں پس بعض تم میں سے وہ ہیں جو بخیلی کرتے ہیں اور جو

مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

بنی آدم کی حقیقت — (ایمان لانے سے اور تقویٰ سے)

شخص بخیلی کرتا ہے تو پس تحقیق بخیلی اپنی ذات سے کرتا ہے اور اللہ غنی ہے اور تم سب فقیر ہو اور اگر تم روگردانی کرو تو (اللہ) بدل دیں گے

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۳۸ ع

تشریح قوم

لوگوں کو تمہارے علاوہ پھر نہیں ہوں گے وہ تمہاری طرح

سورۃ الفتح

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط: اوپر جہاد اب بھی

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۸، ترتیب نزول ۱۱۱، آیات ۲۹، رکوعات ۴

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۱ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

داستان صلح حدیبیہ سے اشارہ فتح مکہ (۲) حدیبیہ انعام نمبرا حدیبیہ کا انعام نمبر ۲ — مرتبہ رفیع کے اعتبار سے چھوٹی چھوٹی لغزشیں — انعام نمبر ۳

بیشک ہم نے آپ کو فتح دی واضح فتح۔ تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو معاف کرے جو پہلے خلاف اولیٰ کام ہوئے اور جو پیچھے ہوں گے اور پوری کرے اپنی نعمتیں

عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۲ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۳ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

ختم نبوت نمبر ۴ — دنیا — نمبر ۵ آہستہ آہستہ پورے جزیرہ عرب میں — حسن تدبیر باری سے صحابہؓ پر تین نوازشوں کا بیان نمبرا

آپ پر اور آپ کی راہ نمائی کرے سیدھے راہ کی۔ اور آپ کی اللہ مدد کرے مدد زبردست۔ وہی ہے جس نے اتارا اطمینان

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ

نتیجہ نمبرا ایمان میں مضبوطی — تسلی مؤمنین نوازش نمبر ۲ صحابہؓ کو اپنی فوج کہا۔ مومن کفار کی کثرت پر نظر نہ رکھیں وہ

مؤمنوں کے دلوں میں تا کہ وہ بڑھ جائیں ایمان میں اپنے (سابقہ) ایمان کے ساتھ اور اللہ کے لیے ہیں لشکر آسمانوں اور زمین کے اور ہے

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۴ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

تمہاری قلت کا تدارک — نتیجہ نمبر ۲ اور نوازش نمبر ۳ اللہ تعالیٰ اپنی فوج کو استعمال کریں گے پھر دخول جنت

اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا۔ تا کہ داخل کرے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغات میں جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے

ے
اللہ تعالیٰ کے حاضر و ناظر ہونے کا بیان مراد نصرت الٰہی۔
(۱) یعنی غنیمت سے محروم نہیں رہو گے۔

ع ۱۰ ۸

موضوع سورۃ: بشارت فتح اسلام مع شرائط فتح

(۲) صلح حدیبیہ سے یہ فائدہ ہوا کہ وہ سبب بن گئی فتح مکہ کی اور فتح مکہ کو فتح مبین اس لیے کہا گیا کہ فتح کی عنایت غلبہ ہوتی ہے فتح مکہ سے تمام قبائل عرب اس بات کے منتظر تھے کہ اگر آپ اپنی قوم پر غالب آ گئے تو ہم بھی اطاعت کرلیں گے چنانچہ فتح مکہ کے بعد چاروں اطراف کے لوگ اسلام میں داخل ہونا شروع ہو گئے۔ صلح حدیبیہ کے روپ میں پانچ انعامات سے سرفراز فرمایا گیا۔

فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

نتیجہ نمبر ۳ تکفیر سیئات — منافقین ومشرکین کے لیے

اور مٹائے ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی۔ اور سزا دے منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ

دنیوی واُخروی سزا۔ منافقین ومشرکین کا ظنِ فاسد (مؤمن مغلوب ہوں گے) — نتیجہ نمبر ۱ دنیوی

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو گمان کرنے والے ہیں اللہ کے ساتھ برا گمان ان پر پڑے گردش بری

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

نمبر ۲ اخروی — نمبر ۳ — نمبر ۴ — جند اللہ سے تہدید یعنی ان کے علاوہ بھی

اور غضبناک ہوا ان پر اللہ تعالیٰ اور ان کو رحمت سے دور کیا اور تیار کیا ان کے لیے جہنم کو اور بری ہے لوٹنے کی جگہ ہے۔ اور اللہ کے لیے ہیں لشکر آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

کفار کی تباہی کے ذرائع ہیں — اثبات رسالت وفرائض (۱) (گواہ یا معلم) — فریضۂ مؤمنین نمبر ۱

اور زمین کے اور ہے اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا۔ بیشک ہم نے آپ کو بھیجا بتانے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

(۲) نمبر ۲ — نمبر ۳ مدد — نمبر ۴ تعظیم — نمبر ۵ — مشروعیت بیعت (۳)

اور اس کے رسول پر اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور اس کی پاکی بیان کرو صبح اور شام۔ بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں بیشک وہ

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

طریق بیعت (۴) — بیعت توڑنے والے کا نتیجہ — بیعت پورا کرنے والے

بیعت کرتے ہیں اللہ سے اللہ کا ہاتھ اوپر ہے ان کے ہاتھوں کے پس جس نے عہد و پیمان توڑا اس نے توڑا اپنے نقصان کے لیے اور جس نے پورا کیا اس بات کو

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰

کا نتیجہ

غزوۂ حدیبیہ میں منافقین کا کردار — جو عہد و پیمان باندھا اس نے اللہ تعالیٰ سے پس عنقریب وہ اس کو دے گا بڑا اجر

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

اطلاع خداوندی برائے متخلفین منافقین۔ — منافقین کی معذرت — اولاد نے — منافقین کا مطالبہ برائے استغفار۔ تردید

عنقریب آپ سے کہیں گے پیچھے رہنے والے لوگ دیہاتیوں میں سے ہمیں مشغول کر دیا تھا ہمارے مالوں نے اور ہمارے گھر والوں نے پس آپ ہمارے گناہ بخشوائیں۔ وہ کہتے ہیں

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

منافقین — حصر التصرف سے معذرت کی تردید

اپنی زبانوں سے جو نہیں ان کے دلوں میں۔ آپ کہہ دیں پس کون اختیار رکھتا ہے تمہارے لیے اللہ کے سامنے کسی چیز کا اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی نقصان کا

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

وسعت علم باری — منافقین کا ظنِ فاسد

یا ارادہ کرے وہ تمہارے ساتھ کسی نفع کا بلکہ اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو اس کی خبر رکھتا ہے۔ بلکہ تم نے گمان کیا کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے اللہ کے رسول

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝۱۲

اور مؤمن اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی اور مزین کی گئی تھی یہ بات تمہارے دلوں میں اور تم نے گمان کیا برا گمان اور تم تباہ شدہ لوگ ہو۔

(۱) بمعنی گواہ سورۃ نساء میں ہے کہ "فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشھید، وجئنا بك علی ھٰؤلاءِ شھیدًا۔ (آیت نمبر ۴۱) اور ھولاء سے آپ کے زمانے کے لوگ ہیں آپ کی وفات کے بعد کے لوگ نہیں، آپ کی وفات کے بعد داعیان اسلام کی گواہی مراد ہے جیسا کہ سورۃ الحج آیت نمبر ۷۸ میں تصریح موجود ہے۔

(۲) چاروں ضمیروں کا مرجع لفظ اللہ ہے۔

۳ بیعت کا ثبوت ضمیمہ سورۃ فتح آیت ۱۰ ص ۶۸۲ میں دیکھیں

۴ احد اور احمد میں کوئی فرق نہیں۔ احمد رضا خان۔ تفصیل معارف الفرقان میں دیکھیں

وَمَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ۝۱۳ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

نتیجہ مخالفین رسولؐ — حصر المالکیت باری سے قانون خداوندی کا بیان

اور جو شخص ایمان نہیں لایا اللہ پر اور اس کے رسول پر پس تحقیق ہم نے تیار کی ہے کافروں کے لیے دوزخ۔ اور اللہ کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی

يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝۱۴ سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انْطَلَقۡتُمۡ

(خیبر) منافقین کی تمنا۔ منافقین کا مطالبہ (خیبر)

وہ معاف کرتا ہے جس کو چاہے اور سزا دیتا ہے جس کو چاہے اور ہے اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم والا۔ عنقریب کہیں گے پیچھے رہنے والے جب تم چلو گے

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡكُمۡ ۚ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا

چلیں — (منافقین کو جہاد خیبر میں شامل نہیں کرنا) — جواب مطالبہ

غنیمتوں کی طرف تا کہ لو تم ان کو ہمیں چھوڑو ہم تمہارے ساتھ چلیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کی بات کو آپ کہہ دیجئے ہرگز نہیں چلو گے تم ہمارے ساتھ

كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝۱۵

شکوہ منافقین — جواب شکوہ

یونہی اللہ نے فرمایا ہے تمہارے بارے پہلے سے۔ پس عنقریب وہ لوگ کہیں گے بلکہ تم ہم پر حسد کرتے ہو بلکہ وہ نہیں سمجھتے مگر تھوڑا۔

قُلۡ لِّلۡمُخَلَّفِيۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ

(۱) منافقین کے لیے طریق کامیابی اور مستقبل کے لیے دعوت الی الجہاد/ مسلمہ کذاب/ حنین/ روم وفارس

آپ کہہ دیں پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے عنقریب تم بلائے جاؤ گے ایک قوم کی طرف جو سخت جنگ کرنے والی ہوگی تم ان سے لڑو گے

اَوۡ يُسۡلِمُوۡنَ ۚ فَاِنۡ تُطِيۡعُوۡا يُؤۡتِكُمُ اللّٰهُ اَجۡرًا حَسَنًا ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا كَمَا تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ

مسلمان ہو جائیں — متبعین کا نتیجہ — مخالفین کا نتیجہ

یا وہ اسلام قبول کرلیں گے پس اگر تم کہنا مانو گے تو تم کو دے گا اللہ اجر اچھا اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسی روگردانی کی تم نے پہلے

يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۝۱۶ لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ

معذورین کا استثناء

تو وہ سزا دے گا تم کو دردناک سزا۔ نہیں اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ بیمار پر کوئی حرج

حَرَجٌ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ

متبعین رسول کا نتیجہ — مخالفین رسول کا

اور جو شخص اطاعت کرتا ہے اللہ کی اور اس کے رسول کی داخل کرے گا اس کو (اللہ) ایسی جنتوں میں جاری ہیں ان کے نیچے نہریں اور جو پھر جائے گا

يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۝۱۷

نتیجہ

اس کو سزا دے گا دردناک

بیعت رضوان والوں کی فضیلت کا بیان

(۲)

لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

اصحاب رسول کے لیے چار انعامات نمبر ابشارت اصحاب رسولؐ برائے رضا خداوندی مقام بیعت (۳) — اخلاص اصحاب رسولؐ

البتہ تحقیق اللہ خوش ہو گیا مؤمنوں سے جب وہ آپ سے بیعت کر رہے تھے درخت کے نیچے پس جانا اس نے ان جذبات کو جو ان کے دلوں میں ہیں

فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۝۱۸ وَّمَغَانِمَ كَثِيۡرَةً يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

نمبر ۲ — نمبر ۳ حنین — نمبر ۴ (خیبر)

پس اتارا اطمینان ان پر اور ان کو بدلہ دیا قریبی فتح کا۔ اور بہت ساری غنیمتیں وہ ان کو لیں گے اور ہے اللہ تعالیٰ

(۳) دلیل نمبر ۳۸ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۳۹ سورۃ حجرات آیت نمبر ۵ ص ۵۲۴ میں دیکھیں۔

(۱)
یہاں سے فرمایا اگر تم کو جہاد کا بڑا شوق ہے تو اور مواقع جہاد کے آنے والے ہیں اس میں شریک ہو سکتے ہیں فرمایا:

ع ۳ ۹ ۱۱

(۲)
دلیل نمبر ۵۳ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۵۴ سورۃ حجرات آیت نمبر ۱۶ ص ۵۲۶ میں دیکھیں

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑲ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

وعدہ خداوندی ۔۔۔ حسن تدبیر باری نمبر ا مشرکین مکہ

زبردست حکمت والا۔ وعدہ کیا تم سے اللہ نے بہت ساری غنیمتوں کا کہ تم ان کو لو گے پس جلدی دی تم کو یہ اور روک دیئے لوگوں کے ہاتھ

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ⑳ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا

حکمت صلح حدیبیہ نمبر ا ۔۔۔ نمبر ۲ ۔۔۔ مستقبل کے لیے اطلاع خداوندی

تم سے اور تا کہ ہو وہ ایک نشانی مؤمنوں کے لیے اور وہ رہنمائی کرے تمہاری سیدھے راستہ کی ۔ اور دوسری (غنیمتیں) نہیں قابو پایا تم نے ان پر

قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ㉑ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا

مکہ/حنین/قیامت تک ۔۔۔ کفار کی مغلوبیت (صلح حدیبیہ)

تحقیق گھیر رکھا ہے اللہ نے ان کو اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔ اور اگر تم لڑتے ان سے جنہوں نے کفر کیا وہ ضرور پیٹھ

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ㉒ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ

دستور خداوندی ۔۔۔ اہل حق غالب اہل باطل مغلوب ہوں گے

پھیرتے پھر نہ پاتے وہ کوئی کارساز اور نہ کوئی مدد گار۔ اللہ کا دستور جو اس سے پہلے گزر چکا ہے ۔ اور آپ ہر گز

تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ㉓ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ

تسلی مؤمنین۔ سنی نام پر دلیل نمبر ۹ (۱) ۔۔۔ حسن تدبیر باری نمبر ۲ ۔۔۔ (مشرکین مکہ)

نہ پائیں گے اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی۔ اور وہی ذات ہے جس نے روک دیئے ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے مکہ کے پاس

مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ㉔ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وسعت علم باری ۔۔۔ مشرکین کے خباثت

بعد تمہارے کامیاب ہونے کے ان پر اور ہے اللہ تعالیٰ جو تم عمل کرتے ہو دیکھنے والا۔ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

حکمت صلح حدیبیہ نمبر ۳

اور تمہیں روکا مسجد حرام سے اور ہدی کو اس حال میں کہ روکی ہوئی تھی پہنچنے سے اس کی جگہ میں اور اگر نہ ہوتے کچھ مرد مؤمن

وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔـوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ

صحابہ رض کو غلطی اور عیب سے بچانے کا قدرتی نظام ۔۔۔ نتیجہ

اور کچھ عورتیں مؤمنہ تم نے ان کو نہیں جانا کہ تم ان کو روند ڈالو گے پس پہنچتی تم کو ان کی وجہ سے نقصان بغیر علم کے تا کہ داخل کریں

اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِــيْمًا ㉕ اِذْ جَعَلَ

صلح حدیبیہ ۔۔۔ نتیجہ کفار۔ الگ ہوتے ۔۔۔ اہل مکہ

اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہیں اگر ایک طرف ہوجاتے وہ تو ہم ضرور سزا دیتے ان کو جنہوں نے کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب۔ جب جگہ دی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَ

کی نادانی ۔۔۔ نتیجہ مؤمنین

ان کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کو اور ضد بھی جاہلیت کی تو اتارا اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے اطمینان اپنے رسول پر اور

عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

فضیلت اصحاب رض رسول۔ لازم کردیا

ایمان والوں پر اور جمائے رکھا ان کو پرہیز گاری کی بات پر اور وہ اس کے زیادہ مستحق اور اہل تھے اور

(۱)
فائدہ یہاں تک لفظ سنی پر تو دلائل مکمل ہوئے ان آیات میں اللہ تعالیٰ سے بعض آیات میں سنت کے لفظ کی نسبت اپنی طرف کی ہے اور بعض مقامات میں حضرات انبیاء کرام کی طرف کی ہے یہ اہل سنت کی سعادت اور خوش بختی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اور انبیاء نے اپنے لیے یہی لفظ استعمال کیا ہے۔ اور یہی امتیازی لفظ معتبر کتب شیعہ سے بھی ثابت ہے۔

نمبر ا: فمن رغب عن سنتي فليس مني وسائل الشيعه ج ۱۴ ص ۹ کتاب النکاح باب کراهة الغزوبه مطبوعه تهران طبع جدید۔

نمبر ۲: باقر مجلسی لکھتا ہے وصیت از سنت و طریقه اوبر نه دارد. جلاء العیون ص ۵۹ فصل چهارم دربیان وصیت مطبوعه طهران جدید۔

نمبر ۳: ابن بابویه قمی لکھتے ہیں عن جعفر بن محمدٍ عن ابائهٖ علیهم السلام قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مَاوَجَدْتُمْ فِیْ كتاب الله عزوجل فَالْعَمَلُ لكم بهٖ لاعُذْرَ لَكم فی تركهٖ و مَالَمْ يَكُنْ فی كتاب الله عزوجل و كانت فيهِ سنةٌ منی فلا عذرلكم فی ترك سنتي معانی لاحبار ص ۱۵۲ باب معنی قول النبی صلی الله علیه وسلم مثل اصحابی الخ مطبوعه بیروت طبع جدید۔

(۱) ابتداء سورت میں فرمایا ہم نے آپ کے لیے فتح مبین کا فیصلہ کر دیا ہے کہ اسکا پہلا مقدمہ صلح حدیبیہ ہے، اور دوسرا مقدمہ فتح خیبر ہے اور اصل فتح جس سے دین اسلام پر عمل کھلم کھلا ہو جائے وہ فتح مکہ ہے اب یہاں سے اس کے نتیجہ کا ذکر ہے۔ غور کریں! صرف آٹھ سال کے عرصہ میں پورے جزیرۃ العرب میں دین کے پھیلنے کی راہ ہموار ہو گئی، آٹھ سال کیا ہوتے ہیں مگر اللہ کا فیصلہ کوئی نہیں روک سکتا۔

ع ۳ / ۱۲

شَیۡءٍ عَلِیۡمًا ﴿۲۶﴾ ع

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوۡلَہُ الرُّءۡیَا بِالۡحَقِّ ۚ لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیۡنَ ۙ

تصدیق خواب خاتم الانبیاءؐ — کیفیت امن وقتِ دخول

البتہ تحقیق اللہ نے سچ کر دکھایا اپنے رسول کے خواب کو واقع کے مطابق کہ تم ضرور داخل ہوؤ گے مسجد حرام میں اگر اللہ نے چاہا اطمینان سے

مُحَلِّقِیۡنَ رُءُوۡسَکُمۡ وَ مُقَصِّرِیۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمۡ تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِکَ

کیفیت امن وقت خروج — حسن تدبیر باری تعالیٰ

اپنے سروں کو مونڈاتے ہوئے اور کترواتے ہوئے تم نہیں ڈر رہے ہو گے پس اللہ نے جانا وہ (مصلحت) جو تم نہیں جانتے تھے پس کر دی اس سے پہلے

فَتۡحًا قَرِیۡبًا ﴿۲۷﴾ ہُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَہٗ بِالۡہُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡہِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّہٖ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیۡدًا ﴿۲۸﴾

(۱) اثبات رسالت وبشارت دین ودنیا — بغض فی اللہ — حب فی اللہ — (۲)

جلدی ملنے والی فتح۔ وہ ذات جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت دے کر اور دین حق دے کر تا کہ وہ اس کو غالب کرے سب ادیان پر اور کافی ہیں اللہ تعالیٰ گواہ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ مَعَہٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الۡکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیۡنَہُمۡ تَرٰىہُمۡ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبۡتَغُوۡنَ

اثبات رسالت خاتم الانبیاء۔ اصحاب رسولؐ کے گیارہ اوصاف وکمالات نمبر ۱ ایمان نمبر ۲ نمبر ۳ (۳) نمبر ۴ عبادات نمبر ۵ اخلاص

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں سخت ہیں کافروں پر آپس میں مہربان ہیں تو ان کو دیکھتا ہے رکوع کرنے والا سجدہ کرنے والا وہ چاہتے

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ رِضۡوَانًا ۫ سِیۡمَاہُمۡ فِیۡ وُجُوۡہِہِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِکَ مَثَلُہُمۡ فِی التَّوۡرٰىۃِ ۚۖ

نمبر ۶ — نمبر ۷ اندرونی ایمان کا رنگ چہروں پر نمایاں ہے — نمبر ۸ فضائل

ہیں اللہ کا فضل اور خوشنودی ان کی خاص نشانی ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے اثر سے یہ ان کی حالت ہے توراۃ میں

وَ مَثَلُہُمۡ فِی الۡاِنۡجِیۡلِ ۚ۟ کَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِہٖ

نمبر ۹ — نمبر ۱۰، ایضاحی تشبیہ کی چار حالتیں۔ نمبر ۱، پٹھہ نمبر ۲، مضبوط، نمبر ۳ موٹا، نمبر ۴ عثمانؓ

اور ان کی حالت انجیل میں جیسے کھیتی نکالی اس نے اپنی کونپل پس اس کو مضبوط کیا پس وہ موٹی ہوئی پس وہ کھڑی ہوئی اپنی نال پر

یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیۡظَ بِہِمُ الۡکُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡہُمۡ

نمبر ۱۱ دلاتا ہے کھیتی کرنے والے کو — نتیجہ — (۴)

بھلی لگتی ہے کسانوں کو تا کہ جل بھن جائیں کفار ان کی وجہ سے اللہ نے وعدہ کیا ہے ان سے جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ان میں سے

ع ۴ / ۱۲

مَّغۡفِرَۃً وَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۲۹﴾ ع

نمبر ۱ — نمبر ۲

بخشش کا اور اجر عظیم کا۔

سورۃ الحجرات

سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ مَدَنِیَّۃٌ وَّہِیَ ثَمَانِیَ عَشۡرَۃَ اٰیَۃً وَّفِیۡہَا رُکُوۡعَانِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۴۹، ترتیب نزول ۱۰۶، آیات ۱۸، رکوعات ۲

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا (۵) بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱﴾

نمبر ۱، آداب وفرائض ومؤمنین۔ آپ کی مجلس میں خاموشی سے بیٹھو — اصول کامیابی

اے ایمان والو! مت آگے بڑھو (قول وفعل میں) اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے

(۲) اس کا ما قبل سے تعلق یہ ہے کہ اسلام غالب ہو کر رہے گا اس پر اللہ کی گواہی کافی ہے اور ما بعد سے تعلق یہ ہے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اس پر اللہ کی گواہ کافی ہے کسی اور کی گواہی کی ضرورت نہیں۔

(۳) صحابہ کرامؓ اخروی مواخذہ سے محفوظ ہیں سورۃ تحریم آیت نمبر ۸ ص ۵۷۱ میں دیکھیں

(۴) منھم میں ”من“ تبعیضیہ ہے اس سے منافقین کو نکالنا مقصود ہے کیونکہ اس میں جد بن قیس داخل تھا تو جب بیعت لی جا رہی تھی تو وہ اونٹ کے پیچھے چھپ گیا تھا، اس قسم کے منافقین کو نکالنے کے لیے ”منھم“ کا اضافہ کیا گیا۔

موضوع سورۃ: مسلمانوں کے آپس میں تعلقات کا دستور العمل اور اصلاح معاشرت کے احکام

حضرت امام مالکؒ نے اس آیت کے ذریعہ روافض کے کفر پر دلیل پکڑی ہے۔ ابن کثیر والتفسیر المنیر۔ تفصیل کے لیے معارف القرآن کے مختلف مقامات اور فتاویٰ علامہ علی شیر حیدری شہید دیکھیں

(۵) تمام اہل سنت مفسرین فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ ہیں۔ اس سے واضح ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایمان والا کہا ہے۔ اور ان کے اس عمل سے وہ ایمان سے خارج نہیں ہوئے۔ منکرین دیانتداری سے کام لیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

نمبرا، خاتم الانبیاء کے آداب واحترام کاالتزام کہ آپ کے سامنے آواز بلند نہ کرو۔ حیات انبیاء پردلیل نمبر ۵ قرآنی پانچ دلائل مکمل شد

اے ایمان والو! نہ بلند کرو اپنی آوازیں نبی کی آواز پر اور نہ زور سے بات کرو ان کے سامنے جیسے زور سے بات کرنا بعض تمہارے کا

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ

بے ادبی کا نتیجہ۔(۱) ولا یُحبط العملَ الا الکفرو الکافر یُقتَلُ خاتم الانبیاء کے اکرام کا نتیجہ نمبرا

بعض سے کہیں ضائع نہ ہوجائیں تمہارے اعمال اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ بیشک جو لوگ پست رکھتے ہیں اپنی آوازیں اللہ کے رسول کے سامنے

اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۳ اِنَّ الَّذِيْنَ

جانچنا، پرکھنا، آزمانا نمبر ۲ نمبر ۳ بے عقلوں کی علامت،

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے پرکھ لیا ان کے دلوں کو تقویٰ کے لیے ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ بیشک جو لوگ

يُنَادُوْنَكَ (۳) مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ

(۲) قلت تہذیب۔ گھر تشریف لے جائیں تو باہر سے مت بلاؤ طریق کامیابی (۴)

آپ کو پکارتے ہیں حجروں کے پیچھے سے ان کی اکثریت ناسمجھ ہے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کی طرف تشریف لے آتے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا

شفقت خداوندی فریضہ مومنین برائے تحقیق ونفی حاضروناظر از خاتم الانبیاء ولید بن عقبہ بن ابی معیط بنی مصطلق ۵ھ (۵)

تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ اے ایمان والو! اگر آئے تمہارے پاس کوئی کچا آدمی کوئی خبر لے کر تو تحقیق کرو

اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۶ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

نتیجہ ترک تحقیق نتیجہ مومنین انعام خصوصی۔ تحریم جمعہ، صف تغابن، فتح مائدہ، توبہ۔ ← میں بیان کی گئی ہے

(اس ڈر سے) کہ نقصان دو تم کسی قوم کو ناواقفیت سے پھر ہوجاؤ تم اپنے کیے پر پشیمان۔ اور جان لو کہ بیشک تمہارے اندر اللہ کا رسول ہے

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

تنبیہ مومنین حسن تدبیر باری اور فضائل اصحاب رسول (۶) کھبا دیا شیخ الہندؒ

اگر وہ کہا مانیں تمہارے بہت سے معاملات میں تو یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے پسند کیا تمہارے لیے ایمان کو اور کھبا دیا اس کو تمہارے دلوں میں

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۷ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ

شفقت خداوندی منه

اور ناپسند کیا تمہارے لیے کفر کو اور فسق کو اور نافرمانی کو یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ اللہ کے فضل اور اس کے انعام سے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۸ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ

فریضہٗ التزام اصلاح عبداللہ بن ابی ابن سلول

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اگر دو جماعتیں مسلمانوں کی آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کرا دو

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ

ظالمین کے ساتھ کیفیت سلوک طریق اصلاح

پس اگر ان دو میں ایک بغاوت کرے دوسرے پر پس لڑو تم اس سے جو بغاوت کر رہا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف پس اگر وہ لوٹ گیا

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

نتیجہ عدل اقتضاء اصلاح کا بیان طریق قیام اخوۃ

تو ان دونوں کے درمیان صلح کرادو برابری کے ساتھ اور انصاف کرو بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں انصاف کرنے والوں کو۔ بیشک مؤمن

(۱)
دلیل نمبر ۶ اور دلیل نمبر ۷ توہین پیغمبر کی سزا قتل ہے سورۃ ذاریات آیت نمبر ۱۰ ص ۵۲۹

(۲)
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر جگہ حاضروناظر نہ ہونے پر متفقہ فیصلہ
من قالَ ارواح المشائخ حاضرۃٌ تَعلَمُ یَکفُرُ (بزازیہ حاشیہ عالمگیری۔ ص ۳۲۶ جلد ۔ ۶)

(۳)
دلیل نمبر ۴ نفی حاضروناظر از خاتم انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے جسد اطہر میں روح ڈالی جاچکی تھی۔ اور دلیل نمبر ۵ سورۃ منافقون آیت نمبرا ص ۵۶۴ میں دیکھیں

(۴)
دلیل نمبر ۳۹ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۴۰ سورۃ منافقون آیت نمبرا ص ۵۶۴ میں دیکھیں

(۵)
دلیل نمبر ۵ خبر واحد کی حجت پر اور دلیل نمبر ۶ سورۃ طلاق آیت نمبر ۲ ص ۵۶۸ میں دیکھیں

(۶)
مولانا عبدالماجد دریا آباد نے ترجمہ کیا "ایمان تمہارے دلوں میں مرغوب کردیا۔ مولانا فتح محمد جالندھری نے ترجمہ کیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجادیا۔ حضرت لاہوریؒ فرماتے ہیں: اس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر دکھایا ہے۔ اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کردیا۔ رافضی ملا فرمان علی لکھتے ہیں کہ :اور اس کو تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا۔ ترجمہ فرمان علی ص ۸۱۳ طبع شیخ غلام علی۔ یاد رکھیں یہ سب تراجم ظاہری خوبصورتی کو زینت نہیں بتا رہے بلکہ دلوں کے اندر اتری ہوئی زینت کو بتا رہے ہیں کہ ایمان صحابہ کے دلوں میں اتار دیا گیا ہے۔ یہ ان کے ایمان کی اندرونی خبر بتائی گئی ہے۔ باقی نہ ماننے والوں کے لیے اربوں دفاتر بیکار ہیں۔ حب صحابہ زندہ باد

ع ۱۳

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٠ ع

نتیجہ تقویٰ

(آپس میں) بھائی بھائی ہیں پس اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادو اور تم اللہ سے ڈرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ

اسباب لڑائی نمبر ۱ — مذاق — عیب لگاؤ ایک دوسرے پر

اے ایمان والو! نہ مذاق کرے کوئی قوم دوسری قوم سے امید ہے کہ ہوں وہ بہتر ان سے اور نہ عورتیں عورتوں سے

عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

نمبر ۲ مؤمنین کی توھین — نمبر ۳ برے القاب کی ممانعت

امید ہے کہ ہوں وہ بہتر ان سے اور نہ عیب نکالو اپنے لوگوں میں اور نہ پکارو برے القاب سے برا نام ایمان کے

بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝١١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا

محرومین عن التوبہ کا نتیجہ — نمبر ۴ بدگمانی کی ممانعت

بعد (کسی کی) فسق (کی طرف نسبت) کا ہے اور جس نے توبہ نہیں کی پس وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو بچو تم بہت سی

مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

(۱) — نمبر ۵ تجسس کی ممانعت — نمبر ۶ غیبت — غیبت کا نتیجہ

بدگمانیوں سے بیشک بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور مت تم سراغ لگاؤ اور مت غیبت کرے بعض تمہارا بعض کی کیا پسند کرتا ہے

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا

(نواہی کے ارتکاب سے) — خطاب عمومی بین المسلم والکافر

ایک تمہارا کہ کھائے وہ اپنے بھائی مردہ کا گوشت پس تم ناپسند کرتے ہو اس کو اور تم اللہ سے ڈرو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ اے لوگو! بیشک ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

ذات پات کا — حکمت قبائل اور نسبی فخر کی ممانعت کا بیان

تم کو پیدا کیا ہے ایک مرد اور عورت سے اور ہم نے بنائی تمہاری برادریاں اور خاندان تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو بیشک تم میں زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک

اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝١٣ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا

(۲) — ایمان کا مدار تقویٰ اور تصدیق قلبی پر ہے یعنی اعرابیوں کی کذب بیانی (دل سے)

تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔ کہا دیہاتیوں نے ہم ایمان لائے آپ کہہ دیجئے تم ایمان نہیں لائے لیکن کہو ہم اسلام لائے ہیں

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

اطلاع خداوندی - جو مدار ایمان ہے — (یعنی ایمان قلبی ہے) — مجازات اعمال (بعد ایمان قلبی کے)

اور اب تک نہیں داخل ہوا ایمان تمہارے دلوں میں اور اگر تم اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی نہیں وہ کم کرے گا تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٤ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

ایمان قلبی والے مؤمنین کے صفات نمبر ۱ — نمبر ۲

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ بیشک مؤمن وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر پھر انہوں نے شک نہیں کیا

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝١٥ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ

نمبر ۳ علامت — ایمانی تمغہ — اعرابیوں کو تنبیہ و تہدید

اور جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستہ میں یہی سچے لوگ ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کیا تم

(۱)
ظن بمعنی گمان دلیل نمبر ۲ ۔ سورۃ نجم آیت نمبر ۲۸ ص نمبر ۶ ۳ ۵ میں دیکھیں

(۲)
خواہ وہ فقیر کیوں نہ ہو خواہ وہ اعمیٰ اور اعرج کیوں نہ ہو۔

(۱) دلیل نمبر ۵۴ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۵۵ یہی سورۃ آیت نمبر ۱۸ میں دیکھیں اور دلیل نمبر ۵۶ سورۃ ق آیت نمبر ۴۵ ص ۵۲۹ میں دیکھیں

اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

(اسد) وسعت علم (۱)

اللہ تعالٰی کو اپنا دین بتاتے ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ تعالٰی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَىَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

اعرابیوں کا احسان جتلانا (۲) جواب احسان

وہ آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لائے ہیں آپ کہہ دیجئے مت احسان جتلاؤ تم مجھ پر اپنے اسلام کا بلکہ اللہ تعالٰی احسان جتاتا تم پر کہ

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

حصر علم الغیب سے نفاق پر شدید وعید

ہدایت دی تم کو ایمان کی اگر ہو تم سچے۔ بیشک اللہ ہی جانتا ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں

ع ۲ ۱۸ ۱۴

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

اور اللہ دیکھ رہے ہیں جو تم کرتے ہو۔

سورۃ ق

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ خَمْسٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۵۰، ترتیب نزول ۳۴، آیات ۴۵، رکوعات ۳

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

عظمت قرآن — منکرین رسالت کا تعجب نمبرا — (جواب قسم)

قٓ: قسم ہے عظمت والے قرآن کی۔ بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ آیا ان کے پاس ایک ڈرانے والا ان میں سے پس کہا کافروں نے یہ

شَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ

تعجب نمبر ۲ — وسعت علم باری تعالٰی سے دوسرے تعجب کا رد نمبرا

عجیب چیز ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم ہوجائیں گے مٹی یہ لوٹنا دور کی بات ہے۔ تحقیق ہم جانتے ہیں جو کم کرتی ہے زمین

مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِىْۤ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾

رد نمبر ۲ — نمونہ وسعت علم — پہلے تعجب کا رد منکرین کی بدبختی — (کبھی شاعر اور کبھی ساحر اور مجنوں کہتے ہیں)

ان سے اور ہمارے پاس ہے نوشتہ محفوظ رکھنے والا بلکہ انہوں نے تکذیب کی سچی بات کی (یعنی نبوت کی) جب آئی ان کے پاس تو وہ الجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا

تذکیر بالآء اللہ سے توحید خداوندی پر عقلی دلائل نمبرا — نمبر ۲

کیا انہوں نے نہیں دیکھا آسمان کو اپنے اوپر کیسا بنایا ہم نے اس کو اور مزین کیا ہم نے اس کو اور نہیں اس کے لیے کوئی شگاف۔ اور زمین کو ہم نے اس کو پھیلا

وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾

نمبر ۳ — نمبر ۴ — بارونق چیزیں۔ — مستفیدین من القرآن۔ بصیرت اور نصیحت ہے

اور ڈالے ہم نے اس میں مضبوط پہاڑ اور اگائی ہم نے اس میں ہر قسم سے بارونق چیزیں۔ سمجھانے کے لیے اور یاد دہانی کے لیے ہر بندے رجوع کرنے والے کے لیے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ

قدرت خداوندی سے اثبات بعث بعد الموت ماخذ ۹۔۱۰۔۱۱ — کھیت جو کاٹے جاتے ہیں — لمبی لمبی

اور اتارا ہم نے آسمان سے بابرکت پانی پس اگائے ہم نے اس کے ذریعہ باغات اور غلہ کٹی ہوئی کھیت کا۔ اور کھجور کے لیے لمبے لمبے درخت ان کے لیے

(۲)
اس آیت کا تعلق سورت کی پہلی آیات سے بھی کہ اسلام لانے کا احسان نبوت پر رکھنا سوء ادبی ہے یہ اعراب آپ پر احسان جتلاتے ہیں جیسے کہ سبقت رآی کی اور رفع صوت کا اور جہر صوت کا سوء ادبی ہے ایسے ہی یہ بھی ہے۔

موضوع سورۃ: مجازات

لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

جن کے خوشے تہ بر تہ ہیں — تذکیر بما بعد الموت۔ — تذکیر بایام اللہ سے

خوشے ہیں تہ بر تہ۔ روزی بندوں کے لیے اور زندہ کیا ہم نے اس کے ذریعہ مردہ جگہ کو اسی طرح (دوبارہ) نکلنا ہوگا۔ جھٹلایا ان سے پہلے

قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ

تسلی خاتم الانبیاء

قوم نوح اور کنویں والوں نے اور قوم ثمود۔ اور عاد اور فرعون نے اور لوط کے بھائیوں نے۔ اور جنگل والوں نے

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾ أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ

خلاصہ خباثات — نتیجہ — تنبیہ منکرین قیامت

اور قوم تبع نے سب نے جھٹلایا رسولوں کو پس ثابت ہوگئی میری وعید۔ کیا ہم تھک گئے پہلی بار پیدا کرکے بلکہ وہ اشتباہ میں ہیں

مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾ ع ١ ١٥

نئے پیدا کرنے کے بارے میں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

خالقیت باری — وسعت علم باری تعالیٰ — حاضر وناظر ہونے کا بیان

اور البتہ تحقیق ہم نے پیدا کیا انسان کو اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ ڈالتا ہے اس کو اس کا نفس اور ہم زیادہ قریب ہیں اس سے اس کی شہ رگ کے۔

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ

کاتبین اعمال — لیتے ہیں دو لینے والے — کیفیت انسان

جب لے رہے ہیں دو لینے والے دائیں سے اور بائیں بیٹھے ہوئے۔ نہیں وہ بولتا کوئی بات مگر اس کے پاس

رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ

(یعنی ہر عمل کو لکھتے ہیں) — تنبیہ انسان — (یعنی ہر بیماری کا علاج کراتا تھا — بچتا تھا — مبادی قیامت

نگہبان تیار ہے۔ اور آئی بے ہوشی موت کی سچی بات ہے یہ تو اس (موت) سے کنارہ کرتا تھا۔ اور پھونکا جائے گا صور میں

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿٢١﴾ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا

احوال قیامت — چلانے والا — مشرکین کی سرزنش

یہ دھمکی کا دن ہے۔ اور آئے گا ہر شخص اس کے ساتھ ہانکنے والا اور احوال بتانے والا ہوگا۔ البتہ تحقیق تو بے خبری میں تھا اس سے

فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾

(قیامت کے حالات دیکھ رہا ہے) — فرشتے کا مکالمہ۔ — یہ وہ چیز ہے

پس کھول دیا ہم نے تجھ سے تیرا پردہ پس تیری آنکھ آج نہایت تیز ہے۔ اور کہے گا اس کا ساتھی یہ جو میرے پاس (اعمال نامہ) تیار ہے

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا

حکم خداوندی برائے کاتب اعمال — نتیجہ مجرمین — اسباب رسوائی — (عبدیت سے) — (دین)

ڈالو تم (دونوں) کو دوزخ میں ہر منکر مخالف کو۔ زیادہ روکنے والے بھلائی سے حد سے تجاوز کرنے والے۔ شک میں ڈالنے والے کو۔ جس نے بنایا اللہ کے ساتھ اور معبود

آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾

(۱) نتیجہ مشرک — مکالمہ شیطان — سرکشی میں ہمیں ڈالا

پس ڈالو اس کو سخت عذاب میں۔ کہے گا اس کا ساتھی اے ہمارے رب نہیں سرکش بنایا میں نے اس کو لیکن وہ (بذات خود) دور کی گمراہی میں تھا

(۱) کافر کے ساتھ روایتی شیطانوں کو بھی دوزخ میں ڈالا جائے گا وہاں حجت بازی جھک جھک نہیں چلے گی

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ ﴿۲۸﴾ مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَآ

فیصلہ خداوندی عذاب کی وعید۔ فیصلہ کے محکم ہونے کا بیان

فرمائے گا مت جھگڑو میرے پاس اور تحقیق میں آگے بھیج چکا تمہاری طرف دھمکی۔ نہیں تبدیل کی جاتی (وعید کی) بات میرے پاس اور نہ

ع ۲ ۴ ۱۲ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۲۹﴾ ع

میں ظلم کرنے والا ہوں بندوں پر

یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ

(احوال یوم محشر یوم شدت نار جہنم مطالبۂ جہنم کچھ اور بھی چاہیے مستحقین جنت

جس دن ہم پوچھیں گے دوزخ سے کیا تو بھر گئی اور وہ کہے گی کیا اور بھی ہیں؟ اور قریب کردی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے لیے

غَیْرَ بَعِیْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ

متقین کی مبارکبادی، متقین کے اوصاف نمبر ۱ احکام نمبر ۲

کچھ دور نہیں ہے یہ جو تم سے وعدہ کیا گیا ہر رجوع کرنے والے حفاظت کرنے والے کے لیے۔ جو شخص ڈرا رحمٰن سے بن دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِیْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَلَدَیْنَا

نمبر ۳ نتیجہ متقین نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳

اور لایا دل رجوع کرنے والا۔ (ان سے کہا جائے گا) داخل ہو تم سلامتی کے ساتھ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں گے اس میں اور ہمارے پاس

مَزِیْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ هَلْ

تذکیر بایام اللہ کے ضمن میں مشرکین کی تخویف کرید کرنے لگے نفی

اور بھی (نعمتیں) ہیں۔ اور بہت سی ہم نے ہلاک کی ان سے پہلے جماعتیں وہ سخت تھی ان سے پکڑ میں پس چھان مارا انہوں نے شہروں کو کیا

مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ ﴿۳۷﴾

شفیع قہری مستفیدین من الآیات پورا دل لگا کر سنتا ہے

کوئی جائے پناہ ہے۔ بیشک اس میں یقیناً نصیحت ہے اس شخص کے لیے کہ ہے اس کے لیے دل یا لگائے اس نے کان اس حال میں کہ وہ متوجہ ہے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

عقلی دلیل قدرت باری تعالیٰ

اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن (کے وقفے) میں اور نہیں پہنچی ہمیں کوئی تھکان

فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

فرائض خاتم الانبیاء نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ (۱) نمبر ۴

پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں اور تسبیح بیان کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج کے نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے

وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ﴿۴۱﴾

(۲) تذکیر بما بعد الموت کے احوال

اور رات کے کچھ حصہ میں پس پاکی بیان کریں اس کی اور نمازوں کے پیچھے۔ اور کان لگا کر سن جس دن پکارے گا پکارنے والا قریب کی جگہ سے

یَّوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَاِلَیْنَا الْمَصِیْرُ ﴿۴۳﴾

بعث بعد الموت (قبروں سے) تصرف باری

جس دن وہ سنیں گے ایک آواز یقینی یہ نکلنے کا دن ہوگا۔ بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔

(۱) ای صل صلوۃ الفجر والعصر وکان ھذا الحکم قبل لیلۃ المعراج

(۲) اس سورۃ ق میں ادبار السجود سے مراد مغرب کی نماز کی بعد کی دو رکعتیں ہیں اور سورۃ طور میں ادبار النجوم سے مراد فجر کی پہلی دو رکعتیں ہیں۔

(۱)
دلیل نمبر ۵۶ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۵۷ سورۃ النجم آیت ۳۲ ص ۵۳۶ میں دیکھیں

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَاۤ اَنْتَ

کیفیت حشر — قدرت باری تعالیٰ — وسعت علم باری (۱) تسلی خاتم الانبیاء

جس دن زمین پھٹ جائے گی ان سے یہ (قبروں سے) تیزی سے جمع کرنا ہم پر آسان ہے۔ ہم جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور نہیں آپ

ع ۳ ۱۷

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾

(منوانے والے) فرائض خاتم الانبیاء والتزام تبلیغ قرآن

ان پر زور والے پس آپ قرآن کے ذریعہ نصیحت کریں اس کو جو ڈرتا ہے میری وعید سے — سورۃ الذاریات

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — هِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۵۱، ترتیب نزول ۶۷، آیات ۶۰، رکوعات ۳

موضوع سورۃ: جزاء اعمال یقینی ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿٣﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿٤﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

(قسم) قدرت باری تعالیٰ کے نمونے — (جواب قسم) وقوع قیامت

قسم اڑاتے والی ہواؤں کی ابھار کر۔ پس اٹھاتے والیوں کی بوجھ کو۔ پس چلنے والیوں کی نرمی سے۔ پس بانٹنے والیوں کی حکم کو۔ بیشک جو تم کو وعدہ دیا جا رہا ہے

لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾

من الثواب والعتاب) — قسم (فرشتوں کے راستوں کے لیے) جواب قسم

البتہ سچا ہے ۔ اور بیشک بدلہ ضرور ملنے والا ہے۔ اور قسم ہے جالی دار آسمان کی ۔ بیشک تم (قیامت کے بارے میں) مختلف باتوں میں ہو۔

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿٩﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾

محرومین سعادت۔ اس سے باز رکھا جاتا ہے وہ جو پھیر دیا گیا۔ (۲) محرومین کا نتیجہ قتل بمعنی لعن کتاب الشفاص ۲۵۵

پھیرا جاتا ہے اس (حق) سے جو پھیرا گیا (علم الٰہی میں)۔ ہلاکت ہو اٹکل دوڑانے والوں کے لیے (اعتقادات میں)۔ جو غفلت میں (حق سے) بھولے ہوئے ہیں

(۲)
دلیل نمبر ۷ توہین پیغمبر کی سزا قتل ہے اور دلیل نمبر ۸ توہین پیغمبر کی سزا لعنت ہے۔ سورۃ منافقون آیت نمبر ۴ ص ۵۶۴ میں دیکھیں

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا

استہزأ منکرین قیامت کا شکوہ — جواب شکوہ — گرم کیے جائیں گے۔ — سرزنش اپنی شرارتوں کا مزا

وہ پوچھتے ہیں کہ کب ہوگا قیامت کا دن جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے ۔ مزہ چکھو اپنی گمراہی کا یہ

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾ اٰخِذِيْنَ مَاۤ اٰتٰهُمْ

نتیجہ متقین نمبر ۱ — نمبر ۲

وہ ہے جو تھے تم اس کی جلدی کرتے۔ بیشک پرہیز گار باغات اور چشموں میں ہوں گے ۔ لینے والے اس (انعام) کو جو دیا ان کو

رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾

سبب کامیابی — اوصاف متقین نمبر ۱ — سوتے تھے

ان کے رب نے بیشک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) تھے نیکی کرنے والے ۔ وہ رات میں بہت کم سوتے تھے

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَفِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾

نمبر ۲ — نمبر ۳ — مستفیدین من القرآن آیات آفاقی

اور وہ رات کے آخری حصہ میں استغفار کرتے ہیں۔ اور ان کے مالوں میں حق ہے مانگنے والوں کا اور محرومین کا۔ اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے

وَفِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ

آیات انفسی — رزق کا وعدہ — اثبات قیامت کی یقینی دلیل

اور تمہاری جانوں میں کیا تم نہیں دیکھتے۔ اور آسمان میں تمہاری روزی ہے اور جو تم وعدہ کیے جاتے ہو۔ پس قسم آسمان کی اور زمین کے رب کی بیشک

ع ۱۸

لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝۲۳

اسی طرح جس طرح تم بات کرتے ہو

[تسلی خاتم الانبیاء کے لیے چند انبیاء کرام کی داستانیں

وہ یقیناً برحق ہے۔ جیسا کہ تم بولتے ہو۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝۲۴ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۲۵

داستان ضیف حضرت ابراہیمؑ — ملائکہ کی آمد — ملائکہ کا سلام، — حضرت کا جواب سلام

کیا آئی آپ کے پاس خبر ابراہیم علیہ السلام کے باعزت مہمانوں کی۔ جب وہ داخل ہوئے اس پر پس انہوں نے کہا سلام جواب دیا سلام ہو ناواقف لوگ ہو

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝۲۶ۙ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۷ۡ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

حضرت ابراہیمؑ کی مہمان نوازی — مکالمہ — حضرت ابراہیمؑ کی

پس چپکے سے گیا اپنے گھر والوں کے پاس پھر لایا وہ بچھڑا تل کر۔ پس اس کو ان کے قریب کیا کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ پس دل میں محسوس کیا ان سے

خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝۲۸ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا

پریشانی۔ تسلی برائے ابراہیمؑ (۱) — حضرت ابراہیمؑ کی اھلیہ کی کیفیت۔ متوجہ ہوئی۔ (۲)

ڈر۔ انہوں نے کہا آپ مت ڈریں اور انہوں نے اس کو خوشخبری دی علم والے لڑکے کی۔ پس سامنے آئی اس کی بیوی بولتی ہوئی پس ہاتھ مارا اس نے اپنے چہرے پر۔

وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝۲۹ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۳۰

مکالمہ — ملائکہ کا جواب

اور کہنے لگیں بڑھیا بانجھ ہوں ۔ انہوں نے کہا اسی طرح فرمایا تیرے رب نے بیشک وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔

(۲) تعجباً کما هو عادة النساء عند التعجب

(۱) سابقین انبیاء علیہم السلام عالم الغیب نہیں تھے۔ اور اس کے علاوہ بھی دیگر دلائل کی اپنے اپنے مقام پر نشاندہی کی جائے گی۔
۱۹، دلائل مکمل شد

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ

حضرت ابراہیمؑ کا سوال ملائکہ کا جواب نتیجہ مخالفین لوطؑ

اس نے کہا تمہارا کیا معاملہ ہے اے بھیجے ہوؤ؟ انہوں نے کہا بیشک ہم بھیجے گئے ہیں مجرم لوگوں کی طرف۔ تا کہ ہم چھوڑیں ان پر

حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾

حسن تدبیر باری

پتھر مٹی کے۔ نشان زدہ تیرے رب کی طرف سے حد سے نکلنے والوں کے لیے۔ پس نکالے ہم نے جو اس میں مؤمنین تھے

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ

داستان لوطؑ کے ذکر کی حکمت

پس نہیں پایا ہم نے اس میں سوائے ایک گھر مسلمانوں کے۔ اور چھوڑی ہم نے اس میں بڑی نشانی ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ

حضرت موسیٰؑ کی رسالت فرعون کی خباثت

دردناک عذاب سے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) میں جب بھیجا ہم نے اس کو فرعون کی طرف کھلے غلبہ کے ساتھ۔ پس وہ پھرا اپنے ارکان دولت کے ساتھ

وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ

فرعونیوں کے نتائج نتیجہ مخالفین ہودؑ

اور اس نے کہا جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ پس پکڑا ہم نے اس کو اور اس کے لشکر کو پس پھینک دیا ہم نے ان کو دریا میں اور وہ ملامت کیا ہوا تھا۔ اور عاد میں جب

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾

خیر سے خالی کیفیت ریح

ہم نے چھوڑی ان پر ہوا خیر سے خالی۔ وہ نہیں چھوڑتی تھی کسی چیز کو جس پر گزرتی تھی مگر وہ اس کو کر دیتی تھی چورے کی طرح

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ

قوم ثمود کے لیے مہلت قوم کی سرکشی نتیجہ

اور ثمود میں جب کہا گیا ان سے فائدہ اٹھالو ایک وقت تک ۔ پس انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے پس پکڑا ان کو کڑک نے

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ

گرفت خداوندی نفی شفیع قہری نتیجہ مخالفین نوحؑ

اور وہ دیکھ رہے تھے، پس نہیں طاقت رکھی انہوں نے کھڑے ہونے کی اور وہ نہ تھے بدلہ لینے والے۔ اور قوم نوح

قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾

ان سے پہلے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾

اجرام علویہ کی خلقت سے توحید خداوندی کا بیان قوت قدرت رکھنے اجرام سفلیہ کی خلقت بچھانے والے

اور آسمان ہم نے بنایا اس کو قوت سے اور بیشک ہم البتہ کشادہ کرنے والے ہیں۔ اور زمین ہم نے اس کو بچھایا پس کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

آیات انفسی سے توحید پر عقلی دلیل حکمت ذکر آیات۔ اصول کامیابی

اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے تا کہ تم یاد کرو۔ پس بھاگو اللہ کی طرف (یعنی توحید اختیار کرو) بیشک میں تم کو اس سے ڈرانے والا ہوں

مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ

فریضہ بنی آدم — تسلی خاتم الانبیاء از داستان انبیاء سابقین

کھول کر۔ اور مت بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بیشک میں تمہیں اس سے ڈرانے والا ہوں کھول کر۔ اس طرح نہیں آیا ان کے پاس جو ان سے

قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾

شکوہ کفار — تنبیہ مشرکین — سبب شرک

پہلے ہوئے ہیں کوئی رسول مگر انہوں نے کہا جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ کیا ایک دوسرے کو وصیت کر کے (مرے) ہیں اس (انکار رسالت) کی؟ بلکہ یہ سرکشی کرنے والے لوگ تھے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ

سلوک الرسول بالمعاندین (یعنی توجہ ہٹانے پر) — فریضۂ رسول التزام تبلیغ۔(التحذیر عن الطغیان) — جنّ وانس کے مکلف ہونے کا بیان

پس آپ پھریں ان سے پس نہیں آپ ملامت کیے ہوئے۔ اور آپ نصیحت کریں پس تحقیق نصیحت کرنا مؤمنین کو فائدہ دیتا ہے۔ اور نہیں پیدا کیا میں نے جنات کو

وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ

عبادت کا فائدہ — (کیونکہ وہ خود روزی رساں ہے) — حصر الرزاقیت

اور انسانوں کو مگر تا کہ وہ میری عبادت کریں۔ نہیں میں چاہتا ان سے کوئی روزی اور میں نہیں چاہتا کہ وہ مجھے کھلائیں ۔ بیشک اللہ

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

باری — تنبیہ مشرکین — ڈول

وہ روزی دینے والا مضبوط قوت والا ہے۔ پس تحقیق جنہوں نے زیادتی کی ان کا ڈول بھر ہوا ہے جیسے ڈول بھرا ہوا ان کے ساتھیوں کا

ع ٢ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾

کفار کے لیے خرابی کا دن

پس وہ جلدی نہ کریں۔ پس ہلاکت ہے ان کے لیے جنہوں نے کفر کیا اس دن سے جس کا وہ وعدہ کیے جاتے ہیں۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

موضوع سورۃ : بداعمالی کی سزا یقینی ہے

سورۃ الطور — ربط: اوپر قیامت اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۵۲، ترتیب نزول ۷۶، آیات ۴۹، رکوعات ۲

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾

(قسم) قدرت باری کا نمونہ نمبر ۱، نمبر ۲ — نمبر ۳ — لوح محفوظ — نمبر ۴ — نمبر ۵ — عرش الٰہی

قسم ہے طور پہاڑ کی۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی۔ پتلی کھال میں پھیلی ہوئی۔ اور قسم ہے بیت معمور کی ۔اور قسم ہے بلند کی ہوئی چھت کی۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾

نمونہ نمبر ۶ نمبر ۱ بھرا ہوا نمبر ۲ آگ — (جواب قسم) وقوع عذاب، مکذبین پر۔ شدت یوم قیامت — وقوع عذاب کے دن کیفیت آسمان۔ کپکپانا

اور قسم ہے خوب گرم کیے ہوئے سمندر کی۔ بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ نہیں ہے کوئی اس کو ہٹانے والا۔ جس دن لرز جائے گا آسمان کپکپا کر

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾

کیفیت جبال — نتیجہ مکذبین ماخذ ۱۱، ۱۲ — غلط باتوں میں کھیل رہے ہیں

اور پھریں گے پہاڑ (اپنی جگہ سے) چل کر۔ پس ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ جو وہ فضول باتوں میں کھیل رہے ہیں۔

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِىْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ

مشرکین کی رسوائی۔ — دھکیلا — مشرکین کی سرزنش — تنبیہ مشرکین

جس دن وہ بے رحمی سے دھکے دیئے جائیں گے دوزخ کی آگ کی طرف دھکیل کر۔ یہ وہ آگ ہے جو تھے تم اس کی تکذیب کرتے۔ کیا پس جادو ہے یہ (نار)

أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

دیکھتے — حکم خداوندی ۔ مشرکین کا خلود فی النار

یا تم نہیں دیکھ رہے۔ داخل ہوجاؤ اس میں پس صبر کرو یا صبر نہ کرو برابر ہے تم پر بیشک تم بدلہ دیئے جاؤ گے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ

نتائج متقین نمبر ا — نمبر ۲ ۔ خوش ہونے والے ہوں گے

اس کا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ بیشک پرہیزگار باغات اور نعمتوں میں خوش ہونے والے ہوں گے۔ اس چیز سے جو ان کو دی ہوگی ان کے رب نے اور

وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى سُرُرٍ

نمبر ۳ — فریضۂ مؤمنین — متقین کی سرفرازی

بچایا ہوگا ان کو ان کے رب نے دوزخ کے عذاب سے۔ کھاؤ اور پیئو خوشگوار اس کے بدلے جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ ٹیک لگائے ہوئے تختوں پر

مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ

صف بہ صف — ادنیٰ درجہ کے متقین کا نتیجہ

جو صف بہ صف رکھے ہوں گے اور ہم نے ان کو جوڑ دیا ہوگا گوری بڑی آنکھوں والی عورتوں سے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور پیروی ان کی ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ہم نے ملایا ہوگا ان کے ساتھ

ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ

عدل و انصاف باری — (کافر اور اس کی اولاد محبوس فی النار ہوگی) — احوال اہل جنت متقین کے کھانوں کی تشریح

ان کی اولاد کو اور نہیں کم کیا ہوگا ہم نے ان سے ان کے اعمال سے کچھ بھی۔ ہر انسان اس (کفر) کے بدلہ میں جو اس نے کمایا (آگ میں) محبوس ہوگا) اور ہم نے ان کی امداد کی میووں سے

وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ

متقین کی بے تکلفی کا بیان ۔ ایک دوسرے کو دیں گے — متقین کے خدام کا بیان

اور گوشت سے جس کو وہ چاہیں گے۔ وہ چھینا جھپٹی کریں گے جنت میں ایسے جام میں کہ نہ اس میں بیہودہ بات اور نہ کوئی گناہ میں ڈالنا۔ اور گھومیں گے ان کے پاس ان کے نابالغ لڑکے

لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ

خدام کا حسن و جمال ۔ غلاف میں — متقین کا باہمی مکالمہ — سبب کامیابی

گویا وہ موتی ہیں چھپ ہوئے۔ اور متوجہ ہوگا ان کا ایک دوسرے پر آپس میں پوچھیں گے۔ کہیں گے بیشک ہم اس سے پہلے

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۖ اِنَّهٗ

احسان خداوندی — اسباب کامیابی

اپنے گھر والوں میں ڈرنے والے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور بچایا ہمیں لو کے عذاب سے۔ بیشک ہم اس سے پہلے اس کو پکارتے تھے۔ بیشک وہ

ع ۲۸ ۳ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾

شفقت خداوندی

نیک سلوک کرنے والا مہربان ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾

فریضۂ رسول ۔ تردید منکرین رسالت — شکوہ منکرین رسالت — زمانہ کی گردش کا

پس آپ یہ نصیحت کریں پس آپ نہیں ہیں اپنے رب کے فضل سے کاھن اور نہ دیوانے۔ یا وہ کہتے ہیں شاعر ہے ہم انتظار کرتے ہیں اس کے بارے موت کے حادثہ کا۔

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾

فریضہ خاتم الانبیاء — (ہلاکت بدر کی طرف اشارہ ہے) — تنبیہ منکرین رسالت (۱)

آپ کہہ دیجئے انتظار کرو پس بیشک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ کیا حکم دیتی ہے ان کو ان کی عقلیں اس بات کا یا وہ سرکش لوگ ہیں۔

(۱) ان کا آپ کو شاعر اور مجنون کہنا ان کے کلام میں خود تضاد ہے اس لیے کہ مجنون مسلوب العقل ہوتا ہے اور شاعر بڑا عقیل ہوتا ہے تو معلوم ہوا یہ خود بے وقوف ہیں۔

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾

شکوہ منکرین قرآن (۱) جواب شکوہ تحقیقی الزامی جواب سے چیلنج خداوندی

یا وہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس کو (محمد نے قرآن) بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ پس چاہیے کہ وہ لائیں کوئی کلام اس (قرآن) کی مثل اگر وہ سچے ہیں۔

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل

طریق مناظرہ (بغیر خالق کے) یا یہ خود خالق ہیں تنبیہ مشرکین نمبر ۱ (اس لیے تکبر کرتے ہیں)

کیا وہ پیدا کیے گئے ہیں بغیر کسی چیز کے یا وہ خود پیدا کرنے والے ہیں۔ یا پیدا کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو بلکہ

لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ

تنبیہ نمبر ۲ (یعنی رسالت کے) یعنی تبلیغ پر تنبیہ نمبر ۳

یہ (لوگ وحدت پر) یقین نہیں کرتے۔ یا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ (خود نبی بنانے کے) ذمہ دار ہیں۔ یا ان کے لیے سیڑھی ہے کہ وہ اس میں (آسمانی باتیں) سنتے ہیں (پھر عمل کرتے ہیں)

فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا

مطالبہ دلیل۔ سننے والا غلط دعویٰ کی تردید تنبیہ مشرکین نمبر ۴

پس چاہیے کہ لائے ان کا سننے والا کوئی واضح دلیل۔ یا اس کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں۔ کیا آپ ان سے (تبلیغ پر) کوئی اجرت مانگتے ہیں

فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ

نمبر ۵ (تا کہ محفوظ رہے لوگوں کو اطلاع کرتے رہیں) مشرکین کی تجاویز فاسدہ۔ کفار کی مغلوبیت

پس وہ تاوان سے بوجھل ہو رہے ہیں۔ کیا ان کے پاس غیب ہے پس وہ لکھتے ہیں۔ بلکہ وہ چاہتے ہیں کوئی چال (آپ کی ہلاکت کی) پس جنہوں نے

كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾

کیا وہی داؤ پیچ کا شکار ہوں گے۔ تردید مشرکین تنزیہہ الرحمٰن عن الشرکاء

کفر کیا وہ چال میں آئے ہوئے ہیں۔ (تا کہ محفوظ رہے لوگوں کو اطلاع کرتے رہیں) یا ان کے لیے کوئی معبود ہے اللہ کے سوا اللہ تعالیٰ پاک ہیں اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ

مشرکین کا عناد امہال مجرمین۔ تذکیر بما بعد الموت

اور اگر وہ دیکھیں ٹکڑا آسمان سے گرنے والا وہ کہیں گے بادل ہے تہ بہ تہ جما ہوا۔ پس آپ ان کو چھوڑیں یہاں تک کہ وہ ملاقات کریں اپنے اس دن

الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ

ان پر کڑک پڑے۔ شدت یوم قیامت نفی شفیع قہری نتیجہ

سے جس میں وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔ جس دن نہیں کام آئے گی ان کے ان کی تدبیر کچھ بھی اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ اور بیشک ان لوگوں کے لیے

ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا

مشرکین (مصائب دنیوی) مشرکین کی جہالت تسلی خاتم انبیاء (یعنی حفاظت میں ہیں)

جنہوں نے شرک کیا عذاب ہے اس دن کے سوا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور آپ صبر کریں اپنے رب کے حکم کے لیے پس تحقیق آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں

۲ ع ۲ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾ ع

فریضہ نمبر ۱ نماز و تبلیغ اور نیند نمبر ۲ (مراد فجر کی دو رکعات سنت ہیں کما مر)

اور تسبیح بیان کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ جس وقت آپ کھڑے ہوں۔ اور رات کے حصہ میں پس تسبیح بیان کریں اس کی اور ستاروں کی پیٹھ پھیرنے کے وقت

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَسِتُّونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۃ النجم ربط او پر نجوم اب بھی شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۵۳، ترتیب نزول ۲۳، آیات ۶۲، رکوعات ۳

موضوع سورۃ: خاتم الانبیاء کے ارشادات وحی الٰہی ہیں اور تمہارا معتقدات ظن و تخمین پر مبنی ہیں۔

(۱) دلیل نمبر ۳۷ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر: اور دلیل نمبر ۳۸ سورۃ واقعہ آیت ۸۰ ص ۵۴۸ میں دیکھیں

(۱) بعض حضرات کہتے اس سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جب آپ معراج سے واپس تشریف لائے، سورہ اسراء میں جانے کی شان کا ذکر ہے اور یہاں سے واپسی کی شان کا ذکر ہے گویا آپ کا جانا بھی شان والا تھا اور آنا بھی شان والا تھا جیسے ستاروں سے راستہ کی رہنمائی ملتی ہے ویسے ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دین کے راستہ کی رہنمائی ملتی ہے پھر جیسے ستارہ کی چمک زمین کے ثمرات اور نباتات پر اثر انداز ہوتی ہے ویسے نبوت جبکہ آسمانوں پر تھی ان کے قلب کی نورانیت زمین پر جو صحابہ کرام تھے ان کے قلوب پر اثر انداز تھی بعد مسافت تاثیر سے سبب رکاوٹ نہ بنی۔

وَالنَّجۡمِ اِذَا هَوٰى ۙ‏ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوٰى ۚ‏ ﴿۲﴾ وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى ؕ‏ ﴿۳﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا

قدرت باری کا نمونہ۔(۱) — تردید منکرین رسالت ۔ نہ وہ بے راہ ہوا (۲) — خصوصیت خاتم الانبیاء — نطق کی

قسم ہے ستارے کی جب وہ غروب ہونے لگے۔ نہیں راستے سے ہٹے تمہاری ساتھی اور نہ وہ صحیح راستہ سے دور جا پڑے ہیں۔ اور نہیں وہ بولتے اپنی خواہش سے۔ نہیں وہ (کلام کرتے) مگر

وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ۙ‏ ﴿۴﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰى ۙ‏ ﴿۵﴾ ذُوۡ مِرَّةٍ ؕ فَاسۡتَوٰى ۙ‏ ﴿۶﴾ وَهُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰى ؕ‏ ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ‏ ﴿۸﴾

تشریح۔ — جبرائیل کے اوصاف نمبرا — نمبر۲ — حضرت جبرائیل کی اصلی شکل کا بیان۔ قرب جبرائیل

وحی (سے) جو کی جاتی ہے۔ ان کو سکھلایا مضبوط قوتوں والے نے۔ خوب صورت ہے پس وہ فرشتہ مستحکم ہے۔ اور وہ آسمان کے اونچے کنارہ پر تھا۔ پھر قریب آیا پس لٹک آیا

فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ اَوۡ اَدۡنٰى ۚ‏ ﴿۹﴾ فَاَوۡحٰۤى اِلٰى عَبۡدِهٖ مَاۤ اَوۡحٰى ؕ‏ ﴿۱۰﴾ مَا كَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰى‏ ﴿۱۱﴾

مقدار قرب۔ — خصوصیت خاتم الانبیاء (۳) — تصدیق خاتم الانبیاء — دل نے

پس وہ تھا دو کمان کی تانت کے بقدر یا اس سے بھی کم فاصلہ، پس وحی کی اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو وحی کی۔ نہیں غلطی کی دل نے اس میں جو اس نے دیکھا۔

اَفَتُمٰرُوۡنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى‏ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدۡ رَاٰهُ نَزۡلَةً اُخۡرٰىۙ‏ ﴿۱۳﴾ عِنۡدَ سِدۡرَةِ الۡمُنۡتَهٰى‏ ﴿۱۴﴾ عِنۡدَهَا

شکوہ مشرکین۔ — جبرائیلؑ سے دوسری ملاقات۔ — مقام رؤیت — تشریح

کیا تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو انہوں نے دیکھا تھا۔ اور البتہ تحقیق دیکھا اس نے اس کو ایک مرتبہ اور بھی۔ بیری کے درخت کے پاس آخری حد کی۔ اس کے پاس

جَنَّةُ الۡمَاۡوٰى ؕ‏ ﴿۱۵﴾ اِذۡ يَغۡشَى السِّدۡرَةَ مَا يَغۡشٰىۙ‏ ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الۡبَصَرُ وَمَا طَغٰى‏ ﴿۱۷﴾ لَقَدۡ رَاٰى مِنۡ

سدرہ — انوار الہیہ کا ورود — کیفیت رؤیت باری اور خاتم الانبیاء کا نظر استقلال۔ دیگر کمالات قدرت

باغ ہے ہمیشہ رہنے کا۔ جب چھا رہی تھی بیری کے درخت کو جو چیز چھا رہی تھی۔ نہیں بہکی نظر اور نہ حد سے بڑھی۔ البتہ تحقیق اس نے دیکھی

اٰيٰتِ رَبِّهِ الۡكُبۡرٰى‏ ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ اللّٰتَ وَالۡعُزّٰىۙ‏ ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الۡاُخۡرٰى‏ ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الۡاُنۡثٰى‏ ﴿۲۱﴾

کے نمونے جنت، نار وغیرہ (۵) — تنبیہات مشرکین — جو پیچھے ہے — تنبیہ مشرکین

اپنے رب کی نشانیوں سے بڑی۔ کیا تم نے دیکھا لات و عزیٰ کو اور منات کو تیسرا پچھلا۔ کیا تمہارے لیے بیٹے ہیں اور اس کے لیے بیٹیاں

تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى‏ ﴿۲۲﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

مشرکین کی بے انصافی — تردید مشرکین

یہ تو تقسیم کھوٹی ہے۔ نہیں ہیں وہ (مورتیاں) مگر چند نام جو تم نے رکھ لیے ہیں اور تمہارے باپ دادا نے نہیں اتاری اللہ تعالیٰ نے

بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى الۡاَنۡفُسُ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ

اس کی جو نفس خواہش کرتے ہیں۔ — صداقت قرآن

اس کی کوئی دلیل۔ نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور اس کی جو ان کے جی (شیطانیہ) چاہتے ہیں۔ حالانکہ آچکی ان کے پاس

رَّبِّهِمُ الۡهُدٰى ؕ‏ ﴿۲۳﴾ اَمۡ لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ‏ ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَالۡاُوۡلٰى‏ ﴿۲۵﴾

(رسول اللہ، قرآن) — تنبیہ مشرکین — جو اس نے خواہش کی۔ حصر المالکیت باری تعالیٰ

ان کے رب کی طرف سے ہدایت۔ کیا (ہر) انسان کے لیے ہے جس کی وہ آرزو کرے؟ پس اللہ کے (اختیار میں) ہیں (تمنائیں) آخرت اور دنیا کی

وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡــًٔا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ يَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ

نفی شفیع قہری

اور بہت سے فرشتے ہیں آسمانوں میں نہیں کام آتی ان کی سفارش کچھ بھی (کسی کے لیے) مگر اللہ کی اجازت کے بعد جس کے لیے

يَّشَآءُ وَيَرۡضٰى‏ ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوۡنَ الۡمَلٰٓـئِكَةَ تَسۡمِيَةَ الۡاُنۡثٰى‏ ﴿۲۷﴾

(۶) — حماقت مشرکین — (الملائکۃ بنات اللہ)

وہ چاہے اور پسند کرے۔ بیشک جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے البتہ وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کا نام رکھنا زنانہ

ع ۵ ۱

(۲)
ضل اور غویت میں فرق۔ ضل کا معنی جو غلطی سے غلط فہمی کا شکار رہو اور غویت کا معنی دیدہ دانستہ غلط فہمی کا شکار رہو۔ مطلب یہ ہے کہ جہاں پر اللہ تعالیٰ کی رؤیت ہوئی تھی اس تک پہنچنے میں اِدھر اُدھر کے راستے اختیار نہ کیے تھے۔

(۳)
بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دلیل نمبر ۲۰ اور دلیل نمبر ۲۱ سورۃ رحمٰن آیت نمبر ۳ ص ۵۴۰ میں دیکھیں۔

۴ ے
نہ رؤیت والی حد سے آگے بڑھی ہے۔

(۵)
خلاصہ معراج جسمانی۔ قرآن کریم کی نصوص صریحہ اور احادیث صحیحہ اور امت کے اجماع و اتفاق سے ثابت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت بیداری میں صرف ایک ہی رات میں جسم عنصری کے ساتھ مسجد حرام سے اقصیٰ تک اور وہاں سے آسمان اول، پھر دوم حتیٰ کہ آسمان ہفتم تک، بیت المعمور، جنت اور لامکان محدود تک غرضیکہ جہاں تک اللہ تعالیٰ کو منظور تھی سیر کرائی۔ واللہ اعلم۔

(۶) من یشاء کا تعلق مشفوعین کے ساتھ ہے اور (یرضیٰ) کا تعلق شافع کے ساتھ ہے تو مغایرت ہوگئی اور یا اس کے برعکس تعلق بنائیں تب بھی مغایرت ہوگئی۔ خازن۔ مظہری

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ ﴿۲۸﴾

تردید مشرکین — (۱) ظن کے غیر مفید ہونے کا بیان

اور نہیں ان کے پاس اس بارے میں کوئی خبر۔ نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور بیشک گمان نہیں کام آتا حق کے سامنے کچھ بھی

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ؕ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ

سلوک الرسول بالمعاندین — حصر المالکیت باری استغناء باری تعالیٰ

پس آپ روگردانی کریں اس سے جس نے منہ موڑا ہماری نصیحت سے اور نہیں چاہی اس نے مگر دنیا کی زندگی۔ یہ اس کی علمی پہنچ ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

حصر علم الغیب باری تعالیٰ — حصر المالکیت باری

بیشک تیرا رب وہ خوب جانتا ہے اس کو جو گمراہ ہوا اس کے راستہ سے اور وہ خوب جانتا ہے اس کو جس نے ہدایت پائی۔ اور اللہ ہی کے لیے ہیں جو چیزیں آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ ﴿۳۱﴾

مجازات اعمال برائے فریقین ہے۔ نتیجہ مجرمین۔ کیا — نتیجہ متقین — بھلائی کے ساتھ

اور جو چیزیں زمین میں ہیں تا کہ وہ بدلہ دے ان کو جنہوں نے برے کام کیے ان کے کیے ہوئے کاموں کا اور بدلہ دے ان کو جنہوں نے اچھے کام کیے اچھا بدلہ

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ

محسنین کی پہچان — آلودگی۔ نتیجہ استغفار — وسعت علم باری تعالیٰ سے (۲) بنی آدم کی

جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے مگر کچھ آلودگی بیشک تیرا رب وسیع مغفرت والا ہے وہ خوب جانتا ہے تمہیں

اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

کیفیت خلقت — اپنی پاک دامنی کی ممانعت

جب پیدا کیا تم کو زمین سے اور جب تم بچے تھے ماؤں کے پیٹوں میں پس اپنی صفائی مت بیان کرو

ع ۲

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع

وہ خوب جانتا ہے اس کو جو متقی ہے۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ ۙ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾

کیفیت مشرک نمبر ۱ (اتباع حق سے) نمبر ۲ — سخت نکلا۔ تنبیہ مشرک

کیا پھر آپ نے دیکھا اس کو جس نے منہ پھیرا۔ اور دیا اس نے تھوڑا سا اور سخت نکلا۔ کیا اس کے پاس غیب کی خبر ہے پس وہ دیکھتا ہے

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ ۙ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ ۙ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

تردید مشرکین۔ ان کو خبر — فضیلت ابراہیمؑ۔ جنہوں نے اپنا قول پورا کیا — دلیل نقلی سے نفی شفیع قہری

کیا وہ خبر نہیں رکھتا اس کی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں میں) جس نے قول پورا کیا۔ کہ نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ

اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ ۙ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ ۙ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ

مجازات اعمال — (۳) — نتیجہ سعی — عدل وانصاف باری

اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ اور نہیں ہے انسان کے لیے مگر جو اس نے کمایا۔ اور بیشک اس کی کمائی ضرور دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو بدلہ دیا جائے گا

الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ ۙ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ ۙ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ ۙ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾ ۙ

تذکیر بما بعد الموت — تصرف باری کا نمونہ نمبر ۱ — نمبر ۲

پورا پورا۔ اور بیشک تیرے رب تک پہنچنا ہے۔ اور بیشک اسی نے ہنسایا اور رولایا۔ اور بیشک اسی نے مارا اور زندہ کیا۔

(۱) دلیل نمبر ۲ ظن بمعنی گمان، ختم شد۔

(۲) دلیل نمبر ۷ ۵ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۵۸ سورۃ الحدید آیت نمبر ۳، ۴، ۵ ص ۵۴۶ میں دیکھیں

ولید بن مغیرہ تیرہ بیٹے۔

(۳) ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان نمبر ۲ شادی نمبر ۳ فضل اور عدل ہے نمبر ۴، ایمان راجح یہی قول ہے۔

(۱) لفظ "علیٰ" کو لایا ہے جس کا اصل موجب وجوب کا ہے

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ﴿۴۵﴾ مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿۴۶﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿۴۷﴾

نمبر ۳ کیفیت خلقت بعث بمابعد الموت سے منکرین کی تردید

اور بیشک اسی نے پیدا کیا جوڑا نر اور مادہ۔ ایک بوند سے جب وہ ٹپکایا جائے (رحم مادر میں) اور بیشک اس پر ہے اٹھانا دوسری بار۔

(۲) شِعریٰ ستارہ دو ستاروں کی جوڑی ہے ایک کا نام کمبُوْر اور دوسرے نام غُمَیْصاء ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿۴۸﴾ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿۴۹﴾ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿۵۰﴾

تصرف باری۔ بنایا اور محتاج بنایا تردید مشرکین (۲) تذکیر بایام اللہ

اور بیشک اسی نے مالدار بنایا۔ اور فقیر بنایا۔ اور بیشک وہی شِعریٰ کا رب ہے۔ اور بیشک اسی نے عاد اولیٰ کو ہلاک کیا

وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

تذکیر بایام اللہ سے تخویف قریش مکہ

اور ثمود کو پس نہیں باقی چھوڑا (کسی کو) اور قوم نوح کو اس سے پہلے بیشک وہ بڑے ظالم اور بڑے سرکش تھے۔ اور پلٹی ہوئی بستی کو

أَهْوَىٰ ﴿۵۳﴾ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿۵۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿۵۵﴾ هَٰذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿۵۶﴾

گرفت خداوندی یعنی پتھروں کی بارش تفریع مضامین (مطلق انسان مراد ہے) فریضہ خاتم الانبیاء

گرایا اس نے۔ پس چھائی اس پر جو چیز چھائی۔ پس کون سی نعمتوں میں اپنے رب سے جھگڑا کرے گا تو؟ یہ ڈر سنانے والے ہیں پہلے ڈر سنانے والوں میں سے ہیں۔

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿۵۹﴾

بیان قرب قیامت تنبیہ مشرکین

قریب آگئی قریب آنے والی۔ نہیں ہے اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی کھولنے والا۔ کیا تم اس قرآن سے تعجب کرتے ہو

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿۶۰﴾ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ﴿۶۲﴾

حشر اجساد پر استہزاء غفلت میں مست ہو طریق کامیابی

اور تم ہنستے ہو اور تم نہیں روتے۔ اور تم تکبر کرنے والے ہو پس اللہ کو سجدہ کرو اور عبادت کرو۔

موضوع سورۃ: رفع استبعاد قیامت

سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۃ القمر ربط: اوپر قیامت اب بھی شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۵۴، ترتیب نزول ۳۷، آیات ۵۵، رکوعات ۳

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

قرب قیامت معجزہ خاتم الانبیاء دلیل قرب قیامت اعراض مشرکین۔ شکوہ مشرکین تکذیب مشرکین اسباب

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔ اور اگر وہ دیکھیں کوئی معجزہ تو وہ اعراض کرتے ہیں اور وہ کہتے ہیں (یہ) جادو (ہے) ہمیشہ سے چلتا ہوا۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور انہوں نے پیروی کی

(۳) تہدید مکذبین اور ترغیب مصدقین یعنی جہنم اور جنت

أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا

گمراہی فیصلہ خداوندی (۳) ہلاکت امم سابقہ سے تنبیہ مشرکین (عذاب کی)۔ یہ۔ فضیلت قرآن۔ کامل فائدہ

اپنی خواہشات کی اور ہر معاملہ ٹھہرنے والا ہے۔ اور البتہ تحقیق آئی ان کے پاس خبروں میں سے جس میں وہ ڈانٹ ہے۔ (وہ) دانشمندی کی بات ہے آخری درجہ کی

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ

دیتے سلوک الرسول بالمعاندین (قبروں سے) نا گوار کیفیت حشر نمبر ۱

پس نہیں کام آئے ڈرانے والے۔ پس آپ ان سے منہ موڑیں۔ جس دن بلائے گا بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف (یعنی میدان حشر میں) جھکائے ہوئے ہوں گے اپنی آنکھوں کو وہ نکلیں گے

مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾

نمبر ۲ مشرکین کی پریشانی

قبروں سے جیسے وہ ٹڈیاں ہیں بکھریں پڑی۔ تیزی سے جانے والے ہوں گے بلانے والے کی طرف کافر کہیں گے یہ دن مشکل ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝٩ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝١٠

چند امم سابقہ مہلکہ کا بیان تکذیب قوم نوح سے تسلی خاتم الانبیاء جھڑک دیا گیا۔ حضرت نوحؑ کی دعا

جھٹلایا ان سے پہلے قوم نوح نے پس انہوں نے جھٹلایا ہمارے بندے کو اور انہوں نے کہا دیوانہ ہے اور اسے جھڑکا گیا۔ پس پکارا اس نے اپنے رب کو کہ میں ہار گیا پس آپ بدلہ لے

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝١١ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ

اجابت دعا بہنے والے فیصلہ خداوندی اغراق پر جو مقدر کیا

پس ہم نے کھول دیئے دروازے آسمان کے پانی کے ساتھ خوب برسنے والے۔ اور پھاڑا ہم نے زمین کو چشمے بنا کر پس مل گیا پانی ایک کام پر۔ جو

قُدِرَ ۝١٢ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝١٣ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝١٤

جا چکا تھا۔ حکم خداوندی تختوں کیلوں والی۔ محافظت باری سے حضرت نوحؑ کی کامیابی (یعنی اس کی قدر کو پہچانا نہیں گیا)

طے کیا جا چکا تھا۔ اور اٹھایا ہم نے اس کو تختوں والی اور کیلوں والی (کشتی) پر۔ چل رہی ہے وہ ہماری آنکھوں کے سامنے یہ بدلہ لیا گیا تھا اس شخص کے لیے جو انکار کیا گیا۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝١٥ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝١٦ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

داستان نوحؑ کی حکمت۔ گرفت خداوندی دعوت الی القرآن (۱) ناظرہ، حفظ، سمجھنا

اور البتہ تحقیق چھوڑا رکھا ہم نے اس کو بڑی نشانی پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ پس کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ اور البتہ تحقیق ہم نے آسان کیا قرآن کو

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝١٧ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝١٨ اِنَّآ اَرْسَلْنَا

یعنی حقائق و دقائق علماء کا حصہ ہیں تکذیب قوم عاد گرفت خداوندی تشریح عذاب

نصیحت حاصل کرنے کے لیے پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ جھٹلایا عاد نے پس کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ بیشک ہم نے چھوڑی

عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝١٩ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝٢٠

ایسے وقت میں جو مسلسل نحوست والا تھا۔ انہیں لوگوں کے حق میں کیفیت عذاب

ان پر ہوا تیز تند دائمی نحوست کے دن میں لگاتار۔ وہ (ہوا) لوگوں کو اکھاڑتی ہے گویا وہ تنے ہیں کھجور کے جڑ سے اکھڑے ہوئے۔

ع ۲ ۸ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝٢١ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٢٢ ع

تذیر بایام اللہ سے تخویف مشرکین دعوت الی القرآن

پس کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝٢٣ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝٢٤ ءَاُلْقِيَ

قوم ثمود کی تکذیب تشریح تکذیب۔ کمالات سے خالی سمجھ کر بشر کہا۔ (۲) پاگل پن۔ قوم کا استکبار

جھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو۔ پس انہوں نے کہا کیا کوئی انسان ہم میں سے کہ ہم اس کی پیروی کریں بیشک میں اس وقت ضرور گمراہی اور پاگل پن میں ہوں گا۔ کیا اتاری گئی ہے

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝٢٥ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝٢٦

(۳) اترانے والا جواب استکبار

اس پر نصیحت (قرآن) ہمارے درمیان سے بلکہ وہ بڑا جھوٹا بہت زیادہ اترانے والا ہے۔ عنقریب وہ جانیں گے آئندکل کون بڑا جھوٹا بہت زیادہ اترانے والا ہے۔

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝٢٧ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ

حضرت صالحؑ کا معجزہ اور قوم کا مطالبہ امتحان خداوندی۔ تسلی حضرت صالحؑ فیصلہ خداوندی برائے تقسیم پانی

بیشک ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی کو ان کی آزمائش کے لیے پس آپ ان کا انتظار کریں اور صبر کریں۔ اور ان کو آگاہ کریں کہ پانی تقسیم شدہ ہے ان کے درمیان

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝٢٨ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝٢٩ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝٣٠

پہنچتا ہے مخالفین کی شرارت ہاتھ اٹھایا پاؤں کاٹ گرفت خداوندی

ہر پانی کا حصہ حاضری کے وقت ہے۔ پس انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو پس اس نے دست درازی کی پھر اس نے ٹانگ کاٹ دی۔ پس کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا

(۱)
گزشتہ چند آیات سے امم مہلکہ کی پہلی داستان کا ذکر تھا کل چار داستانیں بیان کی گئی ہیں ہر ایک کے آخر میں اس آیت کو دہرا گیا ہے کہ ہر داستان غور و خوض کے بعد انذار میں ازدجار میں کافی وافی ہے جیسے آیت نمبر ۵ میں گزر چکا ہے۔ "فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ"

(۲)
قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام کو اپنے جیسا بشر کہا نمبر ۱۵ اصحاب قریہ نے اپنے جیسا بشر کہا چنانچہ سورۃ یٰسین آیت ۱۵ ص ۴۵۰ میں دیکھیں

(۳)
دلیل نمبر ۲ نبوت و رسالت کا انکار کر کے اپنے جیسا بشر

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

تشریح گرفت وعذاب — روندی ہوئی باڑ کے — دعوت الی القرآن

بیشک ہم نے ان پر ایک چیخ چھوڑی پس ہو گئے تھے وہ جیسے باڑ بنانے والے کا کوڑا۔ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ اٰلَ لُوطٍ

قوم لوطؑ کی تکذیب۔ سنانے والوں — نتیجہ تکذیب — آندھی

پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ جھٹلایا قوم لوط نے ڈرانے والوں کو۔ بیشک ہم نے چھوڑی ان پر پتھر والی ہوا مگر آل لوط

نَّجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا

متبعین لوط کی کامیابی — شفقت خداوندی — تسلی مؤمنین — حضرت لوطؑ کی تبلیغ

ہم نے ان کو نجات دی پچھلی رات میں۔ ہماری مہربانی سے اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں اس کو جس نے شکر کیا۔ اور البتہ تحقیق ڈرایا ان کو اس (لوط) نے ہماری پکڑ سے

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾

قوم کی خباثت — کیفیت عذاب

پس انہوں نے جھگڑا کیا ڈرانے والوں کے ساتھ۔ اور البتہ تحقیق پھسلایا انہوں نے اس کو اس کے مہمانوں سے پس ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں پس چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

وقت عذاب — تخویف — دعوت الی القران

اور البتہ تحقیق صبح سویرے آیا ان پر دائمی عذاب۔ پس چکھو میرا عذاب اور میرے ڈرانا۔ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے

ع ۲ ۱۸ ۹

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾

پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنٰهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ أَكُفَّارُكُمْ

حضرت موسیٰؑ وہارون کی رسالت۔ — فرعونیوں کی تکذیب — نتیجہ کفار — تہدید کفار

اور البتہ تحقیق آئے فرعون والوں کے پاس ڈرانے والے۔ انہوں نے جھٹلایا ہماری سب نشانیوں کو پس پکڑا ہم نے ان کو زبردست پکڑنا قوت والے کا۔ کیا تمہارے کفار (سازوسامان میں)

خَيْرٌ مِّنْ أُولٰٓئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ

ان سے — کفار کی عناد پرستی — بدلہ لینے والے۔ — کفار کی

بہتر ہیں ان سے (یعنی امم ماضیہ کے مقابلہ میں) یا تمہارے لیے کوئی معافی کا پروانہ ہے پہلی کتابوں میں۔ یا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جماعت ہیں انتقام لینے والے۔ عنقریب شکست کھائے گی

الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهٰى وَأَمَرُّ ﴿۴۶﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ

مغلوبیت کا بیان — وعدہ قیامت — شدت قیامت — کڑوی چیز — نتیجہ مجرمین

جماعت اور وہ پیٹھ پھیر یں گے ۔ بلکہ قیامت ان کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت بڑی آفت اور بہت کڑوی ہے ۔ بیشک مجرم

فِي ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾

جنون — مجرمین کی رسوائی — مجرمین کی سرزنش۔ آگ کا جلانا

گمراہی اور جنون میں ہیں۔ جس دن وہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں اپنے چہروں پر چکھو آگ کا چھونا

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ أَمْرُنَآ إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَآ

(۱) زمانہ اور کوائف مقرر ہیں — قدرت باری — تذکیر بایام اللہ سے

بیشک ہر چیز کو اس نے پیدا کیا خاص مقدار سے۔ اور نہیں ہمارا معاملہ (وقوع قیامت کا) مگر یکبارگی جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ اور البتہ تحقیق ہم نے ہلاک کیا۔

(۱) ازالہ شبہ: قیامت جلدی کیوں نہیں آتی؟

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

تنبیہ مشرکین ۔ ساتھ والے — کتابت اعمال ۔ انہوں نے انجام دیا ہے — تشریح کتابت اعمال

تمہارے ہم مشربوں کو پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ اور ہر چیز جو انہوں نے کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے ۔ اور ہر چھوٹی اور بڑی بات (اعمال نامہ میں) لکھی ہوئی ہے

اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

نتیجہ متقین — دارالاقامہ کی تشریح ۔ سچی بیٹھک میں قدرت رکھنے والے بادشاہ کے پاس

سورۃ الرحمٰن — بیشک متقین باغات میں اور نہروں میں ہیں سچی بیٹھک میں ہوں گے با اختیار بادشاہ کے پاس

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَّسَبْعُونَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

ربط: نمبر ۱ اور پر حسی معجزہ شق قمر اب معنوی قرآن نمبر ۲ ترہیب اب ترغیب — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۵۵، ترتیب نزول ۹۷، آیات ۷۸، رکوع ۳

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

شفقت خداوندی ۔ معلم القرآن ۔ — متعلمین قرآن کی تشریح — خصوصیت انسان — نمبر ۱، قدرت کا نمونہ نمبر ۲، ایک حساب سے چل

بے حد مہربان نے ۔ قرآن سکھلایا ۔ اس نے پیدا کیا انسان کو ۔ اس نے اس کو سکھلایا (دل کی بات کو الفاظ کے ذریعہ) سمجھانا ۔ سورج اور چاند حساب سے چل رہے ہیں ۔

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾

نمبر ۳ ۔ پودے — نمبر ۴ — کر رہے ہیں — نمبر ۵ — کیا ہے — نمبر ۶ (۲) — فریضۂ بنی آدم نمبر ۱

اور بیلیں اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں ۔ اور آسمانوں کو اس نے بلند کیا اور ترازو قائم کی ۔ کہ نہ زیادتی کرو تم وزن کرنے میں

وَاَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا فَاكِهَةٌ

نمبر ۲ — تول میں — اجرام سفلیہ سے قدرت باری کا نمونہ ۔ تذکیر بالآء اللہ

اور سیدھا کرو تم تول کو انصاف کے ساتھ اور نہ گھٹاؤ تم وزن کی ہوئی کو ۔ اور زمین کو اس نے رکھ دیا اس میں مخلوقات کے لیے میوے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾

سے بنی آدم کے لیے انعام ۔ غلاف چڑھے ہوئے ہیں ۔ بھوسے والے خوشبودار پودے — جن و انس کے مکلف ہونے کا بیان (۳)

اور کھجور کے درخت ہیں غلاف والے ۔ اور غلہ بھوسے والا اور خوشبودار پھل ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی (ماسبق) نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

آدم کی کیفیت خلقت — ٹھیکرہ ہوتا ہے ۔ ابوالجن کی کیفیت خلقت ۔ شعلہ مارنے والی

پیدا کیا انسان کو کھنکھناتی مٹی سے جیسے ٹھیکری ۔ اور پیدا کیا جنات کو شعلہ مارنے والی آگ سے ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾

مکلف ہونے کا بیان — موسم کے اعتبار سے سورج اور چاند کا مطلع جن سے فصول مختلف ہوتی ہیں — بتوں کی طرف نعمتوں کے منسوب پر تنبیہ

تم جھٹلاؤ گے ۔ دو مشرقوں کا رب اور دو مغربوں کا رب ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾

تصرف باری — چلادیئے — چلتے ہیں

چلایا اس نے دو دریاؤں کو جو ملتے ہیں ۔ دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے نہیں زیادتی کرتے ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی (آبپاشی) کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

دریاؤں کے فوائد — مونگے — تصرف باری

نکلتے ہیں ان دونوں سے موتی اور مونگے ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی (جواہرات کی) نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔ اور اسی کے لیے کشتیاں ہیں ابھری ہوئی

ع ۳ / ۵ / ۱۰

انسانی معیشت کے لوازمات کا بیان

موضوع سورۃ :

کفار نے اعتراض کیا تھا ما الرحمٰن؟ یہاں اس کا جواب ہے ۔

(۱) بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دلیل نمبر ۲۱، اور دلیل نمبر ۲۲، سورۃ جن آیت ۱۹ ص ۵۸۵ میں دیکھیں ۔

(۲) آیت نو تک تین بار میزان کا لفظ آیا ہے اول سے مراد آلہ وزن ۔ ثانی سے مراد معنی مصدری یعنی وزن کرنا ۔ اور ثالث سے مراد معنی مفعول یعنی وزن کی ہوئی چیز ان تینوں معنی کے بارے ارشاد ہے جب تک عدل رہے گا آسمان و زمین کا نظام برقرار رہے گا ۔

(۳)

یہ آیت اس سورہ میں اکتیس بار آئی ہے اور ہر بار "الآء" کا مصداق جدا ہے ۔ اور جن و انس کو تنبیہ مقصود ہے ۔

خطاب جن و انس کو ہے

النصف ع ۲۵

فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾

سمندر میں پہاڑوں جیسی ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی (بحری) نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔

كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾

ماسوا اللہ کے فانی ہونے کا بیان ۔ بقاء خداوندی عظمت خداوندی

ہر وہ چیز جو زمین پر ہے سب ختم ہونے والی ہے ۔ اور باقی رہے گی آپ کے رب کی ذات جو بزرگی والا اور عظمت والا ہے ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی (اخروی) نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔

یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾

ماسوا اللہ کی احتیاجی تصرفات عالم میں مصروف (خواہ دنیوی ہوں یا اخروی ہوں)

اس سے مانگتے ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں ہر دن وہ کسی اہم شان میں ہے ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

تخویف ثقلین متعلق بالآخرت تنبیہ ثقلین سے جن وانس کی دنیا و آخرت میں بے بسی کا بیان

ہم ابھی قصد کرتے ہیں تمہارے لیے اے دو بھاری مخلوقو! پس کون کونسی اپنے رب کی (باخبر کرنے کی) نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔ اے جن اور انس کی جماعتو! اگر

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾

غلبے

تمہارے بس میں ہو کہ آرپار ہوجاؤ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے تو آرپار ہوجاؤ تم مگر غلبہ کے ذریعہ نہیں نکل سکتے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾

کیفیت عذاب ۔ شعلے دھواں ۔ شفیع قہری ۔ بدلہ

پس کون کونسی اپنے رب کی (بتلائی ہوئی) نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔ چھوڑے جائیں گے تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں ۔ پس تم کامیابی نہیں پا سکو گے ۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

مبادی قیامت ، آسمان کی کیفیت ۔ سرخ کھال کی طرح

پس کون کونسی اپنے رب کی (عذاب سے بچنے کی) نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔ پس جب آسمان پھٹ جائے گا پس ہوجائے گا سرخ گلابی سرخ چمڑے کی طرح پس کون کونسی اپنے رب کی (بتلائی ہوئی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

کیفیت حساب وسعت علم باری تعالیٰ

تم جھٹلاؤ گے ۔ پس اس دن نہیں پوچھا جائے گا اپنے گناہوں کے بارے میں نہ کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی (بتلائی ہوئی) نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

معرفت مجرمین مجرمین کی رسوائی

پہچانے جائیں گے مجرم ان کے چہرے کی علامتوں سے پس وہ پکڑے جائیں گے پیشانی کی بالوں سے اور قدموں سے ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی (بتلائی ہوئی) نعمتوں کو تم

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾

مجرمین کی سرزنش مجرمین کی رسوائی ۔ کھولتے ہوئے پانی کے درمیان

جھٹلاؤ گے ۔ یہ دوزخ ہے جس کو جھٹلاتے تھے بدکردار لوگ ۔ وہ آتے جاتے رہیں گے اس کے درمیان اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان ۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾

پس کون کونسی اپنے رب کی (بتلائی ہوئی) نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے ۔

ع ۲ / ۱۲

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

(۱) اعلیٰ درجہ کے متقین کا دارالاقامہ۔ (۲) یہاں سے نعمتوں کا مصداق اخروی ہے کیفیت باغ۔ تکثیر انعامات

اور اس کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا دو باغ ہیں۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ گھنی شاخوں والے۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

پانی کی تشریح میوہ جات کی تشریح

تم جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں دو چشمے ہیں بہہ رہے۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں ہر

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ

قسم قسم کے پھل ہوں گے متقین کی سرفرازی

میوے کی دو دو قسمیں ہیں پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ ٹیک لگائے ہوئے ایسے بچھونوں پر جن کے استر دبیز ریشم کے ہیں

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ

ان باغوں کے پھل قریب ہوں گے حوروں کی تشریح حوروں

اور پھل دونوں باغوں کے قریب ہونے والے ہیں۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ ان باغوں میں روکنے والی ہیں (حوریں) نگاہ کو نہیں ہاتھ

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

کے پاکیزہ ہونے کا بیان۔ حوروں کا حسن و جمال

لگایا ان کو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ گویا (وہ حوریں) ہیرے اور مونگے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

عدل و انصاف باری (ثواب ہے)

پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ نہیں بدلہ نیکی کا مگر نیکی۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

(۲) ادنیٰ درجہ کے متقین یعنی ابرار دونوں باغ گہرے سرسبز ہوں گے

اور ان دو باغوں کے سوا دو باغ ہیں۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغ گہرے سبز ہیں۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

پانی کی تشریح (پہلے دونوں چشموں سے کم درجہ کے) میوہ جات کی تشریح

ان باغوں میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

متقین کے جوڑوں کی تشریح۔ خوبصورت ۔ خوب سیرت

پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ ان باغات میں اچھی عورتیں ہیں خوبصورت خوب سیرت۔ پس کون کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔

(مزید انعام کا بیان) —— حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾

حوروں کا حسن و جمال۔ وہ گورے رنگ کی ہیں روکی ہوئی خیموں کے اندر

گوری عورتیں پردہ نشین خیموں میں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

حوروں کے پاکیزہ ہونے کا بیان

پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے۔ نہیں ہاتھ لگایا ان کو کسی انسان نے اس سے پہلے اور نہ کسی جن نے ۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو

(۱) ابتداء سورت سے یہاں تک نعم دینیہ و دنیویہ آفاقیہ و انفسیہ کا بیان تھا اب یہاں سے نعم حقیقیہ اخرویہ کا بیان ہے۔ برائے مقربان الٰہی

(۲) ایک صحت عقیدہ کی بنا پر اور دوسرا عمل صالح کی بنا پر یا ایک اثابت کی بنا پر دوسرا تفضلاً۔

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

متقین کی سرفرازی — مسند — نہایت نفیس قالینوں پر

تم جھٹلاؤ گے۔ ٹیک لگانے والے سبز قالین پر اور نفیس قیمتی بستروں پر۔ پس کون کونسی اپنے رب کی نعمتوں کو

ع ۳ ۱۳ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

عظمت خداوندی اور اسم رحمٰن کی مدح

تم جھٹلاؤ گے۔ بڑی برکت والا ہے آپ کے رب کا نام جو بڑی بزرگی والا۔ اور عزت والا ہے — سورۃ الواقعہ

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

ربط او پر قیامت اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۵۶، نزول ۴۶، آیات ۹۶، رکوعات ۳

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾

اثبات بعث بعد الموت وقوع قیامت۔ تردید منکرین قیامت۔ — نتیجہ وقوع قیامت — وقوع کے دن کی زمین کی کیفیت اس پر کچھ نہ رہیگا

جب واقع ہو گی واقع ہو جانے والی۔ نہیں ہو گا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا۔ (بعض کو) پست کرنے والی بلند کرنے والی۔ جب ہلا دی جائے گی زمین ہلایا جانا۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ

پہاڑوں کی کیفیت — ریزہ ریزہ کردیئے — غبار اڑایا ہوا — بنی آدم کی اقسام کا اجمالی خاکہ۔ — اصحاب میمنہ یعنی ابرار کی کامیابی

اور ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے پہاڑ توڑ پھوڑ کر۔ پس ہو جائیں گے وہ غبار اڑتا ہوا۔ اور ہو جاؤ گے تم تین قسمیں۔ پس دائیں ہاتھ والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾

اصحاب مشئمہ کی ناکامی — خواص مؤمنین یعنی مقربان الٰہی

کیا خوب ہیں دائیں ہاتھ والے۔ اور بائیں ہاتھ والے۔ کیسے برے ہیں بائیں ہاتھ والے۔ اور آگے نکلنے والے تو آگے نکلنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾

نتیجہ نمبر ۱ — نمبر ۲ — سابقین کی تشریح (۱) امم سابقہ — (۲) امت محمدیہ

وہ لوگ مقرب ہیں۔ نعمتوں کے باغات میں۔ ایک گروہ پہلوں میں اور تھوڑے پچھلوں میں سے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾

سابقین کی سرفرازی — سونے کی تاروں سے بنے — سابقین کے خدام

تختوں پر جو جواہرات سے آراستہ ہوں گے۔ ٹیک لگانے والے ان پر آمنے سامنے۔ گھومیں گے ان پر لڑکے ہمیشہ رہنے والے

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

خدام کے مشاغل — جنت کے شراب کی خصوصیت — سابقین کے لیے میوہ جات

گلاسوں اور جگوں اور پیالوں کے ساتھ صاف بہتے چشمے سے۔ نہ وہ دردسر میں مبتلا کیے جائیں گے اس سے اور نہ وہ بے ہوش ہوں گے۔ اور میوے اس میں سے جو وہ

يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾

تازہ گوشت کا انتظام — سابقین کی حوروں کی تشریح — حسن و جمال

پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔ اور حوریں بڑی آنکھوں والیاں۔ جیسے موتی چھپائے ہوئے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾

عدل و انصاف باری — فضیلت جنت — (جیسے دنیا والا شرابی باتیں کرتا ہے) — سابقین کے لیے طرز تکلم

بدلہ ہے اسی کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ نہیں سنیں گے وہ اس میں کوئی فضول بات اور نہ گناہ کی بات۔ مگر ان کا کلام سلام سلام۔

موضوع سورۃ: قیامت میں انسان کے تین گروہ۔ دو ناجی ایک ھالک

(۱) یاد رکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور دعوت میں اولین امیین تھے جیسا کہ اگلی دلیل میں آرہا ہے اور پھر آخرین سے مراد مکاناً سب عجمی ہیں اور زماناً آخری دور کے سب انسان ہیں اولین سے مراد یا تو امم سابقہ ہیں یا اس کے دور اول کے لوگ جو کثرت سے جنتی ہوئے لیکن آخرین سے مراد بالاتفاق امت محمدیہ ہے جو آپ کی بعثت سے لے کر قیامت تک کے آخری انسان تک تو یہ آخری امت ہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی آخری نبی ہوئے۔ امام حسن بصریؒ فرماتے ہیں ثلة من الاولین (من الامم) وثلة من الآخرین (امة محمد) صلی اللہ علیہ وسلم (تفسیر ابن جریر ص ۹۸ ج ۲۷)

(۲) دلیل نمبر ۶ معنی ختم نبوت خاتم الانبیاء کا بیان اور دلیل نمبر ۷ سورۃ جمعہ آیت نمبر ۳ ص ۵۶۳ میں دیکھیں

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ەۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝۲۷ؕ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝۲۸ۙ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝۲۹ۙ

(۱) اصحاب یمین کے انعامات کی تشریح — کانٹے اترے ہوئے — تہہ بہ تہہ کیلے ہوں گے

دائیں ہاتھ والے ۔کیا کہنے دائیں ہاتھ والوں کے۔ کانٹے اتاری ہوئی بیری میں ہوں گے۔ اور تہ بہ تہ لدے ہوئے کیلوں میں

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝۳۰ۙ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝۳۱ۙ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝۳۲ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝۳۳ۙ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝۳۴ؕ

بہانے — پھلوں — جنت کے پھلوں کی خصوصیت۔ — جنت کے فراش

اور لمبے لمبے سایوں میں۔اور بہتے ہوئے پانی میں۔اور بہت زیادہ میوں کے باغوں میں۔جو ختم نہ ہوں گے (کسی وقت) اور نہ رکاوٹ ہوگی۔اور بلند کیے ہوئے بستروں میں ہوں گے

۴۳ ع ۱۴

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝۳۵ۙ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝۳۶ۙ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝۳۷ۙ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝۳۸ؕ ع

جنتی حوریں بغیر ولادت کے ہوں گی — حوروں کی کیفیت۔ دوشیزہ — محبت — ہم عمر — نتائج اصحاب یمین

بیشک ہم نے ان کو خاص طریقہ پر بنایا، پس بنایا ہم نے ان کو کنواریاں۔ محبت کرنے والیاں ہم عمر۔ دائیں ہاتھ والوں کے لیے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۹ۙ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۰ؕ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ەۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝۴۱ؕ

اصحاب الیمین کی تشریح — اصحاب شمال

ایک جماعت پہلوں سے ۔ اور ایک جماعت پچھلوں سے۔ اور بائیں ہاتھ والے کیسے برے ہیں بائیں ہاتھ والے۔

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝۴۲ۙ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝۴۳ۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝۴۴ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

نتیجہ نمبر۱ — تیز وتند ہوا — نمبر۲ — نمبر۳ — دھوییں کے — نمبر۴ — نمبر۵ — آرام — سبب گمراہی

جھلسانے والی ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں ۔ اور سیاہ دھوئیں کے سایے میں ۔ نہ ٹھنڈا ہوگا نہ عزت والا۔ بیشک وہ اس سے پہلے

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝۴۵ۚ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝۴۶ۚ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ەۙ اَىِٕذَا

منہمک فی الشہوات تھے — سبب رسوائی — گناہ — منکرین

بڑے خوش حال تھے۔ اور وہ اصرار کرتے تھے بہت بڑے گناہ پر۔ اور وہ کہتے تھے کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۴۷ۙ اَوَاٰبَاۗؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۴۸ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ

قیامت کا شکوہ — جواب شکوہ

ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی ہوجائیں گے اور ہڈیاں ۔ کیا بیشک ہم البتہ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے ۔ کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی ۔آپ کہہ دیجئے بیشک اگلے بھی

وَالْاٰخِرِيْنَ ۝۴۹ۙ لَمَجْمُوْعُوْنَ ەۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّاۗلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝۵۱ۙ

بعث بعد الموت

اور پچھلے بھی البتہ اکھٹے کیے جائیں گے معین دن کے وقت میں۔پھر بیشک تم اے گمراہو جھٹلانے والے (قیامت کو)۔

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝۵۲ۙ فَمَالِــُٔـوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝۵۳ۚ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝۵۴ۚ

مجرمین کی خوراک — پانی کی تشریح

ضرور کھانے والے ہو تھوہر کے درخت سے ۔ پھر بھرنے والے ہو اس سے پیٹوں کو۔ پس پینے والے ہو اس پر کھولتے ہوئے پانی سے

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝۵۵ؕ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۵۶ؕ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝۵۷

پانی پینے کی کیفیت — مجرمین کی رسوائی — اثبات بعث بعد الموت کا بیان — تنبیہ مشرکین

پس پینے والے ہو سخت پیاسے اونٹوں کی طرح ۔ یہ ان کی مہمانی ہے بدلے کے دن۔ ہم نے پیدا کیا تم کو پس کیوں نہیں تم تصدیق کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝۵۸ؕ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝۵۹ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

مشرکین کے ساتھ مناظرہ۔انسان کی ابتدائی کیفیت کا بیان — حصر التصرف باری تعالیٰ

بتاؤ یہ جو قطرہ تم ٹپکاتے ہو۔ کیا تم پیدا کرتے ہو اس کو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ۔ ہم نے ٹھہرائی تمہارے درمیان

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

موت اور نہیں ہیں ہم اس بات سے عاجز۔ کہ لے آئیں تمہاری جگہ تمہاری طرح کے اور لوگ اور ہم تم کو پیدا کریں اس حالت میں جس کو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾

(نطفہ سے پھر علقہ سے مضغہ) تنبیہ منکرین قیامت قدرت باری کا نمونہ۔ تم بوتے ہو

تم نہیں جانتے۔ اور البتہ تحقیق جانا تم نے پہلی بار پیدائش کو پس کیوں نہیں نصیحت حاصل کرتے ۔ بتاؤ جو تم بوتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

نشأت زراعت سے تنبیہ مشرکین

کیا تم اس کو اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں۔ اگر ہم چاہیں البتہ کر دیں اس کو چورا پس ہوجاؤ تم باتیں بناتے (یہ کیا ہوا؟)۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ

ہم مقروض نتیجہ مشرکین

بیشک ہم تاوان زدہ ہیں۔ بلکہ ہم (رزق سے) محروم ہیں ۔ بتاؤ وہ پانی جو تم پیتے ہو ۔ کیا تم نے اس کو اتارا ہے

مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

قدرت باری تعالیٰ

بادل سے یا ہم اتارنے والے ہیں۔ اگر ہم چاہیں بنادیں اس کو کھارا (جو سیرابی کا کام دے) پس کیوں نہیں تم شکر کرتے ۔

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾

تنبیہ تنبیہ مشرکین

بتاؤ وہ آگ جس کو تم سلگاتے ہوتے ہو ۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

ع ٢ ٣٦ ١٥ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

قدرت عجیبہ چلنے والے لوگوں کے لیے۔ فریضۂ رسولؐ

ہم نے اس کو بنایا یاددھانی اور سامان صحرانشینوں کے لیے پس تسبیح بیان کر عظمت والے رب کے نام کی۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ

صداقت قرآن قسم کا بیان (ڈوبنے کی)(۱) قسم کی عظمت جواب قسم رکھا ہوا ہے ایک

پس قسم کھاتا ہوں میں ستاروں کی جمع ہونے کی جگہوں کی۔ اور بیشک وہ (قسم) یقیناً قسم ہے اگر تم سمجھ سکو بہت بڑی۔ بیشک وہ (قرآن) البتہ پڑھنے کی کتاب ہے

مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ

پوشیدہ کتاب میں۔ آداب قرآن صداقت قرآن (۲) تنبیہ منکرین قرآن

معزز چھپائے ہوئے نوشتہ میں۔ نہیں چھوتے اس کو مگر نہایت پاک بندے۔ اتارنا رب العالمین کی طرف سے ۔ کیا تم اس قرآن کو

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

سستی کرتے ہیں اپنا حصہ افتتاح محاسبہ جان گلے تک

سرسری سمجھتے ہو۔ اور ٹھہراتے ہو تم (تکذیب کو) اپنا حصہ کہ تم جھٹلاتے ہو۔ پس کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے وہ گلے میں

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ

(سکرات کا ملاحظہ کر رہے ہیں) رہے ہوتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حاضر وناظر ہونے کا بیان تنبیہ مشرکین

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو (کہ قریب المرگ ہے)۔ اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کی طرف تم سے لیکن تم دیکھتے نہیں۔ پس کیوں نہیں اگر ہو تم

(۱) قسم اور جواب قسم کی مطابقت یہ ہے کہ جیسے ستارے اپنی ڈوبنے کی جگہ میں جاتے ہیں تو وہ ان کی اصلی جگہ قرار پاتی ہے ایسے ہی آیات قرآنیہ جہاں جہاں پر ہیں وہ ان کی اصلی جگہ قرار پائی کہ ترتیب آیات اصلی ہے اور من جانب اللہ ہے۔ اور اس طرف بھی اشارہ ہے کہ یہ آیت قرآنی بمنزلہ ستارے کے ہدایت ہے۔

(۲) دلیل نمبر ۳۸ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر: دلیل نمبر ۳۹ سورۃ دھر آیت ۲۳ ص ۵۹۲ میں دیکھیں

غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

بدلہ — کیوں نہیں لوٹاتے اس کو (جو حلق تک پہنچ چکی ہے تا کہ دوامی زندگی مل جائے محاسبہ سے بچ جائیں — سابقین کے نتائج کا خلاصہ

نہ بدلہ دیئے جانے والے ۔(کیوں نہیں) لوٹا لیتے تم اس (روح) کو اگر تم سچے ہو۔ پس اگر ہے وہ مقرب لوگوں میں سے

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ

راحت — روزی — اصحاب الیمین کے نتائج کا خلاصہ — سلامتی ہے

تو (اس کے لیے) راحت اور روزی اور نعمت کا باغ ہے۔ اور اگر ہے وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ۔تو (اس سے کہا جائے گا) سلامتی ہو تیرے لیے

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

مجرمین کے نتائج کا خلاصہ

تو دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو۔ اور اگر ہے وہ جھٹلانے والوں بھٹکے ہوؤں میں سے ۔تو (اس کے لیے) مہمانی ہے جلتے پانی کی

ع ۳ ۲۲ ۱۶ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

ہے — جزاء وسزاء کے یقینی ہونے کا بیان — فریضۂ خاتم الانبیاء

اور جلنا ہے دوزخ میں۔ بیشک یہ البتہ یقینی مضامین ہیں۔ پس تسبیح بیان کریں اپنے رب کے نام کی جو بڑا مرتبہ والا ہے

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الحدید — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ربط نمبر ۱، اوپر تسبیح اب۔ نمبر ۲، قیامت اب توحید

ترتیب تلاوت ۵۷، نزول ۹۴، آیات ۲۹، رکوعات ۴

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيِىْ

عظمت خداوندی — حصر المالکیت باری تعالیٰ — تصرف

تسبیح بیان کرتی ہیں اللہ کے لیے۔ جو چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے ۔اسی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین میں وہ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ

باری تعالیٰ۔ حصر القدرت باری۔ — باری تعالیٰ کے ازلی وابدی ہونے کا بیان۔ کمالات۔(۱)

اور وہ مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ وہی سب سے اول اور سب سے آخر ہے اور وہی ظاہر اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ

خالقیت باری — عظمت خداوندی۔ جواس کی شایان شان ہے۔ حصر علم الغیب باری تعالیٰ

خوب جاننے والا ہے۔ وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دن (کی مقدار) میں پھر جلوہ گر ہوا عرش بریں پر وہ جانتا ہے

مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ

اللہ تعالیٰ کے (۲) حاضر وناظر

جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو نکلتی ہے اس سے اور جو چیز اترتی ہے آسمان سے اور جو چیز چڑھتی اس میں اور وہ تمہارے ساتھ ہے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾

ہونے کا بیان۔ — احاطہ علم باری تعالیٰ — حصر المالکیت باری — تذکیر بما بعد الموت

جہاں کہیں تم ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اسی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سب امور۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

تصرف باری — وسعت علم باری — اصول کامیابی نمبر ۱

وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور وہ خوب جانتا ہے دلوں کے رازوں کو۔ تم ایمان لاؤ اللہ پر

(۲) دلیل نمبر ۴، حاضر وناظر صرف اللہ ہے اور دلیل نمبر ۵ سورۃ مجادلہ آیت ۷ ص ۵۵۲ میں دیکھیں

موضوع سورۃ: طریق حصول سلطنت

(۱) دلیل نمبر ۵۸ علم غیب خاصہ خداوندی ہے اور دلیل نمبر ۵۹ سورۃ حدید آیت ۴، ۵، ۶ میں موجود ہیں اس کے علاوہ بھی کئی آیات ہیں بس انہیں پر اکتفا کرتا ہوں باقی سبق کے دوران بتایا جائے گا۔

وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷

نمبر۲ نمبر۳ نائب مؤمنین و منفقین فی سبیل اللہ کا نتیجہ

اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو اس مال میں سے جس میں اس نے تمہیں قائم مقام بنایا پس جو لوگ ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا انہوں نے ان کے لیے بڑا اجر ہے

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ

تنبیہ مشرکین شفقتِ رسول بنی آدم کا میثاق عمومی

اور تمہیں کیا ہوا کہ ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور اس کا رسول تمہیں بلاتا ہے تا کہ تم ایمان لاؤ اپنے رب پر اور تحقیق لیا اس نے تم سے عہد و پیمان اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

صداقت قرآن (۱) فریضۂ رسول

تم ایمان والے ہو۔ وہی ہے جو اتارتا ہے اپنے بندے پر واضح آیتیں تا کہ وہ نکال کر لائے تم کو اندھیروں سے

(۱)
دلیل نمبر ۷ : کہ مضارع سے زمانہ حال مراد ہے یہ مرزا قادیانی کے اشکال کا جواب ہے۔

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ

شفقت خداوندی ترغیب انفاق حصر

روشنی کی طرف اور بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے حال پر بڑا شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں حالانکہ اللہ ہی کے لیے ہے

مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ

المالکیت قبل الفتح جہاد و انفاق کی فضیلت (صلح حدیبیہ فتح مکہ)

آسمانوں اور زمین کی میراث۔ نہیں ہے برابر تم میں سے وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتح (مکہ) سے پہلے اور جہاد کیا۔ یہ لوگ بڑے

ع ۱۰ ۱۷ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰

صحابہ رضی اللہ عنہم کرام کے لیے اعلان عمومی (۲) (خواہ وہ باطنی کیوں نہ ہوں)

درجہ میں ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے خرچ کیا اس کے بعد اور جہاد کیا اور ہر ایک کے لیے اللہ نے وعدہ کیا بھلائی کا اور اللہ تعالیٰ ان کاموں کی جو تم کرتے ہو پوری خبر رکھتا ہے

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۱ يَوْمَ تَرَى

مزید ترغیب انفاق فی سبیل اللہ و نتائج نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳

کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض پس وہ اس کو بڑھائے اس کے لیے اور اس کے لیے عزت والا اجر ہے۔ جس دن آپ دیکھیں گے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ

دائیں نمبر۴ بشارت جنت

ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دوڑ رہی ہو گی ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف خوشخبری ہے تمہارے لیے آج جنتوں کی

(۲)
اللہ تعالیٰ نے دونوں فریق کے لیے جنت کا وعدہ فرمایا ہے البتہ درجات کا فرق ضرور ہو گا مگر نصیب جنت دونوں فریق کو حاصل ہو گا۔ مخالف عقل کے ناخن لے۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۲ ۚ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

نمبر۵ فضیلت جنت منافقین کا مطالبہ

جاری ہیں ان کے نیچے نہریں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہی بڑی کامیابی ہے۔ جس دن کہیں گے منافق مرد

وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ

جواب مطالبہ (جہاں سے ہم نے نور حاصل کیا)

اور منافق عورتیں ان سے جو ایمان لائے انتظار کرو ہمارا ہم کچھ لے لیں تمہارے نور سے کہا جائے گا تم لوٹو اپنے پیچھے پس تلاش کرو تم کوئی روشنی

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ۝۱۳

حکم خداوندی

پھر کھڑی کر دی جائے گی ان کے درمیان ایک دیوار جس کے لیے ایک دروازہ ہو گا اس کا اندر اس میں رحمت ہو گی اور اس کی باہر کی طرف عذاب ہو گا

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَ

مجرمین کی نداء (دنیا میں) مؤمنین کا جواب نداء (۱) (یعنی مسلمانوں اور نبی کے خلاف حوادث زمانہ کا)

وہ ان کو پکاریں گے کیا نہیں تھے ہم تمہارے ساتھ وہ (جواب میں) کہیں گے کیوں نہیں مگر تم نے آزمائش میں ڈالا خود کو اور تم منتظر رہا کرتے تھے اور تم نے (دین) میں شک کیا اور

غَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ

سبب گمراہی (یعنی اسلام جلدی ختم ہوگا) (موت کا) (کہ آگے کوئی عذاب نہیں) عدم قبولیت فدیہ

تم کو دھوکہ دیا آرزوں نے یہاں تک کہ آیا اللہ کا حکم اور بہکایا تم کو اللہ کے نام سے بڑے دھوکہ باز نے۔ بس آج نہیں لیا جائے گا تم سے کوئی

فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ أَلَمْ يَأْنِ

نتیجہ (یعنی جہنم) تنبیہ

معاوضہ اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے انکار کیا تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ تمہارا رفیق ہے۔ اور بری ہے لوٹنے کی جگہ۔ کیا نہیں وقت آیا

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ

مؤمنین۔ مہاجرین عاجزی کریں اس چیز کے لیے معاندین اہلِ کتاب کے

ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے کہ جھک جائیں ان کے دل اللہ کی یاد کے لیے اور اس کے لیے جو اترا سچے دین سے اور نہ ہوں ان لوگوں کی طرح

أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾

کے ساتھ مشابہت کی ممانعت (یعنی زمانہ اپنے اپنے نبی سے)

جو دیئے گئے کتاب (قرآن) سے پہلے پس لمبی ہوگی ان پر مدت پس سخت ہوگئے ان کے دل اور بہت سے ان میں نافرمان ہیں

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

قلوب قاسیہ کی مثال صداقت قرآن

جان لو کہ بیشک اللہ زندہ کرتے ہیں زمین کو اس کے مرنے کے بعد۔ تحقیق کھول کر بیان کی ہم نے تمہارے لیے نشانیاں تا کہ تم سمجھو

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

ترغیب انفاق

بیشک خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض دینا دوگنا کیا جائے گا ان کے لیے اور ان کے لیے عزت والا اجر ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ

مؤمنین کے نتائج یہ ہیں

اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر یہی لوگ سچے ٹھہرنے والے اور یہ احوال بتانے والے اپنے رب کے پاس۔ ان کے لیے

۲ ع ۱۸ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

(صداقت اور شہادت کا) نتیجہ مجرمین

ان کا اجر ہے اور ان کا نور اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو یہ لوگ دوزخ والے ہیں

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ

اسبابِ غفلت

جان لو بیشک دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا ہے اور ٹیپ ٹاپ اور فخر کرنا آپس میں اور زیادہ طلبی دولت میں

وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ

دنیا کی بے ثباتی کی مثال کسان

اور اولاد میں جیسے حال بارش کا پسند آیا کسانوں کو اس کا سبزہ پھر بارونق ہوا پس تو دیکھتا ہے اس کو زرد پھر ہوجاتا ہے چورا چورا

(۱) یعنی تم نے اپنے آپ کو منافقانہ چال میں پھنسا رکھا ہے

وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا

نتیجہ طالبین دنیا — نتیجہ طالبین آخرت — اسباب گمراہی

اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور بخشش ہے اللہ کی طرف سے اور خوشنودی اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ

مبادرت الی الخیر کی ترغیب — تشریح جنت

دھوکے کا سامان۔ ایک دوسرے سے بڑھو بخشش کی طرف اپنے رب کی طرف سے اور جنت کی طرف جس کی چوڑائی جیسے چوڑائی آسمان

وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

مستحقین جنت — شفقت خداوندی (مغفرت، رضوان، جنت)

اور زمین کی تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اللہ اور اس کے سب رسولوں پر یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے یہ جسے وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

مصائب دنیوی کا بیان

اور اللہ بڑے فضل والے ہیں ۔ نہیں پہنچتی کوئی آفت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ ۙ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ

اس کو ظاہر کردی — حکمت ذکر ماسبق

مگر ایک نوشتہ میں ہے پہلے سے کہ ہم اس کو ظاہر کریں بیشک یہ اللہ پر آسان ہے۔ تا کہ نہ غمگین ہو جاؤ تم اس پر جو تمہارے ہاتھ سے نکل گیا ہو

وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿٢٣﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

نتیجہ منکرین — اترانے والے فخر — بخل کی مذمت

اور نہ خوش ہو جاؤ تم اس پر جو دیا اس نے تم کو اور اللہ نہیں پسند کرتے ہر اترانے والے فخر کرنے والے کو۔ جو لوگ بخل کرتے ہیں اور حکم دیتے ہیں

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ

استغنائیت باری — توحید پر دلیل نقلی

لوگوں کو بخیلی کا اور جو شخص روگردانی کرے پس تحقیق اللہ تعالیٰ بے نیاز تعریفوں والا ہے۔ البتہ تحقیق ہم نے بھیجے اپنے رسول کھلے دلائل کے ساتھ

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ

فریضہ بنی آدم — ترغیب جہاد

اور ہم نے اتارا ان کے ساتھ کتاب اور ترازو تا کہ کھڑے ہوں لوگ انصاف کے ساتھ اور ہم نے اتارا لوہا اس میں سختی ہے

شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع ٣/٦/١٩

مشروعیت جہاد — (دین)

بہت زیادہ۔ اور لوگوں کے لیے فوائد اور تا کہ ظاہر کرے اللہ تعالیٰ کون اس کی مدد کرتا ہے اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے بیشک اللہ زور والا زبردست ہے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ

حضرت نوحؑ و ابراہیمؑ کی رسالت۔ حضرت نوح علیہ السلام و ابراہیم کے خاندان کی فضیلت

اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجا نوح اور ابراہیم (علیہما السلام) کو اور ہم نے رکھ دی ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب پس بعض ان میں سے ہدایت یافتہ ہیں

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ

دیگر انبیاء کی آمد — حضرت عیسیٰؑ کی آمد — حضرت

اور بہت سے ان میں سے نافرمان ہیں۔ پھر ہم نے لگا تار بھیجا ان کے نقش قدم پر اپنے رسولوں کو اور ہم نے پیچھے بھیجا عیسیٰ بن مریم کو اور دی ہم نے اس کو

الْإِنْجِيلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا

عیسیٰؑ کی فضیلت محبین عیسیٰ کی فضیلت تردید رہبانیت

انجیل اور رکھی ہم نے ان کے دلوں میں جنہوں نے ان کی پیروی کی نرمی اور رحمت اور ترک دنیا جسے انہوں نے جاری کیا

مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا

نتیجہ مومنین

نہیں لکھا ہم نے اس کو ان پر مگر اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لیے۔ پس نہیں لحاظ کیا انہوں نے اس کا جیسا اس کے لحاظ کرنے کا حق تھا۔ پس دی ہم نے ان کو جو ایمان لائے

مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ

اصول کامیابی نمبر۱ نمبر۲

ان میں سے ان کا اجر اور بہت سے ان میں سے نافرمان ہیں۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ایمان لاؤ اس کے رسول پر

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾

نتیجہ نمبر۱ نمبر۲ یعنی نور ایمان نمبر۳

وہ دے گا تم کو دو حصے اپنی رحمت کے اور بنائے گا تمہارے لیے ایک روشنی تم اس کے ساتھ چلو گے اور وہ بخشے گا تمہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

اھل کتاب کے لیے اصول کامیابی (رسالت)

تاکہ جان لیں اہل کتاب نہیں وہ قادر کسی چیز پر اللہ کے فضل سے اور بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے

ع۴ ۱۹ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

شفقتِ خداوندی

وہ دیتا ہے اسے جس کو وہ چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والے ہیں

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ المجادلہ ۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان اور نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۵۸، ترتیب نزول ۱۰۵، آیات ۲۲، رکوعات ۳ ۔ ربط اوپر رہبانیت اب رسم بد۔ اوس بن صامت۔ خولہ بنت ثعلبہ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ

وسعت علم باری۔ ۔ حضرت خولہؓ کی داستان ۔ حضرت خولہؓ کی دعا ۔ اطلاع خداوندی

تحقیق سنی اللہ نے اس کی بات جو جھگڑا کرتی ہے آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں اور شکایت کرتی ہے اللہ سے اور اللہ تعالیٰ سن رہا ہے

تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ١ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ

تمہاری گفتگو کو ۔ ظہار کی تشریح

تم دونوں کی بات کو بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ ماں کی پیٹھ جیسا کہتے ہیں تم میں سے اپنی بیویوں کو نہیں ہیں وہ ان کی مائیں

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗئِيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ

حقیقی ماؤں کی تشریح ۔ ظہار کے قول کا منکر ہونے کا بیان

نہیں ان کی مائیں مگر جنہوں نے ان کو جنا اور بیشک وہ البتہ کہتے ہیں نامناسب بات اور جھوٹی بات

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ٢ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا

قول منکر کی سزا کی معافی کا بیان ۔ ظہاریوں کے لیے تدارک کا بیان ۔ کفارہ ظہار کی تین صورتیں اوران کی وضاحت

اور بیشک اللہ یقیناً معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔ اور جو لوگ ماں کی پیٹھ جیسا کہہ بیٹھتے ہیں اپنی بیویوں کو پھر وہ لوٹتے ہیں اس بات کے لیے جو انہوں نے کہی ہے

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

پہلی صورت کا کفارہ ۔ (تاکہ آئندہ کے لیے تنبیہ ہو) ۔ وسعت علم باری

پس آزاد کرنا ہے ایک گردن کا پہلے ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے تم اس کے ذریعہ نصیحت کیے جاتے ہو، اور اللہ ان کاموں سے جو تم کرتے ہو

خَبِيْرٌ ٣ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ

دوسری صورت ۔ (یعنی مجامعت کرنے سے) تیسری صورت

باخبر ہے۔ پس جو شخص نہ پائے غلام تو روزے رکھنے ہیں دو ماہ کے لگاتار پہلے ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے کے پس جو شخص

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَ

قوانین الٰہیہ کا فائدہ

طاقت نہ رکھے تو کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکینوں کو یہ (حکم اس لیے ہے) تاکہ تم فرمانبردار ہوجاؤ اللہ اور اس کے رسول کے یہ (حکم) اللہ کا محفوظ ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ٤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ

منکرین احکام الٰہیہ کی سزا ۔ تذکیر بایام اللہ سے مخالفین حدود اللہ کا بیان

اور نہ ماننے والوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ذلیل کیے گئے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٥ ج

صداقت قرآن ۔ نتیجہ منکرین قرآن

جو ان سے پہلے گزرے اور تحقیق ہم نے اتارے احکام واضح اور کافروں کے لیے رسوا کن عذاب ہے

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

اثبات بعث بعد الموت ۔ ان کو شمار کرلیا ہے ۔ بنی آدم کا نسیان

جس دن اٹھائے گا ان سب کو اللہ پس بتا دے گا ان کو جو انہوں نے کام کیے۔ اللہ نے ان کو گن رکھا ہے اور وہ اس کو بھول گئے اور اللہ ہر

موضوع سورۃ : مسلمانوں کی سیاسی جماعت کے فرائض، ان کا دائرہ اختیارات۔ اور جماعت سیاسی کا انتخاب صدر، تعمیل احکام صدارت، نااہل لوگوں کا ذکر جو سیاسی جماعت میں داخل ہونے کے قابل نہیں۔

ع ۱

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۶

للعموم

چیز پر گواہ ہے۔ (یعنی اس کے سامنے ہے)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ

شہادت خداوندی سے تمہید ممانعت سرگوشی — علم غیب خاصہ خداوندی — تفصیل سرگوشی — اللہ ہر

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین کی

إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ

جگہ ساتھ ہوتا ہے۔ کما یلیق بشانہ۔ (۱)

مگر وہ ان کے چوتھے ہیں اور نہ پانچ کی مگر وہ ان کے چھٹے ہیں اور نہ کم اس سے اور نہ زیادہ

إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ

معیت علمیہ — مجازات اعمال — حصر

مگر وہ ان کے ساتھ ہیں جہاں کہیں وہ ہوں پھر بتلائیں گے ان کو جو کچھ انہوں نے کیا قیامت کے دن بیشک

اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۷ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا

علم کلی فی ذات باری — سرگوشی کی ممانعت

اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جو روکے گئے سرگوشی سے پھر وہ لوٹتے ہیں اس بات کے لیے جو وہ روکے گئے

عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ

سرگوشی کی تشریح نمبر۱ — نمبر۲ مسلمانوں پر — نمبر۳ — نمبر۴ — سلام

اس سے اور وہ سرگوشی کرتے ہیں گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی نافرمانی کی۔ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو زندہ رہنے کی دعا دیتے ہیں

بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ

یہود ومنافقین کا عناد — نتیجہ

ان الفاظ کے ساتھ کہ نہیں دعا دی ان لفظوں سے اللہ نے آپ کو اور وہ کہتے ہیں اپنے دلوں میں کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں اللہ ان لفظوں کی وجہ سے جو ہم کہتے ہیں ان کے لیے کافی ہے

جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

مؤمنوں کو بری سرگوشی کی ممانعت — نمبر۱ منکر کے رائج کرنے پر

دوزخ وہ اس میں داخل ہوں گے پس وہ بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو مت سرگوشی کرو

بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

نمبر۲ مخلوق پر زیادتی کی نمبر۳ رسول کے حکموں کے خلاف — اچھی سرگوشی کی ترغیب — اصول کامیابی — تذکیر بما

گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی۔ اور سرگوشی کرو نیکی اور (برے کاموں سے) بچنے کی اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف

تُحْشَرُونَ ۝۹ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ

بعد الموت۔ — بری سرگوشی کا نتیجہ — تسلی مؤمنین

تم جمع کیے جاؤ گے۔ بیشک سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ دل میں غم ڈالے ان لوگوں کے جو ایمان والے ہیں۔ اور نہیں ہے وہ ان کو نقصان پہنچانے والا

شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

فریضہ مؤمنین — آداب مجلس خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

ذرا بھی مگر اللہ کے حکم سے اور اللہ پر بس چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے۔ اے ایمان والو جب

(۱)
دلیل نمبر ۵ حاضر وناظر صرف اللہ ہے یہاں تک پانچ دلائل مکمل شد۔
نیز اس کے علاوہ بھی کئی دلائل ہیں اپنے اپنے مقام پر وضاحت سے بتایا جائے گا

قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا

کہا جائے تم سے کشادگی پیدا کرو مجالس میں تو کشادگی پیدا کرو اللہ تمہارے لیے کشادگی کرے گا اور جب کہا جائے تم اٹھ کھڑے ہو

فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ

فضیلت مؤمنین فضیلت اہل علم

تو پس اٹھ جاؤ اللہ بلند کرتے ہیں ان کو جو ایمان لائے تم میں سے اور ان لوگوں کو جن کو علم دیا گیا مراتب ہیں اور اللہ تعالیٰ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

خاتم الانبیاء کے احترام واکرام کا بیان

جو تم کرتے ہو خبر رکھتا ہے۔ اے ایمان والو جب تم سرگوشی کرو رسول سے پس آگے بھیجو

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

اکرام رسول کا نتیجہ (یعنی گناہ سے پاک ہونے کا اچھا ذریعہ ہے)

اپنی سرگوشی کے خیرات کو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاکیزگی۔ پس اگر تم نہ پاؤ (صدقہ بوجہ فقر کے) پس تحقیق اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم والا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

تنبیہ مؤمنین (یعنی صدقہ کا حکم منسوخ کردیا)

کیا تم ڈر گئے کہ آگے بھیجو اپنی سرگوشی کے صدقات کو پس جب نہیں کیا تم نے اور اللہ نے توجہ فرمائی تم پر

ع ۲/۷/۲ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑬

فریضہ مؤمنین نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ وسعت علم باری تعالیٰ

پس اہتمام کرو نماز کا اور زکوٰۃ دو اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی اور اللہ خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ

کیفیت منافقین منافقین کی دورنگی منافقین کی

کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جو دوستی کرتے ہیں ایسے لوگوں سے جن پر اللہ کی ناراضگی ہے نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہیں وہ ان میں سے اور وہ قسمیں کھاتے ہیں

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ⑭ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑮

دروغ گوئی نتیجہ منافقین

جھوٹی (کہ وہ تم میں سے ہیں) اور وہ جانتے ہیں ۔تیار کیا اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب بیشک برا ہے جو وہ کرتے ہیں

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑯

منافقین کا فریب منافقین کا اضلال نتیجہ

بنایا انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال پس انہوں نے روکا اللہ کے راستہ سے پس ان کے لیے ذلت ناک عذاب ہے

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْــــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ

مال واولاد کے بے فائدہ ہونے کا بیان نتیجہ منافقین

ہر گز نہیں کام آئیں گے ان کے ان کی دولت اور نہ ان کی اولاد اللہ کے سامنے کچھ بھی یہ لوگ دوزخ والے ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑰ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ

بعث بعد الموت منافقین کے نفاق کی شدت

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا پس وہ قسمیں کھائیں گے وہ اس کے سامنے جس طرح وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے اور وہ گمان کرتے۔

اَنَّهُمْ عَلٰى شَیْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ الشَّیْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ

تردید منافقین — سبب گمراہی

کہ وہ کسی چیز پر ہیں۔ آگاہ رہو بیشک وہ جھوٹے ہیں ۔ غلبہ پالیا ان پر شیطان نے پس بھلادیا ان کو

ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

حزب الشیطان کی پہچان۔ — نتیجہ — نتیجہ

اللہ کی یاد سے وہ شیطان کا گروہ ہے آگاہ رہو بیشک شیطان کا گروہ وہ نقصان اٹھانے والا ہے ۔ بیشک جو لوگ

یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓىِٕكَ فِی الْاَذَلِّیْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ ؕ

مخالفین انبیاء — مؤمنین کو تسلی

مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی وہ نہایت ذلیل وخوار ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا (لوح محفوظ) میں کہ میں ضرور غالب ہوں گا اور میرے رسول

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ

کیفیت مؤمنین و مخلصین

بیشک اللہ قوت والا زبردست ہے۔ نہیں پائے گا تو ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر وہ دوستی کرتے ہیں اس سے جو مخالفت کرے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓىِٕكَ

نتائج

اللہ اور اس کے رسول کی اگرچہ وہ ہوں ان کے آباء یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کا خاندان یہ لوگ

كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَ اَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ یُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

لکھ دیا (اپنی قلم قدرت سے) (اللہ نے) ان کے دلوں میں ایمان اور قوی کیا ان کو اپنے فضل سے اور داخل فرمائیں گے ان کو ایسی جنتوں میں جاری ہیں ان

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ

حزب اللہ کی پہچان — بوجہ انعامات کے — (ان کے کارناموں کی وجہ سے)

کے نیچے نہریں اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ ان سے راضی ہوئے اور وہ اللہ سے راضی ہوئے (تشریفاً فرمایا) یہی لوگ اللہ کا لشکر ہیں

۳ ع ۲

اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

نتیجہ

آگاہ رہو اللہ کا لشکر کامیاب ہونے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِیَّةٌ وَّ هِیَ اَرْبَعٌ وَّ عِشْرُوْنَ اٰیَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ الحشر — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۵۹ ترتیب نزول ۱۰۱، آیات ۲۴، رکوعات ۳ — ربط اوپر یہود سے دوستی کی ممانعت اب یہود بنی نضیر

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ

عظمت خداوندی — یہودی بنی نضیر نے مسلمانوں سے معاہدہ تھا دیت کے معاملہ میں غدر کیا۔ حسن تدبیر باری سے بنو نضیر کی جلاوطنی کی

تسبیح بیان کرتی ہے اللہ کے لیے جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے ۔ وہی ہیں جنہوں نے نکالا ان لوگوں کو

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؔؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا

داستان — (۱)

جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے ان کے گھروں سے پہلی مرتبہ کی لشکر کشی میں نہیں گمان کیا تھا (مسلمانو) تم نے کہ وہ نکلیں گے (اپنے قلعہ سے)

موضوع سورۃ : تسلی خاتم الانبیاء فی ضمن داستان بنی نضیر اور مؤمنین کے لیے احکام ضروریہ۔

(۱) یہود بنی نضیر کی جلاوطنی نمبر ۱، مدینہ سے خیبر اس کو اول حشر کہتے ہیں۔ نمبر ۲ حضرت عمرؓ نے خیبر سے شام کی طرف نکالا اس کو حشر ثانی کہتے ہیں

شان نزول بنو قینقاع کا سورۃ ال عمران آیت نمبر ۱۲ میں ذکر ہو چکا ہے اور بنی قریظہ کا سورۃ احزاب رکوع ۳ میں سرکوبی کا ذکر ہو چکا ہے۔

قبیلہ بنو عامر کے دو آدمیوں کے قاتل عمرو بن امیہ ضمری ہیں۔ پتھر کے گرانے کا منصوبہ بنانے والا عمرو بن حجاش تھا۔ صحابی محمد بن مسلمہ نے کعب بن اشرف کو قتل کیا۔ امیر مدینہ ابن ام مکتوم تھے۔

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا

گمان بنی نضیر عذاب

اور انہوں نے گمان کیا تھا کہ ان کو ان کے قلعہ بچانے والے ہیں اللہ تعالیٰ سے پس آیا ان کے پاس اللہ (کا عذاب) جہاں سے وہ گمان نہیں کرتے تھے

وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِی الْمُؤْمِنِيْنَ ق

رعب خداوندی نتیجہ رعب

اور ڈالا ان کے دلوں میں رعب وہ اجاڑ رہے ہیں اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْيَا ط

تنبیہ بنی آدم حکمت جلا وطنی جلاوطن ہونا لکھ دیا تھا

پس عبرت حاصل کرو اے آنکھوں والو۔ اور اگر نہ ہوتی یہ بات کہ اللہ نے لکھ دی ہے ان پر جلاوطنی ضرور سزا دیتے ان کو دنیا میں

وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ج وَمَنْ يُّشَآقِّ

نتیجہ اخروی سبب عذاب نتیجہ مخالفت

اور ان کے لیے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے۔ یہ بات اس لیے ہے کہ انہوں نے مخالفت کی اللہ اور اس کے رسول کی اور جو شخص مخالفت کرتا ہے

اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً

ازالہ شبہ۔ جو کاٹے ہیں تم نے کھجور کے درخت

اللہ کی پس تحقیق اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔ جو کاٹے تم نے کھجور کے درخت یا تم نے ان کو چھوڑ دیا کھڑا ہوا

عَلٰٓی اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِیَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ

اپنی جڑوں پر (مقصود یہود کی رسوائی ہے) اموال فئی کی تشریح

ان کی جڑوں پر پس اللہ کے حکم سے ہے اور تا کہ رسوا کرے نافرمانوں کو۔ اور جو اللہ نے لوٹایا اپنے رسول پر ان سے تو نہیں

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰی مَنْ يَّشَآءُ ط

دوڑاتے اونٹ

دوڑایا تم نے اس پر کوئی گھوڑا اور نہ کوئی اونٹ بلکہ اللہ قبضہ دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

مستحقین اموال فئی کی (۱)

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جو اللہ نے لوٹایا اپنے رسول پر بستیوں والوں سے بس اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے

وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ لا كَیْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً م

تشریح مصارف کی حکمت کا بیان

اور قرابت دار اور یتیموں اور مسکینوں کے لیے اور مسافروں کے لیے تا کہ نہ ہو وہ مال گردش کرنے والا

بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ط وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ج وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج

(۱) اصول کامیابی

مالداروں کے درمیان تم میں سے اور جو دیں تم کو رسول پس اس کو لو لے اور جس سے روکیں تم کو اس سے پس رک جاؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

مہاجرین کے اوصاف

اور اللہ سے ڈرو تم بیشک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔ فقراء مہاجرین کے لیے ہے جو نکالے گئے

(۱) اللہ کا نام تبرکاً تھا آپ کا نام مالک کے اعتبار سے نہیں بلکہ قاسم ہونے کے اعتبار سے ہے۔ اب یہ مصرف نہیں رہا اور نہ قرابت داری کا کیونکہ یہ نصرت اسلامی کی وجہ سے تھا احناف کے نزدیک اب یہ مصرف نہیں رہا البتہ غربا اور مساکین کو دیا جائے گا۔

(۱) دلیل نمبر ۱۰ حجیت حدیث پر، تلك عشرة كاملة

مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ

وصف نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳

اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے چاہتے ہیں اللہ کا فضل اور خوشنودی۔ اور وہ مدد کرتے ہیں اللہ

وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ⑧ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ

نتیجہ تصدیق ایمان مہاجرین انصار کے اوصاف نمبر۱، جگہ پکڑی اس گھر میں نمبر۲ نے

اور اس کے رسول کی یہی لوگ سچے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ٹھکانا بنایا اس گھر (مدینہ) میں اور ایمان میں (مستقل رہے) ان (مہاجرین) سے پہلے

نے جنہوں نے ٹھکانہ بنایا ہجرت کے گھر کو اور ایمان کے گھر کو وہ مدینہ ہے۔

يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا

نمبر۳ محبت کرانے ہیں نمبر۴

وہ محبت کرتے ہیں ان سے جو ہجرت کر کے آئے ہیں ان کے پاس اور نہیں وہ پاتے اپنے سینوں میں کوئی تنگی اس سے جو وہ دیئے گئے

وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ

نمبر۵ ضیف رسولؐ ابوطلحہ انصاریؓ نتیجہ انفاق فی سبیل اللہ تصدیق ایمان انصار

اور وہ ترجیح دیتے ہیں اپنی جانوں پر اگرچہ خود ان کو فاقہ ہو اور جس نے بچالیا اپنے آپ کو بخل سے پس وہی

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑨ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا

الی یوم القیامت کے مؤمنین کی دعا نمبر۱ نمبر۲

کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور (ان کے لیے) جو آئے ان کے بعد وہ کہتے ہیں اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو

الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

نمبر۳ اولاً صحابہ کے لیے ایمان کی صفائی کا بیان شفقت خداوندی

جنہوں نے سبقت کی ہم سے ایمان میں اور آپ نہ بنائیں ہمارے دلوں میں کھوٹ ایمان والوں کے لیے اے ہمارے رب بیشک آپ

الربع ع رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑩ ع

شفقت کرنے والے رحم والے ہیں

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ

عہد شکنی کے اسباب اور منافقین کے اوصاف ذمیمہ نمبر۱

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کو جنہوں نے منافقت کی وہ کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب سے اگر تم

أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ

نمبر۳ نمبر۲

نکالے گئے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلیں گے اور ہم نہیں اطاعت کریں گے تمہارے بارے میں کسی کی کبھی بھی اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے

وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑪ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا

شہادت خداوندی سے منافقین کے وعدوں کی تردید۔ اطلاع خداوندی نمبر۱ نمبر۲ منافقین کی

اور اللہ گواہی دیتا ہے بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں اگر وہ نکالے گئے تو یہ نہیں نکلیں گے ان کے ساتھ اور اگر وہ جنگ کیے گئے

لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ⑫ لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي

بزدلی بھی تو ان کی مدد سبب بزدلی

تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر انہوں نے ان کی مدد کی تو ضرور پیٹھوں کو پھیریں گے پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ البتہ تم (مسلمانو) زیادہ سخت ہو ڈر کے لحاظ سے

صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ

منافقین کی حماقت — اطلاع خداوندی۔ — اکھٹے

ان کے سینوں میں اللہ تعالیٰ سے یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں۔ نہیں وہ تم سے لڑیں گے دو بدو مگر

قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا

بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے ان کی جنگ آپس میں سخت ہے آپ ان کو گمان کرتے ہیں اکٹھا

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

منافقین کی حماقت — تذکیر باَیّام اللہ سے مثال یہود

جبکہ ان کے دل جدا جدا ہیں یہ اس لیے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔ جیسا حال ان لوگوں کا جو ان سے پہلے ہوئے

قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ

بنی نضیر و مشرکین مکہ — نتیجہ اخروی — مثال منافقین

نزدیک ہی چھکا انہوں نے اپنی حرکتوں کا وبال اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جیسے حال شیطان کا جب کہا اس نے انسان سے

اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ

شیطان کی براَت — شیطان کا دھوکہ — تابعین و متبوعین

کفر کر پھر جب اس نے کفر کیا اس نے کہا بیشک میں بے تعلق ہوں تجھ سے بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو رب ہے جہان والوں کا۔ پس ہوگا دونوں کا انجام کہ

ع ۲ ۷ ۵ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع

یعنی شیطان اور انسان کا نتیجہ — عدل و انصاف باری

دونوں دوزخ میں ہوں گے۔ اس میں ہمیشہ رہنے والے اور یہ بدلہ ہے ظالموں کا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

ایمان والوں کو حکم التزام تقویٰ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چاہئے کہ دیکھے ہر شخص اس کو جو اس نے آگے کل کے لیے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بیشک

اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ

کفار کے ساتھ مشابہت کی ممانعت

اللہ خبر رکھتا ہے ان کاموں کی جو تم کرتے ہو۔ اور نہ ہو جاؤ تم ان لوگوں کی طرح جو اللہ کو بھول گئے پس اللہ نے ان کو فراموش کر دیں ان کی جانیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

فریقین کا تفاوت — نتائج

یہی لوگ نافرمان ہیں ۔ نہیں ہے برابر دوزخ والے اور جنت والے ۔ جنت والے

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

عظمت قرآن — (۱) — تاثیر قرآن

(۱) جمادات میں شعور ہے ان کی نوعیت کا مگر انسان سے سوفیصد مختلف ہے۔

ہی کامیاب ہیں۔ اگر ہم اتارتے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر تو آپ اس کو ضرور دیکھتے دبنے والا پھٹنے والا اللہ کے ڈر سے

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

شفقت خداوندی — حصر الالوہیت۔ — ے

اور یہ مثالیں ہم ان کو بیان کرتے ہیں لوگوں کے لیے تا کہ وہ سوچیں۔ وہی اللہ ہے کوئی معبود نہیں

ے علم غیب خاصہ خداوندی ہے

اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

حصر علم غیب کلی فی ذات باری ← تصرف باری — حصر الالوہیت باری

مگر وہی پوشیدہ اور کھلی چیزوں کو جاننے والا وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ

اوصاف خداوندی۔ پاک — امن — نگرانی — دباؤ — عظمت — تنزیہ الرحمن

← ماغاب عن المخلوق

مگر وہی۔ بادشاہ ہے تمام عیوب سے پاک ہے ہر نقصان سے محفوظ عذاب سے پناہ دینے والا، نگہبان، زبردست بگڑی بنانے والا بڑی عظمت والا اللہ پاک ہے

اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

عن الشرکاء — بنانے — عظمت خداوندی

ان سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی اللہ پیدا کرنے والا ٹھیک ٹھیک بنانے والا صورت اس کے اچھے اچھے نام ہیں تسبیح بیان کرتی ہیں اس کی وہ سب چیزیں جو آسمانوں میں

ع ۳

وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع

غلبہ باری

سورۃ الممتحنہ — اور زمین میں ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

موضوع سورۃ : مقاطعہ عن الکفار۔

← ترتیب تلاوت ۶۰، ترتیب نزول ۹۱، آیات ۱۳، رکوع ۲ — ربط اوپر یہود و منافقین اب بقیہ کفار۔ معاہدہ حدیبیہ دس سال کے لیے ہوا تھا مگر ایک سال تک نہ چل سکا۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ

اسباب مقاطعہ یعنی ترک موالات کے چار اسباب کا بیان نمبرا — نمبر۲ — تنبیہ مومنین

← شان نزول حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ۔

اے ایمان والو! مت بناؤ تم میرے دشمن کو اور اپنے دشمن کو دوست تم پیغام بھیجتے ہو ان کی طرف محبت کا

وَ قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِیَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

نمبر۳ — نمبر۴ — سبب اخراج

اور تحقیق انہوں نے کفر کیا اس سے جو تمہارے پاس آیا سچے دین سے (اور) وہ نکالتے ہیں اللہ کے رسول کو اور تمہیں اس لیے کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر

رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ ۖ تُسِرُّوْنَ

عتاب مؤمنین

جو تمہارا رب ہے اگر تم نکلتے ہو جہاد کے لیے میرے راستے میں اور تم تلاش کرتے ہو میری خوشنودی تم چھپا کر

اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَیْتُمْ وَ مَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَ مَنْ یَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ

غیب خاصہ علم باری۔

بھیجتے ہو ان کی طرف محبت کا پیغام اور میں خوب جانتا ہوں جس کو تم چھپاتے ہو اور جس کو تم ظاہر کرتے ہو اور جو شخص کرے اس کام کو تم میں سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱﴾ اِنْ یَّثْقَفُوْكُمْ یَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ یَبْسُطُوْۤا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ

کفار کی دوستی کا نتیجہ — مقتضیات ترک موالات — اظہار عداوت نمبرا

پس یقیناً وہ گمراہ ہوا سیدھے راستہ سے۔ اگر وہ پالیں تم کو ہوں گے تمہارے دشمن اور بڑھائیں گے تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور

وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۲﴾ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۛۚ یَوْمَ

نمبر۲ — نمبر۳ یوم قیامت

اپنی زبانیں برائی کے ساتھ اور آرزو کریں گے کاش کہ تم کافر ہوجاؤ۔ ہرگز کام نہیں آئیں گے تمہارے رشتہ دار اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن۔

الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ

حاکمیت باری ۔۔۔ وسعت علم باری ۔۔۔ حکم مذکور پر تحریض کے لیے حضرت ابراہیمؑ

وہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان اور اللہ تعالیٰ جو تم کام کرتے ہو دیکھنے والا ہے۔ بیشک ہے تمہارے لیے اچھا نمونہ

حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ

کی اتباع کی تاکید۔ ۔۔۔ حضرت ابراہیمؑ کا قوم سے برأت

ابراہیم علیہ السلام میں اور ان لوگوں میں جو ان کے ساتھ تھے۔ جب انہوں نے کہا اپنی قوم سے کہ بیشک ہم بیزار ہیں تم سے اور ان سے جن کی تم پوجا کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى

اللہ کو چھوڑ کر ہم تمہارے (عقائد) کے منکر ہیں اور ظاہر ہوگئی ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ہمیشہ کے لیے یہاں تک کہ

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ

اصول کامیابی ۔۔۔ ازالہ شبہ ۔۔۔ حصر التصرف سے ابراہیمؑ کی

تم ایمان لاؤ اکیلے اللہ پر مگر ابراہیم علیہ السلام کی بات جو اپنے باپ سے کہی تھی کہ میں ضرور تیرے لیے بخشش مانگو گا اور میں کچھ اختیار نہیں رکھتا

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

نفی مختار کل۔ ۔۔۔ حضرت ابراہیمؑ اور ان کے متبعین کا اعتماد علی اللہ۔ ۔۔۔ حضرت ابراہیمؑ

اللہ کے سامنے تیرے لیے کچھ بھی اے ہمارے رب آپ ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور آپ کی ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے مت بنا ہمیں

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ

کی دعا نمبر ۱ ۔۔۔ نمبر ۲ ۔۔۔ تحریض مذکورہ پر حضرت ابراہیمؑ کی اتباع کی

کافروں کا تختہ مشق اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب۔ بیشک آپ ہی زبردست حکمت والے ہیں۔ البتہ تحقیق ہے تمہارے لیے ان میں

ع ۱ ۷ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶ ع

تاکید ۔۔۔ نتیجہ مخالفین رسول

اچھا نمونہ ایسے شخص کے لیے جو اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے اور جو شخص منہ پھیر لے پس تحقیق اللہ وہ بے نیاز ہے تعریفوں والا ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ

تسلی مؤمنین پیشین گوئی ۔۔۔ فتح مکہ کے موقع پر

اللہ سے امید ہے کہ وہ کر دے تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان میں جس سے تمہاری دشمنی ہے ان سے دوستی اور اللہ قدرت والے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

اقسام کفار ۔ ۔۔۔ نمبر ۱ کفار غیر محاربین کے ساتھ تعلقات کی اجازت

اور اللہ بخشنے والے نہایت مہربان ہیں۔ نہیں منع کرتا تم کو اللہ ان لوگوں سے جو نہیں لڑے تم سے دین کے معاملہ میں

وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸

اور نہیں نکالا تم کو تمہارے گھروں سے یہ کہ تم احسان کرو ان پر اور انصاف کرو ان کے ساتھ بیشک اللہ پسند کرتے ہیں انصاف کرنے والوں کو۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا

نمبر ۲ کفار محاربین کے ساتھ دوستانہ تعلقات کی ممانعت

بیشک اللہ تم کو منع کرتا ہے ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے دین کے معاملہ میں اور نکالا تم کو تمہارے گھروں سے اور مدد کی انہوں نے

عَلٰٓی اِخْرَاجِکُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ

خصوصی خطاب برائے

تمہارے نکالنے پر کہ تم ان سے دوستی کرو اور جو ایسے لوگوں سے دوستی کریں تو وہی ظالم ہیں۔ اے

اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَکُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

مہاجر عورتوں کے احکام۔ حکم نمبر ا۔ (دار الحرب سے) ام کلثوم بنت عتبہ ابن ابی معیط

ایمان والوں! جب آئیں تمہارے پاس مؤمنہ عورتیں ہجرت کر کے پس تم ان کا امتحان کر لیا کرو اللہ خوب جانتا ہے ان کے ایمان کو پس اگر تم جان لو ان کو

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَی الْکُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ یَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

حکم نمبر ٢ (ا) کفار سے ازدواجی تعلقات سے ممانعت خواہ عورت ہو یا مرد ہو

مؤمنہ پس نہ لوٹاؤ ان کو (کافروں) کے پاس نہ وہ عورتیں حلال ہیں ان (کافروں) کے لیے اور نہ وہ کافر حلال ہیں ان (عورتوں) کے لیے

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ اَنْ تَنْکِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

حکم نمبر ٣ حکم نمبر ۴ شرائط نکاح

اور دے دو ان (کافروں) کو جو انہوں نے خرچ کیا ہو اور نہیں تم پر کوئی گناہ کہ تم ان سے نکاح کر لو جب دے دو تم ان کو ان کا مہر

وَلَا تُمْسِکُوْا بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْیَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِکُمْ حُکْمُ

مرتد عورت کو مسلمان کے نکاح میں رکھنے کی ممانعت فریقین کا اپنے اپنے دیئے ہوئے مہر کے لینے کا بیان

اور نہ روکے رکھو تم عقد نکاح میں کافر عورتوں کو اور مانگ لو تم جو تم نے خرچ کیا اور چاہیے کہ وہ (کافر) مانگیں جو انہوں نے خرچ کیا یہ اللہ کا فیصلہ ہے

اللّٰهِ ؕ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ﴿١٠﴾ وَاِنْ فَاتَکُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ اِلَی

حقدار کو موجودہ شوہر کا مہر کی عدم ادائیگی کی صورت میں احکام

وہ فیصلہ کرتا ہے تمہارے درمیان اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور اگر چلی جائے تم سے کوئی عورت تمہاری بیویوں میں سے

الْکُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِیْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

گرفت اور باقی ماندہ مہر کافر شوہر کو دے دو تقویٰ کا التزام

کافروں کی طرف پھر تمہاری باری آئے تو دے دو ان کو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں اس قدر جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو

الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَکَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَکَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِکْنَ

شرائط بیعت نمبر ا

جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اے نبی جب آئیں آپ کے پاس ایمان والی عورتیں (اس غرض سے کہ) وہ آپ سے بیعت کریں اس بات پر کہ وہ نہیں شریک کریں گی

بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ

نمبر ٢ نمبر ٣ نمبر ۴ نمبر ۵

اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ وہ چوری کریں گی اور نہ وہ زنا کریں گی اور وہ نہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو اور نہ وہ لائیں گی بہتان

بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ

نمبر ٦ فریضہ رسول نمبر ا نمبر ٢

جو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان گھڑ لیں اور نہ کسی امر شرعی میں آپ کی نافرمانی کریں گی تو آپ ان کو بیعت کر لیا کریں اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگیں

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٢﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ

نتیجہ استغفار ترک موالات با الکفار من الیہود کیفیت

بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! نہ دوستی کرو ان لوگوں سے جن پر اللہ نے غضب فرمایا۔

(ا)
اس آیت کی روشنی میں ایک حکم شرعی کی وضاحت۔ نکاح کے لیے فریقین کا ایمان پر ہونا شرط ہے یہاں آیت میں لفظ ایمان وارد ہے۔ حضرت علیؓ نے اپنے بھائی جعفرؓ کے شہید ہونے کے بعد ان کی بیوہ حضرت اسماء بنت عمیس کو حضرت ابوبکرؓ سے نکاح کرنے سے نہ روکا پھر حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے بعد خود حضرت علیؓ نے ان سے نکاح کیا۔ اس سے حضرت ابوبکرؓ کا ایمان ثابت ہو گیا۔ چونکہ آیت کی واضح تصریح سے ثابت ہے کہ ایمان والا ایمان والی عورت سے نکاح کر سکتا ہے۔ حضرت عمرؓ کا حضرت ام کلثوم بنت علیؓ سے نکاح ہوا اس سے حضرت عمرؓ کا ایمان ثابت ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لخت جگر کا نکاح یکے بعد دیگرے حضرت عثمانؓ کو دیا اس سے حضرت عثمان کا ایمان ثابت ہوا۔ اب بھی شور و غوغا

قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

کفار یہود (۱) (۲)(۳)

بیشک وہ (یہود) ناامید ہوگئے ہیں آخرت سے جیسے ناامید ہیں وہ کافر جو قبروں میں مدفون ہیں

سورۃ الصّف

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الصف ترتیب تلاوت ۶۱، ترتیب نزول ۱۰۹، آیات ۱۴، رکوعات ۲ — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ربط اوپر کفار سے دوستی کی ممانعت اب بھی بلکہ ان سے جہاد کرو

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

عظمت خداوندی

تسبیح بیان کرتی ہیں اللہ کے لیے جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔ اے

اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾

تنبیہ مؤمنین — توبیخ

ایمان والو تم ایسی باتیں کیوں کہتے ہیں جو تم کرتے نہیں۔ بڑی ناراضگی ہے اللہ کے نزدیک یہ کہ تم کہو وہ بات جو کرتے نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ قَالَ

نتیجہ سرفروشان یعنی مجاہدین — طریق جہاد — حضرت موسیٰؑ کا

بیشک اللہ پسند کرتا ہے ان لوگوں کو جو لڑتے ہیں اس کی راہ میں صف باندھ کر گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور جب کہا

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا

قوم سے مکالمہ — داستان جہاد میں سوء ادبی — حضرت موسیٰؑ کی فہمائش

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے اے میری قوم! کیوں تم مجھے تکلیف دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف پھر جب وہ

زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

دلوں کی کج روی — تقطیع الطمع — حضرت عیسیٰؑ کی رسالت

ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا اور اللہ نہیں ہدایت دیتے ایسے نافرمانوں کو۔ اور جب کہا عیسیٰ بن مریم نے

يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

حضرت عیسیٰ کی شریعت کی جامعیت

اے بنی اسرائیل! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف میں تصدیق کرنے والا ہوں اس کتاب تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے

وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا

حضرت عیسیٰؑ کی بشارت — تعیین رسول۔ (۴) — شکوہ

اور بشارت دینے والا ہوں ایک ایسے رسول کی جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا پھر جب وہ آئے ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر تو انہوں نے کہا یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ۖ

منکرین کا افتراء علی اللہ

تو کھلا جادو ہے۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ بلایا جارہا ہے اسلام کی طرف

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۖ وَاللّٰهُ

دستور خداوندی — مشرکین کا ارادۂ فاسدہ (۵) — (جو دین اسلام ہے) — ارادۂ خداوندی

اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے ظالم لوگوں کو۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ

(۵) اہل بدعت کے نور پر پانچ دلائل مکمل شد کہ آپ صلی اللہ علیہ نور ہیں۔

(۱)
یہ کفار کی صفت ہے جیسے کافر جو قبروں میں جا چکے ہیں وہ ناامید ہیں کیونکہ اب وہ عملی زندگی تو ہے نہیں۔

(۲)
یہودی آخرت سے مایوس ہیں جیسے کفار اصحاب قبور کی حیات کے منکر ہیں۔ لن یبعث اللہ من یموت۔

(۳)
ثبوت قبر پر دلیل نمبر ۴: اور دلیل نمبر ۵ سورۃ عبس آیت ۲۱ ص ۵۹۸ میں دیکھیں

(۴)
ملحدین کے اعتراض کا جواب۔

سبحان اللہ و بحمدہ عدد خلقہ سبحان اللہ و بحمدہ مداد کلمتہ و بحمدہ رضا نفسہ۔ سبحان اللہ و بحمدہ زنۃ عرشہ

موضوع سورۃ تذکرۂ صف سرفروشان

مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ۞ هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُولَهٗ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ

نمبرا اسلام (اتمام اسلام پر) بعثت خاتم الانبیاء سے اتمام نور

اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا اگرچہ کافر ناخوش ہوں۔ وہ ایسا ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا

ع ٩ / ١ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۞

ارادۂ خداوندی نمبر۲

تا کہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرک کتنا ہی برا مانیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيمٍ ۞ تُؤْمِنُونَ

ترغیب جہاد برائے اتمام نور اور اظہار دین کے لیے اوصاف

اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو بچالے دردناک عذاب سے۔ تم ایمان رکھو

بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

مؤمنین نمبرا نمبر۲ نمبر۳ نمبر۴ نتیجہ اخروی، اوصاف مذکورہ نمبرا

اللہ پر اور اس کے رسول پر اور تم جہاد کرو اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۞ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

نمبر۲ نمبر۳

اگر تم جانتے ہو۔ وہ معاف کر دے گا تمہیں تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تمہیں ایسے باغات میں جاری ہوں گی ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۞ وَاُخْرٰى تُحِبُّونَهَا ۚ

فضیلت جنت نتیجہ دنیوی۔ ایک دوسری

نہریں اور عمدہ مکان جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جس کو تم پسند کرتے ہو

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُونُوٓا اَنْصَارَ

چیز بھی تم کو حاصل ہوگی مستحقین بشارت داستان احباب عیسیٰؑ سے نصرت دین

(یعنی) مدد اللہ کی طرف سے اور جلدی فتح (کہ ان کا ملک تمہارا ہوگا) اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دیں۔ اے ایمان والو! تم اللہ کے مددگار ہو جاؤ

اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيٓ اِلَى اللّٰهِ ۚ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

کی ترغیب۔ کیفیت ترغیب مخلصین جماعت کا جواب

جیسا کہ عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون میرا مدد گار ہوتا ہے اللہ کی طرف تو حواریوں نے جواب دیا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا

نتیجہ

ہم اللہ کے (دین کے) مدد گار ہیں پس ایمان لایا ایک گروہ بنی اسرائیل میں سے اور ایک گروہ کافر رہا تو ہم نے مدد دی

ع ٢ / ١٠ الَّذِينَ اٰمَنُوا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوا ظٰهِرِينَ ۞

ان لوگوں کو جو ایمان لائے ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں پس وہ غالب ہو گئے (کافروں پر)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيهَا رُكُوعَانِ

موضوع سورۃ: فرائض علماء کرام

سورۃ الجمعۃ۔ ربط اوپر بشارت رسول اب بھی

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۶۲ ترتیب نزول ۱۱۰، آیات ۱۱، رکوعات ۲

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱

عظمت خداوندی — صفات خداوندی

تسبیح بیان کرتے ہیں اللہ کی جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں بادشاہ پاک ذات ، زبردست حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

بعثت خاتم الانبیاء — فرائض خاتم الانبیاء نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

وہی ذات جس نے بھیجا ناخواندہ لوگوں میں عظیم رسول کو انہی میں سے جو ان کے سامنے تلاوت کرتا ہے اس کی آیتیں اور پاک کرتا ہے ان کو اور سکھاتا ہے ان کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

نمبر ۴ — اسلام سے قبل کی حالت۔ — بعثت عمومی (۱) اس سے مراد صحابہؓ کے بعد قیامت تک آنے والے ہیں)

کتاب اور حکمت کی باتیں اور بے شک وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے۔ اور دوسروں کے لیے بھی جو ان میں سے ہونے والے ہیں (مگر)

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

شفقتِ خداوندی

ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ یہ (بعثت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کا فضل ہے دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

یہود کی مذمت

بڑے فضل والا ہے۔ مثال ان لوگوں کی جن پر تورات کا بار ڈالا گیا تھا پھر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا اس گدھے کی سی مثال ہے

يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۗ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵

مگر خود منتفع نہیں ہوتا) — (یعنی یہود) — تقطیع الطمع

جو بہت سی کتابیں اٹھائے ہوئے ہو۔ بہت بری مثال ہے ان لوگوں کی جنھوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو اور اللہ نہیں ہدایت دیتے ظالم لوگوں کو

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ

تنبیہ یہود — (۲)

آپ کہہ دیجئے اے لوگو! جو یہودی ہوئے اگر تم گمان کرتے ہو کہ تم اللہ کے دوست ہو اور لوگوں کے سوا تو آرزو کرو موت کی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷

اطلاع خداوندی

اگر تم سچے ہو۔ اور نہیں وہ اس کی آرزو کریں گے کبھی بھی اس وجہ سے جو آگے بھیجا ان کے ہاتھوں نے اور اللہ جاننے والے ہیں ظالموں کو

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

فیصلۂ خداوندی — ماغاب عن المخلوق

آپ کہہ دیجئے بیشک وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو بیشک وہ تم سے ملنے والی ہے۔ پھر تم لوٹائے جاؤ گے چھپی اور کھلی چیزوں کو جاننے والے کی طرف

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ ع

مجازات اعمال

پس وہ تم کو بتادے گا جو تم کرتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا

فرضیت واہمیت جمعہ — (۳) — (۴) — پہلا حکم جمعہ اور خطبہ جمعہ کی طرف — دوسرا حکم

اے ایمان والو! جب بلایا جائے تمہیں نماز کے لیے جمعہ کے دن پس چل پڑو اللہ کی یاد کی طرف اور چھوڑ دو

(۱)
دلیل نمبر ۷ معنی ختم نبوت خاتم الانبیاء کا بیان آخرین سے مراد مکاناً سب عجمی ہیں اور زماناً آخری دور کے سب انسان جن کے بعد دنیا کی صف لپیٹ دی جائے گی۔ تو یہ سب حضور کی امت ہیں تو آپ کا آخری ہونا ثابت ہوا۔ دلیل نمبر ۸ سورۃ احزاب آیت ۴۰ ص ۴۳۲ میں دیکھیں

(۲)
تعصی الالٰہ وانت تظہر حُبّہ ان المحب لن یحب مطیع ۔ اللہ کی نافرمانی کرتا ہے اور اللہ کی محبت کا دعویٰ بھی کرتا ہے محبت کرنے والا تو محبوب کے اشاروں پر چلتا ہے۔

ع ۱ / ۱۱

(۳) آذان وخطبہ جمعہ ضمیمہ ص ۶۸۳ میں دیکھیں

(۴) سب سے پہلے اس کا نام عرب میں کعب بن لوی نے جمعہ رکھا اس سے قبل عروبہ کہتے تھے

الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي

نماز جمعہ کے بعد تجارت کی اجازت

خرید وفروخت یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو۔ پس جب نماز پوری کر چکو تو پھیل جاؤ

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰

زمین میں اور تلاش کرو اللہ کی روزی سے اور یاد کرو اللہ کو بہت تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ

تنبیہ مؤمنین — کھیل تماشے — ف

اور جب وہ دیکھتے ہیں تجارت یا کھیل تماشا وہ بکھر جاتے اس (تجارت) کی طرف اور آپ کو چھوڑ دیتے ہیں کھڑا ہوا آپ کہہ دیجئے جو اللہ کے پاس ہے بہتر ہے

اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱ ع ۱۲

حصر الرزاقیت باری تعالیٰ

کھیل تماشے سے اور تجارت سے اور اللہ بہترین روزی دینے والا ہے

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ المنافقون — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۶۳، ترتیب نزول ۱۰۴، آیات ۱۱، رکوعات ۲ — ربط اوپر آمد رسول اب منافقین۔ امام نسائی غزوہ تبوک ۹ھ ابن کثیر۔ غزوہ مریسیہ ۵ھ میں نزول ہوئی

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ

اطلاع خداوندی — عبداللہ بن ابی۔ زید ابن ارقم — (جملہ معترضہ) اثبات رسالت خاتم الانبیاء

جب آئیں گے آپ کے پاس منافقین تو کہیں گے کہ ہم گواہی دیتے ہیں بیشک آپ البتہ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے بیشک آپ اس کے رسول ہیں

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱ ج اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

شہادت خداوندی (۱) (۲) منافقین کی دروغ گوئی۔ منافقین کا فریب تا کہ مال وجان محفوظ رہے اور کفر مستور رہے۔ منافقین کا ضلال

اور اللہ گواہی دیتا ہے بیشک منافقین یقیناً جھوٹے ہیں۔ بنایا انہوں نے اپنی قسموں کو آڑ پس روکا انہوں نے اللہ کے راستہ سے

اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ

خلاصۂ خباثات — سبب محرومی — (زبانی ایمان) — مہر خداوندی

بیشک برا ہے جو وہ کیا کرتے تھے یہ اس لیے کہ وہ ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا تو مہر لگا دی گئی ان کے دلوں پر

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ

منافقین کی ظاہری کیفیت۔ (یعنی ظاہری شان وشوکت)

پس وہ نہیں سمجھتے ۔ اور جب آپ ان کو دیکھیں پسند آئیں آپ کو ان کے جسم اور اگر وہ کہیں آپ سنیں ان کی بات

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ

یعنی اجسام بلا ارواح — ٹیک لگائی ہوئی — چیخ اپنے خلاف یعنی نفاق کی کلی کھلتی ہے۔ یہی دشمن ہیں۔ احتیاطی تدابیر (۳) ای لعنہم اللہ

گویا وہ لکڑی ہیں سہارا رکھی ہوئی وہ گمان کرتے ہیں ہر چیخ کو اپنے خلاف وہ دشمن ہیں پس آپ ان سے بچیں اللہ ان کو تباہ کرے

اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ

منافقین کی شرارت کی کیفیت — (متکبرانہ انداز)

کہاں بھٹکے جارہے ہیں۔ اور جب کہا گیا ان سے آؤ (گناہ کی) بخشش کرائیں تمہاری اللہ کے رسول تو انہوں نے اپنے سر مٹکائے

ف
دور تربیت میں غلطی ہوجائے اس کی اصلاح کی جاتی ہے اس پر مواخذہ نہیں ہوتا۔ اس لیے حضرات صحابہ کرام رض پر تبرا مت کریں عقل کے ناخن لیں

موضوع سورۃ : فرائض اہل دولت

(۱)
دلیل نمبر ۴۰ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۱۴ سورۃ تحریم آیت نمبر ۱، ۳ ص ۵۷۰ میں دیکھیں

(۲)
دلیل نمبر ۵ نفی حاضر وناظر از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حاضر وناظر ہوتے تو آپ یقیناً عبداللہ بن ابی کی بے سروپا سن لیتے اور نہ سنتا اطلاع خداوندی کرنا حاضر وناظر کی نفی کی واضح دلیل ہے اور دلیل نمبر ۶ سورۃ تحریم آیت نمبر ۱، ۳ ص ۵۷۰ میں دیکھیں

(۳)
توہین پیغمبر کی سزا قتل اور لعنت ہے یہاں تک "۸" دلائل مکمل ہوئے

وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۞ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ

نتیجۂ نفاق

اور آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ وہ روکتے ہیں اس حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ برابر ہے ان پر خواہ آپ ان کے لیے بخشش کرائیں یا ان کے لیے بخشش نہ کرائیں

لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۞ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا

تقطیع الطمع — منافقین کا پروپیگنڈا

ہر گز معاف نہیں کریں گے ان کو اللہ تعالی بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتے فاسق لوگوں کو۔ وہ کہتے ہیں مت خرچ کرو

عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ

جواب پروپیگنڈا

ان پر جو اللہ کے رسول کے پاس ہیں تاکہ وہ بکھر جائیں اور اللہ ہی کے لیے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۞ يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا

منافقین کی تنگ نظری

منافق نہیں سمجھتے۔ وہ کہتے ہیں اگر ہم لوٹ آئے مدینہ کی طرف تو ضرور نکال دیں گے وہاں سے جو عزت والا ہے

ع ۱۳/۸ الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞

جواب تنگ نظری (بالذات) بوجہ رسول بوجہ اخلاص (مدار عزت دنیا کا مال و دولت نہیں)

بے قدرے لوگوں کو حالانکہ اللہ کے لیے عزت ہے اور اس کے رسول کے لیے اور ایمان والوں کے لیے لیکن منافق نہیں جانتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

مسلمانوں کو تلقین بیداری — یعنی ان چیزوں کی تدابیر میں منافقین پھنسے ہوئے ہیں — دھمکی

اے ایمان والو نہ غفلت میں ڈالدیں تمہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے جو کوئی ایسا کام کرے گا

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

ترغیب انفاق فی حقوق واجبہ

پس وہ وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور خرچ کرو جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس سے پہلے پہنچے تم میں سے کسی کو موت

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۞

تاخیر موت ممتنع الوقوع ہے

پھر وہ کہے اے ہمارے رب کیوں نہ تو نے مجھے مہلت دی ایک تھوڑی مدت تک کہ میں خیرات کرتا اور ہوجاتا نیک لوگوں میں سے

ع ۱۴/۳/۲ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞

دستور خداوندی

اور ہر گز نہیں مہلت دے گا اللہ کسی نفس کو جب آئے گا اس کی موت کا وقت مقرر اور اللہ خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ثَمَانِيَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ التغابن
ترتیب تلاوت ۶۴، ترتیب نزول ۱۰۸، آیات ۱۸، رکوعات ۲ — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے — ربط اوپر منکرین اب مسائل ثلاثہ

موضوع سورۃ: آیات انفسی و آفاقی خاتم الانبیاء کے اتباع کے لیے مجبور کرتی ہیں۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي

عظمت خداوندی

تسبیح کرتا ہے اللہ کے لیے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریفیں اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ① هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا

خالقیت باری ایمان اختیاری کا بیان

چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو پھر بعض تم میں سے کافر ہیں اور بعض تم میں سے ایماندار ہیں اور اللہ تعالیٰ جو تم

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ② خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ

توحید پر عقلی آفاقی دلیل۔ دلیل انفسی

کرتے ہو خبر رکھتا ہے ۔ پیدا کیا اس نے آسمانوں اور زمین کو بامقصد اور تمہاری صورتیں پس اچھی تمہاری صورتیں بنائیں

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ

تذکیر بما بعد الموت۔ علم غیب خاصہ باری

اور اسی کی طرف پھر جانا ہے۔ جانتا ہے وہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ④ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ

تخویف مشرکین سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء

اور اللہ کو معلوم ہے سینہ کی باتیں۔ کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اس سے پہلے پس چکھی انہوں نے اپنے معاملہ کی سزا

أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑤ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا

نتیجہ اُخروی سبب عذاب توہین انبیاء مخالفین کا

اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ لاتے تھے ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں پس انہوں نے کہا

أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا ۚ وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑥ زَعَمَ الَّذِينَ

شکوہ (۱) ے مخالفین انبیاء کے خبائث (یعنی ان کو ہلاک کر دیا) منکرین قیامت

کیا بشر ہماری راہنمائی کریں گے پس انہوں نے کفر کیا اور منہ موڑا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں والا ہے۔ دعویٰ کیا ان لوگوں نے

كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى

کا شکوہ جواب شکوہ مجازات اعمال بعث بعد الموت

جنہوں نے کفر کیا کہ ہرگز وہ نہیں اٹھائے جائیں گے کہہ دیجئے کیوں نہیں میرے رب کی قسم ضرور تم کو اٹھایا جائے گا پھر یقیناً تم کو بتایا جائے گا جو تم نے کیا اور یہ

اللَّهِ يَسِيرٌ ⑦ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑧

اصول کامیابی نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳، دلیل نمبر ۴ کہ نور سے مراد قرآن ہے اس پر چار دلائل مکمل شد

اللہ پر آسان ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جس کو ہم نے اتارا اور اللہ جو تم کرتے ہو خبر رکھتا ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ

تذکیر بما بعد الموت فریقین کے نتائج نتائج مؤمنین نمبر ۱ نمبر ۲ نتیجہ

جس دن وہ تم کو اکٹھا کرے گا جمع ہونے کے دن وہ دن ہار جیت کا ہے اور جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور نیک کام کرتا رہے اتار دے گا

عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

اس سے اس کی برائیاں اور اس کو داخل کرے گا باغات میں جاری ہیں اس کے نیچے نہریں ہمیشہ رہنے والے اس میں

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ

نتائج مجرمین

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو وہ دوزخ والے ہیں ہمیشہ۔

(۱) مشرکین مکہ نے بھی سابق ادوار کے مشرکین کی اتباع میں وہی کہا چنانچہ سورۃ انبیاء آیت ۳ ص ۴۳۱ میں ہے دیکھیں

ے مخالفین نے نبی کو فضائل و کمالات سے خالی سمجھ کر بشر کہا ہے۔ مولوی نعیم الدین مراد آبادی کا اس مقام پر اور اگلی آیت کے ذیل میں حاشیہ دیکھنے کے قابل ہے۔

ع ۱ / ۱۰ / ۱۵

فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾

اس میں رہیں گے اور بری لوٹنے کی جگہ ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

دینوی مصائب کا منجانب اللہ ہونے کا بیان — نتیجہ مؤمنین

نہیں پہنچتی کوئی تکلیف مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص ایمان لایا اللہ پر (اللہ) راہ دکھائے گا اس کے دل کو اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

اصول کامیابی نمبر۱ — نمبر۲ — تسلی خاتم الانبیاء۔ — فریضۂ خاتم الانبیاء

چیز کو جاننے والا ہے۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے منہ موڑا پس بیشک ہمارے رسول کے ذمہ کھول کر

الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

حصر الالوہیت باری — بعض اولاد و ازواج کی عداوت سے بچنے کا بیان

پہنچا دینا ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی اور اللہ پر ہی پس چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے۔ اے ایمان والو! یقیناً

مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا

سلوک بالازواج والاولاد

تمہاری بیویاں اور تمہاری اولاد تمہارے دشمن ہیں تو ان سے بچتے رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾

شفقت خداوندی — امتحان خداوندی — آزمائشوں سے نکلنے والا کامیاب ہے

تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

فرائض مؤمنین نمبر۱،تکلیف مالایطاق کی نفی فریضہ — نمبر۲ — نمبر۳ — نمبر۴ — نفسانی حرص سے محفوظ ہونے والے کی فلاح

پس اللہ سے ڈرو جہاں تک ہوسکے اور سنو اور مانو اور خرچ کرو بھلا ہوگا تمہارا اور جس نے بچا دیا اپنے جی کو لالچ سے

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

نتائج انفاق نمبر۱ — نمبر۲

پس وہ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اگر تم قرض دو اللہ کو اچھا قرض دینا وہ دو گنا کر دے گا تمہارے لیے اور تمہیں بخش دے گا

ع ۲ / ۸ / ۱۶

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

حصر علم الغیب۔ ماغاب عن المخلوق

اور اللہ قدردان تحمل والا ہے۔ پوشیدہ اور کھلی چیزوں کو جاننے والا ہے زبردست حکمت والا ہے

موضوع سورۃ :
حقوق العباد میں
ترمیم و تنسیخ جائز نہیں

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الطلاق — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے — ربط اوپر ان من ازواجکم الخ اب بھی

ترتیب تلاوت ٦٥، ترتیب نزول ٩٩، آیات ١٢، رکوعات ٢

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

رفعت شان خاتم الانبیاء — ؎ — بوقت ضرورت طلاق کی اجازت (مراد مدخول بھا ہیں غیر مدخول خارج ہیں کیونکہ ان کی عدت نہیں) التزام تقویٰ کا حکم

اے نبی! (امتیو سے کہدو) جب تم طلاق دو عورتوں کو تو ان کو طلاق دو ان کی عدت پر اور گنتے رہو ان کی عدت اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔

؎ نمبر۱، امتہ نمبر ۲ قل لھم

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ

عدت میں عورتوں سے بے انصافی کی ممانعت استثنیٰ برائے دفع ایذا

مت نکالو ان کو ان کے گھروں سے اور وہ بھی نہ نکلیں مگر جو کریں صریح بے حیائی

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

قوانین الٰہیہ۔ مخالفین احکام کا نتیجہ (یعنی اے طلاق دینے والا۔ شفقت خداوندی

اور یہ حدیں ہیں اللہ تعالیٰ کی اور جو کوئی تجاوز کرے اللہ کی حدود سے پس تحقیق اس نے اپنے اوپر زیادتی کی، تجھے معلوم نہیں شاید اللہ تعالیٰ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ① فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

یعنی رغبت الی الرجعۃ طلاق رجعی کی صورت میں فرائض طالقین (یعنی شرعی طریقہ پر)

پیدا کردے اس کے بعد کوئی معاملہ۔ پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدت کو پس روکو ان کو دستور کے مطابق یا جدا کر دو

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

(۱) شفقت خداوندی

ان کو دستور کے مطابق اور گواہ بنا لو اپنے میں سے دو معتبر اور سچی گواہی دو اللہ کے لیے یہ بات جو ہے سمجھ جائے گا اس سے جو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ② وَّيَرْزُقْهُ مِنْ

نتائج تقویٰ من اللہ کے نمبر۱ نمبر۲

ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جو کوئی ڈرتا رہے اللہ سے وہ بنا دیتا ہے اس کے لیے رنج سے نکلنے کی صورت۔ اور روزی دیتا ہے اس کو

حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ

نتیجہ متوکلین فیصلہ خداوندی۔ پورا کرنے والا ہے اپنی

جہاں سے اس کو خیال بھی نہ ہو۔ اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرتا ہے پس وہ اس کو کافی ہے بیشک اللہ پہنچنے والا ہے اپنے معاملہ (کی تکمیل) کو تحقیق

جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ

بات کو آئسہ کی عدت کا بیان

اللہ نے بنایا ہر چیز کا ایک مقرر وقت۔ اور جو عورتیں ناامید ہوئی حیض سے (کبرسنی کی وجہ سے) تمہاری عورتوں میں سے اگر تم کو شک ہے

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ

عدم حیضہ کی عدت کا بیان۔ ان کی عدت بھی تین ماہ ہے) حاملہ کی عدت

تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور وہ جن کو ابھی حیض نہیں آتا (صغرسنی کی وجہ سے) اور جن کے پیٹ میں بچہ ہے ان کی عدت یہ ہے کہ وہ جن لیں

حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ

نتیجہ متقین (یعنی فی الدارین) احکام مذکورہ

پیٹ کا بچہ اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ سے بنا دیتا ہے (اللہ) اس کے لیے اس کے کام میں آسانی۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اتارا ہے اس نے تمہاری طرف

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

مطلقہ رجعیہ عورتوں کے سکنی کا بیان۔ بائنہ کے لیے پردہ حائل ہو

اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے اتار دیتے ہیں اس سے اس کی برائیاں اور اس کو بڑا اجر دیتے ہیں۔ ان (مطلقہ عورتوں) کو رہائش دو جہاں تم خود رہتے ہو

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ

مطلقہ عورتوں کے ساتھ سکنی پر بے انصافی کی ممانعت مطلقہ حاملہ کے ساتھ

اپنی طاقت کے موافق اور نہ ان کو تکلیف دو تاکہ تنگی ہو ان پر اور اگر رکھتی ہوں پیٹ میں بچہ۔

(۱) دلیل نمبر۶ خبر واحد کی حجیت پر دلیل نمبر۷ تحویل قبلہ کی اطلاع سورۃ بقرہ میں دیکھیں

فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا

حسن سلوک کی تاکید — مرضعات کے حقوق — التزام

تو خرچ کرو ان پر یہاں تک کہ وہ جنیں اپنے پیٹ کا بچہ پس اگر وہ دودھ پلائیں تمہاری خاطر پس دو ان کو ان کی اجرت اور سکھاؤ

بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن

مشاورت برائے شیرخوارگی — بچے کے نفقہ کا بیان

آپس میں نیکی اور اگر تم آپس میں ضد کرو پس دودھ پلائے اس کو کوئی اور عورت۔ چاہیے کہ خرچ کرے گنجائش والا

سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا

تکلیف مالا یطاق کی نفی

اپنی گنجائش سے اور جو شخص تنگ کی گئی ہو اس پر اس کی روزی تو پس چاہیے کہ خرچ کرے اس میں سے جو اللہ نے اس کو دیا ہے، نہیں۔ تکلیف دیتے اللہ کسی کو

ع ۱ ۱۷ إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٧﴾

دیئے گئے کے مطابق

مگر اس کی جو اس کو دیا ہے عنقریب بنائے گا اللہ تنگی کے بعد آسانی۔

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا

تذکیر بایام اللہ سے عبرت حاصل کرنے کا حکم — نتیجہ مخالفین انبیاءؑ

کئی بستیاں نکل گئی اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے پس محاسبہ کیا ہم نے ان کا سخت محاسبہ کرنا اور سزا دی ہم نے

عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

سخت سزا۔ تخویف مشرکین

ان کو سخت سزا دینا۔ پس چکھا انہوں نے اپنے معاملہ کا وبال اور تھا ان کے معاملہ کا آخری انجام نقصان والا۔ تیار کیا اللہ نے ان کے لیے

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾

اولی الالباب کی پہچان — صداقت قرآن

سخت عذاب پس اللہ سے ڈرو اے عقل مندو۔ جو لوگ ایمان لائے تحقیق اتاری اللہ نے تمہاری طرف خاص نصیحت۔

رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ

فریضۂ رسول

(بھیجا) ہم نے عظیم الشان رسول جو پڑھتا ہے تمہارے سامنے اللہ کی آیتیں واضح تا کہ وہ نکالے ان کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

نتائج متقین

اندھیروں سے روشنی کی طرف اور جو شخص ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور نیک کام کرتا ہے داخل کرے گا وہ اس کو ایسی جنتوں میں جاری ہوں گی

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ (۱) وَ

خالقیت باری

اس کے نیچے نہریں اس میں سدا رہنے والے ہوں گے تحقیق بہترین بنائی اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے روزی۔ اللہ کی ذات وہ ہے جس نے پیدا کیے سات آسمان

مِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ

تصرف باری — وسعت علم باری قدرت باری — حصر

اور ان کی مانند زمینیں اترتا ہے حکم ان کے درمیان تا کہ تم جانو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ

(۱) قران کریم میں سموات کو جمع ارض کو مفرد ذکر کیا گیا ہے اس لیے کہ ہر آسمان دوسرے آسمان سے مختلف نوع سے ہے بخلاف زمین کے کہ وہ سب ایک نوع سے ہیں۔ یہاں ایک بحث اور ہے وہ بہت پیچیدہ خالصۃ اس کا تعلق علم کلام سے ہے متکلمین سے رجوع کیا جائے

۲/۴۶۵/۱۸

اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع

یہی مطلب ہے معیت عامہ اور خاصہ کا

اللہ نے گھیر رکھا ہے ہر چیز کو علم سے

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّۃٌ وَّہِیَ اِثْنَا عَشَرَۃَ اٰیَۃً فِیْہَا رُکُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ التحریم — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۶۶، ترتیب نزول ۱۰۷، آیات ۱۲، رکوعات ۲

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱﴾

تحریم وتشریف خاتم الانبیاء۔ وجہ تحریم — شفقت خداوندی (آپ کے عزم اور ازواج کے حیلہ کو)

اے نبی کیوں حرام ٹھہراتے ہیں آپ اس کو جس کو اللہ نے حلال کیا آپ کے لیے؟ آپ چاہتے ہیں اپنی بیویوں کی خوشنودی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

قَدْ فَرَضَ اللّٰہُ لَکُمْ تَحِلَّۃَ اَیْمَانِکُمْ ۚ وَاللّٰہُ مَوْلٰىکُمْ ۚ وَہُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ﴿۲﴾

قسم کو توڑنے کا کفارہ دینے کا بیان۔ کھول دینا

تحقیق اللہ نے مقرر کیا تمہارے لیے اپنی قسموں کا کفارہ دے کر درست کرنا اور اللہ تمہارا سب کام بنانے والا ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِہٖ وَاَظْہَرَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ

(۲) حفصہؓ — حضرت حفصہؓ کا اظہار برائے عائشہؓ۔ اطلاع خداوندی

اور جب چپکے سے کہی نبی نے اپنی کسی بیوی سے کوئی بات پھر جب اس نے وہ بات دوسروں کو بتا دی اور ظاہر کر دی وہ بات اللہ نے نبی پر

عَرَّفَ بَعْضَہٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَہَا بِہٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَکَ ہٰذَا ؕ قَالَ

(۳) — (مسائل ثلاثہ کی نفی علم غیب حاضر وناظر، مختار کل) (۴) — حضرت حفصہؓ کا مکالمہ — خاتم الانبیاء

توانہوں نے اس بیوی کو کچھ بات تو بتادی اور کچھ نہ بتائی پس جب آپ نے اس بیوی کو وہ بات بتائی تو وہ کہنے لگیں کہ آپ کو یہ بات کس نے بتائی؟ آپ نے فرمایا

نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۳﴾ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰہِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُکُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰہَرَا عَلَیْہِ

کا جواب مکالمہ — حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ کے لیے طریق کامیابی (یعنی اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے۔ تنبیہ عائشہؓ وحفصہؓ برائے ازالہ خراش محبوب کے لیے

خبر دی مجھ کو بڑے جاننے والا بڑے خبردار نے۔ اگر تم دونوں اللہ کے سامنے توبہ کرو (تو بہتر ہے) پس تحقیق جھک گئے ہیں تم دونوں کے دل اور اگر تم دونوں نبی کی ایذا پر باہم اعانت کروگی

فَاِنَّ اللّٰہَ ہُوَ مَوْلٰىہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظَہِیْرٌ ﴿۴﴾

تو پس تحقیق اللہ وہ اس کا رفیق و حامی ہے اور جبرائیل اور نیک مسلمان اور فرشتے بھی اس کے بعد مددگار ہیں

عَسٰى رَبُّہٗۤ اِنْ طَلَّقَکُنَّ اَنْ یُّبْدِلَہٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْکُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ

تنبیہ ازواج مطہرات — متأدب ازواج کے اوصاف واقسام

ہوسکتا ہے اس کا پروردگار اگر وہ تم کو طلاق دیدیں تو بدلہ میں دے ان کو بیویاں تم سے بہتر فرمانبردار ایماندار اطاعت شعار

تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْکَارًا ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَکُمْ وَاَہْلِیْکُمْ

فریضہ مؤمنین برائے التزام تحفظ اہل وعیال

توبہ کرنے والی عبادت گزار (روزہ دار) سفر کرنے والی بیوائیں اور کنواریاں۔ اے ایمان والو بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو

نَارًا وَّقُوْدُہَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ عَلَیْہَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَاۤ

ملائکہ کا تعمیل حکم

ایسی آگ سے جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں ان پر فرشتے تندخو مضبوط (مقرر) ہیں وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے

موضوع سورۃ: فرائض خاتم الانبیاء اور احکام ضروریہ

(۱) دلیل نمبر ۱۴ نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور دلیل نمبر ۲۴ سورۃ الملک آیت ۲۵ میں دیکھیں۔ یہاں تک بیالیس دلائل پر نشانات لگادیئے ہیں، ان کے علاوہ بھی بہت سے دلائل ہیں بس انہی پر اکتفاء کرتا ہوں۔

(۲) دلیل نمبر ۶ نفی حاضر و ناظر از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم یعنی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر میں روح مبارک ڈالی جاچکی تھی۔ اور اس کے علاوہ بھی آیات ہیں مثلاً سورۃ نساء آیت نمبر ۱۰۵ ص ۱۰۴، اور اس کے علاوہ آیت نمبر ۱۴۰ ص ۱۰۹ اور سورۃ مائدہ آیت نمبر ۱۰۸ ص ۱۳۴، اور سورۃ انعام آیت نمبر ۶۸ ص ۱۴۴، اور سورۃ توبہ آیت نمبر ۱۰۷، ۱۰۸ ص ۲۱۳، اور سورۃ حجرات آیت نمبر ۶ ص ۵۲۴ میں دیکھیں

(۳) بی بی حفصہ کو فرمایا کہ تو نے بی بی عائشہؓ کو کہا ہے کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے شہد پیا ہے جو کبھی نہ پیوؤں گا اور ٹال دیا کچھ بات کو کہ نہ فرمایا کہ تو نے یہ بھی کہا ''وقد حلفت فلا تخبری بذالك احدًا'' تا کہ بی بی حفصہؓ زیادہ شرمندہ نہ ہو۔

(۴) افشاء راز پر اطلاع نبوی۔

ع ۱ ۱۹

اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

کفار کی معذرت پر سرزنش — مجازات اعمال

جو ان کو حکم دیا ہے اور وہ کرتے ہیں جو وہ حکم دیئے جاتے ہیں۔ اے کافرو مت عذر کرو آج کے دن بیشک تم بدلہ دیئے جاتے ہو

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾

جو کچھ تم کرتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

ترغیب توبہ — طریق توبہ — نتیجہ توبہ نمبرا

اے ایمان والو توبہ کرو اللہ کی طرف خالص توبہ امید ہے تمہارا رب وہ مٹا دے تم سے تمہاری برائیاں

وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نمبر ۲ — نمبر ۳ — (۱)

اور داخل کرے تم کو جنت میں جاری ہیں اس کے نیچے نہریں جس دن نہیں رسوا کرے گا اللہ تعالیٰ نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے

مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ

نمبر ۴ — متقین کی دعا نمبرا، — (۲) نور مکمل دائمی رکھنا۔ نمبر ۲

اس کے ساتھ۔ ان کا نور تیز چلتا ہوگا ان کے سامنے اور ان کے دائیں وہ کہتے ہوں گے اے رب ہمارے آخر تک رکھ ہمارے لیے ہمارے نور کو اور ہمیں معاف فرما دے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

قدرت باری — رفعت شان خاتم الانبیاء۔ فرائض خاتم الانبیاء — منافقین سے طریق جہاد

بیشک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے نبی جہاد کریں کفار اور منافقین سے اور ان پر سختی کریں

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ

یعنی اجرائے حدود میں نرمی نہ کریں نتیجہ فریقین — کفار کے لیے مثال برائے عبرت (کہ ہر آدمی کو اپنا نور کام دے گا)

اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ بیان کی اللہ نے مثال ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا نوح کی بیوی اور

امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا

لوط کی بیوی دونوں نکاح میں تھیں دو بندوں کے ہمارے بندوں میں سے نیک صالح پس خیانت کی انہوں نے دونوں سے پس نہیں کام آئے

عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

نتیجہ اُخروی — مؤمنین کی تسلی کے لیے مثال

ان دونوں عورتوں کے اللہ کے سامنے کچھ بھی اور کہا گیا داخل ہو جاؤ دوزخ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ اور بیان کی اللہ نے مثال

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

حضرت آسیہ کی دعا نمبرا — نمبر ۲

ایمان والوں کے لیے فرعون کی بیوی کی جب دعا کی اس نے اے میرے پروردگار بنا میرے لیے اپنے پاس ایک گھر جنت میں اور بچا مجھ کو

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ

نمبر ۳ — حضرت مریم کی فضیلت نمبرا

فرعون سے اور اس کے کام سے اور بچا مجھے ظالم لوگوں سے۔ اور مریم بیٹی عمران کی جس نے پاک رکھا۔

(۱)
اولاً خطاب حضرات صحابہؓ ثانیاً خطاب برائے امت مسلمہ۔

(۲)
سورۃ الحدید آیت ۱۳ ص ۷۴۵ میں منافقین کے نور بجھ جانے کا ذکر تھا مقام پل صراط پر اور یہاں مؤمنین کی دعا کا ذکر ہے کہ ہمارا نور پل صراط پر اخیر تک رکھ کہیں منافقین کی طرح سلب نہ ہو جائے (کذا فی الدر المنثور عن ابن عباسؓ)

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع ٢

قدرت باری کا نمونہ نمبر ا — نمبر ٢ — (ا) — کو — نمبر ٣

اپنے دامن کو پس پھونکا ہم نے اس میں اپنی روح سے اور تصدیق کی اس نے اپنے رب کی کلام کی اور اس کی کتابوں کی اور تھی وہ فرمانبرداروں میں سے

(ا) جیسا ارشاد خداوندی ہے ''وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ''

الجزء التاسع والعشرون ۲۹

موضوع سورۃ : مخالفین سے کہا جاتا ہے اللہ کو اس نظام عالم کا بادشاہ جان کر وفاداری کا ثبوت دو

(۱) موت وحیات کی حقیقت : ائمہ تفسیر سے متعدد اقوال منقول ہیں سب سے زیادہ واضح بات یہ ہے کہ موت عدم محض کا نام نہیں بلکہ روح اور بدن سے تعلق منقطع کر کے روح کو ایک مکان سے دوسرے مکان میں منتقل کرنے کا نام ہے اور یہ ایک وجودی چیز ہے، غرض جس طرح حیات ایک حال ہے جو جسم انسانی پر طاری ہوتا ہے اسی طرح موت بھی ایک ایسا ہی حال ہے۔ (معارف القرآن ص ۵۱۵ ج ۸) پھر اعادہ روح فی القبر والجسم برحق ہے تفصیل کے لیے دیکھیں تفسیر معارف الفرقان سورۃ بقرہ آیت ۱۵۴ کے ذیل میں اور اسی طرح اس معارف التبیان کا ص ۶۲۹ ، اور آیت ''اللہ یتوفی الانفس الخ اور سورۃ زمر آیت ۴۲ ص ۴۷۲ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ آيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الملک — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے — ربط اور پرتو حیداب بھی

ترتیب تلاوت ۶۷، ترتیب نزول ۷۷، آیات ۳۰، رکوعات ۲

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ

عظمت خداوندی — موت وحیات کی خلقت

بڑی عالی مرتبت ذات وہ ہے جس کے قبضہ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ جس نے پیدا کیا

وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

حکمت خلقت موت وحیات — اجرام علویہ کی کیفیت وخلقت (۱)

موت اور حیات کو تا کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون اچھا عمل کرتا ہے اور وہ زبردست بخشنے والا ہے۔ جس نے پیدا کیے سات

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى

نفی تفاوت — تنبیہ منکرین

آسمان تہہ بہ تہہ نہیں دیکھتا تو رحمٰن کی بناوٹ میں کوئی دراڑ پس ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ کیا تو دیکھتا ہے

مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِـًٔا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴

تاکید تنبیہ

کوئی شگاف۔ پھر لوٹا نگاہ بار بار پلٹ کر آئے گی تیری طرف نگاہ ذلیل ہو کر اور وہ تھکی ہوئی ہوگی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵

حکمت کواکب نمبر ۱ — نمبر ۲ — نتیجہ شیاطین

اور البتہ تحقیق مزین کیا ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے اور بنایا ہم نے ان کو شیاطین کے مارنے کے لیے اور تیار کیا ہم نے ان کے لیے دوزخ کا عذاب

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا

نتیجہ کفار — کفار کی رسوائی

اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ جہنم کی سزا ہے اور بری ہے لوٹنے کی جگہ۔ جب وہ ڈالے جائیں گے اس میں سنیں گے وہ

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

خوف ناک آواز — جوش — نار جہنم کا غصہ — مشرکین کی سرزنش

اس کے لیے چیخنے کی آواز اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہوگی کہ پھٹ پڑے غصہ سے جب ڈالا جائے گا کوئی گروہ اس میں پوچھیں گے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

مجرمین کا اقرار — مجرمین کی تکذیب۔ تشریح تکذیب

ان سے دوزخ کے دروغے کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا؟ (جواب) میں وہ کہیں گے کیوں نہیں؟ تحقیق آیا ہمارے پاس ڈرانے والا پس ہم نے جھٹلایا اور ہم نے کہا نہیں اتاری اللہ نے

مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ

یعنی اے مدعی نبوت — مجرمین کی تمنا۔ اثبات تقلید پر دلیل نمبر ۶ ۔ یہاں تک چھے دلائل مکمل شد

کوئی چیز نہیں ہو تم مگر بڑی گمراہی میں۔ اور انہوں نے کہا اگر ہم نے سنا ہوتا یا ہم نے سمجھا ہوتا ہم نہ ہوتے

اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

مجرمین کا اقرار — نتیجہ متقین

دوزخ والوں سے۔ پس اعتراف کیا انہوں نے اپنے گناہ کا پس دوری ہو دوزخ والوں کے لیے ۔ بیشک جو لوگ ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ

احاطۂ علم باری تعالیٰ (علم غیب خاصہ خداوندی ہے

اپنے رب سے بن دیکھے ان کے لیے بخشش ہے اور اجر کبیر ہے۔اور چپکے سے کہو تم اپنی بات یا زور سے اس کو بیشک وہ جاننے والا ہے

ع ۱۴ ۱ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ ع

تنبیہ (من عموم کے لیے ہے)

سینے کے رازوں کو کیا نہیں جانتا وہ جس نے پیدا کیا اور وہ باریک بین خبر رکھنے والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

تذکیر با لآ اللہ سے توحید پر عقلی دلیل

وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو نرم پس چلو تم اس کے راہوں میں اور کھاؤ تم اس کی روزی سے اور اسی کی طرف اٹھنا ہے

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ

تنبیہ مشرکین نمبر ۱ (من خصوصی کے لیے ہے) تنبیہ مشرکین نمبر ۲

کیا تم بے غم ہو گئے اس ذات سے جو آسمان میں ہے کہ وہ دھنسا دے تمہیں زمین میں پس اچانک وہ لرزنے لگے۔ کیا تم بے غم ہو گئے اس ذات سے جو آسمان میں ہے

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

تخویف مشرکین تذکیر بایام اللہ سے تخویف

کہ وہ چھوڑ دے تم پر پتھر برسانے والی آندھی پس عنقریب تم جان لو گے کیسا ہے میرا ڈرانا۔ اور البتہ تحقیق جھٹلایا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے ہوئے

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ

توحید پر دلیل جوی و عقلی حصر التصرف باری تعالیٰ

پس کیسا تھا ہمارا گرفت کرنا۔ کیا وہ نہیں دیکھتے پرندوں کو اپنے اوپر پر کھولے ہوئے اور وہ پر سکیڑتے ہیں نہیں تھامے ہوئے ہے ان کو مگر رحمٰن

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ ۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

مشرکین کے ساتھ طریق مناظرہ سے ابطال شرک

بیشک وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ بھلا ایسا کون ہے جو تمہارا لشکر بنے جو تمہاری مدد کرے رحمٰن کے سوا

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ

سبب گمراہی حصر الرزاقیت باری اصرار

نہیں ہیں کافر مگر دھوکہ میں۔ بھلا ایسا کون ہے وہ جو روزی دے تم کو اگر وہ روک لے اپنی روزی بلکہ وہ گھسے

عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾

سرکشی بہ کفر مشرک و مؤحد کی ایضاحی مثال مشرکین کا نتیجہ موحدین کا نتیجہ

سرکشی اور نفرت میں۔بھلا جو شخص چلے اوندھا اپنے چہرے کے بل وہ زیادہ راہ ہدایت پر ہے؟ یا جو شخص چلے گا سیدھا سیدھے راستہ پر؟ ۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

خالقیت باری سے دلائل انفسی

آپ کہہ دیجئے وہی ذات ہے جس نے پیدا کیا تم کو اور بنائے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بہت تھوڑے تم شکر کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

تذکیر با لآ اللہ تذکیر بمابعد الموت شکوہ

آپ کہہ دیجئے وہی ہے جس نے پھیلایا تم کو زمین میں اور اسی کی طرف تم سب جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ پورا اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

جوابِ شکوہ (۱) فریضۂ خاتم الانبیاء مجرمین کی رسوائی

تم سچے ہو؟ آپ کہہ دیجئے (قیامت کا) کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور بیشک میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پس جب وہ اس کو قریب سے دیکھیں گے

سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

بگڑ سرزنش ازالۂ شبہ

بگڑ جائیں گے ان کے چہرے جنہوں نے کفر کیا اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کو تم مانگتے تھے۔ آپ کہہ دیجئے بتاؤ تم

اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

ساتھیوں کو

اگر اللہ مجھے ہلاک کر دے اور ان کو جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر رحم فرمائے پس کون پناہ دے گا کافروں کو دردناک عذاب سے؟

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

فریضۂ خاتم الانبیاء سے مؤمنین کا مسلک تنبیہ مشرکین

آپ کہہ دیجئے وہ رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا پس عنقریب تم جان لو گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔

ع ۲ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

حصر التصرف باری تعالیٰ

آپ کہہ دیجئے اچھا یہ تو بتاؤ کہ اگر ہو جائے تمہارا پانی زمین میں گہرا پس کون لائے گا تمہارے پاس پانی صاف چشمہ سے؟

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ القلم شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ربط اور پر قیامت اب رسالت

ترتیب تلاوت ۶۸ ترتیب نزول ۲، آیات ۵۲، رکوعات ۲

فضائل وصفات خاتم الانبیاء نمبر ۱

موضوع سورۃ: اگر اس دین کو خود ساختہ سمجھتے ہو تو تمہارے ہاتھ میں قلم ہے اس سے ایسا قرآن لکھ کر لاؤ؟

(۲) آفاقہا گردیدہ ام، بسیار خوباں دیدہ ام، مہر بتاں ورزیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری! ترجمہ دنیا گھوم چکا ہوں، محبوبوں کی محبت دیکھ چکا ہوں بہت خوبیوں والے دیکھے، مگر آپ کوئی اور ہی چیز ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾

قدرت باری کا نمونہ مقسم بہ کے بعد مقسم علیہ کا بیان۔ تردید منکرین رسالت (۲) نمبر ۲

نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی جس کو لوگ لکھتے ہیں۔ کہ نہیں آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانے۔ اور بیشک آپ کے لیے البتہ اجر ہے بے انتہا۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

نمبر ۳ تسلی خاتم الانبیاء تخویف مشرکین (۳) وسعت علم باری

اور بیشک آپ البتہ بڑے اخلاق پر ہیں۔ پس عنقریب آپ دیکھیں گے اور وہ بھی دیکھیں گے۔ کہ کون تم میں سے فتنہ میں مبتلا ہے۔ بیشک تیرا پروردگار وہ خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ

یعنی دین اسلام سے ولید بن مغیرہ (۴) کفار کا کوئی مطالبہ نہ مانیں اور فریضۂ خاتم الانبیاء مشرکین کی عادات

اس کو جو گمراہ ہوا اس کے راستہ سے اور وہ خوب جانتا ہے راہ ہدایت پانے والوں کو۔ پس آپ نہ کہا مانیں جھٹلانے والوں کا۔ وہ چاہتے ہیں کہ

تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴿۱۱﴾

(یعنی بتوں کی تردید میں) خواص کفار کا کوئی مطالبہ اور آپ کا فریضہ۔ نو صفات ذمیمہ نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ طعنہ دینے نمبر ۴ چغلیاں کرنے والا

آپ ڈھیلے پڑیں تو وہ ڈھیلے پڑیں۔ اور آپ نہ کہا مانیں ہر قسمیں اٹھانے والے بے قدر کا۔ بہت طعنے دینے والے کا بہت چلنے والے کا چغلی کے ساتھ

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۴﴾

نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸، اکڑا ہوا نمبر ۹ متہم مذکورہ صفات ذمیمہ کے علاوہ ناشکری کا بیان

بہت روکنے والا بھلے کاموں سے حد سے بڑھنے والا گنہگار۔ بد مزاج اس کے بعد بدنام۔ اس لیے کہ وہ مال والا اور بیٹوں والا ہے۔

(۱) تعلیم کے لیے چار قسم کے حضرات کو تنبیہ و تادیب نمبر ۱ سابق انبیاء دیکھیں سورۃ ھود آیت ۴۶ ص ۲۳۵

(۳) کہ کون مسلوب العقل اور فاتر العقل ہے (۴) حقیقت میں وہی ہیں کامل العقل

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿۱۶﴾ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ

ولید بن مغیرہ کی بدمعاشی ۔۔ مکذب کی دنیوی سزا ۔ یوم بدر عن ابن عباسؓ ۔۔ تذکیر بایام اللہ سے مشرکین

جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم داغ لگائیں گے اس کی سونڈ پر۔ بیشک ہم نے ان کو آزمایا

كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿۱۸﴾

کی تخویف ۔ اصحاب الجنتہ کا مکالمہ ۔۔ ابن عباس عن حبشہ ابن جبیر یمن (تین بھائی تھے) ۔۔ بے برکتی کا باعث

جس طرح ہم نے آزمایا باغ والوں کو جب انہوں نے قسمیں کھائی کہ ضرور وہ اس کا پھل توڑیں گے صبح کے وقت ۔ اور انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿۱۹﴾ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا

گرفت خداوندی ۔۔ شدت گرفت ۔۔ کٹی ہوئی فصل ۔ اصحاب الجنتہ

پس گھوما اس پر ایک گھومنے والا تیرے رب کی طرف سے اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ پس وہ ہو کر رہ گیا پھل توڑے ہوئے درخت کی طرح۔ پس انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا

مُصْبِحِينَ ﴿۲۱﴾ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ﴿۲۲﴾ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿۲۳﴾

کی پکار ۔۔ تشریح پکار ۔ سویرے چلیں ۔۔ اصحاب الجنتہ کی تجویز

صبح کے وقت ۔ کہ سویرے چلو تم اپنے کھیت پر اگر تم پھل توڑنے والے ہو۔ پس وہ چلے اور وہ چپکے چپکے باتیں کر رہے تھے

أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ﴿۲۴﴾ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا

تشریح تجویز ۔۔ بدنیت ہونے کا بیان ۔۔ اصحاب الجنتہ

کہ نہ داخل ہوگا آج باغ میں تم پر کوئی مسکین ۔ اور وہ سویرے چلے نہ دینے پر قادر سمجھتے ہوئے ۔ پس جب انہوں نے دیکھا

قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۲۷﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿۲۸﴾

کی پریشانی ۔۔ اوسط کی تبلیغ ۔۔ (اللہ کا شکریہ کیوں نہیں کرتے)

اس (باغ) کو انہوں نے کہا بیشک ہم راستہ بھول گئے۔ بلکہ ہم محروم ہیں۔ کہا ان کے افضل نے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کیوں نہیں تم پاکی بیان کرتے

قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ﴿۳۰﴾

اصحاب الجنہ کا اقرار جرم ۔۔ اصحاب الجنتہ کی ملامت

انہوں نے کہا پاک ہے ہمارا پروردگار بیشک ہم قصوروار تھے۔ پس متوجہ ہوئے وہ ایک دوسرے پر ملامت کرتے ہوئے

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ﴿۳۱﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿۳۲﴾

اصحاب الجنہ کا کھلے لفظوں میں اقرار جرم ۔ اصحاب الجنہ کی امید واثق

انہوں نے کہا ہائے ہماری کم بختی بیشک ہم حد سے بڑھنے والے تھے۔ ممکن ہے کہ ہمارا رب ہمیں بدل دے اس باغ سے بہتر بیشک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں

ع ۲ / ۳۳ وقف لازم

كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾

نتیجہ دنیوی ۔۔ نتیجہ اخروی

اسی طرح عذاب آتا ہے اور البتہ آخرت کا عذاب (اس سے) بڑا ہے کاش وہ جانتے۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۳۴﴾ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۵﴾

نتیجہ متقین ۔۔ نتائج فریقین کا تفاوت

بیشک متقین کے لیے ان کے رب کے پاس نعمتوں کے باغات ہیں۔ کیا پس ہم کردیں گے فرماں برداروں کو مجرموں کی طرح

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿۳۸﴾

تنبیہ ۔۔ تردید مشرکین ۔۔ تشریح مضمون (اس کتاب میں)

تمہیں کیا ہوا کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ یا تمہارے لیے کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔ کہ بیشک تمہارے لیے اس میں البتہ وہ ہے جو تم پسند کرتے ہو

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ أَيُّهُم

عہدو پیمان — تنبیہ مشرکین

یا تمہارے لیے کوئی عہدو پیمان ہے ہمارے ذمے پہنچنے والا قیامت کے دن کہ بیشک تمہارے لیے البتہ وہ ہے جو تم فیصلہ کرتے ہو۔ آپ ان سے پوچھیں ان میں سے کون

بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

تردید مشرکین

اس کا ذمہ دار ہے۔ یا ان کے لیے شریک ہیں پس چاہیے کہ وہ لائیں اپنے شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

تذکیر بما بعد الموت۔ (متشابہات میں سے ہے) (کافر، منافق) کیفیت یوم قیامت

جس دن کھولی جائے گی پنڈلی اور وہ بلائے جائیں گے سجدہ کرنے کی طرف پس وہ نہیں طاقت رکھیں گے۔ جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَن

سبب رسوائی — مکذبین قرآن کا فیصلہ ہمارے حوالہ کریں

ان پر چھائی ہوگی رسوائی اور تحقیق وہ بلائے جاتے تھے سجدے کی طرف اور وہ صحیح سلامت تھے۔ پس آپ مجھے چھوڑیے اور اس کو جو

يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ

امہال مجرمین

جھٹلاتا ہے اس بات (قرآن) کو ہم آہستہ آہستہ ان کو پکڑ رہے ہیں ایسی جگہ سے کہ وہ نہیں جانتے۔ اور مہلت دے رہا ہوں میں ان کو بیشک

كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ

طریق تبلیغ — تردید مشرکین — یعنی لوح محفوظ کا علم ہے

میری تدبیر مضبوط ہے۔ کیا آپ ان سے کوئی معاوضہ مانگتے ہیں پس وہ تاوان سے بوجھل ہو رہے ہیں۔ یا ان کے پاس غیب (کی خبر) ہے

فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ

اس لیے صاحب وحی سے مستغنی ہیں — تسلی خاتم الانبیاء — حضرت یونسؑ کی دعا

پس (وہ) اس کو لکھتے ہیں۔ پس آپ صبر کیجئے اپنے رب کے حکم کے لیے اور نہ ہوں آپ مچھلی والے کی طرح جب پکارا اس نے اور وہ

مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾ لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

(۱) — شفقت خداوندی و اجابت دعاء

(۱) کہ بغیر صریح حکم رب کے اپنے اجتہاد سے ترک وطن کرلیا۔

دم گھٹا ہوا تھا۔ اگر نہ ہوتی یہ بات کہ سنبھال لیا اس کو اس کے رب کی مہربانی نے البتہ ڈالا جاتا ہے چٹیل میدان میں اور وہ الزام خوردہ ہوتا

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ

حضرت یونسؑ کے فضائل — (بلند درجہ کے لوگوں میں) — عداوت مشرکین بذریعہ نظر بد (یہ آیت علاج بدنظر بھی ہے نظر بد سے

پس اس کو چن لیا اس کے رب نے پس کر دیا اس کو نیک لوگوں میں سے۔ اور بیشک قریب ہے جنہوں نے کفر کیا کہ وہ آپ کو پھسلا دیں

بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

فضیلت قرآن

اپنی آنکھوں سے جب انہوں نے سنی نصیحت اور وہ کہتے ہیں بیشک وہ دیوانہ ہے۔ اور وہ نہیں ہے مگر نصیحت جہاں والوں کے لیے۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثِنْتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۃ الحاقۃ — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے — ربط اوپر آخرت وقیامت اب

ترتیب تلاوت ۶۹، ترتیب نزول ۷۸، آیات ۵۲، رکوعات ۲

موضوع سورۃ: اعمال کی سزا دنیا و آخرت دونوں جگہ ملتی ہے۔

اَلْحَاۤقَّةُ ۟ۙ ﴿۱﴾ مَا الْحَاۤقَّةُ ۟ۚ ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۤقَّةُ ۟ؕ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

ـــــ کو قوع قیامت، شدت یوم قیامت، تذکیر بمابعد الموت تذکیر باایام اللہ سے نظائر حاقہ نمبرا

ثابت ہونے والی چیز، کیا ہے وہ ثابت ہونے والے چیز، اور آپ کو کس نے بتایا کیا ہے وہ ثابت ہونے والی چیز۔ جھٹلایا قوم ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی کو

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۟ۙ ﴿۶﴾

نتیجہ قوم صالح سرکشی، چیخ زلزلہ نتیجہ قوم عاد۔ تیز تند ہوا

پس بہرحال قوم ثمود تو ان کو ہلاک کر دیا گیا ایک ہولناک آواز سے۔ اور بہرحال قوم عاد پس ہلاک کر دیئے گئے ایک تیز تند آندھی سے

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ

تفصیل عذاب تخویف مشرکین

مسلط کیا اس کو ان پر سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار پس دیکھتا ہے تو لوگوں کو اس میں گرے پڑے گویا کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۟ۚ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ ۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ

مطلق مخاطب نظیر حاقہ نمبر ۲ نظیر حاقہ نمبر ۳

تنے ہیں کھجور کے کھوکھلے۔ پس تو کیا دیکھتا ہے ان میں سے کوئی بچا ہوا؟ اور آیا فرعون اور جو ان سے پہلے گزرے ہیں

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۟ۚ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا

نمبر ۴ گناہ کیے تھے۔ تشریح خاطئہ نتیجہ نافرمانی۔ بڑھی چڑھی ہوئی گرفت حاقہ کی نظیر نمبر ۵

اور الٹی بستوں والے گناہوں کے ساتھ۔ پس انہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسول کی پس پکڑا (اللہ نے) ان کو پکڑنا تباہ کرنے والا۔ بیشک جب پانی

الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۟ۙ ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِذَا نُفِخَ

بلاکت قوم نوح داستان نوح علیہ السلام کی حکمت مبادی قیامت

طغیانی پر آیا تو ہم نے تم کو سوار کیا چلتی کشتی میں۔ تا کہ ہم اس کو بنائیں تمہارے لیے یادگار اور یاد رکھیں اس کو کان یاد رکھنے والے۔ پس جب پھونکا جائے گا

فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ۙ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۟ۙ ﴿۱۴﴾

کیفیت ارض وجبال کوٹ دیا

صور میں پھونکا جانا ایک بار۔ اور اٹھائی جائے گی زمین اور پہاڑ پس دونوں کوٹ دیئے جائیں گے ایک بار کوٹنا

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۟ۙ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۟ۙ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰۤى

وقوع قیامت کیفیت آسمان کمزور فرشتوں کی کیفیت

بس اس دن ہو پڑے گی واقع ہو پڑنے والی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا پس وہ اس دن کمزور ہوگا۔ اور فرشتے آسمان کے

اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ ﴿۱۷﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا

حاملین عرش کی تعداد کیفیت عدالت

کناروں پر ہوں گے اور وہ اٹھائے ہوں گے آپ کے رب کے تخت کو اپنے اوپر اس دن آٹھ ہوں گے (فرشتے) اس دن تم پیش کیے جاؤ گے نہیں

تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۟ۚ ﴿۱۹﴾

نتیجہ مؤمنین مستحقین کی خوشی

مخفی ہو گی تمہاری ادنی سی بات۔ پس بہرحال جو دیا گیا اپنا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں پس وہ کہے گا لو پڑھو میرے اس نامہ اعمال کو

اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۟ۚ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۟ۙ ﴿۲۱﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۟ۙ ﴿۲۲﴾

سبب کامیابی۔ میرا حساب آنے والا ہے۔ متقین کا دار الاقامہ تشریح عیشہ۔ اونچے

بیشک میں نے یقین کیا کہ میں ملنے والا ہوں اپنے حساب کو۔ پس وہ من مانے عیش میں ہوگا۔ اونچے باغ میں

ے
ثابت ہونے والا
واقعہ

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ٢٣ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ٢٤

متقین کی سرفرازی سبب کامیابی

اس کے میوے جھکنے والے ہیں۔ کھاؤ اور پیئو خوشگوار خوش ہضم ان اعمال کے بدلے جو تم نے آگے بھیجے گزشتہ دنوں میں۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ٢٥ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ٢٦

نتیجہ مجرمین مجرمین کی تمنا

اور بہر حال جو دیا گیا اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں پس وہ کہے گا ہائے افسوس میرے لیے نہ دیا جاتا مجھے نامہ اعمال۔ اور نہ میں جانتا کیا حساب میرا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ٢٧ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ٢٨ هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ٢٩

مجرمین کی بے قراری موت ختم (۱) مجرمین کی پریشانی نمبر ۱ نمبر ۲

اے کاش کہ موت ہی میرا خاتمہ کر چکی ہوتی۔ کچھ کام نہ آیا مجھے میرا مال۔ برباد ہوئی مجھ سے میری حکومت

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ٣٠ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ٣١ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ٣٢

حکم خداوندی برائے کفار جکڑ دو

اس کو پکڑو پس اس کو طوق پہناؤ پھر اس کو دوزخ میں ٹھونسو۔ پھر ایک زنجیر سے جس کی پیمائش ستر گز ہے پس اس کو جکڑو

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ٣٣ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ٣٤ فَلَيْسَ لَهُ

سبب رسوائی نمبر ۱ سبب رسوائی نمبر ۲ نفی شفیع قہری

بیشک وہ ایمان نہیں لایا تھا اللہ پر جو عظمت والا ہے۔ اور وہ نہیں ابھارتا تھا مسکین کے کھلانے پر۔ پس نہیں ہے اس کے لیے

الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ٣٥ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ٣٦ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ٣٧

مشرکین کی خوراک مستحقین خوراک

آج یہاں کوئی غم خوار دوست۔ اور نہیں ہے کھانا مگر دھوون سے۔ نہیں کھاتے اس کو مگر خطا کار۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ٣٨ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ٣٩ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ٤٠ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ

(قسم) صداقت قرآن (۲) (جواب قسم) اثبات رسالت خاتم الانبیاء۔ تردید منکرین رسالت

پس میں قسم کھاتا ہوں ان کی جن کو تم دیکھتے۔ اور ان کی جن کو تم نہیں دیکھتے۔ بیشک وہ (قرآن) معزز فرستادے کا کلام ہے۔ اور نہیں ہے وہ کلام

شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ٤١ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ٤٢ تَنْزِيْلٌ مِّنْ

تردید منکرین رسالت صداقت قرآن

کسی شاعر کا بہت کم ہی تم یقین کرتے ہو۔ اور نہیں ہے وہ کلام کسی کاھن کا بہت کم ہی تم دھیان دیتے ہو۔ (وہ) اتارنا ہے

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٤٣ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ٤٤ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ٤٥

رسالت خاتم الانبیاء پر ازالہ شبہ۔ ہمارے ذمہ کوئی بات جھوٹ بنا کر لائے گرفت خداوندی

رب العالمین کی طرف سے۔ اور اگر (نبی) جھوٹ گھڑتا ہم پر بعض باتوں کا۔ تو ہم اس کو ضرور پکڑتے دائیں ہاتھ سے

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ٤٦ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ٤٧ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

عجز ماسوا اللہ فضیلت قرآن

پھر ہم ضرور کاٹ دیتے اس کی دل کی رگ کو۔ پس نہ ہوتا تم میں سے کوئی بھی اس کو بچانے والا۔ اور بیشک یہ (قرآن) البتہ نصیحت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ٤٨ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ٤٩ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ٥٠

علم غیب خاصہ خداوندی ہے ازلی مکذبین کی حسرت

پرہیزگاروں کے لیے۔ اور بیشک ہم البتہ جانتے ہیں کہ بعض تم میں سے (اس کو) جھٹلاتے ہیں۔ اور بیشک یہ (قرآن) موجب حسرت ہے کافروں کے حق میں۔

(۱)
اس سے معلوم ہوا موت عدم کا نام نہیں بلکہ وجودی چیز ہے یعنی جسم کسی نہ کسی شکل میں باقی رہتا ہے چونکہ وہ تمنا کریں گے کہ موت سے ہمارا وجود ہی ختم ہو جاتا مماتی بھی موت کا معنی کافروں والا کرتے ہیں، اللہ سمجھ عطا فرمائے آمین۔

ع ۱ ۵ ۴۷

(۲)
جیسے جنات نظر تو نہیں آتے ان کے وجود کا یقین ہے تو فرمایا ایسا ہو قرآن پر یقین ہو۔

ے
مرزا قادیانی نے باقاعدہ نبوت کا دعویٰ (۱۹۰۱ء میں کیا۔)

ع ١٥ ٢

وَإِنَّهُۥ لَحَقُّ ٱلْيَقِينِ ٥١ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ٥٢

تردید منکرین قیامت وقرآن۔ فرائض خاتم الانبیاء

اور بیشک (یہ قرآن) یقین کے قابل ہے پس آپ تسبیح کریں اپنے رب کے نام کی جو بڑا ابزرگی والا ہے

سُورَةُ ٱلْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سورۃ المعارج شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ربط اوپر قیامت اب

ترتیب تلاوت ۷۰، ترتیب نزول ۷۹، آیات ۴۴، رکوعات ۲

موضوع سورۃ: تشریح یوم المجازات (۱) ''وھی درجات'' القرب الانبیاء والملائکۃ والاولیاء و درجات القبول للاعمال الصالحۃ (مظہری)

سَأَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ١ لِّلْكَٰفِرِينَ لَيْسَ لَهُۥ دَافِعٌ ٢ مِّنَ ٱللَّهِ ذِى ٱلْمَعَارِجِ ٣

منکرین قیامت کا شکوہ جو شدت عذاب نمبرا نمبر ۲ طرف سے ہے جو (۱)

مانگا ایک مانگنے والے نے عذاب جو واقع ہونے والا ہے۔ کافروں پر نہیں اس عذاب کو کوئی ٹالنے والا۔ (وہ عذاب) اللہ کی طرف سے واقع ہوگا جو بلند درجات والا ہے۔

تَعْرُجُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ إِلَيْهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُۥ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ٤

عروج الملئکۃ الی العرش مقدار یوم قیامت

چڑھتے ہیں فرشتے اور روح الامین اس کی طرف اس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

فَٱصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ٥ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُۥ بَعِيدًا ٦ وَنَرَىٰهُ قَرِيبًا ٧ يَوْمَ تَكُونُ ٱلسَّمَآءُ كَٱلْمُهْلِ ٨

فرائض وتسلی خاتم الانبیاء (سوالات برائے قیامت پر) منکرین قیامت کا شکوہ۔ (عذاب) قرب قیامت آسمان کی کیفیت پگھلے ہوئے

پس آپ صبر کریں اچھا صبر۔ بیشک وہ اس کو دیکھتے ہیں دور۔ اور ہم اس کو دیکھتے ہیں قریب۔ جس دن ہوجائے گا آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

وَتَكُونُ ٱلْجِبَالُ كَٱلْعِهْنِ ٩ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ١٠ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ ٱلْمُجْرِمُ

پہاڑوں کی کیفیت نفی شفیع قہری کوئی مجرمین کی تمنا

اور ہوجائیں گے پہاڑ رنگین دھنکی ہوئی اون کی طرح۔ اور نہیں پوچھے گا کوئی دوست کسی دوست کو حالانکہ وہ ان کو دکھلائے جائیں گے آرزو کرے گا مجرم

لَوْ يَفْتَدِى مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيهِ ١١ وَصَٰحِبَتِهِۦ وَأَخِيهِ ١٢ وَفَصِيلَتِهِ ٱلَّتِى تُـْٔوِيهِ ١٣

عدم قبولیت فدیہ

کاش وہ فدیہ میں دے دے اس دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے) اپنے بیٹوں کو۔ اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے خاندان کو جو اس کو ٹھکانہ دیتا تھا

وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ ١٤ كَلَّآ ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ١٥ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ ١٦ تَدْعُوا۟ مَنْ

تنبیہ۔ شدت نار جہنم۔ کیفیت نار۔ کھینچنے والی ہے کلیجے کو۔ مستحقین جہنم کے

اور ان کو جو زمین میں ہیں سب ہی کو پھر وہ خود کو بچالے۔ ہرگز نہیں بیشک وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ جو کھال کو کھینچ لینے والی ہے۔ وہ بلائے گی اس کو

أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ١٧ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰٓ ١٨ ۞ إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ خُلِقَ هَلُوعًا ١٩ إِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ

اوصاف مال ناجائز طریقے سے جمع کیا۔ کافر انسان کی جبلت (شدید الحرص علی المال) تشریح

جس نے (دین سے) پیٹھ پھیری اور روگردانی کی۔ اور اکٹھا کیا پھر محفوظ رکھا۔ بیشک انسان پیدا کیا گیا کم ہمت۔ جب اس کو پہنچتی ہے برائی تو

جَزُوعًا ٢٠ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلْخَيْرُ مَنُوعًا ٢١ إِلَّا ٱلْمُصَلِّينَ ٢٢ ٱلَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَآئِمُونَ ٢٣

بے صبر بخیل بن کر بیٹھ جاتا ہے۔ متقین کے اوصاف صفت نمبرا

گھبرا جاتا ہے۔ اور جب پہنچتی ہے اس کو بھلائی تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ نمازی۔ جو برابر اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں

وَٱلَّذِينَ فِىٓ أَمْوَٰلِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ٢٤ لِّلسَّآئِلِ وَٱلْمَحْرُومِ ٢٥ وَٱلَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ

صفت نمبر ۲ نمبر ۳

اور وہ جن کے مالوں میں حق مقرر ہے۔ مانگنے والوں کا اور بے نصیبوں کا۔ اور جو تصدیق کرتے ہیں قیامت کے دن کی

الدِّيۡنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ

نمبر ۴ شدت عذاب ۔

اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔ بیشک ان کے رب کا عذاب

غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ وَّالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ

صفت نمبر ۵ تشریح صفت نمبر ۵

بے خوف ہونے کی چیز نہیں ہوگا۔ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں (حرام سے) مگر اپنی بیویوں سے یا وہ جو ان کے دائیں ہاتھ

اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾

تجاوز کرنے والوں کا نتیجہ

مالک ہیں پس تحقیق وہ ملامت کیے ہوئے نہیں ۔پس جس نے چاہا (شہوت رانی کے لیے) اس کے سوا پس وہ حد سے بڑھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾

صفت نمبر ۶ صفت نمبر ۷ صفت نمبر ۸

اور وہ جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہدوپیمان کی رعایت کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی گواہی پر قائم رہنے والے ہیں

ع ۱ ۲۵ ۷ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِىۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۳۵﴾

صفت نمبر ۹ (مکمل آداب کا خیال رکھتے ہیں) نتیجہ متقین

اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ جنت میں باعزت ہوں گے۔

فَمَالِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قِبَلَكَ مُهۡطِعِيۡنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيۡنَ ﴿۳۷﴾

کیفیت مشرکین گروہ در گروہ

پس کیا ہوا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا آپ کی طرف دوڑنے والے ہیں۔ دائیں سے اور بائیں سے گروہوں کی شکل میں

اَيَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِئٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّدۡخَلَ جَنَّةَ نَعِيۡمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّمَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾

کافر کی تمنا جواب تمنا خالقیت باری تعالیٰ

کیا امید رکھتا ہے ہر انسان ان میں سے کہ وہ داخل کیا جائے گا نعمتوں کے باغ میں۔ ہرگز نہیں بیشک ہم نے ان کو پیدا کیا ہے اس سے جس کو وہ جانتے ہیں۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَالۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنۡ نُّبَدِّلَ خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ

کفار کے متبادل لانے کی قدرت کا بیان قدرت باری

پس میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی بیشک ہم قادر ہیں۔ اس بات پر کہ بدلہ میں ان سے بہتر لوگوں کو لے آئیں

وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾

عاجز امہال مجرمین سے وعید

اور نہیں ہیں ہم عاجز ہونے والے۔ پس آپ ان کو چھوڑ دیں باتوں میں گھسے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ ملاقات کریں اس دن سے جس کا وعدہ دیا گیا ہے

يَوۡمَ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمۡ اِلٰى نُصُبٍ يُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

کیفیت حشر نشانے کی طرف دوڑے مشرکین کی

جس دن وہ نکلیں گے قبروں سے تیزی کے ساتھ گویا کہ کسی (بتوں والی) پرستش گاہ کی طرف دوڑے جا رہے ہیں۔ جھکی ہوئی ہوں گی

ع ۲ ۹ ۸ اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾

رسوائی وقوع قیامت

ان کی نگاہیں چھائی ہوئی ہوگی ان پر رسوائی یہ وہ دن ہے جس کا وہ وعدہ کیے جاتے تھے۔

سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَکِّیَّۃٌ وَّهِیَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰیَۃً وَّفِیْهَا رُکُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ نوح

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۷۱، ترتیب نزول ۷۱، آیات ۲۸، رکوعات ۲

موضوع سورۃ: طریق تبلیغ انبیاء علیہم السلام

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾

حضرت نوحؑ کی رسالت — حضرت نوحؑ کے فرائض

بیشک ہم نے بھیجا نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف کہ آپ ڈرائیں اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ آئے ان کے پاس دردناک عذاب۔

قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ

حضرت نوحؑ کی تبلیغ — اصول کامیابی — نتیجہ نمبر ۱

اس نے کہا اے میری قوم بیشک میں تمہارے لیے کھول کر ڈرانے والا ہوں۔ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بخش دے گا

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

نتیجہ نمبر ۲ یعنی وقت موت تک بلا عقوبت مہلت۔

وہ تمہارے لیے تمہارے گناہوں سے اور مہلت دے گا تم کو ایک مقرر مدت تک بیشک اللہ کا مقرر کردہ وقت جب آجاتا ہے تو نہیں ٹالا جاتا کاش کہ تم جانتے ہوتے

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَاِنِّیْ كُلَّمَا

حضرت نوح علیہ السلام کا اظہار حقیقت — (دعوت الی التوحید) — کیفیت قوم

کہا اس نے اے میرے رب بیشک میں نے دعوت دی اپنی قوم کو رات اور دن۔ پس نہیں بڑھایا ان کو میرے بلانے نے مگر بھاگنے میں۔ اور بیشک میں نے جب بھی

دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

بوقت تبلیغ — غایت نفرت — فرط کراہت

ان کو بلایا تاکہ آپ ان کو بخشیں انہوں نے ٹھونس لیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں اور اوڑھ لیے اپنے کپڑے اور وہ اڑے رہے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ

حضرت نوحؑ کا استقلال وطریق تبلیغ (جیسے عام وعظ) (خطاب خاص) — پوشیدہ طور پر

اور انہوں نے تکبر کیا بڑا تکبر کرنا۔ پھر بیشک میں نے ان کو دعوت دی برملا۔ پھر بیشک میں نے ان سے علی الاعلان کہا اور ان سے چپکے سے کہا

لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾

تلقین کامیابی — نتیجہ استغفار نمبر ۱ — نتیجہ نمبر ۲

بالکل چھپ کر۔ پس میں نے کہا تم اپنے رب سے گناہ بخشواؤ بیشک وہ بخشنے والا ہے۔ وہ برسائے گا تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش

وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

نتیجہ نمبر ۳ — نمبر ۴ — نمبر ۵ — تنبیہ مشرکین

اور تم کو بڑھا دے گا مالوں سے اور بیٹوں سے اور بنائے گا تمہارے لیے باغات اور بنائے گا تمہارے لیے نہریں۔ تمہیں کیا ہوا تم نہیں امید رکھتے

لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

عظمت — مقتضیات اعتقاد وعظمت — توحید پر دلیل عقلی (۱) — قدرت باری کا نمونہ نمبر ۱

اللہ کے لیے عظمت کی۔ حالانکہ اس نے تم کو پیدا کیا مختلف حالتوں سے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کیسے پیدا کیے ہیں اللہ نے سات آسمان تہ بہ تہ

(۱) جواب (۳) اس کا بقیہ سورۃ الانعام آیت ۶ ص ۱۳۷ میں دیکھیں

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ — (۲)

اور بنایا چاند کو ان میں نور اور بنایا سورج کو چراغ۔ اور اللہ نے پیدا کیا تم کو زمین سے خاص انداز سے پیدا کرنا۔

(۲) نطفہ غذاؤں سے بنتا ہے اور غذائیں عناصر سے بنتی ہیں جن میں غالب اجزاء مٹی کے ہوتے ہیں۔

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

نمونہ نمبر ۵ (اثبات زمینی قبر) بعث بعد الموت (۱) (زمینی قبر) نمونہ نمبر ۶

پھر وہ تم کو لوٹائے اس میں اور نکالے گا تم کو خاص انداز میں نکالنا۔ اور اللہ نے بنایا تمہارے لیے زمین کو فرش

ع ۹ / ۱

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

تشریح بساط

تا کہ اس کی کشادہ راہوں میں چلو۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

نوح علیہ السلام کا اظہار حقیقت اور مناجات

کہا نوح علیہ السلام نے اے میرے رب بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی اور انہوں نے پیروی کی اس کی جس کو نہیں بڑھایا اس کے مال نے اور اس کی اولاد نے مگر نقصان میں۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ

مخالفین حق کی سازشیں تشریح سازشیں خصوصیت سے ان کے نام کے ساتھ "لا" کا ذکر کیا چونکہ وہ

اور انہوں نے چالاکی کی بڑی چالاکی۔ اور انہوں نے (اپنے تابعین سے) کہا ہرگز مت چھوڑو اپنے معبودوں کو اور ہرگز مت چھوڑو وڈ کو اور نہ سواع کو

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

مشہور تھے۔ حضرت نوحؑ کا شکوہ

اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو۔ اور تحقیق انہوں نے گمراہ کیا بہت سوں کو اور (اے اللہ) آپ نہ بڑھائیں ظالموں کو مگر گمراہی میں۔

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

نتیجہ دنیوی ۔ بعد غرق نتیجہ برزخی یا اخروی۔ پہلا قول راجح ہے (۲) نفی شفیع قہری

اپنی خطاؤں کی وجہ سے وہ ڈبوئے گئے پس اسی وقت داخل کیے گئے آگ میں پس نہیں پایا انہوں نے اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا

حضرت نوحؑ کی کفار کے لیے جلالی دعا۔ علم غیب کی نفی پر ہود ۳۶ ص ۲۳۴ دیکھیں (۳) بسنے والا حضرت نوحؑ کی تجویز

اور کہا نوح علیہ السلام نے اے میرے رب نہ آپ چھوڑیں زمین پر کافروں کا کوئی بسنے والا گھر۔ بیشک آپ اگر چھوڑیں گے ان کو وہ گمراہ کریں گے

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

حضرت نوحؑ کی اپنے اور والدین اور مومنوں کے لیے دعا۔ نمبر ۱ نمبر ۲، نمبر ۳

آپ کے بندوں کو اور نہیں وہ جنیں گے مگر ڈھیٹ کافر۔ اے میرے رب بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور اس کو جو آیا

ع ۸ / ۲ النصف

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

دعا نمبر ۴ نمبر ۵

میرے گھر میں مؤمن ہو کر اور مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کو اور نہ آپ بڑھائیں ظالموں کی مگر بربادی میں۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الجن شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۷۲، ترتیب نزول ۴۰، آیات ۲۸، رکوعات ۲

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى

(۲) اثبات رسالت خاتم الانبیاء۔ تشریح وحی جنوں کی روئداد

آپ کہہ دیجئے وحی کی گئی میری طرف کہ بیشک واقعہ یہ ہے کہ غور سے سنی (بات) جنات کی ایک جماعت نے۔ پس انہوں نے کہا بیشک ہم نے سنا قرآن عجیب۔ راہ دکھاتا ہے

موضوع سورۃ: جس طرح فطرت سلیمہ والے انسان قرآنی تعلیمات کے پیاسے ہیں اسی طرح سلیم الطبع جن بھی قرآنی تعلیمات کے پیاسے ہیں۔

(۱)
اسی زمینی قبر کو قبر ہی کہا جاتا ہے۔ دلیل نمبر ۳، اور دلیل نمبر ۴ سورۃ مرسلات آیت نمبر ۲۵، ۲۶ ص ۵۹۳ میں دیکھیں۔

(۲)
عذاب قبر و برزخ پر آٹھ دلائل مکمل شد۔ یاد رکھیں قوم نوح اپنی غرقابی سے اپنی برزخی زندگی میں داخل ہوئی۔ یہ آگ میں داخلہ غرق ہونے کے فوراً بعد میں ہوا، اور جس دن قیامت واقع ہوگی اس دن یہ لوگ تیسری زندگی میں داخل کیے جائیں گے یہ ان کا اشد العذاب میں داخلہ ہوگا۔

(۳)
دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام سورۃ یونس آیت ۸۸ ص ۲۲۷ میں دیکھیں

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا (٢) وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (٣)

جنوں کا ایمان بالقرآن ۔ جنوں کا اجتناب عن الشرک — عظمت خداوندی

بھلائی کی پس ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہر گز شریک نہیں کریں گے اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۔ اور بیشک بات یہ ہے کہ بلند تر عظمت والا ہمارا رب ہے نہیں بنائی اس نے کوئی بیوی اور نہ کوئی اولاد

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا (٤) وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ

جنوں کا اقرار — جنوں کا گمان

اور بیشک ہم میں سے بے وقوف اللہ پر (کذب میں بھی) بہت دور کی بات کہتے ہیں ۔ اور بیشک ہم نے سمجھا تھا کہ ہر گز نہیں کہیں گے انسان اور جن

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (٥) وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

طریق شرک

اللہ پر جھوٹی بات ۔ اور بیشک بات یہ ہے کہ کچھ مرد انسانوں میں سے پناہ لیتے تھے کچھ جن مردوں کی

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا (٦) وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا (٧) وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

بدد ماغ جنات کا قیامت کے متعلق نظریہ — محافظت باری

پس بڑھائی انہوں نے ان کی سرکشی ۔ اور بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا تم نے گمان کیا کہ ہر گز نہیں اٹھائے گا اللہ کسی کو ۔ اور بیشک ہم نے ٹٹول لیا آسمان کو

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا (٨) وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ

باب کہانت کا انسداد

پس ہم نے اس کو پایا بھرا ہوا سخت پہرے داروں سے اور انگاروں سے ۔ اور بیشک ہم بیٹھتے تھے (آسمان) سے نشست گاہوں میں سننے کے لیے

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا (٩) وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِى الْاَرْضِ

سبب اصلی بعثت خاتم الانبیاء — مضمون مذکور کے متممات

پس جو سنتا ہے اب پاتا ہے اپنے لیے ایک شعلہ تیار ۔ اور بیشک ہم نہیں جانتے کہ آیا برائی چاہی گئی ہے ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (١٠) وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَآئِقَ

جنوں کے اقسام — مختلف مذاہب جناب

یا چاہی ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی ۔ اور بیشک ہم میں سے بعض نیک ہیں اور ہم میں سے بعض اس کے علاوہ ہیں ہم مختلف راہوں میں

قِدَدًا (١١) وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا (١٢) وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا

جنوں کا عقیدہ — بھاگ — (قرآن)

بٹے ہوئے تھے ۔ اور بیشک ہم نے خیال کیا تھا کہ ہر گز نہیں ہم اللہ کو عاجز کر سکتے زمین میں اور ہر گز عاجز نہیں کر سکتے اس کو بھاگ کر ۔ اور یہ کہ جب ہم نے سنی

الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۖ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا (١٣) وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا

جنون کا ایمان — نتیجہ مؤمنین — (ثواب) (عذاب) — جنوں کے اقسام

ہدایت ہم اس پر ایمان لائے پس جو ایمان لایا اپنے رب پر پس وہ نہیں ڈرتا کسی کمی سے اور نہ کسی زیادتی سے ۔ اور یہ کہ ہم میں سے بعض فرماں بردار ہیں اور ہم میں سے

الْقٰسِطُوْنَ ۖ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا (١٤) وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (١٥)

نتیجہ مؤمنین — یعنی راہ تلاش کی حق کی — تنبیہ جنات

بعض ناانصاف ہیں پس جو اسلام لایا پس انہوں نے بھلائی کو تلاش کیا ۔ اور بہر حال جو ناانصاف رہے پس وہ جہنم کا ایدھن ہیں ۔

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا (١٦) لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۖ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ

مشرکین مکہ کے لیے طریق کامیابی — بارش — امتحان خداوندی

اور اگر وہ سیدھے راستے پر ہو جائیں تو ضرور ہم انکو پلاتے کثیر پانی ۔ تا کہ ہم ان کو جانچیں اس (پانی) میں اور جو شخص منہ موڑے گا اپنے

ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾

(قرآن) ۔ فضائل مساجد ۔ ماسوا اللہ سے عبادت کی نفی

رب کی یاد سے وہ اس کو چلائے گا سخت عذاب میں ۔اور یقیناً مسجدیں اللہ کے لیے ہیں پس مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی کو

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ ع

(۱) فضیلت خاتم الانبیاء ۔ ہوجائیں

اور بیشک بات یہ ہے کہ جب کھڑا ہوتا ہے اللہ کا بندہ وہ اس کو پکارتا ہے قریب ہے کہ یہ ہوجائیں اس پر جمگھٹا

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

فریضہ خاتم الانبیاء ۔ نفی مختار کل از خاتم الانبیاء نمبرا

آپ کہہ دیجئے بیشک میں پکارتا ہوں اپنے رب کو اور میں شریک نہیں ٹھہراتا اس کے ساتھ کسی کو۔ آپ کہہ دیجئے بیشک میں نہیں اختیار رکھتا تمہارے لیے کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔

قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ

نفی مختار کل نمبر۲ ۔ فریضہ رسول

آپ کہہ دیجئے بیشک ہرگز نہیں بچا سکتا مجھ کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی اور میں ہرگز نہیں پاؤں گا اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ مگر پہنچانا

اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾

نتیجہ مخالفین رسول

اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغامات اور جو نافرمانی کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی پس تحقیق اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ

تنبیہ ۔ (عذاب) ۔ خاتم الانبیاء

یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس کو جس کا وعدہ کیے جاتے ہیں پس عنقریب وہ جان لیں گے کہ کون کمزور ہے مددگار کے اعتبار سے اور کم ہے گنتی کے اعتبار سے۔ آپ کہیں

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ (۲) فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ

سے نفی علم غیب کلی ۔ (عذاب) ۔ مدت دراز ۔ اللہ تعالیٰ کے عالم الغیب ہونے کا بیان ۔ (۳)

میں نہیں جانتا کیا نزدیک ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو، یا بنائی اس کے لیے میرے رب نے کوئی دراز مدت۔ غیب کو جاننے والا پس وہ نہیں ظاہر کرتا اپنے غیب

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾

انتخاب رسول برائے بعض علم غیب طریق حفاظت وحی

کو کسی ایک پر۔ مگر جس کو پسند کیا رسول سے پس تحقیق اس نے مقرر کر دیئے ہیں اس کے آگے اور اس کے پیچھے پہرے دار

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

حکمت حفاظت ۔ حصر علم الکلی فی ذات باری تعالیٰ ۔ (۴)

تاکہ وہ دیکھے انہوں نے پہنچا دیئے پیغامات اپنے رب کے اور قابو میں رکھا ہے اس نے اس کو جو ان کے پاس (وحی) ہے اور محفوظ کر لیا ہے ہر چیز کو گن کر

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ المزمل ۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۷۳، ترتیب نزول ۳، آیات ۲۰، رکوعات ۲

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

شرف و تسلی خاتم الانبیاء۔ نماز تہجد کی مشروعیت ۔ مقدار قیام اللیل

اے کپڑے لپٹنے والے رات کو۔ کھڑے ہوں رات بھر مگر تھوڑی دیر۔ آدھی رات یا اس سے تھوڑا کم کریں۔ یا اس پر زیادہ کریں

موضوع سورۃ : مبلغ کے لیے دستور العمل

(۱) بشریت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ۲۲ دلائل مکمل شد

(۲) الغیب پر الف ولام جنس و استغراق کی ہے۔

(۳) (علیٰ غیبہ) میں اضافت استغراقیہ اور جنسیہ ہے، تو غالب نہیں کرتا کسی جنس غیب پر اور تمام افراد غیب پر یعنی تمام افراد غیب پر کوئی مطلع نہیں ہوسکتا نہ ذاتاً اور نہ عطاءً۔ کسی کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا اسکو کلیات کا علم ذاتی ہے تو یہ عین شرک ہے یا اس کو علم کلیات عطائی تو یہ شبہ شرک ہے تو جو حکم شرک کا ہے وہی شبہ شرک کا ہے جیسے ربوا حرام ہے ویسے شبہ ربوا بھی حرام ہے

(۴) یعنی وحی کے حروف، کلمات اور آیات۔

(۱) جواب (۲) سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۸ ص ۴۰۰ میں دیکھیں، اور اس سورۃ کا نزول ۵۰ ویں نمبر پر ہے۔

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

طریق تلاوت قرآن (۱) مشروعیت تہجد کی علت نمبر ۱ (۲) علت نمبر ۲ (۳)

اور ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھیں صاف صاف۔ بیشک ہم عنقریب ڈالیں گے آپ پر بھاری کلام ۔ بیشک رات کا اٹھنا خوب مؤثر ہے

وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

(۴) علت نمبر ۳ (۵) بہت شغل رہتا ہے۔ فریضۂ خاتم الانبیاء (نماز کے علاوہ) (توجہ تام)

نفس کو کچلنے میں اور بہت درست کرنے والا ہے بات کو۔ بیشک آپ کے لیے دن میں مصروفیت ہے لمبی۔ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہو اور سب سے کٹ کر

اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى

اس کی طرف الگ رہے یعنی تمام مخلوق سے منقطع ہو کر ذکر اللہ میں مشغول رہیں حصر الربوبیت فریضۂ خاتم الانبیاء فریضۂ خاتم الانبیاء

اسی کی طرف متوجہ رہو۔ وہی مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کو کارساز بناؤ، اور صبر کرو ان باتوں پر

مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾

امہال مجرمین نمبر ۱ کنارہ کش رہیں ان سے تعرض نہ کریں نمبر ۲ ان کو میرے حوالے کرو

جو وہ کہتے ہیں اور ان سے علیحدہ ہو جاؤ اچھے طریقہ سے ۔ اور چھوڑ دو مجھ کو اور ان جھٹلانے والوں کو جو عیش و عشرت والے ہیں اور ان کو تھوڑی سی مہلت دو،

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

نتائج مجرمین بیان عذاب آخرت اٹکنے والا مبادی قیامت

بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور دوزخ ہے ۔ اور کھانا ہے گلے میں پھنس جانے والا اور درد ناک عذاب ہے، جس دن ہلنے لگے گی زمین

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

ریت کے منتشر ٹیلے تذکیر بایام اللہ سے اثبات رسالت خاتم الانبیاء (۶)

اور پہاڑ، اور ہو جائیں گے پہاڑ تودے بہتی ریت کے۔ بیشک ہم نے بھیجا تمہارے پاس ایک ایسا رسول جو تم سے بیان کرنے والا ہے

كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾

حضرت موسیٰؑ کی رسالت فرعون کی خباثت نتیجہ خباثت وبال والا

جیسا ہم نے فرعون کے پاس رسول بھیجا تھا۔ پس نافرمانی کی فرعون نے اس رسول کی پس ہم نے اس کو پکڑا سخت پکڑنا۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ۭ كَانَ

تخویف منکرین۔ بچو گے آسمان کی کیفیت

پس کیسے تم بچو گے اس دن سے اگر تم کفر پر قائم رہے جو (دن) بنادے گا بچوں کو بوڑھا۔ جس میں آسمان پھٹ جائے گا

ع ۱۴ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع

صداقت قرآن دعوت الی القرآن

اس کا یہ وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بیشک یہ کامل نصیحت ہے پس جو شخص چاہے بنالے اپنے رب کی طرف رستہ

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ

نسخ فرضیت تہجد (۷)

بیشک تیرا پروردگار جانتا ہے کہ بیشک آپ کھڑے رہتے ہیں دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) ایک تہائی رات اور ایک جماعت

الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا

نسخ کی علت نمبر ۱ آخر دنیوی زندگی تک انضباط مشکل ہوگا پورا نہ کرسکو گے

آپ کے ساتھیوں میں سے بھی آپ کے ساتھ اور اللہ ہی صحیح اندازہ کرسکتا ہے رات اور دن کا۔ اس کو علم ہے کہ تم اس کو ہرگز نہ نباہ سکو گے۔ پھر متوجہ ہوا وہ تم پر پس پڑھو تم

(۷) یہ آیت سورۃ کی آیت نمبر ۴ تک تفسیر ہے ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) یعنی قرآن کریم اس میں احکام شاقہ ہیں مثلاً نماز، روزہ، حج، اور جہاد وغیرہ
(۳) یعنی رات کا تہجد کے لیے اٹھنا ثقیل ہے بنسبت دن کی نمازوں کے۔
(۴) اور قرآت کے لیے زیادہ مناسب ہے۔
(۵) رات کو قیام کی وجہ۔
(۶) حاضر و ناظر پر فریق مخالف کی دلیل نمبر ۵ لفظ شاہد اور شہید کے اعتبار سے پانچ دلائل ختم شد۔
اہل بدعت کی ایک وزنی دلیل حدیث سے بھی یاد رکھیں:
عن عبداللہ بن عمر ﷺ اِنَّ اللّٰہَ رَفَعَ لِیَ الدُّنْیَا فَاَنَا اَنْظُرُ اِلَیْھَا وَاِلٰی مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْھَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ کَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰی کَفِّیْ ھٰذِہٖ۔
جاء الحق ص ۶۳، ابناء المصطفیٰ ص ۸، و مقیاس حنفیت ص ۴۶۸۔
ج ۱ سندہ ضعیف (کنز العمال ج ۶ ص ۹۵)

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

ترغیبِ قرآن — نسخ کی علت نمبر ۲

جتنا آسانی سے قرآن پڑھا جاسکے اس کو علم ہے کہ بعض آدمی تم میں سے بیمار ہوں گے اور بعض سفر کریں گے زمین میں

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

اصول کامیابی نمبرا

وہ تلاش کریں گے اللہ تعالیٰ سے معاش کو اور بعض دوسرے جہاد کریں گے اللہ کے راستہ میں پس پڑھو تم جس قدر آسان ہو

مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

نمبر ۲ فرض نماز — نمبر ۳ — نمبر ۴ صدقات نافلہ

اس (قرآن) سے اور نماز کا اہتمام کرو اور زکوۃ ادا کرتے رہو اور قرض دو اللہ کو اچھا قرض اور جو تم اپنے لیے نیک عمل آگے بھیجو گے

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

نتیجہ متقین — ترغیب استغفار

تو اپنے لیے پاؤ گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور بڑا ثواب اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو

ع ۲ / ۱۴

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰

نتیجہ استغفار

بیشک اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ المدثر — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۷۴، ترتیب نزول ۴، آیات ۵۶، رکوعات ۲ — جابر بن عبداللہ فترۃ الوحی

موضوع سورۃ: آپ اللہ کی مخلوق میں تبلیغ کریں۔ مخالفین کی بربادی ہمارے سپرد کردیں۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵

شرف خاتم الانبیاء — فریضۂ رسول — طریق تبلیغ — تہذیب اعمال — اصلاح عقائد

اے کمبل اوڑھنے والے۔ اٹھ پھر ڈرا۔ اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو۔ اور اپنے کپڑوں کو خوب پاک رکھ۔ اور (ہر قسم) کی پلیدگی سے دور رہ۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ۝۸ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ

تعلیم الاخلاق۔ اس سے زیادہ مفاد حاصل کرو۔ — تسلی خاتم الانبیاء — تبلیغی ایذاؤں پر — مبادی قیامت سے شقاوت اشقیاء — ولید بن مغیرہ — شدت یوم قیامت

اور نہ احسان کر (خلق پر) کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو۔ اور اپنے رب کے لیے صبر کر، پھر جب پھونکا جائے گا صور میں۔ تو وہ دن

يَوْمٌ عَسِيْرٌ ۝۹ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝۱۰ ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱ وَّجَعَلْتُ

تخویفِ کفار — تسلی خاتم الانبیا (یعنی اس کی سزا میرے حوالہ کر) و انذار خاص کافر — انعامات عمومی

ایک مشکل دن ہوگا، کافروں پر ذرا آسان نہ ہوگا۔ چھوڑ دے مجھے اور اس شخص کو جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اور دیا میں نے اس کو

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝۱۲ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝۱۳ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝۱۵

لمبا چوڑا مال دیا — حاضر ہونے والے — ہموار کر دیا — یعنی ہر قسم کا دنیوی سامان — مزید بے فائدہ امید

بہت سا مال پھیلا کر اور حاضر باش بیٹے۔ اور میں نے ہر طرح کا سامان اس کو مہیا کر دیا۔ پھر بھی یہ ہوس رکھتا ہے کہ میں اس کو زیادہ دوں

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝۱۶ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝۱۷ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝۱۸ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۱۹

تنبیہ۔ سبب رسوائی — نتیجہ یعنی جہنم — سبب رسوائی کی تفصیل۔(۱) (گندی سوچ)

(یہ) ہرگز نہیں ہوگا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کا دشمن ہے۔ اس کو میں چڑھاؤں گا آگ کے پہاڑ پر۔ بیشک اس نے سوچا اور دل میں ٹھہرایا۔ پس مارا جائے کیسا دل میں ٹھہرایا

(۱) قرآن کریم کے بارے میں کہ کونسا بے ادبی کا لفظ بولوں اور دل میں الفاظ تجویز کر لیے

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا

شکوہ ولیدہ بن مغیرہ (۳) (۲) (۱)

پھر مارا جائے کیسا دل میں ٹھہرایا۔ پھر اس نے دیکھا۔ پھر تیور چڑھائے اور منہ بگاڑا۔ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ پس کہا نہیں ہے یہ

إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِي

نقل ہوتا چلا آیا ہے — ے — نتیجہ مشرکین — شدت نار جہنم

مگر جادو جو نقل کیا جاتا ہے۔ نہیں یہ مگر قول آدمی کا۔ میں اس کو داخل کروں گا دوزخ میں۔ اور آپ کو کیا خبر دوزخ کیا ہے؟ نہ باقی رکھے گی

وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً

جہنم کے دروغوں کی تعداد — تعداد فرشتوں پر کفار کے تمسخر کا جواب

اور نہ چھوڑے گی۔ جھلس دینے والی ہے کھال کو۔ اس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں۔ اور نہیں بنایا ہم نے دوزخ کے ذمہ دار مگر فرشتوں کو

وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ

امتحان خداوندی — نتیجہ امتحان یعنی اہل کتاب کی کتب میں بھی انیس کی تعداد ہے — نتیجہ مؤمنین

اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر آزمائش کافروں کے لیے تا کہ یقین کریں جو لوگ آسمانی کتاب دیئے گئے اور بڑھ جائیں

آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

گزشتہ مضمون کی تاکید — شکوہ کفار

(نور) ایمان ان لوگوں کا جو ایمان لائے اور نہ شک کریں جو دیئے گئے کتاب اور مؤمنین اور تا کہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي

جواب

اور کافر (کہیں) اللہ نے کیا چاہا اس عجیب مثال سے؟ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے

ع ۱۵ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾

تتمہ ماقبل انیس میں حصر نہ ہونے کا بیان (۴) — دوزخ کے احوال کا فائدہ۔

جس کو وہ چاہتا ہے اور نہیں جانتا کوئی آپ کے رب کے لشکروں کو مگر وہی اور نہیں ہے وہ (مضامین آیاتیہ) مگر نصیحت انسان کے لیے۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾

(۵) اثبات قیامت کے شواہد نمبر ۱ — نمبر ۳ — روشن — جواب قسم

ہر گز نہیں اور چاند کی قسم۔ اور رات کی قسم جب اس نے پیٹھ پھیری۔ اور صبح کی قسم جب وہ روشن ہوئی۔ بیشک وہ (دوزخ) البتہ ایک بڑی بھاری چیزوں میں سے ایک ہے۔ ڈرانے والی انسانوں کو

لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا أَصْحَابَ

ترغیب وترہیب — نتیجہ فریقین — پھنسا ہوا ہے۔ — نتیجہ متقین

اس کے لیے جو چاہے تم میں سے کہ آگے بڑھے (عبادات میں) یا پیچھے ہٹے (اطاعات میں) ہر نفس اپنے کیے میں گروی (پھنسا ہوا) ہوگا۔ مگر دائیں ہاتھ والے

الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا لَمْ نَكُ

گناہ گاروں مجرمین سے سوال — مجرمین کا

باغوں میں ہوں گے پوچھیں گے مجرموں سے۔ کس چیز نے پہنچایا تمہیں دوزخ میں۔ وہ کہیں گے نہیں تھے

مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

جواب خباثت نمبر ۱ — مجرمین کا جواب خباثت نمبر ۲ — خباثت نمبر ۳ قرآن اور نبی کے خلاف — خباثت نمبر ۴

ہم نمازیوں میں سے۔ اور نہیں تھے ہم کھلاتے مسکینوں کو۔ اور ہم نکتہ چینی تھے نکتہ چینی کرنے والوں کے ساتھ۔ اور ہم جھٹلاتے تھے

ے فضائل وکمالات سے خالی سمجھ کر بشر کہا۔

(۱) یعنی حاضرین کی طرف کہ ہیں نے قرآن کے بارے سوچ کر الفاظ تجویز کر لیے ہیں۔

(۲) کہ قرآن میری نظر میں مکروہ امر ہے

(۳) حاضرین سے گھر جانے کے لیے اور قرآن پر ایمان لانے سے تکبر کا اظہار کیا۔

(۴) نفی علم غیب از خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

(۵) جیسے چاند، رات صبح ایک حقیقت ہیں ایسے ہی قیامت۔

بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓی اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ

موت کے یقینی ہونے کا بیان۔ — نفی شفیع قہری — اعراض پر تنبیہ

قیامت کے دن کو۔ یہاں تک کہ آیا ہمیں یقین (موت)۔ پس نہیں نفع دے گی ان کو سفارش سفارش کرنے والوں کی۔ پس کیا ہوا ان کو

عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ یُرِیْدُ

کیفیت اعراض — جنگلی گدھے ہیں — جو بھاگ رہے ہیں شیر سے — انتہائی کفر کا بیان

نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ گویا وہ گدھے ہیں بدکنے والے۔ بھاگے جارہے ہیں شیر سے۔ بلکہ چاہتا ہے

كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾

(یعنی نام بنام) — تنبیہ مشرکین۔ — بطور نتیجہ کے رد

ہر انسان ان میں سے کہ دیا جائے وہ صحیفے کھلے ہوئے۔ ہر گز نہیں۔ بلکہ وہ نہیں ڈرتے آخرت سے۔ خبردار بیشک وہ (قرآن) نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

دعوت الی القرآن — حصر التصرف باری — ترغیب استغفار

پس جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نہیں نصیحت حاصل کریں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے وہ اس کا حقدار ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہ اس کا حقدار ہے کہ گناہ بخشے

سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ اَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ القیامۃ — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۷۵، ترتیب نزول ۳۱، آیات ۴۰، رکوعات ۲

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾

شواہد قیامت — نفس کی قسم نمبر ۲ لوامہ — (۱) — شکوہ منکرین قیامت

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی اور میں قسم کھاتا ہوں نفس کی جو بہت ملامت کرنے والا ہے۔ کیا گمان کرتا ہے انسان کہ ہر گز نہیں ہم اکٹھا کریں گے اس کی ہڈیوں کو

بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمُ

جواب شکوہ (۲) — انکار قیامت کا سبب حقیقی — یعنی دنیا میں فسق فجور کرتا رہے — شکوہ منکرین قیامت

کیوں نہیں! (ہم) قادر ہیں اس پر کہ درست بنائیں اس کے پوروں کو۔ بلکہ چاہتا ہے انسان کہ ڈھٹائی کرتا رہے اس (دن) سے پہلے۔ وہ (استہزا) پوچھتا ہے کب قیامت کا

الْقِیٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

علامات قیامت۔ (تجلی قہری سے) — بچاؤ کی جگہ — (یعنی بے نوری میں) — مشرک کی پریشانی

دن ہوگا۔ پس جب آنکھیں چندھیا جائیں گی، اور چاند بے نور ہوجائے گا۔ اور سورج اور چاند ایک حالت پر کر دیئے جائیں گے۔ اس دن انسان کہے گا

یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَئِذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍۭ

تنبیہ وجواب پریشانی — فیصلہ خداوندی — مجازات اعمال

اب کہاں بھاگ جاؤں۔ ہر گز نہیں کوئی کہیں پناہ کی جگہ۔ اس دن صرف آپ کے رب کے پاس ٹھکانا ہوگا۔ بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِیْرَهٗ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ

کیفیت حساب — (یعنی انکشاف تام کی وجہ سے) عدم قبولیت اعذار۔ مگر دل تسلیم کرے گا جرائم۔ (۳) طریق تلاوت

جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔ بلکہ انسان اپنی حالت پر خود خوب مطلع ہے، اگرچہ بہانے اور حیلے پیش کرے۔ آپ حرکت نہ دیں

لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ

(۴) — وعدۂ خداوندی — یعنی زبان پر جاری کرنا — (۵) — فریضہ خاتم الانبیاء

اپنی زبان کو اس وحی کے ساتھ تاکہ آپ جلدی لیں اس (وحی) کو۔ بیشک ہمارے ذمہ ہے اس کو (دل ودماغ میں) جمع کرنا اور اس کا پڑھنا۔ پس جب ہم اس کو پڑھیں پس آپ پیروی کریں اس کے پڑھنے کی۔ پھر بیشک

(۴) حفاظت تحریف قرآن پر دلیل ۴، اور دلیل ۵ سورۃ الاعلیٰ آیت ۶ ص ۶۰۴ دیکھیں (۵) اس میں اشارہ ہو کہ جبرائیل بعینہ صوت باری تعالیٰ کو نقل کرتا ہوا اپنی زبان سے۔

(۱) جواب قسم محذوف ہے لَیُبْعَثُنَّ البتہ اٹھائے جائیں گے سب لوگ قیامت کے دن

(۲) بلکہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع کرنے پر قادر ہیں اور اس کی انامل کے اطراف مکمل بنا دیں گے

ع ۲ / ۲۵ / ۱۶

موضوع سورۃ: اثبات قیامت

(۳) اس آیت کا سیاق و سباق کے لحاظ مطلب یہ ہے کہ جب ان کافروں سے سوال کیا "ایان یوم القیٰمۃ" تو اس کے جواب میں ارشاد فرمایا۔ اور خارجی معنی قطع نظر ماقبل ومابعد سے تو یہ ہے کہ جب جبرائیل وحی لاتا آپ ساتھ پڑھنا شروع کر دیتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا۔

عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (۱۹) كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ (۲۰) وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ (۲۱) وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ (۲۲)

تنبیہ منکرین قیامت۔ سبب گمراہی آخرت کے دائمی احوال آخرت سے نتیجہ متقین نمبر ا

ہمارے ذمہ ہے اس کی وضاحت، ہرگز نہیں بلکہ تم پسند کرتے ہو دنیا کی زندگی اور چھوڑتے ہو آخرت کو، بہت سارے چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ (۲۳) وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ (۲۴) تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ (۲۵) كَلَّآ اِذَا

نمبر ۲ نتیجہ مجرمین احوال

اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہوں گے۔ اور کچھ چہرے اس دن اداس ہوں گے۔ گمان کرتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں (جزا کا انکار مت کر) جب

بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ (۲۶) وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ (۲۷) وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (۲۸) وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (۲۹)

قیامت صغریٰ قریب المرگ کا یقین مردہ کی کیفیت (سکرات کی موت کی وجہ سے)

پہنچ جائے گی روح ہنسلی کو اور کہا جائے گا کوئی ہے جھاڑنے والا؟ اور گمان کرے گا وہ (مرنے والا) کہ اب جدائی ہے۔ اور لپٹ جائے گی پنڈلی پنڈلی سے

ع ۱ / ۱۷ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ (۳۰)

تذکیر بما بعد الموت

تیرے رب کی طرف آج کھنچا جانا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى (۳۱) وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى (۳۲) ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى (۳۳)

مشرکین کی صفات نمبر ا، نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴

پس نہ تصدیق کی تھی اس نے اور نہ نماز قائم کی ۔ لیکن جھٹلایا اور منہ موڑا ۔ پھر چلا گیا اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (۳۴) ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (۳۵) اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى (۳۶) اَلَمْ يَكُ

نتائج وسزا مشرکین اثبات قیامت پر دلیل نمبر ا نمبر ۲ بنی آدم

ہلاکت ہے تیرے لیے پس ہلاکت ۔ پھر ہلاکت ہے تیرے لیے پس ہلاکت ۔ کیا گمان کرتا ہے انسان کہ چھوڑ دیا جائے گا بے کار (بے سزا) ۔ کیا نہیں تھا

نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى (۳۷) ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى (۳۸) فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

کی کیفیت خلقت صنف کے اعتبار سے انسان کے اقسام

وہ ایک بوند منی کی جو ٹپکائی گئی۔ پھر ہوا وہ خون بستہ پھر پیدا کیا اس کو پھر درست بنایا ۔ پھر بنائے اس سے جوڑے

ع ۲ / ۱۸ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى (۳۹) اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى (۴۰)

تنبیہ برائے منکرین قدرت باری بعث بعد الموت

نر اور مادہ۔ کیا نہیں ہے وہ قادر اس پر کہ زندہ کرے مردوں کو

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

موضوع سورۃ: نفی دھریت و تفصیل مجازات

سورۃ الدھر شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۷۶، ترتیب نزول ۹۸، آیات ۳۱، رکوعات ۲

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا (۱) اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

انسان کی قدیم تاریخ انسان کے معدوم ہونے کا بیان کیفیت خلقت انسان

تحقیق گزرا ہے انسان پر ایک وقت لمبے زمانہ سے نہیں تھا وہ کوئی چیز زبان پر آئی ہوئی۔ بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو

(۱) یعنی ہم نے انسان کو احکام شرعیہ سے مکلف بنایا

نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (۲) اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا (۳)

امتحان خداوندی (۱) خصوصیت نمبر ا، نمبر ۲ نمبر ۳ اسلام نتائج امتحان نمبر ا، نمبر ۲

بوند مخلوط سے ہم اس کو الٹتے پلٹتے رہے پس ہم نے اس کو بنایا سننے والا دیکھنے والا۔ بیشک ہم نے اس کو راہ دکھائی یا شکر کرنے والا ہے یا ناشکری کرنے والا

إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِينَ سَلَٰسِلَا۟ وَأَغْلَٰلًا وَسَعِيرًا ۝٤ إِنَّ ٱلْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ

نتائج کفار ۔ نتائج مؤمنین

بیشک ہم نے تیار کیا کافروں کے لیے زنجیریں اور بیڑیاں اور دوزخ کی آگ ۔ بیشک نیک لوگ پئیں گے پیالہ سے

مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝٥ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ ٱللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝٦ يُوفُونَ بِٱلنَّذْرِ وَيَخَافُونَ

تشریح کافور ۔ چلائیں گے ۔ متقین کے اوصاف نمبر١، نمبر٢

جس میں ملاوٹ کافور کی ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے پئیں گے اس سے اللہ کے بندے۔ اور وہ اس چشمہ کو جہاں چاہیں گے بہا کرلے جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو واجبات کو پورا کرتے ہیں اور وہ اس دن سے

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُۥ مُسْتَطِيرًا ۝٧ وَيُطْعِمُونَ ٱلطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝٨ إِنَّمَا

نمبر٣

ڈرتے رہتے ہیں جس کی سختی پھیل رہی ہوگی ۔ اور وہ کھانے کھلاتے ہیں محض اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو ۔ اور کہتے ہیں

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ ٱللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَآءً وَلَا شُكُورًا ۝٩ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا

متقین کا اخلاص ۔ متقین کا خوف ۔ ترش رو اور

ہم تو محض اللہ کی رضا کے لیے کھلاتے ہیں نہیں ہم چاہتے تم سے کوئی بدلہ اور نہ شکریہ۔ بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے اس دن سے جو نہایت ترش رو

قَمْطَرِيرًا ۝١٠ فَوَقَىٰهُمُ ٱللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ ٱلْيَوْمِ وَلَقَّىٰهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝١١ وَجَزَىٰهُم بِمَا

سخت ہوگا ۔ نتائج متقین نمبر١ ۔ نمبر٢ دے گا ۔ ے ۔ خوشی ۔ جنت ملنے کا سبب

اور نہایت سخت ہوگا۔ پس بچا لے گا ان کو اللہ تعالیٰ اس دن کے شر سے اور عطا کرے گا ان کو تازگی اور خوشی۔ اور ان کو بدلہ دے گا ان کے

صَبَرُوا۟ جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝١٢ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝١٣

متقین کی سرفرازی دس احوال ۔ فضیلت جنت ۔ سخت سردی

صبر کا جنت اور ریشمی لباس۔ ٹیک لگانے والے ہوں گے اس میں مسہریوں پر نہیں دیکھیں گے اس میں سورج اور نہ سخت سردی

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝١٤ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِـَٔانِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ

پست کردیئے جائیں درختوں کے پھل ۔ متقین کے خدام کے مشاغل

اور جھکنے والے ہوں گے ان پر ان کے سایے اور ان کے اختیار میں کردیئے جائیں گے ان کے خوشے اختیار میں کرنا۔ اور گھمائے جائیں گے ان پر برتن چاندی کے

وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا۟ ۝١٥ قَوَارِيرَا۟ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝١٦ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا

قواریر کی تشریح ۔ یعنی خدام نے ۔ متقین کے پانی کی تشریح

اور پیالے جو شیشے کے ہوں گے۔ شیشے چاندی کے ہوں گے مناسب اندازہ میں بھر رکھا ہوگا انہوں نے اس کا مناسب انداز میں بھرنا۔ اور وہ پلائے جائیں گے اس میں ایک ایسا پیالہ

كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ۝١٧ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۝١٨ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ

تشریح زنجبیلا ۔ مشاغل خدام

جس کی ملاوٹ سونٹھ کی ہوگی۔ ایک چشمہ ہے اس میں اس کا نام سلسبیل ہے ۔ اور گھومیں گے ان پر لڑکے ہمیشہ رہنے والے

إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝١٩ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝٢٠

کیفیت خدام ۔ جنت میں لذیذ انعامات کا دیدار ۔ جنت کی وسعت

جب آپ ان کو دیکھیں آپ ان کو گمان کریں گے بکھرے موتی ۔ اور جب آپ دیکھیں گے وہاں دیکھیں نعمتیں اور بڑی بادشاہی

عَٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوٓا۟ أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَىٰهُمْ

متقین کے لباس کی تشریح ۔ زیورات کی تشریح ۔ خصوصی شراب

ان کی بالائی پوشاک کپڑے ہیں باریک ریشم کے ہرے رنگ کے اور موٹے ریشم کے اور وہ پہنائے جائیں گے کنگن چاندی کے اور ان کو پلائیں گے

ے
نضرہ : چہرے پر خوشی کے آثار۔ سرور : دل کے اندر جو خوشی ہو

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿۲۱﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ﴿۲۲﴾

نتیجہ اعمال صالحہ اور عقائد حقہ

ان کے رب پاک مشروب۔ بیشک یہ تمہارا بدلہ ہے اور ہے تمہاری محنت قدر کی ہوئی۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿۲۴﴾

صداقت قرآن ۔ اوپر انا ھدینٰہ اب ذریعہ ہدایت (۱) فرائض خاتم الانبیاء نمبر ۱، (۲) نمبر ۲

بیشک ہم نے اتارا آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا۔ پس آپ انتظار کریں اپنے رب کے حکم کا اور نہ کہا مانیں ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿۲۶﴾

نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵

اور ذکر کیا کریں اپنے رب کا نام صبح و شام۔ اور کسی قدر رات میں پس سجدہ کریں اس کو اور اس کی پاکی بیان کریں لمبی رات

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا

کیفیت مشرکین منکرین قیامت کی تردید

بے شک یہ لوگ پسند کرتے ہیں دنیا کی زندگی اور چھوڑتے ہیں اپنے آگے بھاری دن کو۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ہم نے مضبوط بنائے

أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿۲۸﴾ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ

فضیلت قرآن دعوت الی القرآن

ان کے جوڑ بند اور جب ہم چاہیں بدل دیں گے ان کے مانند بدلنا۔ بیشک یہ نصیحت ہے پس جو چاہے بنائے

رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۳۰﴾ يُدْخِلُ

حصر التصرف باری مستحقین

اپنے رب کی طرف راستہ ۔ اور نہیں چاہو گے تم مگر یہ کہ اللہ چاہے بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ وہ داخل کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۳۱﴾

رحمت نتیجہ مشرکین

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں اور جو نا انصاف ہیں ان کے لیے تیار کیا ہے اس نے دردناک عذاب

سُورَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُونَ آيَةً فِيهَا رُكُوعَانِ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۃ المرسلات شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ربط اوپر قیامت اب بھی

ترتیب تلاوت ۷۷، ترتیب نزول ۳۳، آیات ۵۰، رکوعات ۲

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ﴿۴﴾

قسم قدرت باری تعالیٰ کے نمونے تیز چلتی ہیں بادلوں کو اٹھا کر پھیلاتی ہیں پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں

قسم ہے ان ہواؤں کی جو چھوڑی گئی ہیں نرمی سے، پھر ان ہواؤں کی جو تیزی سے چلتی ہیں، اور ان ہواؤں کی جو بادلوں کو اٹھا کر پھیلاتی ہیں، پھر ان ہواؤں کی جو بادلوں کو متفرق کرنے والی ہیں۔

فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾

جو نصیحت کی بات ڈالتی ہیں ۔حکمت انزال وحی۔ (۳) جواب قسم۔ وعدۂ قیامت مبادی قیامت ۔ مٹا دیئے جائیں

پھر ان ہواؤں کی ڈالتی ہیں دل میں یاد خدا کو۔ توبہ کرنے یا ڈرانے کو۔ بیشک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔ پس جب ستارے مٹا دیئے جائیں گے

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾

کیفیت آسمان۔ پھٹ جائے گا۔ پہاڑوں کی کیفیت (۴) مہلت دی گئی ہے

اور جب آسمان پھٹ جائے گا ۔ اور جب پہاڑ اڑا دیئے جائیں گے ۔ اور جب رسول وقت مقرر پر لائے جائیں۔ کس دن کے لیے معاملہ ملتوی رکھا گیا ہے

(۱) دلیل نمبر ۹۳ قرآن کریم کے منجانب اللہ نازل ہونے پر دلیل نمبر ۹۴ سورۃ قدر آیت ۱ ص ۶۱۱ میں دیکھیں۔

(۲) تسلی سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم

موضوع سورۃ: مسئلہ مجازات

(۳) عذر دور کرنے کے لیے یا مجرموں کو مارنے کے لیے۔

(۴) تمام انبیاء کو جمع کیا جائے گا برائے شہادت علی الامم۔

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾

فیصلہ خداوندی ۔ اہمیت برائے دن فیصلہ ۔ نتیجہ مشرکین (۱)

فیصلے کے دن کے لیے۔ اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ فیصلہ کا دن کیسا ہے۔ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

تنبیہ مشرکین ۔ لگاتے ہیں۔ دستور خداوندی

کیا ہم ہلاک نہیں کر چکے پہلے لوگوں کو۔ پھر ان کے پیچھے لگادیں گے پچھلوں کو ۔ اسی طرح ہم کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾

نتیجہ مجرمین ۔ کیفیت خلقت بنی آدم ۔ حفاظت خداوندی ۔ یعنی رحم مادر میں

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ کیا ہم نے نہیں بنایا تم کو ایک بے قدر پانی سے پھر ہم نے رکھا اس کو ایک محفوظ مقام میں

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

تصرف باری کا نمونہ نمبر ا یعنی اس کی زندگی کے تمام شعبوں تک ۔ اجرام سفلیہ

ایک معین وقت تک۔ تقدیر بنائی ہم نے پس کیسے اچھے ہیں ہم تقدیر بنانے والے۔ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ کیا نہیں بنایا ہم نے

الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ

کی خلقت (۲) ۔ نمونہ نمبر ۲ ۔ نمونہ نمبر ۳ ۔ اونچے

زمین کو سمیٹنے والا۔ زندوں کو اور مردوں کو۔ اور بنائے ہم نے اس میں بھاری پہاڑ اونچے اونچے اور پلایا ہم نے تم کو

مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾

پیاس بجھانے والا ۔ مجرمین کی سرزنش

پیاس بجھانے والا پانی۔ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ چلو اس چیز کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾

نتیجہ مجرمین ۔ شاخوں والے ۔ نہ گھنی چھاؤں والا ہوگا

چلو ایک سایے کی طرف تین شاخوں والا۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ بے نیاز کرے لپٹ سے

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ

شدت نار جہنم ۔ چنگاریاں ۔ شدت یوم قیامت

بیشک دوزخ پھینکے گی چنگاریاں جیسے بڑے محل۔ گویا وہ اونٹ ہیں زرد۔ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۔ یہ ایسا دن ہے

لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾

کہ وہ نہیں بولیں گے۔ اور نہ اجازت دی جائے گی ان کو نہ وہ معافی مانگیں گے۔ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾

یوم الفصل کی تشریح ۔ تنبیہ مشرکین

یہ فیصلہ کا دن ہے ہم نے تم کو اکٹھا کیا اور اگلوں کو ۔ پس اگر ہو تمہارے لیے کوئی داؤ تو کر دیکھو میرے ساتھ

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

(۱)
یہ آیت دس بار آئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کفار کے جرائم مختلف تھے تو عذاب کے رنگ بھی مختلف ہوں گے۔

(۲)
دلیل نمبر ۴، اس سے ثابت ہوا کہ اسی زمینی قبر کو ہی قبر کہا جاتا ہے۔ چار دلائل مکمل شد

ع ۱ ۔ ۴۰ ۔ ۲۱

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَٰلٍ وَعُيُونٍ ﴿۴۱﴾ وَفَوَٰكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۴۲﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا

نتائج متقین — متقین کی سرفرازی

بیشک پرہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور میوں میں اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔ کھاؤ اور پیئو رغبت سے

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۵﴾

سبب کامیابی — نتیجۂ محسنین — نتیجۂ مجرمین

ان کاموں کے بدلہ میں جو تم کیا کرتے تھے۔ بیشک اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکوں کو۔ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۷﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ

امہال مجرمین — سبب رسوائی

کھاؤ تم اور فائدہ اٹھاؤ تھوڑے وقت کے لیے بیشک تم گنہگار ہو۔ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ اور جب کہا جاتا ہے ان سے

ع ۲ / ۲۲ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۹﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۰﴾ ع

نتیجۂ مجرمین — تنبیہ مشرکین

رکوع کرو وہ رکوع نہیں کرتے تھے۔ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ پس کونسی بات پر اس قرآن کے بعد وہ لوگ ایمان لائیں گے؟

سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ اَرْبَعُوْنَ اٰیَۃً وَّفِیْھَا رُکُوْعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ النبا — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۷۸، ترتیب نزول ۸۰، آیات ۴۰، رکوعات ۲

موضوع سورۃ: یوم المجازات کی تشریح کاشتکاروں کے اصول پر۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴

منکرین قیامت کا شکوہ (استہزاء) قرآن رقیامت (مؤمنین سے) تنبیہ مشرکین نمبرا (نتیجہ اختلاف کا)

کس چیز کے بارے میں وہ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں۔ بڑی خبر کے بارے میں۔ جس میں وہ اختلاف کرنے والے ہیں۔ ہرگز نہیں ابھی وہ جان لیں گے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸

نمبر۲ (تاکیداً) (یعنی موت کے بعد) توحید پر عقلی دلائل نمبرا قدرت باری کے نمونے نمبر۲ نمبر۳

پھر ہرگز نہیں ابھی وہ جان لیں گے۔ کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو بچھونا۔ اور پہاڑوں کو میخیں؟ اور ہم نے تم کو پیدا کیا جوڑا جوڑا

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

نمونہ نمبر۴ نمبر۵ نمبر۶ نمونہ نمبر۷

اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام کا ذریعہ۔ اور ہم نے بنایا رات کو لباس۔ اور ہم نے بنایا دن کو کمانے کا وقت۔ اور ہم نے بنائے تمہارے اوپر

سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ

نمبر۸ سورج نمبر۹ بہنے حکمت انزال

سات مضبوط (آسمان) اور ہم نے بنایا چراغ نہایت چمکدار۔ اور اتارا ہم نے نچڑتے بادلوں سے پانی موسلادھار۔ تاکہ ہم نکالیں اس کے ذریعہ

حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

ماء۔ گھنے وقوع قیامت۔ نفخۂ ثانیہ

غلہ اور سبزی ۔ اور گھنے باغات۔ بیشک فیصلہ کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ جس دن پھونکا جائے گا صور میں

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰

قبروں سے آسمان کی کیفیت پہاڑوں کی کیفیت

پس آؤ گے تم گروہ در گروہ۔ اور کھولا جائے گا آسمان پس ہو جائے گا وہ دروازے دروازے۔ اور چلائے جائیں گے پہاڑ پس ہو جائیں گے وہ چمکتی ریت

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

نتیجۂ مشرکین دائمی خلود فی النار ے مجرمین کی رسوائی

ے — لامحدود مدت۔

بیشک جہنم گھات ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ وہ اس میں ٹھہرنے والے ہیں لامحدود مدت۔ نہیں وہ چکھیں گے اس میں

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝۲۴ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝۲۵ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝۲۶ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝۲۷

عدل وانصاف باری۔ سبب رسوائی نمبرا

ٹھنڈک اور نہ کوئی مشروب۔ مگر کھولتا ہوا پانی اور جاری پیپ ۔ بدلہ پورا پورا ۔ بیشک وہ نہیں امید رکھتے تھے کسی حساب کی

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝۲۸ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝۲۹ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝۳۰ ع

نمبر۲ وسعت علم باری تعالیٰ مشرکین کی سرزنش (۱)

اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو زور سے جھٹلانا۔ اور ہر چیز کو ہم نے گن رکھا ہے اس کو لکھ کر۔ پس اب مزہ چکھو ہرگز نہیں ہم زیادہ کریں گے تمہارے لیے مگر عذاب۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝۳۱ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝۳۲ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝۳۳ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝۳۴

متقین کے نتائج

بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے۔ باغات اور انگور۔ اور دوشیزہ لڑکیاں ہم عمر۔ اور جام لب لب بھرے ہوئے

(۱) دوزخ کے عذاب کا مزہ دائمی ہے چونکہ وہ زندگی دائمی ہے بنسبت مزہ موت کے وہ عارضی ہے کیونکہ اس کے بعد برزخی زندگی ہے وہاں مزہ موت تو نہیں ہوگا۔ البتہ اعمال کی بنیاد پر راحت وعذاب ہوگا۔ کمافی الحدیث

لا يسمعون فيها لغوا ولا كذابا ﴿۳۵﴾ جزاء من ربك عطاء حسابا ﴿۳۶﴾ رب السموت والارض

فضیلت جنت — عدل وانصاف باری — حصر الربوبیت باری تعالیٰ

نہیں وہ سنیں گے اس میں بک بک اور نہ جھوٹ ۔ یہ بدلہ تیرے رب کی طرف عطیہ کافی، جو رب آسمانوں اور زمین کا

وما بينهما الرحمن لا يملكون منه خطابا ﴿۳۷﴾ يوم يقوم الروح والملئكة صفا

جو کچھ — نہایت رحم — شدت یوم قیامت — کیفیت حساب — عظمت خداوندی

اوران دونوں کے درمیان کی چیزوں کا بے حد مہربان نہیں وہ مالک ہوں گے اس سے گفتگو کرنے کے۔جس دن کھڑے ہوں گے تمام ذی ارواح اور فرشتے قطار باندھ کر

لا يتكلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا ﴿۳۸﴾ ذلك اليوم الحق فمن

مستحقین شفاعت — کلمہ طیبہ پڑھا ہے۔ — خلاصہ سورۃ وقوع قیامت

نہیں وہ بولیں گے مگر جسے اجازت دے رحمٰن اور کہے گا وہ درست بات ۔ یہ دن ہے برحق پس جو شخص

شاء اتخذ الى ربه مابا ﴿۳۹﴾ انا انذرنكم عذابا قريبا يوم ينظر المرء ما قدمت

دعوت الی التوحید — اتمام حجت کے لیے فریضہ خاتم الانبیاء — وقت عذاب

چاہے بنائے اپنے رب کی طرف ٹھکانا۔ بیشک ہم نے ڈرایا تم کو قریب کے عذاب سے جس دن دیکھے گا انسان جو کچھ آگے بھیجا

ع۲

يداه ويقول الكفر يليتني كنت ترابا ﴿۴۰﴾

کفار کی تمنا

اس کے دونوں ہاتھوں نے اور کہے گا کافر اے کاش کہ میں مٹی ہوتا

سورة النزعت مكية وهي ست وأربعون اية وفيها ركوعان

بسم الله الرحمن الرحيم

سورۃ النازعات — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے — ربط اوپر قیامت اب بھی

ترتیب تلاوت ۷۹، ترتیب نزول ۸۱، آیات ۴۶، رکوعات ۲

موضوع سورۃ: مجازاتِ اعمال

والنزعت غرقا ﴿۱﴾ والنشطت نشطا ﴿۲﴾ والسبحت سبحا ﴿۳﴾ فالسبقت سبقا ﴿۴﴾

فرشتوں کے اقسام (کفار) — مؤمنین — قابضین ارواح — ہرایک کی روح کو ٹھکانے پر پہنچنے والے

قسم ہے ان فرشتوں کی جو غوطہ لگا کر جانوں کو کھینچنے والے ہیں۔اور قسم ان کی جو گرہ کھولنے والے ہیں۔اور قسم ہے ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں تیزی سے (حکم خداوندی کی تعمیل کے لیے) پھر آگے بڑھنے والے ہیں دوڑ کر

فالمدبرت امرا ﴿۵﴾ يوم ترجف الراجفة ﴿۶﴾ تتبعها الرادفة ﴿۷﴾ قلوب يومئذ واجفة ﴿۸﴾

تنفیذ واجراء پر جو امر الٰہی کی۔ — احوال قیامت نفخہ اولیٰ یعنی سب چیزیں فنا ہو جائیں گی — نفخۂ ثانیہ — پیچھے آنے والا — شدتِ یوم قیامت — دھڑکنے والے

پس انتظام کرنے والے ہیں کاموں کے۔جس دن زور سے ہلے گی زور سے ہلنے والی چیز۔اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی چیز۔دل اس دن دھڑکتے ہوں گے

ابصارها خاشعة ﴿۹﴾ يقولون ءانا لمردودون في الحافرة ﴿۱۰﴾ ءاذا كنا عظاما

کیفیت کفار — شکوہ منکرین قیامت — اپنے پاؤں لوٹائے جائیں گے — تشریح شکوہ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ وہ کہتے ہوں گے کیا بیشک ہم البتہ لوٹائے جانے والے ہیں پچھلی روش میں۔ کیا جب ہم ہوجائیں گے ہڈیاں

نخرة ﴿۱۱﴾ قالوا تلك اذا كرة خاسرة ﴿۱۲﴾ فانما هي زجرة واحدة ﴿۱۳﴾ فاذا هم بالساهرة ﴿۱۴﴾

بوسیدہ — جواب شکوہ — کیفیت حشر۔ چٹیل میدان میں ہوں گے

بوسیدہ؟ انہوں نے کہا اس وقت تو لوٹنا نقصان کا ہے ۔ پس تحقیق وہ ایک جھڑک ہوگی ۔ پس اچانک وہ میدان میں ہوں گے۔

هل اتك حديث موسى ﴿۱۵﴾ اذ ناده ربه بالواد المقدس طوى ﴿۱۶﴾ اذهب الى

داستان موسیٰؑ سے تسلی حضرت خاتم الانبیاء۔ — ندا خداوندی — فریضۂ موسیٰؑ

کیا آیا ہے آپ کے پاس موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ ۔ جب پکارا اس کو اس کے رب نے پاک میدان طوی (نامی) میں۔جائیں

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰۤى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾

فرعون کے پاس بیشک اس نے سرکشی کی ہے۔ پھر اس سے کہو کیا تو چاہتا ہے کہ تو سنور جائے۔ اور میں تجھے راہ دکھاتا ہوں تیرے رب کی طرف پس تو ڈر جائے۔

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَ عَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا

حضرت موسیٰؑ کے معجزات ۔ فرعون کی خباثات ۔ تدبیر فرعون۔ یعنی جادوگروں کی تلاش کے لیے ۔ نداء فرعون ۔ تشریح نداء

پس انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی۔ پس اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ پھیری کوشش کرتے ہوئے۔ پس (لوگوں کو) جمع کیا پس زور کی تقریر کی۔ پس کہا

ع
رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾

نتیجۂ فرعون ۔ دنیوی واُخروی ۔ داستان فرعون میں حکمت

میں تمہارا رب ہوں سب سے بڑا۔ پس پکڑا اس کو اللہ نے آخرت اور دنیا کی سزا میں۔ بیشک اس میں البتہ عبرت ہے اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا

منکرین قیامت کے شبہ کا ازالہ ۔ قدرت باری کا نمونہ نمبر ۱، اسکی بلندی بہت رکھی ۔ رات کو تاریک بنایا نمبر ۲

کیا تم زیادہ سخت ہو پیدا کئے جانے کے اعتبار سے یا آسمان؟ اللہ نے اس کو بنایا ہے۔ اس کی بلندی بہت رکھی پھر اس کو برابر کر دیا۔ اور اس کی رات کو تاریک بنایا

وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾

نمبر ۳ ۔ دوپہر ۔ نمبر ۴ ۔ نمبر ۵

اور اس کی دوپہر کو نکالا۔ اور زمین کو اس کے بعد بچھایا۔ نکالا اس زمین سے اس کا پانی اور اس کے چارے کو۔

وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

نمبر ۶ ۔ شفقت خداوندی ۔ وقوع قیامت یعنی مبادی احوال قیامت۔ ہنگامہ ۔ شدت یوم قیامت

اور پہاڑوں کو اس پر گاڑ دیا۔ یہ فائدہ کے لیے ہے تمہارے اور تمہارے جانوروں کے۔ پھر جب آئے گی بڑی آفت۔ اس دن یاد کرے گا

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَ اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

نتیجہ مجرمین ۔ سبب رسوائی ۔ سبب گمراہی

انسان اپنے کیے ہوئے سب کاموں کو۔ اور ظاہر کر دیا جائے گا دوزخ کو دیکھنے والوں کے سامنے۔ پس جس شخص نے سرکشی کی ہوگی۔ اور دنیوی زندگی کو ترجیح دی ہوگی۔

(۱)
دلیل ۳۳ نفی علم غیب از خاتم الانبیاءؐ
دلیل ۳۴ سورۃ انشقاق آیت ۲۳ دیکھیں

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾

نتیجہ ۔ اسباب کامیابی نمبر ۱ ۔ سبب نمبر ۲

پس تحقیق دوزخ اس کا ٹھکانا ہوگا۔ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا تھا اور اپنے نفس کو خواہشات سے روکا تھا۔

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾

نتیجہ متقین ۔ شکوۂ منکرین قیامت (۱) ۔ جواب شکوہ۔ آپ کو اس کے ذکر سے کیا واسطہ

پس تحقیق جنت ہی اس کا ٹھکانا ہوگا۔ پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْۤا

حصر علم وقوع الساعۃ ۔ فریضۂ خاتم الانبیاء ۔ مستفیدین من الانذار ۔ شدت یوم قیامت

آپ کے رب کی طرف ہے اس کے علم کی انتہا۔ یقیناً آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اس شخص کو جو ڈرتا ہے۔ گویا وہ لوگ جس دن اس کو دیکھیں گے نہیں ٹھہر چکے ہوں گے

ع
اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾

(دنیا میں)

وہ مگر ایک شام یا اس کی ایک صبح۔

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربط اوپر انما انت منذر الخ اب بھی ← وہ نصیحت حاصل کرے
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے
ترتیب تلاوت ۸۰، ترتیب نزول ۲۴، آیات ۴۲، رکوع ۱

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿٣﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾

کیفیت خاتم الانبیاء — داستان عبداللہ بن ام مکتومؓ — تنبیہ خاتم الانبیاء۔ ترقی تعلیم کے اسباب۔ — تعلیمی نصیحت کے مفید ہونے کا بیان

وہ چیں بہ جبیں ہوئے اور منہ پھیرا۔ اس لیے کہ اس کے پاس آیا نابینا۔ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ سنور جائے۔ یا نصیحت پذیر ہو پس کام آئے اس

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾

تعلیم سے محرومی کا سبب۔ — توجہ کی ضرورت نہیں — تسلی خاتم الانبیاء — عبداللہ بن ام مکتومؓ کے فضائل

کے نصیحت ۔ بہرحال وہ شخص جو بے نیاز ہوا۔ پس آپ اس کے درپے ہیں ۔ اور نہیں آپ پر کوئی الزام کہ وہ نہ سنورے۔ اور بہرحال جو آپ کے پاس آیا دوڑتا ہوا

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِيْ صُحُفٍ

تنبیہ خاتم الانبیاء — صداقت قرآن — دعوت الی القرآن — فضیلت قرآن

اور وہ ڈرتا ہے۔ پس آپ اس سے غفلت برت رہے ہیں۔ ہرگز ایسا نہ کریں بیشک قرآن ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ (وہ) معزز صحیفوں میں

مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾

نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳ (۱) لکھنے والا۔ نمبر ۴ — جو بزرگ و نیک ہیں۔ مستغنیین قرآن کی مذمت اور ناشکری کا بیان

جو بلند مرتبہ ہیں پاکیزہ ہیں۔ ایسے لکھنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں ہے جو باعزت فرمانبردار ہیں مارا جائے انسان کس قدر ناشکرا ہے

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾

کیفیت خلقت انسان — تصرف باری نمبر ۱ — تصرف نمبر ۲ یعنی شکم مادر سے

کس چیز سے اس کو (اللہ نے) پیدا کیا ہے؟ منی سے اس کو پیدا کیا معین مقدار سے پھر زندگی کی راہ اس کے لیے آسان کی

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ

تصرف نمبر ۳ سے — ڈال دیا۔ بعث بعد الموت — (یعنی کافر انسان نے) — توحید خداوندی پر آفاقی

پھر اس کو مارا پھر اس کو قبر میں لیا گیا۔ پھر جب وہ چاہے گا اس کو اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں اب تک پورا نہیں کیا اس نے جو (اللہ نے) اس کو حکم دیا۔ پس چاہیے کہ غور کرے انسان

اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾

عقلی دلائل۔ بنی آدم پر عمومی انعامات

اپنے کھانے کی طرف۔ کہ بیشک ہم نے برسایا پانی برسانا پھر ہم نے پھاڑا زمین کو پھاڑنا۔ پس ہم نے اگایا اس میں غلہ

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ

شفقت خداوندی

اور انگور اور ترکاری ۔ اور زیتون اور کھجور ۔ اور باغات گنجان۔ اور میوہ اور ہرا چارہ ۔ تمہارے فائدہ اٹھانے کے لیے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾

وقوع قیامت یعنی نفخہ ثانیہ — چیخ — شدت یوم قیامت سے بے رخی

اور تمہارے جانوروں کے لیے۔ پس جب آئے گی کان پھوڑنے والی (آواز) اس دن بھاگے گا انسان اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾

سبب بے رخی — جو اس کو دوسرے سے مستغنی کردے۔ — متقین کے نتائج۔ — روشن

اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے ۔ ہر شخص کے لیے ان میں سے اس دن ایک حال ہوگا جو اس کو بے نیاز کیے ہوئے ہوگا۔ کتنے چہرہ اس دن روشن

موضوع سورۃ :
مساوات فی التعلم

(۱) کاتبین وحی کے فضائل خواہ فرشتے ہوں یا انسان دونوں مراد ہیں۔ کیونکہ یہ صحیفے کاتبین وحی حضرات صحابہ کرامؓ کے پاس ہوتے جو چاہتا نقل اتارتا پھر دور صدیقی میں ایک مصلحت سے قرآن کو سرکاری ریکارڈ میں لیا گیا، پھر حضرت عثمانؓ کے دور میں مستقل مصحف کی شکل دی گئی پھر ان مصاحف کو ملک کے مختلف اطراف میں بھیج دیا گیا

سے ثبوت قبر پر دلیل نمبر ۵، دلیل نمبر ۶ سورۃ انفطار آیت نمبر ۴ ص ۶۰۰ میں دیکھیں

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾

نتائج مجرمین — گردوغبار — ان پر سیاہی

ہنسنے والے خوشی منانے والے ہوں گے ۔ اور کتنے چہرے اس دن ان پر گرد جمی ہوگی ۔ ان پر چھائی ہوگی سیاہی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع

مستحقین رسوائی ۔ یہ فسق وفجور کرنے والے کافر تھے

یہی لوگ کافر بدکار ہیں

(۱) یہاں ان چھ واقعات کا ذکر جو نفخۂ اولیٰ کے بعد پیش آئیں گے (۲) وہ چھ واقعات جو نفخۂ ثانیہ کے بعد پیش آئیں گے۔ (۳) جب یہ واقعات پیش آئیں گے۔ (۴) ان پانچ سیاروں کی قسم سے یہ ثابت کرنا ہے کہ قرآن کریم کی وحی لے کر جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں وہ وحی پہنچا کر اپنے مستقر میں پہنچ جاتے ہیں۔ اور رات کے گزرنے کی اور صبح کی نمودار ہونے کی قسم کھائی ہے اس سے یہ ثابت کرنا مقصود ہے کہ جہالت کا تاریک دور گزر گیا، اب صبح ہدایت قرآن کی شکل میں نمودار ہوتی ہے اس کی قدر پہچانو، موقع ہاتھ سے نہ نکل جائے۔

موضوع سورۃ: بعث بعد الموت اور فریقین کے نتائج

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — هِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۃ التکویر — ربط اور پر قیامت اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۸۱، ترتیب نزول ۷، آیات ۲۹، رکوع ۱

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ

مبادی احوال قیامت (۱) نمبر ۱ سورج کی کیفیت — نمبر ۲ ستاروں کی کیفیت — نمبر ۳ پہاڑوں کی کیفیت — نمبر ۴ اونٹوں کی کیفیت

جب سورج بے نور کیا جائے گا۔ اور جب ستارے گدلے ہوجائیں گے۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں

عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾

نمبر ۵ جانوروں کی کیفیت — نمبر ۶ دریاؤں کی کیفیت — (۲) نمبر ۱ نفوس کی کیفیت

بیکار چھوڑی جائیں گی، اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے۔ اور جب دریا بھڑکائے جائیں گے۔ جب روحیں بدنوں سے ملائی جائیں گی۔

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾

نمبر ۲ موؤدہ کی کیفیت — نمبر ۳ نامۂ اعمال کی کیفیت — نمبر ۴ آسمان کی کیفیت — کھال اتاری

اور جب زندہ درگور کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ کہ وہ کس گناہ پر قتل کی گئی تھی۔ اور جب نامہ اعمال کھول دیئے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال اتاری جائے گی

وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾

نمبر ۵ — بھڑکا دیا — نمبر ۶ نتیجہ متقین — (۳) اعمال کے حاضر ہونے کا بیان — صداقت وہدایت قرآن نمبر ۱ (۴)

اور جب دوزخ خوب بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنت قریب کردی جائے گی۔ تو اس وقت جان لے گا ہر شخص ان اعمال کو جو لایا ہوگا۔ پس میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے ہٹنے والے

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾

نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ — چلی جاتی — نمبر ۵ — سانس لیتی — فضائل جبرائیل علیہ السلام

سیدھے چلنے والے چھپ جانے والے۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے۔ اور قسم صبح کی جب وہ دم بھرے۔ بیشک یہ البتہ کلام ہے معزز فرشتے کا (لایا ہوا)

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾

بڑی طاقت والا — بڑے مرتبہ والا — یعنی آسمانوں میں — تردید منکرین رسالت

جو بڑی قوت والا ہے عرش کے مالک کے پاس بڑے مرتبہ والا ہے۔ وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے۔ اور امانت دار ہے اور نہیں ہے تمہارا ساتھی دیوانہ

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ

رؤیت خاتم الانبیاء (۵) — خاتم الانبیاء کی برأت (۶) — (۷) — تردید

اور البتہ تحقیق اس نے دیکھا اس فرشتے کو صاف کنارے پر، اور نہیں ہے یہ (محمدؐ یا قرآن) پوشیدہ باتوں پر بخیل، اور نہیں ہے یہ قرآن کسی

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ

منکرین رسالت — صداقت قرآن — صداقت قرآن — مستفیدین من القرآن

شیطان مردود کی بات کہی ہوئی۔ پس اب تم کہاں جا رہے ہو۔ نہیں ہے یہ قرآن مگر سراسر نصیحت تمام جہان والوں کے لیے۔ خصوصاً اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل میں دیکھا، پس آپ ان کو خوب پہچانتے ہیں، وہ آپ کے انجانے نہیں۔ (۶) اہل بدعت کے لیے جواب: اس سورۃ کا نزول نمبر ۷ پر ہے۔ باقی ۱۰۷ سورتوں کا نزول بعد میں ہوا ہے (۷) آیت کا روشن مطلب یہ ہے کہ آپ غیب پر یعنی وحی کے ذریعہ جو باتیں آپ کو بتائی جاتی ہیں ان کو چھپاتے نہیں، اس بارے میں آپ بخیل نہیں۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ آپ کاہن نہیں کیونکہ کاہن جنات کی خبریں بتانے میں بخیل ہوتے ہیں۔

ع ۲۹

أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۹﴾

سیدھے راستہ پر قائم رہنا — استقامت فی الدین کے لیے مشیت الٰہی ضروری ہے

سیدھا چلنا۔ اور تم کچھ نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ اللہ رب العالمین چاہے۔

سُورَةُ الْانْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — هِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

سورۃ الانفطار — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۸۲، ترتیب نزول ۸۲، آیات ۱۹، رکوع ۱

(۲) بھکر جائیں

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾

(۱) احوال قیامت سے آسمان کی کیفیت۔ نمبر ۲ ستاروں کی کیفیت — نمبر ۳ دریاؤں کی کیفیت — نفخۂ ثانیہ کے وقت بعث بعد الموت

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب ستارے جھڑ پڑیں گے۔ اور جب سب دریا بہا دیئے جائیں گے۔ اور جب قبریں اکھاڑ دی جائیں گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿۶﴾

وقوع قیامت سے اعمال آخرت کی پردہ دری — تنبیہ برغفلت — اوصاف خداوندی

تب جان لے گا ہر شخص اس چیز کو جو درست کیا اس نے آگے بھیجی اور جو اس نے پیچھے چھوڑی۔ اے انسان کس چیز نے تجھ کو اپنے رب کے بارے میں دھوکے میں رکھا ہے

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ

خالقیت باری سے محسن ہونے کا بیان — تصرف باری۔ برابر — مختاریت باری تعالیٰ — یعنی غرہ نہیں ہونا چاہیے

جس نے تجھ کو بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا پھر تجھے اعتدال پر رکھا۔ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ ہر گز نہیں بلکہ تم قیامت کے دن کو جھٹلاتے ہو۔

بِالدِّينِ ﴿۹﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ

فرشتوں کا تقرر برائے کتابت اعمال — حفظ اعمال برائے جزاء — عاملین کے نتائج نتیجہ متقین

اور بیشک تم پر نگہبان مقرر ہیں ۔ معزز ہیں اعمال کو لکھنے والے ہیں۔ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ بیشک نیک لوگ

لَفِي نَعِيمٍ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿۱۴﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿۱۶﴾

نتیجہ مجرمین — مجرمین کا خلود فی النار — دخول دائمی

البتہ بڑی آسائش میں ہوں گے۔ اور یقیناً بدکار لوگ البتہ دوزخ میں ہوں گے۔ یہ لوگ اس میں داخل ہوں گے جزاء کے دن۔ اور یہ نہیں غائب ہو سکیں گے اس دوزخ سے

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ

تشریح یوم الدین — عجز ماسوا اللہ

اور آپ کو کیا خبر روز جزا کیسا ہے۔ پھر (ہم کہتے ہیں کہ) آپ کو کیا خبر روز جزاء کیسا ہے۔ وہ ایسا دن ہے کہ نہیں مالک ہوگا کوئی شخص کسی شخص کے نفع کے لیے

ع ۱۹

شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿۱۹﴾

حصر التصرف باری

کچھ بھی اور تمام تر حکم اس دن اللہ ہی کا ہوگا۔

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ سِتٌّ وَثَلَاثُونَ آيَةً

سورۃ المطففین — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۸۳، ترتیب نزول ۸۶، آیات ۳۶، رکوع ۱

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿۲﴾ وَإِذَا كَالُوهُمْ

بے انصافی کرنے والوں کا نتیجہ۔ — کیفیت مطففین نمبر ۱ ماپ — نمبر ۲، ماپ کر دیتے ہیں

بڑی ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے، کہ وہ لوگ جب سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں۔ اور جب لوگوں کو ناپ کر

موضوع سورۃ: بعثت بعد الموت اور فریقین کے نتائج
(۱) نفخۂ اولیٰ کے بعد تین واقعات پیش آئیں گے نمبر ۱ فرمایا!
(۲) نفخۂ ثانیہ کے بعد ایک واقعہ پیش آئے گا فرمایا!

ثبوت قبر پر دلیل نمبر ۶، اور دلیل نمبر ۷ سورۃ العادیات آیت نمبر ۹ ص ۶۱۲ میں دیکھیں۔

موضوع سورۃ: اصلاح معاملات، اور نتائج فریقین

أَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَقُومُ

بعث بعد الموت سے مطففین کی تہدید

یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں ۔کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بیشک وہ (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ۔ایک بڑے سخت دن میں۔ جس دن

النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿٧﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ﴿٨﴾

مجرمین کے دفاتر کی تشریح ۔ نامہ اعمال تشریح سجین

سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ۔ہر گز نہیں بیشک بدکار لوگوں کا نامہ اعمال سجین میں رہے گا۔اور آپ کو کیا خبر سجین (میں رکھی ہوئی) کیا چیز ہے۔

كِتَابٌ مَرْقُومٌ ﴿٩﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ

دفتر ہے نتیجہ مجرمین تشریح تکذیب اوصاف مکذبین

وہ ایک رجسٹر ہے مہرزدہ۔ بڑی ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ جو جھٹلاتے ہیں جزا کے دن کو۔ اور نہیں جھٹلاتا اس کو

بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ

شکوہ مشرکین جواب شکوہ۔سبب گمراہی

مگر وہ شخص جو حد سے بڑھنے والا مجرم ہو۔ جب پڑھی جائیں اس پر ہماری آیتیں تو کہنے لگے یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہر گز نہیں بلکہ زنگ چڑھ گیا ہے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّهُمْ

یعنی تطفیف اور تکذیب کا نتیجہ مجرمین نمبر۱ پردہ نتیجہ نمبر ۲

ان کے دلوں پر جو وہ کماتے تھے۔ ہر گز نہیں بیشک وہ اپنے رب سے اس دن البتہ پردے میں کیے ہوئے ہوں گے۔ پھر بیشک وہ

لَصَالُو الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾

مجرمین کے لیے سرزنش متقین کے دفاتر کی تشریح

البتہ داخل ہونے والے ہیں دوزخ میں۔ پھر ان سے کہا جائے گا یہ وہ ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ہر گز نہیں بیشک نیکوں کا رجسٹر البتہ علّیین میں ہے

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَابٌ مَرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾

تشریح علّیین اور پانچ نوازشات نوازش نمبر۱ نتیجہ متقین نوازش نمبر ۲

اور آپ کو کیا خبر علّیین کیا ہے؟ ایک رجسٹر ہے لکھا ہوا۔ دیکھیں گے اس کو مقرب بندے۔ بیشک نیک لوگ یقیناً نعمتوں میں ہوں گے

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿٢٥﴾

متقین کی سرفرازی نمبر ۳ متقین کی خوشی نمبر ۴ نعمتوں کی تروتازگی نمبر ۵ متقین کی خصوصی شراب۔خالص شراب جو سر بمہر ہوگی

مسہریوں پر دیکھ رہے ہوں گے۔ آپ پہچانیں گے ان کے چہروں میں نعمتوں کی تازگی۔ پلائے جائیں گے مہر لگی ہوئی خالص شراب سے

خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾

تشریح مہر مبادرت الی الخیر کی ترغیب رغبت متقین کے پانی کی تشریح

اس کی مہر مشک ہے اور اس میں پس چاہیے کہ رغبت کریں رغبت کرنے والے۔ اور اس کی ملاوٹ تسنیم سے ہے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾

تشریح تسنیم کیفیت مجرمین برائے تحقیر مؤمنین نمبر۱

ایک چشمہ پئیں گے اس سے مقرب بندے۔ بیشک جنہوں نے کفر کیا وہ ان پر جو ایمان لائے ہنستے تھے

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا

نمبر ۲۔آنکھوں سے اشارہ کرتے ہیں۔ نمبر ۳ دل لگی نمبر ۴

اور جب وہ گزرتے تھے ان کے پاس سے آنکھوں سے اشارہ کرتے تھے۔ اور جب پلٹتے تھے اپنے گھر والوں کی طرف پلٹتے ہیں خوش طبعی کرتے ہوئے۔ اور جب ان کو دیکھتے کہتے

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿۳۲﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ

یعنی فقراء مؤمنین　تنبیہ مشرکین　(کہ ان مذہب پر کڑی نظر رکھو)　کیفیت سرفرازی مؤمنین نمبرا

بیشک یہ لوگ یقیناً بہکے ہوئے ہیں۔ اور وہ نہیں بھیجے گے ان پر نگہبان بنا کر ۔ تو آج کے دن جو لوگ ایمان لائے

الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ ع

نمبر ۲ یعنی کفار کی بدحالی　عدل وانصاف باری تعالیٰ

کافروں سے ہنسیں گے۔ مسہریوں پر دیکھیں گے۔ واقعی بدلہ دیئے گئے کفار ان کاموں کا جو وہ کیا کرتے تھے

سُورَةُ الْانْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ　هِيَ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورۃ الانشقاق　شروع کرتاہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۸۴، ترتیب نزول ۸۳، آیات ۲۵، رکوع ۱

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا

احوال قیامت سے آسمان کی کیفیت (۱)　پھٹ جانے کا کیوں وہ مخلوق ہے　زمین کی کیفیت یعنی برائے میدان حشر　زمین کا کارنامہ خزانہ وغیرہ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور وہ حکم سن لے گا اپنے رب کا اور وہ اسی کے لائق ہے۔ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔ اور ڈال دے گی جو کچھ اس میں ہے

وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿۶﴾

یعنی مردوں سے　یعنی سب کچھ باہر اگل دے گی　یعنی تعمیل حکم　یعنی تامرگ　تکلیف اٹھانے والا　قبر سے نکلنے کے بعد

اور خالی ہوجائے گی۔ اور اپنے رب کا حکم سن لے گی اور وہ اسی کے لائق ہے۔ اے انسان بیشک تو تکلیف اٹھانے والا ہے اپنے رب تک سخت تکلیف اٹھانا پھر تو اس سے ملنے والا ہے۔

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿۸﴾ وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿۹﴾

نتیجہ بعث بما بعد الموت　آسان حساب لیا جائے

پس بہرحال جو دیا گیا اسکا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں۔ پس عنقریب وہ حساب لیا جائے گا آسان حساب۔ اور وہ پلٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ﴿۱۱﴾ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿۱۲﴾ إِنَّهُ كَانَ فِي

نتیجہ مجرمین　یعنی موت کو　سبب گمراہی

اور بہرحال جو دیا گیا اس کا نامہ اعمال اس کی پشت کے پیچھے۔ پس عنقریب وہ پکارے گا ہلاکت کو۔ اور داخل ہوگا دوزخ میں۔ بیشک وہ تھا اپنے

أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿۱۳﴾ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ﴿۱۴﴾ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿۱۵﴾

یعنی دنیا میں　فرط خوشی میں آخرت کی تکذیب پلٹ جاؤں گا　وسعت علم باری تعالیٰ رد ظن

گھر والوں میں خوش۔ بیشک اس نے گمان کیا تھا کہ ہرگز وہ نہیں لوٹے گا۔ کیوں نہیں بیشک اس کا رب اس سے خوب واقف ہے۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾

قدرت باری کا نمونہ نمبرا (۲)　نمبر ۲　سمیٹتی ہے　(۳)　پورا ہوجائے　احوال قبر و برزخ اور قیامت۔ ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی پر چڑھ گئے

پس میں قسم کھاتا ہوں شفق کی۔ اور رات کی اور ان کی جن کو سمیٹا اس نے۔ اور چاند کی جب پورا ہوجائے۔ ضرور تم کو چڑھنا ہے (اوپر کے) درجے میں (نیچے کے) درجے سے

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿۲۱﴾ السجدة　بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿۲۲﴾

منکرین کے لیے تنبیہ　کفار کی عنادی کیفیت نمبرا　یعنی تعمیل احکام قرآنیہ کی طرف　نمبر ۲

پس ان کو کیا ہوا کہ ایمان نہیں لائے ۔ اور جب پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے قرآن تو وہ سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۴﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وسعت علم باری تعالیٰ سے تخویف　یعنی عقائد باطلہ اور شرکیہ کو　نتیجہ کفار　نتیجہ متقین

اور اللہ جانتا ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ پس آپ ان کو خوشخبری دیں دردناک عذاب کی۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

(۳) یہ دوسری قسم ہے جب چاند پورا بدر ہوجائے۔ آگے جواب قسم اس کی ایک تفسیر یہ بھی ہو سکتی ہے کہ کچھ حالات قبل الموت کے اور کچھ حالات بعد الموت کے ہوں تو یہ جملہ ''لترکبن طبقا عن طبق'' کا تفصیل ہے۔

(۱) بعد نفخہ ثانیہ تا کہ فرشتوں کا نزول ہو میدان قیامت میں

(۲) انسان کی موجودہ حالت آخری حالت نہیں بلکہ آگے قبر اور قیامت کی زندگیاں آرہی ہیں یعنی دو زندگیاں ایک قبر کی اور دوسری قیامت کی اس کو دو قسموں سے مدلل کیا ہے۔ پہلی قسم دن ختم ہوتا ہے رات شروع ہوجاتی ہے کچھ دیر دن کا اثر شفق کی صورت برقرار رہتا ہے پھر رات چھا جاتی ہے اور تمام مخلوقات اپنے ٹھکانوں میں لوٹ جاتی ہے، اسی طرح دنیا کی زندگی ختم ہوتی ہے تو موت آجاتی ہے۔ چند دن لوگ یاد رکھتے ہیں (یہ شفق) ہے پھر بھول جاتے ہیں یہ رات چھا گئی۔

موضوع سورۃ: بعث بعد الموت فریقین کے نتائج

ع ۳۶ / ۸

السجدة ۱۳

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ ع ۲۵

ربط او پر قیامت اب بھی

ان کے لیے اجر ہے بے انتہا

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ البروج

ترتیب تلاوت ۸۵، ترتیب نزول ۲۷، آیات ۲۲، رکوع ۱

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

موضوع سورۃ : تخویف مشرکین فی ضمن داستان اصحاب الاخدود

وعدہ کیا گیا ہے۔ جمعہ عرفہ

خندق واقعہ (۱) یمن ۲ شام ۳ نجران

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾

قدرت باری کا نمونہ ستارے والے قیامت کے دن کا نمونہ نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۴ تذکیر بایام اللہ تخویف سے مشرکین

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ اور وعدہ کیے ہوئے دن کی، اور حاضر ہونے والے دن کی اور اس دن کی جس میں حاضری ہوتی ہے۔ مارے گئے کھائیوں والے

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾

وہ ایندھن والی آگ تھی یعنی اصحاب اخدود اپنی آنکھوں سے

آگ بہت ایندھن والی۔ جبکہ وہ ان (کھائیوں) پر بیٹھے تھے۔ اور وہ اس کو جو وہ کر رہے تھے ایمان والوں کے ساتھ آنکھوں سے دیکھ رہے تھے

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

عدم عیب کا بیان (اصل عداوت توحید سے تھی) حصر المالکیت باری

اور نہیں عیب پایا انہوں نے ان لوگوں میں مگر یہ کہ وہ ایمان لائے اللہ پر جو زبردست تعریفوں والا ہے۔ وہ جس کے لیے حکومت ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

قانون الٰہی کا بیان

اور زمین کی اور اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ستایا مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کو

ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

نتیجہ مجرمین نتیجہ مؤمنین

پھر انہوں نے توبہ نہیں کی پس ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلانے والا عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾

انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے باغات ہیں جاری ہیں ان کے نیچے نہریں یہ بڑی کامیابی ہے

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾

شدت گرفت خداوندی یعنی وقوع قیامت کوئی مستبعد امر نہیں حصر التصرف بعث بعد الموت وعدۂ مؤمنین محبت

بیشک گرفت تیرے رب کی البتہ سخت ہے۔ بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٦﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾

مختاریت باری تذکیر بایام اللہ سے تسلی خاتم الانبیاء

عرش والا ہے بڑی شان والا ہے۔ کر ڈالنے والا جو کچھ بھی چاہے۔ کیا آئی آپ کے پاس لشکروں کی بات (یعنی) فرعون اور ثمود کی

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾

منکرین کی تکذیب تخویف مشرکین۔ اور اللہ تعالیٰ ہر طرف سے۔ صداقت قرآن مجید

بلکہ جنہوں نے کفر کیا جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ بلکہ وہ قرآن عظمت والی کتاب ہے

(۱) قیامت کی کورٹ سے کھائیوں والوں کے لیے قتل کا فیصلہ۔ قیامت کے دن اللہ کی عدالت میں سارے معاملات فیصلہ کے لیے پیش ہوں گے اصحاب اخدود کے خلاف اللہ کی عدالت میں دعوی دائر کریں گے اس پر گواہ آسمان زمین اعمال کو محفوظ کر رہے ہیں وہ خارجی قرائن کے طور پر پیش ہوں گے فریقین کی موجودگی میں گواہی گزرے گی پھر فیصلہ ہوگا بالآخر اصحاب اخدود کو قتل عمد کی سزا میں قصاصاً قتل کیا جائے گا اس پر لفظ "قتل" اشارہ کرتا ہے البتہ قتل کی نوعیت دنیا کے اعتبار سے مختلف ہوگی۔ لفظ قتل جواب قسم محذوف ہے اور یہ لفظ قتل اس پر قرینہ ہے یعنی اصحاب اخدود کے خلاف فیصلہ ہوگا۔

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

قرآن کے حفاظتی مرکز کا بیان

لوح محفوظ میں

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ هِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۃ الطارق — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۸۶، ترتیب نزول ۳۶، آیات ۱۷، رکوع ۱

موضوع سورۃ: بعث بعد الموت و امہال مجرمین

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾

قدرت باری تعالیٰ کا نمونہ اجمال — تشریح طارق — جواب قسم — یعنی اعمال لکھنے

قسم ہے آسمان کی اور رات میں آنے والے کی۔ اور آپ کو کیا خبر ہے رات میں آنے والا کیا ہے؟ ستارہ ہے چمکنے والا۔ نہیں ہے کوئی نفس مگر اس پر ایک نگہبان مقرر ہے

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾

وقوع قیامت سمجھنے کے لیے مبداء پر نظر رہے — تشریح خلقت بنی آدم

پس چاہیے کہ غور و فکر کرے انسان کہ کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے؟ وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینہ کی (پسلیوں) کے درمیان سے

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ

بعث بعد الموت — کیفیت بعث بعد الموت — نفی شفیع قہری — قدرت باری

موضوع سورۃ: تمام راز ظاہر کر دیئے جائیں گے

بیشک وہ اس کے دوبارہ لوٹانے پر قادر ہے۔ جس دن کھل جائیں گے سربستہ راز۔ پس نہیں ہوگی اس (انسان) کے لیے کوئی طاقت اور نہ کوئی مددگار۔ قسم ہے

ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾

کے نمونے نمبر ۱، بار بار گردش۔ نمبر ۲ بار بار پھٹنے والی — صداقت قرآن — فیصلہ کن بات — تردید منکرین قرآن

بارش والے آسمان کی اور پھٹنے والی زمین کی۔ (جواب قسم) بیشک وہ (قرآن) البتہ ایک بات ہے فیصلہ کن ۔ اور نہیں ہے وہ دل لگی کی بات

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

کفار کی تدبیریں — تدبیر خداوندی — امہال مجرمین و تسلی خاتم الانبیاء — تھوڑی

بیشک وہ لوگ ایک تدبیر کر رہے ہیں ۔ اور میں تدبیر کر رہا ہوں پس آپ کافروں کو مہلت دیں آپ ان کو مہلت دیں تھوڑی دیر

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ هِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۃ الاعلیٰ — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۸۷، ترتیب نزول ۸، آیات ۱۹، رکوع ۱

موضوع سورۃ: ترغیب و تہدید

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْ

فریضۂ خاتم الانبیاء — خالقیت و تصرف باری تعالیٰ نمبر ۱، یعنی مناسب اجزاء بنایا — نمبر ۲ (۱) (۲) — توحید پر

آپ پاکی بیان کریں اپنے رب کے نام کی جو بلند و برتر ہے۔ جس نے پیدا کیا (انسان کو) پس درست کیا۔ اور جس نے اندازہ ٹھہرایا پس راہ دکھائی۔ اور جس نے

اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

دلیل عقلی مقتضی طبعی کا بیان — خوراک کا بیان — سیاہی مائل — روحانی غذا کا بیان — تسلی خاتم الانبیاء (۳) — نسخ — وسعت علم باری

نکالا چارا۔ پس کیا اس کو کوڑا سیاہی مائل (یا سرخی مائل) اب ہم آپ کو پڑھاتے جائیں گے پس آپ نہیں بھولیں گے ۔ مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ جانتا ہے

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ

(۴) — تسلی خاتم الانبیاء۔ — شریعت (۵) — فریضۂ خاتم الانبیاء سے ترغیب — مستفیدین

زور سے کہی ہوئی بات اور جو چھپی ہوئی ہے ۔ اور ہم آپ کو آہستہ آہستہ پہنچائیں گے آسانی تک ۔ پس آپ نصیحت کریں اگر نفع پہنچائے نصیحت کرنا۔ اب نصیحت فائدے دے گی

(۱) یعنی اس کے لوازمات اور مناسبات کو (۲) طریق استعمال کی (۳) حفاظت قرآن پر پانچ دلائل ختم شد (۴) اللہ اپنے بندوں کے سب احوال جانتا ہے اسی مناسبت اور مصلحت سے احکام شرعیہ بھیجتا ہے ۔ (۵) یعنی قرآن پر عمل کرنے کے لیے ہر حکم شرعی کو آسان کر دیں گے خواہ وہ جہاد کا ہو یا تہجد کا ہو۔

(۱) یعنی جس نے لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہا، یاد رکھیں یہ کلمہ طیبہ قرآن کریم سے بھی زیادہ متواتر ہے اس کے ثبوت کے لیے کسی سند کی ضرورت نہیں۔ اور اس سے یہ بھی مراد ہوسکتا ہے کہ ظاہری، باطنی، حسی اور معنوی نجاستوں سے پاک ہو۔ (۲) یہ مضمون (قد افلح سے یہاں تک) یا کل مضمون اس سورت کا پہلے صحیفوں میں بھی ہے۔

مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ

من القرآن — نتیجہ — دوزخ میں دوزخیوں

اسے جو ڈرتا ہے ۔ اور اس سے دور ہٹے گا بدبخت ۔ جو داخل ہوگا بڑی آگ میں ۔ پھر وہ نہیں مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

کی کیفیت یعنی عیش سے محروم رہیگا اسباب کامیابی نمبرا (۱) نمبر۲ نمبر۳ نظر کفار

اس میں اور نہ زندہ رہے گا۔ تحقیق کامیاب ہوا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ اور اپنے رب کا نام لیا پس اس نے نماز پڑھی ۔ بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیا کی

ع ۱ ۱۹ ۱۲ الدُّنْيَا ۝١٦ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩

فضیلت آخرت (۲)

زندگی کو ۔ جبکہ آخرت بہتر اور دیر پا ہے ۔ بیشک یہ بات پہلے صحیفوں میں بھی ہے ۔ (یعنی) ابراھیم اور موسیٰ علیہما السلام کے صحیفوں میں

موضوع سورۃ: فریقین کے نتائج و فرائض خاتم الانبیاء

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — هِىَ سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۃ الغاشیہ ربط اوپر قیامت اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۸۸، ترتیب نزول ۶۸، آیات ۲۶، رکوع ۱ — محنت تھکے ۔ ملک شام

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤

تذکیر بما بعد الموت — نتائج مجرمین — سخت مجاہدے کے بیکار ہونے کا بیان ۔ مجرمین کا دار الاقامہ

کیا آئی ہے آپ کے پاس بات قیامت کی۔ بہت سے چہرے اس دن ذلیل ہوں گے۔ محنت کرنے والے تھکنے والے۔ داخل ہوں گے دہکتی آگ میں

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧

مجرمین کے پانی کی تشریح — خوراک ضریع — خوراک ضریع سے کیفیت

وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمہ سے۔ نہیں ہوگا ان کے لیے کوئی کھانا مگر خاردار جھاڑ سے۔ جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بے نیاز کرے گا بھوک سے

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝١١

نتائج متقین — متقین کا دار الاقامہ — فضیلت جنت — لغویات

(دوسرے) بہت سے چہرے اس دن خوش وخرم ہوں گے۔ اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔ اونچے درجہ کے باغات میں ہوں گے۔ نہیں سنیں گے اس میں بکواس

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝١٥

پانی کی تشریح — مؤمنین کی سرفرازی — آب خوارے قرینہ سے رکھے ہوں گے۔ تکیے

اس میں چشمہ ہے جاری ۔ اس میں چارپائیاں ہیں اعلیٰ قسم کی۔ اور پیالے ہیں سلیقہ سے رکھے ہوئے۔ اور تکیے ہیں قطار میں رکھے ہوئے

وَّزَرَابِىُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝١٦ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨

نہایت عمدہ قالین پھیلائے — قدرت باری کے چار نمونے اور اس کے ضمن میں مبلغ کے لیے چار اوصاف نمبرا — نمبر۲

اور قالین ہیں بچھے ہوئے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹ کو کہ کس طرح پیدا کیا گیا ہے۔ اور آسمان کی طرف کہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝١٩ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١

نمبر۳ — نمبر۴ — فریضہ خاتم الانبیاء

اور پہاڑ کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں۔ اور زمین کی طرف کہ وہ کہ کس طرح بچھائی گئی ہے۔ پس آپ نصیحت کرتے رہیں بس آپ نصیحت کرنے والے ہیں،

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝٢٢ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝٢٣ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝٢٤

تسلی خاتم الانبیاء

نہیں ہیں آپ ان پر داروغہ مسلط ۔ مگر جو آپ کی نصیحت سے منہ موڑے اور انکار کرے تو اس کو اللہ سزا دے گا بڑی سزا۔

ع ۱۳/۲٦

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝٢٥ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ۝٢٦

تذکیر بمابعد الموت — محاسبۂ اعمال

بیشک ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر بیشک ہمارے ذمہ ہے ان کا حساب لینا۔

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ ثَلٰثُونَ آيَةً

سورۃ الفجر — ربط اوپر معرضین اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۸۹، ترتیب نزول ۱۰، آیات ۳۰، رکوع ۱ — کیا اس میں قسم ہے عقلمندوں کے لیے

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۝٤ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ۝٥

اوقات قبولیت دعا — جفت — نمبر ۱، رات نمبر ۲ معراج — غافل انسان کے لیے غور و فکر کی دعوت

قسم ہے فجر کی، اور دس راتوں کی، اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب وہ چلنے لگے۔ یقیناً اس میں بڑی قسم ہے عقلمندوں کے لیے۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨

تذکیر بایام اللہ۔ نفی حاضر و ناظر پر دلیل نمبر ۶، دلیل نمبر ۷۔ فیل۔ — تشریح عاد۔ (۱) — قوم عاد کا زور و قوت

کیا نہیں دیکھا آپ نے کیسے کیا آپ کے رب نے عاد ارم کے ساتھ جو ستونوں والے تھے۔ نہیں پیدا کیے گئے جن کے مانند شہروں میں

وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١

قوم ثمود کی قوت — یعنی عمارات میں بڑے ماہر تھے — فرعون کا زور و قوت — امم سابقہ کی صفت مشترکہ نمبر ۱

اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے تراشی چٹانیں وادی القریٰ میں۔ اور فرعون کے ساتھ جو میخوں والا تھا۔ جنہوں نے سرکشی کی شہروں میں

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤

نمبر ۲ — نتیجۂ مخالفین انبیاء — تسلی خاتم الانبیاء

پس زیادہ کیا ان میں فساد۔ پس ڈالا ان پر آپ کے رب نے کوڑا عذاب کا۔ بیشک آپ کا رب البتہ گھات میں ہے

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝١٥ وَأَمَّا

امتحان خداوندی نمبر ۱ — شکوہ کفار — امتحان نمبر ۲

پس بہرحال انسان جب بھی اس کو جانچتا ہے اس کا رب پس اس کی عزت افزائی کرتا ہے اور اس کو نعمتیں دیتا ہے پس وہ کہتا ہے میرے رب نے میری عزت بڑھائی۔ اور بہرحال

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝١٦ كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝١٧

شکوہ کفار — اسباب رسوائی نمبر ۱

جب بھی جانچتا ہے اس کو پس تنگ کرتا ہے اس پر اس کی روزی پس وہ کہتا ہے میرے رب نے میری بے عزتی کی۔ ہرگز نہیں بلکہ تم عزت نہیں کرتے یتیم کی

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝١٨ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝١٩ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝٢٠

سبب نمبر ۲ — سبب نمبر ۳ — سبب نمبر ۴ — جی بھر کر

اور نہ ترغیب دیتے ہو مسکین کے کھانے پر۔ اور تم کھاتے ہو وراثت کا مال سمیٹ کر۔ اور تم مال سے محبت کرتے ہو بہت زیادہ محبت کرنا۔

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝٢١ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝٢٢ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ

قیامت کے دن کیفیت زمین — کیفیت حساب — کھڑے — جہنم کی آمد

ہرگز نہیں جب ہموار کر دی جائے گی زمین خوب ہموار کرنا۔ اور آئے گا آپ کا رب اور فرشتے قطار قطار۔ اور لائی جائے گی اس دن

بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝٢٣ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝٢٤

قیامت میں نصیحت کے غیر مفید ہونے کا بیان — مجرمین کی تمنا

دوزخ اس دن یاد کرے گا (کافر) انسان اور کہاں فائدہ مند ہوگا اس کے لیے یاد کرنا۔ وہ کہے گا کاش میں آگے بھیجتا اپنی زندگی کے لیے

موضوع سورۃ: حب مال کی اہانت۔

(۱) جو قد و قامت کے اعتبار سے بمنزلہ لمبے لمبے ستونوں کے تھے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾

شدت عذاب خداوندی — جکڑے ستر ہزار۔۔۔۔زنجیر کو۔۔۔۔نتائج متقین نمبرا

پس اس دن نہیں سزا دے گا کوئی اس کی سزا جیسی سزا۔ اور نہیں جکڑے گا اس کے جکڑنے کی طرح کوئی۔ اے نفس چین

نفس کی قسم نمبر ۳ مطمئنہ

ع ۳ ۱۴

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

نمبر ۲ — نمبر ۳ تم خود بھی خوش ہو گے اور خوش کیے ہوئے نمبر ۴ — نمبر ۵

پکڑنے والے لوٹ جا اپنے رب کی طرف تو راضی رہے گا (اللہ کا) پسند کیا ہوا۔ پس داخل ہو جا میرے بندوں میں۔ اور پہنچ جا میری جنت میں

سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ عِشْرُونَ آيَةً

سورۃ البلد — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۹۰، ترتیب نزول ۳۵، آیات ۲۰، رکوع ۱

موضوع سورۃ: طریق انتفاع بالاموال (۱) قسم اور جواب قسم کے درمیان مناسبت جیسے مکہ شہر مرکز ہے باقی تمام شہروں کی بنسبت تو ایسے انسان کو باقی تمام حیوانات پر برتری حاصل ہے۔ ''فی کبد'' امور تکوینی میں جکڑا ہوا ہے کبھی مرض اور کبھی فقر اور کبھی غم وغیرہ۔

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا

قسم نمبر ۱ فضیلت مکہ — فضیلت خاتم الانبیاء — قسم نمبر ۲، آدم اور اولاد آدم — خالقیت باری (۱)

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی، اور آپ اس شہر میں اترے ہوئے ہیں۔ اور قسم ہے والد اور مولود کی، (جواب قسم) البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے

الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿٤﴾ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾

تنبیہ کفار — یعنی دوبارہ پیدا کرنے پر — شکوہ مخالفین یعنی مخالفت نبی میں سے بچنے کے لیے

انسان کو بڑی مشقت میں، کیا گمان کرتا ہے کہ اس پر ہرگز کوئی قدرت نہ رکھے گا۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال خرچ کر ڈالا،

أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ﴿٧﴾ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنَاهُ

غلط خیال کی تردید — (محاسبہ ہو گا) — تذکیر بالاء اللہ سے قدرت خداوندی — راستہ خیر و شر

کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا، کیا نہیں دی ہم نے اس کو دو آنکھیں، اور زبان اور دو ہونٹ۔ اور بتا دی ہم نے اس کو

النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ أَوْ إِطْعَامٌ

طریق انتفاع بالمال نمبرا — کیوں نہیں چڑھتا — تشریح عقبہ — یعنی فرض انسانی۔طریق

دو گھاٹیاں۔ پس نہیں چڑھا وہ اونچی گھاٹی پہ اور آپ کو کس نے بتایا وہ اونچی گھاٹی کیا ہے؟ گردن کو آزاد کرنا ہے یا کھانا کھلانا ہے

فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

انتفاع نمبر ۲ یا بھوک والے دن کھانے کا انتظام کرنا/قرابت دار — مٹی میں ملے ہوئے۔ — مؤمنین کے اوصاف

بھوک والے دن ۔ کسی قرابت دار یتیم کو ۔ یا خاک آلود مسکین کو ۔ پھر ہو گیا بھی

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾

نتیجہ

ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔ اور رحم کی وصیت کی یہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں

ع ۲ ۱۵

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

نتیجہ کفار

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہماری آیات کے ساتھ وہ بائیں ہاتھ والے ہیں۔ ان پر آگ ہے بند کی ہوئی۔

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً

سورۃ الشمس ربط اوپر دو قسم کے لوگ اب بھی — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۹۱، ترتیب نزول ۲۶، آیات ۱۵، رکوع ۱

موضوع سورۃ: تفاوت درجات بہ سبب تفاوت عقائد، تخویف مشرکین بضمن داستان قوم ثمود۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝۱ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝۲ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴

قدرت کا نمونہ نمبر۱، جب دھوپ چڑھ ۔ نمبر۲ پیچھے آیا ہے نمبر۳ روشن نمبر۴ الہام کر دیا

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ چڑھنے کی، اور قسم ہے چاند کی جب وہ سورج کے پیچھے آئے ۔ اور قسم ہے دن کی جب وہ سورج کو روشن کرے ۔ قسم ہے رات کی جب اس سورج کو ڈھانک لے

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا

نمبر۵ بنایا ہے نمبر۶ بچھایا ہے نمبر۷ ٹھیک بنایا تصرف باری ۔ بدکاری

قسم ہے آسمان کی اور اس کو بنانے کی ۔ اور زمین کی اور اس کو پھیلانے کی ۔ اور نفس کی اور اس کو ٹھیک بنانے کی پس سجھائی اس کو اس کی بدکاری

وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱

پرہیزگاری نتیجہ متقین نتیجہ مجرمین مٹی قوم ثمود کی تکذیب

اور اس کی نیکو کاری (جواب قسم) تحقیق کامیاب ہوا جس نے اپنے آپ کو سنوار لیا ۔ اور تحقیق ناکام ہوا جس نے اپنے آپ کو مٹی میں ملا دیا، جھٹلایا ثمود نے اپنی سرکشی سے

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

تشریح تکذیب ۔ بدبخت آدمی کھڑا ۔ صالح علیہ السلام کی تبلیغ و معجزہ قوم کی بے ادبی و نتیجہ

جب اٹھا ان کا بدبخت ۔ پس کہا ان سے اللہ کے رسول نے (بچو) اللہ کی اونٹنی سے اور اس کی پانی کی باری سے ۔ پس انہوں نے اس کو جھٹلایا پس انہوں نے اس (اونٹنی) کے پاؤں کاٹ ڈالے

ع۵ ۱۶

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵

ہلاکت ڈال دی ہلاکت عام کر دی کیونکہ مشورہ میں شریک تھے

پس ہلاکت ڈالی ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے پس ان کو برابر کر دیا ۔ اور وہ اللہ نہیں ڈرتا اس کے انجام سے

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الیل ربط اوپر دو طبقہ اب بھی شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۹۲، ترتیب نزول ۹، آیات ۲۱، رکوع ۱

موضوع سورۃ : فریقین کے اعمال کی وجہ سے تفاوتِ نتائج

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝۳ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴

قدرت باری کا نمونہ نمبر۱ نمونہ نمبر۲ نمبر۳ پیدا کیا نر مادہ (جواب قسم) تفاوتِ اعمال

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے ۔ اور قسم ہے دن کی جب وہ روشن ہو جائے ۔ اور قسم ہے اس ذات کی جس نے پیدا کیا نر اور مادہ کو ۔ بیشک تمہارے اعمال البتہ مختلف ہیں

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

فریق اول کی صفت نمبر۱ مال خرچ کیا ۔ نمبر۲ نمبر۳ (دین اسلام) نتیجہ فریق دوم کی خباثت نمبر۱

پھر بہرحال جس نے خرچ کیا اور ڈرا ۔ اور تصدیق کی بہترین بات کی ۔ پس ہم اس کو آہستہ آہستہ لے جائیں گے جنت میں ۔ اور بہرحال جس نے ہاتھ روکا

وَاسْتَغْنٰى ۝۸ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝۱۰ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ

نمبر۲ نمبر۳ نتیجہ بدعمل مال کے غیر مفید ہونے کا بیان

اور بے پرواہی کی ۔ اور جھٹلایا بہترین بات کو ۔ پس ہم اس کو آہستہ آہستہ دوزخ کی طرف لے جائیں گے ۔ اور نہیں کام آئے گا اس سے اس کا مال

اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝۱۳ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝۱۴

جہنم میں گرے گا اعلان خداوندی حصر الہدیت باری حصر المالکیت باری فریضہ خاتم الانبیاء تذکیر بما بعد الموت

جب وہ کھڈے میں گرے گا ۔ بیشک ہمارے ذمہ ہے البتہ ہدایت ۔ اور بیشک ہماری ملک میں ہے یقیناً آخرت اور دنیا ۔ پس میں ڈراتا ہوں تم کو آگ سے جو بھڑک رہی ہے

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝۱۵ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝۱۷ الَّذِيْ يُؤْتِيْ

مستحقین نار سبب رسوائی نمبر۱ نمبر۲ (۱) فضائل صدیق اکبرؓ نمبر۱ نمبر۲

نہیں داخل ہوگا اس میں مگر نہایت بدبخت ۔ جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا ۔ اور بچا رہے گا اس سے نہایت پرہیزگار ۔ جو دیتا ہے

(۱) بشارت برائے فریق اول

مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ

نمبر ۳ کمال اخلاص رضائے الٰہی

اپنا مال اس (غرض سے) کہ پاک ہوجائے ۔ اور نہیں کسی کا اس کے پاس کوئی احسان جس کا بدلہ اتارنا مقصود ہو مگر وہ چاہتا ہے اپنے رب کی

ع ۱ ۲۱ ۱۷ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

وعدۂ خداوندی برائے صدیق اکبرؓ

سورۃ الضحیٰ خوشنودی جو برتر ہے ۔ اور وہ عنقریب خوش ہوجائے گا۔

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

ترتیب تلاوت ۹۳ ترتیب نزول ۱۱، آیات ۱۱، رکوع ۱ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

موضوع سورۃ: فضائل و فرائض خاتم الانبیاء (۱) رفعت و کمال کے مختلف احوال

جواب دعویٰ پر دو دلائل نمبر ۱ نمبر ۲ دعویٰ بے خبر، بھول گئے عبد مناف کے پاس شام کے سفر میں

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾

قدرت کا نمونہ نمبر ۱ نمبر ۲ (جواب قسم) منکرین رسالت کی تردید ۔ دشمنی (۱) بعد کے احوال سابقہ احوال سے بہتر ہیں

قسم ہے چاشت کے وقت کی ۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے ۔ نہیں چھوڑا آپ کو آپ کے رب نے اور نہ وہ بیزار ہوا ۔ اور البتہ پچھلی حالت بہتر ہے آپ کے لیے پہلی حالت سے

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾

وعدۂ خداوندی برائے خاتم الانبیاءؐ خاتم الانبیاءؐ کے ابتدائی احوال پر تین مثالیں نمبر ۱ مثال نمبر ۲ بے قراری کا علاج

اور البتہ عنقریب دے گا آپ کو آپ کا رب پس آپ راضی ہوجائیں گے ۔ کیا نہیں پایا اس نے آپ کو یتیم پس اس نے ٹھکانہ دیا ۔ اور پایا آپ کو اس نے راہ حق کا متلاشی پس راہ حق کی اس نے خبر کردی۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾

ابتدائی احوال کی مثال نمبر ۳ فرائض خاتم الانبیاءؐ گزشتہ تین احوال پر شکر گزاری نمبر ۱ نمبر ۲

اور اس نے پایا آپ کو محتاج پس مالدار کر دیا ۔ پس رہا یتیم پس آپ مت ڈانٹیں ۔ اور رہا مانگنے والا پس آپ مت جھڑکیں ،

ع ۱ ۱۱ ۱۸ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

نمبر ۳

اور رہا آپ کے رب کا فضل پس اس کو بیان کریں۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۃ الانشراح شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۹۴ ترتیب نزول ۱۲، آیات ۸، رکوع ۱

موضوع سورۃ: فضائل و فرائض خاتم الانبیاء سے مخالفین کے الزام کا سد باب (۲) علم اور حلم (۳) خلاف اولیٰ کام پر مغموم ہونے کی وجہ چونکہ آپ علوشان کے حامل تھے اس پر عدم گرفت کی بشارت

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾

خاتم الانبیاءؐ کے فضائل و انعامات نمبر ۱ (۲) کیا نمبر ۲ (۳)

کیا نہیں ہم نے کھول دیا آپ کے لیے آپ کے سینہ کو ۔ اور اتار دیا ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ ۔ جس نے توڑ رکھی تھی آپ کی کمر ۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ

نمبر ۳ تسلی خاتم الانبیاءؐ رکاوٹیں دور ہوگئی فرائض خاتم الانبیاءؐ نمبر ۱

اور بلند کیا ہم نے آپ کے ذکر کو ۔ پس تحقیق مشکل کے ساتھ آسانی ہے ۔ تحقیق مشکل کے ساتھ آسانی ہے ۔ پس جب آپ فارغ ہوجائیں

ع ۱ ۸ ۱۹ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

(۴) نمبر ۲ (۵)

تو محنت کریں ۔ اور اپنے رب کی طرف دل لگائیں

(۴) جب دعوت و تبلیغ سے فارغ ہوجائیں تو دوسری عبادات میں مصروف ہوجائیں (۵) تمام دنیا کو چھوڑ کر اپنے رب کی طرف متوجہ رہیں

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۃ التین ربط او پر شرح صدر اب مقام شرح صدر شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۹۵ ترتیب نزول ۲۸، آیات ۸، رکوع ۱

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ① وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ② وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

قدرت کا نمونہ نمبر ا شام نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ (ا) کیفیت خلقت انسان

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ۔ اور قسم ہے طور سینا کی۔ اور قسم ہے اس امن والے شہر کی۔ (جواب قسم) البتہ تحقیق ہم نے پیدا کیا انسان

فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑤ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

انسان کی صفت بدنی کی وجہ سے پنشن کا دور نتیجۂ متقین

کو خوبصورت ساخت میں۔ پھر ہم نے اس کو لوٹایا نیچے نچلوں سے ۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ⑦ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧

کیا۔ توبیخ مشرکین تخویف و حصر الحاکمیت باری

پس ان کے لیے اجر ہے بے انتہا۔ پس کونسی چیز تجھے منکر بنا رہی ہے روز جزاء کی۔ کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ بڑا حاکم سب حاکموں سے

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۃ العلق ربط او پر بلد امین اب رقبہ بلد امین شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۹٦ ترتیب نزول ۱، آیات ۱۹، رکوع ۱

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ② اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③

ترغیب تلاوت قرآن کیفیت خلقت انسان لوتھڑے ۔ شفقت خداوندی ۔ بڑا کریم ہے

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا، پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے ۔ پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے

الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ⑥

خصوصیت انسان بنی آدم کی کم علمی (۲) تعلیم سے محرومی کے اسباب نمبرا

جس نے سکھلایا قلم سے (اوروں کو) ۔ سکھلایا انسان کو جو وہ نہیں جانتا تھا ۔ ہرگز نہیں بیشک انسان (یعنی ابوجہل) البتہ سرکشی کرتا ہے

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ⑨ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ⑩

نمبر ۲ مالداری تہدید ابوجہل سرکشی ابوجہل عبدیت خاتم الانبیاء

اس وجہ سے کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے۔ بیشک تیرے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا تو نے دیکھا اس شخص کو جو روکتا ہے۔ خاص بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ⑪ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑬

طریق کامیابی نمبرا نمبر ۲ خباثات ابوجہل

بھلا یہ تو بتاؤ (اے مخاطب) کہ اگر وہ بندہ ہدایت پر ہو ۔ یا وہ حکم دیتا ہو پرہیزگاری کا۔ بھلا یہ تو بتاؤ (اے مخاطب) کہ اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ⑮ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

تخویف ابوجہل زجر و نتیجہ ابوجہل

کیا وہ نہیں جانتا کہ بیشک اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ ہرگز نہیں (یہ حرکت مت کر) اگر وہ باز نہ آیا تو ہم ضرور گھسیٹیں گے پیشانی پکڑ کر جو پیشانی جھوٹی

خَاطِئَةٍ ⑯ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ⑰ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲ السجدۃ

ہے ابوجہل کو چیلنج (جماعت ملائکہ) پیدل سیاست کرنے والوں۔ (۳) فرائض خاتم الانبیاء (۴)

گنہگار ہے۔ پس چاہیے کہ وہ بلائے اپنی محفل کے یاروں کو۔ اب ہم بلاتے ہیں دوزخ کے سپاہیوں کو۔ ہرگز نہیں ۔ آپ اس کا کہنا نہ مانیں اور سجدہ کریں اور قرب حاصل کریں

موضوع سورۃ: انسان کے مکلف ہونے کا بیان۔ (ا) قسم اور جواب قسم کے درمیان مناسبت جیسے چاروں چیزیں ظاہری اور باطنی پر بڑی اہمیت کی حامل ہیں ایسے انسان بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے ظاہراً اور باطناً فرمایا

موضوع سورۃ : مرتبہ رفیع کے لیے کمال علمی کا بیان اور اس کے ساتھ فریقین کے نتائج اور فرائض خاتم الانبیاء

(۲) دلیل نمبر ۲ کہ ہر جگہ ''ما'' عموم کے لیے نہیں ہے۔

(۳) یعنی وہ اپنی مجلسوں میں خاتم الانبیاء کے خلاف لوگوں کو مت بلائے ورنہ اس کا حشر خراب ہوگا۔ (۴) آپ اس کا ترک صلوۃ کا کہنا مت مانیں بلکہ آپ اپنا دستور جاری رکھیں۔

موضوع سورۃ: مرتبہ رفیع کے لیے کمال عملی کا بیان اور اس کے ساتھ فضائل قرآن ولیلۃ القدر کا بیان

(۱) الروح اس کے بارے میں متعدد اقوال ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہے جو صرف اسی رات میں نازل ہوتی ہے (کبیر قرطبی)

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ القدر ربط اور ابتدائے نزول قرآن اب سارے قرآن

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۹۷، ترتیب نزول ۲۵، آیات ۵، رکوع ۱

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣

شب نزول قرآن۔ انی انزلتہ — علو شان لیلۃ القدر کا بیان — فضیلت لیلۃ القدر

بیشک ہم نے اس (قرآن) کو اتارا اہمیت والی رات میں۔ اور کیا آپ جانتے ہیں کیا ہے وہ اہمیت والی رات، اہمیت والی رات بہتر ہے ہزار مہینوں سے

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥ ع

معٰ ۱۸ ع ۲۲ (المنزل السابع)

خصوصیت لیلۃ القدر (۱) — ہر معاملہ میں خیر و برکت کے ساتھ ہوتی۔ انتہا لیلۃ القدر

اترتے ہیں فرشتے اور روح الامین اس رات میں اپنے رب کی اجازت کے ساتھ ہر حکم سے۔ وہ رات سلامتی والی ہے وہ رات طلوع صبح تک ہے

موضوع سورۃ: مرتبہ رفیع کے لیے ذریعہ کمال علمی قرآن کریم کے ساتھ ساتھ اثبات رسالت خاتم الانبیاء اور نتائج فریقین۔

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۃ البینہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۹۸، ترتیب نزول ۱۰۰، آیات ۸، رکوع ۱

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ

اطلاع خداوندی — باز آنے والے

نہیں تھے جنہوں نے کفر کیا (قبل از نبوت) اہل کتاب میں سے اور مشرکین میں سے رکنے والے یہاں تک آئے ان کے پاس

الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ

تشریح رسالت خاتم الانبیاء — فریضہ خاتم الانبیاء — فضیلت صحیفہ۔ وہ قرآن ہے — شکوہ معاندین

واضح دلیل اللہ کی طرف سے عظیم الشان رسول جو پڑھ کر سنائے ان کو پاک صحیفے۔ جس میں درست مضامین لکھے ہوں۔ اور نہیں اختلاف کیا

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

اہل کتاب — یعنی معاندین ضدی لوگوں کے علاوہ لوگ ایمان لائے — کتب سابقہ میں مؤمنین کے فرائض نمبر ۱، التزام عبادت

ان لوگوں نے جو دیئے گئے کتاب مگر اس کے بعد آچکی ان کے پاس کھلی دلیل۔ اور نہیں ان کو حکم دیا گیا مگر یہ کہ اللہ کی عبادت کریں

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥

نمبر ۲ — نمبر ۳ — نمبر ۴ — نمبر ۵ — خلاصہ

خالص اس کی عبادت کرتے ہوئے یک سو ہو کر اور نماز کا اہتمام کریں اور زکوۃ دیں یہی مضبوط دین ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ

نتائج کفار نمبر ۱ — خلاصۂ نتائج — نمبر ۲

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب اور مشرکین میں سے دوزخ کی آگ میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہنے والے یہی

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧

نتائج متقین نمبر ۱

بدترین خلائق ہیں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے یہی لوگ بہترین خلائق ہیں

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ

نمبر ۲

ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں ہمیشہ رہنے کی جاری ہوں گی اس کے نیچے نہریں ہمیشہ رہنے والے اس میں خوش ہوئے

ع ۸/۲۳ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸

مستحقین نتائج سابقہ

اللہ ان سے اور وہ خوش ہوئے اس سے یہ (صلہ) اس شخص کے لیے جو ڈرا اپنے رب سے

سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّۃٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۃ الزلزال ربط اوپر جزاؤھم الخ اب دن بدلہ کا شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۹۹، ترتیب نزول ۹۳، آیات ۸، رکوع ۱

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳

احوال قیامت سے کیفیت زمین نمبر ۱ نفخہ اولیٰ زمین کا کارنامہ نمبر ۲ ثانیہ مشرک کا تحیر

جب ہلا دی جائے گی زمین اس کا سخت ہلانا، اور نکال دے گی زمین اپنے بوجھ، اور کہے گا انسان اس کو کیا ہوا؟

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۝۵

شہادت زمین حکم خداوندی تذکیر بما بعد الموت گروہ گروہ

آج بیان کرے گی وہ اپنی خبریں ۔اس لیے کہ تیرے رب نے اشارہ کیا ہے اس کو۔اس دن نکلیں گے لوگ متفرق

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

نتیجہ متقین نتیجہ مجرمین

تاکہ وہ دکھلائے جائیں اپنے اعمال۔ پس جس نے کی ہوگی ذرہ بھر کوئی نیکی وہ اس کو دیکھے گا، اور جس نے کی ہے

ع ۸/۲۴ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

ذرہ بھر کوئی برائی وہ اس کو دیکھے گا۔

سُوْرَۃُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّۃٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَۃً

سورۃ العدیات (۱) شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰۰، ترتیب نزول ۱۴، آیات ۱۱، رکوع ۱ ربط: اوپر لیروا اعمالھم الخ اب انسان اکثر نافرمان ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴

مجاہدین کے گھوڑوں کا کارنامہ نمبر ۱ نمبر ۲ آگ سلگنے نمبر ۳ غارت ڈالنے نمبر ۴ ابھارتے ہیں اس مقام پر گرد

قسم ہے تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی ہانپتے ہوئے پھر آگ سلگانے والوں کی ٹاپ مار کر، پس شب خون مارنے والے صبح کے وقت۔ پس اُڑانے والوں کی دوڑ کر غبار کو

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ

نمبر ۵ وہ دشمن کی جماعتوں۔ (جواب قسم)(۲) بیان مرض (کیفیت انسان) شہادت کافر انسان سبب مرض

پھر وہ گھس جاتے ہیں (دشمن کی) فوج میں۔ بیشک انسان اپنے رب کا یقیناً ناشکرا ہے۔اور بیشک وہ اس پر البتہ گواہ ہے۔اور بیشک وہ مال کی محبت میں

الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰

علاج مرض۔موت کو یاد کرو اظہار خداوندی یعنی عقائد و نیات

البتہ سخت ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جب اکھاڑے جائیں گے وہ چیز جو قبروں میں ہیں ۔ اور ظاہر ہوجائے گا جو سینوں میں ہے۔

ع ۱۱/۲۵ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

وسعت علم باری

بیشک ان کا رب ان کے بارے میں اس دن کی البتہ پوری خبر رکھتا ہے

موضوع سورۃ: بعث بعد الموت و نتائج فریقین

موضوع سورۃ: انعامات الٰہیہ کا احساس اور نیکی اور بدی کا انجام

ثبوت قبر پر دلیل ۷، اور دلیل ۸ سورۃ تکاثر آیت نمبر ۲ ص ۶۱۳ میں دیکھیں۔

(۱) اس سورت کے مکی اور مدنی ہونے کے دونوں اقوال ہیں حضرات صحابہؓ کے نزدیک (۲) قسم اور جواب قسم کے درمیان مناسبت کہ گھوڑا اپنے مالک مجازی کی خدمات کا بڑا قدردان ہے کہ مالک کے مصائب کے وقت اپنی جان کی بازی لگا دیتا ہے جیسا کہ اوپر مذکور ہے۔ بخلاف کافر انسان کے کہ اپنے خالق حقیقی اور مربی کا اتنا بڑا ناشکرا ہے کہ پرورش تو اللہ تعالیٰ کرے اور کافر عبادت غیر اللہ کی کرے۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً

سورۃ القارعہ — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰۱، ترتیب نزول ۳۰، آیات ۱۱، رکوع ۱ — ربط: اذا بعثر ما فی القبور الخ کیفیت قیامت

موضوع سورۃ: بعث بعد الموت اور فریقین کے نتائج

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

وقوع قیامت — تشریح قارعہ — کیفیت حشر (۱)

کھڑکھڑانا والا حادثہ ۔ کیا ہے کھڑکھڑانے والا حادثہ ۔ اور کیا آپ کو خبر ہے کیا ہے کھڑکھڑانے والا حادثہ؟ ۔ جس دن لوگ پتنگوں کی طرح ہوں گے

الْمَبْثُوْثِ ۝۴ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶

کیفیت جبال — نتیجہ مؤمنین

بکھرے ہوئے ۔ اور ہونگے پہاڑ رنگین دھنکی ہوئی اون کی طرح ۔ پس بہر حال جس کا پلہ بھاری ہوگا

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹

نتیجہ مجرمین — جہنم کا گڑھا ہوگا

تو وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا ۔ اور بہرحال جس کا پلہ ہلکا ہوگا ۔ پس اس کا ٹھکانا گہرا گڑھا ہے

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

تشریح ہاویہ — بھڑکتی ہوئی آگ ہے

اور تمہیں کیا خبر وہ کیا چیز ہے؟ وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے

ع ۱ / ۲۶

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورہ التکاثر — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰۲، ترتیب نزول ۱۶، آیات ۸، رکوع ۱ — ربط اوپر فاما من ثقلت موازینہ ۔ اب غفلت پر تنبیہ — شان نزول بنی سہم ۔ عبد مناف

موضوع سورۃ: امراض روحانیہ اور اس کے علاج کا بیان یعنی آخرت کی غفلت پر مذمت

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴

مرض روحانی — شدت مرض کا علاج ۔ — نتائج نمبر ۱ قبر یا برزخ — نتیجہ نمبر ۲

بلا کت میں ڈال دیا تمہیں مال کی کثرت نے ۔ یہاں تک کہ تم نے زیارت کی قبرستانوں کی ۔ ہرگز نہیں تم بہت جلد جان لو گے (قبر میں) پھر ہرگز نہیں تم بہت جلد جان لو گے (حشر میں)

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷

(۲) — مشاہدہ کفار

ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر جان لیتے ۔ ضرور تم دیکھو گے دوزخ کو ۔ پھر البتہ ضرور تم دیکھو گے اس کو یقین کی آنکھ سے

یہاں تک آٹھ قرآنی دلائل قبر پر ختم ہیں اب دلیل نمبر ۹ حدیث شریف میں ہے کہ ان العبد اذا وضع فی قبرہ (مشکوۃ باب عذاب القبر)

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

کیفیت حساب

پھر تم سے ضرور پوچھا جائے گا اس دن نعمتوں کے بارے میں

ع ۱ / ۲۷

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۃ العصر — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰۳، ترتیب نزول ۱۳، آیات ۳، رکوع ۱ — ربط اوپر تکاثر زمانہ میں ہوا ۔ اب زمانہ کا ذکر

موضوع سورۃ: کامیابی کے لیے اصول اربعہ کا التزام

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۵

شہادت زمانہ ۔ عمر کے ضائع کرنے کی مذمت ۔ — (جواب قسم) اصول کامیابی نمبر ۱ (۳) نمبر ۲ — نمبر ۳

قسم ہے زمانے کی ۔ بیشک انسان البتہ خسارے میں ہے ۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور آپس میں حق کی تلقین کی

(۱) اس تشبیہ میں کئی احتمال ہیں ایک یہ ہے کہ لوگ بے چینی اور بے تابی کے اعتبار سے ہے کہ لوگ پروانوں کی طرح بے تاب ہوں گے اور ادھر اُدھر مارے مارے پھریں گے (خلاصہ تفسیر معارف القرآن) (۲) مقصد یہ ہے کہ تمہیں حساب و کتاب کا یقین ہوتا اور دلائل صحیحہ میں غور و توجہ سے کام لیتے اور آخرت کی پیشی کا یقین کر لیتے تو پھر ان فضول کاموں میں نہ پڑتے اور آخرت سے غافل نہ ہوتے (۳) قسم اور جواب قسم کے درمیان مناسبت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو خسارہ سے بچنے کے لیے جن اعمال کی ہدایت کی ہے وہ اسی زمانہ کے رات و دن میں کیے جاتے ہیں، تو انسان کی عمر کا زمانہ اس کا قیمتی سرمایہ ہے تو اس سرمایہ کو قیمتی بنانے کے لیے وہ نفع بخش اعمال صالحہ تواصی بالحق بالصبر پر خرچ کرے ورنہ عمر بھر کی پونجی ضائع ہو جائے گی اور وبال جان بنے گی۔

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

اور آپس میں صبر کی تاکید کی۔ نمبر ۴

سورۃ الھمزۃ

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰۴، ترتیب نزول ۳۲، آیات ۹، رکوع ۱

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣

بری خصلت نمبر ۱ غیبت نمبر ۲ طعن نمبر ۳ ظن فاسدہ

بڑی ہلاکت ہے ایسے شخص کے لیے جو عیب نکالنے والا اور طعنہ دینے والا ہے۔ جو مال کو جمع کرتا ہے اور اس کو بار بار گن کر رکھتا ہے۔ کیا گمان کرتا ہے انسان کہ اس کا مال اس کو ہمیشہ رکھے گا

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

تنبیہ ویل کی تشریح۔ چور چور کر دینے والی تشریح حطمہ جلائی شدت نارِ جہنم

ہرگز نہیں ضرور وہ ڈالا جائے گا توڑتے والی (آگ) میں۔ اور کیا آپ جانتے ہیں توڑتے والی (آگ) کیا ہے۔ اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ جو پہنچنے والی ہو گی

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

خلود فی النار بند لمبے لمبے ستونوں میں

دلوں کو بیشک وہ ان پر بند کی ہوئی ہے۔ لمبے لمبے ستونوں میں

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ الفیل

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰۵، ترتیب نزول ۱۹، آیات ۵، رکوع ۱

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ

تسلی خاتم الانبیاء۔ (۱) اصحاب فیل کی مغلوبیت غلط کیفیت

کیا نہیں دیکھا آپ نے کیسے کیا آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ۔ کیا نہیں کر دیا ان کی چال کو غلط اور بھیجے

عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

مغلوبیت ابابیل کا کارنامہ نتیجہ اصحاب فیل

ان پر پرندے غول کے غول۔ وہ ان کو مارتے ہیں کھنگر کے پتھر سے۔ پس کر دیا ان کو کھایا ہوئے بھوسہ کی طرح

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۃ قریش

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰٦، ترتیب نزول ۲۹، آیات ۴، رکوع ۱ ربط او پر کعبہ کی توہین اب عزت نہ کرنے والوں کا ذکر ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

حسن تدبیر باری (۲) فضائل قریش سرما (یمن) گرما شام، قریش اور دیگر عوام الناس کے فرائض مشترکہ

واسطے مانوس کر دینے قریش کے۔ ان کا مانوس کرنا سردی اور گرمی کے سفر سے۔ پس چاہئے کہ وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی

الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

احسانات خداوندی

جس نے کھلایا ان کو بھوک سے اور امن دیا ان کو خوف سے

موضوع سورۃ: انسانی اقتدار کو تباہ کرنے والے خصائل کی مذمت۔ نیز یہاں سورۃ ھمزہ سے سورۃ ماعون سمیت جو لوگ سراسر نقصان میں ہیں ان کی چار امثلہ کو بیان کیا جا رہا ہے۔ سورۃ ھمزہ میں دولت کے پجاریوں کی۔ سورۃ فیل میں جو اقتدار کے نشہ میں چور ہیں اور دوسروں کو سکون سے سونے نہیں دیتے۔ اور سورۃ قریش میں جو اپنی معاشی خوش حالی کو اپنا کمال سمجھ کر اتراتے ہیں۔ اور سورۃ ماعون میں جو اسلام کے بنیادی ارکان کا خیال نہیں رکھتے۔

موضوع سورۃ: توہین شعائر اللہ کے نتائج۔

(۱) واقعہ مشہورہ مراد ہے یہاں تک سات دلائل مکمل شد۔

موضوع سورۃ: انسان کے فرائض کہ ظاہری خوش حالی کو اپنا ذاتی کمال مت سمجھے

کعبہ افضل ہے۔ یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۲) گزشتہ سورۃ میں قریش پر ایک خصوصی انعام کا ذکر تھا کہ انہیں اصحاب فیل سے بچایا اب اس سورۃ میں اس کا نتیجہ کا ذکر ہے کہ اس کے بدلہ میں اس گھر یعنی بیت اللہ کے رب کی عبادت کرو اصحاب فیل کی بربادی سے ان کا مقام بلندی میں شہرت آ گئی اور ان کی عظمت کے عوام میں چار چاند لگ گئے لوگوں کے دلوں میں محبت آ گئی اسی کو یہاں سے بیان فرمایا!

(۲) دلیل غیر مقلدین ھذہ علیٰ ھذہ کی بجائے کاتب کی غلطی سے یضع ھذہ علیٰ صدرہ ہوگیا۔ سند : مؤمل بن اسماعیل، سفیان، عاصم، کلیب وائل ☑ ☑

سورۃ الماعون مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی سبع آیات

سورۃ الماعون

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰۷، ترتیب نزول ۱۷، آیات ۷، رکوع ۱

موضوع سورۃ: کفار کے خباثت و نتائج۔

ارءیت الذی یکذب بالدین ① فذلک الذی یدع الیتیم ② ولا یحض علی طعام

اوصاف مکذبین نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۳

کیا دیکھا آپ نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے قیامت کے دن کو۔ پس یہ وہ ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔ اور نہیں ترغیب دیتا مسکین کے کھانے پر

المسکین ③ فویل للمصلین ④ الذین ھم عن صلاتھم ساھون ⑤ الذین

تنبیہ مشرکین — مشرکین کی خباثت نمبر ۱ — نمبر ۲

پس ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں میں غفلت برتتے ہیں جو وہ

ھم یراءون ⑥ ویمنعون الماعون ⑦

یعنی عبادات میں — نمبر ۳

دکھلاوا کرتے ہیں۔ اور روکتے ہیں برتنے کی چیزوں سے۔

ع ۱ — ۳۲

سورۃ الکوثر مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی ثلث آیات

سورۃ الکوثر (۱)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰۸، ترتیب نزول ۱۵، آیات ۳، رکوع ۱

موضوع سورۃ: فضائل و فرائض خاتم الانبیاء۔

انا اعطینک الکوثر ① فصل لربک وانحر (۲) ② ان شانئک ھو الابتر ③

عظمت خداوندی ۔ معطی۔ معطی لہ، معطی بہ۔ فرائض خاتم الانبیاء نمبر ۱، نمبر ۲ التزام اخلاص نمبر ۳ — تسلی خاتم الانبیاء

بیشک دی ہم نے آپ کو کوثر۔ پس آپ نماز پڑھیں اپنے رب کے لیے اور قربانی کریں۔ بیشک آپ کا دشمن وہ بے نام و نشان ہے

ع ۱ — ۳۳

سورۃ الکفرون مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی ست آیات

سورۃ الکافرون

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۰۹، ترتیب نزول ۱۸، آیات ۶، رکوع ۱

موضوع سورۃ: مسلک خاتم الانبیاء کہ عبادت میں اخلاص پیدا کرو اور ترک موالات مع الکفار۔

قل یایھا الکفرون ① لا اعبد ما تعبدون ② ولا انتم عبدون ما اعبد ③

فریضہ خاتم الانبیاء — دستور خداوندی — مسلک خاتم الانبیاء — مشرکین کا مسلک

آپ کہہ دیجئے اے اسلام کا انکار کرنے والو۔ میں نہیں عبادت کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں

ولا انا عابد ما عبدتم ④ ولا انتم عبدون ما اعبد ⑤ لکم دینکم ولی دین ⑥

استقلال خاتم الانبیاء — مشرکین کا عناد — ترک موالات مع الکفار (۳)

اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم نے عبادت کی۔ اور نہ تم عبادت کرو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔

ع ۱ — ۳۴

سورۃ النصر مدنیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی ثلث آیات

سورۃ النصر

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۱۰، ترتیب نزول ۱۱۴، آیات ۳، رکوع ۱

موضوع سورۃ: تکمیل فیوضات نعمت کا شکر۔

اذا جاء نصر اللہ والفتح ① ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا ②

بشارت فتح اسلام — نتائج فتح و تکمیل دین

جب آگئی اللہ کی مدد اور فتح ۔ اور آپ نے دیکھ لیا لوگوں کو وہ داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں گروہ در گروہ

(۱) سورۃ کوثر: پہلا حصہ آپ کی شان و مقام کا بیان۔ دوسرا حصہ آپ کا اور آپ کی امت کا پروگرام۔ تیسرا حصہ آپ کے دشمن کا انجام۔

☑ ☑ غیر مقلدین نے سند کو تبدیل کر ڈالا وہ اس طرح : عفان عن حمام عن محمد بن جحادہ عن عبد الجبار بن وائل عن علقمہ بن وائل عن ابیہ احناف کی صحیح سند کی حدیث :۔ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یضع یمینہ علی شمالہ فی الصلوٰۃ تحت السرۃ۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۳۹۰ جلد ۱۔

(۳) غیر مسلموں کے ساتھ ملکی مسائل اور قدرتی آفات میں ایک دوسرے سے تعاون جائز ہے۔ اسلامی باطل فرقوں سے موافقت جائز نہیں اور نہ خاموشی۔ اس سے حق کے مٹنے کا غالب خوف ہے بلکہ ان کے اغلاط کو کھول کر بیان کیا جائے تا کہ عوام الناس گمراہی سے محفوظ رہیں اہل حق خاموش رہے تو باطل بڑھتا چلا جائے گا۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

فرائض خاتم الانبیاءؐ نمبر۱ نمبر۲ نتیجہ

پس آپ پاکی بیان کریں اپنے رب کی حمد کے اور اس سے بخشش مانگیں بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے

سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

موضوع سورۃ: مخالفت خاتم الانبیاءؐ کا وبال۔

سورۃ اللھب — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۱۱، ترتیب نزول ۶، آیات ۵، رکوع ۱

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝١ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ

تصرف باری کا نمونہ — مال کے غیر مفید ہونے کا بیان — نتیجہ اخروی

ہلاک ہوں دونوں ہاتھ ابولھب کے اور وہ ہلاک ہوا۔ نہیں کام آیا اس کے اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا۔ وہ داخل ہوگا شعلہ مارنے والی

لَهَبٍ ۝٣ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝٥

ع ۵ / ۳۶

ابولھب کی بیوی کا حال — نتیجہ اخروی

آگ میں۔ اور اس کی بیوی (بھی) جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہوگی

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

موضوع سورۃ: دعوت الی التوحید کہ عقیدہ میں اخلاص پیدا کرو

سورۃ الاخلاص — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۱۲، ترتیب نزول ۲۲، آیات ۴، رکوعات ۱

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝١ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝٤

ع ۴ / ۳۷

فریضۂ خاتم الانبیاء۔ صفات خداوندی نمبر۱۔ نمبر۲ تنزیہہ الصمد عن الاولاد والوالدین۔ تنزیہہ الصمد عن الشرکاء

آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہیں جنا اس نے اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہیں ہے اس کا کوئی بھی ہمسر۔

سُورَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

موضوع سورۃ: طریق حفاظت جان و بدن۔ (۱) مستعیذ

سورۃ الفلق — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۱۳، ترتیب نزول ۲۰، آیات ۵، رکوع ۱

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝٣

فریضۂ خاتم الانبیاء (۱) حصر الربوبیت و مستعاذ بہ — مستعاذ منہ نمبر۱ — نمبر۲ — اندھیرے

آپ کہہ دیجئے میں پناہ چاہتا ہوں صبح کے رب کی (ہر اس) چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا۔ اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے

وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝٥

ع ۵ / ۳۸

نمبر۳ — نمبر۴

اور گرہوں میں پھونکنے والوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

سُورَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

موضوع سورۃ: طریق حفاظت ایمان و دین

سورۃ الناس — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ترتیب تلاوت ۱۱۴، ترتیب نزول ۲۱، آیات ۶، رکوع ۱

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ إِلَٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ

فریضۂ خاتم الانبیاء مستعیذ۔ ربوبیت باری مستعاذ بہ نمبر۱۔ حصر المالکیت مستعاذ بہ نمبر۲، حصر الالوہیت مستعاذ بہ نمبر۳ — مستعاذ منہ

آپ کہہ دیجئے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶

مقام وسوسہ — مسوس کا بیان نمبر ا یعنی شیاطین نمبر ۲ (کاہن وغیرہ)

جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں۔ وہ جنوں سے ہیں اور انسانوں سے ہیں

قرآن کریم ہدایت کی دعا پر شروع ہوا اور اختتام راہ ہدایت میں چور دروازہ کھولنے والوں کی پناہ پر ہوا بس ابتداء اور انتہا میں مطابقت واضح ہوئی۔ فللّٰہ الحمد و لک الشکر۔

ختم شد۔ ترجمہ قرآن بتاریخ ۱۰۔ نومبر ۲۰۲۰ء بروز منگل بعد نماز مغرب

تمت بالخیر

دعائے ختم قرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْٓ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ (آمین)

مختصر دعائیہ کلمات۔ اور وصیت نامہ یا اللہ جو آج طلباء و طالبات ترجمہ و تفسیر قرآن کریم سے فارغ ہو چکے ہیں ان سب کو قرآن و حدیث کی اشاعت اپنے اکابر اہل حق خصوصاً حضرت گنگوہیؒ، حضرت نانوتویؒ، حضرت شیخ الہند، حضرت انور شاہ کشمیریؒ، حضرت مدنیؒ، شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانیؒ، حضرت تھانویؒ، حضرت بنوریؒ، حضرت مولانا عبد الشکور لکھنویؒ، امام الاولیاء حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ، مولانا خیر محمد جالندھریؒ، مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ، حافظ الحدیث مولانا محمد عبد اللہ درخواستیؒ، حضرت مفتی محمودؒ، مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ، مولانا سعید احمد جلال پوریؒ، شیخ المحدثین مولانا سلیم اللہ خانؒ اور حضرت استاذ یم محدث اعظم مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ کے طرز و طریق پر بھر پور خدمت کے لیے قبول فرما، اور تمام طلباء اور طالبات کے علم و عمل میں خوب برکتیں عطا فرما اور انہیں امت کی رہنمائی کے لیے مشعل راہ بنا۔ آمین۔ آمین۔

بجاہ النبی الکریم و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ و اتباعہ اجمعین۔

عبد القیوم قاسمی
مدیر مدرسہ معارف اسلامیہ
خطیب جامع مسجد غانم بن عبد الرحمٰن آل ثانی
خانقاہ شیخ زکریاؒ، کراچی۔ ربط نمبر: 03343277892

تیسرا ایڈیشن بتاریخ ۱۰ فروری ۲۰۲۰ء کو مکمل ہوا